مقدمہ تاریخ سائنس ـــ جلد اول
تصنیف جارج سارٹن

اردو ترجمہ تین حصوں میں از
سید نذیر نیازی

With the kind permission of the
Carnegie Institution of Washington
بہ تشکر و اجازت کارنیگی انسٹی ٹیوشن واشنگٹن

سلسلۂ مطبوعات
کارنیگی انسٹی ٹیوشن آف واشنگٹن
شمارہ ۳۷۶

طبع اول ۱۹۲۷
طبع مکرر ۱۹۴۵ ، ۱۹۵۰

یکے از مطبوعات مجلس ترقیٔ ادب ، لاہور

مقدمۂ
تاریخ سائنس

مجلد اول

ہومر تا عمر خیام

از

جارج سارٹن

رفیق تاریخ سائنس
کارنیگی انسٹی ٹیوشن آف واشنگٹن

مترجمہ

سید نذیر نیازی

معہ مقدمہ و حواشی

۱۹۵۹

مجلس ترقیٔ ادب ، ۲ نرسنگھ داس گارڈن ، کلب روڈ ، لاہور

ناشر

کریم احمد خان ، معتمد مجلس ترقیٔ ادب ، لاہور

مطبع :

کاروان پریس ، ایبک روڈ ، انارکلی ، لاہور

زیر اہتمام چودھری عبدالحمید ، ایم ۔ اے

قیمت : دس روپے

مشمولات

تصریحات از مترجم

پندرھواں باب

سولھواں باب

سترهواں باب

اٹھارهواں باب

انیسواں باب

بیسواں باب

اکیسواں باب

بائیسواں باب

تیئیسواں باب

چوبیسواں باب

پچیسواں باب

چھبیسواں باب

ستائیسواں باب

مقدمۂ

تاریخ سائنس

مجلد اول

ہومر سے عمر خیام تک

تصنیف

جارج سارٹن

مترجمہ

سید نذیر نیازی

حصہ دوم

بطلیموس تا بیڈ

میں انسان ہوں اور جو کچھ انسان سے متعلق ہے
اسے اپنے آپ سے بیگانہ نہیں سمجھتا

— ٹیرینس

تصریحات

'مقدمۂ تاریخ سائنس' کے ایک حصے کا ترجمہ آج سے کچھ عرصہ پہلے جزو اول کے طور پر شائع ہو چکا ہے ۔ انگریزی نسخہ ایک ہی مجلد میں ہے لیکن ترجمے کی اشاعت بعض فنی اور وقتی مشکلات کے باعث تین حصوں میں ہو رہی ہے ۔ یہ امر قابل اعتراض نہیں تو ایک حد تک نا مناسب ضرور ہے اس لئے کہ یوں ان ضمیموں ــ اشاریے ، فرہنگ مصطلحات ، فہرست مقامات وغیرہ ــ سے جو ایک علمی تصنیف کا جزولاینفک ہیں فائدہ اٹھانے میں سہولت نہیں رہے گی ۔ مگر پھر جیسا کہ عرض کر دیا گیا ہے ان مشکلات کا کوئی حل نہیں تھا جن کے پیش نظر اس ترجمے کو تین حصوں میں شائع کرنا پڑا - البتہ عجیب اتفاق یہ ہے کہ علم و حکمت کے نشو و نما کا یہ خاکہ جسے مصنف نے تین ادوار میں پیش کیا ہے خود بخود برابر برابر حجم کے تین حصوں میں تقسیم ہو گیا ۔ پہلا دور یونانی ۔ رومی ، باصطلاح مغرب ''کلاسیکی'' علوم کا ہے ، دوسرا مشرقی ۔ اسکندری ، جدید اصطلاح میں 'ہیلے نیکی' علم و حکمت اور تیسرا علوم و معارف اسلامیہ کا ۔ یا پھر ایک دوسرے لحاظ سے یعنی باعتبار اسما جیسا کہ ابواب کتاب کا انتساب بعض جلیل القدر شخصیتوں سے کیا گیا ہے ہومر سے پلاٹنی ، بطلیموس سے بیڈ اور جابر ابن حیان سے عمر خیام تک ۔ یہ تصریح اس لئے بھی ضروری ہے کہ ہومر سے پلاٹنی تک کا زمانہ ایک ہزار سال پر ممتد ہے یعنی قرن ہشتم و نہم ق ۔ م سے قرن اول مسیحی تک ۔ شاید اس لئے کہ اس عہد کا زائد حصہ علوم و فنون کے آغاز اور تدوین و انضباط کا ہے ۔ بطلیموس سے بیڈ تک قریباً قریباً آٹھ صدیوں پر ، یعنی ۲۰۰ ع سے لے کر ۷۵۰ ع تک ۔ لیکن باوجود علم و حکمت کی اشاعت اور نشو و نما کے مدت میں تقریباً دور اول ہی کے برابر اور یہ امر ایک گونہ تعجب انگیز ہے کہ نوع انسانی کے علمی ارتقا کی رفتار اتنی سست کیوں رہی ۔ ممکن ہے یہ نتیجہ ہو مشرق کی ترقیات علم سے بے خبری کا ۔ لیکن تیسرا اور آخری ــ جابر سے خیام تک ــ صرف ۴۰۰ برس پر یعنی ۷۵۰ ع سے تا ۱۱۵۰ جس کی مدت گویا پہلے دو ادوار کی نسبت نصف سے بھی کم رہیگی ۔ ابواب کو

دیکھیے تو جب بھی ان کا تناسب بعینہ قائم رہتا ہے۔ کل ابواب چونتیس ہیں ۔دور اول کی تقسیم ۱۴ ابواب میں کی گئی ہے، دور ثانی کی تیرہ اور ثالث کی سات میں۔ اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ علم و حکمت کا نشو و نما اب کہاں سے کہاں پہنچ گیا تھا۔ لیکن یہ ان محرکات کا نتیجہ تو تھا نہیں جو بقول مصنف ارض یونان سے آئے، نہ اس شجر کی بار آوری کا جو اسکندریہ کی سر زمین میں پھلا پھولا اور پروان چڑھا۔ یہ ثمرہ تھا مشرق اور بالخصوص عالم اسلام کی ایجاد و طباعی اور نبوغ و فطانت کا۔ مگر یہ وہ بحث ہے جس کا تعلق درحقیقت ابواب مابعد یعنی تاریخ علم کے جیسا کہ اس تصنیف میں اس کا خاکہ پیش کیا گیا ہے دور ثالث سے ہے اور جس کی طرف راقم الحروف نے یہاں اشارا کیا تو اس لئے کہ ان تینوں ادوار کا مابہ الامتیاز یا اور نہیں تو کم از کم شیوع علم کا منظر قارئین کے سامنے رہے۔

لیکن پھر محض یہ امر کہ راقم الحروف کو اس قسم کا کوئی اشارہ کرنا پڑا ایک ایسی بات ہے جسے دیکھتے ہوئے ضروری معلوم ہوتا ہے کہ علم و حکمت کا یہ خاکہ جس دور پر مشتمل ہے اس کے مختلف پہلوؤں کی وضاحت چند ایک تصریحات کی شکل میں کر دی جائے — مگر بطور تمہید لہذا متن سے الگ — ایک تو اس لئے کہ مصنف سے اختلاف رائے، یا اس کی ہر فروگذاشت پر ایک کے بعد دوسرے حاشیے کا اضافہ غیر مناسب ہی نہیں تھا بلکہ تکرار در تکرار کا باعث، کیونکہ اس کا مطلب تھا ایک ہی مبحث کا بار بار اعادہ۔ ثانیاً بعض مقامات پر کسی قدر تفصیلی گفتگو کی ضرورت تھی اور ان کا تعلق بھی اکثر اور بیشتر ایک ہی مسئلے یعنی علم و حکمت کی تاریخ میں اقوام و ممالک کی خدمات اور سعی وکاوش سے لہذا راقم الحروف نے یہی بہتر سمجھا کہ ان سب پر ایک ساتھ نظر ڈالے۔ یوں بھی ان تصریحات سے صرف ایک اصول کی حمایت مقصود ہے۔ اس اصول کی جو ارتقائے علم کے باب میں وحدت حیات کی بنا پر خود مصنف نے قائم کیا ہے اور جس کی طرف ہم آگے چل کر اشارا کریں گے، نہ کہ بلا وجہ نزاع و جدال، یا بے محل طول کلام۔

پھر جیسا کہ راقم الحروف نے ابتدا ہی میں (ملاحظہ ہو حصہ اول، مقدمہ از مترجم) عرض کر دیا تھا 'مقدمہ تاریخ سائنس' کی حیثیت کئی ایک پہلوؤں سے بنیادی ہے اور اس لئے بجا طور پر مستحق تعریف و

ستائش ۔ لیکن افسوس ہے اس کے باوجود مصنف اپنے مقصد میں کماحقہ کامیاب نہیں ہو سکا اور تاریخ علم کا یہ مرقع بھی جو اس غرض سے تیار کیا گیا تھا کہ اس کے جملہ نقوش پورے طور پر اجاگر ہو کر سامنے آجائیں بہت کچھ دھندلا اور نا مکمل ہی رہا ۔ مصنف چاہتا تھا تاریخ مذہب اور تاریخ فن کی طرح تاریخ عالم کو بھی ایک مستقل اور مؤقر ضابطۂ معلومات کا درجہ حاصل ہو جائے ۔ شاید اس لئے کہ جس کائنات کا ہم خود بھی ایک جزو ہیں اس کے قطعی اور مثبت علم کے حصول میں اب ہمارا گذر جس مرحلے سے ہو رہا ہے وہاں پہنچ کر ضروری ہو گیا ہے کہ اس جد و جہد کا تصور جس کی بدولت ہم اس قابل ہوئے کہ ان قوتوں پر دسترس حاصل کریں جو عالم فطرت میں کار فرما ہیں اور یوں اس کی تسخیر و تصرف کی طرف قدم بڑھائیں ایک ہر لحظ بڑھتے اور پھیلتے ہوئے عمل کے طور پر کریں ۔ پھر اگر اس جد و جہد کو زمان و مکان پر ممتد کرتے ہوئے یہ دیکھنا بھی منظور ہے کہ اس میں افراد و اقوام کے علاوہ ان ادوار تہذیب و تمدن کا حصہ کیا ہے جن کو اس میں بالخصوص دخل رہا تو ہمیں اپنی توجہ سب سے پہلے ذہن کی اس حرکت پر رکھنا ہو گی جس کا حاصل شے علم یا علم کی وہ نوع جس کی بنا مدرکات حواس پر ہے اور جسے بمحاورۂ عامہ ہم 'سائنس' سے تعبیر کرتے ہیں ۔ اس کے بعد اقوام و ممالک ، ارباب علم و حکمت اور ادوار تہذیب و تمدن پر تاکہ جیسا جیسا انہوں نے اس میں حصہ لیا ہم اس کا فیصلہ اس کے حوالے سے کرسکیں ۔ یہ نہیں کہ اس ذہنی حرکت نے جس جس طرح اپنا رخ بدلا یا اس سے جو نتائج مترتب ہوئے ان کی اہمیت اور قدر و قیمت کا مسئلہ کسی خاص قوم ، یا خاص سر زمین اور خاص تہذیب و تمدن کی رعایت سے طے کیا جائے ، گو مصنف نے دانستہ نہیں تو نا دانستہ ایسا ہی کیا ۔ نادانستہ اس لئے کہ اہل مغرب کا احساس برتری بجز چند مستثنیات کے کسی دوسری تہذیب و تمدن کو خاطر ہی میں نہیں لاتا ۔ ان کی نگاہیں ارض یورپ ، یا یونان و روما اور عالم عیسائیت سے آگے نہیں بڑھتیں ، لیکن اگر بڑھتی بھی ہیں تو ہر پھر کر تہذیب مغرب کے انہیں ارکان ثلاثہ کی طرف واپس آ جاتی ہیں جو ان کے نزدیک گویا ارتقائے انسانیت کا تار و پود ہیں اور جس کی بدولت ان کے ذہن میں مغربی انسانیت کا ایک خاص تصور جاگزیں ہو چکا ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ ان کا مطالعہ خواہ اس کا تعلق تاریخ سے ہو خواہ تہذیب انسانی ، یا

علمی اور فنی تحقیقات سے در حقیقت اپنے ہی وجود ، یعنی قدیم یونان و روما اور دنیائے عیسائیت پر مرتکز رہتا ہے۔ انسان مشرقی کے نام پر جس کا سبق انہوں نے عالم اسلام سے سیکھا وہ اسلام اور مشرق یا تہذیب مغرب کے علاوہ بعض دوسری تہذیبوں کے 'معروضی' یعنی غیر جانبدار بلکہ ''ہمدردانہ'' مطالعے کا دم تو بھرتے ہیں لیکن صدیوں کے مذہبی اور قومی تعصبات کے باعث جو گویا ان کی عادت ثانیہ بن چکے ہیں ان کی انسان دوستی کی انتہا بالاخر ارض یونان کی تجلیل اور یورپ کی مدح سرائی یا عیسایت کی حمایت ہی پر ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر اس 'مقدمہ' تاریخ سائنس ہی کو لیجیے۔یہ تاریخ سائنس کا مقدمہ ہے۔ سائنس کی تاریخ نہیں۔ تاریخ سائنس کی ابتدا تو فی الحقیقت عصر حاضر سے ہوگی ــ مغرب کے 'عصر حاضر' سے ــ اس سے پہلے جو کچھ تھا ایک تمہید اور تیاری ــ لہذا یہ 'مقدمہ' ــ یعنی ایک ابتدا۔ اس لئے کہ مصنف کے نزدیک یہ 'ہیلاس' یا یونان ہی کی سر زمین تھی جہاں اول اول 'سائنس' کی تخمریزی ہوئی اور اس پودے نے سر نکالا جس کے برگ و بار آج ساری دنیا میں پھیلے ہوئے نظر آتے ہیں۔ گویا جس طرح یونان سے پہلے جو کچھ تھا محض ایک تمہید اور تیاری بعینہ اس کے بعد جو کچھ ہوا وہ بھی ایک تمہید تھی اور تیاری جس نے علوم یونان کی نقل و تحویل یا اہل مشرق کے بعض اجتہادات اور اکتشافات کے ساتھ ساتھ اقوام یورپ کے لئے وہ خام سامسالہ اور صدیوں کی بھولی ہوئی معلومات مہیا کیں ــ جیسے کبھی مصر و بابل کے علوم و فنون اہل یونان کے لئے اپنا ناقص سامواد لائے تھے ــ جس سے ایک طویل وقفے کے بعد سائنس کا وجود از سر نو متشکل ہوا۔ گویا علوم و فنون کے نشو و نما کا جو سلسلہ زوال یونان یا زیادہ سے زیادہ یہ کہا جائے کہ رومی۔ یونانی (بالفاظ دیگر ہیلے نیکی) دنیا کے انتشار پر رک گیا تھا پھر سے شروع ہوا تو اہل یورپ کے ہاتھوں۔ کچھ اس قسم کے خیالات ہیں یا تاریخ علم کی کچھ ایسی ہی تصویر ہے جو 'مقدمہ تاریخ سائنس' کے مطالعے سے ہمارے سامنے آجاتی ہے اور جس کی بنا پر مصنف مجبور ہے اس کا سلسلہ سخن بار بار ارض یونان کی طرف منتقل ہو جائے۔ علوم مغرب کی برتری کا افسانہ جو اہل یورپ کے مخصوص نظریوں نے عرصے سے تیار کر رکھا ہے وہ کبھی نہیں بھولتا اور اس بحث نے تو کہ اسلام اور مسیحیت کی روش علم و حکمت کے باب میں کیا رہی یا عیسائیوں اور مسلمانوں کی ذہنی صلاحیتیں فی الحقیقت کیا تھیں ایک مناظرانہ رنگ

اختیار کر لیا ہے۔ وہ کہتا ہے مسیحیت اور مسیحی دنیا کے پیدا کردہ احوال تو ہمیشہ علم و حکمت کے مساعد رہے ، مسلمانوں نے اگر اس میں کوئی حصہ لیا تو اتفاقاً یا اسلام کے باوجود حالانکہ تاریخ کا فیصلہ اس کے برعکس ہے۔ بایں ہمہ مصنف نے اپنا سارا زور قلم اس سرتا سر غلط دعوے کی حمایت میں صرف کر دیا ہے ۔ پھر امر اول کی حیثیت تو بجا طور پر ایک ایسے مسئلے کی ہے جسے علم و حکمت کی تاریخ میں نظر انداز کرنا ناممکن ہے ۔ لیکن امر ثانی کہ عیسائیوں اور مسلمانوں کے نبوغ علم یا ذہانت اور فطانت کی قدر و قیمت بھی متعین کی جائے ایک ایسی بحث ہے جس سے علم و حکمت کے نشو و نما کو دور کا بھی تعلق نہیں چہ جائیکہ اسے ایک باقاعدہ سوال کی شکل دے کر کسی علمی تصنیف میں جگہ دی جاتی ۔

لہذا سوال پیدا ہوتا ہے اس تصنیف کا حقیقی موضوع کیا ہے ۔ علم و حکمت کی تاریخ بحثیت علم و حکمت ، ان تمام اسباب اور احوال و ظروف علیٰ ہذا نتائج اور ثمرات کے ساتھ جن کا تعلق اس کے عہد بعہد نشو و نما سے ہے یا حکمت یونان کے معجزات ، ارض یورپ کے علمی تفوق اور مسیحی دنیا کی ذہنی برتری کا بیان ؟ راقم الحروف کے نزدیک یہ دوسرا مقصد ہے جس میں مصنف نے خاطر خواہ کامیابی حاصل کی ہے ۔ قطع نظر اس سے کہ ہمیں اس سے اتفاق نہ ہو اور ہم سمجھیں وہ نتیجہ ہے چند ایک من مانے مفروضات اور احوال و ظروف یا واقعات و حوادث کی غلط سلط تعبیر کا ۔ بہر حال دور ثانی میں جیسا کہ مصنف کو خود بھی اعتراف ہے چونکہ دور اول کی نسبت مشرق میں علم و حکمت کی روشنی برابر پھیلتی اور بڑھتی جا رہی تھی حتیٰ کہ مغرب میں اس کی جھلک برائے نام باقی رہ گئی ۔ اس کی ابتدا اسکندریہ کی مرکزیت علم سے ہوتی ہے اور انتہا چین اور ہندوستان یا ایک لحاظ سے کیا یہ کہا جائے دمشق پر ؟ گو مصنف نے دمشق کا کسی لحاظ سے بھی ذکر نہیں کیا ۔ لہذا اپنی اس کوشش میں کہ حکمت یونان کے عالمگیر اثرات اور مشرق و مغرب میں اس کے نفوذ کے ساتھ ساتھ اس امر پر بھی زور دیا جائے کہ مغرب میں روایات علم کا سلسلہ کبھی نہیں ٹوٹا حتیٰ کہ عیسائیت کے ظہور اور کلسیا کے جبر و استیلا نے بھی بلا واسطہ نہیں تو بالواسطہ اس کے حفظ و اشاعت میں حصہ لیا تاریخ عالم کا یہ خاکہ جس رنگ میں پیش کیا ہے اس سے تو یہی مترشح ہوتا ہے کہ علم و

حکمت کی تحصیل ، طلب اور نظم و ربط کا راز در حقیقت مغربی ذہن ہی سے وابستہ ہے ۔ یہاں تک کہ اگر ہماری نگاہیں محض نفس علم یا صرف اس کے ارتقا پر رہیں تو یہ بھی ممکن ہے کہ ارض یورپ سے باہر کسی دوسری سرزمین سے اعتنا ہی نہ کیا جائے ۔ بہر حال یہ اثر ہے جو اس تصنیف کے ہر باب کی ابتدائی عبارات سے قاری کے ذہن پر مترتب ہوتا ہے ۔ حالانکہ اس سے مقصود تھا علم و حکمت کے عہد بعہد نشو و نما اور ارتقا کی ایک مربوط اور مسلسل تاریخ جیسے جیسے اقوام و ممالک کی سعی و کاوش نے اس میں حصہ لیا یا جیسے جیسے مختلف ادوار تمدن سے اچھے برے یا موافق اور نا موافق نتائج اس کے حق میں برآمد ہوئے ۔ لیکن مصنف نے دانستہ یا نادانستہ خود ہی اس اصول کی نفی کر دی جو کتاب کے تمہیدی باب میں اس نے قائم کیا تھا ۔ اس کا کہنا تھا حیات ایک وحدت ہے اور اس کے کچھ اساسی مظاہر مثلاً وحدت علم اور وہ یوں کہ ایک دوسرے سے بے خبری اور بےتعلقی کے باوجود قوموں کی دماغی کاوش بسا اوقات ایک ہی قسم کے علمی اکتشافات اور نظریات و مفروضات پر منتج ہوئی جو اگر صحیح ہے جیسا کہ یقیناً ہے تو پھر ان کی علمی سرگرمیوں میں بار بار یونانی اثرات کا سراغ لگانا تاکہ بہر حال ثابت کیا جا سکے کہ مسائل علم کی صحیح تشکیل اور ان میں بحث و نظر در اصل یونانی ذہن ہی کا حصہ تھا کہاں تک مناسب ہے ۔ اس کے معنی تو یہ ہونگے کہ دنیا میں کسی قوم کو اگر تحقیق و تجسس سے بہرہ ملا یا اس کی افتاد طبع کا رنگ فی الواقعہ علمی تھا تو یہ صرف اہل یونان تھے یا ان کے بعد اقوام مغرب ۔ بایں ہمہ مصنف کہتا ہے کہ اقوام ہوں یا افراد ، کوئی خاص تہذیب و تمدن یا خاص سرزمین ہمیں اس کے مرتبہ علم اور اس لئے ذہناً حقیقی قدر و قیمت کی تعیین میں احتیاط سے کام لینا چاہیئے ۔ اس نے ٹھیک کہا ہے کہ اگر کسی جغرانی مرقع کی ورق گردانی میں پیمانے کا لحاظ نہ رکھا جائے تو یونہی نظر آئیگا جیسے دنیا کے ہر خطے کا رقبہ دوسرے کے برابر ہے مثلاً جاپان کا چین کے ، کیونکہ اس کے ہر صفحے پر ایک ہی ملک کا نقشہ ملیگا ۔ حالانکہ جاپان ایسے مختصر جزیرے (یا مجمع الجزائر) کو چین کی وسعت اور طول و عرض سے کیا نسبت ؟ مگر پھر اسے کیا کیا جائے کہ خود مصنف نے اپنے مرقع علم کی تیاری میں جو پیمانہ استعمال کیا ہے اس سے بسا اوقات ایسا بھی ہوا کہ جاپان کا رقبہ چین کے برابر تو کیا اس سے بھی کئی درجے بڑھ گیا !

یہی وجہ ہے کہ یونان اور یونانی تہذیب و تمدن کے زوال و انتزاع کے باوجود 'هیلے نیکی' علوم میں اگر کوئی علمی روایت کام کر رہی تھی تو مصنف کے نزدیک یونانی۔ حالانکہ تاریخ کہتی ہے اس کے حسن و خوبی کا حقیقی سر چشمہ تھا قدیم مصری ۔ ایشیائی علم و حکمت ۔ پھر هیلے نیکی علوم و فنون کے انحطاط و انقطاع پر وہ ہر کہیں — چین میں ، ایران میں، هندوستان میں — یونانی اثرات کی جستجو کرتا ہے اور سمجھتا ہے کہ جہاں کہیں علم و حکمت کی تحصیل یا اس میں تحقیق و اجتہاد کا سلسلہ جاری تھا وهاں بہت ممکن ہے یونانی اثرات اور یونانی اثرات هی کام کر رہے هوں ۔ برعکس اس کے مصنف کو ان کی جستجو کرنی چاهیئے تھی تو اولاً یورپ میں اور پھر کہیں اور ۔ لیکن یورپ کے شورہ زار میں تو اس وقت نخل علم کی آبیاری ممکن هی نہیں تھی۔ رہے کسی علمی تحریک کے عالمگیر اثرات سو ان سے کون انکار کر سکتا ہے مگر اثرات کی خواہ ان کی نوعیت کچھ بھی هو ایک حد هوا کرتی ہے ۔ ان کو ضرورت سے زیادہ پھیلانا یا هر کہیں کار فرما ٹھہرانا غلطی ہے ۔ اس طرح تو مصنف نے جو رائے یونانی محرکات اور اثرات کی بحث میں قائم کی ہے وهی اس کے طرز استدلال کے ماتحت دوسرے اثرات اور محرکات کے بارے میں کی جا سکتی ہے ۔ اسلامی علوم و معارف کے متعلق بھی مصنف نے مستشرقین فرنگ کے اتباع میں بلا تحقیق و تجسس اس نہایت هی غلط اور بے بنیاد نظریے کا اعادہ کیا ہے کہ مسلمانوں کے ذوق علم اور طلب و تحقیق کو حکمت یونانی هی کا ثمرہ تصور کرنا چاهئے ۔ اس نظریے کی تہ میں علوم اسلامیہ سے بے خبری کے علاوہ تعصب اور تنگ نظری کا جو رویہ کام کر رها ہے سر دست اس کے متعلق کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ۔ راقم الحروف کو اس سلسلے میں وهیں کچھ معروضات پیش کرنا هوں گی جہاں ان علوم سے باقاعدہ بحث کی گئی ہے ، یعنی دور ثالث کے بیان میں ۔

حاصل کلام یہ کہ اس تصنیف میں غیر یونانی علم و حکمت یا باصطلاح مصنف مشرقی علوم کے لئے اس جوش و سر گرمی کا اظہار نہیں هوتا جو یونان یا یونانی۔ رومی اور هیلے نیکی علم و حکمت کے لئے ۔ شاید اس لئے کہ مغرب کے حق میں اپنے جذبہ تحسین و توصیف کے علاوہ مشرق کے متعلق اس کی معلومات کا دائرہ بڑا محدود ہے اور پھر اس کا تعلق بھی ذاتی

مطالعے کی بجائے دوسروں کی تحقیقات سے، یعنی جس طرح اور جس حد تک
علمائے مغرب نے چین اور ہندوستان یا عالم اسلام کے بارے میں اپنے
نتائج قائم کئے ان سے ۔ یوں بھی مصنف کو یونان اور روما یا مغربی
دنیا سے جو لگاؤ ہے وہ مشرق کی کسی سر زمین یا کسی تہذیب و تمدن سے
نہیں ۔ مگر پھر بھی تو وہ مقام ہے جہاں پہنچ کر ایک انصاف پسند مورخ
کا فرض ہے کہ اپنے ذاتی نقطہ نظر کی تائید و حمایت کے باوجود واقعات
اور جذبات میں فرق کرے ۔ اس لئے کہ حقائق بہر حال حقائق ہیں
اور ان سے انکار نہیں کیا جا سکتا ۔ مثلاً اسی حقیقت سے کہ باصطلاح
مصنف مغربی علوم کے مقابلے میں مشرقی علوم کے متعلق اہل یورپ کی
معلومات بڑی محدود ہیں ۔ وہ خود تسلیم کرتے ہیں کہ ابھی سینکڑوں
مخطوطات ہیں جو ان کی نظر سے نہیں گذرے اور سینکڑوں جن کا
بالاستیعاب مطالعہ باقی ہے ۔ بسا اوقات وہ جن کتابوں کو مصادر و مراجع
کی حیثیت دیتے ہیں ان کی حیثیت فی الواقعہ مصادر و مراجع کی نہیں ہوتی ۔
پھر اس امر کی بھی کیا ضمانت ہے کہ انہوں نے علمائے مشرق کی تحریروں
کو ٹھیک ٹھیک سمجھ لیا ہے ۔ وہ ان کے طرز فکر اور طریق ادا سے
واقف ہیں اور ان کی زبان اور اسلوب بیان کو غلط نہیں سمجھتے ۔ نہ یہ
کہ اپنے قائم کردہ نظریات کے جواز میں ان کے معنی و مطالب کو وہ رنگ
دیں جو در اصل ہے نہیں ۔ اندریں صورت اگر علوم مشرق کے بارے
میں معلومات کی قلت ہے اور بعض دوسرے امور کی بحث میں بھی قطعیت
کے ساتھ کچھ کہنا ناممکن تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہم ان
کی قدر و قیمت کا فیصلہ علوم مغرب کے حوالے سے کریں
اور جس میں پھر قابل غور امر یہ ہوگا کہ مشرق کی علمی
روایات میں اگر وہ تاریخی تسلسل مفقود ہے جس کا اظہار مغربی
روایات سے ہوتا ہے تو اس سے یہ غلط فہمی نہیں ہونی چاہئے
کہ غیر مغربی دنیا میں علم و حکمت کا نشو و نما بہت کچھ
بے راہ اور بے قاعدہ رہا ۔ مشرق کو بھی قوموں کے عروج و زوال
اور اس لئے فکر و نظر کی ترقی اور انحطاط سے ویسے ہی سابقہ پڑا
جیسے مغرب کو ۔ پھر مغرب کے مقابلے میں چونکہ مشرق کی دنیا
نہایت وسیع ہے اور مؤرخ کو وہاں ایک نہیں کئی تہذیبوں سے واسطہ
پڑتا ہے لہذا 'علوم مشرق' کا مسلسل اور باقاعدہ مطالعہ اور بھی
مشکل ہو جاتا ہے ۔ بعینہ علوم مشرق کی آبیاری جن مختلف سر زمینوں
میں ہوئی اور اس شجر عظیم نے جس کے برگ و بار دور دور تک پھیلے

ہوئے تھے جس آب و ہوا میں پرورش پائی اگر اپنی ظاہری شکل و صورت میں مغرب کے نخل علم سے مختلف ہے تو اس سے یہ نہیں سمجھنا چاہیے کہ یہ صرف اقوام مغرب ہیں جن کا لب و لہجہ اور افتاد طبیعت خالصاً علمی ہے - بالفاظ دیگر یہ کہا جائے کہ علوم مشرق کی نوعیت یا اقوام مشرق کے خاصہ مزاج میں وہ بات نہیں جو حقائق فطرت کے مطالعے یا افکار و مسائل کی ترتیب اور تفریق و امتیاز میں اہل یونان کے یہاں نظر آتی ہے۔ اس طرح تو اس اصول کی نفی ہو جائیگی جو وحدت علم کے بارے میں خود مصنف نے قائم کیا تھا۔ تاریخی دیانت کا تقاضا بہر حال یہ ہے کہ جہاں کہیں معلومات کی قلت ہے یا کوئی مسئلہ مابہ النزاع وہاں احتیاط اور رواداری سے کام لیا جائے تاکہ ہمارے نظریات میں معتقدانہ قطعیت کا رنگ پیدا ہو نہ تعصب اور پاسداری کا۔ ہمیں چاہئیے جہاں کہیں کوئی علمی اکتشاف ہوا یا علوم و فنون کے نشو و نما میں تحصیل و طلب کا قدم آگے بڑھا اس کا خیر مقدم دلی جوش اور سرگرمی سے کریں - ہمیں اس امر سے بھی محترز رہنا چاہیئے کہ علم و حکمت کی جس شاخ یا جس شعبے میں جہاں کہیں کوئی قابل ذکر ابتدا ہوئی اس کا سلسلہ جیسے بھی ممکن ہو اپنے ماضی سے جا ملائیں - بات یہ ہے کہ ایجاد و طباعی وہ چیز ہے جس سے دنیا کی ہر قوم کو کچھ نہ کچھ بہرہ ملا ہے اور اس لئے تاریخ کی کوئی تعبیر اس کی اس دولت کو اس سے چھین نہیں سکتی - مصنف نے جبر و مقابلہ کی اختراع کا سہرا تو ڈیا فانٹوس کے سر جا باندھا — راقم الحروف کو نہیں معلوم مؤرخین ریاضی اس باب میں کیا رائے قائم کریں گے - لیکن رقوم ہندی یا جیب زاویہ کے اکتشاف یا سدھانتوں کی تدوین سے بہت پہلے ارض ہند میں تحقیق و اجتہاد کا جو سلسلہ جاری تھا اس کی طرف کوئی اشارا نہیں کیا - پھر ان اکتشافات کا ذکر بھی دفعۃً اور سرسری سے طور پر آگیا ہے - حالانکہ رقوم ہندی کی ایجاد یا جیب زاویہ کا تصور جو خالصاً ہندو الاصل ہے اور جس کے بغیر گویا ریاضی کا کوئی مستقبل ہی نہیں تھا وہ اکتشافات ہیں جن کی بنا پر ضروری تھا کہ ارض ہند کی علمی کاوشوں کا خیر مقدم ویسے ہی سرگرمی سے کیا جاتا — اور ان کی تفصیلات و جزئیات کی تحقیق و تفتیش بھی — جیسے یونان قدیم کے علمی اجتہادات کا - ان اکتشافات کی بنیادی، لہذا عالمگیر اہمیت پر بھی زور دینا ضروری تھا۔ لیکن 'رقوم ہندی' کی ایجاد کا ذکر یونہیں برسبیل شکایت یا تنبیہاً آگیا ہے اور وہ یوں کہ مغرب میں رقوم ہندی کا نام

چونکہ 'عربی اعداد' رکھا گیا لہذا اس غلط انتساب کی تصحیح ضروری تھی ۔ لیکن ان اعداد نے مشرق و مغرب میں جو مختلف شکلیں اختیار کیں ان کی طرف کوئی اشارہ نہیں ملتا ۔ نہ صفر ایسی اہم ایجاد کی طرف ، نہ اس امر کا کچھ پتہ چلتا ہے کہ ریاضی کے اس ارتقا میں جس کی ابتدا ایسے اہم اکتشافات سے ہوئی اقوام مشرق کا حصہ کیا ہے جیسے ان کی حیثیت بعض ضمنی تھی، یا جیسے علم و حکمت کے نشو و نما نے ان سے کوئی اثر قبول نہیں کیا ۔ البتہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ ان کی حقیقی اہمیت کا اظہار چونکہ بہت آگے چل کر ہوا لہذا یہاں ان کا ذکر پیش از وقت ہوتا ۔ مگر پھر بعض علمی کاوشوں سے ایسے ایسے وقیع اور دور رس نتائج مترتب ہوتے ہیں اور ان کی اپنی حیثیت بھی اس حد تک بنیادی اور مستقل کہ ان کو نظر انداز کرنا ناممکن ہو جاتا ہے ۔ مثال کے طور پر جالینوس کی مساعی علم ہمارے سامنے ہیں اور مصنف کا یہ کہنا ٹھیک ہے کہ اگر اس نے ذرا سے تفحص سے کام لیا ہوتا تو دوران خون کے اکتشاف کے لئے ہمیں ہاروی کا انتظار نہ کرنا پڑتا ۔ یہ دوسری بات ہے کہ اس اکتشاف کا سہرا در اصل اطبائے عرب کے سر ہے گو مصنف نے اس کا اعتراف نہیں کیا ۔ پھر دنیا کی دوسری قومیں بھی شاید اس مظہر سے بے خبر نہیں تھیں جسے ہم دوران خون سے تعبیر کرتے ہیں ۔ بہر حال جس طرح ہاروی نے ایک طرح سے جالینوس ہی کے کام کی تکمیل کی بعینہ دنیا کی بعض قوموں نے بعض دوسری قوموں یعنی اہل یونان یا اہل مغرب نے اہل مشرق کی مساعی علم کی ۔ اس لحاظ سے دیکھا جائے تو ایک تہذیب کی کسی دوسری ، یا ایک طرز خیال اور کسی ایک میدان میں تحقیق و جستجو کی کسی دوسرے طرز خیال اور تحقیق و جستجو سے اثر پذیری کا مسئلہ بھی صاف ہو جاتا ہے ۔ ورنہ بہت ممکن ہے ہم یہ سمجھ لیتے کہ ایک کے بغیر شاید دوسرے کا وجود ہی نہ ہوتا ، یا یہ کہ ایک کو بہر صورت اولیں اور دوسرے کو ثانوی حیثیت حاصل ہے ۔ بہر حال یہ اثرات ہوں یا اجتہادات و اکتشافات اہل یورپ نے بعض باتیں بطور اصول موضوعہ کے فرض کر رکھی ہیں — مثلاً مصنف کا 'الہیات ارسطو' کا ذکر کرتے ہوئے یہ کہنا کہ اس سے اسلامی علم کلام متاثر ہوا ۔ علیٰ ھذا یہ کہ الہیات اسلامیہ کے بعض مسائل میں یحییٰ دمشقی کی تحریروں کے اثرات موجود ہیں ۔ لیکن سوال ہے کیسے ؟ جیسے یہ کہ ان اثرات کی صحیح صحیح نوعیت اور حیثیت کیا تھی بالخصوص اس صورت

میں جب بسبب اپنی بنیادی اور عالمگیر حیثیت کے بعض افکار اور مسائل ہر ذہن میں ابھرتے ہیں ، کسی میں پہلے ، کسی میں بعد ، کسی میں بیش و کم قطع نظر اس سے کہ ان میں باہم کوئی علاقہ بھی ہے یا نہیں ۔ پھر بقول مصنف جب یہ بھی ضروری نہیں کہ یکساں مظاہر سے ہمیشہ یکساں نتائج مترتب ہوں تو ان حالات میں کسی ایک مظہر علم کی توجیہ دوسرے کے حوالے سے کرنا ایسا ہی غلط ہوگا جیسے کسی ایک قوم کی مساعی علم کی تشریح کسی دوسری قوم کی علمی جستجو اور ذوق طلب کی وساطت سے محض اس لئے کہ ان میں باہم کچھ سطحی مشابہتیں موجود ہیں ۔

بہر حال ارض یونان کی تجلیل کے بعد جب مصنف کے نزدیک یہ ثابت ہو گیا کہ مغربی علوم کی برتری ایک امر مسلم ہے تو قدرتی بات تھی کہ ازمنہ مظلمہ کی علم دشمنی کے باوجود — اور یاد رکھنا چاہیئے ازمنہ مظلمہ کا تعلق صرف ارض یورپ سے تھا — وہ مغرب کے زوال علم کا ذکر کرتے ہوئے بھی وہاں اس کے حفظ و بقا کی داستان اسی شرح و بسط اور تفصیل — بلکہ غیر ضروری تفصیلات — سے بیان کرتا ہے جیسے اس کے عہد عروج اور ترقی کی ۔ لیکن وہ بھول گیا کہ اس کے پیش نظر علم کی تاریخ ہے ، نہ کہ نوع انسانی کے کسی ایک حصے یا مخصوص خطہ ارض کی ۔ بظاہر اس کی نظر مشرق اور مغرب دونوں پر ہے لیکن مشرق میں رہ کر بھی یورپ کا خیال اس کے دل سے نہیں نکلتا ۔ یوں بعض واقعات نے جن کی اہمیت در اصل مقامی ہے یعنی ارض مغرب سے مخصوص ایک عالمگیر حیثیت اختیار کر لی ہے ۔ مثلاً 'اکادمی' کی حیثیت تو علم و حکمت کی دنیا میں فی الواقعہ عالمگیر تھی ۔ لیکن 'مونت کاسینو' کے مسیحی دیر کو یہ درجہ کیسے مل سکتا ہے کہ ہم کہہ سکیں اس کے قیام سے اول الذکر کے خاتمے کی تلافی ہو گئی ۔ بعینہ جب مصنف کسی مغربی تاجدار یا مغربی عالم کا ذکر کرتے ہوئے اس کی خدمات علم یا عظمت ذات پر زور دیتا ہے تو اگرچہ یہ بات سمجھ میں آ جاتی ہے کہ مصنف کی نگاہیں ان احوال پر تھیں جو بسبب اپنے زوال و انحطاط کے یورپ کو اخلاقاً اور ذہناً پیش آئے لہذا اس نے جو کچھ کہا ان کی رعایت سے ۔ بایں ہمہ تاریخ عالم کا تقاضا ہے کہ ان حقائق کی اضافی اہمیت نظر انداز نہ کی جائے ورنہ اس قسم کے مظاہر کو جن کی حیثیت در اصل وقتی اور مقامی ہے غلطی سے وہ درجہ

مل جائیگا جو در حقیقت انہیں حاصل نہیں اور اس لئے اقوم و ممالک ہوں یا ادوار تہذیب و تمدن ان میں علم و حکمت کے نشو و نما کا تقابلی مطالعہ بھی مشکل ہو جائیگا - مثال کے طور پر مصنف نے فا۔ھسین کے سفر کا مقابلہ پولوس ولی کی سیاحتوں سے کیا ہے - مذھبی اعتبار سے تو یہ مقابلہ شاید درست ہو لیکن جغرافی لحاظ سے دیکھا جائے تو بحیرہ روم کے مشرق سوا حل میں پولوس ولی کی آمد و رفت کو اس عظیم الشان اور دشوار طلب سفر سے کیا نسبت جو فا - ھسین نے جنوب مشرق ایشیا کے طویل و عریض علاقوں ، صحراؤں اور کوھستانوں حتیٰ کہ سمندروں میں کیا - ایسے ھی اگر بعض واقعات میں ایک گونہ مشابہت ہے یا بعض تحریکوں میں ایک سے مقاصد کام کرتے نظر آئیں اور ہم سمجھیں ان کی طرف اشارہ کرتے رھنا چاھیئے اس لئے نہیں کہ ھماری حس مشاکلت کا اقتضا ھی کچھ یونہی تھا بلکہ اس لئے بھی کہ یوں ہم قوموں کے دل و دماغ اور ان کے احوال کا اندازہ نہایت خوبی سے کر سکتے ھیں تو اس کے باوجود نہیں بھولنا چاھئے کہ ان کی حیثیت ہر پہلو اور ہر جہت سے یکساں نہیں ھوتی - لہذا ان میں اصولا یا باعتبار جزئیات و تفصیلات جیسا جیسا بھی اختلاف موجود ہے یا جیسا جیسا بھی ان کا مرتبہ و مقام ہے اس کی تصریح ضروری ہے ، ورنہ تاریخ عالم کا جو مرقع جس پیمانے پر تیار کیا جائیگا اس کی یکسانی قائم نہیں رہے گی یا کم از کم سطحی نگاھوں سے دیکھا جائے تو یہ غلط فہمی ضرور ہو گی کہ جاپان کا رقبہ شاید چین کے برابر ہے اور ایلپس کی چوٹیاں ھمالیہ کی ھمسر - چنانچہ اس کی مثال ھمیں اس باب سے ملیگی جس کا انتساب بیڈ سے کیا گیا ہے یا اس فصل سے جس میں الذلم ولی کا ذکر آیا ہے - الذلم ولی کو مصنف نے فلاسفہ میں جگہ دی ہے مگر یہ کہتے ہوئے کہ اسے فلسفیوں میں جگہ دینا بڑی ھی بے جا بات ہے - بایں ھمہ وہ کہتا ہے لاطینی دنیا نے ان دنوں یہی ایک مفکر پیدا کیا اور اس لئے باوجود فلسفہ سے مطلقا بے خبری کے ولی مذکور کا شمار مفکرین میں ھو گیا - لیکن سوال پیدا ھوتا ہے کیوں ؟ پھر اگر لاطینی دنیا کی خاطر داری ایسی ھی ضروری تھی تو دوسری قوموں کو بھی اس رعایت سے محروم نہ رکھا جاتا - بیڈ کے متعلق بھی مصنف کی رائے ہے کہ اس کا کوئی مقام ہے تو رھبانی علم و فضل میں - پھر باوجودیکہ مغرب میں یہ عہد جمود و انحطاط کا تھا اس نے ضروری سمجھا کہ اس باب کا انتساب بیڈ سے کرے - اس میں کوئی شک نہیں کہ مصنف کے نزدیک بھی

تسمیہ ابواب کو کوئی خاص اہمیت حاصل نہیں یعنی جہاں تک علم و حکمت کے نشو و نما کا تعلق ہے اس اعتبار سے ۔ اس سے مقصود ہے تو صرف حافظے میں آسانی پیدا کرنا ۔ لیکن کیا اچھا ہوتا اگر یہ آسانی ہر دور کے حقیقی نمائندے کی وساطت سے پیدا کی جاتی ، نہ کہ اس خیال سے کہ مشرق یا مغرب کے لئے کس نام میں سہولت رہے گی تا کہ وہ اسے بآسانی یاد رکھ سکے ۔ راقم الحروف کا کہنا بہر حال یہ ہے کہ جو روش مصنف نے بیڈ اور الڈلم ولی کے بارے میں اختیار کی ہے اسے صحیح تسلیم کر لیا جائے تو پھر یہ بھی ماننا پڑیگا کہ مشرق میں ان کے کتنے حریف ہیں جن کا بجا طور پر مطالعہ ہوگا کہ انہیں بھی علم و حکمت کے اس خاکے میں جگہ ملنی چاہئیے ۔ یوں بھی مشرق کی کتنی شخصیتیں ہیں جن کا مرتبہ بیڈ اور الڈلم ولی سے کہیں زیادہ بلند ہے لیکن ان کا اس خاکے میں کہیں ذکر نہیں آیا ۔ تسمیہ ابواب میں بھی مصنف سے کچھ ایسی ہی فروگذاشت ہوئی ۔ اس سلسلے میں بھی اسے کہیں زیادہ بہتر اور موزوں نام مل سکتے تھے ۔ یہ امر اگرچہ اپنی جگہ پر معمولی ہے پھر بھی اگر ہم یوں سوچیں کہ تاریخ علم کا تقاضا اس باب میں کیا ہے تو کوئی وجہ نہیں ہمیں اپنے انتخابات پر نظر ثانی نہ کرنا پڑے ۔

یورپ کے بعد عیسائیت کو لیجے تو اس ضمن میں بھی بتاسف کہنا پڑتا ہے کہ مصنف نے اس کی جو تصویر پیش کی ہے واقعات اور حقائق اس کے بالکل برعکس نہیں تو خلاف ضرور ہیں ۔ یورپ اور عیسائیت کا چولی دامن کا ساتھ ہے اور اس لئے یورپ کی حمایت کا مطلب ہے عیسائیت کی حمایت ۔ اب اگر یہ کہا جائے کہ باوجود زوال و انحطاط یورپ میں قدیم روایات علم کا تھوڑا بہت تسلسل قائم رہا اور ایسا کبھی نہیں ہوا کہ علوم و فنون کا وجود سرے سے کالعدم ہو جائے تو اس کا مطلب بجز اس کے اور کیا ہو سکتا ہے کہ جو تعصب و تنگ نظری پیروان عیسائیت کے حصے میں اس وقت عام طور پر آئی تھی اس کے اور با وصف اس جور و تشدد کے جو کلیسا نے اپنے من مانے عقائد کی تبلیغ میں روا رکھا وہاں علم و حکمت کا چرچا کسی نہ کسی رنگ میں جاری رہا ۔ حالانکہ کلیسا نے جن عقائد کی مجنونانہ تبلیغ کی اور ان میں بحث و مباحثے کا سلسلہ سختی سے روک دیا علم اور عقل کے اس قدر خلاف تھے کہ ان کے ہوتے ہوئے کسی مسئلے کی

آزادانہ تحقیق ممکن ہی نہیں تھی ۔ نہ کوئی شخص آزادی سے اپنی رائے کا اظہار کر سکتا تھا ، نہ آزادی خیال اور آزادی عمل کی کلیسا کے نزدیک کوئی وقعت تھی ۔ ان حالات میں جو ذہنی فضا پیدا ہوئی وہ علم و حکمت کے نشو و نما کے لئے کسی طرح بھی ساز گار نہیں تھی ، بلکہ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ اس نے علم و حکمت روح کو اس طرح کچل ڈالا کہ اسے صدیوں تک سر اٹھانے کا موقعہ نہ ملا ، یعنی اس وقت تک جب تک عالم اسلام نے از سر نو کشت علم کی آبیاری نہیں کی ۔ لیکن عیسائیت اور یورپ کا وجود چونکہ توام ہے اور مصنف عیسائیت کی وکالت پر مجبور لہذا وہ سمجھتا ہے ہمیں اس بات کو بے چون و چرا تسلیم کر لینا چاہیئے کہ اس دور میں یورپ کا علم و حکمت سے جس حد تک اور جیسا بھی تعلق قائم رہا عیسائیت کی بدولت رہا ۔ لیکن سوال یہ ہے کہ ہیلے نیکی ۔ رومی یعنی مغربی دنیا میں علم و حکمت کو زوال ہوا تو اس کے اسباب کیا تھے ؟ کیا اس میں عیسائیت کے وجود کو ہم سرتا سر نظر انداز کر سکتے ہیں ؟ پھر یہ کیسے ہوا کہ مغرب کا رشتہ یونان کی حقیقی روایات علم سے کلیتہ نہیں تو قریباً قریباً منقطع ہو گیا ، حتیٰ کہ ارسطو اور افلاطون گوشہ خمول میں جا پڑے اور یونانی علم و حکمت کے خزانے از سر نو یورپ کو ہاتھ آئے تو اہل مشرق ، یعنی عالم اسلام کی بدولت ۔ اس کی کیا وجہ تھی کہ جب تک مسلمانوں نے کلاسیکی علوم کا مطالعہ نہیں کیا اور جب تک نقل و تحویل کے اس عہد میں جیسا کہ ازمنہ متوسطہ کی تعریف مؤرخین افرنگ نے اپنے نقطہ نظر سے کی ہے مغربی دنیا عالم اسلام سے آشنا نہیں ہوئی جس نے گویا اپنے سرمایہ علم کے ساتھ ساتھ اس کے کلاسیکی ورثے سے بھی اسے پھر سے روشناس کیا یورپ میں علم و حکمت کا احیا نہیں ہو سکا ۔ ظاہر ہے یہ جو کچھ ہوا اس میں منجملہ دوسرے اسباب کے عیسائیت اور کلسیا کا کچھ نہ کچھ حصہ ضرور تھا ، بلکہ بہت بڑا ، جیسا کہ تمہیدی باب میں مصنف نے رومی اور ہیلے نیکی دنیا میں علم و حکمت کے زوال سے بحث کرتے ہوئے ایک جگہ خود بھی کہا ہے کہ عیسائیت کی فتح اگرچہ اخلاقاً ایک بہت بڑی فتح تھی لیکن بد قسمتی سے اس وقت احسان کے مسیحی تصور پر اس حد تک زور دیا گیا جس سے لوگ یہ سمجھے کہ علم و حکمت کی طلب ایک شر انگیز مشغلہ ہے ۔ بالفاظ دیگر ایک اریگن اور ایک اگسٹائین ، یا آبائے کلیسا یا کلیسا سے باہر ان افراد کے باوجود جنہوں نے

الہیات کا رشتہ علم اور فکر سے جوڑا یا جن کو اس مذہب کی قبولیت سے پہلے فلسفہ و حکمت سے تھوڑا بہت شغف تھا اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ عیسائیت اور کلیسا دونوں کی روش صدیوں تک علم و حکمت کی ترقی میں حارج رہی ۔ در اصل ہمیں کہنا چاہیئے کلیسا کی ۔ اس لئے کہ صدیوں تک کلیسا عسائیت تھا اور عیسائیت کلیسا اور جس نے گویا بڑی بیدردی سے علم و حکمت کے خلاف علم جہاد بلند کر رکھا تھا ۔ یہ کلیسا ہی کی علم دشمنی تھی جس سے کتب خانے برباد ہوئے ، علوم و فنون کی دنیا میں خاک اڑنے لگی ، یونانی ، ہندی ، مشرقی اور آگے چل کر اسلامی علم و حکمت کے خزانے یا تو سرے سے برباد ہو گئے ، یا صدیوں تک پیوند زمین رہے اور پھر کہیں متمدن دنیا کو یہ دولت ہاتھ آئی ، لیکن وہ بھی اس حالت میں جب اس کا کچھ ــ اسلامی علوم کی صورت میں بہت سا ــ حصہ ہمیشہ کے لئے تلف ہو گیا ۔ بایں ہمہ مصنف نے بجز ہپاٹیا کے قتل اور اس سلسلے میں کاٹرل ولی یا کتب خانہ اسکندریہ کی تباہی کا ذکر کرتے ہوئے بعض عیسائیوں کی مذمت کے ان حقائق کی طرف کوئی اشارہ نہیں کیا ۔ برعکس اس کے وہ سمجھتا ہے یہ مسیحی دیر اور مسیحی راہب اور راہبات تھیں جنھوں نے علم و حکمت کے حفظ و بقا میں حتی ، الوسع پورے انہاک اور جوش و سرگرمی سے حصہ لیا ۔ مسیحی مبشرین جہاں کہیں گئے ایک نئی تہذیب اور اس لئے فرہنگ و دانش کا تھوڑا بہت پیغام لے کر گئے۔ لیکن اس لحاظ سے دیکھا جائے تو مذہبی جنون و تعصب کی وہ کون سی تحریک یا مذہبی دیوانوں کی وہ کون سی جماعت ہے جس نے بزعم خود علم و حکمت کی خدمت نہیں کی یا جس کی سرگرمیوں کی تعبیر ہم اسی رنگ میں نہیں کر سکتے جس رنگ میں مصنف نے کی ہے ۔ اس نے ہر مسیحی دیر کو علم و حکمت کے حفظ و نشر کا سر چشمہ ٹھرایا ہے جو اگر صحیح ہے تو پھر کون سا پاٹ شالہ اور کونسی خانقاہ ہے جس کے متعلق یہ دعویٰ نہیں کیا جا سکتا کہ اس نے اپنے پیشروؤں کے خزائن علم و فن کو محفوظ رکھا ۔ راقم الحروف نے عرض کیا تھا کہ تاریخ علم کے اس خاکے میں مصنف نے یورپ اور عیسائیت پر ضرورت سے زیادہ توجہ کی ہے اور وہ بھی اس طرح کے حتی الامکان ان کی حمایت اور پاسداری کا پہلو نکلتا رہے ۔ یہی وجہ ہے کہ مسیحی رہبانیت یا مسیحی العادات اور الہیات کا اس نے بڑی حد تک شرح و بسط سے ذکر کیا ہے یہاں تک کہ بعض مقامات پر ان کی جزئیات بھی نظر انداز نہیں

کیں ۔ حالانکہ یہ امر بھی اپنی جگہ پر بڑا قابل اعتراض ہے ایک تو اس لئے کہ علم و حکمت کے نشو و نما یا حفظ و بقا سے براہ راست ان تفصیلات کا کوئی تعلق نہیں ۔ ہمیں معلوم ہونا چاہیئے ان کا ذکر علم کی ایک ایسی تاریخ میں جس کی نظر اقوام و ممالک کی خدمات کے باوجود علوم و فنون کے مجموعی ارتقا پر ہے کیوں ضروری تھا ۔ ثانیاً مسیحیت یا بدھ مت میں کیا خاص بات ہے کہ ان کو اس تذکرے میں ضرورت سے زیادہ جگہ دی جائے ۔ دوسرے مذاہب کا بھی تو اس پر ویسا ہی حق ہے ۔ پھر ان جزئیات و تفصیلات کے ساتھ ساتھ مصنف کی ہمیشہ کوشش ہوتی ہے کہ مشرق ادنیٰ تو کیا مشرق اقصیٰ میں بھی مسیحی اثرات کا سراغ لگائے اور وہ بھی بسلسلہ علم و حکمت ۔ یہ بات عجیب ہے اور اس سے بھی عجیب تر اس دور کے آخری باب کا تسمیہ بیڈ کے نام سے کرتے ہوئے اس کا یہ کہنا

> ''اس سے کسی اچھوتی اور ترقی پسند تحریک کا آغاز نہیں ہوتا ۔ بایں ہمہ راقم الحروف نے بیڈ ہی کو اس عہد کا علم بردار ٹھہرایا اس لئے کہ یہ آخری موقعہ تھا اس مجلد کے کسی باب کا ایک عیسائی عالم سے انتساب کا . . . ''

حالانکہ اس عہد کی علم برداری بیڈ سے کہیں بڑھ کر دوسری شخصیتوں کے حصے میں آئی تھی ۔ پھر یہ 'اس لئے' کے الفاظ کس قدر غور طلب ہیں ۔ اس امر کی کیا ضرورت تھی کہ اس باب کا انتساب بیڈ ہی سے کیا جائے محض اس لئے کہ وہ عیسائی ہے اور یہ موقعہ ہاتھ سے نکل جاتا تو پھر صدیوں تک کسی مسیحی سائنسدان کا نام زیب عنوان نہ ہوتا ۔ مصنف کہتا ہے عنوانات کا معاملہ بجائے خود اہم نہیں ۔ یہ صحیح ہے لیکن اس کے باوجود ناممکن تھا مصنف ارسطو اور افلاطون یا جالینوس اور بطلیموس کے عصر کا انتساب کسی دوسرے سائنسدان سے کرتا ۔ در اصل تسمیہ ابواب میں بھی یہی بہتر تھا کہ اس میں ہر عہد کی نمایاں شخصیت کا لحاظ رکھا جاتا ۔ لیکن اگر ایسا نہیں کیا گیا تو خیر کوئی مضائقہ نہیں ۔ البتہ اس میں عیسائیت یا کسی دوسرے مذہب کی رعایت کا سوال پیدا کرنا ایک ناروا سی بات ہے جس سے احتراز ہی واجب تھا ۔ راقم الحروف یہ اس لئے کہ رہا ہے کہ اگر دنیا کی ہر قوم تاریخ کے بارے میں وہی روش اختیار کرتی جو اہل یورپ بالعموم اختیار کر لیتے ہیں تاکہ کسی نہ کسی طرح

ان کے نقطہ نظر یا جذبات و احساسات کی تائید و تسکین ہوتی رہے تو کیا یہ امر قابل اعتراض نہ ہوتا۔

عیسائیت سے ہٹ کر مذہب کی طرف آئیے تو اس باب میں بھی مصنف کی روش بڑی حد تک نا قابل فہم ہے۔ عیسائیت کی طرح اسے بدھ مت سے بھی خاص شغف ہے اور وہ اس کی تبلیغ و اشاعت کی داستان بڑی تفصیل سے بیان کرتا ہے۔ حتیٰ کہ شنتو۔ وثنیت کی ایک اچھی خاصی تاریخ بھی ہمارے سامنے آجاتی ہے۔ بظاہر ان تفصیلات کا علم و حکمت کے نشو و نما سے کوئی خاص تعلق نہیں الایہ کہ جاپانی تہذیب و تمدن نے چین اور چینی بدھ مت کے آغوش میں جس طرح پرورش پائی اس کا ایک مجمل سا نقشہ ہمارے سامنے آجائے۔ لیکن پھر تقاضائے انصاف تو یہ تھا کہ یہی طرز عمل دوسرے مذاہب کے بارے میں اختیار کیا جاتا یا اگر ایسا نہیں کیا گیا تو کم از کم اتنا تو معلوم ہو جاتا کہ وہ کیا ذہنی فضا تھی جو اس طرح قائم ہوئی اور کہاں تک علم و حکمت کے نشو و نما میں مساعد رہی۔ مزید یہ کہ خالص علمی نقطہ نظر سے دیکھا جائے تو بدھ اور شنتو مذاہب کی اشاعت سے کیا نتائج مترتب ہوئے؟ ورنہ مصنف نے اس باب میں جس طرح قلم اٹھایا ہے اس سے تو کچھ یہ مترشح ہوتا ہے جیسے اس کے نزدیک سب مذاہب کی حیثیت یکساں ہے حالانکہ اھل مغرب کے اس عام نظریے کو صحیح مانتے ہوئے بھی — لیکن جو فی الحقیقت صحیح نہیں — کہ مذہب کا تعلق عقل کی بجائے جذبات سے ہے یعنی اسے حقائق سے اتنی بحث نہیں جتنی ہمارے داخلی محسوسات سے لہذا وہ ایک ذاتی معاملہ ہے فرد کا اس امر سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ یہ ذاتی معاملہ بھی جب افراد سے آگے بڑھتے ہوئے جماعت کو اپنے رنگ میں رنگ لیتا اور یوں ذہناً اور عملاً اس کے نشو و نما میں ایک فیصلہ کن حیثیت اختیار کر لیتا ہے تو اس صورت میں بہر حال دیکھنا پڑیگا کہ ان معتقدات کا جو عبارت ہیں مذہب سے علمی اور عقلی درجہ کیا ہے۔ بالفاظ دیگر ہم ان سے تعرض کئے بغیر اتنا تو سمجھ سکتے ہیں کہ مذاہب عالم نے کائنات اور اس کے گونا گوں مظاہر یا خود ہماری زندگی کے داخلی اور خارجی حقائق کی تعبیر جس انداز سے کی ہے اسے علم اور عقل قبول بھی کرتے ہیں یا نہیں۔ لہذا اور نہیں تو کم از کم اس لحاظ ھی سے ہمیں ان میں کچھ فرق کرنا پڑیگا۔ لیکن مصنف کا نقطہ نظر تو یہ معلوم ہوتا ہے جیسے ان میں کوئی اختلاف

ھی نہیں ۔ وہ ان میں کوئی تفریق و امتیاز روا نہیں رکھتا ۔ گویا باعتبار علم و عقل سب کی سطح برابر ھے ۔ بات یہ ھے کہ اگر اس تصنیف میں مذھب کی طرف کوئی نہ کوئی اشارہ ناگزیر تھا تو پھر غور طلب مسئلہ یہ تھا کہ علم اور مذھب کا آپس میں کیا تعلق ھے ۔ وہ باھم مساعد ھیں یا نا مساعد ۔ ان میں اختلاف ھے تو کہاں اور نزاع ھے تو کیوں ۔ یہ مسئلہ ھے جس سے مصنف نے مطلق اعتنا نہیں کیا لیکن اگر کیا ھے تو بس اتنا کہ الہیات اور کلام صدیوں تک علم کی ترقی میں ایک بہت بڑی رکاوٹ بنے رھے ۔ مزید یہ کہ مذھب کا تعلق چونکہ زندگی کے ایک مخصوص تقاضے سے ھے لہذا علم اور مذھب دونوں کا وجود ایک دوسرے سے الگ رھنا چاھیئے حالانکہ یہ ایک ناممکن سی بات ھے اور نہ علم اور مذھب کی مفروضہ کشمکش کے ازالے کا کوئی معقول اور موثر ذریعہ ۔ یہ اس لئے کہ زندگی کا کوئی تقاضا دوسرے سے کلیۃً آزاد نہیں رہ سکتا بالخصوص اس صورت میں جب دونوں کا سر چشمہ ایک ھو ۔ مذھب کو علم سے تعلق ھے اور بہت گہرا تعلق ۔ بہر حال اگر مصنف نے اس مسئلے سے اعتنا نہیں کیا تو وہ دوسرا مسئلہ تو یقیناً بحث طلب ھے ۔ یہ مسئلہ کہ کسی مذھب اور مذھبی تحریک یا فرقہ بندی نے علم و حکمت پر مخالف یا موافق کیا اثر ڈالا ۔ اس کی ترقی کو روکا تو کس حد تک ، نشو و نما میں حصہ لیا تو کہاں تک ۔ راقم الحروف کو یہاں شاید یہ عرض کرنے کی ضرورت نہیں کہ مذھب ایک زبردست قوت ھے جس سے مومنوں کے دل و دماغ نے نہایت گہرے اور دور رس اثرات قبول کئے یہاں تک کہ ان کی حیات اجتماعی اور تہذیب و تمدن کا رنگ ھی بدل گیا ۔ جب ھی تو مصنف کو کہنا پڑا کہ چین میں ایک وقت ایسا بھی آگیا تھا جب بدھ رھبانیت کے وجود سے چینی معاشرے اور چینی ریاست دونوں کی ھستی خطرے میں تھی ۔ لہذا حکومت کو مجبوراً اس کے خلاف قدم اٹھانا پڑا ۔ بعینہ جیسے تبت میں بدھ مت اور ارض ھمالیہ کے تنتری توھمات کا امتزاج علم و حکمت کے لئے نقصان دہ ثابت ھوا کیونکہ اس سے تحریک ھوئی تو سحر و نیرنگ ، نہ کہ علمی اور عقلی تقاضوں کو ۔ کچھ ایسی ھی کیفیت صدیوں تک مغرب میں رھی جہاں قدیم وثنی توھمات ، عیسائیت اور اشراقیت ، علی ھذا بعض غلط سلط اور موضوع ۔ علمی روایات کے باھمی تصادم اور اختلاط و امتزاج نے ایک نہایت ھی جہالت آمیز فضا پیدا کر رکھی تھی گو مصنف نے اس کا ذکر تک نہیں کیا اور کیا ھے تو دبی

زبان سے حالانکہ یہ بات کھل کر کہنے کی تھی۔ اس لئے کہ علم و حکمت کے اس اجمالی خاکے میں اگر مذہب اور تہذیب و تمدن کی طرف کوئی نہ کوئی اشارہ کرنا ضروری تھا تو مصنف کا یہ بھی فرض تھا کہ جیسے جیسے کسی مذہب کا ظہور اور تبلیغ و اشاعت ہوئی اور جیسے جیسے اس نے زندگی کے تقاضوں — اور جہاں تک اس تصنیف کا تعلق ہے انسان کے علمی اور عقلی تجسس یا تحصیل اور طلب — کا رخ بدلا اس کے پیش نظر اول تو اس امر کی صراحت کی جاتی کہ جن مذاہب کا ذکر وہ بار بار کر رہا ہے اصولاً ان کی روش علم و حکمت کے بارے میں کیا رہی اور پھر یہ دکھایا جاتا کہ ان کے پیروؤں نے عملاً اس کی ترجمانی کس رنگ میں کی۔ وہ اس کی کوئی خدمت سرانجام دے سکے اور مفاد و مصالح کی حفاظت کرتے رہے، بلکہ اپنے دل و دماغ کی ساری قوتوں سے کام لیتے ہوئے اسے منزل بمنزل اور آگے لے گئے، تاآنکہ ہم کہہ سکیں کہ اس زمانے میں علم و حکمت کا وجود علی ھذا اس کا ارتقا اور نشو و نما انہیں کی سعی و کاوش کا مرہون منت تھا، یا یہ کہ انہوں نے اس کی تحصیل و طلب میں کوئی حصہ نہیں لیا۔ برعکس اس کے اس سے اغماض برتا اور بے تعلقی ہی پر قناعت نہیں کی بلکہ بسبب جہالت اور توہم پسندی یا اپنے عقائد کی مجنونانہ حمایت میں اس کے جسم و روح پر سینکڑوں پابندیاں عائد کر دیں جس سے بالآخر اس کی ترقی کے راستے صدیوں تک مسدود ہو گئے۔ یہ تصریحات نہایت ضروری تھیں جو مصنف نے شاید اس لئے نظر انداز کر دیں کہ قارئین کے مذہبی جذبات کو ٹھوکر لگے۔ مگر پھر ہر باب کی ابتدا میں مذہبی پس منظر کی جو فصل اس نے قائم کی ہے بغیر ان تصریحات کے بہت کچھ نامکمل رہ جاتی ہے، بالخصوص ان معنوں میں کہ دنیا کے مختلف مذاہب نے علم و حکمت اور یوں تہذیب و تمدن کے نشو و نما میں بالواسطہ یا بلاواسطہ جو حصہ لیا، یا اس کے راستے میں جس طرح رکاوٹیں پیدا کیں ان سے لاعلمی اور بے خبری کی بنا پر ان سب مذاہب، علی ھذا علم و حکمت اور تہذیب و تمدن کے بارے میں ہمارا نقطہ نظر بڑی حد تک غیر متوازن ہو جاتا ہے حتی کہ ارتقائے انسانی کے باب میں بھی ہم مختلف پہلوؤں سے جو رائے قائم کرتے ہیں بحیثیت مجموعی ہی نہیں باعتبار اقوام و ممالک بھی کچھ ویسے ہی نتائج پیدا ہوں گے جیسے نقشوں کے کسی مرقعے کے مطالعے میں پیمانوں کی کمی بیشی سے۔

چنانچہ اس کی ایک مثال ہمیں ان تصریحات سے ملیگی جو مصنف نے مختلف تہذیبوں کے ظہور اور شیوع و نفوذ کے بارے میں کی ہیں ۔ معلوم ہوتا ہے اس کے نزدیک سب تہذیبوں کا درجہ ایک سا ہے — بجز مغربی تہذیب کے — وہ ان میں کوئی فرق نہیں کرتا ، نہ بہ لحاظ مراتب ، نہ بمقابلہ اہمیت ۔ مثلاً اس کے نقطہ نظر کا یونہی اندازہ کیجئے کہ قرن ہفتم کا نصف اول اس کے نزدیک ایک 'عہد زریں' تھا عرب ، تبت ، چین اورجاپان کے لئے ۔ وہ کہتا ہے یہ زمانہ تھا جس میں دو تہذیبوں کا ظہور ہوا ۔ عربی اور اسلامی اور پھر آگے چل کر — قرن ہشتم کے نصف اول پر تبصرہ کرتے ہوئے — یہ کہ بدھ مت میں تنتریت کے امتزاج نے چینی ذہن کو اس قابل نہیں چھوڑا کہ کسی علمی سرگرمی میں حصہ لے ۔ جاپانیوں کو البتہ اس وقت بھی علم و حکمت کی بڑی طلب تھی ۔ رہے مسلمان سو وہ ابھی اس قابل نہیں ہوئے تھے کہ علم و حکمت کے لئے کوئی سعی وکاوش کرتے غور فرمائیے یہ ذکر قرن ہفتم اور قرن ہشتم کے نصف اول کا ہے ۔ اول تبتی تہذیب ہے کہ اسے جس لحاظ سے دیکھئے باعتبار وسعت یا باعتبار قدر و قیمت اسلامی تہذیب سے کیا نسبت ! لیکن مصنف نے شاید یہی بہتر سمجھا اس معاملے میں خاموشی ہی انسب ہے جاپانیوں کا ذہن اس کے نزدیک اگرچہ خام تھا بایں ہمہ طلب علم میں منہمک اور اسلامی ذہن ہنوز تقاضائے علم سے معرا ۔ حالانکہ ۵۰ء یعنی دولت عباسیہ کے ظہور تک نہ صرف خلافت راشدہ بلکہ دولت امویہ کے زمانے میں بھی اس کے ذوق تجسس ، تحصیل و طلب اور مشاغل علم کا اظہار کئی ایک پہلوؤں سے ہو چکا تھا مگر جس سے مصنف نے اعتنا نہیں کیا ۔ یہ اتنی بڑی فروگذاشت ہے جس کے ہوتے ہوئے تاریخ علم ہو یا تاریخ تہذیب و تمدن اس کا کوئی خاکہ مکمل ٹھہرایا جاسکتا ہے ، نہ اصولاً اسے کوئی وقعت دی جائی گی ۔ پھر جب تہذیب و تمدن کے بارے میں مصنف کا نقطہ نظر یہاں تک محدود اور یک طرفہ ہے کہ نارا (جاپان) میں بدھ کے ایک مجسمے کی تعمیر کا ذکر تو اس نے بتفصیل کیا ہے لیکن اس عہد کی اسلامی تعمیرات کو جو فنی اعتبار سے آج بھی دنیا بھر میں لاجواب ہیں سرے سے نظر انداز کر دیا تو مصنف کی تحریر سے کچھ یوں مترشح ہوتا ہے جیسے دولت عباسیہ کے ظہور تک اسلام ۔ تہذیب و تمدن کی کوئی خدمت سر انجام دی ،

نہ علوم و فنون کا اکتساب کیا ۔ کیا تو بحد قلیل ۔اندریں صورت هم ان شذرات سے جو مذهب اور ثقافت، یا تہذیب و تمدن کے عام ارتقا کے پیش نظر مصنف نے هر باب کی ابتدا میں اس خیال سے سپرد قلم کئے هیں کہ قوموں کی حیات اجتماعی نے علم و حکمت کے لئے جس قسم کا ماحول اور جس طرح کی فضا پیدا کر دی تھی اور جس میں گویا انہوں نے اپنے عروج و زوال کی منزلیں طے کیں اس کا اندازہ ہو جائے تاریخ علم کا تصور جو قائم ہو گا بڑی حد تک ناقص اور غلط ہو گا ، بلکہ هم کہ سکتے هیں اس طرح تو کسی تہذیب یا مذهبی اور ثقافتی تحریک کی صحیح قدر و قیمت یا وسعت اور اثر کا اندازہ بھی مشکل ہو جائے گا ۔ رہے اس کے سیاسی اجتماعی ، اخلاق ذهنی ، یا فنی اور جمالی پہلو سو اس باب میں ہمارے خیالات اور بھی زیادہ نا ہموار اور غیر متوازن رهینگے۔ مثال کے طور پر انہیں تصریحات کا جائزہ لیجئے جن کا اظہار مصنف نے عربی زبان سے بحث کرتے ہوئے کیا ہے۔ مصنف نے اس کی توسیع و ترقی کا راز یوں سمجھایا ہے کہ مسلمانوں کے یہاں چونکہ مذهباً اس امر کی اجازت نہیں تھی کہ قرآن پاک کا ترجمہ کسی دوسری زبان میں کیا جائے ، لہذا مسلمان مجبور تھے کہ جہاں کہیں بھی هوں اس کا مطالعہ عربی میں کریں اور یہ امر گویا عربی کی غیر معمولی اشاعت اور اثر و نفوذ کا باعث ہوا ۔ حالانکہ اسلام میں ایسی کوئی هدایت یا حکم امتناعی موجود نہیں کہ قرآن پاک کا ترجمہ کسی دوسری زبان میں نہ کیا جائے ۔ مسلمان البتہ یہی بہتر سمجھتے تھے کہ قرآن مجید کا مطالعہ عربی میں کریں ۔ اور آج بھی ایسا ہی کرنا چاهئے ۔ اور اس کے وجوہ نہایت معقول تھے ۔ قرآن مجید تو خیر قرآن مجید ہے ادب اور اخلاق کی کسی معمولی سی تصنیف سے بھی هم اس وقت تک لطف اندوز نہیں ہو سکتے جب تک اس کا مطالعہ اس زبان میں نہ کیا جائے جس میں اسے قلمبند کیا گیا ۔ بیشک عربی قرآن پاک کے بار احسان سے کبھی سبکدوش نہیں ہو سکتی لیکن مصنف کو چاهئے تھا اس کے ساتھ ساتھ عربی زبان کی بحیثیت زبان ذاتی خوبیوں پر بھی زور دیتا ، یا پھر یہ بحث چھیڑی ہی نہیں جاتی کہ اسے وسعت اور طاقت نصیب ہوئی تو کیوں ، جیسے مثلاً یونانی یا لاطینی زبانوں کے سلسلے میں یہ سوال ہی پیدا نہیں ہوا کہ وہ علمی زبانیں بنیں تو کیوں یا ان کو اپنے مرز و بوم سے باهر فروغ ہوا تو کیسے ۔ تمہیدی باب میں مصنف کے محض اتنا کہ دینے سے کہ ازمنہ متوسطہ میں تحصیل علوم

کے لئے عربی زبان کا سیکھنا ضروری تھا جیسے آج کل کسی مغربی زبان کا اس کی وسعت اور اثر کا ٹھیک ٹھیک اظہار نہیں ہوتا ، نہ اس کے اس قول سے اس کی علمی اہمیت کا کہ پالی زبان کی طرح عربی بھی ایک ذریعہ تھی ایک نئی تہذیب کی ترجمانی کا ۔

رہا اسلام سو افسوس ہے مستشرقین افرنگ نے بربنائے تعصب یا کوتاہ نظری اسلام ، اسلامی تاریخ اور اسلامی تہذیب و ثقافت کے مطالعے میں جو حد درجہ سطحی اور دور از حقیقت نظریہ صدیوں سے اختیار کر رکھا ہے مصنف نے اسے بلا تکلف قبول کر لیا ۔ بالفاظ دیگر اس کی 'معلومات' اپنی معلومات نہیں ، بلکہ حاصل کردہ یعنی ذاتی کاوش اور تحقیق و تفحص کی بجائے دوسروں کی فراہم کردہ جو تاریخ عالم کے اس خاکے کی تیاری میں اس نے مستعار لے لیں اور نتیجہ یہ کہ موجودہ زمانے میں جب خود اہل مغرب اسلام اور اس کے ماضی کے بارے میں اپنے خیالات پر نظر ثانی کر رہے ہیں ، حتیٰ کہ بعض حلقوں کو اس امر کا بھی اعتراف ہے کہ کتنے اجتہادات اور کتنے اکتشافات تھے جن کی ابتدا عالم اسلام نے کی ، علم ہی نہیں عمل اور تہذیب و تمدن کی دنیا میں بھی اور اس لئے ایک نہیں کئی ایک پہلوؤں سے یورپ اس کا مرہون منت ہے ۔ بالخصوص سائنس ایسی نعمت کے لئے جو صحیح معنوں میں دیکھا جائے تو مسلمانوں ہی کی ایجاد ہے ۔ وہ ان غلط سلط مفروضوں اور نظریوں کا اعادہ کر رہا ہے جو اہل یورپ نے بوجوہ پچھلی دو ایک صدیوں میں قائم کئے تھے ۔ لیکن یہ بحث بڑی طویل ہے اور مستشرقین نے اصول تاریخ و تنقید ، علی ھذا اس دعوے کی آڑ میں کہ انہیں ہر مظہر کا بحیثیت مظہر 'معروضی' مطالعہ منظور ہے مسلمانوں کے ذہن کو جس طرح الجھایا اور ان کے زوال و انحطاط سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جیسے جیسے منطقی اور نفسیاتی مغالطے پیدا کئے ہیں ان کی تشریح کے لئے ایک دفتر چاہئے مگر جس کا یہ موقعہ ہے ، نہ محل ۔ یوں بھی راقم الحروف کو سردست بعض ایسی باتوں کی طرف اشارا کرنا ہے جن کی حیثیت اصولی ہے اور جن میں اگر خاموشی اختیار کی جائے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ اسلام اور اسلامی تہذیب و تمدن کے بارے میں ہم نے مصنف کی تصریحات قبول کر لیں ۔ جزئیات میں تو خیر اس امر کی گنجائش ہے کہ انسان بعض باتوں کو نظر انداز کر دے یا ان میں خاموشی اختیا کر لی جائے ۔ چنانچہ راقم الحروف کا طرز عمل زیادہ تر یہی رہا ۔ لیکن جن حقائق کی حیثیت

بنیادی ہے ان کی غلط تعبیر اور غلط ترجمانی کیسے گوارا کی جا سکتی ہے ۔ لہذا سب سے پہلی بات جس کی طرف راقم الحروف کو اس سلسلے میں اشارا کرنا ہے اسلام کا وہ غلط تصور ہے جو اپنے مخصوص عقائد اور مخصوص نظریات کی بنا پر مسیحی دنیا نے ایک عرصے سے پھیلا رکھا ہے ۔ مصنف سمجھتا ہے اسلام بھی یہودیت ھی کی ایک فرع ہے جیسے سات سو برس پہلے عیسائیت کا اس سے ظہور ھوا ۔ بیشک اسلام کو عیسائیت اور یہودیت سے نہایت گہرا تعلق ہے مگر وہ دنیا کے دوسرے مذاھب سے بھی تو بے تعلق نہیں ۔ در اصل اسلام کی ھمہ گیری کا تقاضا ھی یہ تھا کہ نوعِ انسانی کو اپنے ارتقا میں جن جن مراحل سے گذرنا پڑا وہ ان کی طرف کوئی نہ کوئی اشارا ضرور کرے ۔ بایں ھمہ اسلام صرف اسلام ہے، نہ یہودیت کی فرع ، نہ عیسائیت یا کسی دوسری مذھبی تحریک سے متأثر ۔ وہ عبارت ہے اس انسانی جد و جہد سے جو خود انسان کی فطرت میں مضمر ہے اور جس کا اظہار تاریخ میں طرح طرح سے ھو رھا ہے لیکن جس کی تکمیل صرف ان اصولوں کی بنا پر ھوگی جو پیغمبر اسلام صلعم نے قرآن پاک کی وساطت سے ھم انسانوں تک پہنچائے — بالفاظ دیگر عیسائی دنیا اور اس لئے مستشرقین فرنگ وحی و رسالت — یا سلسلہ انبیا — کا حقیقی مفہوم نہیں سمجھتے جیسا کہ راقم الحروف مقدمہ کتاب میں اشارا کر آیا ہے ۔ عیسائی دنیا کو نبوت سے تو کوئی دلچسپی ہے نہیں ۔ یہود کے نزدیک اس کی ایک الگ حیثیت ہے ۔ مستشرقین ان مظاھر کو مذھب کی سامی شکل سے تعبیر کرتے ھیں ۔ حالانکہ یہ سب نظریات حد درجہ غلط اور بے بنیاد ھیں ۔ مثال کے طور پر یونہی سوچئے کہ 'یہودیت' کی اصطلاح بجائے خود بہت کچھ مبہم اور زماناً اتنی متاخر ہے کہ جب یہ اصطلاح وضع ھوئی تو بنو اسرائیل کی وحدت اور طاقت و شوکت کا خاتمہ ھو چکا تھا ۔ بہر حال جس طرح مذھب — یہودیت ، عیسائیت — لہذا وحی و الہام اور نبوت اور رسالت کے باب میں مصنف کے خیالات غلط فہمی کا باعث ھوتے رھینگے — یہ خیالات اصولاً ٹھیک ھیں نہ واقعات اور شواھد سے ان کی تائید ھوتی ہے — بعینہ اسلام کے متعلق اس کا وہ نقطہ نظر جو بسبب اپنے مغربی نہاد اور مغربی تعلیم و تربیت کے اس نے اختیار کر رکھا ہے از حد گمراہ کن اور مغالطہ انگیز ہے ۔ دین کیا چیز ہے اس کا تو اھل مغرب کو اندازہ نہیں لیکن قطع نظر اس اصولی بحث کے وہ بعض حقائق کی تعبیر میں بھی طرح طرح سے ٹھوکریں کھاتے ھیں۔ مثلاً مصنف

کا یہی کہنا کہ دنیا کے کسی مذہب نے شہنشاہیت کے لئے وہ قوت محرکہ بہم نہیں پہنچائی جو اسلام نے - ہم نہیں سمجھتے شہنشاہیت سے مصنف کا مطلب کیا ہے - اس کا اشارا غالباً شروع شروع کی اسلامی فتوحات کی طرف ہے - لیکن ان فتوحات کو شہنشاہیت سے کوئی تعلق نہیں ، بلکہ آگے چل کو جب خلافت ایک اپنی قسم کی شنشاہیت میں تبدیل ہوگئی جب بھی اس کا وجود دنیائے تہذیب و تمدن کے لئے رحمت ثابت ہوا - بہر حال اسلام کا سیاست سے اگر کوئی رشتہ ہے تو یہ کہ وہ بجائے خود ایک اجتماع اور ایک عالمگیر نظام مدنیت ہے جس کی بنا اقوام و ملل کے ذاتی مفاد اور مصالح کے برعکس ساری نوع انسانی کے مصالح پر ہے ، لہذا اس کا تقاضا ہے ایک مظبوط و محکم ریاست جس میں اسلامی تعلیمات کی ترجمانی بطریق احسن ہوتی رہے - در اصل مصنف نے یہ سمجھنے کی کوشش ہی نہیں کی کہ اسلام سے مذہب ، اخلاق اور تہذیب و تمدن کے ساتھ ساتھ انسان کی حیات ذہنی و اجتماعی کے لئے جس تحریک کا آغاز ہوا اس کی حقیقی نوعیت کیا تھی - اس کی اساسات کیا تھیں اوو وہ کیا کامل و مکمل نمونہ تھا جس نے اس کی رہنمائی کی - حالانکہ یہ سب باتیں سمجھنے کی تھیں - بغیر اس کے ناممکن ہے ہم اسلام کی اندرونی وسعت یا غیر معمولی تنوع اور گہرائیوں کا اندازہ کر سکیں ، یا یہ سمجھیں وہ کیا عالمگیر اثرات تھے جو اس سے مترتب ہوئے (اور اس لئے نتیجۃً ہو رہے ہیں) - اس نے اذہان و قلوب کو کس طرح بدلا ، انسان کے اعتقادات اور علم و عمل کی دنیا کا رخ کس طرف موڑ دیا ، اس کے ثقافتی مطمح نظر اور نصب العین حیات میں کیا تبدیلیاں پیدا کیں - وہ سمجھتا ہے اسلام بھی یہودیت اور عیسائیت ہی کی طرح کا ایک مذہب ہے جس کے کچھ عقائد ہیں اور اس لئے ایک الٰہیات اور ایک علم کلام ، لہذا ویسے ہی مذہبی اختلافات و نزاعات ، الحاد اور فرقہ بندی - اسلام کے اندر بھی ہم 'راسخ العقیدگی' (آرتھوڈاکسی) اورغیر راسخ العقیدگی (hetrodoxy) کا امتیاز پیدا کر سکتے ہیں، علی ھذا سادگی اور پیچیدگی کا - مصنف کہتا ہے اباضی پہلا اسلامی فرقہ ہے - علی ھذا یہ کہ یہی فرقہ ہے جس نے اسلام کی قدیم سادگی کو بعینہ قائم رکھا - ہم نہیں سمجھتے 'سادگی' سے مصنف کا مطلب کیا ہے' نیز یہ کہ اباضی 'فرقہ' تھا تو کیسے الا یہ کہ مصنف ان اختلافات کی صحیح اہمیت سمجھنے سے قاصر رہا جو بطور ایک تحریک کے مرور زمانے کے ساتھ ساتھ مسلمانوں میں پیدا ہوئے اور جن کے

حقیقی اسباب و علل کچھ اور تھے — کم از کم یہودی اور عیسائی فرقہ بندیوں یا اختلاف و نزاع عقائد سے مختلف۔ بہر حال مصنف نے اس بہت بڑی حقیقت کو نظر انداز کر دیا کہ اسلام میں نہ تو کلیسا کا کوئی وجود تھا (اور ہے)، نہ ریاست نے ایک خاص مرحلے کے بعد اس کا ساتھ دیا۔ بایں همه اسلامی تعلیمات اپنا کام کرتی رہیں۔ محض اس لئے کہ اس نے زندگی، یا یوں کہئے کہ نفس انسانی کے ضمیر اور باطن کو چھیڑا تاکہ وہ خود اپنے مفاد اور مصالح کے پیش نظر ان حدود و قیود، رخصتوں اور اجازتوں کا معنی و مطلب سمجھ سکے جسے ہم شریعت سے تعبیر کرتے ہیں۔ یہ ہو گا تو زندگی خود ہی وہ نظم و ضبط اختیار کرلیگی جو از روئے ایمان و عقائد اس کے سامنے پیش کیا جاتا ہے، ورنہ ایمان ہو یا عقائد ان کا زور — جہاں ان کا رشتہ حقائق سے کٹا — ایک دن ٹوٹ جاتا ہے — یہ ذرا سی بات ہے جس کو، اگر مصنف سمجھ لیتا تو اسے اس امر پر تعجب نہ ہوتا کہ دنیا کی کسی قوم نے مسلمانوں سے بڑھ کر مذہب پر خلوص اور صدق دلی سے عمل نہیں کیا۔ یہ اس لئے کہ اسلام مذہب نہیں ہے بلکہ ایک ایک دستور حیات لہذا قدرتی بات تھی کہ اس دستور حیات نے جس قوم اور جس خطہ ارض کو اول اول ایک نئی زندگی کا سبق دیا وہ اس کے روحانی اور اخلاق تزکیے کے ساتھ ساتھ تہذیب و تمدن میں بھی اس کی رہنمائی کرتا۔ پھر اس دستور حیات کی روح چونکہ سرتا سر انسانی اور حیثیت عالمگیر ہے جس سے قدیم متمدن دنیا کی حالت دیکھتے ہی دیکھتے دگر گوں ہوگئی، لہذا جہاں تک کسی عہد کے دینی اور ثقافتی پس منظر کا تعلق ہے مصنف کے لئے غور طلب امر یہ تھا کہ اسلام اور اس کی روز افزوں طاقت نے جب عربوں کو زندگی کے ایک نئے شاہراہ پر ڈال دیا تو اس سے خود ان کے اور اس عالم کے لئے جس میں طرح طرح کی نسلیں اور قومیں آباد تھیں اور جہاں طرح طرح کے مذاهب، تہذیبوں اور ثقافتوں نے پرورش پائی تھی — جو اگرچہ تمام و کمال تو ان کے زیر نگیں نہیں تھا لیکن جس کی رهنمائی کا فریضہ اب بہر حال انہیں ادا کرنا تھا — ذهناً اور عملاً کیا نتائج مترتب ہوئے اور ان سے بالواسطہ یا بلاواسطہ علم و حکمت کے لئے، جیسا کہ اس کے موضوع کا فی الحقیقت تقاضا ہے۔ بالفاظ دیگر اس کی نگاہیں اس انقلاب پر ہوتیں جو تہذیب و تمدن کی دنیا میں اب بتدریج رونما ہو رہا تھا — اور ضروری تھا کہ ہوتا چلا جائے — اسے دیکھنا چاہیئے تھا بطور ایک تحریک اسلام

نے تہذیب انسانی کی بنیادیں کن اصولوں پر استوار کیں اور وہ کیا ذرائع تھے جو اس کے حفظ و اشاعت فروغ اور ترقی کے لئے اختیار کئے۔ یہ مسائل تو خیر نہایت درجہ اہم اور اپنی جگہ پر گہرے غور و فکر کے محتاج ہیں جن سے مصنف نے اعتنا نہیں کیا تو ہم ایک طرح سے اسے معذور سمجھتے ہیں اس لئے کہ یہ کام ہمارے یعنی خود مسلمانوں کے کرنے کا ہے۔ لیکن اسلام نے عرب ایسے پس ماندہ ملک اور پس ماندہ قوم کو تہذیب و حضارت کا جو سبق دیا تھا اس سے اپنی عالمگیر طاقت کے دور اول یعنی مشرق ادنیٰ، مصر و ایران اوران سے ملحقہ علاقوں کی فتح و تسخیر اور انتظام و عملداری کے ساتھ ساتھ جب ایک متعدد الاقوام اور متعدد النسل سی سلطنت جوگویا عالم متمدن کے نصف سے زیادہ حصے میں پھیلی ہوئی تھی معرض وجود میں آئی یا یوں کہیئے کہ اپنی جہانگیری اور جہاں بانی کے دور ثانی میں انہوں نے جب ایک نئی تہذیب و ثقافت کی بنیاد رکھی تو اس کی روح اور اغراض و مقاصد کا تھوڑا بہت بیان تو ضروری تھا۔ ہمیں معلوم ہونا چاہیئے تھا اس کا آغاز کیسے ہوا اور پھر اس کے ارتقا اور نشو و نما کا عمل زندگی کے مختلف شعبوں میں کس طرح سرایت کرتا چلا گیا۔ بالفاظ دیگر مصنف کا فرض تھا ان تبدیلیوں کی طرف کوئی نہ کوئی اشارہ ضرور کرتا جو ظہور اسلام کی بدولت عربوں کی مادی اور روحانی زندگی میں رونما ہوئیں اور پھر ان کی وساطت سے آس پاس کی متمدن دنیا میں۔ لیکن اس نے عرب میں ایک نئی تہذیب کے ظہور اور اس کے عالمگیر مطمح نظر کا کوئی ذکر کیا، نہ آگے چل کر اس کی توسیع و ترقی کی کوئی جھلک دکھائی جس کی وجہ بجز اس کے کچھ نہیں کہ مستشرقین کی رائے میں عربوں نے تہذیب و تمدن کا سبق دراصل ایران و روم سے سیکھا۔ حالانکہ صدر اسلام یعنی عہد خلافت راشدہ ہی میں ارض حجاز اور ارض حجاز سے باہر کوفہ، بصرہ، دمشق اور فسطاط میں قیام امن اور حکومت کے نظم و نسق کے ساتھ طرح طرح کی علمی سرگرمیاں شروع ہو گئی تھیں اور اقوام مفتوحہ اپنی حیرت زدہ آنکھوں سے ایک نئے عالم کے ظہور و شہود کا منظر دیکھ رہی تھی۔ پھر جب ان سرگرمیوں میں تیزی سے اضافہ ہوا اور ان کے عملی نتائج بھی برآمد ہونے لگے تو تہذیب و تمدن کی ایک پر شکوہ اور حسین جمیل عمارت تعمیر ہوتی چلی گئی۔ لیکن اہل مغرب نے ان مظاہر کی توجیہ چونکہ ایران و یونان کے حوالے سے کی ہے لہذا

ان کی صحیح نوعیت مصنف کی نگاہوں سے بھی اوجھل رہی ۔ خلافت راشدہ میں اسے فتوحات کے سوا کچھ نظر نہیں آتا ۔ آگے چل کر امام ابوحنفیہ ، امام جعفر الصادق اور خالد ابن یزید یا اباضیہ کا ذکر بسلسلہ مذہب یا قانون آگیا ہے تو سرسری طور پر یا برسبیل تذکرہ اس لئے کہ مستشرقین نے اسلامی تاریخ اور اسلامی علم و حکمت کا مطالعہ جس اساس پر کیا ہے اس کا تقاضا ہے کہ ان اسماء کو نظر انداز نہ کیا جائے ۔ رہے وہ احوال جو تہذیب و تمدن کے حفظ و بقا اور توسیع و ترقی کے لئے پیدا کئے گئے یا وہ مشاغل جن کا تعلق علوم و فنون کے احیا و اکتساب سے تھا ان کی طرف کوئی اشارہ نہیں ملتا ۔ خلافت راشدہ کا عہد تو بڑا مختصر تھا لہذا اس میں متمدن زندگی نے جو اثرات قبول کئے ان کا احصا آسان نہیں ۔ لیکن زمانہ مابعد یعنی اموی عصر میں علم و حکمت کے چرچے لہذا طرح طرح کی مذہبی اور ذہنی تحریکوں کی ابتدا ، علی ھذا مادی شان و شوکت کا بیان تو کچھ ایسا مشکل نہیں تھا بالخصوص جب اس عہد کی تعمیری یادگاریں — افریقہ میں جامع قیروان ، فسطاط میں جامع عمرو بن عاص اور بادیتہ الشام میں قصر عمرا اور قصیر مشطہ کی موجودگی آج بھی اس عہد کی تہذیب و تمدن کی زندہ شہادت دے رہے ہیں جیسے دمشق میں جامع امویہ اور بیت المقدس میں قبتہ الصخرہ کی بے مثال عمارت ۔ اموی عصر تاریخ عالم کا ایک بڑا شاندار عصر ہے اور اس میں جو احوال پرورش پا رہے تھے ان سے ہم انسانوں کی حیات ذہنی اور اجتماعی کے لئے بڑے دور رس ، بڑے پائیدار اور عالمگیر اثرات مترتب ہوئے ۔ لیکن افسوس ہے مصنف نے اس عصر سے اتنا بھی التفات نہیں برتا جتنا جاپان کے عصر نارا یا چین کے کسی عہد سے ۔ ایران اور ہندوستان کا تو اس لحاظ سے اس میں کہیں ذکر ھی نہیں آتا ۔

بعینہ بطور ایک ذہنی اور ثقافتی تحریک کے مصنف کی اسلام سے بے اعتنائی ایک بڑا ھی تعجب انگیز اور حیرت ناک امر ہے ۔ مانا کہ اسلام کی حیثیت اس کے نزدیک محض ایک مذہب ، یعنی عقیدے کی ہے جیسے عیسائیت اور یہودیت کی ۔ لیکن کیا اس صورت میں بھی اس کا فرض نہیں تھا کہ جتنی توجہ اس نے تہذیب و تمدن کی اشاعت یا علوم و فنون کے حفظ و مطالعہ کے سلسلے میں کلیسا اور ارباب کلیسا یعنی مسیحی رہبان اور مبشرین پر کی ہے اتنی اسلام اور اس کے

مبلغین پر بھی کرتا ۔ بایں ھمہ اس نے ایسا نہیں کیا ۔ سوال پیدا ہوتا ہے کیوں ؟ اس کی وجہ تعصب اور تنگ نظری ہے یا اسلام سے ناواقفیت اور بے خبری ، معاملہ خواہ کچھ بھی ہو مصنف کی یہ فروگذاشت بڑی افسوس ناک ہے۔ پھر جب مستشرقین کے عام انداز میں وہ ایک طرح سے یہ سمجھانے کی کوشش کرتا ہے کہ اسلام نے علم و حکمت کی براہ راست کوئی خدمت نہیں کی ، مسلمانوں کا شغف علم نتیجہ ہے اقوام مفتوحہ کی ذھنی سرگرمیوں یا سریانی ۔ بازنطینی ارباب حکمت اور اس لئے اساتذہ یونان سے تلمذ کا تو اس پر اور بھی افسوس ھوتا ہے بالخصوص جب خود اھل یورپ اپنے اس مفروضے کی غلطی تسلیم کر چکے ھیں اور اس لئے ان کا فرض ہے کہ اسلامی فرھنگ و دانش کے حقیقی سر چشمے کی تلاش اسلام اور اسلامی تعلیمات کے اندر ھی کریں تاکہ انہیں اس کی صحیح نوعیت اور حقیقی قدر و قیمت کا اندازہ ہو جائے۔ لیکن یہ وہ بحث ہے جس کا تعلق 'مقدمہ تاریخ سائنس' کے جیسا کہ اردو ترجمے میں اس کی تقسیم کرنا پڑی ہے جزو ثالث سے ہے اور جہاں راقم الحروف کو اس غلط نظریے کی تردید میں مختصراً کچھ عرض کرنا ھوگا جس کے ماتحت علمائے مغرب اسلامی علوم و فنون اور اس کی تاریخ پر قلم اٹھاتے ھیں ۔ سردست اسے صرف اتنا کہنا ہے کہ متن میں جہاں کہیں مترجم نے کسی حاشیے پر قارئین سے تصریحات کے مطالعے کی استدعا کی ہے اس لئے نہیں کہ تصریحات میں اس حاشیے کے مطالب زیادہ تفصیل سے بیان کئے گئے ھیں بلکہ اس لئے کہ اگر یہ تصریحات قارئین کے پیش نظر ھیں تو وہ ان غلط سلط نظریات پر متنبہ رھینگے جو اسلام ، علوم اسلامی یا اسلامی تہذیب و تمدن کے بارے میں اھل مغرب نے عام طور پر پھیلا رکھے ھیں اور یہ وہ بات ہے جو بسبب اپنے ذوق علم اور وسعت مطالعہ کے خود قارئین کے ذہن میں بھی ھوگی ۔

مثال کے طور پر مصنف کے اسی خیال کو لیجئے کہ اسلامی قانون مذھب ھی کا ایک حصہ ہے ــ لہذا وہ اس کا ذکر الہیات ھی کی فصل میں کرتا ہے ــ جس کے معنی یہ ھوئے کہ خالص علمی نقطہ نظر سے دیکھا جائے تو اسلامی قانون فی الحقیقت قانون نہیں ہے بلکہ الہیات کی ایک نوع اور یہ وہ بات ہے جو اھل مغرب کو پسند نہیں ۔ لیکن اگر اسلام ان معنوں میں مذھب نہ رہے جن معنوں میں اھل مغرب اسے مذھب سمجھتے ھیں ۔ ھم کہیں وہ ایک دستور حیات ہے

تو ظاہر ہے اسلامی قانون کی حیثیت ایک مذہبی اور الہیاتی معاملے کی (جیسا کہ اہل یورپ بربنائے عیسائیت و یہودیت قیاس کرتے ہیں) نہیں رہیگی ، بلکہ خالصاً علمی اور عقلی ہوجائیگی اور اس لئے ہم دیکھینگے بطور ایک امر واقعی اسلام کی روش اس باب میں کیا ہے ۔ یہ بحث نہ حواشی میں سما سکتی تھی ، نہ تصریحات میں لہذا مترجم کا اس سلسلے میں اتنا کچھ ہی کہہ دینا کافی تھا جو اس نے متن کے ذیلی حاشیے میں کہا ۔ اس کی مزید وضاحت اس تصریح سے ہو گئی اور یہی روش ہے جو راقم الحروف نے دوسری بحثوں میں اختیار کی ۔

—— مترجم

پندرھواں باب

عصر بطلیموس

(قرن دوم کا پہلا نصف)

۱ - علم و حکمت کی مختصر کیفیت قرن دوم کے پہلے نصف میں ، ۲ - دینی پس منظر ، ۳ - ھے لے نیکی فلسفه ، ۴ - رومی اور ھے لے نیکی ریاضیات ، ۵ - ھے لے نیکی اور چینی فلکیات ، ٦ - رومی ، ھے لے نیکی اور چینی طبیعیات و صناعیات ، ۷ - ھے لے نیکی جغرافیه ، ۸ - ھے لے نیکی ، رومی اور هندو طب ، ۹ - رومی اور ھے لے نیکی تاریخ نگاری ، ۱۰ - رومی قانون ، ۱۱ - چینی اور یونانی لسانیات -

۱ - علم و حکمت کی مختصر کیفیت قرن دوم کے پہلے نصف میں

۱ - عہد ما سبق میں علم و حکمت کی تجدید جس امید افزا
میں ہونے لگی تھی قرن دوم میں اس کے نشو و نما سے ہماری
سے بہتر توقعات پوری ہو گئیں - یہ صدی یونانی-رومی
کا عہد زریں ہے -

۲ - دینی پس منظر — یہودیت اور عیسائیت کا ارتقا جس نہج پر
ہا تھا ہمارے نقطۂ نظر سے اس میں کوئی بات قابل ذکر
، سوائے شاید عہد نامۂ عتیق اور اناجیل کے نسخوں اور ترجموں
ن کی ترتیب و تکمیل کا سلسلہ بتدریج جاری تھا اور جن پر ہم
باب میں نظر ڈالیں گے - آک وائیلا کی یہودی-یونانی نقل کا
البته ۱۲۸ کے لگ بھگ ہے -

لیکن اس اثناء میں بدھ مت کے اندر زبردست تبدیلیاں ہو رہی
- اس لیے کہ بطریق اشو گھوش کو جس نے کنشک (ق- ۱۲۰
- ۱٦۲ ؟) کے عہد میں فروغ پایا مہایان بدھ مت کا بانی تصور

کیا جاتا ہے جو ٹھیک ہو یا غلط، بطریق مذکور کا شمار بہر کیف بدھ مت اور سنسکرت کے اکابر شعرا میں ہوتا ہے۔ ہمیں تسلیم کرنا پڑے گا کہ اس کے احساسات اور تعلیمات قدیم بدھ مت سے ایسی ہی مختلف تھیں جیسے 'عہد نامۂ جدید' عتیق سے۔

۳۔ ہے لے نکی فلسفہ — اپک ٹٹوس نے جو رواقیت کا ایک عالی نفس پیشوا تھا اپنی پیرانہ سالی میں نکوپولوس میں وہ خطبات یا اقوال املا کیے جو مؤرخ آرین کے ہاتھوں قلمبند ہوئے۔ آرین کو اپک ٹٹوس سے وہی نسبت ہے جو زنوفون کو سقراط سے اور جس کو ہمیشہ اس نے مثال کے طور پر سامنے رکھا۔ اڈراس ٹوس اس عہد کی مشائیت کا علمبردار ہے، لیکن یہ مشائیت بڑی حد تک رواقی خیالات سے متأثر تھی۔

پولے مون کے رسالۂ قیافہ شناسی سے جو اس موضوع میں سب سے پہلی تصنیف ہے، بشرطیکہ وہ رسالہ جسے ارسطو سے منسوب کیا جاتا ہے مستثنیٰ تصور کیا جائے پتہ چلتا ہے کہ یونانی افکار میں اب کس قدر تبدیلی واقع ہو چکی تھی۔

۴۔ رومی اور ہے لے نیکی ریاضیات — اہل روما کا درجہ ریاضیات میں ہمیشہ پست رہا۔ ان کے یہاں ریاضی سے مقصود صرف یہ تھا کہ حساب داری یا مساحت کی ضروریات پوری ہوتی رہیں۔ ٹراجن (شہنشاہ از ۹۸ تا ۱۱۷) کے عہد میں دو نامور مساحیوں بالبس اور ہےگنس نے فروغ پایا۔

تھیون از سمیری (ق۔ ۱۳۰) نے الارجہ ایک ابتدائی رسالہ عام ریاضیات میں تصنیف کیا لیکن اس موضوع میں کوئی اہم کتاب لکھی گئی تو ہیئت داں بطلیموس کی۔ اس نے جہاں تک جیوب کے بغیر ممکن تھا مثلثیات کو اور زیادہ وسعت دیتے ہوئے دایۂ تکمیل کو پہنچایا۔ جغرافی تظلیلات میں بھی اسے بڑا درک حاصل تھا۔

۵۔ ہے لے نیکی اور چینی فلکیات — ۱۱۰ اور ۱۳۲ کے بین بین تھیون از سمیری نے زہرہ اور عطارد کے متعلق بعض مشاہدات کیے اور ھرا کلیدسی نظریہ کی تجدید کی۔ ازمنۂ قدیمہ کا سب سے بڑا ہیئت داں جس کا شمار دنیا کے اکابر فلکیین میں ہوتا رہے گا

بطلیموس ہے ، المجسطی کا مصنف جو اس موضوع پر کم سے کم چودہ سو برس تک سند تصور ہوتی رہی ۔ بطلیموس نے اعتساف قمر کا اکتشاف کیا ۔ وہ چاہتا تھا اس کی توجیہ ریاضیات کے نقطۂ نظر سے کرے ۔ اس نے ۱٫۰۲۸ کواکب کی ایک فہرست طیار کی اور جہاں تک ممکن تھا ریاضیاتی فلکیات کو اس وقت کی ریاضی اور ہیئت کے آخری مدارج تک پہنچا دیا ۔

چانگ ہینگ متوفی ۱۳۹ نے 'لنگ۔ ھسین' تصنیف کی اور ایک سماوی نصف کرہ بھی طیار کیا۔ معلوم ہوتا ہے وہ بہت کافی ستاروں سے واقف تھا ۔

٦ ۔ رومی ، ہے لے نیکی اور چینی طبیعیات و صناعیات — رومی طبیعیات کے لیے ہمیں ان مساحیوں کی طرف مکرر اشارا کرنا پڑے گا جن کے مشاغل علم سے مترشح ہوتا ہے کہ انہوں نے بعض طبیعی اوزار بھی استعمال کیے ۔ بال بس اور ہے گنیس کا ذکر فصل چہارم میں کیا گیا ہے ۔ دراصل ٹراجن کا عہد (۹۸ تا ۱۱۷) جس میں یہ دونوں مساحی گزرے ہیں رومی مہندسی کے اوج و کمال کا زمانہ ہے ۔ اپولوڈوروس دمشقی اس وقت کا مہندس اعظم ہے جس نے ٹراجن کے فورم اور کاریز علاوہ ۱۰۵ میں ڈینیوب پر ایک مستقل پل بھی طیار کیا ۔ اس سے ایک سال اور آگے چل کر ایک دوسرا پل سی۔ جولیئس لاکر کے ہاتھوں نہر تاجہ پر تعمیر ہؤا ۔ یہاں یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ ریاضی داں تھیون ازمیری کی اس درسی کتاب میں جس کا حوالہ اوپر آ چکا ہے نظریۂ موسیقی بھی شامل تھا ۔ پھر ایسے ہی ایک اور رسالہ جسے بطلیموس سے منسوب کیا جاتا ہے انعطاف کے تجربی مطالعہ پر مشتمل تھا اور یہ بجائے خود عہد ماضی کی ایک ممتاز ترین تجربی تحقیق ہے ۔

۱۰۵ میں خواجہ سرا تسائی لیون نے شہنشاہ وقت کی خدمت میں کاغذ سازی کے متعلق اپنی معلومات پیش کیں ۔ چنانچہ کاغذ کی ایجاد روایتاً تسائی لیون ہی سے منسوب کی جاتی ہے ۔ اتنا بہر کیف متحقق ہے کہ چین میں خالص گودڑ سے کاغذ کی طیاری قرن دوم کے وسط سے پہلے شروع ہو گئی تھی جو اس ملک کی سب سے زیادہ یقینی اور

مکمل اختراع ہے - چانگ ھینگ فلکی نے ایک زلزلہ نگار ایجاد کیا یا شاید چاؤ-تسو ھی کے آلے کو تکمیل تک پہنچایا -

۷ - ہے لے نیکی جغرافیہ — مارینوس صوری کو جس کا زمانہ بطلیموس سے کچھ بہت زیادہ متقدم نہیں جغرافیے میں بڑی دستگاہ حاصل تھی ، لیکن ھمیں اس کی خدمات کا کچھ بھی علم نہیں الا یہ کہ بطلیموس نے اس کی بڑی تعریف کی ہے - ماری نوس نے کوشش کی کہ دنیا کا ایک نقشہ علمی نہج پر از سر نو طیار کرے - رھا بطلیموس سو اسے عہد ماضی کا سب سے بڑا جغرافی تسلیم کرنا پڑے گا - بعینہ جیسے ازمنۂ قدیمہ کا سب سے بڑا ھیئت داں بھی وھی تھا ، لہذا اس کے جغرافیے کو بھی استناد و استشہاد کا ویسا ھی درجہ حاصل رھا جیسا المجسطی کو - اس تصنیف کا حقیقی موضوع ریاضیاتی جغرافیہ ہے اور یہی وجہ ہے کہ ۱۶ویں صدی تک خریطہ نگاری کی بنا زیادہ تر اسی پر رکھی گئی - رھی یہ بحث کہ اس کے نقشے کہاں تک خود بطلیموس کے طیار کردہ ھیں اس کا فیصلہ ممکن نہیں - لیکن ھو سکتا ہے بعض نقشے اس کے قریب ترین، شاگردوں نے طیار کیے ھوں جن میں ایک شاید اگاتھو ڈائمون بھی تھا -

۱۳۱ میں مؤرخ آرین نے سواحل بحیرۂ اسود کے حالات میں قلم اٹھایا -

۸ - ہے لے نیکی ، رومی اور ھندو طب — اس زمانے میں طب کو بالخصوص فروغ ھوا - مذھب انتقا کے پیرو آرکی گنیس متوطن اپامیہ نے اس نظریے کو اور زیادہ پھیلایا جس کا تعلق نبض سے ہے - مذھب ارواح کی نمایندگی دو مشہور جراحیوں انٹے لوس اور ہے لیوڈوروس نے کی - ماری نوس اسکندری کا رسالۂ تشریح جو یوں بھی اس موضوع میں ایک اھم تصنیف ہے اس کے ذاتی مشاھدات پر مبنی تھا - چنانچہ ھم عالم مذکور سے جالینوس تک تشریحی روایات کا سلسلہ بلا فصل مرتب کر سکتے ھیں - روفس کا درجہ بھی تشریح میں نہایت ممتاز تھا - پھر جالینوس سے قطع نظر وہ رومی دور کا سب سے بڑا طبیب ہے - روفس سے متعدد مشاھدات منسوب کیے گئے ھیں جن میں خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر

نظریہ یہ ہے کہ نبض اور ضربۂ قلب علیٰ ھذا اس کا انقباض ہمیشہ باہم متطابق رہتے ہیں - سرانوس عہد ماضی کا سب سے بڑا نسوانیات داں ہے - اس نے رحم کا بیان نہایت خوبی سے بیان کیا ہے - معلوم ہوتا ہے طبیبہ میٹروڈورا بھی جس نے امراض نسواں میں اختصاص پیدا کیا شاید اسی زمانے میں گزری لیکن اس کے مشاغل علم کا ٹھیک ٹھیک زمانہ تحقیق نہیں ہو سکا -

کشمیری طبیب چرک نے ایک طبی رسالہ تصنیف کیا، مذہب اتریا کے نظریوں کی تشریح میں -

۹ - رومی اور ہے لے نیکی تاریخ نگاری — ۱۲۰ میں سیوٹونیئس نے دوازدہ قیصروں (از جولیس سیزر تا ڈومی ٹیئن) کی سوانح حیات کا جو سلسلہ شروع کیا وہ زیادہ تر اصل دستاویزات پر مبنی تھا - آرین یعنی اپک ٹٹوس کے مرتب نے اسکندر کی مہم اور نیارکوس کے بحری سفر پر قلم اٹھایا -

بطلیموس فلکی نے سلاطین کی ایک فہرست طیار کی جو ۷۴۷ ق-م تا ۱۳۷ ع پر مشتمل تھی اور جس میں خاص احتیاط سے کام لیا گیا تھا - یہ فہرست بڑی اہم ہے کیونکہ متأخر سنین نگار بڑی حد تک اس سے استفادہ کرتے رہے اور پھر اس لیے بھی کہ اس فہرست کے پیش نظر ہم یونانی سنین کا سلسلہ بابلی سنین سے ملا سکتے ہیں -

۱۰ - رومی قانون — پرئیٹری قانون کے ایک ضابطے کی تکمیل جولیئن نے ۱۳۱ میں کی - نیز ایک 'ڈائی جسٹ' کی نوے فصلوں میں -

۱۱ - چینی اور یونانی لسانیات — شو-وین یعنی قدیم ترین چینی قاموس جس کی ترتیب اساسی کلمات کے مطابق کی گئی تھی ۱۲۰ کے لگ بھگ تکمیل کو پہنچی، ھسیو شین کے ہاتھوں - اس قاموس میں تقریباً ۱۰,۵۰۰ الفاظ ہیں جن کی صنف بندی ۵۴۰ اساسی کلموں کے ماتحت کی گئی تھی - چینی صرف کے مطالعہ میں اسے آج بھی بنیادی مأخذ کا درجہ حاصل ہے -

اسکندری علماے لغت کی سرگرمیوں کو اپولونیوس ڈیس کولوس نے برقرار رکھا اور نحو کے مطالعہ کی ابتدا کی - ائیلیوس ڈیونے سیوس

یونانی زبان کی ایک لغت کا مصنف ہے۔ نکانور نے اپنا سلسلۂ تحقیقات اوقاف میں جاری رکھا۔ ھفائیس ٹون کا ایک رسالہ یونانی عروض میں ہے۔

۱۲ - خاتمۂ سخن — اس عہد کی بین الاقوامیت کو دیکھ کر تعجب ہوتا ہے گو واقعتاً دیکھا جائے تو اب بھی غالب شخصیت ایک یونانی یعنی بطلیموس ھی کی ہے جس کے اثر و اقتدار کی مثال صفحات تاریخ میں مشکل ھی سے ملے گی۔ ذرا غور تو کیجیے کہ اس کا تصرف ہئیت اور جغرافیہ دونوں علوم میں چودہ سو برس تک قائم رہا۔ اس کی طبیعی تحقیقات کی حیثیت بنیادی ہے اور اس کی متینی معلومات کی قدر و قیمت سے تو آج بھی انکار کرنا ممکن نہیں۔ بیشک جالینوس نے جس کا ذکر ہم اگلے باب میں کریں گے علم و حکمت کی ایک شاخ کو پندرہ سو برس تک زیر تصرف رکھا۔ لیکن بطلیموس کا غلبہ علم کی دو شاخوں پر تھا اور بعض دوسری شاخیں بھی اس کے اثرات سے خالی نہیں۔ پھر اس زمانے کی یونانی - رومی تہذیب و تمدن نے اور بھی متعدد نامور ہستیاں پیدا کیں: ایک ٹئوس اور اس کا ہیرو آرین ، ماری نوس جغرافی اور ماری نوس تشریحی ، روفس اور سرانوس۔ لیکن علم و حکمت کی ترقی اور اس کے فروغ میں انہیں جو شرف حاصل ہے اس میں بعض دوسری نسلوں کے افراد بھی شامل ہیں — چینی فضلا چانگ ھنگ اور ھسیو شین اور کشمیری طبیب چرک — اس عہد کا سب سے بڑا صنعتی کارنامہ یعنی کاغذ کی ایجاد — جس کے نتائج ایسے ھی وسیع تھے جیسے طباعت کی ایجاد کے — مغرب میں نہیں، بلکہ چین ھی میں سر انجام پایا۔

۲ - دینی پس منظر

اشو گھوش (۱)

چینی میں ما۔منگ (۲)۔ ولادت ساکیت (۳) میں ہوئی۔ کشن (۴)

---

۱ - Aśvaghosha
۲ - Ma-ming² (7576, 7960)
۳ - Saketa
۴ - Kushan

پادشاہ کنشک کے عہد میں فروغ پایا (۵) - بدہ ست کا ہندی معلم اور بارھواں مغربی بطریق - سنسکرت زبان میں متعدد کتابوں کا مصنف جن سے مہایان (۶) بدہ مت نے بہت گہرا اثر قبول کیا - اشوگھوش کو اکثر مہایان عقائد کا بانی ٹھہرایا جاتا ہے - لیکن اس سے غلط فہمی کا اندیشہ ہے کیونکہ پیروان بدہ کی جو مجلس کشمیر میں منعقد ہوئی اور جس میں خود اشوگھوش بھی شریک تھا ھن یان (۷) عقیدے کی پیرو تھی - یوں بھی مہایان ایسے مختلف العناصر مجموعۂ نظامات کو کسی واحد شخصیت سے منسوب کرنا کیسے ممکن ہے ؟

اشوگھوش کی اہم ترین تصنیفات میں ایک مابعدالطبیعی رسالہ 'بیداریٔ ایمان' (۸) ہے اور ایک بدہ کی منظوم سوانح عمری 'بدہ چرت' (۹)

---

۵ - کنشک (Kanishka) کا زمانہ متحقق نہیں - بعض علما کے نزدیک وہ قرن اول ق - م میں گذرا - لیکن فی زمانہ اسے قرن دوم میلادی کے نصف اول میں جگہ دی جاتی ہے (ف - ۱۲۰ تا ف - ۱۶۲) - ہم نے ونسنٹ اے - سمتھ (آکسفرڈ کی تاریخ ہند ، ۱۹۱۹) کا تتبع کرتے ہوئے امتحاناً قرن دوم ہی کا زمانہ اختیار کیا ، گو مصنف مذکور نے خود بھی اس کے متعلق تیقن سے کچھ نہیں کہا - (لیکن اس تاریخ کی دوسری ترتیب میں ۱۲۶ ، ۱۹۲۳ مصنف نے صاف صاف یہی رائے اختیار کی ہے) - لہذا اب کنشک کے زمانے کے متعلق جو امر غیر یقینی ہے اس کا تعلق صرف ۴۰ سال کی مدت سے ہے - سوال یہ ہے کہ آیا اس کا سنہ جلوس ۷۸ع ہے یا اس سے ۴۰ برس مؤخر - کنشک نے ہندوستان سے باہر بدہ مت کی اشاعت میں اتنا ہی حصہ لیا جتنا شاید ہندوستان کے اندر - اسے اشوک ثانی بھی کہا گیا ہے — مصنف

۶ - Mahāyāna یعنی کشتیٔ بزرگ — مترجم

۷ - Hīnayāna یعنی کشتیٔ خورد — مترجم

۸ - Awakening of Faith چینی میں جی - ھسن - لون ch'i³-hsin⁴-lun⁴ (1070, 4587, 7475) — مصنف

۹ - Buddhacarita یعنی بدہ کے اعمال (Doings of the Buddha) اس کتاب کا ترجمہ چینی میں ۴۱۴ اور ۴۲۱ کے درمیان ہوا بعنوان فوسو - ھسنگ تسان Fo² So²-hsing⁴ tsan⁴ (3589, 10211, 4624, 11532) البتہ اس امر کی تحقیق نہیں ہو سکی کہ ہم نے جن دو کتابوں کا حوالہ دیا وہ حقیقت میں ایک ہی مصنف کے قلم سے لکھی گئیں یا نہیں کیونکہ چینی اور تبتی مأخذ کو دیکھیے تو ان میں کئی ایک اشو گھوش مذکور ہیں جو بہت ممکن ہے مختلف شخصوں کے نام ہوں - بدہ چرت بہر کیف بدہ بطریق ہی کی تصنیف ہے — مصنف

متن — Fo-so-hsing-tsan-king, کا ترجمہ سنسکرت سے Dharmara-ksha نے چینی میں کیا ، ۴۲۰ اور پھر چینی سے انگریزی میں Samuel Beal نے ۔ ملاحظہ ہو Sacred Books of the East (جلد ۱۹ - ۱۸۷۹ ، ۱۹۰ ص) ۔ Buddha-karita ۔ مرتبہ E. B. Cowell (آکسفرڈ ، ۱۸۹۳) ترجمہ مرتب مذکور کے قلم سے کتب مقدسہ مشرق میں (جلد ۴۹) ۔ چینی ترجمے کا انگریزی ترجمہ از T. Suzuki (۱۹۰۰ ، شکاگو ۔ ص ۱۴۷) Acvaghosa, poeta del کی Carlo Formichi (۴۳۳ ص ۔ باری Bari ، ۱۹۱۲) ایطالوی ترجمہ معہ شرح Buddhismo ۔ ملاحظہ ہو (آئی-سس ۱ : ۱۱۵) ۔ بدھ چرت کا پہلا جرمن ترجمہ از Richard Schmidt (۱۲۶ ص ۔ ھاگن Hagen ۱۹۲۳) ۔

بیداریٔ ایمان "Awakening of Faith" کا Paramārtha نے سنسکرت سے چینی اور چینی سے Timothy Richard نے انگریزی میں کیا (شنگھائی ، ۱۹۰۷ ۔ معہ چینی متن) ۔ رچرڈ کے ترجمے کی تنقید کے لیے ملاحظہ ہو مترجم مذکور کی سوانح حیات از Wm. E. Soothill (لندن ، ۱۹۲۴ - ۳۱۵ - ۳۱۹) ۔

وجرا سوچی (the Needle adament) Vajra-suchi کا W. Morton نے سنسکرت سے انگریزی میں ترجمہ کیا ۔ (۲ ص ۔ ورج موھن دیو کی On the Supreme God, کا ضمیمہ ۱۸۴۳) ۔ Eine Die Vjrasuchi. Buddhistische Streitschrift über die Irrigkeit der Brahmana-Kaste. In Albrechte Weber : Indische Streifen (t. 1, 186-209, 1868 ۔ یہ تصنیف کسی اور اسو گھوش سے منسوب ہے اور ذات پات کے رد میں لکھی گئی) ۔

تنقید — M. Anesaki, Encyclopaedia of Religion and Ethics (vol. 2, 159, 1910). Else Wolgenmuth : Uber die chienische Version des Buddhacarita. (Diss , Leipzig, Berlin, 191, 1916 ?) M. Winternitz : Geschichte der indischen Litteratur (Bd. 2, 201-214, 1920).

۳ - ھے لے نیکی فلسفہ

اپک ٹٹوس

اپک ٹٹوس(۱) ۔ ھیرا پولس(۲) فری گیہ میں پیدا ھؤا قرن اول

---

۱ - Epictetos

۲ - Hierapolis ملاحظہ ہو فہرست اسما — مترجم

کے تقریباً وسط میں ۔ روما میں فروغ پایا ، اول غلام اور پھر ایک طلیق° کی حیثیت سے ۹۳ تک اپائرس کے شہر نکوپولس میں(۳) جہاں بالآخر اس نے سکونت اختیار کر لی تھی ۔ انتقال ھیڈرین (۵) کے عہد ، ۱۳۸ - ۱۱۷ میں ھؤا ۔ اکابر رواقی فلاسفہ میں سے ایک ۔ نکوپولس میں اپک ٹٹوس کا ایک پیرو آرین بھی تھا ۔ چنانچہ اس کی تعلیمات کی اشاعت ھوئی تو آرین ھی کی بدولت ۔

متن — Trincavelli کا نسخہ (ونس ، ۱۵۳۵) - John Upton کا نسخہ لاطینی ترجمے کے ساتھ (۲ ج س ۔ لندن ، ۱۷۴۱ - ۱۷۳۹) ۔ John Seweighaeuser کا نسخہ Simplicos کی شرح اور لاطینی ترجمے کے ساتھ (۵ ج س ۔ لائپ سگ ۱۸۰۰ - ۱۷۹۹) ۔ Fr. Dübner کا نسخہ (پیرس ، دیدو ۱۸۴۲ - M. Aurelius کے ساتھ) ۔ Heinrich Schenkl کا نسخہ (۴۴۸ ص ۔ لائپت سگ ۱۸۹۲ - ترتیب مکرر ، ۱۹۱٦) ۔

The Discoures and Manuel, together with fragments, translated by P. E. Matheson (2 vols., Oxford, 1916).

تنقید — M. Croiset : Littérature grecques (t. 5, 457-66, 1899). Adolf Bonhoffer : Epiktet und das Neue Testament (Giessen, 1911).

اڈراس ٹوس

اڈراس ٹوس(٦) ۔ وطن افرودسیاس (کاریہ میں) ۔ قرن دوم کے تقریباً آغاز میں فروغ پایا ۔ مشائی فلسفی اور ارسطو (اخلاقیات ، منطق ، طبیعیات)، تھیو فراس ٹوس (اخلاقیات) اور افلاطون کی تمائیوس کا شارح ۔ تمائیوس کی شرح میں ریاضی اور ھئیت کے بعض مسئلوں کا ذکر بھی آ گیا ھے جن کی بنا مصنف نے ایک حد تک پوسیڈونیوس پر رکھی ۔ اپنے ایک رسالے میں اس نے بتایا ھے کہ ارسطاطالیسی تصنیفات کی ترتیب کیا تھی ۔

---

۳ ۔ جب ڈومی ٹین نے تمام فلسفیوں کو ایطالیہ سے جلا وطن کر دیا — مصنف

۴ ۔ Nicopolis ملاحظہ ھو فہرست اسما — مترجم

۵ ۔ Hadrian ملاحظہ ھو فہرست اسما — مترجم

٦ ۔ Adrastos

تنقید ــ Pauly-Wissowa (t. 1, 416, 1894). میں Gercke کا مقالہ
توازن P. Duhem : Etudes sur Léonard de Vinci (t. 1, 58, 1906.
بحر پر) -

پولےمون متوطن لاؤڈیکیہ

پولےمون لاؤڈیکی (ے) - لاذقیہ (۸) میں پیدا ہؤا - ازمیر (۹) میں میں فروغ پایا ، ھیڈرین اور انٹونی نس (۱۰) کے عہد از ۱۱۷ تا ۱۳۸ اور ۱۳۸ تا ۱٦۱ میں - یونانی سوفسطائی - قیافہ شناسی میں قدیم ترین رسالے (۱۱) کا مصنف ارسطو کی موضوع تصنیف کے بعد (۱۲) - یہ کتاب ستر ابواب پر مشتمل ہے -

متن ــ معمولی نسخہ Scriptores physiognomoniae veteres از J. G. F. Franz (آلٹن برگ ، ص - ۳۱۰ - ۱٦۹ : ۱۷۸ یونانی اور لاطینی زبانوں میں - متن ۲۳ اور ۷۰ ابواب کی دو فصلوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے)- تنقیدی نسخہ Scriptores physiognomonici مرتبہ Richard Forester میں از George Hoffmann (ج - ۱ - ۲۹۳ - ۹۳ ، ۱۸۹۳ لاطینی اور عربی میں - ملاحظہ ہوں اسارے، جلد دوم ۱۸۹۳ کے اختتام پر) -

تنقید ــ Richard Forester : De Polemonis Physiognomonicis (Progr., 27 p., Kiel, 1886).

۳ - رومی اور ہے لے نیکی ریاضیات

بال بس (۱)

ٹراجن کے عہد میں فروغ پایا ، قرن دوم کے آغاز میں - رومی مساحی" - پہلی (یا دوسری) جنگ ڈاکیہ (۲) کے بعد اس نے کیل سس نام کسی شخص سے مساحت میں ایک کتاب (۳) کا انتساب کیا جو

ے - Polemon Leodicensis

۸ - Laodicea ملاحظہ ہو فہرست اسما ــ مترجم

۹ - Smyrna ملاحظہ ہو فہرست اسما ــ مترجم

۱۰ - Antoninus ملاحظہ ہو فہرست اسما ــ مترجم

۱۱ - فزیوگ نومونیکا

۱۲ - جس کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ ارسطو کی موضوع تصنیفات پر ــ مصنف

۱ - Balbus ۲ - Dacian War ملاحظہ ہو فہرست اسما ــ مترجم

۳ - Balbiad Celsum expositio et ratio omnium formarum (mensurarum ?)

ہرون کی تصنیف یا کسی عام مأخذ پر مبنی تھی - بال بس کا شمار فرون ٹی نس اور ہے گنیس کی طرح روما کے بہترین ارض پیماؤں° یا مساحیوں میں ہوتا ہے (مگر یہ وہ بال بس نہیں جس نے اگریپا کے زیر حکم ج-د قرن اول ق-م کا دوسرا نصف ، ممالک محروسہ کی مساحت کی تھی) -

متن اور ترجمے — Friedrich Blume, Karl Lachmann, A Rudorff : Die Schriften der römischen Feldmesser hrg. u. erläutert (2 vols., Berlin, 1846-1852). Friedrich Hultsch : Metrologicorum scriptorum reliquiae (Vol. II, Leipzig, 1866). کتاب Opuscle de asse minutisque eius portiunculis جعلی ہے اور ۲۲۲ع سے مؤخر) -

تنقید — داؤلی ویسووا (t. 4, 2820-2822, 1896) میں Gensel

ہے جنس (۴)

غالباً ٹراجن شہنشاہ از ۹۸ تا ۱۱۷ کے ماتحت فروغ پایا - رومی مساحی (ارض پیما)- معلوم ہوتا ہے اس نے پہلی اور دوسری ڈاکی جنگوں یعنی ۱۰۳ کے لگ بھگ ایک رسالہ مساحت میں تصنیف کیا(۵) جس میں منجملہ دوسری باتوں کے یہ بھی بتایا گیا تھا کہ مشرق -مغربی سمت کی تعیین کے تین مختلف طریق کیا ہیں -

متن — Gromatici veteres (ج - ۱ ، ۱۶۶ - ۲۰۸ ، ۱۸۴۸) تازہ نسخہ Charles Thulin کے نام سے Corpus agrimensorum roman- arum مختلف مخطوطات ، یعنی De limitibus ; de condicibus agrorum de generibus contraversiarum کے ساتھ) -

تنقید — M Cantor · Geschichte der Mathematik (t. 1[3], 335, 555, 599, 601, 1907).

تھیون ازمیری

تھیون(۶) - ۱۳۲ - ۱۲۷ کے قریب قریب فروغ پایا ، غالباً ازمیر میں - افلاطونی فلسفی - اس کی ایک تالیف کا عنوان ہے ''افلاطون کے

۴ - Hyginus

۵ - De limitibus (constituendis)   ۶ - Theon

مطالعہ کے لیے ریاضیات سے کس قدر واقفیت ضروری ہے، اور پانچ حصوں پر مشتمل : (۱) حساب ، (۲) مسطح ہندسیات°، (۳) ابعاد پیمائی ، (۴) فلکیات ، (۵) موسیقی - حصہ دوم و سوم ضائع ہو چکے ہیں ، نیز حصہ نجوم بھی جس میں 'نغمۂ افلاک' سے بحث کی گئی تھی - لیکن اس نے موسیقی کا مطالعہ ریاضیات کے نقطۂ نظر سے کیا تھا اور یہ حصۂ اول کے ضمیمے کے طور پر (باز نطینی نسخے میں) اب تک محفوظ ہے۔ ۱۲۷، ۱۲۹، ۱۳۰ اور ۱۳۲ میں اس نے عطارد اور زھرہ کے متعلق کچھ مشاھدات کیے جن کا حال بطلیموس نے بیان کیا ہے - عطارد اور زھرہ آفتاب کے ارد گرد حرکت کرتے ھیں (م - ن - ھراک لڈیس) ، زمین کائنات کا مرکز ہے لیکن آفتاب اس کا قلب - ن۲ یا ۱ — ن۲ کو ۳ سے تقسیم کیا جا سکتا ہے ، علیٰ ھذا ۴ اور ۳ اور ۴ دونوں سے - اگر ن۲ ۳ سے تقسیم ہو جائے لیکن چار سے نہیں تو ۱ — ن۲ ۴ سے تقسیم ہو جائے گا - طلسمی مربعے° کا اولین ذکر (چینی روایات کو مستثنیٰ کرتے ہوئے) - (۷)

تھیون کی ریاضیات نکوماکوس (ج - د قرن اول کا دوسرا نصف) سے آزاد ہے - لیکن یاد رہے کہ خود نکوماکوس کا زمانہ غیر یقینی ہے - ممکن ہے یہ دونوں ریاضی داں معاصر ہوں اور ان کی معلومات کا سر چشمہ مشترک -

متن اور ترجمے — پہلا نسخہ ، لاطینی ترجمے کے ساتھ از Ism. Bulhaldus (Boullian) (پیرس ، ۱۶۴۴ حساب اور موسیقی پر مشتمل) از J. J. De Gelder معہ لاطینی ترجمہ (لائیڈن ، ۱۸۲۷ ، محض حساب پر مشتمل) - فلکیاتی حصے کا پہلا نسخہ معہ لاطینی ترجمہ و شرح از Th. H. Martin (۴۸۰ ص - پیرس ، ۱۸۴۹) - پہلا مکمل نسخہ از Ed. Hiller (۲۲۴ ص - لائپ سگ ، ۱۸۷۸) - J. Dupis کا نہایت عمدہ نسخہ فرانسیسی ترجمے کے ساتھ (۴۳۲ ص - پیرس ، ۱۸۹۲) متن ھلر ہی کا ہے البتہ کسی قدر اصلاح و ترمیم ، بکثرت حواشی اور افلاطون کے ہندسی عدد پر ایک طویل ضمیمے کے ساتھ) -

---

۷ - یعنی متعدد مربعوں میں اعداد کو اس طرح ترتیب دینا کہ ان کا حاصل جمع ہر صورت میں یکساں رہے — مترجم

تنقید — Julius Lippert : Theon in der orientlischen Litteratur, in Studien auf dem Gebiete des griechischen-arabischen Ubersetzungs litteratur (p. 39-50, Braunsweig, 1894). Paul Tannery : Note sur les problems musicaux dits d'Aristote (Revue de études grecques t. 5, 51-52, 233, 1892) ; Sur Theéon de Smyrne (Revue de philologie, t 18, 145-152, 1894) ; Sur un passage de Théon (ibidem, t. 19, 67-1895. نیز ملاحظہ ہو Tannery کی Mémoires, t. 2, 440-441, 455-465, 466-469). P. Duhem : La théorie de l'équilibre des mers selon Aristotle, Adraste (d'Aphrodisie !) et Theon de Smyrne (Etudes sur Léonard de Vinci, t. 1, p. 5-62, 1906). Sir Thomas Heath : Greek Mathematics (t. 2, 238-244, 1921).

بطلیموس کی ریاضیاتی خدمات کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ سائنسدان مذکور پر فصل ما بعد میں ۔

٥ ۔ ھے لے نیکی اور چینی فلکیات

۱۲۷ تا ۱۳۲ میں تھیون ازمیری نے زھرہ اور عطارد کے متعلق جو مشاھدات کیے ان کا ذکر فصل ما سبق میں آ چکا ھے ۔

بطلیموس

کلوڈیوس پٹولا‌ئیوس(۱) ۔ مصر میں پیدا ھؤا ۔ قرن دوم کے نصف دوم میں ۔ اسکندریہ میں فروغ پایا ۔ وفات ۱۶۱ سے مؤخر ھے ۔ فلکی ، ریاضی داں ، جغرافی ، طبیعی اور سنیئی ۔ بطلیموس سے آگے چل کر دنیا نے جو اثر قبول کیا (قرن شانزدھم کے وسط تک) اس کا درجہ صرف ارسطو ھی سے کم ھے کیونکہ وہ زیادہ نہیں تو علم و حکمت کی تین شاخوں پر چھایا ھؤا تھا ۔ جس کی بڑی وجہ کچھ تو اس کا اسنادانہ طرز بیان ھے اور کچھ ان مباحث کا ریاضیاتی مطالعہ ۔ بطلیموس اقلیدسی رنگ کا انسان تھا ۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس کے پیش نظر جو حقائق ، منہاجات اور اصول تھے بڑی حد تک ہپارکوس (ج ۔ د) سے ماخوذ تھے اور وہ اس کا اعتراف بھی کرتا ھے ۔ بایں ھمہ ان کی کامل و مکمل تشریح

---

۱ ۔ Claudios Ptolemaeos

کا شرف اسی کو حاصل ہے اور یاد رکھنا چاہیے کہ یہ شرف کچھ کم نہیں ۔ ہم اس امر کا ذرا مشکل ہی سے تصور کر سکتے ہیں کہ دو ایسی ہستیاں جن کے درمیان کم سے کم تین صدیوں کا زمانہ حائل تھا ایک دوسرے کے شریک کار تھے اور اس کے باوجود ان کی شہرت کو الگ الگ کرنا ممکن نہیں ۔

بطلیموس کی سب سے بڑی تصنیف اس کا رسالۂ ریاضیات(۲) ہے ، (ھی ماتھے ماٹے کی سون ٹاکس سز(۳) یا میگالے سون ٹاکس سز ٹائیس اسٹرو نومیاس(۴) تدوین عظیمۂ فلکیات) ۔ لہذا اس دوسرے عنوان کے پہلے دو الفاظ یعنی میگالے سون ٹاکسز سے اس کا نام ال مگسٹ(۵) قرار پایا) اور جسے گویا ھئیت کی ایک جامع تصور کرنا چاہیے مگر اس کے باوجود یہ کتاب جسے ۱۴۰۰ تک سند تسلیم کیا جاتا تھا بیشتر ھپارکوس پر مبنی ہے ۔ رہے بطلیموس کے اپنے مشاھدات جن کا اس نے ذکر بھی کیا ہے اور جن کا سلسلہ ۱۲۷ تا ۱۵۱ تک جاری رہا ان سے تو یہی معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایک معمولی مشاھدہ کار تھا اور اس لیے خیال یہ ہے کہ اس کی سب سے بڑی خدمت ایک تو وہ مبسوط نظریہ ہے جو اس نے سیاروں کے متعلق پیش کیا (معدل کا تصور) ، ثانیاً چاند کی حرکات میں ایک دوسری عدم تعدیل° کا اکتشاف (موجودہ اصطلاح میں اعتساف قمر) ۔ جس کی مقدار اس نے "۳۰ ,'۹ ,'۱ ٹھہرائی اور جس کی تشریح وہ انحرافات° اور بر تداویر کے بہ یک وقت استعمال پر تداویر کے ایک مختصر سے اهتزاز سے کرتا ہے ۔ اس کا نظام ھئیت سر تا سر مرکزیت ارض پر مبنی ہے ۔ مگر اس نے مثلثیات کو جس طرح وسعت دی یعنی اشکال° کی بجائے تخمینوں کا استعمال کرتے ہوئے اس امر کا باعث ہؤا کہ فلکیات کی تکمیل بحیثیت ریاضی کے ایک ضابطۂ معلومات کے ہو گئی ۔ معلوم ہوتا ہے وہ ۱,۰۲۸ کواکب کی ایک فہرست

---

۲ - Mathematical Treatise

۳ - 'تدوین ریاضیات' ۴ - 'تدوین عظیم فلکیات'

۵ - Almagest (المجسطی) - اس اشتقاق کے متعلق مزید معلومات کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا تذکرہ حجاج ابن مطر (قرن ۹ کا نصف اول) پر — مصنف

طیار کر چکا تھا جو زیادہ تر ہپارکوس پر مبنی تھی لیکن مؤخر الذکر کی فہرست چونکہ ناپید ہے اس لیے بطلیموسی فہرست ہی کو ازمنۂ قدیمہ بلکہ قرن یازدھم تک افلاک کا صحیح ترین بیان تصور کرنا چاہیے ۔ اس لحاظ سے دیکھا جائے تو فہرست مذکور کی اہمیت ایک بیش بہا دستاویز کی ہو جاتی ہے ۔

المجسطی فصول نہم و یازدھم میں سادہ اور کروی مثلثیات کی تشریح نہایت اعلیٰ انداز میں کی گئی ہے ۔ فصل ۱۱ میں اس امر کی تشریح کرتے ہوئے کہ اوتار کی جدول کیونکر طیار کی جائے بطلیموس نے خود بھی 0 سے ۸۰´ تک ہر نصف درجے کے لیے ایک جدول مرتب کی ۔ پھر نام نہاد بطلیموسی دعویٰ یعنی اس دعویٰ سے جس کا تعلق ایک داخل المحیط چہار ضلع سے ہے اسے ایک ایسا قاعدہ ہاتھ آ گیا جو جیب (ا ± ب) کے متعلق ہمارے قاعدے کے برابر ہے ۔ نیم قطر کی شصت گانہ تقسیم (حصص صغیرۂ اول و حصص صغیرۂ ثانویہ (٦) لہذا ہمارے الفاظ منٹ اور سیکنڈ (۷) ۔ بطلیموس کی مثلثیات سے قیاسی تخمینوں کا رواج اور ان کے فائدے کا احساس ہوا جو گویا اطلاقی ریاضیات کی اساس ہیں ۔ اس نے کوشش کی کہ اقلیدس کے پانچویں مسلمے کا ثبوت بہم پہنچائے ۔

المجسطی کے بعد بطلیموس کی سب سے بڑی تصنیف 'رسالۂ جغرافیہ' (۸) ہے جس سے اس مضمون کے ارتقا پر ویسا ہی زبردست اثر مترتب ہوا جیسے اول الذکر سے ہئیت اور ریاضی کے نشو و نما پر ۔ رسالۂ مذکور ایک عالم جغرافیہ کی بجائے زیادہ تر ایک ہیئت داں کی تصنیف ہے کیونکہ اس کا زائد حصہ دنیا کے اہم ترین مقامات کی متوازیات اور ہاجرات پر مشتمل ہے ۔ بطلیموس کو خود بھی اعتراف تھا کہ جغرافیے میں اس کی معلومات ماری نوس صوری (ج ۔ د) سے ماخوذ ہیں ۔ لیکن اس نے ایک تو پوسیڈونیوس کا اتباع کیا جس کی رائے زمین کی جسامت کے متعلق بڑی غلط تھی ۔

---

٦ - Partes minutae primae, partes minutae secundae

۷ - Minutes, Seconds علیٰ ھذا عربی الفاظ دقیقہ و ثانیہ جن کی لغوی ترکیب ظاہر ہے ۔ مترجم

۸ - Geographical Treatise

دوسرے ھاجرۂ اولی'' (جزائر خوش بخت) کی تعین میں ٹھوکر کھائی ، پھر یہ کہ خطوط عرض البلد اور ان سے کہیں زیادہ خطوط طول البلد کا مشاھدہ صحت سے نہیں کیا ۔ لہذا فلکی اعتبار سے اس نے مقامات کی تعین میں بڑی ٹھوکریں کھائی ھیں ۔ لیکن اس کا یوریشیا (۹) کو بہ اعتبار طول البلد ضرورت سے زیادہ وسعت دینا ان باتوں میں سے ھے جو کولمبس کے اکتشاف کا باعث ہوئیں ۔ بطلیموس کے منہاجات تظلیل (تسنیجی'' اور ابعاد نگار) غیر معمولی طور پر ترقی یافتہ ھیں بلکہ جغرافی حقائق میں اس کی معلومات کی نسبت کہیں زیادہ آگے ۔ بطلیموسی نقشے بھی ایسے ھی وضع اور اھم ثابت ھوئے جیسے اس کی جداول ، گو یہ کہنا مشکل ھے کہ ازمنۂ متوسطہ کے خاکہ نگاروں نے ان کو جس طرح منتقل کیا وہ کہاں تک ان نقشوں کے مطابق تھے جو بطلیموس کی زیر نگرانی طیار کیے گئے ۔

'بصریات' میں (۱۰) جسے بطلیموس سے منسوب کیا جاتا ھے انعطاف کا تجربی مطالعہ کیا گیا ھے اور اس میں انعطاف جوی کی ایک مبسوط بحث بھی موجود ھے ۔ یہ ماضی کی سب سے زیادہ نمایاں اور ممتاز تجربی تحقیق تھی ۔ بطلیموس نے دریافت کیا کہ وقوع° اور انعطاف کے زوایا باھم متناسب ھیں اور یہ نسبت نہایت چھوٹے چھوٹے زاویوں کی صورت میں بھی تقریباً جوں کی توں قائم رھتی ھے ۔

بطلیموس کی معمولی تصنیفات یا ان کتابوں کے لیے جو اس سے منسوب کی جاتی ھیں ملاحظہ ہو کتابیات ۔

مکمل تصنیفات

(۱) متن اور ترجمہ — یونانی نسخہ فرانسیسی ترجمے ، مبسوط حواشی اور ضمیموں وغیرہ کے ساتھ از Abbé Nicolas B. Halma (پیرس ، ۱۸۲۰ - ۱۸۱۶) جس کی مختلف مجلدات کا حوالہ ذیل میں دے دیا گیا ھے ۔ ایک اور مکمل نسخہ لاتنت سک میں طیار ہو رھا ھے لیکن ابھی صرف المجسطی اور Opera astronomica minora مرتبہ ھائی برگ کی اشاعت عمل میں آئی ھے (۳ ج س - ۱۹۰۷ - ۱۸۹۸) ۔

---

۹ - Eurasia یعنی یورپ اور ایشیا دونوں — مترجم

۱۰ - Optics

(۲) عام تنقید — بطلیموس کے مطالعہ میں کوئی عام تصنیف نہیں ملتی - لیکن یہ ضرورت دائرۂ المعارف بریطانیہ سے ایک حد تک پوری ہو جاتی ہے (ترتیب یازدہم ، ۱۹۱۱ سے متقدم ، مجموعہ ۱۵) مقالہ از C. J. Alman اور Sir E. H. Bunbury نیز از C. R. Beazley

المجسطی

(۳) روایت — شرح از پاپوس (قرن سوم کا دوسرا نصف) ، تھیون اسکندری (قرن چہارم کا دوسرا نصف) اور پروکلوس (قرن پنجم کا دوسرا نصف) - لاطینی ترجمہ از Boetius جو ضائع ہو چکا ہے - عربی ترجمہ زیر فرمان المامون جس پر ثابت ابن قرہ نے قرن نہم کے آخر میں نظر ثانی کی - ترجمہ از یونانی بہ لاطینی ، ق - ۱۱٦۰ - کسی نا معلوم صقلوی مصنف کے قلم سے (یہ ترجمہ مدت ہوئی فراموش ہو چکا تھا) - ترجمہ از عربی بہ لاطینی ، ۱۱۷۵ گرارڈ متوطن قرمونہ کے ہاتھوں ایک اور ترجمہ یونانی سے لاطینی میں از جارج طرابزونی ، ۱۴۵۱ میں (پہلا ترجمہ جو براہ راست طبع ہوا ، ۱۵۲۸ - ملاحظہ ہو آگے) -

Moritz Steinschneider: Die arabischen Bearbeiter des Almagest (Bibliotheca mathematica, p. 53-62, 1892). J. L. Heiberg: Eine mittelalterliche Ubersetzung der Syntaxis (Hermes, t, 45, p 57, sq, 1910; t, 46, 207-216, 1911). Charles H. Haskins and Dean Putnam Lockwood: The Sicilian Translators of the Twelfth Century and the First Latin Version of Ptolemy's Almagest (Harvard Studies in Classical Philology, t, 21, 75 102, 1921) - عربی المجسطی کے لیے ملاحظہ ہو دائرۃ المعارف اسلام (۱ ، ۳۱۳ ، ۱۹۱۳) -

(۴) متن اور ترجمہ — المجسطی کے ایک خلاصے کا اولین ترجمہ جس کی ابتدا Purbach اور تکمیل Regiomontanus نے کی Epytoma in Almagestum Ptolemei : پہلا مکمل - (وینس ، ۱۴۹٦) نسخہ از P. Liechtenstein وینس ، ۱۵۱۵ ، یہ ترجمہ عربی سے لاطینی میں کیا گیا) - پہلا لاطینی ترجمہ یونانی سے از جارج طرابزونی (وینس ، ۱۵۲۸) - پہلا یونانی متن از Simon Grynaeus (بازیل ، ۱۵۳۸) اس مخطوط پر مبنی جو کبھی Regiomonatanus کے پاس تھا اور اب ضائع ہو چکا ہے) -

یونانی اور فرانسیسی ترجمے از Halma ، حواشی از Delambre
(۲ ج یں - پیرس ، ۱۸۱۶) — مرتبہ J. L. Heiberg (Pars I, libros
Syntaxis mathematica i-v continens, 552 p., Leipzig, 1898;
Pars II, libros vii-xiii continens, 612 p., 1908). Karl Manitius:
Des Ptolemaus Handbuch der Astronomie (2 vols., Leipzig,
1912-1913. جرمن ترجمہ معہ حواشی اور ھائی بیرگ کے متن پر مبنی) -
انگریزی میں آج تک ترجمہ نہیں ھؤا !

(۵) علمی تنقید — A. Wittstein: Bemerkung zu eitner Stelle
im Almagest (Z. f. Mathem. t. 32, hist. Abt., 201-208, 1887).
Franz Boll: Beitrage zur Ueberlieferungs geschichte der griechische philos. hist. Classe., p. 77-140, München, 1899). Ueberlieferungs gesch. einiger Schriften des Ptolemaios; Syntagma Laurentianum; eine illustrierte Prachthdsch. der astronomischen Tafeln des Ptolemaios). A. Habler: Die Lehren des Ptolemaios von den Bewegungen der Planeten (Z f. Mathem., t 45, his. Abt., 161-198, 1900). Karl Manitius: Die Parallaxen des Mondes und seine Entfernung von der Erde nach Ptolemaeus (Das Weltall. t. 10, No 3-6, 1609). Paul Boelk: Darstellung und Prüfung der Mercurtheorie des Ptolemaeus (Diss., 40 p., Halle, 1911). J. K. Fotheringham and Longbottom: The Secular Acceleration of the Moon's Mean Motion as Determined from the Occultations in the Almagest (Monthly Notices of the R. Astron. Soc., vol. 75, 377-394, 1915; Isis, IV, 182).

(٦) فہرست کواکب — اس فہرست کا ایک نہایت عمدہ نسخہ
(المجسطی میں ، فصول ۷ اور ۸) مرتبہ Chr. H. F. Peters اور Edw.
Ball Knobel ۱۹۱۵ میں شائع ھؤا - کارنگی انسٹی ٹیوشن واشنگٹن کے
زیر اہتمام (۲۰۷ ص - آئی سس ۲ : ۳۰۱) - اس پر کاوش اور دیدہ ریز
تحقیق سے Tycho Brahe کے اس نظریے کی تصدیق ھو جاتی ھے کہ یہ
فہرست در اصل ھپارکوس کی فہرست سے ماخوذ ھے جس میں صرف
ھر طول البلد کے ساتھ ساتھ ایک مستقلے° کا اضافہ کر دیا گیا تھا -
یوں اس فہرست کا زمانہ سنہ ۵۸ قرار پاتا ھے اور یہ اس امر کا ثبوت ھے
کہ اس فہرست کو بطلیموس کے مشاھدات کا ثمرہ قرار دینا غلط ھوگا -
پیٹرز اور کنوبل کی کتاب میں نسخہ ھائے ماسبق اور مخطوطات
وغیرہ کا ذکر بھی موجود ھے - Franz Boll: Die Sternkataloge
des Hipparch und des Ptolemaios (Bibliotheca mathematica
t. 2, 183-195, 1901). A. A. Jörnbo: Hat Menelaos au

Alexandria einen Fixsternkatalog Verfasst ? (ibidem, 196-212
بیورن بو اس نتیجه پر پهنچا هے که بطلیموس کی فہرست میں اگرچه
تقریباً ۲۰۰ کواکب کا اضافه موجود هے بایں همه اس کا درجه هپارکوس
کی فهرست سے کم تر هے کیونکه وه غیر تنقیدی بهی هے اور
مختلف العناصر معلومات پر مشتمل) -

J. L. E. Dreyer : On the Origin of Ptolemy's Catalogue (Monthly Notices of the R. Astron, Sec, vol. 77, 528-5-9, 1917-1918 کی حمایت کرتے هوئے ڈ. بطلیموس کی فہرست اس کی ذاتی کاوش کا نتیجه هے) -

جغرافیه

(۷) متن اور ترجمے (۱۱) — مخطوطات کے لیے ملاحظه هو فصل ۱۰ -
پہلا لاطینی نسخه (ونمکن تسا ، ۱۴۷۵) ایک متأخر نسخه (بولونیا ، ۱۴۸۲) 'LXII' کی غلط طباعت کے باعث نسخهٔ اولیٰ محسوب هوتا رها -
پہلا یونانی نسخه از Enasmus (بالے ، ۱۵۳۳) - ابتدائی نسخوں پر مزید معلومات کے لیے ملاحظه هو :— Justin Winsor : A Bibliographie of Ptolemy's Geography (Harvard Bibliographical Contributions No. 18, 42 p., 1884). Wilberforce Fames : A List of Editions of Ptolemy's Geography (45 p., New York, 1886). (صرف ۵۰ نسخے طبع هوئے). Henry N. Stevens: Ptolemy's Geography. A Brief Accout of All the Printed Editions down to 1730, etc. ; 2d edition, 70 p., London, 1908). Philip Lee Phillips : List of Geographical Atlases (4 vols. Washington, 1909-1920 ; Isis, IV, 40-30) -

بہترین یونانی نسخه از C. F. A. Noble (۳ ج یں - لائپت سگ ، ۱۸۴۵ - ۱۸۴۳ - معه اشاریه) - یونانی اور لاطینی نسخه (مجموعهٔ دیدو) از Charles Müller, C. Th. Fischer (پیرس ، ۱۸۸۳-۱۹۰۱ بکثرت حواشی کے ساتھ) Hans von Mzik : Africa nach der arabischen Bearbeitung der گیوگرافیکا اق گے سس von Muḥammad ibn Mūsā al-Hwārizmī, herausgegeben, übersetzt und erklärt von Joseph Fischer (Akad. der Wiss., phil. Kl. Denkschriften, t. 59, 4, Wien, 1916 ; Isis, V, 208).

(۸) عام تنقید — Thomas Glazebrook Rylands : Th. Geography of Ptolemy elucidated (117 p., 4to, 20 plates, Dublin,

---

۱۱ - قدیم ترین مطبوعه نسخوں کے متعلق مزید معلومات کے لیے ملاحظه هو همارا باب جغرافیه قرن پانزدهم میں — مصنف

Vidal .(بطلیوس کے منہاجات اور غلطیوں کا مبسوط مطالعہ) 1893. de la Blache : Les voies de commerce dans la Géographie de Ptolémée (Comptes Rendus de l'Acad. des inscriptions. 456-483, 1896. (تین نقشوں کے ساتھ - اہم ہے). Theod. Schoene : Die Gradnetze dse Ptolemäus im ersten Buche seiner Geographie. Ubersetzung der Kapital 21-24 nebst Anmerkungen, und Figuren (Progr, 28 p., Chemnitz, 1909). Otto Cuntz : Die Geographie des Ptolemaeus (232 p., 3 maps, Berlin, 1923. اہم ہے Isis, VIII, 785),

(۹) تنقید جس کا تعلق دنیا کے خاص خاص حصوں سے ہے — William Plate : Ptolemy's Knowledge of Arabia, especially Hadhramaut and the Wilderness el-Ahqâf (Classical Museum, No. 8, 11 p. London, 1845. D. G. Hogarth. Penetratio of Arabia (باب اول - م.۹۱).

Albrecht Roscher : Ptolemaeus und die Handelstrassen in Central-Africa) 122 p., 1 map, Gotha, 1857).

Georg Holz : Uber die germanische Volkertafel des östliche Germanien und seine Verkehrswege in der Darstellung des Ptolemaens (43 p, 1 map., Prag, 18 8. C. Mehlis : Ptolemaeus über Grossgermanien (Geographischer Anzieger, 22 J, 200-206, 1921) ; Die Städte und Verkenrswege im Südosten der Germania megale (Archiv für Anthropologie, Bd. 19, 147-165, 1923).

Col. G. E. Gerini : Researches on Ptolemy's Geography in Eastern Asia. Further India and Indo-Malay Peninsula (Asiatic soc. monographs, 1, 967 p., 11 tables, 2 maps, London, 1909. یہ کتاب بہت بڑے پیمانے پر تصنیف ہوئی - اس کی حیثیت بنیادی ہے - ایک عظیم النسان کتاب - ملاحظہ ہو اس کا تبصرہ Ed. Chavannes کے قلم سے T'oung Pao جلد دوم ، ۲۹۹-۲۹۶ میں) Wilh. Volz : Südost- Asien bei Ptolemäus (Geographische Zeitschrift, vol. 17, 31-44, Leipzig, 1911).

(۱۰) نقشے — Reproduction photolithographique du MS. grec du - (پیرس ، ۱۸۶۷) معہ مقدمہ Victor Langlois مرتبہ monastere Vatopedi au mont Athos فادر یوزیف ۔ ۱۲۵۰ کا ہے - یہ مخطوط تقریباً فشر اس سے بھی کسی منقدم اطلس کا ایک ہو بہو نسخہ طیار کر رہے ہیں - یعنی urbinas 82 کا ، زمانہ ق - ۱۲۰۰ -

Joseph Fischer: Die handschriftliche Uberlieferung der Ptolemäusksrten (Petermanns geogr. Mit., p. 61-63, 1912). Godmund Schütte: Der Ursprung der hdschr. Ptolemäuskarten (Mit. zu Gesch. d. Medizin, vol. 13, 573 577, 1914; Isis, III, 320) L. O. Th. Tudeer: On the Origim of Maps Attached to Ptolemy's Geography (Journal Hellenic Studies, vol. 37, 62-76, London, 1917). Gudmund Schutte: Ptolemy's Maps of Northern Europe, a Reconstruction of the Prototypes (00 p., Copenhagen, 1917: Isis, III, 422). Jos Fischer: Die Stadtzeichen auf den Ptolemäuskarren (Kartographische und schulgeogr Zeit., 7 Jahr, 49-52, Wien, 1918; Isis, IV, 131). Pappus und die Ptolemäuskarten (Z. d Gesell. f. Erkunde, 336-358 Berlin, 19 9; Isis, IV, 131); Ptolemaus und Agathodäman (Akad d. Wiss., in Wien, phil. Kl., Denkschriften, vol. 59, 4 p., 71-93, 1916, Isis, V, 206. فشر کی رائے ہے کہ الگ الگ ممالک کے نقشے تو بطلیموس ہی نے طیار کیے مگر اس کا نقشہ عالم اگاتھا ڈائمون کے نقشے کی وجہ سے متروک ہو گیا). I. A Richmond: Ptolemy's Map of Denmark, a Study in Conflicting Evidence (Scottish Geographical Magazine, vol 39, 99-102, 1923). Edward Heawood: The Wilton Codex of Ptolemy Maps (Geographical Journal, vol. 64, 237-240, 1924; Isis, VII, 180).

بصریات

(۱۲) بصریات کے متن کا علم قرن دوازدہم کے ایک لاطینی ترجمے سے ہؤا جو عربی سے کیا گیا اور جس کی پانچ فصلیں تھیں۔ پہلی فصل کلیتاً مفقود ہے ، پانچویں کے صرف چند اقتباسات ہی ملتے ہیں۔ یہ تصنیف کیا فی الواقعہ بطلیموس کی تھی ، یا اسے عربوں کا جعل تصور کرنا چاہیے ؟ لیکن چونکہ اس کتاب کی تشریح پانچویں صدی میں بھی کی گئی اس لیے دوسرے مفروضے کی خود بخود تغلیط ہو جاتی ہے۔ لیکن عجیب بات ہے کہ المجسطی میں نہ اس کی ، نہ انعطاف کی طرف کوئی اشارا موجود ہے۔

۱۲ - اگاتھو ڈائیمون پر Berger کا مضمون بھی ملاحظہ کر لیا جائے پاؤلی ویسووا میں (ج - ۱ ، ۲۴۷ ، ۱۸۹۴)۔ سائنسدان مذکور کا وطن اسکندریہ تھا مگر اس کا زمانہ معلوم نہیں ہو سکا — مصنف

Gilberto Govi : L'ottica di Tolomeo da Pergenio, ammiraglio de Sicilia, scrittore del secolo XII, ridotta in latino sovra la traduzione araba di un testo greco imperfetto (222 p , 9 tav., Torino, 1885. ملاحظہ ہو Bibliotheca Mathematica, 1888, 91-92. بطلیموس کی بصریات میں عقیدۂ حفظ یونانی کا اشارہ موجود ہے curses naturae in conservandis actibus virtutis.

(۱۲) تنقید — Govi کی کتاب پر A. Favro کا تبصرہ Bonocompagni کی Bullettino میں (t. 19, 115-120, 1886, Henri Narducci : Sur l'optique de Ptolemee (Bibliotheca Mathematica, p. 97-102, 1888).

چھوٹی چھوٹی تصنیفات

(۱۳) ثوابت کا ظہور اور مجموعۂ استخبارات (۱۳) — مرتبہ Halma فرانسیسی ترجمے کے ساتھ (ج - ۳ ، پیرس ۰ ۱۸۱۹) نیز ھائی برگ Opera astronomica minora (۶۸ - ۱ لائپت سگ ۱۹۰۷) -

G. Hellmann : Ueber die agyptischen Witterungs. ngaben im Kalender Ptolemaeus (Sitzungsber d. preuss. Akad. d. Wiss., 332-341, 1916).

(۱۴) مفروضہ متعلقہ سیارگان (۱۴) - یعنی المجسطی کے نظریہ ھائے سیارات کا ایک خلاصہ ، مرتبہ Halma فرانسیسی ترجمے کے ساتھ (ج - ۳۰ ، پیرس ۰ ۱۸۲۰) از ھائی بیرگ : Op. astronom minora (۱۳۵ - ۶۹ ، ۱۹۰۷ - فصل اول یونانی اور جرمن زبانوں میں ہے - فصل دوم کا ترجمہ جس کا یونانی متن مفقود ہے Ludwig Nix نے عربی سے جرمن میں کیا) -

(۱۵) کتبۂ کانوبی (۱۵) مرتبہ ھائی برگ کتاب مذکور ۱۵۵-۱۳۷ -

(۱۶) اختصار جد اول (۱۶) — یعنی المجسطی کے جد اول کا خلاصہ ، مرتبہ ھائی بیرگ (کتاب مذکورہ بالا میں ، ۱۸۵-۱۵۹) -

---

Appirition of Fixed Stars and Collection of Prognostics - ۱۳
Planetary Hypothesis - ۱۴
Inscriptio Canobi - ۱۵
Manual Tables - ۱۶

(۱۷) انا لیما (۱۷) — یہ رسالہ مزولات° اور تستیحی تظلیل میں ہے - صرف یونانی متن کے چند اجزا محفوظ ہیں - مرتبہ Fed. Commandino جو در اصل عربی کا لاطینی ترجمہ ہے (روما ، ۱۵۶۲) - جدید نسخہ از ہائی بیرگ Abhdl. zur Gesch. d. Mathematik) مجلد ۷ ، ۳۰ - ۱ لائپت سگ ۱۸۹۵ - لاطینی زبان میں مگر یونانی اجزا کے متن کے ساتھ - Op. astronom. min. میں تھوڑے بہت رد و بدل کے بعد پھر طبع ہؤا ، ۲۲۳ - ۱۸۷) -

(۱۸) سطح کرات (۱۸) — (جس کو Suidas نے 'اپلوسس اپی فنیاس سفائراس' سے تعبیر کیا) - ابعاوی تظلیل کے ایک نظریے سے متعلق ہے - یونانی متن مفقود ہے - لاطینی ترجمہ از عربی Commandino کے قلم سے وینس، ۱۵۵۸)، ترتیب مکرر از ہائی بیرگ Op. astr. min. (۲۲۵-۲۵۹) - ہائی بیرگ کے متن کا ایک جرمن ترجمہ از J. Drecker آئی سس مجلد نہم یا دہم میں شائع ہوگا -

Opera astronomica minona میں جسے ہائی بیرگ نے ۱۹۰۷ میں شائع کیا وہ تصنیفات بھی شامل ہیں جن کا ذکر ۱۳ تا ۱۸ میں آیا ہے ، نیز بعض اجزا بھی (ص - ۲۷۰-۲۶۳) - ان فلکیاتی تحریروں کی تنقید کے لیے (۵) سے رجوع کیجیے (المجسطی کی تنقید) -

(۱۹) کتب اربعہ یا چہار حصہ (۱۹) — نجوم میں ایک رسالہ جس میں بالعموم ایک دوسرے رسالے کوپوس (۲۰) کا اضافہ بھی کر دیا جاتا ہے - یونانی اور لاطینی نسخہ از Camerarius نیورن برگ ، ۱۵۳۵) اور Melanchton (بالے ۱۵۵۳) Ptolemy's Tetrabiblos being four books on the influence of stars Newly translated into English from the Greek paraphrase of Proclus . . . . with notes etc., by J. M Ashmand, followed by the Centiloquy (272 p., London, 1822. عجیب بات ہے کہ انگریزی زبان میں بطلیموس کی صرف اسی ایک کتاب کا ترجمہ ہؤا) - Tetrabiblos Buch III und IV. Nach der von Philip Melanchton besorgten und mit einer Vorrede versehenen selten Ausgabe griechisch und lateinisch (Ins Deutsche übertragen von M. Erich Winkel, 158 p., Berlin, 1923).

---

۱۷ - The Analemma
۱۸ - Planisphaerium
۱۹ - Quadripartitum یا Tertabiblion
۲۰ - Centiloquim

Fr. Boll : Studien über Ptolemäus. Ein Beitrag zur Gesch. d. griech. Philosophie und Astrologie (Jahrb. f. klass. Phil. supp. Bd. 21, p. 51-243, Leipzig, 1894 بول کو یقین ھے کہ Tetrabiblon معتبر 'کارپوس' جعلی ھے نیز ملاحظہ ھو J. K. Fotheringham : Ancient Observations of Coloured Stars (The Observatory, vol. 43, 191-192, 1920 ; Isis, IV, 132).

(۲۰) جدول عہد ھاے حکومت (۲۱) — اسوری ، ایرانی ، یونانی اور رومی تاجداروں کے سنینی جداول نا بو نصر سے انٹونس پئیس تک۔ یونانی اور فرانسیسی نسخہ از Halma (پیرس ، ۱۸۱۹) - E. Cavaignac کی Chronologie (باب ، ۶ - ص ، ۳۰-۳۵ پیرس ، ۱۹۲۵ - بطلیموس کے قانون (کا نون) کے ایک خلاصے اور بحث کے ساتھ) -

(۲۱) رسالۂ موسیقی (۲۲) — یونانی اور لاطینی نسخہ از John Wallis (آکسفرڈ ، ۱۶۸۲ - طبع مکرر یور فری کی شرح کے ساتھ والس کی Opera mathematica میں - مجلد ، ۸ - آکسفرڈ ، ۱۶۹۹) -

(۲۲) روح کے حکم اور تفوق میں (۲۳) — مرتبہ Fr. Harrow (۱۵ ص - لائپت سک ، ۱۸۷۰) - Friedrich Lammert : Zur Erkenntnislehre der späteren Stoa (Hermes, vol. 57, 171-188, 1922).

چانگ ھینگ

چانگ ھینگ (۲۴) - نان یانگ (۲۵) میں پیدا ھوا ، ۷۸ میں - سال وفات ، ۱۳۹ - چینی ھیئت داں - ھان شہنشاھوں ان-تی (۲۶) اور شن-تی (۲۷) کا وزیر - چانگ ھینگ کا سماوی کرہ ایک استوائی سطح پر حرکت کرتا تھا (۲۸) - معلوم ھوتا ھے اسے بہت کافی ستاروں سے واقفیت تھی - اس نے آفتاب و ماھتاب ، سیارگان خمسہ

۲۱ - Table of Reigns ۲۲ - Treatise on Music ھارمونیکا

۲۳ - Judgment and Hegemony of the Soul

۲۴ - Chang[1] Hêng[2] (416, 3912)

۲۵ - Nan[2] - yang[2] (8128, 12883)

۲۶ - An[1] - Ti[4] (44, 10942) ۲۷ - Shun[4] - Ti[4] (10148)

۲۸ - اس قسم کے کرے پہلے بھی طیار ھو چکے تھے - ملاحظہ ھو ھارا شذرہ لوبیہ ھنگ (قرن دوم ق - م کا دوسرا نصف) اور چیہ کیونی پر (قرن اول کا دوسرا نصف) — مصنف

اور ۲۸ شمسی اقامت گاھوں° کے علاوہ ۱۲۴ ایسے کواکب کا ذکر بھی کیا ہے جو ہمیشہ نظر آتے رہتے ہیں ، نیز ۳۲۰ کواکب کا ناموں کے ساتھ اور ۲,۵۰۰ بڑے اور ۱۱,۵۲۰ (؟؟) چھوٹے کواکب کا جن کا نام مذکور نہیں (فور کے)(۲۹) - چانگ سے ایک قسم کے زلزلہ نگار کی ایجاد بھی منسوب کی جاتی ہے(۳۰) . کونیات اور ہئیت میں ایک رسالے کی تصنیف بعنوان لنگ-ھسین(۳۱) چانگ کے نزدیک π کی قیمت $\sqrt{10}$ کے برابر ہے - ۱۲۳ میں اس نے تقویم کی اصلاح کی -

H. A. Giles : Chinese Biographical Dictionary (p. 22, Shanghai, 1898). Yoshio Mikami : The Development of Mathematics in China and Japan (p. 46-47, Leipzig 1913). Encyclopaedia Sinica (1917) مقالہ زلزلیات Arthur Waley : Chinese Painting (29, 1923) L. Wieger : La Chine (108, 405, 1920. ویگر کہتا ہے کہ چانگ نے اپنا سماوی کرہ ۱۶۹ میں طیار کیا لیکن یہ عالم مذکور کی اس تاریخ وفات کے خلاف ہے جو گائلز نے دی ہے اور جس کو ہم نے یہاں برقرار رکھا). A. Forke : World-conception of the Chinese (9, 10, 18-19, 1925 ; Isis, VIII, 373). موھان - شو کا وہ نہایت ہی دلچسپ متن جس کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ فان یہ (Fan Yeh) پر قرن پنجم کا نصف اول اور جو زلزلہ نگار سے متعلق ہے اس کا اقتباس اور ترجمہ ص - ۱۹ میں ملے گا -

۶ - رومی ، ہے لے نیکی اور چینی طبیعیات و صناعیات

رومی طبیعیات کے لیے ملاحظہ ہوں ہمارے شذرات پائی بس اور ہے لنس مساحیوں پر ، فصل چہارم میں -

اپولوذوروس دمشقی

اپولوذوروس (۱) - ٹراجن شہنشاہ از ۹۸ تا ۱۱۷ کے ماتحت فروغ پایا - ھیڈرین کے حکم سے قتل کر دیا گیا - عہد ماضی کے

---

۲۹ - Forke

۳۰ - ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ چاؤ - تسو پر قرن دوم ق - م کا دوسرا نصف ـــ مصنف

۳۱ - Ling[2] - hsien* (7222, 4547)

۱ - Apollodoros

اکابر عمارتگروں° میں سے ایک - ٹراجن کے عہد میں رومیوں کا فن مہندسی انتہائے کمال کو پہنچ گیا اور یہ اپولوڈوروس ھی تھا جس نے قیصر مذکور کے عظیم ارادوں کی تکمیل کی - ۱۰۵ میں ڈاکیہ(۲) میں ڈین یوب(۳) پر ایک مستقل پل کی تعمیر (یعنی جدید ٹورنو سیورن(۴) در آھن(۵) کے قریب)(۶) - فورم(۷) اور وہ کاریز آب بھی جو ٹراجن کے نام سے موسوم کیا جاتا ھے مہندس مذکور ھی نے طیار کیے تھے - علیٰ ھذا کئی ایک سڑکیں - اپولوڈوروس کا ایک رسالہ فن محاصرہ میں ھے - ممکن ھے اس نے بعض دوسرے صناعی مباحث پر بھی قلم اٹھایا ھو - مگر یہ سب تصنیفات ضائع ھو چکی ھیں -

ملاحظہ ھو Fabricius پاؤلی وی سووا (ج ۲ ، ۲۸۹۶-۲ ، ۱۸۹۴) میں - تعمیرات عامہ کی اس فہرست کے لیے جو ٹراجن (اور دوسرے شہنشاھوں) کے عہد میں مکمل ھوئیں - Curt Merckel کی Die Ingenieurtechnik im Altertum (۶۳۲ ص - برلن ، ۱۸۹۹) - ٹراجن کے عہد پر ملاحظہ ھو Heinrich Francke کی Zur Geschichte Trajan's und seine Zeitgenossen (ترتیب ثانی - ص ۷۰۴ - کیڈلن برگ Quedlinburg ۱۸۳۰ - تعمیرات عامہ اور علوم و فنون کے لیے ملاحظہ ھو ص ۶۶۵ سے تا آخر کتاب). C. de la Berge: Essai sur le regne de Trajan (Bibliotheque de l'ecole des hautes etudes, sci. philol. et hist., 32, 360 p., Paris, 1877). Maurice Pellisson: Rome sous Trajan (300 p, Paris, 1886).

ریاضیات کی اس مختصر سی کتاب میں جسے تھیون از سیری نے تالیف کیا - ایک حصہ موسیقی کے علمی مطالعہ سے بھی متعلق تھا - ملاحظہ ھو ھمارا شذرہ فصل چہارم میں -

رسالۂ بصریات میں جو بطلیموس (ج - د) سے منسوب کیا جاتا ھے انعطاف کی ایک نہایت اھم تجربی تحقیق ملے گی -

---

۲ - Dacia ۳ - Danube ۴ - Turnu Severin

۵ - Iron Gate ملاحظہ ھو فہرست اسما — مترجم

۶ - تقریباً یہی زمانہ تھا جب دریائے تاجہ (Tagus) پر القنطرہ (Alcantara) کے قریب ٹراجن کے دوسرے ماھر تعمیر سی - جولیئس لاکر C. Julius Lacer نے ایک پل تعمیر کیا (۱۰۵ - ۶) — مصنف

۷ - Forum یعنی نخاس ملاحظہ ھو فہرست اسما — مترجم

تسائی لیون

تسائی لیون (۸) - کیوی - یانگ (۹) واقعہ کیونی چو (۱۰) کا باشندہ - لو - یانگ میں فروغ پایا - وفات ۱۱۴ میں ہوئی - چینی مہندس اور موجد ، ناظر تعمیرات عامہ اور شہنشاہ ہوتی (۱۱) کے ماتحت خواجہ سرائے اعظم - چینی روایات کے مطابق اصلی کاغذ کی ایجاد جسے "درختوں کی چھال ، سن ، گودڑ اور مچھلی پکڑنے کے جال سے طیار کیا جاتا تھا۔" اسی تسائی لیون ہی سے منسوب ہے - ریشم کے تاروں سے ایک کاغذ نما چیز کی ساخت شاید قرن اول ہی میں شروع ہو گئی تھی (۱۲) - ۱۰۵ میں اس نے کاغذ سازی کے متعلق شہنشاہ کی خدمت میں اپنی روئیداد پیش کی - جب سے (بقول فان یہ (۱۳)) کاغذ کا رواج ہر کہیں جاری ہے اور اسے نواب تسای کے کاغذ سے موسوم کیا جاتا ہے - اس روایت کی تصدیق کہ کاغذ کی صنعت کا یہی زمانہ ہے خالص گودڑ کاغذ کے ان اجزا سے بھی ہو جاتی ہے جو ۱۵۰ کے لگ بھگ دیوار اعظم کے مغرب کی طرف نکلے ہوئے ایک حصہ کے دیدبان میں دستیاب ہوئے (۱۴)- تسائی لیون کے بعد یہ صنعت نہایت تیزی سے پھیلی اور ترقی کرتی چلی گئی - لہذا کاغذ کی ایجاد چین کی سب سے زیادہ یقینی اور مکمل ایجاد ہے جس کی ثقافتی قدر و قیمت کے متعلق کسی مبالغے کی ضرورت ہی نہیں کیونکہ یہ افزائش علم اور اس کے نشو و نما کی شرط ضروری ہے - لکڑی یا بانس کی قسم کا سامان ترقیم بھدا بھی تھا اور بوجھل بھی اور رشم (یا جھلی جیسے مغرب میں) بہت زیادہ گراں -

---

۸ - Ts'ai⁴ Lun² (11519, 7464) ۹ - Kuei⁴ Yang² (6461, 12883)

۱۰ - Kueichou ۱۱ - Ho² Ti⁴ (3945, 10942)

۱۲ - چینی کتابت کے باقی مرحلوں کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ مینگ تئین پر (قرن سوم ق - م کا دوسرا نصف) — مصنف

۱۳ - Fan Yeh

۱۴ - یہ اکتشاف ۱۹۱۱ میں ہوا سر اورل اسٹائین (Sir Aurel Stein) کے ہاتھوں - کل اجزا و مکتوبات پر مشتمل تھے زیادہ تر صغدی اور کچھ چینی زبان میں - ملاحظہ ہو نقل کالاصل کارٹر Carter کی تصنیف میں صفحہ ۵ کے متصل — مصنف

Friedrich H. rth: Die Erfundung des Papiers in China (T'oung Pao, vol. I, 1-14, 1890). Augustine Blanchet: Essai sur l'histoire du papier (Paris, 1900). H. A. Giles: Biographical Dictionary (751, 1898). Ed. Chavannes: Les livres chinois avant l'invention du papier (Journal asiatique, t. 5, 5-75. 1905). Thomas Francis Carter: Invention of Printing in China (1925; Isis, VIII, 361. اس ایجاد کی اصل کیفیت پر مشتمل جیسا کہ فان یہ نے ج ۔ د قرن پنجم کا نصف اول اسے اپنی کتاب تاریخ مشرقی ھان مملکت میں بیان کیا) ۔

زلزلہ نگار کی چینی ایجاد کے لیے ملاحظہ هو ھمارا سذ.. چانگ ھنگ پر فصل پنجم میں ۔

۷ - ھے لیے نیکی جغرافیہ

ماری نوس

ماری نوس(۱) ۔ وطن صور (۲) ۔ زمانۂ فروغ شاید بطلیموس سے بہت زیادہ متقدم نہیں۔ یونانی جغرافیہ داں جس کا علم ھمیں عالم مذکور کی وساطت سے ھؤا(۳) ۔ بطلیموس کی جغرافیے میں جو معلومات پائی جاتی ھیں زیادہ تر ماری نوس ھی سے مشتق ھیں اور اس سے اندازہ کیا جا سکتا ھے کہ اسٹرابون اور پلائنی سے لے کر ماری نوس تک جغرافیے کی معلومات کہاں تک وسیع ھو گئی تھیں ، بالخصوص ایشیا اور افریقہ کے متعلق ۔ چنانچہ یہی وسعت معلومات ھے جس کو دیکھتے ھوئے ھمیں سائنسدان مذکور کا زمانہ قرن دوم کا آغاز یا قرن اول کا اختتام ٹھہرانا پڑے گا ۔ بطلیموس نے ماری نوس کے علم اور منہاج کی بڑی تعریف کی ھے ۔ ماری نوس کی کوشش تھی کہ نقشۂ عالم کی تصحیح کرے ، کیا باعتبار مشمولات اور کیا باعتبار اس کی ریاضیاتی ساخت کے ۔ بایں ھمہ اس نے جو منہاج استعمال کیا وہ بڑا ناقص تھا :

---

۱ - Marinos

۲ - Tyoce ملاحظہ ھو فہرست اسما ــ مترجم

۳ - ماری نوس کی تصنیف قرن دھم میں دستیاب ھوتی تھی اس لیے کہ مسعودی اس کو دیکھنے کا مدعی ھے (Livre de l'Averlissement, p. 53).

۳۶ کے متوازیے° کو (جبل الطارق ، روڈس) اپنے نقشے کی اساس قرار دیتے ہوئے اس نے اسی پر طول البلد کے درجے طیار کرنا شروع کر دیے مگر اسی نسبت سے جو ان کو درجہاے عرض البلد (عرض البلد مذکور) سے تھی ۔ لیکن اس امر کا اہتمام نہیں کیا کہ دوسرے متوازیات پر بھی ان کا ٹھیک تناسب قائم رکھتا ۔ برعکس اس کے اس نے متوازیات و ہاجرات کو متوازی خطوط کے دو باہم عمودوار مجموعوں سے ظاہر کر دیا ۔

E. H. Bunbury : History of Ancient Geography (vol. 2, 519-549, 1879. (بنبری کے نزدیک ماری نوس کا زمانہ بہت زیادہ متقدم تھا) ۔

بطلیموس کے جغرافیے کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ بطلیموس پر فصل پنجم میں ۔

آرین کے بحری سفر نامے کے لیے ، بحیرۂ اسود میں (۱۳۱) ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ آرین پر فصل نہم میں ۔

۸ - ھے لے نیکی، رومی اور ہندو طب

آرکی گنیس

آرکی گنیس(۱) ۔ وطن اپامیہ ، شام ۔ روما میں فروغ پایۂ ٹراجن کے ماتحت ۔ طبیب اور پیروان اگاتھنوس میں سب سے زیادہ مشہور ۔ مرض کی ترقی میں ذیل کے چار درجوں کا امتیاز کرتا ہے (ملاحظہ ہو ہروڈوٹوس) : ابتدا ، انتہا ، انحطاط ، اختتام ۔ بخاروں کا اصطفاف : خفیف ، شدید ، مزمن اور قلیل المدت ۔ ازمنۂ ماضیہ میں نبض کا مبسوط ترین نظریہ آرکی گنیس ہی نے پیش کیا ۔ تشخیص میں بڑی دقت پسندی اور موشگافی سے کام لیا تھا ۔ جذام کا بیان ، علی ہذا ہندو معالجات کا ۔ منظار الرحم" کا استعمال ۔

Max Wellmann : Archigenes (Pauly-Wissowa, Vol. III, 484-486, 1895) ; Die pneumatische Schule bis auf Arenigenes

---

۴ - بطلیموس نے بھی خاص خاص ممالک کے نقشوں میں ماری نوس ہی کا اتباع کیا ۔ مصنف

۱ - Archigenes

(Philol. Untersuch., XIV, 1895). E. Gurlt: Geschichte der Chirurgie (vol. 1, 411-414, 1898).

انٹے لوس

انٹے لوس (۲) - قرن دوم کے نصف اول میں فروغ پایا - وہ آرکی گنیس سے استشہاد کرتا ہے اور جالینوس اس سے - مذہب ارواح کا یونانی طبیب جس کی شہرت ایک جراحی کی حیثیت سے ہوئی - انٹے لوس کی کتاب کے معدودے چند اجزا دستیاب ہوتے ہیں (زیادہ تر اری باسیوس کے ذریعے) - ان اجزا میں علاج بالغسل° اور طبی موسمیات° سے بحث کی گئی ہے - انٹے لوس کی تدابیر علاج میں جسمانی ورزشیں بھی شامل تھیں - اس نے رگ زنی ، حجامت° اور ارسال علق° کا مطالعہ کیا ، نیز مانعات دم° کا - جراحیات میں طویل اور مبسوط ہدایات (مثلاً قصبۃ الریہ کا عملیہ ، موتیا بند ، تزئینی عملیے) حقیقی اور ضربی انور سما کی معالجانہ بحث -

متن اور ترجمے — اجزا جن کو A. Lewy اور Landsberg نے Janus میں جمع کیا (ج ۲ ، برسلاؤ ، ۱۸۴۷) ، نیز Bussemaker اور Darenberg کی Oeuvres d'Oribase میں (۴ ج ہیں - ۱۸۶۲-۱۸۵۱) - انٹے لوس کی بڑی بڑی تصنیفیں ہیں معالجات Remedies 'ہیری ہوئی تھمے، ٹون' اور جراحی 'کائی اور کومینا' کے متعلق ایک نہایت اہم متن مجلد چہارم - ص ، ۵۲ میں ملے گا اور اس کا جرمن ترجمہ Gurlt کی Geschichte der Chirurgie میں (ج - ۱ ، ص - ۴۸۴-۴۸۳ ، ۱۸۹۸) -

تنقید — E. Gurlt: Geschichte der Chirurgie (vol. 1, 474-486, 1898). M. Wellmann, Pauly-Wissowa میں (vol. 2, 26-44-2645, 1894). J. Hirschberg: Die Star-Operation nach Antyllas (Zentrablatt f. praktische Augenheilkunde, vol. 30, 97-100, 1906).

ہے لیو ڈوروس

ہے لیو ڈوروس (۳) - غالباً مصری الاصل (۴) - روما میں فروغ پایا ، ٹراجن کے عہد میں - مذہب ارواح کا یونانی جراحی - اس کی

---

۲ - Antyllos　　۳ - Heliodoros

۴ - یہ نام مصر میں بڑا رائج تھا — مصنف

سب سے بڑی تصنیف جراحی کا ایک رسالہ ہے پانچ فصلوں میں۔ ممکن ہے وہ مفاصل اور استرخا° میں بھی دو اور رسالوں کا مصنف ہو -

متن — ہے لیو ڈوروس کی تصانیف کا علم صرف ان اجزا سے ہوتا ہے جو اری باسیوس (ج - د قرن چہارم کا دوسرا نصف) اور نکیے ٹاس (ج - د قرن نہم کا دوسرا نصف) کے مجموعے میں محفوظ ہیں — Georg Fr. Th. Lenz : De Heliodori fragmentis (Diss., Gryphiae, 1846.) قراطبس° پر معدودے چند اجزا کے لیے ملاحظہ ہو Crönert کا مضمون Archiv für Papyrusforschung (ج ۲ ، ۴۸۰ و بعد) میں ، نیز Ilberg (کتاب مذکور ، ج ۴ ، ۲۷۳) -

Henry E. Sigerist : Die Cirurgia Eliodori (Archiv für Geschichte der Medizin, Bd. 13, 145-156, 1921 ; Isis, VII, 181).

تنقید — E. Gurlt : Geschichte der Chirurgie (vol. 1, 414-421, 1898). Max Neuburger : Geschichte der Medizin میں (Bd. 2, 51, 1911.) باؤلی ویسووا میں Gossen (ج ۸ ، ۳۱-۳۲ ، ۱۹۱۲) -

ماری نوس تشریحی

ماری نوس - اسکندریہ میں فروغ پایا قرن دوم کے تقریباً ابتدائی زمانے میں - یونانی تشریحی جس کی جالینوس نے بڑی تعریف کی ہے - ماری نوس کا رسالۂ تشریح بیس فصلوں پر مشتمل تھا اور ہر لحاظ سے جامع - لیکن ہمیں اس کا علم اس خاکے سے ہؤا جسے جالینوس نے طیار کیا تھا - یہ تصنیف ماری نوس کے ذاتی مشاہدے پر مبنی تھی - اس نے کاسۂ سر اور فقرات° کے منافذ° نہایت صحت سے متعین کئے اور استخوان سوراخی° کی صناعت میں اصلاح کی -

ماری نوس کے ذاتی اوصاف سے جن کا درجہ بظاہر کافی بلند ہے قطع نظر کیا جائے تب بھی اس کی شخصیت تشریح کی تاریخ میں خاصی وقیع ہے کیونکہ ہم اس طرح اس روایت کا سلسلہ مکملاً ترتیب دے سکتے ہیں جس کی انتہا جالینوس کی مساعیٔ عظیمہ پر ہوئی - اس روایت کا ملخص یہ ہے کہ : ماری نوس استاد تھا

کونٹوس(۵) کا جس نے پیرگامم، اسکندریہ اور روما میں فروغ پایا اور جو پیرگامم میں فوت ہؤا۔ جالینوس کونٹوس کے تین پیرووں سے متأثر ہؤا ساٹائی راس(۶) سے جو پیرگامم میں تعلیم دیتا تھا، نومی سیانوس(۷) سے جس کا حلقۂ درس کارنتھ میں قائم تھا اور لائی کوس(۸) مقدونوی سے۔ رہا پے لوپس(۹) جو ازمیر میں درس دیتا تھا سو وہ نومی سیانوس کا ایک ممتاز شاگرد تھا اور پھر یہ ثانی روس، نومی سیانوس اور پے لوپس تھے جن سے جالینوس کو تلمذ رہا۔

ماری نوس اور اس کے متبعین کی تصنیفات ضائع ہو چکی ہیں اور ہمیں اس کے متعلق جو بھی معلومات حاصل ہوئیں جالینوس کی تصانیف بالخصوص اس کی تشریحی تصانیف کے ایک عربی مخطوط کے ترجمے سے ہوئیں جس کا تعلق قرن نہم سے ہے۔ ملاحظہ ہو ماکس سمون(۱۰) کا عربی اور جرمن نسخہ (۲ ج س، لائپت سگ، ۱۹۰۶، زیادہ تر ج۔ ۲، ۱۶۷ مد نظر رہے)۔

ساٹائی روس کے لیے ملاحظہ ہو مختصر سا مذکرہ پاؤلی ویسووا میں، ترتیب ثانی (ج ۳، ۲۲۵، ۱۹۲۱۔ از لنہ Kind)۔

رُوفس

روفس(۱۱)۔ وطن افی سس۔ روما اور مصر میں فروغ پایا، ٹراجن کے ماتحت۔ یونانی تشریحی اور طبیب۔ دولت روما کا سب سے بڑا یونانی طبیب جالینوس کے بعد(۱۲)۔ روفس کی خدمات زیادہ تر ہروفی لوس اور اراسس ٹراٹوس پر مبنی ہیں (مثلاً نظریۂ اعصاب) لیکن بندروں اور سؤروں کے متعلق اس نے بڑی مبسوط تشریحی تحقیقات کیں۔ مقاصع بصری کا اولیں بیان، آنکھ کی زیادہ صحیح

---

۵ - Quintos ۶ - Satynos ۷ - Numasianos
۸ - Lycos ۹ - Pelops ۱۰ - Max Simon

۱۱ - Rufus اس نام کے زیادہ صحیح ہجے یہ ہوئے Rhuphos لیکن ہم نے وہی طرز تحریر اختیار کیا جو بالعموم مستعمل ہے۔ روفس ایک عام رومی نام ہے۔ بمعنی سرخ مو (فرانسیسی میں roux) — مصنف

۱۲ - مسلمانوں میں اسے بڑی قدر و منزلت حاصل تھی — مصنف

کیفیت (عدسہ اور عدسی شکل عدسے کا ذکر) (۱۳)۔روفس کو حرکی° اور حسی° اعصاب کی تفریق اور نظام عصبی کی عضوی اہمیت کا پورا پورا احساس تھا۔ اس نے بھیڑوں کے بیضہ گذار° کا حال بیان کیا اور اعضائے مثانہ کی بیماریوں، نیز تشریح اور طب کے متعدد مباحث پر قلم اٹھایا۔ چنانچہ روفس کی جو تصنیفات محفوظ ہیں، ان میں اہم ترین تشریح ہی کا ایک ابتدائی رسالہ ہے جسے گویا تشریحی اصطلاح سازی° میں قدیم ترین رسالہ تصور کرنا چاہیے۔ تشریح بدن انسانی میں اس کا ایک اور رسالہ بھی ہے جس میں اولین مرتبہ یہ بیان ملے گا کہ جگر ایک پنج گوشہ عضو ہے (۱۴)۔ روفس کا مختصر سا رسالہ نبض (۱۵) بھی بڑا اہم ہے، کیونکہ اس میں نبض کی تعریف نہایت عمدہ الفاظ میں کی گئی ہے۔ اس تعجب انگیز اشارے کے ساتھ کہ نبض کی حرکت اور ضربات قلب° ہمیشہ انقباض قلب کے مطابق ہوں گی (نہ کہ انبساط قلب° کے) (۱۶)۔

۱۳۔ یہ عدسۂ چشم کی حقیقی شکل کی طرف اولین اشارا ہے۔ Singer کہتا ہے (ٹائپ سے لکھے ہوئے حواشی تاریخ تشریح کے بیان میں ص ۲۸، ۱۹۲۳) "سترھویں صدی تک اس امر کے متعلق برابر غلط فہمی رہی کہ عدسے کی ساخت اور وظیفہ کیا ہے سوائے روفس کی اس عبارت کے (اس کی کتاب راھونوماسیاس میں)۔ لیونارڈو اور وسالئیس نے اسے اور بھی بگاڑ کر پیش کیا — مصنف

۱۴۔ یعنی اس نے خنزیر کے جگر کی کیفیت بیان کی ہے۔ یہ زبردست غلطی وسالئیس کے زمانے تک قائم رہی — مصنف

۱۵۔ شروع میں اس کا علم بارھویں صدی کے ایک لاطینی ترجمے سے ہوا جس کو شارتیئے Chartier (ج ۸، ۳۳۰ ببعد) نے یہ سمجھتے ہوئے شائع کیا تھا کہ وہ جالینوس کی تصنیف ہے۔ پہلا یونانی نسخہ ڈارم برگ۔ Traite' sur le pouls (پیرس، ۱۸۴۶ معہ یونانی ترجمہ)۔ ڈارم برگ کے نزدیک یہ کتاب اگرچہ اسی زمانے کی ہے مگر غیر مستند — مصنف

۱۶۔ لیکن یہ حقیقت فراموش ہو چکی تھی اور سترھویں صدی میں ہاروی کو از سرنو اس کا انکشاف کرنا پڑا۔ یعنی دوران خون کی دریافت میں یہ اس کا اولین قدم تھا — مصنف

اس اکتشاف کا سہرا دراصل اطبائے اسلام کے سر ہے۔ ملاحظہ ہو مقدمہ — مترجم

اولین رسالے میں یہ کوشش کی گئی ہے کہ امراضیات کی بنا تشریح اور عضویات پر رکھی جائے - روفس نے جن امراض یا علامات کا حال بیان کیا ہے ان میں بعض کا ذکر اس سے پہلے کہیں نہیں آتا (مثلاً گٹھیوں° کا) - حفظان صحت کے متعلق اس نے ایک نہایت اچھی ہدایت دی ہے (یہ کہ اگر پانی مشکوک ہے تو استعمال سے پہلے اسے جوش دے لیا جائے) - روفس کی جراحیات کا سب سے زیادہ دلچسپ حصہ وہ ہے جس میں بندش خون° کے طریقوں کا ذکر کیا گیا ہے -

متن اور ترجمے — Rufi Ephesi de vesicae renumque morbis, de purgantibus medicamentis, de partibus corpis humani, nunc iterum typis mandavit Gul Clinch (لندن ۱۷۲۶) - بہترین نسخہ از Ch. Emille Ruelle جسے Charles Daremberg نے فرانسیسی ترجمے کے ساتھ مکمل کیا (پیرس ، ۱۸۷۹) - جرمن ترجمہ از Robert von Töply : Anatomi sche werke des Rhuphos und Galenos (Anatomische Hefte, q. Abt., t. 25, Wiesbaden, 1904. پیری ھونوماسیاس کا ترجمہ).

تنقید — E. Gurlt : Geschichte der Chirurgie (vol. 1, 421-4-8, 1898). پاؤلی، ویسووا میں Gossen کا مقالہ سلسلہ دوم (ج ۱ ، ۱۲۱۲ — ۱۲۱۲) M. Menestrier ; A propos du Traité du pouls attribué a Rufus et de la sphygmologie desanciens (Bull. soc. franc. hist. méd., 18 97-98, 1924 (۱۹۱۳ ، ۲۱۰۷ Isis, VII, 180).

سورانوس متوطن افیسس

سورانوس (۱۷) - افیسس میں پیدا ھؤا - روما میں فروغ پایا - ٹراجن اور ھیڈرین کے عہد میں (یعنی ۹۸ تا ۱۳۸) - یونانی تشریحی اور طبیب ، مذھب انظباط (۱۸) کا سب سے بڑا نمائندہ اور ماضی میں نسوانیات کا ماھر اعظم - اس کی سب سے بڑی تصنیف 'امراض نسواں' قبالیات اور طفلیات میں ایک رسالہ ہے جس میں کئی ایک بیماریوں کے تفصیلی حالات کے ساتھ ساتھ ،عالجات کے متعلق بھی نہایت معقول مشورے دئے گئے ھیں - رحم کا نہایت خوب بیان ، منظار° زچہ کرسی°

---

۱۷ - Soranos

۱۸ - Methodicorum princeps

اور رحم میں تلقیح° کے لیے ایک آلے کا استعمال - بقراط کی سوانح زندگی پر سب سے پہلے سورانوس ھی نے قلم اٹھایا - (۱۹)

متن اور ترجمے — نسخہ اول F. R. Dietz کے قلم سے De arte obstetricia morbisque mulierum quae supersunt. (کوئے نگز برگ، ۱۸۳۸) -

یونانی اور لاطینی نسخہ Fr. Z. Ermerins: De mulebribus affectionibus (۳۲۷ ص - اٹریشٹ، ۱۸۶۹) -

یونانی نسخہ از Val. Rose Gynaecia Muscionis (لائپت سگ، ۱۸۸۲) کے ساتھ (۴۴۴ ص) - جرمن ترجمہ از H. Luneburg معہ حواشی از F. J. (میون شن، ۱۸۹۴) - فرانسیسی ترجمہ J. Chr. Huber کے قلم سے Soranus d' Epi ése (نینسی ۱۸۹۵) بیان رحم کا Horrgort: History of Ancient Gynaecology کی J. S. Mckay: انگریزی ترجمہ میں لندن، ۱۹۰۱ -

کتاب کسر (پیری سیائیون کاٹا گماٹون) De signis fractura rum کو Cgraecorum chirurgiei libri نے (۱۶۹۵ — ۱۷۵۸) Anti Cocchi (ص - ۵۱ - ۴۵ فلورینس، ۱۷۵۴) میں ترتیب دی - نیز ملاحظہ ہو - J. L. Jdeler: Physici et medici minores (t. 1, 1841. دوسری اجزا کے ساتھ) -

کتاب امراض شدید و مزمنہ کا علم ہمیں Caelius Aurelianus کی De morbis acutis et chronicis سے ہؤا جو گویا اس کا ترجمہ ہے -

تنقید — J. Chr. Huber: Nachträge zu Soranus (Münchenen medicinische Wochenschrift, 44, J., 365-366, 1897). E. Gurlt: Geschichte der Chiturgie (vol. I, 400-407, 1898). Johann Lachs: Die Gynäkologie des Soranus (Volkmann's Sammlung klinischer Vorträge, Leipzig, 1992). Joh. Ilbergd: Die Uberlieferung der Dynäkologie des Soranos (Abhdl. d. philol. hist. Kl. d. Sächs. Ges. d. Wiss., vol. 28, 122 p., Leipzig,

۱۹ - یاد رکھنا چاہئیے کہ سورانوس کا اثر از منہ متوسطہ کے طبی نشو و نما میں بالواسطہ کام کرتا رہا، یعنی موس کیون Moschion (ج - د قرن ششم کا نصف اول) کی کتاب کے ذریعے جو سورانوس ھی کا چربہ ہے — مصنف

1910). A. H. F. Barbour : Sor nus on gynaecological anatomy. XVIIth International Congress of Medicine, 1913. شعبۂ تاریخ (p. 269-283, London, 1914).

Ludwig Scheele : De Serano Ephesio medico etymologico (Dissertationes philol gicae argentoratense, Vol. VIII 177-254, Strasburg, 1881). Hermann Stadler : Neue Bruchstucke de Quaestiones medicinals des Pseudo-Soronus (Archiv f. latein Lexicographie, XIV, 361-368, 1905).

Max Wellmann : Der Verfasser des Anonymus Londinensis (Hermes, vol. 57. 396-429, 1922. بسلسلۂ ورق لندن - ۱۳۷ جس کا انکشاف F. G. Kenyon اور اساعت Diels H. نے کی بعنوان Anonymi Londinensis ex Aristoteis iatricis er aliis medicus eclogae (Suppl Arist Berlin, 1893) وہل ،ان کی رائے میں یہ جز سورانوس کی ایساغوجی کا ہے -

نسوانی تصاویر — ملاحظہ ھو ہمارا شذرہ تمثال نگاری کی روایات پر بسلسلہ ،وس کیون (قرن ششم کا نصف اول - نیز — J. Ilberg : Eine Zhichenkunstlerin Olympias ? (Archiv für Geschichte der Meo zin. Bd. 2, 426-428, 1900).

میٹرو ڈورا (۲۰)

یہ شاید بہترین موقعہ ہے اس طبیبہ کے ذکر کا جس کے متعلق بجز اس کے اور کچھ معلوم نہیں کہ اس نے ایک رسالہ امراض رحم میں یونانی زبان میں تصنیف کیا - یہ رسالہ خاصا اہم تھا اور اس کا ایک الگ تھلگ نسخہ لورین ٹیانا ، فلورینس (۲۱) میں اب تک موجود ہے (۲۲) بہ عنوان 'میٹرراڈورا کا رسالہ والدات کے امراض نسوانی میں'- یہ کسی خاتون کا لکھا ھؤا شاید قدیم ترین رسالہ ہے جو آج تک دستیاب ھؤا -

G. A Castomeris : Revue de études grecques (t. 3, 147, 1890) Skevos Zervos : Das unveröffentliche medizinische Werk der Met-

---

۲۰ - Metrodora

۲۱ - Laurentiana, Florence

۲۲ - F. 4 to 33 بارھویں صدی کا ایک مخطوط ,Plut. LXXV

rodora (Archiv für Geschichte der Medizin, Bd. 3,14 131-144, 1909).

هندو طب

چرک

پنچندہ (۲۳) کشمیر میں پیدا ھوا اور هندی - سیھتی بادشاہ کنشک (۲۴) کے ماتحت جس کا زمانہ حکومت غالباً ق - ۱۴۰ تا ۱۶۴ تھا فروغ پایا - کشمیری طبیب اور ایک موجز (چرک سمھتا) کا مصنف، اتریا کے نظام طب (ملاحظہ ھو قرن ششم ق-م) کی تشریح میں - یہ موجز ھمیں اس کے شاگرد اگنی ویش سے ملی - (اگنی ویش سمھتا بجائے خود ناپید ھے) -

متن — چرک سمھتا کو جے - ودیا ساگر نے ترتیب دیا (ترتیب دوم، کلکتہ، ۱۸۹۶) نیز گنپت (کلکتہ، ۱۸۹۷) اور سی - دت (C. Dutta) نے (کلکتہ، ۱۸۹۳ - ۱۸۹۴) وغیرہ، وغیرہ -

ترجمہ از A. C. Kaviratna (کلکتہ ۱۹۱۳ - ۱۸۱۹) -

تنقید — A. F. Rudolf Hoernlè,: Studies in the Medicine of Ancient India (Part I, Oxford, 1907); The Authorship of the Charaka Stamhita (Archiv für Géschicht der Medizin, Bd. I, 29 40, 1907 (نامکمل چھوڑ دی گئی ھے) M. Winternitz: Geschichte der indischen Litteratur (Bd. 3, 545, 1922).

۹ - رومی اور ھے لے نیکی تاریخ نگاری

سوئے ٹونیس

کائیس سوئے ٹونیس ٹرانک وا لس (۱) - زمانہ ولادت ویس پاسیئن شہنشاہ از ۶۹ تا ۷۹ کا عہد - روما میں فروغ پایا - ۱۶۰ کے لگ بھگ

---

۲۳ - Pañchanda

۲۴ - قرپ ٹک کے ترجمے کی رو سے چرک کنشک کا طبیب تھا — مصنف

۱ - Caius Suetonius Tranquillius

فوت ہو گیا ۔ رومی مورخ اور ناقل کتب ۔ ایک مجموعہ متفرقات° کا مؤلف بہ عنوان ، چراگاھیں ، (۲) جس میں زیادہ تر رومی عتائق اور علوم‌طبیعہ (قوانین ، رسوم ، ھواؤں ، سمندروں ، حیوانات ، نباتات ، اور معدنیات) سے بحث کی گئی تھی ۔ علی ھذا ایک مجموعہ 'سوانح اکابر' (۳) اور پھر ۱۲۰ میں 'بارہ قیصروں کی سوانحعمری' (۴) ۔ لیکن اس کی شہرت آخرالذکر پرمبنی ہے اور وہ تمام و کمال محفوظ بھی ہے ۔ 'چراگاھیں' ضائع ہو چکی ہے اور 'سوانح اکابر' کے جسے اصل دستاویزات کی بنا پر مرتب کیا گیا تھا بہت تھوڑے اجزا باقی رہ گئے ھیں ۔

متن — نسخہ اولیٰ (روما ۱۴۷۰) - Quae supersunt omnia مرتبہ C. L. Roth (لائپ سگ ۱۸۵۸، پھر ۱۸۷۵، ۱۸۸۴ اور ۱۸۸۶ ۔ Opera از Maxim. Ihm (لائپ سگ 1907)

لاطینی متن انگریزی ترجمے کے ساتھ از J. C. Rocye (لوئب کلاسیکل لائبریری ، م ج س - ۱۹۱۴) ۔

Albert Andrew Howard and Carl Newell Jackson: Index verborum C. Suetonii Tranquilli Stilique ejus proprietatum nonnullarum (273 p. , Harvard Press, Cambridge, Mass., 1922).

تنقید — Walter Dennison: The Epigraphic Sources, of Suetonius (American Jonrnal Archaelogy, Vol. 2, 25-70, 1898). Alcide Maasé: Essai sur Suétone (Bibl. des écoles franc. d'Athénes et de Rome, 82, 454 p., Paris, 1900). John Carew Rolfe: Suetonius and his Biographies (Amer. Philos. Soc., vol. 52, 206-225 Philadelphia, 1913).

آرین

آریانس فلاویئس (۵) ۔ نکومی ڈیا (۶) واقعہ بی تھینیا میں ولادت پائی ۔

---

۲ - Meadows (Prata)

۳ - De viris illastribus

۴ - Vitae duodecim Caesarum

۵ - Arrianus Flavius یونانی آریانوس

۶ - Nicomedia ملاحظہ ہو فہرست اسا — مترجم

قرن اول کے اختتام پر - ۱۷۱ میں زندہ تھا - مؤرخ - کپاڈوشیا (۷) کا عامل ۱۳۱ تا ۱۳۷ - ایک ٹٹوس کا شاگرد اور مرتب° (۸) - آرین نے اسکندر کی لشکر کشی کا حال قلمبند کیا (۹) اور اس کے فورا بعد نیارکوتس کے بحری سفر کا (۱۰) - ۱۳۱ میں اس نے هیڈرین کے لیے بحیرہ اسود (۱۱) کا ایک بحری سفرنامہ (۱۲) ترتیب دیا - وہ عام طور سے ایک باخبر انسان تھا - اس کا انداز تحریر واضع اور نظر تنقیدی ہے اور اسے بجا طور پر ''نیا زنوفون'' کہا گیا ہے -

متن اور ترجمے — Arrian's Anabais et Indica ed. F. Dübner Reliqua Arrianis et scricptorum de rebus Alexandri M. fragmenta coll. Car. Müller (یونانی اور لاطینی نسخہ Paris, 1846). Arriani quae exstant omnia ed. A. G. Roos (Vol. I, Anabosis, 480 p., Leipzig, 1907). Scripta minora ed. Rud Hercher (232 p., Leipzig, 1885, Indica; Cynegetscus: A-cies contra Alanos; Periplus Tactica'. ٹون مبٹ الیکساندرون libori septimi ed. Ric Reitzenstein (Breslauer C. Class از Philology Abhdl., III, 36p., 1888) جرمن ترجمہ (م ج ی - اشٹٹگارٹ ، ۱۸۶۵ - ۱۸۶۲) (۱۹۰۷) Ross مرتبہ Anabais انگریزی ترجمہ معہ حواشی از E. J. Chinnock (لندن ۱۸۸۴ - نیز بان لائبریری)

انگریزی ترجمہ معہ یونانی متن از William Vincent, Indica (آکسفرڈ ۱۸۰۹) J. W. Mc Crindle: Ancient India as Described by -Megasthenes and Arrian (234 p., Clacutta, 1877). The Commerce and Navigation of the Erythraei Sea, being a translation of the Peripuls Maris Erythraei, by an anonymous writer, and of Arrian's account of the voyage of Nearkhos (Indian Antiquary سے مزید اضافے کے ساتھ طبع ہوا ۳۴۸ ص - کلکتہ ، ۱۸۷۹) -

Periplus: Voyage around the Euxine Sea, translated by Wil-

---

۷ - Cappadocia شام میں - ملاحظہ ہو فہرست اسما — مترجم
۸ - اپک ٹٹوڈیا ٹری بائی - هیگ کائی ری ڈیون
۹ - الیک سانڈرو اناباسس
۱۰ - انڈیکا
۱۱ - Euxine
۱۲ - پیری پلوس بوک سائینو بونٹو

Falconer (Oxford, 1805). Aarriani Peripuls Ponti Euxini, et Maeotidis paludis, Anonymi mensura ponti Euxini, Agathemeri hypotsyposes geogaphiae, etc., cum notis variorum.

مرتبہ - Sam. Weh. Hoffmann یونانی اور لاطینی میں (۱۵۴ص - لائپت سگ، ۱۸۴۲)-

E. H. F. Meyer: Geschichte der Botanik (Bd. 2, 158-160, 1855). Schwartz, Pauly-Wissowa میں (Vol. 3, 1230-1247, 1895).' Car Patsch: Arrians periplus (Klio, vol. 4, 68-75, Leipzig, 1904).

بطلیموس کی سنینات کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ سائنسداں مذکور پر (چھوٹی چھوٹی تصنیفات، ۴۰ فصل پنجم میں -

۱۰ - رومی قانون

جولئین

سل ویئس جولیانس (۱) - ہیڈرین قیصر روم از ۱۱۷ تا ۱۳۸ کے ماتحت فروغ پایا - رومی فقیہ - پرٹیڑی (۲) قانون کے ایک مجموعے کا ۰صنف یعنی 'فرمان دائمی' (۳) جس کی منظوری ۱۳۱ میں مجلس عائد کی ایک باقاعدہ قرار داد (۴) نے دی - اس کی سب سے بڑی تصنیف ڈائی جیسٹا (۵) ہے، ۹۰ فصلوں میں -

متن — اصل متن ضائع ہوچکا ہے لیکن جہاں تک ممکن ہوسکا بعد کے ضوابط کی بنا پر اسے از سرنو مرتب کر لیا گیا ہے — A. A. F. Rudorff: De Jurisdictione edictum. Edicti Perpetui quae reliqua sunt (292 p, Leipzig, 1869). Otto Len Lenel: Das Edictudm, Peltier فرانسیسی ترجمہ ein Versuch zu dessen Wiederherstellung کے قلم (ترتیب دوم ۱۹۰۷ (Leipzig 497, p., 1883. ۲ م ج پی - (۱۹۰۳ - ۱۹۰۱)

---

۱ - Salvius Julianus

۲ - فوجداری ؟ پرٹیڑ (مجسٹریٹ، حاکم، سپہ سالار، محافظ سپاھی) — مترجم

۳ - Edictum Perpetuum

۴ - Senatusconsultum

۵ - Digesta جسطنطین کی ڈائی جسٹ (مجموعۂ قوانین) مین جولئین کی کتابوں سے ۴۵۶ اقتباسات اور ۴۰ ۶ نظائر لیے گئے ھیں — مصنف

Heinrich Abhl. Salvius Julianus (Heidlberg, 1886). — تنقید C. P. Shermann: Roman Law (Vol. 1, 98, B ston 1917). M. Cantor: Geschichte der Mathematick (Bd. 1[3], 562, 1907; وراثت کا) دلچسپ - مسئلہ) D. E. Smith: History of Mathematics (Vol. 2, مسائل وراثت کی مختصر تاریخ کے لیے .1925 ,54)

۱۱ - چینی اور یونانی لسانیات

ھسیوشین

ھسیوشین (۱) - شاؤ - لنگ (۲) واقعہ ھونان کا باشندہ - متوفی ق ۱۲۰ - اس کی لوح ۱۸۷۵ میں کن فیوشس کے مندر میں رکھی گئی - چینی لغت نگار - ھسیوشین نے اگرچہ عالیات کی شرح لکھی مگر وہ مشہور ھوا تو زیادہ تر اپنی زبردست تصنیف 'شو وین جیہ تسو' (۳) کی بدولت جو اس اعتبار سے چینی زبان کی پہلی لغت ھے کہ اس کی ترتیب اساسی کلمات° کے مطابق کی گئی (۴)- اس تصنیف کو اس کے بیٹے ھسیو چنگ (۵) نے شہنشاہ ان تی کی خدمت میں پیش کیا - وہ خاتم اصغر یعنی ھیسی وچوان (۶) رسم الخط میں لکھے ھوے ساڑھے دس ھزار الفاظ پر مشتمل ھے جن کی صنف بندی ۵۴۰ اساسی کلمات کے ماتحت عمل میں آئی اور جس میں ھر لفظ کے ساتھ ساتھ اس امر کی تشریح بھی موجود ھے کہ اس کی تحریری ابتدا کیوں کر ھوئی - شو - وین ، کی اھمیت کا اندازہ صرف اس امر سے کیجئے کہ موجود زمانے کی جملہ صرفی° تحقیقات اسی تصنیف پر مبنی ھیں - (۷) لغت مذکور کو گویا چینی کتابت کا قانون° تصور

---

۱ - Hsü[3] shên[4] (4761, 9846)

۲ - Shao[4] - Ling[2] (9777, 7235)

۳ - Shus[1] wêu[2] Chieh[3] Tzŭ[4] (10164, 12633, 1515, 12324)

۴ - شووین مختصر نام ھے بمعنی مرقوم الفاظ کا ایک رسالہ - پورے عنوان کا ترجمہ شاید یہ ھوگا (وہ تصنیف جس میں مصنف نے) علامتی حروف دکھلائے اور مرکب حروف کی تشریح کی — مصنف

۵ - Hsü[3] Ch' ung' (4761, 2908)

۶ - Hsiao[3] Chuan' (4249, 2724)

۷ - مثلاً L. Wieger کی زبردست تصنیف چینی الفاظ میں (انگریزی نسخہ ، ۱۰۱۵) اصلاً شو وین ھی سے ماخوذ ھے — مصنف

کرنا چاھیے -

متن — شو وین کی طباعت سب سے پہلے ۹۸۳ اور ۹۸۸ کے درمیان ھوئی لیکن ھمارے زمانے میں اس کا جو متن دستیاب ھوتا ھے اس میں بعد کے شارحین بالخصوص تسیوچیہ (4748 - 1576) Hsü²Ch¹ .eh¹ (۹۳ - ۹۳) اور سیوان (4748. 4799) Hsü³ Hsü.m (۹۱ - ۹۱٦) برادران نے بہت کچھ رد و بدل اور اصلاحیں کر دی ھیں - لہذا ممکن ھے اصل نسخے کے اوقاف موجودہ نسخوں سے مختلف ھوں اور شاید رسم الخط بھی -

تنقید — H. A. giles: Biographical Dictionary (309, 300, 314, 1893). John Chalmer: An Account of the Structure of Chines Characters under 300 Primaty Forms; after the Shwoh-wan an the phonetic Shwoh-wan (208 p., London. 1882). Frank H. Scha fant: Early Chinese writing, (35 p., Pittsburgh, 1906)- Encyc lopaedia sinica (299, 513, 633. 1917). Bernhard Karlgren: Analyt Dictionary of Chinese (1923. مصنف نے بتلایا ھے کہ چینی علم الاصوات کی تاریخ میں ھسیوشین کی کتاب کس درجہ اھم ھے - (آئی سس ۷ : ۵٦۷)

اپولونیوس ڈائس کاوس

اپولونیوس 'بد مزاج' (۸) - اسکندریہ میں فروغ پایا . غالباً ہیڈرین کے عہد میں - یونانی لغت داں - وہ اور اس کا بیٹا ھروڈین عہد قیاصرہ کے بہترین لغوی ھیں - انھوں نے اسکندری علمائے لغت کے فراھم کردہ نتائج کو ایک اساس پر لا کر مرتب و منظم کیا - ڈائس کاوس نحو کا موجد ھے اور ھم کہ سکتے ھیں فواعد لغت کی بنا بطور ایک علم اسی نے رکھی - قرن پانزوھم تک اس کی تصنیف سند تصور ھوتی رھی (۹) -

۸ - Apollonios Dyscolos ڈائس کلاس کے معنی ھیں چڑ چڑا ، بد مزاج — مصنف

۹ - ڈوناٹس Donatus کی لاطینی قواعد اس کتاب کے زیر اثر لکھی گئی (قرن چہارم کا نصف اول) ، علی ھذا پرس کین Priscian کی (قرن ششم نصف اول) اور اس طرح یورپ میں ھر زبان کی ھر قواعد اسی سے متاثر ھوئی — مصنف

متن — Apollonii Dyscoli quae supersuht مرتبہ Richard Schneider و Gustav Uhlig (۳ ج ی - ۱۹۱۰ - ۱۸۷۸) -

جرمن ترجمہ از Alexander Buttmann (برلین - ۱۸۷۷) -

تنقید — Emile Egger : Apollonius. Essai sur l' histoire des théories grammatcaes dans l' antiqué (350 p., Paris, 1854).
Sandys : History of Classical Scholarship (vol. 1' 319-321, 1921)-

ڈیونے سیوس

الیلیس ڈیونے سیوس (۱۰) - ہیڈرین شہنشاہ از ۱۱۷ تا ۱۳۸ کے عہد میں فروغ پایا - یونانی لغت نگار جس نے اثینوی° الفاظ کی ایک لغت دس فصلوں میں تالیف کی - اس لغت میں ہر لفظ کے استعمال کی متعدد مثالیں بھی دی گئی ہیں -

متن — Ern. Schwalbe : Aelii Diodysii et Pausaniae Atticistarum fragmenta (290 p., Leipzig, 1890).

تنقید — Heinrich Heyden : Quaestiones de Aelio Dionysio et Pausania Atticista etymologici magni fontibus (Leipzig, 1885).

نکانور

نکانور (۱۱ - اسکندریہ میں فروغ پایا غالباً ہیڈرین کے ماتحت - یونانی لغت داں - اوقاف° میں ایک کتاب کا مصنف - وہ ان کی آٹھ مختلف شکلیں بیان کرتا ہے -

متن — پیری ہلیا کیس اسٹگ میس مرتبہ Ludwig Friedlaender (کونگز برگ ۱۸۵۰) - پیری ہووڈس سائی کیس اسٹگ میس مرتبہ Atto Carnuth (۶۸ ص - برلین ۱۸۷۵) -

تنقید — Sandys : History of Classical Scholarship (vol. 1, 322, 1921).

---

۱۰ - Aelios Dionysios ہم نے یونانی ہجے محض اس لیے لکھ دئیے ہیں کہ ان کا استعمال بھی ہوتا ہے - لیکن aelius خالصاً لاطینی نام ہے — مصنف

۱۱ - عرف ہو اسٹگ ماٹیاس - یعنی ' الاوقاتی ' — مصنف

هفائیس ٹیون اسکندری

هفائیس ٹیون (۱۲) - روما میں فروغ پایا - قرن دوم کے نصف اول کے اختتام کے لگ بھگ - یونانی لغت داں - ایل - ویرس (۱۶۹-۱۳۰) (۱۳) کا اتالیق جو ۱۶۱ سے ۱۶۹ تک ایم - ارے لیئس کا شریک سلطنت رہا - اس کی کتاب اوزان بڑی بلند پایہ تصنیف تھی (کم از کم ۴۸ فصلوں میں) جس کا علم همیں اسی کے خود تیار کردہ ملخص سے هوا - یونانی زبان کے اوزان و بحور میں هارا سب سے بڑا ماخذ -

متن — Encnridion (ترتیب اول - فلورینس ، ۱۵۲۶) - نسخه از J. C. de Pauw (اٹریشٹ ، ۱۷۲۶) ، از Thomas Gainsford آکسفرڈ ۱۸۱۰ ، مکرر ۱۸۶۵) ، از Heinrich zur Jacobsmuehlen (اشٹراس برگ ، ۱۸۸۶) - Hephaestion Enchiridion cum commentariis veteribus مرتبه Max Consbruch یعنی - Accedunt variae metricorum graecorum reliquae (462 p., Leipzig, 1906).

تنقید — Sandys: History of Classical Scholarship (vol. 1., 328, 1921).

---

۱۲ - Hephaestion

۱۳ - L. Verus

سولھواں باب

عصر جالینوس

(قرن دوم کا دوسرا حصہ)

۱ - علم و حکمت کی مختصر کیفیت قرن دوم کے دوسرے نصف میں ، ۲ - دینی پس منظر ، ۳ - هے لے نیکی ، رومی اور چینی فلسفه ، ۴ - رومی اور چینی ریاضیات ، ۵ - شامی اور چینی فلکیات ، ۶ - هے لے نیکی تاریخ فطرت ، ۷ - هے لے نیکی اور رومی جغرافیه ، ۸ - هے لے نیکی اور چینی طب ، ۹ - هے لے نیکی ، رومی اور چینی تاریخ نگاری ، ۱۰ - رومی قانون ، ۱۱ - یونانی لسانیات -

۱ - علم و حکمت کی مختصر کیفیت قرن دوم کے دوسرے نصف میں

۱ - قرن دوم کے نصف ثانی میں علم و حکمت کی سرگرمیاں اگرچه بدستور جاری تھیں لیکن اب ان کا زمانۂ عروج ختم ھوچکا ھے ، سوائے طب کے - گویا بطلیموس کے عہد سے مقابلہ کیجئے تو جالینوس کا زمانہ رجعت و تقہقر کا زمانہ ھے -

۲ - دینی پس منظر — عہد نامۂ عتیق کے عبرانی متن کی ترتیب قرن دوم میں آخری بار تکمیل کو پہنچ گئی - لیکن یه متن یعنی نام نہاد 'متن شوفریم' محض حروف صحیحه پر مشتمل تھا اور اعراب و موکدات سے خالی - پھر چونکه 'سبعینیه' کا یونانی متن عبرانی متن کے بالکل مطابق نہیں تھا لہذا یونانی زبان میں اس کے کئی ایک اور ترجمے کئے گئے - معلوم ھوتا ھے عہد نامۂ عتیق کے قدیم ترین لاطینی ترجمے کا زمانه بھی جو قرطاجنه میں مرتب ھوا یہی تھا - لیکن ھوسکتا ھے وہ اس کے اولین سریانی ترجمے (پشطه) سے کسی قدر موخر ھو -

عہد نامۂ عتیق کے کچھ ترجمے قبطی زبان میں بھی کئے گئے ۔ اس امر کی تحقیق ضروری ہے کہ ان سب ترجموں کا زمانہ جن کی تیاری میں دینی اور لسانی دونوں اسباب نے حصہ لیا گیا تھا اور ہمارے نزدیک یہ ممکن بھی ہے ۔ پھر اگر تہذیب و ثقافت کے نقطۂ نظر سے دیکھا جائے تو ہر ترجمہ بجائے خود ایک نئے باب کا پیش خیمہ ثابت ہوگا ، بلکہ اکثر حالتوں میں ایک نئے ادب ، یا نئے تمدن کی تمہید ۔

بعینہ یہی نتائج اناجیل سے مترتب ہوئے جن کا ایک یونانی مجموعہ یعنی 'ڈایاٹے سیرون' قرن دوم کے تقریباً وسط میں ٹاٹین نے مرتب کیا ۔ ۱۷۰ کے لگ بھگ اس مجموعے کا ترجمہ سریانی زبان میں ہوا اور پھر قرن دوم کے اواخر میں اگرچہ اناجیل اربعہ کے الگ الگ سریانی ترجمے بھی کئے گئے لیکن 'ڈایاٹے سیرون' کا استعمال بدستور جاری رہا ، دو سو سال سے زیادہ مدت تک ۔

۱۵۰ کے فوراً بعد جسطن شہید نے ایک کتاب عیسائیت کی حمایت میں تصنیف کی ۔ مقصد یہ تھا کہ مسیحی خیالات کو یونانی فلسفہ سے تطبیق دیا جائے ۔ پھر اس سے کچھ آگے چل کر ، یعنی ۱۶۰ کے قریب قریب اس نے اس قسم کا ایک دوسرا رسالہ یہود کے رد میں لکھا ۔ جسطن کے شاگرد ٹاٹین نے بھی جو 'ڈایاٹے سیرون' کا مرتب ہے بعض اعتذاری رسائل تصنیف کئے ۔ ان سرگرمیوں کی نوعیت بھی وہی ہے جو قرن اول کے نصف اول میں فیلون کے مشاغل کی تھی ۔ جس طرح فیلون کی کوشش تھی کہ یہودی نصب العین کو وثنی نصب العین سے تطبیق دے ، بعینہ یہ حضرات چاہتے تھے مسیحی اور وثنی فرائض حیات میں مفاہمت پیدا کریں ۔ البتہ ان کے ہم عصر ارنائیوس کی توجہ زیادہ تر اس امر پر تھی کہ اس زمانے کے الحادات ، بالخصوص ادریوں کے مقابلے میں راسخ العقیدہ مسیحیت کی تعریف کن الفاظ میں کرے ۔ مسیحی عقائد کی تاریخ میں ارنائیوس کی تحریروں کو بڑی اھمیت حاصل ہے ۔ دوسری جانب کیل سوس افلاطونی نے عیسائیت کے خلاف وثنیت کی حمایت کی ۔ پھر یہ امر بھی دلچسپی سے خالی نہیں ہوگا کہ ان تمام فلسفیوں اور الہیوں کا تعلق مشرق قریبہ سے تھا ۔

یہودی بطریق یہودہ ھا ۔ نسی 'مشناۃ' کا مرتب اعظم ہے ۔

دارالقضائے اعلی کو بیت شعریم میں اسی نے منتقل کیا ۔

۳ ۔ ھے لے نیکی ، رومی اور چینی فلسفہ ــ از منۂ ندیمہ و متوسطہ میں خوابوں کے مطالعے کو بڑی اھمیت دی جاتی تھی ۔ راقم الحروف کو اگرچہ اس بحث سے مطلق سروکار نہیں کہ اس مخصوص ''علم'' کا ارتقا کیونکر ھوا ۔ بایں ھمہ مناسب ھے ھم اس سے باخبر رھیں ، بلکہ اس پر غور و فکر بھی کریں ، کیونکہ وہ ھمارے ذھنی پس منظر کا ایک جزو ھے ۔ قرون ماضیہ میں اس موضوع میں سب سے بڑی تصنیف آرٹے مڈوروس کی تھی جس نے انٹونین قیصرون (ق ۱۳۸ تا ۱۸۰) کے ماتحت فروغ پایا ۔

اپولائیس بھی اسی عہد کی ایک شخصیت ھے ، یعنی اس کے روز افزوں علمی انحطاط کی ایک مثال ۔ توھمات کی تاریخ میں اپولائیس کی تصنیفات کو بڑی دلچسپی سے دیکھا جائے گا ۔ رھا خالص فلسفہ سو اس کی نمائندگی اول مارکس ارے لئیس نے کی جس کے 'مراقبات' رواقیت کا آخری کارنامہ ھیں اور پھر نومنیوس نے جو فیثاغورثی عقائد کو افلاطونیت ، علی ھذا کئی ایک مشرقی فلسفوں سے ھم آھنگ کرنے کی کوشش کرتا رھا ۔ وہ اس زمانے کی مخصوص پیداوار ھے اور نو افلاطونیوں کا پیش رو ۔ بار۔دیصان کی تحریروں سے بھی اگرچہ انہیں متضاد رجحانات کی تطبیق اور مفاھمت کا پتہ چلتا ھے لیکن فلسفی مذکور مذھباً عیسائی تھا گو اس کی دعوت میں مانوی تصورات بھی کام کرتے نظر آئیں گے ۔ عہد زیر نظر کا سب سے بڑا متشکک فلسفی سیکس ٹوس ایمپری کوس ھے ۔ وہ اضافیت علم کے ساتھ ساتھ ھر مبحث کے شکوک و اشکال اور ان کے متعلق اختلاف آرا کو نہایت مزے لے لے کر بیان کرتا ھے ۔ امپری کوس کی تصنیفات قدیم عقائد کا مخزن ھیں ۔

یہ امر بھی یاد رکھنے کے قابل ھے کہ اپولائیس کا وطن افریقہ تھا ، ارے لیئس کا روما ۔ نومنیوس اور بار۔ریصان شامی ھیں ۔ سیکس ٹوس یونانی ۔

کن فیوشسی فاضل ھسیو یئوٹے کی تصنیف 'شین چیئن' میں حکومت اور اخلاق سے بحث کی گئی ھے ۔

۴ - رومی اور چینی ریاضیات ــ اپولائیس پہلا شخص تھا جس نے نکوماکوس کے حساب کا ترجمہ لاطینی زبان میں کیا ۔

قرن دوم کے اختتام یا سوم کے آغاز میں ھسیوبئوٹے نے ایک رسالہ حساب میں تصنیف کیا ۔

۵ - شامی اور چینی فلکیات ــ فلسفی بار - دیصان کے ایک رسالے میں ثابت کیا گیا ھے کہ دنیا کا وجود صرف ۶۰۰۰ برس تک قائم رھے گا ۔

معلوم ھوتا ھے لیوھنگ ایک حد تک استقبال معدلین سے واقف تھا ۔

۶ - ھے لے نیکی تاریخ فطرت ــ فزیولوگوس کا اصل یونانی نسخہ جو حیوانات کے حقیقی' یا روایتی خصائص پر مبنی ھے اور مسیحی اخلاق کا مجموعہ غالباً اسکندریہ میں مرتب ھوا ، قرن دوم کے اواخر یا سوم کے شروع میں ۔

مارکلوس متومن سیڈ ے اور فلومنوس نے جو تحریریں مچھلیوں اور حیوانی زھروں کے بیان میں چھوڑی ھیں ان کا تعلق اگرچہ فی الحقیقت طب سے ھے ، لیکن ھو سکتا ھے حیوانیات کے لیے بھی دلچسپی سے خالی نہ ھوں ۔

۷ - ھے لے نیکی اور رومی جغرافیہ ــ یونانی سیاح پوسانیاس کی کتاب 'حالات یونان' ق - ۱۶۰ اور ۱۷۴ کے درمیان تصنیف ھوئی ۔ وہ بڑی بیش قیمت اور وسیع معلومات سے پر ھے ، بالخصوص یونان قدیم کی تخطیط کے لیے ۔ لیکن پوسانیاس کئی ایک اور باتوں کا ذکر بھی کرتا ھے ، مثلاً ریشم کے چینی کیڑوں اور ابریشم کا ۔ یہاں یہ امر بھی دلچسپی سے خالی نہ ھو گا کہ ارض چین میں روما کے اولین سیاح وہ سفیر تھے جو مارکس ارے لئیس کے حکم سے وھاں بھیجے گئے (۱۶۶) ۔

۸ - ھے لے نیکی اور چینی طب ــ اس عہد کی سب سے بڑی اور بہت زیادہ اونچی شخصیت جالینوس کی ھے ۔ بقراط کے بعد ماضی کا طبیب شہیر جس کے بعض تجربے عضویات کے نقطۂ نظر سے بڑے اھم ھیں ۔ وہ قریباً قریباً دوران خون کا اکتشاف کر چکا تھا اور اس نے ان تمام معلومات کو جو تشریح اور طب میں زمانۂ قدیم سے جمع

هو رهی تھیں اس انداز کمال اور استادانہ رنگ میں مدون کیا کہ اس کی تصنیفات قرن شانزدہم تک حجت تصور ہوتی رہیں ۔

ارٹائیوس کا درجہ بھی جس نے تقریباً اسی زمانے میں فروغ پایا بہ حیثیت طبیب ایسا ھی بلند ہے جیسے جالنیوس کا (بلکہ شاید زیادہ)۔ لیکن ارٹائیوس میں ادعاوتحکم کی کمی تھی لہذا وہ جالینوس کا سا اقتدار حاصل نہ کر سکا ۔ اس نے امراض کی کیفیت نہایت صحت سے بیان کی ہے ۔ منیےڈوٹوس نے مذھب تشکیک و اختبار کے متضاد نظامات کو ایک دوسرے سے تطبیق دینے کی کوشش کی ۔ مارکاوس متوطن سیڈے نے ذئبیت پر قلم اٹھایا ۔ نیز مچھلیوں کے طبی استعمال پر ۔ فلومنوس نے حیوانی زھروں اور ان کے تریاقات سے بحث کی ۔ لیونڈیس نے طرح طرح کے جراحی عملیوں اور مارکلی‌نوس نے نبض سے ۔

ممکن ہے الرھا کا مذھب طب اس زمانے سے پہلے ھی وجود میں آچکا ھو ۔ لیکن اسے کچھ اھمیت حاصل ھوئی تو آگے چل کر ۔ سریانی زبان کا ایک مبسوط طبی رسالہ شاید اسی مذھب کی ابتدائی پیداوار ہے ۔ مگر یہ کسی یونانی تصنیف ھی کا ترجمہ ہے اور اس لیے هیلے نیکی طب کا پرتو ۔

اس عہد کا سب سے بڑا چینی طبیب چانگ چنگ ۔ چنگ یا چانگ چی (ق ۲۰۰ ہے) ہے جس کے رسالۂ غذائیات میں متعدد پودوں کا ذکر کیا گیا ہے ۔ اس کا ایک رسالہ حمیات میں بھی ھی جسے چین اور جاپان میں قریبا قریباً زمانۂ حال تک بڑی مقبولیت حاصل رھی ۔

۹ ۔ ہے لے نیکی ، رومی اور چینی تاریخ نگاری ۔ ٹاٹین کے اعتذاری رسالے میں (جس کا ذکر فصل دوم میں کیا گیا تھا) سنینی لحاظ سے بعض ایسی معلومات بھی ملیں گی جن کو شروع شروع کے مسیحی سنینیات دان اپنی تصانیف میں پیش کرتے رہے ۔ آپین نے روما کی ایک تاریخ یونانی زبان میں قلمبند کی (ق ۔ ۱۶۰) اور ایولس گے لیئس نے لاطینی متفرقات کا ایک مجموعہ جس کی تالیف اثینیہ میں ھوئی ۔ یہ مجموعہ ویسا ھی اھم ہے جیسے اس قسم کی دوسری تالیفات ، کیونکہ معارف قدیمہ کے کئی ایک ٹکڑے منتقل ھوئے تو اسی کے ذریعے ۔

پوسانیاس کی ' حالات یونان ' بھی جس کا ذکر فصل ھفتم میں آیا تھا اثری اور جغرافی دونوں لحاظ سے یکساں طور پر اہم ہے -

مغربی ھان پادشاھت کی ایک تاریخ فسلفی ھسیویٹوئے نے لکھی -

۱۰ - رومی قانون — گائیس کا شمار اکابر فقہا میں ھوتا ہے - اس نے ایک رسالہ (ادارات) رومی قانون کی مبادیات میں تصنیف کیا جو نہایت اہم ہے ، اپنی خوبی اور عمدگی کی بنا پر ھی سے نہیں ' بلکہ اس لیے بھی کہ ھمیں اس سے قوانین قدیمہ کے متعلق بکثرت معلومات حاصل ھوتی ھیں اور پھر اس لیے بھی کہ آگے چل کر اس قسم کی جملہ تصنیفات پر اس کا اثر نہایت گہرا ہے ، مثلاً جسطنطینی تصنیف پر -

۱۱ - یونانی لسانیات — پوسانیاس اٹیکسٹ نے یونانی زبان کی ایک قاموس تالیف کی - ھروڈین بھی جس سے نام و نہاد ''ھروڈوی اعداد '' کی بدولت مورخین ریاضیات ناواقف نہیں قواعد لغت میں متعدد تصنیفات کر چکا تھا - فرے نکوس اور پولکس نے کئی ایک اور قاموسیں تالیف کیں کیونکہ جوں جوں یونانی زبان میں خارجی الفاظ کی آمیزش ھو رھی تھی اٹیک الفاظ کی فہرستوں کی ضرورت بھی بڑھتی جاتی تھی -

۱۲ - خاتمہ سخن — اس عہد کی بیشتر خدمات اگرچہ یونانی - رومی ھیں لیکن ان میں کچھ حصہ چینی فضلا نے بھی لیا - مارکس ارے لئیس کے عہد حکومت سے ھمیں چین اور دولت روما کے اتصال و ارتباط کی دو واضع مثالیں مل جاتی ھیں (ملاحظہ ھو فصل ھفتم)- مارکس ارے لئیس خود بھی اس زمانے کی عظیم ترین ھستی ہے گو علم و حکمت کی تاریخ میں اولین مقام جالینوس ھی کو حاصل ہے - جالینوس کا شمار بلا شبہ صف اول کے سائنسدانوں میں ھوتا ہے - لیکن فاضل مذکور کی عظمت کا اندازہ اگر اس کے اثر و اقتدار کی بنا پر کیا جائے تو ماننا پڑے گا کہ وہ ماضی کے اکبر اکابر سائنسدانوں میں سے ہے -

۲ - دینی پس منظر

عہد نامہ عتیق

عہد نامہ عتیق کا اہم ترین متن وہ ہے جو فلسطین کے یہودی کاتبوں (شوفریم) نے ترتیب دیا ، یعنی نام نہاد ''متن شوفریم (۱)'' جس کو ربان یہود معیاری نسخہ قرار دیتے ہیں ۔ اس متن کی تکمیل قرن دوم میں ہوئی اور وہ اس زمانے سے لے کر اب تک جوں کا توں چلا آتا ہے (۲) ۔ آگے چل کر دوسرے کاتبوں یعنی راویوں (۳) نے بھی اس کی نقل اور تفسیر و تعبیر میں پوری دیانتداری سے کام لیا ۔ اس اثنا میں مشناہ (۴) کا نشو نما بھی خاص حد تک مکمل ہو چکا تھا اور ہم کہہ سکتے ہیں قرن دوم کی ابتدا ہوئی تو یہودی مذہب اپنی آخری اور قطعی شکل اختیار کر چکا تھا (۵) ۔

لیکن ٹھیک ان ایام میں جب عبرانی زبان کے اس متن کو معیاری حیثیت دی جا رہی تھی پیروان عسائیت نے محسوس کیا کہ متن مذکور اور نسخہ سبعینیہ میں بہت کافی اختلاف پایا جاتا ہے ۔ لہذا یہود اور عسائیوں دونوں کے نزدیک عبرانی متن کا ایک نیا یونانی ترجمہ لازم ٹھہرا ۔ یوں قرن دوم میں ان معیاری نسخوں کے کم از کم چھ ترجمے کئے گئے لیکن ہمارے لیے صرف ان کو شمار کر دینا ہی کافی ہو گا ۔

اک وائیلا کا ترجمہ (۶) ــ اک وائیلا کی ولادت سینوپ واقعہ پونٹوس میں ہوئی اور اس نے ۱۲۸ کے لگ بھگ قدس میں فروغ

---

۱ - Text of the Sopherim

۲ - لیکن یہ نسخہ محض حروف صحیح پر مشتمل تھا ۔ اعراب اور موکدات کا اضافہ قرن ششم میں ہوا ــ مصنف

۳ - Massorites مشورہ کے معنی ہیں روایت ــ مصنف

۴ - Mishna یعنی زبانی قانون ، ربانیوں کی تعلیم ۔ مشناۃ کا اہم ترین مجموعہ ارض جلیل Galilee, کا ہے ــ مصنف

۵ - یعنی جیسی کہ یہود نے بالاخر اسے شکل دی ــ مترجم

۶ - The Version of Aquila

پایا ۔ وہ شروع میں عیسائی تھا بعد میں یہودی ہو گیا ۔ اس کے ترجمے کو ربیون نے بے حد سراھا ۔ لفظاً بڑا صحیح ھے

Joseph Reider : Prolegomena to a Greek - Hebrew Index to Aquila Thesis, (Philadelphia, 1916).

تھیوڈوٹیون کا ترجمہ (۷) ــ تھیوڈوٹیون افی سس (یا سینوپ ؟) کے ایک یہود نے شاید مارکس اریلئیس (۱۶۱ تا ۱۸۰) کے ماتحت فروغ پایا ۔ اس کا ترجمہ اک وائیلا کے مقابلے میں زیادہ بامحاورہ ھے ۔

سماکوس کا ترجمہ (۸) ــ سماکوس اصلاً سامری (؟) تھا ۔ بعد میں یہودی مذھب قبول کر لیا ۔ تھیوڈوٹیون کا کم عمر معاصر ۔ بظاھر اس کا ترجمہ صحیح بھی ھے اور اس میں ادبی شان بھی پائی جاتی ھے ۔

باقی ترجموں کو علی الترتیب کونٹا (۹) ۔ سیکسٹا (۱۰) اور سیپٹیا (۱۱) سے موسوم کیا جاتا ھے ۔ ۲۳۱ میں اریگن کو کونٹا کا ایک مخطوط دستیاب ھوا ۔ سیکس ٹا (یا سیپ ٹیا) کا مخطوط ۲۱۷ میں ملا (گویا یہ بالکل ممکن ھے کہ ان تینوں ترجموں کا زمانہ قرن سوم کا آغاز ھو) ۔

اک وائیلا ، تھیوڈوٹیون اور سماکوس کے ترجموں کو اریگن نے (ج ۔ د قرن سوم کا نصف اول) اپنی کتاب ھیکساپلا (۱۲) میں ترتیب دیا ، سبعینیہ کے متن کے ساتھ جیسا کہ مرتب مذکور نے اس کی تصحیح کی تھی ۔

---

۷ - The Version of Theodotion

۸ - The Version of Symmachos

۹ - Quinta یعنی پنجم ــ مترجم

۱۰ - Sexta یعنی ششم ــ مترجم

۱۱ - Septima یعنی ھفتم ــ مترجم

۱۲ - Hexapla (شش خانہ) اس کتاب میں کونٹا اور سیکس ٹا کی طرف متعدد اشارات پائے جاتے ھیں ــ مصنف

قدیم لاطینی ترجمے (۱۳) کا زمانہ جو یونانی متن سے ماخوذ ہے قرن دوم کا وسط ہے ۔ یہ نسخہ غالباً قرطاجنہ میں مرتب ہوا -

قرن دوم کے اختتام کے قریب سبعینیہ کا ترجمہ کم از کم دو قبطی بولیوں (بحیری اور صعیدی) (۱۴) میں کیا گیا ۔ مصر کی دوسری بولیوں میں اور آگے چل کر ۔

قدیم ترین سریانی ترجمہ شاید الرھا میں عبرانی سے ہوا ، قرن دوم کے تقریباً وسط میں ، یا اس سے کس قدر پہلے جو پشطہ (مپقتہ پشطہ (۱۵) یعنی سادہ یا سلیس ترجمے کے نام سے موسوم ہے اور جس کی تیاری میں یہودی اور عیسائی دونوں شریک تھے ۔ اس ترجمے کے سریانی متن سے متعدد یونانی اثرات نمایاں ہیں ۔ لہذا ظاہر ہے پشطہ کی نظر ثانی سبعینیہ کے حوالے سے کی گئی ۔

اس سریانی ترجمے کے بعد کچھ اور ترجمے بھی ہوئے (بالخصوص فیلوکسی ترجمہ (۱۶) جس کا زمانہ ۵۰۵ تا ۵۰۸ ہے (۱۷) اور سریانی ھیک ساپلا ۶۱۵ اور ۶۱۷ میں) لیکن یہ موقہ ان کی تفصیل کا نہیں ۔ ھمیں دلچسپی تھی تو قدرتاً ابتدائی ترجموں سے ، کیونکہ وہ اکثر نئی زبانوں اور نئی تہذیبوں کا پیش خیمہ ثابت ہوئے ۔ پھر ان ترجموں کے باوجود پشطہ کا استعمال بالکل متروک نہیں ہوا ۔ یہ ترجمے یعقوبیوں (مانو فزیٹ) (۱۸) کے ہیں ، نسطوری بالعموم قدیم پشطہ ھی کا اتباع کرتے رہے ۔

---

۱۳ - Old Lation version (Vetus Itala)

۱۴ - Bohairic, Sahidic

۱۵ - Péshittā (mappaqtā péshittā)

۱۶ - Philoxenian

۱۷ - ۶۱۶ کے ہرافلسی Heraclean ترجمے میں پوری انجیل کی نظر ثانی کی بجائے صرف عہد نامہ جدید کی تصیح کی گئی ہے ــ مصنف

۱۸ - Jocobites (Monophysites) وہ مسیحی فرقہ جو طبیعت (physis) واحد (monos) کا قائل تھا یعنی اس امر کا کہ مسیح کی ذات بشریت اور الوھیت دونوں کی جامع ہے ــ مترجم

عہد نامۂ جدید کے سریانی ترجمے(۱۹)

ڈایاٹے سیرون (۲۰) سریانی عہد نامہ جدید کی قدیم ترین شکل ہے جو یونانی زبان میں مرتب ہوئی اور شاید روما میں ٹاٹین (ج—د) کے ہاتوں، قرن دوم کے وسط کے الگ بھگ ۔ لہذا اس میں اور قدیم لاطینی ترجمے ویٹس اٹالا (۲۱) میں کئی ایک مشابہتیں پائی جاتی ھیں ۔ ق - ۱۷۰ یعنی ٹاٹین کی موت سے پہلے پہلے ڈایاٹے سیرون کا ترجمہ سریانی زبان میں ہو چکا تھا اور عجب نہیں یہ ترجمہ بھی ٹاٹین ھی نے کیا ہو (۲۲) ۔ ڈایاٹ سیرون کا اصل متن ناپید ہے بایں ہمہ اسے افرائم ولی (۲۳) کی ارمنی شرح نیز اس عربی ترجمے کی مدد سے جو ایک عیسائی طبیب ابن الطیب (ج — د قرن یازدھم کا نصف اول) (۲۴) سے منسوب ہے اور آج بھی دستیاب ہوتا ہے از سرنو مرتب کیا جا سکتا ہے ۔ قرن پنجم تک اہل شام ڈایاٹے سیرون ھی کا استعمال کرتے رہے، تاآنکہ اناجیل کے الگ الگ نسخوں کی بدولت اس کا استعمال متروک ہو گیا ۔

Theodor Zahn : Forschungen zur Geschichte des — متن neutestamentlichen Kanons (1. Teil, Tatians Diatessaron, Lei-

۱۹ - یہ مبحث بڑا دقت طلب ہے اور اس میں کئی ایک سوالات اس قدر متنازعہ فیہ ہیں کہ یہاں ان پر نظر ڈالنے کا موقعہ نہیں ۔ ہم نے صرف F. C. Burkitt کے نتائج (۱۹۰۴) کی تلخیص کر دی ہے آر ۔ دووال (R. Duval) کی سریانی ادب Litterâture Syriâque کے اتباع میں (۳۲—۳۷، ۱۹۰۷) — مصنف

۲۰ - Diatesseron یعنی اناجیل اربعہ — مترجم

۲۱ - Vetus Itala

۲۲ - یہ لفظ 'ٹو ڈیا ٹیساروں اوگلیون' سے مشتق ہے سریانی میں Evangelion da - mĕhallĕté یا Dia-tessarōn یعنی "انجیل مخلوط" کیونکہ یہ چاروں اناجیل کا مجموعہ ہے — مصنف

۲۳ - St. Ephraim

۲۴ - ممکن ہے اس کا زمانہ قرن یازدھم سے بھی متقدم ہو ۔ ملاحظہ ہو P. Cheikho: Journal asiatique, P. 301-307, Sept, 1897 — مصنف

pz·g, 1881. افرائم ولی اور درسرے ماخذ کے ماتحت اسی کی از سر
(تر) Augustinus Ciasca: Tatian Evangeliorum Harmoniae arabice
ma, 1888 - (عربی اور لاطینی). Samuel Hemphill: The Diatesaron,
Harmony of the Four Gospels (London, 1888 - انگریزی).
(پاڈرب) Edward Sievers لاطینی اور قدیم بالائی جرمن° متن مرتبه
۱۸۲۶ ، مکرر ۱۸۹۳)

hur Hjelt: Die altsyrische Evangelienübersetzung — تنقید
Tatians Diatesaaron (Diss., 170 p., Helsingfors, ۱۹۱۸)
نیز ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ ٹاٹین پر ذیل میں -

گویا یہ قرن دوم کا آخری زمانہ تھا جب اناجیل اربعہ کا ا
ترجمه سریانی زبان میں کیا گیا اور انجیل دمفرشه (۲۵) کے
سے موسوم ہوا - یہ ترجمہ اس یونانی متن سے کیا گیا جو انطا
میں زیر استعمال تھا - لیکن مترجم نے ڈایاٹے سیرون سے بھی استف
کیا اور یوں مغربی روایات کے بعض اجزا اس میں شامل ہو گئے
'پشطۂ عہد نامہ جدید' در اصل 'انجیل دمفرشه' ہی کا ا
متاخر ، مگر تنقیح شدہ نسخہ ہے -

n. Cureton: Remafns of a very Ancient Recension of — متن
Four Gospels in Syriac (London, 1815). Robert L. Bensly,
ndel Harris and Crawford Burkitt: The Four Gospels in Syriac,
inscribed from the Sinaitic Palimpsest Cambridge, 1894).
nes Smith Lewis: Some Pages of the Four Gospels Retrans-
bed from the Sinatic Palimpsest (London, 1896). Adalbert
rx: Die vier kanonischen Evangelien nach ihrem ä testan
annten Texte, Ubersetzung der syrischen im Sinaikloster
undenen Palimpesthandschrift (Berlin, 1897-1905) F. Crawford
rkitt: Evangelion da-mepharreshe. The Curetionian Version
he Four Gospels with the Reading of the Sinai Palimpesst and
ly Syriac Patristic Evidence (2 vols, Cambridge, 1904).

۲۵ - Everglion ion do-mêpharrêshe دوسرا نام etonian version
کیوریٹینی ترجمہ یعنی سریانی اناجیل کے با قیماندہ حصص جو و
کمیورے ٹن کو دستیاب ہونے اور یہی اصلاً کنعانی مخکو
(Sinai palimpsest) کا متن بھی ہے — مصنف

جسطن شہید (۲۶)

اپوس ٹینوس - ۱۰۰ کے لگ بھگ پیدا ھوا ایک وثنی خاندان کے یہاں - فلاویا نیا پولس (۲۷) سامریہ میں - افی سس اور روما میں فروغ پایا ، ۱۶۷-۱۶۳ کے لگ بھگ۔ عیسائیت کی راہ میں شہادت حاصل کی - جسطن کی کوشش تھی کہ اس جدید مطمع نظر کو جو مسیحیت کی بدولت وجود میں آیا یونانی فلسفہ سے تطبیق دے - چنانچہ ۱۵۰ کے تھوڑے ھی دنوں بعد اس نے روما میں ایک اعتذار (۲۸) وثنیوں کے خلاف مرتب کیا اور پھر کچھ اور آگے چل کر یعنی ۱۶۰ کے لگ بھگ ایک دوسرا یہود کے رد میں جسے ٹرائیفون (۲۹) یہودی کے ساتھ ایک مکالمے کی شکل میں لکھا گیا تھا - وہ شاید تلخیصی اناجیل (۳۰) (پہلی تین) سے بے خبر نہیں تھا - لیکن اسے عہد نامہ جدید کے کسی صحیفے کا علم نہیں ھو سکا -

متن — نسخہ اولیٰ از Robert Estienne (۱۱ص - پیرس ، ۱۵۵۱) J. K. F. Otto کی Opera ommia (یونانی اور لاطینی ، 5 ,3t ژینا ۱۸۴۸ — ۱۸۷۶ میں بہت سی موضوع تحریروں کے ساتھ) - انگریزی ترجمہ از G. J. Davie آکسفرڈ ، ۱۸۶۱ - نیز Anti-Nicene Christian Librarey, II میں ، ایڈن برا ، ۱۸۶۸) -

Die Apologien des heiligen Justinus übersetst von P. A. Richard (Kempten, 1871). Apologies, textes grec et fracais, par Louis Pautigny (Paris, 1904). The Aplogies, Greek edition by A. W. F. Blunt (212 p., Cambridge, 1911).

Dialogue avec Tryphon. Textes grec et francais, introduction et notes par Georges Archambault (2 Vols., Paris, 1909).

---

۲۶ - Justin Martyr -

۲۷ - Flavia Neapolis یعنی نابلس - قدیم شیکم — مصنف

۲۸ - بعد کے ضمیمے کے ساتھ جس کو ایک جداگانہ اعتذار کی حثیت دی جاتی ھے — مصنف

۲۹ - Tryphon اس تصنیف کا نام بھی اپولوگیا apologia تھا بمعنی اعتذار

۳۰ - Synoptic Gospels

تنقید — Karl Clemen: Die religicnsphilosophische Bedeutung des stoish-christlichen Eudäɔonismus in Justins Apologie (Leipzig, 1890). Thomas Maria Wehofer: Die Apologie Justins in littera-historischer Beziehung (Rom, 1897). Ernst Lippelt: Quae fuerint Justini اپوم نے مونیو ماٹا quaque ratione cum forma Evangeliorum syrolatina cohaeserint (Dissert. philolog. halenses, 15, 1-103, 1901). Adolf Harnack: Diodor von Tarsus; vier pseudojestinishe Schriften als Eigentum Diodors nachgewiesen (Leipzig, 1901). Edgar Johnson Goodspeed: Index apologeticus sive Clavis Justini Martyris operum aliorumque apologetarum pristinorum (306 p., Leipzig, 1912). Karl Hubik: Die Apologien des hl. Justinus (Wien, 1912). Adolf Harnack: Ist die Rede des Paulus in Athen ein ursprunglicher Bestandteil der Apostelgeschichte? (100 p., Leipzig, 1913). Walther Jehne: Die Apologin Justins. (Diss., Leipzig 1914). Marie Joseph Justin: Saint Justin (2 editio Paris, 1814). Lietzmann کا مقالہ Pauly-Wissowa میں (Vol. 20, 1332, 1919). Erwin Rainsdell Goodenough : The Theology of Justin Martyr (Jena, 1923).

ٹاٹیئن

ٹاٹیانوس (۳۱) - مولد اشور (۳۲) - روما میں فروغ پایا اور یہیں جسطن شہید کے زیر اثر عیسائیت اختیار کی - ۱۷۲ کے لگ بھگ ملحد ہو گیا - 'ڈایاٹیسیرون' (جس کے متعلق ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ سریانی 'عہد نامہ جدید' پر) اور متعدد اعتذاری رسائل کا مصنف لیکن ان میں محفوظ صرف ایک رہا یعنی جو عیسائیت کی حمایت میں وثنیوں کے خلاف (۳۳) (ق - ۱۵ تا ۱۳۵) لکھا گیا اور جس میں کچھ سنینی معلومات بھی پائی جاتی ہیں جن سے عیسائی سنینیوں ۔ استفادہ کیا - جولیوس افریکانوس (۳۴) وغیرہ نے -

۳۱ - Tatian - ٹاٹیانوس یونانی تلفظ ہے — مترجم

۳۲ - Assyria یعنی شمالی الجزیرہ میں — مترجم

۳۳ - Oratio ad Graecos خطاب بہ اسم یونان

۳۴ - Julios Africanos

جسطن شہید (۲۶)

اپوس ٹینوس - ۱۰۰ کے لگ بھگ پیدا ھوا ایک وثنی خاندان کے یہاں - فلاویا نیا پولس (۲۷) سامریہ میں - افے سس اور روما میں فروغ پایا ، ۱۶۷-۱۶۳ کے لگ بھگ - عیسائیت کی راہ میں شہادت حاصل کی - جسطن کی کوشش تھی کہ اس جدید مطمع نظر کو جو مسیحیت کی بدولت وجود میں آیا یونانی فلسفہ سے تطیق دے - چنانچہ ۱۵۰ کے تھوڑے ھی دنوں بعد اس نے روما میں ایک اعتذار (۲۸) وثنیوں کے خلاف مرتب کیا اور پھر کچھ اور آگے چل کر یعنی ۱۶۰ کے لگ بھگ ایک دوسرا یہود کے رد میں جسے ٹرائیفون (۲۹) یہودی کے ساتھ ایک مکالمے کی شکل میں لکھا گیا تھا - وہ شاید تلخیصی اناجیل (۳۰) (پہلی تین) سے بے خبر نہیں تھا - لیکن اسے عہد نامہ جدید کے کسی صحیفے کا علم نہیں ھو سکا -

متن — نسخہ اولیٰ از Robert Estienne (۱۱ص - پیرس ، ۱۵۵۱) J. K. F. Otto کی Opera omnia (یونانی اور لاطینی ، 5 ,3t ژینا ۱۸۴۸ — ۱۸۷۶ میں بہت سی موضوع تحریروں کے ساتھ) - انگریزی ترجمہ از G. J. Davie آکسفرڈ ، ۱۸۶۱ - نیز Anti-Nicene Christian Librarey, II میں ، ایڈن برا ، ۱۸۶۸) -

Die Apologien des heiligen Justinus übersetst von P. A. Richard (Kempten, 1871). Apologies, textes grec et fracais, par Louis Pautigny (Paris, 1904). The Aplogies, Greek edition by A. W. F. Blunt (212 p., Cambridge, 1911).

Dialogue avec Tryphon. Textes grec et francais, introduction et notes par Georges Archambault (2 Vols., Paris, 1909).

---

۲۶ - Justin Martyr -

۲۷ - Flavia Neapolis یعنی نابلس - قدیم شیکم — مصنف

۲۸ - بعد کے ضمیمے کے ساتھ جس کو ایک جداگانہ اعتذار کی حثیت دی جاتی ھے — مصنف

۲۹ - Tryphon اس تصنیف کا نام بھی اپولوگیا apologia تھا بمعنی اعتذار

۳۰ - Synoptic Gospels

Karl Clemen: Die religicnsphilosophische Bedeutung — تنقید des stoish-christlichen Eudäaonismus in Justins Apologie (Leipzig, 1890). Thomas Maria Wehofer: Die Apologie Justins in litterahistorischer Beziehung (Rom, 1897). Ernst Lippelt: Quae fuerint Justini اپوم نے مونیو ماٹا quaque ratione cum forma Evangeliorum syrolatina cohaeserint (Dissert. philolog. halenses, 15, 1-103, 1901). Adolf Harnack: Diodor von Tarsus; vier pseudojestinishe Schriften als Eigentum Diodors nachgewiesen (Leipzig, 1901). Edgar Johnson Goodspeed: Index apologeticus sive Clavis Justini Martyris operum aliorumque apologetarum pristinorum (306 p., Leipzig, 1912). Karl Hubik: Die Apologien des hl. Justinus (Wien, 1912). Adolf Harnack: Ist die Rede des Paulus in Athen ein ursprunglicher Bestandteil der Apostelgeschichte? (100 p., Leipzig, 1913). Walther Jehne: Die Apologin Justins. (Diss., Leipzig 1914). Marie Joseph Justin: Saint Justin (2 editio Paris, 1814). Lietzmann کا مقالہ Pauly-Wissowa میں (Vol. 20, 1332, 1919). Erwin Rainsdell Goodenough: The Theology of Justin Martyr (Jena, 1923).

ٹاٹیئن

ٹاٹیانوس (۳۱) - مولد اشور (۳۲) - روما میں فروغ پایا اور یہیں جسطن شہید کے زیر اثر عیسائیت اختیار کی - ۱۷۲ء کے لگ بھگ ملحد ہو گیا - 'ڈایاٹیسیرون' (جس کے متعلق ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ سریانی 'عہد نامہ جدید' پر) اور متعدد اعتذاری رسائل کا مصنف لیکن ان میں محفوظ صرف ایک رہا یعنی جو عیسائیت کی حمایت میں وثنیوں کے خلاف (۳۳) (ق - ۱۵۰ تا ۱۶۵) لکھا گیا اور جس میں کچھ سنینی معلومات بھی پائی جاتی ہیں جن سے عیسائی سنینیوں نے استفادہ کیا - جولیوس افریکانوس (۳۴) وغیرہ نے -

---

۳۱ - Tatian - ٹاٹیانوس یونانی تلفظ ہے — مترجم

۳۲ - Assyria یعنی شمالی الجزیرہ میں — مترجم

۳۳ - Oratio ad Graecos خطاب بہ اسم یونان

۳۴ - Julios Africanos

متن — Oratio ad Graecos یونانی اور لاطینی نسخہ از J. K. F. Otto (ژینا ، ۱۸۵۱) - یونانی متن از Eduard Schwartz لائپت سگ ، ۱۸۸۸) - جرمن ترجمہ از Adolf Harnack (۵۴ ص - گیسن ، ۱۸۸۴) - فرانسیسی ترجمہ از Aimé Puech معہ شرح (۱٦۵ ص - پیرس ، ۱۹۰۳)-

تنقید — Richard Cornelius Kukula : Tatian's sogenannte Apologie (Leipzig, 1900). Joseph Feurstein : Die Anthropologie Tatians., Münster, i. W., 1906). Friedrich Köhler . Zur Frage der Entstehungsweise der althochdeutschen Tatienübersetzung (Diss. Leipzig, 1911).

ایرے نائیوس ولی

ایرے نائیس لگڈیونن سس (۳۵) - ایشیائے کوچک میں ولادت پائی، غالباً ازمیر کے نواح میں ، ۱۴۰ کے لگ بھگ - اسقف لیون (۳٦) از ق - ۱٦۸ تا وفات جو کہا جاتا ہے سپٹیمس سیویرس (۳۷) شہنشاہ از ۱۰۳ تا ۳۱۱ کے عہد میں ہوئی - مسیحی عالم الہیات جس نے ۱۸۰ کے قریب یونانی زبان میں ایک رسالہ مسیحی الہیات اور اس زمانے کے مسیحی الحادات ، بالخصوص پیروان ولین ٹائین (۳۸) کے خلاف (ادری نظامات میں سب سے اہم) تصنیف کیا - (ادریت° کا رد اور استیصال جس کو جملہ الحادات اور بدعات کے رد (۳۹) سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے (۴۰) - اس کتاب میں کچھ قابل قدر تاریخی

---

۳۵ - St. Irenaeos, Irenaeus Lugdvnensis

۳٦ - Lyons جنوبی فرانس کا مشہور شہر — مترجم -

۳۷ - Septimus Severus

۳۸ - Valentinians

۳۹ - Contra omnes haereses

۴۰ - یونانی متن ضائع ہو چکا ہے لیکن ایک قدیم لاطینی ترجمہ (قرن چہارم یا اس سے پہلے کا ؟) محفوظ ہے ، مگر بغایت لفظی - یہ کیسی عجیب بات ہے کہ ارا سمس Erasmus سمجھتا تھا کتاب مذکور لاطینی زبان میں تصنیف ہوئی — مصنف

معلومات بھی ملیں گی - علی ھذا عہد نامۂ جدید کے متعدد اقتباسات جو اس امر کی دلیل ھیں کہ عہد نامہ جدید کا یہ متن ان تمام مخطوطات سے متقدم تھا جو فی زمانہ دستیاب ھوئے - کتاب مذکور کو عیسائیت کا سب سے پہلا باقاعدہ اور مرتب بیان تصور کرنا چاھئے - ولی مذکور کی ایک دوسری تصنیف بھی ھے ''حواریون کی تعلیم کے ثبوت میں'' (۳۱) جو گویا عیسائیوں کا اولین استفسار نامہ° ھے اور جس کا صرف ارمن ترجمہ دستیاب ھوتا ھے -

متن — نسخہ اولیٰ از Erasmus (باسل ، Froben ۱۵۲۸) - نسخہ از the Benedictine René Massuet (پیرس ، ۱۷۱۰ - وینس ۱۷۳۷ ، طبع مکرر Minge کی Greek Patrology میں - مجلد پنجم ، ۱۸۵۷) - جدید نسخے از Adolf Stieren ۲ ج یں - لائب تسگ ، ۱۸۵۳ - ۱۸۴۸) ، W. Wigan Aarvey (۲ ج م یں - کیمبرج ، ۱۸۵۷ - سریانی اجزا کے ساتھ)

اناجیل کا Novum Tesementum Sancti Irenaei Lugdunensis قدیم لاطینی متن ، شمارہ ۷ - مرتبہ William Sanday (۱۹۳۰ - ۱۸۴۳) اور Hamilton Turner Cuthbert (آکسفرڈ ، ۱۸۴۳ - سینڈی کا عمر بھر کا کام - ابتدا ۱۸۸۴ میں ھوئی - اس کا ایک حصہ کلیرنڈن پریس Clarandon Prass نے ۱۸۹۳ میں چھاپا لیکن پھر کتاب شائع ھوئی تو اس کے تیس برس بعد) - انگریزی ترجمہ از Alexander Roberts اور W. H. Rambant انٹی - نسین لائبریری Anti - Nicene Library میں - ۲ ج یں - ایڈن برا (۱۸٦۹ - ۱۸٦۸) -

Irenaeus gegen die Häretiker, Buch IV und V in armenischer Version entdeckt von Karapet Ter Mekerttschian hrg. von Erwand Ter - Minassiantz (272 p., Leipzig, 1910).

Des heiligen Irenaeus Scsrift znm Erweise der apostolichen Verkündigung آیئس ایپی ڈائیکسین اپاسٹولکیو کروگماٹوس (146 p., Leipzig, 1907 - ارمن متن مصنف کے جرمن ترجمے کے ساتھ). Armenische Irenaeus Eregmente mit deutscher übersetzung nach W. Lüdtke, zum Teil erstmalig hrg. und untersucht von Hermann Jordan (230 p . Leipzig, 1913). Dèmonstration de la prèdication apostolique. Traduite de l, armènien et annotée par Joseph Bar-

In Proof of the Apostolic Teaching - ۳۱

thoulot avec une introduction et des notes par J. Tixeront (72 p., Paris, 1917).

Demonstratio apostolicae praedicationis, ex Armeno vertit, prolegomenis illustravit nous locupletavit Simon Weber (Freiburg i. B., 1917. اسی کتاب کا انگریزی ترجمہ J. Armitage Robinson (۱۶۳ ص - لندن ، ۱۹۲۳)

Ernst Klebba: Die Anthropologie des hl. Irenaeus — تنقید (199 p., Münster i. W., 1894). Adolf Harnack : Die pfaff'schen Iaänsus Fargmente als Fälschungen paffs nachgewisen (148 p., Leipzig. 1900). Albert Dufoureq : Saint Irénée (Paris, 1904).

کیل سوس

کیلسوس (۴۲) - مشرق ادنیٰ ، غالباً مصر میں فروغ پایا - ۱۷۸ تا ۱۸۰ کے قریب - افلاطونی جس نے عیسائیت کی تنقید میں پہلے پہل باقاعدگی سے قدم اٹھایا - اس کے رسالے ' کلمۂ حق ' (۴۳) کا علم صرف اس تردید سے ہوا جو آریگن نے ۲۴۸ میں لکھی (رد - کیل سوس) ھمیں ۸ فصلوں میں (۴۴) - یہ دستاویز نہایت اہم ہے -

متن — جرمن زبان میں متن کی از سرنو تشکیل از Theodeor Keim (بعنوان Celsus wahres Wort سیورس ، ۱۸۷۳) - فرانسیسی زبان میں متن کی از سرنو تسکیل Benjamin Aubé : Histoire des persécutions de l' Eglise. La polemique paienne à la fin du IIe siècle (2 éd. 531 p., Paris, 1878). John Patrick: Apology of Origen in Reply to Celsus (350 p., Edinburgh, 1892). K. J. Neumann . کیلسو ھلسھس لوگوس Der literarische Kampf de Heidentums gegen das Urchristentum (Scriptores Graeci qui Christianam impugnaverunt religionem, I)

Celsos - ۴۲

True Word - ۴۳

۴۴ - کے - جے - نوئے مان K. J. Neumann کے نزدیک کیلسوس کی تصنیف کے کم از کم ۹/۱۰ حصے کا علم اسی طرح ھوا اور ۳/۴ کا اصلاً — مصنف

K. J. Neumann, Pauly-Wissowa t, 3, 1884, 1889). — تنقید Maurice Croiset : Littérature greecque (t, 5, 693, 1889). J. F. S. Muth: Der Kampf des heienischen Pnilosophen Celsus gegen das Christentum (Mainz, 1899). Lynn Thorndike: History of Magic (Vol. 1, 436-461, 1923).

یہودہ ہا۔ نسی

یہودہ (۳۵) ہا۔ نسی، یا یہودہ اول یا ربان° یہودہ ہا۔نسی (۳٦)۔ زمانۂ پیدائش ۱۳۵ کے قریب۔ ارض جلیل میں فروغ پایا، زیادہ تر بیت شعریم (۳۷) میں۔ وفات سفوریہ (۳۸) میں ہوئی، ق۔ ۲۲۰ میں۔ یہودی بطریق۔ جس نے بطریقی مرکز اور اکادمی وونوں بیت شعریم میں منتقل کردئے۔ وہ مشناۃ (۳۹) کا مدون° اعظم ہے، یعنی توریت کی تفسیر کا اور اس کے بڑے بڑے مرتبین میں سے شاید ایک۔

W. Baeher کا مقالہ دائرۃ المعاروف یہود میں (ج ۷، ۳۳۳۔ ۳۳۳، ۱۹۰۳)۔

۳۔ ہیلے نیکی، رومی اور چینی فلسفہ

آرٹمیڈوروس

آرٹمیڈوروس (۱)۔ وطن افیسس۔ عرف ڈالڈیانوس (۲)۔ ڈالڈس واقعہ

---

۳۵ - Jehuda یا — مصنف

۳٦ - Jnda ha - Nası ہا۔ نسی کے معنی ہیں شہزادہ۔ اس کو 'ربان' بھی کہا جاتا ہے۔ یعنی آقا نے اعلیٰ (مشناۃ میں ہمیشہ یہی لقب مذکور ہوگا) یا 'بھر ربنو' یعنی ہمارا آقا — مصنف

۳۷ - Beth She 'arim الشجرہ، فلسطین میں — مترجم

۳۸ - Sepphoris ملاحظہ ہو فہرست اسما — مترجم

۳۹ - جس کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ تالمود پر، قرن پنجم کا نصف ثانی — مصنف

۱ - Artemidoros

۲ - Daldianos

لائیڈیا (۳) کی سبت سے جو اس کی ماں کا وطن مالوف تھا ۔ انٹونین قیصرون (۴) کے ماتحت فروغ پایا ۔ یعنی ق ۔ ۱۳۸ سے ۱۸۰ تک ۔ تعبیر رویا میں ایک رسالے کا مصنف جو ۵ فصلوں میں منقسم ھے اور اس مبحث میں ماضی کی اھم ترین تصنیف ، قدیم تصنیمات پر مبنی مگر اس کے باوجود آرٹمیڈوروس کے ذاتی تجربات پر مشتمل (۵) ۔ تاریخی اعتبار سے دیکھا جائے تو یہ رسالہ قدیم توھمات کا ایک اھم ماخذ ھے ۔ یہاں یہ بیان کر دینا دلچسپی سے خالی نہ ھوگا کہ فلسفی مذکور کے ایک رسالے میں تفاول (پرندوں سے غیب پر حکم لگانے) اور ایک دوسرے (٦) میں دست سناسی کی بحث بھی ملے گی ۔ دونوں شائع ھو چکے ھیں ۔

متن — یونانی متن کا الدوسی نسخہ (وینس ، ۱۸۱٥) ۔ لاطینی ترجمہ از Janus Cornarius بازیل ، ۱٥۳۹) ۔ یونانی اور لاطینی از Nicolas Rigault Rigalius (پیرس ، ۱٦۰۳) ۔ تنقیدی نسخہ از Rudolf Hercher لائپ سک ، ۱۸٦۴ متقدم نسخوں پر معلومات کے ساتھ) ۔

ابتدائی لاطینی ترجمہ از Pietro hauro (وینس ، ۱٥۴۷ ، ۱٥٥۸) ۔ جرمن ترجمہ از Krauss (ویانا ، ۱۸۸۱)

تنقید — Walther Reichardt: De Artemidoro librorum oniroc-riticorvm acutore (Diss., Jena, 44 p.. Leipzig, 1893). Reiss, Pauly-Wissowa (Vol. 1, 1334, 1895). Hans Fischer: Ad artis veterum onirocriticae historiam symbola (Diss., 50 p., Jena, 1899). Lynn Thorndike: History of Magic (Vol. 2, 290, 1923).

اپولائیس

لوکیئس اپولائئس (۷) ۔ ماڈورا (۸) واقعہ نومیڈیا میں پیدا ھوا ،

---

۳ - Daldis, Lydia

۴ - Antonines

٥ - ملاحظہ ھوں ھمارے سذرات دیمقراطوس (قرن پنجم ق م) اور ارسطو پر — مصنف

٦ - اونوس کوپیکا اور کائی روس کوپیکا ۔

۷ - Lucius Apuleius ۔ ایام سلف میں Appuleius کے ھجے زیادہ عام تھے ، مگر ھم نے آج کل کے رواج کے مطابق Apuleius ھی لکھا — مصنف

۸ - Maudora

۵۲۱ کے قریب - زیادہ تر قرطاجنه میں فروغ پایا - افلا طونی ، سوفسطائی اور ایک ذهین و فهیم ادیب جس کا استعجاب همه گیر تها - نکوماکوس کے حساب کا اولیں مترجم - یه ترجمه ضائع هوچکا هے - علی هذا اس کی علمی تصنیفات بهی - سوائے 'دنیا' (۹) کے ، بشرطیکه اس کا معتبر هونا ثابت هو جائے - همارے نزدیک (اور بالخصوص مورخ طب کے نقطه نظر سے) اس کی اهم تریں تصنیف وه رساله هے جو سحر میں لکھا گیا (۱۰) اور پهر 'استحاله' (۱۱) جسے بالعموم 'خر زریں' (۱۲) سے موسوم کیا جاتا تها - یه تحریریں اس زمانے کی خاص پیداوار هیں - لهذا ان کی اور کیمیا گری کے قدیم تریں نوشتوں کی ابتدا ایک هی زمانے میں هوئی تو اسے محض اتفاق پر محمول نہیں کرنا چاهیے -

مکمل تصنیفات کا متن اور ترجمه ــ نسخه اول (روما ، ۱۴۶۹) - Opera omnia مرتبه F. Ondeudorp (۳ ج یں - لائیڈن ، ۱۸۴۳ - ۱۷۸٦) از G.F. Hildebrand (۲ ج یں - لائیپتسگ ، ۱۸۴۴) - لاطینی اور فرانسیسی نسخه از Victor Bétolaud ترتیب نو ، ۲ ج یں - پیرس ، ۱۸۹۱) Apulcı Platonici Madaurensis opera quae Supersunt (۳ ج یں - لائپ تسگ ، ۱۹۱۰ — ۱۹۰۵) Vol. 1 : Metamorphosen libri XI. rec. Rud. Helm, 304 p., 1907 ترتیب نو 1913 ; Vo. II ; (1) Prose da magıa liber, rec R. Helm, 120 p., 1905 ترتیب نو 1912 ; Vol. II (2) Florida, rec R. Helm, 105 p., 1910 ; Vol. III : De philosophia lıbri, rec. Paul. Thomas, 218 p., 1908 ترتیب وهی هے جو Alex. Goldbacher کے پہلے نسخے کی ، ویانا ، ۱۸۷٦ : de Platone et eius dogmate پهر ، Asclepius پهر de deo Socratis پهر de mundo مگر ٹامس نے اس میں پیری ارمنیاس کا اضافه بهی کر دیا هے جس کو گولڈ باخر نے ۱۸۵۸ میں ترتیب دیا - ان میں بعض تصانیف موضوع هیں - ملاحظه هو ذیل میں - مکمل انگریزی ترجمے کی اشاعت بان کلاسیکل لائبریری (لندن ۱۹۰۳ء) نے کی - خر زریں کا ترجمه William Adlington (۱۵٦٦) نے کیا جسے بان کلاسیکل لائبریری شائع کر چکی هے - (لندن ، ۱۹۱۵) -

---

۹ - De mundo

۱۰ - De magia یا apologia

۱۱ - Metamorphoses

۱۲ - Golden Ass

عام تنقید — Schwabe, Pauly-Wissowa - (Vol. 3, 236) — 258, 1195).

اعتذار کا متن اور ترجمہ — H. E. Buttler and A. S. Owen : Apulei Apologia, with Introduction and Commentary (247 p., Oxford, 1914). مصنف کا یہ دعوی صحیح نہیں کہ Apologia پر موجودہ زمانے میں کسی نے شرح نہیں لکھی - Apolagia اور Floride کا انگریزی ترجمہ از H. E. Butler (آکس فرڈ، ١٩٠٩) -

اعتذار کی تنقید — Adam Abt: Die Apologie und die antike Zauberei (Religiosgeschichtliche Versuche und Vorarbeiten Vol. 4, 75—345, Giessen, 1908 میں شائع ہوئی ١٩٠٧ Diss بطور Paul Vallette : L'apologie (Thése,248 p., Paris, 1908).

موضوع تحریریں — (1) De mundo کا جوسشائی رسالے بیری کوس مو کا تصرف ہے غالبا معتبر ہونا ثابت نہیں Heinrich Bocker; Studia Apuleiana, 2. De mundo librum falso adhuc Apuleio attributum esse demonstrature (p. 54—92, Berlin, 1897).

(ب) اسکلے بیئس Asclepius یعنی اسکلے پیوس Asclepios اور ہرمیس ٹرس مگسٹوس Hermes Trismegistos کے درمیان ایک مکالمے کا لاطینی متن - نہایت اعلیٰ تنقیدی نسخہ از P. Thomas (١٩٠٨) - تازہ نسخہ طویل شرح کے ساتھ Water Scolt کی Hermetica میں (٣ ج ہیں - آکسفرڈ، ١٩٢٣ اور بعد ; Isis, VIII, 343) -

(ج) De herbaruim virtutibus (medicaminibus) یا Herbarıam از Apuleius Platonicus یا Barbarus کا زمانہ قرن پنجم کے قریب قریب ہے - اس کتاب کا اولین نسخہ ١٣٨٠ کے فوراً بعد ہی روما سے شائع ہو گیا تھا اور اس میں پودوں کی سب سے پہلی مطبوعہ تصاویر شامل تھیں - قرن یازدھم میں اس کا ترجمہ اینگلو سیکسن میں ہوا اور اس کا تعلق Aelfric Grammatiens (ج - د - قرن دھم کا نصف دوم) کے مدرسے سے ہے - اس مخطوط میں (متحف بریطانیہ) متعدد تصویریں ہیں جو متقدم تصاویر سے ماخوذ اور غالباً کراٹواس (ج - د قرن اول ق - م کا نصف اول) تک جا پہنچتی ہیں - یہ اینگلو - سکیسن متن Oswold Cockayne نے اپنی کتاب Leechdoms میں ترتیب دیا (ج - ١، ١٨٣٦١ (Rolls Series —

Herm. Koebert: De Pseudo-Apulei herbarum medicaminibus, (Diss., München, 60 p., تین تختیوں کے ساتھ Baruth, 1888). Hugo Berberich: Das Herbarium Apuled nach einer früh-mttelenglische Fassung hrg. (Anglistische Forschungen, 6, 140 p., Heidelberg, 1932). Pseudo Apulei libellum de medicaminibus herbarum ex codice Lucensi 296 descripsit, prolegomenis auxit Aug. Mancini (Atti d. R. Accad. di scienza, t. 32, 51 p., Lucca, 1903) The herbal of Apuleius Barbarus, from the early twelth century manuscript, formerly in the Abbey of Bury St. Edmunds (M S. Bodley 130). Described by Robert T. Gunther (Roxburghe Club, London, 1925).

Ernst H. F. Meyer: Geschichte der Botanik (Vol. 2; 1165, 316-128).

(د) de remidiis salutaribus جس میں طبی نسخے شامل ھیں - پہلا نسخہ J. Silligı کا مرتب کردہ historia Plini naturalis میں (ج - ٥ - ص XV—XLI - ھا م برگ ، ١٩٨١) -

(•) Physiognomonia — B. Förster کی مرتبہ physiognomonici Scriptores (Vol. II, 3-145, Leipzig, 1893). Fred Maier: De ononymi physiognomonia Apuleio falso adjadicata, (Progr 2 24 p., Bruchsaliæ, 1880). Edm. Keller: Apulei quæ fertur physiognomonia qnando composita sit (Diss., 50 p., Kiel, 1890. کیلر کا فیصلہ یہ ھے کہ اس کتاب کا زمانہ قرن چہارم ھوگا) -

Karl Sudhoff: Die Fragmenta Emmeranensia des Pseudo-Apulei in München und der Leidener Sammelcodex Cod. Voss. lat Q. 9 (Archiv für Geschichte der Medizin, 8, 446-449).

Hosidius Geta's tragedy Medea. A Vergilian cento

لا طینی متن موزون° ترجمے کے ساتھ از Joseph J Mooney - نیز قدیم جادوگری کا ایک خاکہ (٩٢ص - بر منگم ، ١٩١٩) (گیٹا کا زمانہ ، فروغ قرن دوم کا آخر ھے - ٹرٹولین Tertullian نے اس کا ذکر کیا ھے) -

ارے لیئس

مارکس ارے لیئس انٹونی نس (۱۳) - ۱۲۱ میں پیدا ھوا ، روما میں پانونیه (۱۴) میں وفات پائی ، ۱۸۰ بجں - رومی قیصر از ۱۶۱ تا ۱۸۰ ؛ صلحا و حکمائے عالم میں سے ایک - آرے لیئس نے اپنے سوانح حیات میں جو اشارات یا مراقبات (۱۵) قلم بند کئے (یونانی عنوان ' اپنے آپ سے ') ان کا شمار ادبیات عالم کے زریں صحائف میں ھوتا ھے - یه مراقبات رواق فلسفه کی سب سے بڑی یادگار ھیں اور رواقئین کے علمی رویے کے فہم میں ان کا مطالعه از بسکه ضروری - ارے لیئس کے بعد رواقیت کا اثر نہایت تیزی سے گھٹنے لگا - حتیٰ کہ مسیحیت کی بڑھتی ھوئی لہر اسے اپنے ساتھ بہا لے گئی - ھم تسلیم کرتے ھیں بعض رواقی احکام مسیحی تعلیمات کا جزو لاینفک بن گئے - لیکن رواق وحدیت کی تجدید اشپینوزا سے پہلے نہیں ھو سکی -

اولیں سیاح جنہوں نے روما سے چین کا سفر کیا شہنشاہ ''ان طن (۱۶)'' کے وہ سفرا تھے جو براہ سمندر ٹونکن (۱۷) آئے اور پھر خشکی کے راستے دارالسلطنت لو - یانگ پہنچے -

متن — اولین نسخه از Xylander (سیورش ، ۱۵۵۸) - متأخر نسخے از Casaubon (لندن ، ۱۶۴۳) از Thomas Gataker (کیمبرج ، ۱۶۵۲ معه لاطینی ترجمه) از Johann Stich (۲۴۰ ص - لائپ تسگ ، ۱۸۸۲) از Heinrich Schenkl (۱۵۲ ص - آکس فرڈ ، ۱۹۰۸) از J.H. Leopold (لائپ تسگ ، ۱۹۱۳) -

انگریزی ترجمه از Meric Casaubon معه تعلیقات ، ترتیب مکرر از Rouse W. H. D. (لندن ، ۱۹۰۰ - ایم ارے لیئس اور Fronto کا تطابق ص - ۲۰۳ - ۱۸۵) - یونانی متن معه انگریزی ترجمه از C.R. Haines (لوئیب لائبریری ، لندن ، ۱۹۱۶) -

---

۱۳ - Marcus Aurelius Antoninus

۱۴ - Pannonia

۱۵ - Meditations

۱۶ - "An-tun" یعنی انٹنی - مترجم

۱۷ - Tongking

جرمن ترجمہ از F. C. Schneider (برسلاؤ ، ۱۸۴۲ء) - یونانی متن اور فارسی ترجمہ از Hammer - Purgstall (ویانا ، ۱۹۳۱) -

تنقید — E. Renan : Marc-Auréle et la fin do monde asiatique (754 p., Paris, 1882. اھم ھے). Leonard Alston : Stoic and Christian in the Second Centnry (156 p., New Haven, 1921 ; Isis, V, 148).

E.H.F. Meyer : Geschichte der Botanik (t. 2, 166-1 166-176, 1855. Des Marcus Aurelius Verzeichniss steuerpflichtiger Warren).

نومینیوس

نومینیوس (۱۸) - وطن اپامیہ ، واقعہ شام - قرن دوم کے وسطی حصے کے لگ بھگ فروغ پایا - فیثاغوری فلسفی ، نو - افلاطونیوں کا پیشرو - نومینیوس کی کوشش تھی کہ فیثاغورث کی تعلیم کو افلاطون علیٰ ھذا مشرق کے مختلف فلسفوں (عبرانی ، ھندو ، ایرانی اور مصری) سے تطبیق دے -

متن — نومینیوس کے اجزا یوسی سوس کی Praeparatio Evangelica - میں محفوظ ھیں -

تنقید — Johann Friedrich Thedinga: De Numenio philosophico palatonico (71 p., Bonn, 1875). Kenneth Sylvan Guthrie: Numenius the father of Neo-Platonism (Thesis, Columbia, 1914; 219 p., London, 1917).

بار - دیصان (۱۹)

الرھا (۲۰) میں پیدا ھوا - ۱۵۴ء میں آنم (۲۱) واقعہ ارمینیا میں وفات پائی - ۲۲۲ میں - مسیحی فلسفی - آخری ادری° اور پہلا سریانی

Numenios - ۱۸
Bardesanes - ۱۹
Edessa - ۲۰
Anium - ۲۱

ادیب (مترجمین انجیل کے علاوہ) - سریانی شاعری کا آدم - مورخ اور منجم - رسالہ فلکیات میں (مفقود ہے) بار - دیصان نے ثابت کیا ہے کہ دنیا کی کل عمر چھ ہزار برس سے زیادہ نہیں ہوگی - معلوم ہوتا ہے زمانہ کہولت میں کسی وقت اس نے کئی ایک ادری اور منجمانہ نظریات ترک کر دیئے تھے، کیونکہ ۱۹۶ سے کچھ آگے چل کر فلسفی مذکور نے جو مکالمہ (۲۰) تقدیر کے مسئلے میں تصنیف کیا اس میں ادریت کا مطلق سراغ نہیں ملتا - ممکن ہے یہ مکالمہ اس کا اپنا لکھا ہوا نہ ہو، بلکہ اس کے کسی مرید یا متبع کا - اس کا انداز افلاطونی مکالمات کا سا ہے جس میں اصل گفتگو بار - دیصان ہی نے کی ہے اور جو بلاشبہ اس کی تعلیمات کا آئینہ ہے - بار - دیصان کی تحریریں اس لحاظ سے بالخصوص دلچسپ ہیں کہ مانی نے (ج — د قرن سوم کا نصف ثانی) اپنے خیالات بیشتر انہیں سے اخذ کئے -

متن — Bardesanis Syri fragmentem adversus astrologos مرتبہ Alexandri Aphrodisiensis etc., de Fato quae supersunt J. G. Orelli, graece میں (Zürich, 203-219, 1824. - یونانی اور لاطینی).

مختصر متون کا حوالہ F. Nau نے دیا ہے (۱۹۱۰ - ملاحظہ ہو ذیل میں) -

رسالہ تقدیر کا سریانی متن از Wm. Kureton: Spicilerium syriacum (لندن، ۱۸۵۵) - جرمن ترجمہ از Merx (۱۸۶۳) اس کتاب میں جس کا حوالہ ذیل میں دیا گیا ہے - تازہ نسخہ فرانسیسی ترجمے کے ساتھ از F. Nau (۱۸۹۹ - ملاحظہ ہو نیچے) -

تنقید — Adalbert Merx: Bardesanes (131 p., Halle 1893). Adolf Hilgenfeld: Bardesanes, der letzate Gnostiker (Leipzig, 1864). E. Renan: Marc Auréle (Paris 1882) E. Amelineau. Grande

۲۲ - سریانی عنوان: کتاب قوانین ممالک (کتابہ ذ - ناموس ذاثتر واتہ Kéthābhā dhé nāmōsé dh'athraowāthā) بار - دیصان کی رائے میں انسان اپنی فطرت، تقدیر اور ارادے کے زیر اثر زندگی بسر کرتا ہے - تقدیر کا فیصلہ اس طرح ہو جاتا ہے کہ پیدائش کے موقعہ پر ستاروں کا محل کیا تھا - گویا نجوم کا تعلق صرف اس دوسرے عامل یعنی تقدیر یا قسمت کے مطالعہ سے ہے — مصنف

Encycotopédie میں (2¼ col., 1888. کتابیات کے ساتھ). Farancois Nau: Une biographie inédite de Bardesanes, der l'astrologue, tirée de l'histoire de Michel le Grand, patriarche d'Antioche (1126-1199) (20 p., Paris, 1897) : Bardesane l'astorologue (Journal Asiatique, t. 14, p. 12-19, 1899);Les conjoctions des planéts d'aprés Bardesane (ibidem, t. 16, 209-219. 1910): Les liver des lois des pays (Paris 1199) ناؤ کو اصرار ہے کہ بار ۔ دیصان اتنا بڑا ادری نہیں تھا جتنا بڑا منجم اور سائنسدان ۔ اس کا الحاد علمی (سائنس کا نتیجہ) تھا یہی وجہ ہے کہ ہم نے یہاں اس کا ذکر کیا ۔

Rubens Duval : Lalittéraiuae syriaque (3 ed., 235-240, paris, 1907). Felix Haase : Zur bardenischen Gnosis (Texte und Untersuchungen zur Geschichte der altchristlichen Literatur, vol. 4, 98 p., Leipzig, 1910). Fugène de Fave: Gnostiques et gnosticisme. Etude critique des documents du gnostioisme chrétien au lle IIle siècles. (491 p., Paris. 1813: Bibliothèque de l'ècole des hautes étuedes, Sci. relig., 27. ملاحظہ ہو P. Monceaux. Les Gnostiques Journal Les Savante, t. 16, 12-26, 62-82, 140-152, Paris, 1918). مقالہ Ibn Daisān از Cl. Huart, Encyclopaedia of Islam میں (Vol. 2, 370). F. C. Burkitt: The Religion of the Manichees (Cambricge, 1925; Isis VIII, 647).

سیکسٹوس اختباری

سیکس‌ٹوس امپری‌کوس (۲۳) ۔ قرن دوم کے اختتام کے قریب قریب ، یا سوم کے آغاز میں فروغ پایا ۔ مذھب اختبار کا طبیب (لہذا اس کا یہ نام) ۔ متشکک فلسفی ۔ سیکس ٹوس کی تصنیفات فلسفۂ تشکیک کی نہایت مبسوط شہادتیں ھیں ۔ اس نے ایک مختصر سا رسالہ 'پیرونوی خاکے' (۲۴) تین فصلوں میں لکھا اور ایک طویل تر 'تشکیکی شرحین' (۲۵) گیارہ فصلوں میں ۔ موخوا لذکر بالخصوص دلچسپ ہے ، کیونکہ اس سے ان علوم پر روشنی پڑتی ہے جن کا رد مصنف کو مطلوب تھا ، علی ھذا اس

Sextos Empiricos - ۲۳

Pyrrhonian Sketches - ۲۴

Sceptical commentaries - ۲۵

زمانے کے ھمہ گیر مطمح نظر پر ۔ مصنف کی تشکیک سے ایک گونہ اطمینان ھوتا ھے کہ اس نے جانب داری سے کام نہیں لیا ھوگا ۔ یہ رسالہ دو حصوں میں منقسم ھے ۔ حصہ اول (فصول ۵—۱) میں اعتقادی فلسفہ، منطق، طبعیات اور اخلاقیات کی بحث ھے ۔ حصہ دوم میں (۹—٦) علوم کی (قواعد خطابت ، ھندسہ ، حساب ، نجوم اور موسیقی) ۔

متن — یونانی اور لاطینی نسخہ از Henri Estienne (کولون ۔ ١٦٣١) ۔ یونانی اور لاطینی نسخہ از J. a. Fabricius (٣٥٧ ص ، لائپیت سگ ، ١٢١٨ ۔ نسخہ نظر ثانی کے بعد ۔ ٢ ج یں ۔ لائپتسگ ، ١٨٣١ ۔ ١٨٣٠) ۔ محض یونانی متن مرتبہ Emmanuel Bekker (٨١٩ص برلین ، ١٨٤٤) ۔ از Hermam Mutschmann (٢ ج یں ۔ لائپ تسگ ، ١٩١٣ ۔ ١٩١٤) ۔

تنقید — Mary Mills Patrick: Sextus and Greek Scepticism, with a translation of the first book of Pyrrhonic Sketches. (Thesis, Bern; Cambridge, 1899). M. Croiset: Littérature graecque (t. 5. 701-703, 1899). Emil Issel: Quaestiones sextinae et galenianae (Diss., Marbnrg, 1917).

ھسیون یثوئے

ھسیون یثوئے (٢٦) ۔ سال ولادت ١٤٨ ۔ ھسین ۔ تی (٢٧) مشرقی ھان کے آخری شہنشاہ کے دربار میں فروغ پایا ۔ وفات ٢٠٩ میں ھوئی ۔ چینی کن فیوشسی (خلاف طاویت) فلسفی اور مورخ ۔ کتب خانۂ سلطانی کا منصرم ۔ اس نے مغربی (ابتدائی) ھان بادشاھت کی ایک مختصر سی تاریخ تلمند کی 'ھان چی' (٢٨) کے نام سے اور ایک رسالہ حکومت اور اخلاق میں یعنی 'شین ۔ چئین' (٢٩) جس کا شمار بلند ترین کن فیونسی تصنیفات میں ھوتا ھے ۔

H. A. Giles: Biographical Dictionary (316, 1898). L. Wieger la Chine (398, 486, 493 1920); Histoire des croyances religieuses (340-341, 1922).

٢٦ - Hsun [2]Yüeh[4] (4875. 1776)
٢٧ - Hsien[2] -ti[4] (4530, 10924)
٢٨ - Han [1]chi [4](3836, 922)
٢٩ - Shên [1]Chien[4] (9816, 1644)

۴ - رومی اور چینی ریاضیات

رومی ریاضیات کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ اپولائیس پر فصل سوم میں -

هسیو یئوئے

هسیو یئوئے (۱) - قرن دوم کے اختتام یا سوم کی ابتدا میں فروغ پایا - ھان پادشاھت کا چینی ریاضی داں 'شو - شو چی - ای' (۲) کا مصنف جس کی شرح 'چین - لوئین' (۳) (ج - د قرن ششم کا دوسرا نصف) نے کی جو مسائل حساب اور 'شاید سئون - پان' (۴) یعنی گنتارہ حساب° کے اولین بیان پر مشتمل ھے (هسیو یئوئے نے چو - سوان (۵) یعنی گولہ حساب° کا ذکر بھی کیا ھے -

Yoshio Mikami: The Development of Mathematics in China and Japan (p. 43, 44, 57-59, 111, Leipzig, 1913).

۵ - سریانی اور چینی فلکیات

سریانی فلکیات کے لیے ملاحظہ ہو ہمارہ شذرہ بار - دیصان پر، فصل سوم میں -

لیو ھنگ

لیو ھنگ (۱) - متاخر ھان پادشاھت کے ماتحت فروغ پایا، ق - ۱۹۶ میں - چینی ھئیت داں - لیو ھنگ نے اس امر کی تشریح کی کہ خط استوا اور طریق الشمس آپس میں متطابق نہیں، نہ راس سرطان اور جدی متعین اور نہ استوائی سال کا طول ۴/۱ ۳۶۵ یوم - یہ باتیں چینی تقویم

---

۱ - Hsü [2]Yüeh[4] (4748, 13366)

۲ - Shu[4] - shu[4] Chi[4] - i[2] (10075, 10053, 922, 5440)

۳ - Chén-luan

۴ - Suan[4] - P'an[2] (10378, 8620)

۵ - Chu[1] Suan[4] (2549, 10368)

۱ - Liu[2] Hung[2] (7270. 5252)

کی تاریخ میں بڑی اہم ہیں -

L. Wieger: La Chine (108, 352, 1920).

۶ - ھے لے نیکی تاریخی فطرت

مارکلوس متوطن سیڈے کی تحریروں کے لیے مچھلیوں پر اور فلومینوس کی حیوانی زھروں کے متعلق ملاحظہ ہو ہمارے شذرات ان سائنسدانوں پر فصل ھشتم میں -

فزیولوگوس

فزیولوگوس (۱) یعنی مسیحی کنایات کا وہ مجموعہ جو حیوانوں کے عجیب و غریب خصائص پر مبنی تھا اور جسے قرن دوم کے اواخر میں (جسطن شہید کے بعد لیکن ایلئین (۲) سے پہلے) تصنیف، بلکہ ترتیب دیا گیا - ازمنہ متوسطہ میں یہ مجموعہ اس حد تک مقبول تھا کہ اس سے تعجب ہوتا ہے، کیونکہ فزیولوگوس کا ترجمہ یونانی سے اتوبی، ارمنی، سریانی، لاطینی، (قرن پنجم) عربی، قدیم بالائی جرمن (۳)، انگلیسی - سیکسن، آئسستانی، رومانی، سلاوی بلکہ کئی ایک اور زبانوں میں بھی کیا گیا - لیکن اس بحث کا تعلق چونکہ زیر نظر عہد کی بجائے ازمنہ متوسطہ کے عام افکار سے ہے، لہذا ہم اس پر زیادہ تفصیل سے گفتگو کریں گے تو اس باب میں جو ازمنہ متوسطہ کے حیوانی قصص کے لئے مخصوص ہے -

مختلف متن — (غیر مکمل فہرست، مثال کے طور پر) : Gustav Heider: Nach einem Handschrift des XI: Jahrhundertes (45 p., pl. Wien, 1851). Emile Legrand: Poéme ou grec vulgaire (Paris. 1873) Th. Möbius: Icelandic text in Analecta norroena (2d·ed., Leipzig 1877). Eritz Hommel: Aethiopishe Übersetzung (Leipzig, 1877). Verner Dahlerup: Icelandic text (Aarboger for nordisk old-kyndighed, vol. 4: 199-290. 1889). K. Aharnes: Syriac text (Kiel, 1892).

---

۱ - Physiologos یعنی حیوانات کی باتیں — مترجم
۲ - Aelian
۳ - Old High German

Albert Stanburrough Cook: The Old English Elene, Phoenix and Physiologus (New Haven, 1919). Max Goldstaub and Richard Wendriner: Italian text (Halle a. S., 1892). Willam Rose: The Epic of the Beast (London, 1924).

تنقید — Karl Ahrens: Zur Geschichte des Physiologus (Progr., 23 p., ploen, 1885). Friedrich Lauchert: Geschichte des Pysiologus (325 p., Strassburg, 1889). C. Krumbacher: Byzantiniche Literatur (874-877, 1897). Josef Strzygowski: Der Bilderkreis des griechischen Physiologus (138 p., 48 pl., Leipzig, 1829). M. F. Mann: Zur Bidliographie des Physiologus (Mitt. aus dem gesamten Gebiete der englischen Sprach vol. 10, 214-287, 1900). Maxmilian Goldstaub: Der Physiologus und seine Weiterbildung besonders in der lateinishe und in der byzantinischen Litteratur (Philologus, Supp. Bd. 8, 337-404, 1901).

تفصیلی کتابیات کرم باخر Krumbacher میں ملے گی -

۷ - ھے لے نیکی اور رومی جغرافیہ

ہم نے (فصل سوم) کے اس شذرے میں جس کا تعلق مارکس ارےلیئس سے ہے اس رومی سفارت کا ذکر کیا تھا جو ١٦٦ میں ٹونگ کن (تون کن) کے راستے دربار چین میں بھیجی گئی -

پوسانیاس

پوسانیاس (١) - ہیڈرین ، انٹونی نس پیئس (٢) اور مارکس ارےلیئس کے ماتحت فروغ پایا ، یعنی ١١٥ سے ١٨٠ کے درمیان کسی وقت - ولادت غالباً لائیڈیا میں ہوئی ، ماؤنٹ سپائیلس (٣) کے قریب - یونانی سیاح اور ماہرعتائق - پوسانیاس کی 'حالات یونان' (٤) جو دس فصلوں میں مرتب ہوئی در اصل ایک رہنما تھی تعلیمیافتہ سیاحوں کے لیے -

١ - Pausanias
٢ - Antoninus Pius
٣ - Mount Sipylus
٤ - Description of Greece

ق ۱٦۰ اور ق ۱۸۰ کے درمیان لکھی گئی - وہ یونانی تخطیط کے لیے ہمارا بنیادی ماخذ ہے جس سے یونانی ، مصری (ان تصویروں کو شامل کرتے ہوئے جو ناپید ہیں) عام روایات اور توہمات کے متعلق بھی نہایت بیش قیمت معلومات حاصل ہوجاتی ہیں - ''اگر پوسانیاس نہ ہوتا تو یونانی آثار کا معاملہ کم و بیش اس بھول بھلیاں کا تھا جس سے نکلنے کا کوئی راستہ نہ ہو'' (فریزر)(۵)- اس تصنیف میں قدرتی عجائبات کے علاوہ ریشم کے چینی کیڑوں (٦) اور ابریشم پروری کے کچھ بیانات بھی ملتے ہیں (فصل ششم کے آخر میں) -

متن اور ترجمے — الدوسی (۱۵۱٦) - K. God. Siebelis کا نسخہ (۵ ج یں - لائپ تسگ ، ۱۸۲۲ - ۱۸۲۸ Joh.H. Schuburt اور Chv. Walz کا (۳ ج س ، لائپ تسگ ، ۱۸۳۹ - ۱۸۳۸) - تازہ نسخہ از J. H. C. Shubart (۲ ج یں - لائپ نسگ ، ۱۸۵۳ - ۱۸۵۳ کئی بار شائع ہوا) - بہترین نسخے وہ عظیم الشان نسخے ہیں جن کو Huzo Bluemner اور Herm. Hizig نے ترتیب دیا (۲ بڑی ج س - لائپ تسگ ، ۱۸۹٦ - ۱۹۱۰ بکثرت حواشی کے ساتھ) نیز Fried. Spiro کا نسبتاً چھوٹا نسخہ (۳ ج یں - لائپ تسگ ، ۱۹۰۳) -

انگریزی زبان کا ایک ترجمہ J. G. Frazer کے قلم سے شائع ہو چکا ہے ، معہ طویل شرح ، ٦ ج یں - مجلد اول ، ترجمہ ہے سوبارٹ کے متن پر مبنی ، ۱۸۵۴ - مجلدات ۲ - ۵ ، شرح ، مجلد ششم ، اشاریہ اور نقشے - لندن ، ۱۸۹۲ - ترتیب دوم ، ۱۹۰۳) - اس سے کسی قدر کم درجہ ترجمہ از W.H.S. Jones جس کی تکمیل ۲ مجلدات میں ہو گی لوئب کلاسیکل لائبریری کے زیر اہتمام ۱۹۱۸ سے شائع ہو رہا ہے - یہ ترجمہ زیادہ تر اسپیرو کے متن سے کیا گیا ہے -

تنقید-- A. Kalkmann : Pausanias der Perieget. Untersuchungen über seine Schriftstellerei und seine Quellen (303 p., Berlin, 1886). William Gurlitt : über Pausanias (506 p., Graz, 1890). Max Bencker : Anteil der Periegese an der Kunstschriftstellerei der Alten (77 p., München, 1890). Rudolf Heberdey : Die Reisen des Pausanias in Griechenland. (Abdhl. des arch. epigr. Semi-

---

۵ - Frazer

٦ - یونانی میں سیر ، لہذا انگریزی اصطلاح Sericulture — مترجم

nares der Universität Wien, 10, 116 p., Wien, 1894). J. G. Frazer: Pausanias and other Greek Sketches (London, 1900. پوسانیاس پر جو مضمون ص ۱۶۰—۱ میں ہے وہ محض فریزر کے اس مقدمے کی نقل ہے جو اس نے اپنے ترجمے پر لکھا مگر حواشی کے بغیر)
Carl Robert: Pausanias als Schriftsteller (348 p., Berlin, 1909). H. Blümner: Karte von Griechenland zur Zeit des Pausanias sowie in der Gegenwart (Bern. 1911). Sir James George Frazer: Sur les traces de Pausanias (372 p., Paris)

۸ - ہے لے نیکی اور چینی طب

جالینوس

گالے نوس (۱) - پیرگالم میں پیدا ہوا، ۱۲۹ء میں - ۷۰ برس کی عمر میں وفات پائی - بقراط کے بعد ماضی کا طبیب اعظم - جالینوس نے کئی ایک حیوانوں کا اشراح کیا لیکن جسد انسانی کا بہت کم - تشریح، عضویات، جینیات، امراضیات، معالجات اور صیدلیات میں متعدد نئے حقائق کا اکتشاف - وہ کئی ایک عضوی تجربے کر چکا تھا، مثلاً تنفس اور نبض کی میکانیت کی تحقیق اور گردوں اور مخ یا مقدم الدماغ، علی ہذا نخاع کے وظائف کی تعیین مختلف مراتب پر - اس نے تجربتاً ثابت کیا کہ شریانیں خون سے پر رہتی ہیں اور وہ ان میں برابر حرکت کرتا ہے، حتیٰ کہ اگر کوئی چھوٹی سی چھوٹی شریان بھی کاٹ دی جائے تو آدھ گھنٹے کے اندر اندر جسم کا سارا خون بہ جائیگا (۲) - نیز یہ کہ دایاں اذن قلب پورے قلب کی نسبت زیادہ دیر

---

۱ - Galen

۲ - ہاروی Harvey خوب جانتا تھا کہ جالینوس کہاں تک ستائش کا مستحق ہے - یہ امر تعجب انگیز ہے کہ جالینوس قریباً قریباً دوران خون کے اکتشاف تک پہنچ گیا تھا، کم از کم جہاں تک اس کے بڑے بڑے حقائق کا تعلق ہے - ملاحظہ ہو ہاروی کی De motu cordis (۱۶۲۸ — باب ۷ اور جا بجا) — مصنف

لیکن اب تو ثابت ہو چکا ہے کہ دوران خون کا اکتشاف ہاروی نے نہیں کیا، بلکہ مسلمانوں نے - ملاحظہ ہو مقدمہ — مترجم

تک زندہ رھتا ھے - جالینوس نے خوابوں کی ایک نیم عقلی (عضوی) تعبیر بھی کی ھے - اسے ان کی طبی حیثیت کا بھی تھوڑا بہت تصور تھا -

جالینوس کا سب سے بڑا کارنامہ یہ ھے کہ اس نے یونان کی تشریحی اور طبی معلومات ، علی ھذا ان کے عملی پہلو کو ایک واحد اور منظم شکل میں پیش کیا - وہ بڑا یرنویس° ، واضح اور زوردار مصنف تھا - اس نے کوشش کی کہ طب کی بنیادیں عقلی اور تجربی دونوں لحاظ سے مستحکم ھو جائیں - لیکن وہ اس نکتے کو سمجھنے سے قاصر رھا کہ حیاتیات کے میدان میں ھمارا استخراجی منہاج کس درجہ محدود ھے - بایں ھمہ اس نے مشاھدے اور امتحان دونوں میں احتیاط سے کام لیا - پھر یہ اس کے غیر معمولی فضل و تبحر ، اس کی ذھانت اور سہل بیانی اور ادعا و تحکم کا نتیجہ ھے کہ اس کے اقتدار میں قرن شانزدھم تک کوئی فرق نہیں آیا - جالینوس کو غائی° تشریحات پر اصرار تھا - لہذا اس نے ارسطاطالیسی فلسفہ کے حیاتی پہلوؤں کو اور زیادہ قوی شکل میں رائج کر دیا - وہ دنیا کے اکابر طبی فلاسفہ میں سے ھے -

عام نسخے اور ترجمے — پہلا لاطینی نسخہ ، وینس ، ۱۴۹۰ - پہلا یونانی نسخہ پانچ بڑی تقطیع کی جلدوں میں ، الدوسی ھے ، ۱۵۲۰ - تازہ ترین مکمل نسخہ — یونانی متن ، لاطینی ترجمے کے ساتھ وہ ھے جسے Karl Gottlob Kühn نے شائع کیا (۲۰ ج یں - لائپ تسگ (۱۸۲۱ - ۱۸۳۳) اور جو اس کے ترتیب دادہ مجموعے Medicorum graecorum opera quae exstant کی پہلی بیس جلدوں پر مشتمل ھے - بیسویں جلد اشاریے کی ھے Fr. will. Assmann کی تالیف - Scripta minora کی تین جلدیں مرتب ھوچکی ھیں - پہلی Joh. Marquardt ، ۱۸۸۴ ، دوسری Iw. Mueller ۱۸۹۱ اور تیسری ، Georg Helmreich کے ھاتھوں ، ۱۸۹۳ لائپ تسگ - ۱۹۱۴ سے ایک تازہ اور مکمل نسخہ برلین ، کوپن ھاگن اور لائپ تسگ کی اکاڈمیوں کی زیر اہتمام طیار ھو رھا ھے اور Corpus medicorum graecorum کا ایک حصہ متصور ھوگا -

Frid. Reinh. Dietz : Apollonii Citiensis, Stephani, Palladii, Theophili, Meletii, Damascii, Ioannis, aliorum scholia in Hippocratem et Galenum (2 vols., Königsberg, 1833).

عربی ترجموں کے لئے ملاحظہ ہو L. Leclerc : Medicine arabe (t. 1, 242-252, 1876) جالینوسی روایات ـــ باز نطینی ، عربی ـــ یعنی سولہ فصول جالینوس کے لئے (کتاب مذکور ٥٥ــ٣٨) نیز G. Bergsträsser کی Hunain ibn Isḥāq über die syrischen und arabischen Galen - übersetzungen لائپ تسگ ١٩٣٥ - نہایت اہم ہے - جالینوس کی ١٢٩ تصنیفات کا ذکر کیا گیا ہے - M. Meyerhof نے اس کا تجزیہ شرح و بسط سے کیا ہے - آئی سس ٨ ٢٢ء - ٦٨٥ ، ١٩٢٦ میں) -

راقم الحروف یہ معلوم نہیں کرسکا کہ آیا جالینوس کا کوئی مکمل ترجمہ کسی جدید زبان میں بھی موجود ہے یا نہیں - ملاحظہ ہو Charles Singer : Scheme for a complete Translation into English of the Entire Works of Galen (Annals of Medical History, vol. 1, p. 433-434, New York, 1917). Ch. Vr Daremberg : Oeuvres anatomiques, physiologiques, et medicales de Galien (2 vols., Paris, 1854-1857 Robert Ritter von Toply : Anatomische Werkers des Rhuphos und Galenos (Wiesbaden, 1934).

مخطوطات میں ہم صرف مفصلہ ذیل کا ذکر کرینگے - Miniaturen der lateinischen Galenos - Handschrift der Kgl. Bibliothek in Dresden, Db 2-93 in phototyplischer Reproduction. Einleitung und Beschreibung von E. C. van Leersum und W. Martin (Leiden, 1910, Codices graeci et latini photographice depicti. Suppl. VIII) اس مخطوط کے ١١٦ فلیمش تصویرچونº سے جن میں زیادہ تر طبی مباحث کا اظہار کیا گیا ہے اور جو قرن بانزدھم کے آخری زمانے کے ھیں اس عہد کی زندگی کے متعلق نہایت دلچسپ معلومات حاصل ھو جاتی ھیں -

عام اور سوانحیº مطالعہ — W. Crönert : Klaudios Galenoss (Mitt. zur Gesch. d. Medizin und Naturw, 1. p. 3.0, 1902. غیر یونانی (gentile) نام موضوع ہے - کروئے نرث کے نزدیک اس کا اضافہ شاید بطلیموس کی تقلید میں کیا گیا) 1. Bloch : Einführung in das Studium des Galenos. mit einer Galen-Biographie (Berlin. 1908) J. Zimmermann : Material zur Würdigung Galens als Geschichtsschreiber der Medizin, Forscher und Commentator (Diss. 50 p, Berlin, 1902). L. Meunier : Essai sur Galien et

le galênisme (Janus, IX, 270-284, 313-324 1924). J. Ilberg: Aus Galens Praxis. Ein Kulturbild aus der römischen Kaiserzeit (Neue jahrhbücher f. d. Klass. Altertum, vol. 15, 276-312, 1905). Julius Pagel: Galen-forschung im letzten Jahrzehnt (Mitt. zur Gesch. d Medizin, Vol. VI, p., 225-229, 1907). Jul. Wiberg: Galen og den galenske laegevidenskab og laegekunst (243 p., Odense. 1910. In Danish: Galen and the Medical Art and Science; Janus, p. 143, 1911). J. Mewaldt: Galenos (Pauly-Wissowa کی Real Encyclopadia, میں vol. 13, col. 578-591 1910). Theodor Meyer-Steineg: Ein Tag im Leben des Galen (63 p., Jena, 1913; Isis, 11, 204).

جالینوس کے ماخذ ، اس کا اثر — Hsrmann Schoene: De Aristo-xeni ارسےسبوس ھیرونیلو پیری ٹائس libro tertio decimo a Galeno adhibitdo (Diss, 32 p.. Bonn, 1893). Wilh. Westermann: De Hippecratis in Galeni memoria quaestionis (Diss., 50 p, Berlin, 1902). Bachmann. Neugalenismus, ein auf biologischen Anschauungen aufgebaute Krankheits lehre, deren Grundzuge mit der altklassischen Medizin, besonders des Galenus, übereinstimmen (23 p, München, 1907).

نیز ملاحظہ ھو — Janus, Vol. VII, p. 455 459, 1902). Heinrich Heinrichs: Die Überwindung der Autoritat Galens durch Danker der Renaissancezeit (Diss., 50 p, Roma, 1913). Emil Issel: Quaestiones Sextinae et Galenianae (58 p.. Marburg, 1917. میکس‌ٹوس امپری ٹوس کا ذکر کیا گیا ھے ۔ اس زمانے کی ایک موضوع جالینوسی تصنیف میں مگر جالینوسی کی تصنیفات میں نہیں — Justus Niedling: Die mittelalterlichen und fruhneuzeitlichen Kommentare zur Techne des Galenos (Diss., 29 p., Paderborn, 1924; Isis, VII, 181). K. Sudhoff: Eine Liste von Galenschriften aus dem Anfang des 15. Jahrhundertes (Archiv für Geschichte der Medizin, 17, 140, 1925).

مخصوص تنقید: تشریحی اور طبی — E. Gurlt: Ceschichte der Chirurgie (t. 1, 428-474, 1898). Friedric Meyer. Beitrag zur

Therapie des Galen (Diss, 30 p., Berlind 1899). Joh. Lachs: Die Gynäkologie des Golen (Abhdl. zur Gesch. d. medizin, 4) (87 p.. Breslau, 1903). Hans Erich Blaich: Das Wasser bei Galen (34 p., Stuttgert. 1906). Theodor Beck: Dfe galenischen Hirnnerven in moderner Beleuchtung (Archfv für Geschichte der Medizin, Bd. 13, 110-114, 1909). Karl Kassel: Galens Lehre von der Stimme (Zeits. f. Laryngologie, Rhinologie, usw., 1911). Jul Wiberg (دماغ کی تشریح جالینوس اور علی ابن عباس کے نزدیک) Hjaerneana-tomien hos Galen og Ali Abbas (Copenhagen, 1913). Theod. Meyer-Steineg: Studien zur Physiologie des Galenos (Archiv für Geschichte der Medizin, 5. 172-224; 6, 417-48, Leipzig, 1911-1913. اهم هے). John S. Milne. Galen's Khowledge of Muscular Anatcmy (XVIIth Congress of Medicine, Histor. Section, 389—400, London, 1914). K. Sudhefl: Vom Pestsamen Tes Galenos (Mitt. zur Gesch. f. Med., vol 14 p. 227-229, 1915; Isis, 111, 320). Herm. Schöne: ڈرائینو گمناسیون bei Galenos (Hermes, vol. 52, 105-111, 1917; Isis: IV, 132). Friedrich Ulrich. Die anatomische und vivisektorische Technik des Galenas (Diss., 54 p, Werdau i. Sa., 1919: Isis, IV, 377.

خاص تنقید اور متفرقات— Karl Joachim Marquardt: Galeni locus qui est de horologiis verterum emendatus at explicatus (Progr., 11 p., Gotha, 1865). Eric Pernice: Galeni de ponderibus et mensuris testimonia قدیم جویات کے مطالعہ کے لئے اهم 164 p', Bonn, 1888. F. Brenner: (تلخیصی جلد اول کے لئے ملاحظہ هو ص ، ٣٥—٣٧) روح انسانی ، روح نباتی اور روح کوا کب Die Seelenlehre des Galeneos Primitiae Czernoviciensis, p., 65-86, Czernowitz 1909). J. Mewaldt: Galenos über echte und unechte Hippocratica (Hermes, vol. 44, p. 111, 134, Berlin, 1909). Hermann Schöne: Verbesserungen zum Galentext (Sitzungsber, d. preuss. Ak. der Wiss., 15, 94-106, 1924) هم معمولاً ایسی کتابوں کا حواله نہیں دیتے جن کا تعلق محض لسانیات سے هے سوائے ایسی تصنیفات کے جن کی بنا ر اصل علمی متون کی از سر نو تشکیل یا وضاحت هو سکے۔ لیکن جالینوس کو اس وقت تک ٹھیک سمجھنا ناممکن هے جب تک اس کا مطالعه ادبی

نقطۂ نظر سے نہ کیا جائے۔ وہ صاحب علم و فضل تھا ، اثینوی زبان کا ادیب اور لغت نگار ۔ لہذا ہمارے لئے Will. Herbst کی Galeni Pergameni de atticissantium studiis testimonia کا حوالہ دینا ضروری ہے (لائپزگ ، ۱۹۱۱) جو ایک حد تک ۱۹۱۰ میں شائع ہوئی بطور Marburg Diss.) -

الگ الگ متون کے نسخے اور ترجمے اور ان کی تنقید — ہم صرف ان تصنیفات کا حوالہ دیں گے جن کے متعلق کچھ معلومات فراہم ہو سکی ہیں :—

جالینوس کا خود اپنی تصنیفات کا مطالعہ ۔

پیری تائیس تاکسیون تون ایدیون بیبلیون De ordine librorum - Snorum — یونانی متن ، لاطینی ترجمہ اور تعلیقات از Iwan Mueller (ارلانگن ، ۱۸۷۴ - ۲۷ ص - Progr.' - تازہ تنقیدی متن مرتب مذکور کے ہاتھوں Scripta minora - (۲ ، ۸۰—۹۰ ، ۱۸۹۱) -

پیری تون ایدیون بیبلیون De libris propriis — یونانی متن Scripta minora میں مرتبہ I. Mueller - ۲—۱۲۴—۹۱—۱۸۹۱ ۔

طبی فلسفہ اور اخلاقیات

پیری اریسیون توئس ائیسا گومنوس De sectis ad eos qui introdu- cuntur یونانی متن مرتبہ Georg Helmreich بہ عنوان Acta seminarii philologici Erlangensis (Vol. II, 239—310, Erlangen, 1881) نیز اسی مرتب کی Scripta minora (III, 1-32, 1893)

پیری تائس اوستیس ڈیڈاس کالیاس — De optima doctrina جان Joh. Marquardt کی مرتبہ Scripta minora میں (۱ ۹۲—۸۲ ، ۱۸۸۴)۔

اتی ھو ارستوس ایاتروس کائی فلوسوفوس Quod optimus medicus — sit quoque philosophus کی ترتیب دادہ Iw. Mueller Scripta minora میں (۲ ۸—۱ ، ۱۸۹۱)

پروتریپتی کوس اپی تاس تکناس ، — Oratia suasoria ad artes کی مرتب کردہ Joh. Mueller Scripta minora میں (۱ ، — ۱۰۳ ۱۲۹ ، ۱۸۸۴) - Georg Kaibel مرتبہ Protreptici quae supersunt

Adam Rainfurt: Zur Quellenkritik - (٧٢ص - برلین ، ١٨٩٣)
von Galens Protreptikos (Diss., 60 p., Freiburg i. B., 1904)

اٹی ٹائیس تو زوماٹوس کراسے سین اے ٹائیس پسائیکیس ڈناماٹیس -
Quod animi mores corporis temperamenta sequentur ، ہپون ٹائی
I. Mueller— کی مرتب کردہ Scripta minora میں (٢ : ٧٩—٣٢ ،
١٨٩١) -

پیری ٹون ایڈیون اکا سٹو پاتھون کائی ھارٹیماٹون ٹائیس ڈیاگنوسیوس
De propriorum animi cujusque affectuum et vitiorum diagnosi et curatione — Scripta Minora (١ ، ٨١—١ ، ١٨٨٣) میں مرتبہ
Joh. Marquardt : Observationes criticae, in Galeni Joh. Marquardt (46 p., Leipzig, 1870). Otto Hennicke: پیری پسائیکیس پاتھون (Diss., Erlangen, 61 p., Berlin, 1902 وھی عنوان ١. Alessandro Olivieri : Osservazioni sopra un' opera morale di Goleno (Atti. d. R. Accad. di Archeologia, Napoli, i, 2da parte, 26-109, 1910). Wilko De Boer : In Galeni پیری پسائیکیس پاتھون (Diss., 56 p., Marburg, 1911). Robert von der Elst : Traite des passions de l'âme et de ses erreurs (Trad. franc. avec notes, lexique, etd, 144 p., Paris, 1914).

H. Schöne : Eine Streitschrift — پیری ٹائیس ایاٹریکیس امپائی رباس Galen's gegen die empirischen Aerzte (Sitzungsber. d. Kgl. Preuse. Ak. d. Wiss., 1255—1263, Berlin, 190. یہ اس تصنیف کے یونانی متن کی اولین اشاعت ہے جس کا پتہ صرف اس کے لاطینی عنوان "Sermo adversus empiricos medicos" سے چلا) A. Brinkmann : Zu Galens Streitschrift gegen die Empiriker (Rheinisches Museums für Philologie, vol. 59, 317-320, Frankfurt a.M., 1904).

گپوٹو پوسس De Subfiguratione empirica — یونانی متن ناپید ہے - البتہ Nicolas متوطن Regium نے اس کا جو ترجمہ لاطینی زبان میں کیا تھا اسے Max Bonnet نے ترتیب دے دیا ہے (Diss., 80 p, Bonn, 1872)

پیری ٹون ٹایئس ایاٹریکیس میرون — De partibus artis medicativae
Hermann Schöne : Galenus de partibus artis medicativae. Eine

verschollene griechische Schrift in Ubersetzung des 14. Jahrhundertes (39 p., Griefawald, 1991). نکولاس متوطن رے گیم کے لاطینی ترجمے کا متن)

فلسفہ ۔

آی ساگوگی (ایسا غوجی) ڈیالک ٹیکی (مقدمۂ منطق) — Institutio logica, مصنف اس کتاب کا معتبر ہونا ثابت کر چکا ہے Karl Kalbfliesh (Leipzig 1896. Jahrb. f. Klass. Philol., Suppt. 23, 679-708, 1897). میں ۔

پیری اپوڈائکسیوس De Demonstratione — Iw. Mueller : Uber Galens Werk Von wissenschaftlichen Beweis (München, 1895. صرف اجزا دستیاب ہوئے ہیں).

پیری ٹون پارا ٹین لیکسین سوفسماٹون - De captionibus quae per dictionem fiunt مرتبہ Karl Gabler (Diss. 36 p., Rostock, 1903).

اٹی اے پوھوٹے ٹیس ھسوماٹونی — De qualitatibus incorporeis — مرتبہ Joh. Westenberger (۴۸ ص ۔ ماربرگ ، ۱۹۰۶)

بقراطی شرحیں ۔

پیری نوسوس انھروپون De natura hominis commentaria III — Corpus medicorum graecorum Hippocratis (ج ۹ ، ۱ ، لائپٹ سگ ۱۹۱۴) de natura hominis ; Die editus princeps von Galenos in Hippocratis de natura hominis (Sitzungsber. d. Kgl. Preuss d. Wiss., p., 892 -903, 1 pl., 1982. میں Joh. Mewrldt نے ترتیب دیا) ۔

پیری ڈیاٹیس ھوکسیون — De victu acutorum comm. IV — مرتبہ ھیلم رائس Corp. med graec (ج ۹ ، ۱ ، ۱۹۱۴) میں

پیری ڈائیس ھوکراٹوس ڈیاٹیس ابیٹون ھوکسیون نوسی ما ٹون De diaeta Hippocratis in morbis acutis — مرتبہ Westenberger, Joh. corp med. graec میں (ج ۹ - ۱ ۱۹۱۴)

آئس ٹو پروپیٹی کون ھوکراٹیس — Prorrheticum I Comm. III مرتبہ ھرمان ڈیلز Corp. med. graec. میں (ج ۹ ، ۲ ، ۱۹۱۰) :H. Diels

Die handschriftliche Uberlieferung (41 p., Abhand. philoshist Kl., Kgl., Pr. Ak. d. Wiss., Berlin, 1912).

De comate apud Hippoeratem. پیری ٹو پار ھپوکرو ٹاٹی کوماٹوس Joh Meweldt مرتبہ (ج ۹ - ۲ - ۱۹۱۵) میں Corp. med. graec Joh Mewaldt: Eine Fälschung Chartiers in Galens Schrift über das Koma (Sitznnsgber. d. Klg. Preuss. Akad. d. Wiss., p. 256-270 1913. Hermann Schöne: Zu پیری ٹو پار ھپوکراٹیس کوماٹوس Galens Schrift Rheinisches Museum f. Philol., vol. 388-405,1916).

Prognosticum Comm III — آئس ٹو پروگنوس ٹی کون ھوکراٹیس جسے Corp med. graec میں Joh. Heeg نے ترتیب دیا (ج ۹ - ۲ - ۱۹۱۵)

Heramann Schöne: Eine — De articulis. پیری آرتھرون Blattversetzung bei Galen (Rheinische Museum f. Philol. vol 57, 627-629, 1902).

Siegfried Vogt: De Galeni in — De officina medici کاٹ اٹریون libellum commentariis (Diss., 52 p., Marburg, 1910).

De septimanis. Pseudogaleni in Hippoc- — پیری ھیب ڈوماڈون ratis de septimanis commentarium b Hunaino q.f. arabice ver-um ex codice Monacensi primum edidit et germanice vertit Gotthelf Bergstraesser. (Corp. med. graec., XI, 2, 11, Leipzig, 1914. - عربی اور جرمن متن).

G. Helmreich: Handschriftl- — ھپوکراٹوس گلوسون ھکسی گسس iche Verbesserungen zu dem Hippokratesglossar des Glaen (Sitzungsber. d. preuss. Akad. d. Wiss., 197, 214, 1916).

Ernest Wenkebach: Pseudogalenisch Kommentare zu den Epidemien des Hippokrates (Abh. d. Peeuss. Ak. d. Wiss, philos Kl., 62 p. 1917. یہ متن سترویں یا اٹھارویں صدی کا ہے Isis, IV 132): Das prcömium der Kommentare Galens zu dem Epidemien des Hippokrates (ibidem, 55 p., 1918); Eine alexandrinische Buchfede um einen Buchstaben in den hippokratischen Krankengeshichten.

Ein unveröffentliches Galenkapitel (Sitzungsber. d. Preuss. Ak d. Wiss., 241-253, 1920).

تشریح اور عضویات۔

پیری کرائیاس ٹون این انتھروپو سوماٹوس موریون — De usu partium corporis humani libri XVII — مرتبہ Georg Helmreich (۲ ج یں لائپ‌تسک ، ۹–۱۹۰۷)۔ جرمن ترجمہ از نوئیلڈکے (اولڈن برگ ۱۸۹۰)

پیری ٹون اناٹومیکون ھیگ‌کائی‌رسیون — De anatomicis administrationibus libri XV. — فصول ۹ تا ۱۵ صرف عربی میں محفوظ ھیں۔ مارکس سمون نے ان کو عربی میں ترتیب دیا جرمن ترجمے کے ساتھ بعنوان Sieben Bücher Anatomie des Galen (۲ ج یں ، لائپ تسک ، ۱۹۰۶ - مصطلحات کے ایک نہایت عمدہ عربی - یونانی - جرمن فرھنگ کے ساتھ)

پیری ٹون کتھ ھپوکرائین کائی پلاٹونا ڈوگماٹون De Hippocratis et Platonis Placitis Libri IX — جسے Iw. Mueller نے ترتیب دیا لاطینی ترجمہ (۸۳۶ ص - لائپ‌تسک ، ۱۸۷۴) : Karl Kalbfleisch In Galeni de placitis Hippocratis et Platonis libros observationes criticae (Diss., 55p., Berlin, 1892) Maxim. Pohlenz: Quemadmodum Galenus posidonium in libris de placitis Hippocratis et Platonis secutus sit (Diss., Berlin, 44 p., Leipzig, 1898).

پیری ٹون کتھ ھپوکرائین ستوئیکسیون — De elementis secundum Hippocratem — مرتبہ جارج ھلم رائس (ارلانگن ، ۱۸۷۸) Idem. Observationes criticae ...Acta seminarii philologici Erlangensis (Vol. I, p. 19 78, 1878).

پیری کراسیون De temperementis libri III — مرتبہ جارج ھیلم‌رائش (۱۳۲ ص ، لائپ‌تسک ، ۱۹۰۴)

پیری فوسیکون ڈنامیون De facultatibus naturalibus libri III — ج - ھیلم رائس کی ترتیب دادہ Scripta minora (۳ ، ۲۵۳–۱۰۱ ، ۱۸۹۳) میں - Galen on the Natural Faculties, with an English

translation by Arthur John Brock (Loeb Classical Library, London. 1916. - متن وہی ہے جو ہیلم رائش کے مرتب کردہ نسخے کا)

پیری گرائیس اناپونیس De usu respirationis — مرتبہ Rudolph Noll (Diss., 75 p.,Marburg, 1915).

آئی کاٹا فوسین این آرٹریاس ایما پیرائیکس ثائی — An in arteriis natura sanguis continratur. — مرتبہ Friedrich Albrecch (۸۴ ص - ماربرگ ، ۱۹۱۱)

آئی کسون ٹو کاٹاگسٹروس — An animal sit, id quod in utero est— (موضوع ہے) مرتبہ Hermnn Wagner. (ماربرگ ، ۱۹۱۴)

J. Hirchberg : Galen und seine zweite Anotomi des Auges (Berl. Klin. Wochenschr., p., 610-612, 620-623, 1919).

حفظانیات

ہیگائنا De sanitate tuenda libri VI — Otto Hatlich : De Galeni ہیگائنا libri quinti argumento ac dispositione (Diss 59 p., Marburg, 1913).

پیری ارس ٹیس کاٹاس کیوس ٹو سوماٹوس — De optima corporis nosritri nostitutione — Georg Helmreich کی ترتیب دداہ (40 p., Progr., Hof, 1901).

پیری ہوکسیاس De bono habitu — Helmreich کی مرتب کردہ مؤخر الذکر تصنیف کے ساتھ - (ہوف ، ۱۹۰۱) -

پیری ہتھوس (یا پیری ہتھون) De consuetudine — Scripta minora میں (۱۱—۳۱—۹—۱۸۹۱) مرتبہ Iw. Mueller

پوٹیرون ایاٹرکیس ھی گمناسٹکیس اسٹی ٹو ہگائنون — Utrum medicinae sit an gymnastices hygieine — مرتبہ جارج ہلم رائش Scripta minora (۱۱۱ ، ۱۰۰—٦٦ ، ۱۸۱۳) میں

پیری ٹو ڈیاٹیس سمکراس سفائراس گمناسیو De parvae pilae execritio. — Joh. Marquardt, کی مرتب کردہ Scripta minora. میں (۱ ، ۱۹۲-۵۳ ، ۲۸۵۴) - Wilh. Schaefer : De parvae pilae exercitio libello (Diss., 50 p., Bonn, 1908. متن کی ایک نئی ترتیب کے ساتھ)

نظریۂ نبض -

Joh. Gossen — Synopsis de pulsibus سنوپسس پیری سفوگومون De Galeni libro qui سنوپسس پیری سفوگومون inscribtur (33 p., .(1907 Berlin.

غذائیات -

پیری لیپ ٹیونوس ڈیائیس — De victu attenuante پہلا یونانی نسخہ از Kalbfleisch (۷۰ ص - لائپ تسگ ۱۸۹۸) - جرمن ترجمہ F. W. Kobert اور W. Friebjes از Über die safteverdünnende Diät (Abhdl. zur Gesch. d. Medizin, 5, 52 p., Breslau, 1903).

— Die alimentorum facultatibus libri III. پیری ٹروفون ڈنامیوس Hermann Schone: Ein Palimpsestblatt des Galen aus Bobbio (Sitzungsber. d. Kgl. Preuss. Ak. d. Wiss., p. 441-471, 1902). G. Hlemreich: Galen پیری ٹون این ٹائبس ٹروفایئس ڈنامیون 1, 13, (Philologus vol. 63, 310, 1904). Ed. of Book III, ch. 21-41 by G. Helmreich (Progr., 36 p, Ansbach, 1909).

صیدلیہ

پیری کراسیوس کئی ڈنامیوس ٹون اپلون فارماکون — De simplicium medicamentorum temperamentis et facultatibus libri XI — ملاحظہ ہو Hermes (ج ۳۸ - ص ۳۰۳ - ۲۹۲، ۱۹۰۳) میں M. Wellmann

پیری سنتھیوس فارماکون De compositione medicamentorum ٹون کاٹا ٹوبوس secundum genera libri VII (ٹون کاٹا گینی Secundum locos libri X).

پیری سنتھوس تھریاکیس، De theriaca — Rudolf Beer: Galen- اور fragmente im Codex Pal. Vindobonensis. 16. (Wiener Studien, 34, 97—108, 1912. اس مخطوط میں De Compositione medicamentorum کے دو اجزا شامل ھیں De theriaca -

پیری انٹم باؤمینون H. Schöne: — De remidiis parabilibus.

Fragment einer alten Galenhandschrift im Vaitkan (Mitr. zur Gesch. d. Med. u. Naturw., I, 141-143, 1902).

امراضیات ۔

— De causis continentibus — پیری ٹون سونکٹی کون ایٹی اون یونانی میں ناپید ہے ۔ اول اول نکولاس متوطن رےگیئم کے ترجمہ سے کارل کالب فلائشن نے ترتیب دی (م ، ص ۔ مار برگ ، ۱۹۱۴) ۔

— De difficutate respirationes libri III پیری ڈوسپنوئیاس Albrecht Minor. De Galeni پیری ڈوسپنوئیاس (Diss., 63 p., Marburg, 1911).

— De tumoribus præter naturam. پیری ٹون پارا فسین ہوڈ کون جرمن ترجمہ از Paul Ritter بعنوان Uber die Krankhaften Geschwülste (26 p., Klassiker der Medicine, 21, Leipzig, 1913). Paul Richter : Uber die altägyptische Vorlage zu dieser Schrift (Archiv für Geschichte der Medizin, 10, 189-199, 1917).

معالجات ۔

De curandi ratione per — پیری فلیبوٹومیاس تھیراپیوٹی کون venæsectionem — ج ۔ ہیلم رائش کا مختصر شذرہ Mitt. zur Gesch. Medizin (vol. 17, 167-178, 1918). میں

جالینوسی طب کا خلاصہ ۔

(Ars parva) Microtechne نام نہاد ۔ Ars Medica — ٹکنی ایٹریکی جو ایک زمانے میں بڑی مقبول تھی ۔ متن Kühn کے نسخے میں (مجلد اول ۔ ۳۰۵ - ۴۱۲) Arthur Müller-Kypke : Uber die Ars parva (Diss., Berlin, 1893).

متفرقات اور موضوعات ۔

Oeconomica. Theodor Trotz ; Der Inhalt der Dresdener lateinischen Galenhandschrift aus dem Anfange des 15. Jahrhundertes ; Erster Abdruck der "Oeconomica Galenii" (Diss., 14 p., Leipzig, 1921 ; Isis, IV, 398).

Maas Cardini : Galeno e la patomimia (Riv. de storia delle scienze, 513-515, 1918. جالینوسی متن کا ایطالوی ترجمہ Come si possono riconescere i simulatori di malatti).

Hugo Reich : Die pseudogalenischen Schriften de usu farmacorum und de clisteribus et colica (Diss., 8 p., Leipzig, (1921 ; Isis, IV, 576. ان رسائل میں سے دوسرے کا انتساب بالعموم سیویروس Severus سے کیا جاتا ہے - سیوےروس ایاٹروسوفسٹو بیری اینٹرون ھٹونی کلوسٹرون ، سے جسے سب سے پہلے F. Reinhold Dietz نے شائع کیا - Severi de clysteribns liber (Diss., 56 p., Königsberg, 1836)

لیکن اس کا جو نسخہ موجودہ شکل میں ملتا ہے وہ متاخر زمانے کا ہے اور اس کا مصنف سیویروس شاید پندرھویں اور ساتویں صدی کے درمیان کسی وقت گزرا ہے - بایں ہمہ اس امر کا پورا امکان ہے کہ اصل نسخے کا زمانہ اس سے منقدم فرض کرلیا جائے۔ ھم اس کا انتساب اغسطسی عہد کے ایک نامور طبیب سے ویرس (Severus) سے بھی کرسکتے ھیں جس نے زیادہ تر شہرت ایک قداح اور اذنی کی حیثیت سے پائی (ملاحظہ ھو Kind کا مقالہ Pauly Wissowa میں ، سلسلہ دوم ، مجلد دوم ۲۰۱۱ — ۲۰۱۰ ، ۱۹۲۳) —

Ernst Wickersheimer : A Note on liber de medicinis expertis attributed to Galen (Annals of Medical History, vol. 4, 323?7, 1922 ; Bull. soc. histoire médicine, t. 17, 19-27, 1923 ; Isis, V, 537 ; VI, 204).

ارٹائیوس

ارٹائیوس (۳)۔ وطن کپاڈوشیا ۔ زمانہ فروغ آرکی گنیس سے متاخر ، لیکن اسکندر افرودہ سیاسی سے متقدم ، یعنی ۱۲۰ اور ۲۰۰ کے درمیان کسی وقت ۔ مذھب انتقا کا یونانی طبیب جو بڑی حد تک ارواحیت کی طرف مائل تھا اور جس نے جالینوس کے مقابلے میں اگرچہ لکھا بھی کم اور ویسا اثر و رسوخ بھی حاصل نہیں کر سکا ، لیکن جو بقراط کی روح اور عظمت سے نسبتاً زیادہ قریب تھا ۔ اس کے دو رسالے محفوظ ھیں (چار چار مضمونوں پر مشتمل)۔ ایک شدید اور مزمن امراض کے اسباب و علامات، دوسرا ان کے علاج میں ۔ ان کی ترتیب بڑی خوبی سے

ہوئی اور قدرتاً آئی اونوی (یعنی بقراط کی) بولی میں - اس نے آرکی گنیس متوطن اپامیہ (ج - د قرن دوم کا نصف اول) کی تصنیف سے بھی خوب خوب استفادہ کیا - وہ امراض کی تشریح بڑی صحت اور باقاعدگی سے کرتا ہے (مثلاً ذیابیطس کی اولین حالت - ذات الجنب قیحی° ذات الریۂ ، دق معہ نفث الدم ، دمہ ، مختلف استرخائی کیفیات ، کزاز ، صرع ابتدائی کیفیت کے ساتھ ، اختناق الرحم (مردوں میں بھی) نقرس ، استسقا، جذام ، فیل پائی کی) دماغی اور نخاعی استرخا کے درمیان واضح تفریق - ارواحی خیالات کے زیر اثر اس نے امراضیات اورطی° کو بڑی اہمیت دی - اس کا علم العلاج بھی نہایت سادہ ہے - نسخوں کی تجویز میں وہ زیادہ تر طبعی عوامل اور غذائی ہدایات کا لحاظ رکھتا تھا (مثلاً شیر گاو کے استعمال کا) -

متن اور ترجمے — پہلا لاطینی نسخہ (ونس ، ۱۵۵۲) - پہلا یونانی نسخہ پیرس ، ۱۵۵۴)- ایک اور یونانی نسخہ جو لاطینی ترجمے اور شارحین ما سبق کی جنھوں نے ارٹائیوس کی بڑی تعریف کی ہے تعلیقات پر مشتمل تھا Hermann Boerhaave نے شائع کیا (لائیڈن ، ۱۷۳۱ ، ۱۷۳۵) - پہلا جدید نسخہ C. Go- ttle Kühn کی Medicorum graecorum opera میں t. 24) یونانی اور لاطینی ، ۱۰۶۶ ص - لائپ تسگ ، ۱۸۲۸) - مؤخر نسخے از F. Z. Ermerins (۱۸۴۷) - یونانی متن لاطینی ترجمے کے ساتھ از Francis Adams شائع کردہ Sydenham Society (۵۳۰ ص - لندن ، Corpus medicorum graecorum II Aretaeus - (۱۸۵۶ - ۲۰۸ - ص (لائپ تسگ ۱۹۲۳) مرتبہ Carolus Hude

H. Locher : Aratæus aus Cappadocien (Zürich, 1857). - تنقید M. Wellman, Pauly-Wissowa میں (vol. 3, 669-670, 1895). E. Gurlt : Geschichte der Chirurgie (vol. 1. 407-411, 1898). Hans Pohlmeyer : Zahnärztliches bei Rufos, Soranos und Aretaios (Diss., 20 p., Leipzig, 1922).

منوڈوٹوس

منوڈوٹوس (۴) - وطن نکومیڈیہ - زمانہ فروغ شاید ۱۵۰ کے لگ بھگ ہے - یونانی طبیب ، پہلا یا ان اطبا میں سے ایک جنھوں نے

Menodotos - ۴

اول اول اختیاری اور تشکیکی طب کے متضاد خیالات کو باہم دگر تطبیق دینے کی کوشش کی - جالینوس کی ایک تصنیف منوڈوٹوس کے رد میں ہے -

تنقید ــ منوڈوٹوس کے مشاغل کا زمانہ صحیح طور پر متعین نہیں ہو سکا - زوڈھوف Sudhoff نے (Pagels Einführung, p., 86, 1915) اشپرینگل Sprengel کے اتباع میں اس کو قرن اول کے اواخر میں جگہ دی ہے -

Robert Fuchs, Puschmann : Geschichte der Medizin (vol. 1, 414, 1902) میں - Albert Favier : Un médicine grec du 11 siécle. precurseur de la methode experimentale moderene ; Menodote de Nicomedie (387 p., Paris, 1906).

مارکلوس متوطن سیڈے

مارکلوس سی‌ڈیٹس° مارکس (۵) - آرےلئیس شہنشاہ از ۱۶۱ تا ۱۸۰ کے ماتحت فروغ پایا - یونانی طبیب اور ۴۲ فصلوں میں ایک طبی رسالہ کا مصنف جس کا ایک ٹکڑا ذئبیت کے متعلق اور ایک نظم (۱۰۱ بیات) مچھلیوں کے بیان میں ابھی تک محفوظ ہیں - تقریباً ۵۷ مچھلیوں کا ذکر کیا گیا ہے ، طبی نقطۂ نظر سے -

Fed. Morelli : Iatrica de piscibus, græca et latine — متن (Paris, 1591). Medicina ex piscibus, in Joh. Alb. Fabricius (Bibliotheca græca, Hamburg. p. 14-20, 1705). Schneider : Marcelli Sidetæ medici fragmenta (Leipzig, 1888).

E. H. F. Meyer : Ceschichte der Botanik (vol. 2, 161, — تنقید 1855). Robert Fuchs, Puschmann : Geschichte der Medizin میں (vol. 1, 371, 1902).

فلومینوس

فلومینوس (۶) - غالباً جالینوس کا کم عمر معاصر - مذہب انتقا°

° - Marcellos Sidetes یا Marcellos of Side - شہر Side (بمعنی انار - مترجم) پامفیلیا کے ساحل پر واقع تھا ، دریائے ملاس Melas سے قدرے مغرب میں ــ مصنف

۶ - Philumenos

کا یونانی طبیب ۔ مؤلف جس نے ہمیشہ اپنے ماخذ کا حوالا دیا ہے اور جس کی تصنیف سے اری بامیوس (قرن چہارم کا نصف دوم) علی ہذا ای‌ٹیوس (۶) متوطن عمید (۸) (قرن ششم کا نصف اول) نے خوب خوب استفادہ کیا ۔ اس کی اہم ترین کتاب میں جو محفوظ ہے حیوانی زہروں اور ان کے تریاقات کا حال بیان کیا گیا ہے ۔

متن اور ترجمے — Theod. Puschmann : Nachträge zu Alexander Trailianus. Fragmente aus Philumenus und Philagrius (Berliner Stüdian für class. Philologie, V. 2, 189 p., De reumate ventri ; اجزا لاطینی میں ہیں ، یونانی متن ضائع ہو چکا ہے - جرمن ترجمہ موجود ہے Berlin, 1887. De dysenteria reumatica ; De coeliacis : De tenesmo). Philumeni de venenatis animalibus eorumque remediis capita XXXVII ترتیب اول از ماکس ویلمان (۸۰ ص ، لائپت سگ ۱۹۰۸) یہ پہلا موقعہ تھا جب graecorum corpus medicorum کی اشاعت ہوئی)

تنقید - Max Wellmann : Philumenos (Hermes, vol. 43, 373-404 Berlin, 1908. اہم تصنیف ہے - ہم نے فلومےنوس کے سنین اسی سے اخذا کئے - ویل مان کہتا ہے اس نے ق - ۱۸۰ میں فروغ پایا لیکن اس سے پہلے وہ ق - ۲۵۰ کہ چکا ہے - ملاحظہ ہو Puschmann کی Handbuch (ج ۱ ، ص ۳۳۹ ، ۱۹۰۲) Earnest Fr. Kind : Zu Philumenos (Hermes, vol. 44 p. 621-624, 1909. فلومےنوس اور نکا نڈر متوطن کولوفون میں جو مشابہتیں پائی جاتی ہیں ان کو ظاہر کرتے ہوئے) Edm. O. von Lippmann : Ein Vorlaufer des papinschen Dampfstopfes (Chemiker Zeitung, p 1097, 1909. طبع مکرر Lippmann کی Abhandlungen میں t. 11, 201-202. پتن مان کے محولہ بالا نسخوں کی دو عبارتوں ص ، ۲۴ و ۴۶ کے متعلق جس میں حفاظتی صمام کے بغیر ایک پاپن ساخت ہضم آلہ° کا حال بیان کیا گیا ہے) ۔

لیونیڈیس

لیونیڈیس (۹) اسکندری ۔ قرن دوم کے اختتام اور سوم کے آغاز میں فروغ پایا ، روما میں - یونانی جراحی جس کی تصانیف کے صرف چند

---

۶ - Aëtios

۸ - Amida زیادہ صحیح امید ، یعنی دیار بکر — مترجم

۹ - Leonides

اجزا جن کا تعلق بعض مخصوص عملیوں سے ہے کائےلیئس ارےلانیاس ، ای‌ٹیوس اور پال ای‌گی‌نہ (۱۰) میں اقتباساً محفوظ ہیں —

E. Gurlt : Geschichte der. Chirurgie (vol. 1, 486-492, 1898).

مارکلی‌نوس

مارکلی‌نوس (۱۱) - قرن دوم یا اس کے بعد فروغ پایا (۱۲) - یونانی طبیب ، انتفائی المذھب ، لیکن اعتقادی (زیادہ تر ارواحی) رجحانات کے ساتھ - اس کا رسالۂ نبض تاریخی اعتبار سے اہم ہے (۱۳) -

Hermann Schöne : Markellinos, Pulslehre (Festschrift 49. Versammlung deutscher Philologen, 448-472, Basel, 1907. یونانی متن کا تنقیدی نسخہ مقدمے اور حواشی کے ساتھ) -

قرن دوم کے نصف ثانی میں تشریح ، عضویات اور طب در مختلف قسم کے مزید اشارات -

J. D. Rolleston : Lucian and Medicine (Janus, vol. — یونانی 20,80 108, Leyde, 1915 : Isis, IV, 397).

Emmanuel Rosenbaum : Une conference contradicto — یہودی -ire religieuse et scientifique sur l, anatomie et la physiologie des organes génitaux de la femme á l ecole de Rami. fils de Samuel et de Rabbi Yitsaac, fils de Rabbi Yehoudou á la fin du 11e siecle (90 p.; Francfort, 1901. (کئی ایک لحاظ سے دلچسپ ہے مثلاً حیض کے مطالعہ کے لئے)

---

۱۰ - Cælius Aurelanias, Aetios, Paul Aegineta

۱۱ - Marcellinos

۱۲ - وہ بہت سے اطبا کا ذکر کرتا ہے مگر جالینوس کا نہیں کرتا - اس لئے بہت ممکن ہے اس نے طبیب مذکور سے پہلے فروغ پایا ہو ، مگر اس کی زبان بعد کے زمانے کی ہے — مصنف

۱۳ - ملاحظہ ہو ہمارہ تذرہ ہروفی‌لوس پر (قرن سوم ق - م کا نصف اول) - قدیم نباضی کے متعلق ہماری معلومات جالینوس کی تحریروں سے ماخوذ ہیں یا ان سے جن کو جالینوس ، روفس اور سرانوس سے منسوب کیا گیا ہے ، یا مارکلی نوس سے — مصنف

P. Foucart : Rescrit d ' Antonin relatif a la circoncision - رومی
et a son application en Egypte (Journal des Savants, IX: p. 5—14.
1911. زمانہ معلوم نہیں مگر ۱۰۰ سے متقدم) -

E. Wallis Budge : Syrian Anatomy : Pathology, and — سریانی
Therapeutics, or the Book of Medicines (2 vols., Oxford, 1913.)

یہ طویل رسالہ صریحاً اس سلسلہ خطبات کا سریانی ترجمہ ہے جو تشریح بدن انسانی، امراضیات اور معالجات پر دئے گئے تھے اور (جیسا کہ اس نے خود کہا ہے) کسی طبیب کے ھاتھوں جس نے اسکندریہ میں تعلیم پائی یونانی زبان میں مرتب ہوئے - ان خطبات میں تھوڑا بہت دخل ذاتی تجربات کا بھی ہے اور ان کی روح نمایاں طور پر بقراطی ہے - اس کے نسخوں کو دیکھئے تو ورق ایبرس کی یاد تازہ ہوجاتی ہے - ممکن ہے اس تالیف کا زمانہ قرن دوم ہو - لیکن ہو سکتا ہے اس سے بھی متاخر، یعنی قرن چہارم یا اس سے بھی اور آگے - خیال یہ ہے کہ الرھا میں ایک طبی دارالعلوم دوسری صدی ھی میں قائم ہو گیا تھا -

سطور بالا کی تحریر ختم ہوئی تھی کہ ھماری نظر سے سی - بروکل مان کا وہ مبسوط تبصرہ گزرا جو بج Budge کے نسخے پر کیا گیا ہے
Z. D. deutschen morgnl. Ges., vol. 68, 185-203, 1914
بروکل مان نے ثابت کردیا ہے کہ اس متن کا بہترین حصہ جالینوس کی پیری ٹون پیپون تھوٹون ٹوپون کا سرقہ ہے - یہ معلوم ہے کہ سرجیس (Sergios) متوطن رسائنا (Resaina) نے اس کا ترجمہ (قرن ششم کا نصف اول) سریانی میں کیا تھا - ممکن ہے بج کا شائع کردہ متن سرجیس کے ترجمہ سے متاخر ہو، بلکہ اسی سے ماخوذ -

چانگ چنگ - چنگ

چانگ چنگ - چنگ (۱۴) - دوسرا نام چانگ چی، یا چی چنگ - چنگ (۱۵) - مولد نان - یانگ، واقعہ ھونان (۱۶) یا تساؤ - یانگ - هسین

۱۴ - Chang[1] Chung[4] - Ching[3] (416, 2876, 2143)
۱۵ - Chi Chung - ching اور Chang[1] Chi[1] (416, 787)
۱۶ - Nan[2] - Yang[2] (8128, 12883), Horan

واقعہ ھوے (۱۷) - قرن دوم کے آخر میں فروغ پایا - چینی طبیب - اپنے زما. ' کا طبیب اعظم - چانگ کے رسالۂ غذائیات (۱۸) 'چن کوئی یئو ھان یاؤ لیوہ فانگ لیون' میں بہت سے پودوں کا ذکر آیا ہے - اس نے ایک رسالہ حمیات میں بھی لکھا 'شانگ - ھان - لیون (۱۹) ' جو مشرق اقصیٰ میں ویسا ھی مقبول رھا جیسے جالینوس کی تصنیفات مغرب میں - وہ ۱۰ 'چیوان' (۲۰) میں منقسم تھا - پہلا چیوان نبض کے بیان میں ہے ، دوسرے حمیات اور ان کے لئے مناسب نسخوں کی بحث میں - مذکورہ بالا رسائل کا شمار چین کی ان طبی تصنیفات میں ھوتا ہے جو اول اول جاپان پہنچیں اور جاپانی زبان میں ان کے لئے علی الترتیب 'کن کی' اور 'شو کن رون (۲۱) ' کے نام تجویز کئے گئے - دوسری چینی تصانیف جن پر شروع شروع میں جاپانی طب کی بنا رکھی گئی 'سو - ون' ہے 'لنگ چوچنگ' جو سہنشاہ زرد (ھوانگ تی) سے منسوب کی جاتی ہے اور نان - چنگ (۲۲) جن سے ھم قرن پنجم اور قرن چہارم ق - م کے نصف اول میں چینی طب کے شذرات میں بحث کر آئے ھیں - یہاں صرف اتنا اور عرض کردینا کافی ھوگا کہ جاپانی زبان میں ان تصنیفات کو علی الترتیب 'سو مون ، رائی سوئی ، اور 'نان - کیو' (۲۳) سے موسوم کیا جاتا ہے -

متن — 'چن کوی' کا متن جو فی زمانہ دستیاب ھوتی ہے غالباً اصل سے بے حد مختلف ہے - نسخوں میں قدرتاً بہت سے الحاقات اور اضافے کیے

---

۱۷ - Hupeh (11623. 12883, 4545) Tsao[3] - Yang[2] - Lsien[1]

۱۸ - Chin[1] Kuei[4] yü[1] han[2] yao[4] tuch[1] fang[1] lun[1] (2032, 6465, 13630, 3812, 12889, 7565, 3435, 7475,)

۱۹ - Shang[1] - han[2] - lun[4] (9742, 3825 7475)
مختصراً چن کوئی یاؤ لیوہ Chin kuei yao lüch یا محض چن کوئی
Chin Kuei — مصنف

۲۰ - Chüan

۲۱ - Sho - Kan - rou اور Kin - Ki

۲۲ - Su[4] - wên[4] (استفسارات طب داخلی) Ling[2] cho[4] - ching[1] (عالیہ مدار عجیب) اور Nan[2]-Ching[1] (عالیہ دشواری) -

۲۳ - So - mon, Rei - Sui, Nan - Kyō

گئے ھیں - اولین شرح وانگ شو - ھو (2493, 10039, 3945) Waug[2] - ho[2]
Shu[2] کی ھے -

شاگ - ھان - لیون کے متعدد چینی اور جاپانی نسخے موجو ھیں -

شرح — E. Bretschneider: Botanicon sinicum (part I, 41, Shanghai. 1882). Puschmann: Geschichte der Medizin (Bd. i, 38, 190?, B. Scheube). M. Curant: Catalogue des livres chinois de la Bibliothéque Nationale (t. 2, 81-83, 109, 1910). Berthold Laufer: Sino Iranica, 205, 1919 (Isis, III, 301). F. Huebotter: Guide (16-18, Kumamoto, 1924; Isis, VII, 259).

۹ - ھے لے نیکی ، رومی اور چینی تاریخ نگاری

ٹاٹین اور پوسانیاس کی تصانیف کے لیے ملاحظہ ھو ھمارے شذرات علمائے مذکور پر فصل دوم و ھفتم میں -

آپیئن

آپیانوس (۱) - اسکندریہ میں پیدا ھوا ، قرن اول کے اختتام کے لگ بھگ - مارکس ارےلئیس کے ابتدائی عہد حکومت ، یعنی ۱۶۱ سے اور آگے - روما میں فروغ پایا - رومی مورخ - ۱۶۰ کے قریب اس نے ابتدا سے لےکر ٹراجن کے عہد حکومت تک (۱۱۷) روما کی ایک تاریخ یونانی زبان میں قلم بند کی ، ۲۴ فصلوں میں جس کے مباحث سنین کی بجائے نسلوں کے حوالے سے ترتیب دیئے گئے ھیں -

متن — جزوی لاطینی نسخے (وینس ، ۱۴۷۲ وغیرہ) - یونانی نسخہ اولیٰ از Charles اور Robert Estienne (پیرس ، ۱۵۵۱) - Joh. Schweighaeuser کی Greek and Latin texts (۳ ج یں - لائپ تسگ ، ۱۷۹۵ — ۱۷۸۵) تازہ اجزا جن کا انکشاف اور ترتیب Angelo Mai نے Scriptorum Veterum nova collectiot, 2, میں کی - تازہ نسخہ جس میں یہ روما ۱۸۲۵ اجزا بھی شامل ھیں (پیرس ، دیدد ، ۱۸۴۰) - یونانی متن از Em. Bekker (۲ ج یں - لائپ‌تسگ ، ۱۸۵۳ - ۱۸۵۲) - از Ludwig Mendelssohn (۲ ج یں - لائپ تسگ ، ۱۸۸۱ - ۱۸۷۹) -

---

۱ - Appian

یونانی متن معہ انگریزی ترجمہ از Horace White (لوئب لائبریری) ۴ ج ہیں ، لندن ، ۱۹۱۳ - ۱۹۱۲) -

تنقید — M. Croiset: Littérature grecque (t. 5, 672 - 678, 1899). Antonio Oddo: Gl'hypomnemata historika di Strabone, come fonte di appiano (Rassegne di antichita classica. 41 p, 1900).

گیلیئس

اولسگیلیئس (۲) - ۱۳۰ کے قریب پیدا ھوا - ۱۸۰ میں فوت ھو گیا - رومی فاضل جس نے قریباً قریباً تیس برس کی عمر میں ایک بڑا فاضلانہ نثر نامہ "شب ھائے اثینیہ" (۳) کے عنوان سے تصنیف کیا اور اس میں بڑی لفاظی سے کام لیا - یہ بیس فصلوں پر مشتمل تھا اور معلومات سے پر - لیکن اس مجموعے کی اصل قدر و قیمت کی وجہ یہ ہے کہ اس میں بعض ضائع شدہ تصنیفات کے اجزا بھی محفوظ ھیں -

متن — نسخہ اول ، روما ، ۱۴۶۹ Theod. (Gaza) کے اشتراک عمل سے) نسخہ از Martin Hertz ۲ ج س - برلن ۱۸۸۵ — ۱۸۸۳ Supplementum apparatus Gelliani) مصنف مذکور کے قلم سے - (Supp. Bd 21. 1-48, 1894. ، میں Jahrb. fur classhce Philologie. نسخہ از Hertz جس کی نظر ثانی Carl Hosius نے کی ۲ ج س - لائپ‌نسگ - ۱۹۰۳

Attic Nights ترجمہ از William Beioe. 3 Vols. London, 1795.

تنقید -- J. W. Beck: Stedia gelliana et pliniana 55 p., Jahrb f. class. Philol., Sup. Bd, 19, 1892). Sandys: History of Classical Scholarship (Vol. 1[3], 1921, 210-213). Mousson Lanauze : La médicine dans Aulu - Gelle (Paris medical, 7 oct. 1922, 9 13). Max Neubburger: De Medizin in den Noctes atticae (Archivio di storis della scienza, 6, 1-17, 1925).

فلسفی ھسیون یئوئے نے جس کا ذکر فصل سوم میں آچکا ہے ابتدائی ھان بادشاھت کی ایک مختصر سی تاریخ قلمبند کی -

---

۲ - Aulus Gellius

۳ - Noctes Atticae

۱۰ - رومی قانون

گایئس (۱)

هیڈرین اور کموڈس (۲) کے ماتحت فروغ پایا لہذا کم از کم ۱۳۸ سے ۱۸۰ تک - اکابر رومی فقہا میں سے ایک - والین ٹائیز کے قانون نظائر (۳) کے مطابق گایئس کا شمار پانچ اساسی فقہا میں ہوتا ہے (۴) - 'ڈائی جسٹ' (۵) کی تالیف میں اس کی تحریروں سے بے حد استفادہ کیا گیا - اس کی سب سے بڑی تصنیف 'ادارات' (۶) رومی قانون کا ایک ابتدائی رسالہ ہے ، ۴ فصلوں میں (۷) اور باعتبار خوبی آج تک بے مثل - جسطنطین (۸) کا مجموعہ 'ادارات' ھی پر مبنی تھا - ادارات میں تاریخی معلومات بھی پائی جاتی ھیں - لہذا یوں بھی اسے بڑی قدر و قیمت حاصل ہے -

متن — 'ادارات' کا استعمال شاید جسطنطین کے زمانے تک ایک کتاب کے طور پر ہوتا رھا - بایں همه ان کا انکشاف ۱۸۱۶ میں ہو B. G. Niebuhr کے ہاتھوں ویرونہ کے ایک محکوک میں - Gai Coder escriptns in bibliotheca capitnioria eccıesiae cethedralıs Veronensis ura et stndis eiusden brbliotlaeca custodıs photetyıce expreseus (لائپ تسگ ، ۱۹۰۹ — قرن پنجم کا ایک خطوط) -

---

۱ - Gaius

۲ - Commodus — مترجم

۳ - Valentinan Law of Citations

۴ - باقی چار ھیں: پاپی‌نیئن Papinian ، پولس Paulus ، الپئین Ulpian اور مڈیس‌ٹئین Modestian (ان سب کا زمانہ قرن اول ہے) - سر هنری میز Sir Henry Maine کے نزدیک گائئس کی سند ان سب میں برتر ہے - قانون قدیم (Ancient Law, 1861) - ڈائی جیسٹ میں گایئس سے ۵۳۵ اقتباسات لئے گئے ھیں — مصنف

۵ - Digest یعنی مجموعہ قوانین — مترجم

۶ - Institutes

۷ - (۱) اشخاص ، (۲) اشیا ، وصایا ، (۳) وراثت ریاستوں کے مابین ، معاهدات ، (۴) افعال اور ان کی شکل — مصنف

۸ - Justinian

پہلا نسخہ از I.F.L. Goeschen ۱۸۲۰ میں - Paul Krueger اور Wilhelm Studemund کا نسخہ (برلین ، ۱۸۷۷ - ترتیب پنجم ، ۲۷۵ ص ۱۹۰۵) - از Emil Seckel وغیرہ (ترتیب دوم ، ۳۰۱ ص - لائپتسگ ، ۱۹۰۸) - از Ferdinand Kniep (۳۹۹ص - ژینا (Jena) ۱۹۱۱) -

James Muihread: The Institutes of Gaius and Rules of Ulpian. With translation, Notes and Alphabetical Dfgest (654 p, Edinburgh, 1880). Latin and English texts dy Edward Poste (آکسفرڈ ، ۱۸۷۱ - معہ شرع - ترتیب سوم ، ۱۸۹۰ ترتیب چہارم ، ۵۲۳ص - ۱۹۰۴)

تنقید — Sir Henry Maine: Early History of Institutions (۱۸۸۸ باب نہم) ملاحظہ ہوں رومی قانون کی تاریخیں -

Théodore Reinach: Un code fiscal de l'Egypte romaine: le gnomon de l'Idiologuse (Nouv. revue hist. du droit, 583 - 636, 1919; 5-136 1920 برلن کے ایک اہم ورق کے متعلق جس کا زمانہ ۱۶۱ کے الگ بھگ ہے اور جسے سب سے پہلے W. Schubert نے سائع کیا - برلن ۱۹۱۹ آئیسس ۵ : ۲۹۴)

۱۱ - یونانی لسانیات

پوسانیاس اٹی کسٹا

پوسانیاس اٹےکی (۱) - انٹونی‌نس پیئس اور غالبا مارکس آریےلئیس کے ماتحت فروغ پایا - یعنی ۱۳۸ اور ۱۸۰ کے درمیان کسی وقت - یونانی لغت نگار جس نے تقریباً اپنی ھی بڑی ایک لغت تالیف کی جتنی اے لیوس ڈیونے سیوس (ج - د قرن دوم کا نصف اول) نے ، لیکن نسبتاً بہت تھوڑی مثالوں کے ساتھ -

متن — Ern. Schwalbe: Aelii Dionysii et pausaniae atticistarum fragmenta coll. (290 p, Leipzig, 1890).

تنقید — Heinrich Heyden: Quaestiones de Aelio Dionysio et Pausania atticistsis etymologici magni fontibus in Leipziger Studien

۱ - Pausanias Atticista اےٹیکی ، یعنی اٹیکا (علاقہ ائینیہ) کا باشندہ — مترجم

(Vol. 8, 171-264, 1885). Sandys: History of Classical Scholarship (Vol. 1³, 323, 1821).

هروڈین

ای لیوس هروڈین (٣) - عرف صناع (٤) - روما میں فروغ پایا ، مارکس آرےلیس کے ماتحت - اپولونیوس ڈیس‌کلوس کا بیٹا (ج-د قرن دوم کا پہلا نصف) - یونانی لغت داں جس نے موکدات ، مقادیر ، تنفسات (٥) اور مدغمات° کے متعلق ایک کتاب ٢٠٥ فصلوں میں تصنیف کی - نیز بعض دوسرے قواعدی مباحث اور ا.لائیات° میں - اس کا رسالہ الفاظ غریبہ (٦) آج تک محفوظ ہے -

ہروڈین سے بعض اور تصنیفات بھی منسوب کی جاتی ہیں۔ ان میں ایک رسالہ اعداد کے متعلق ہے جس میں نام نہاد 'ہروڈوی' علامات کا حال بیان کیا گیا ہے - مگر ان علامتوں کو اعداد ٹھہرانا غلط فہمی کا باعث ہوگا، کیونکہ ٹھیک ٹھیک دیکھا جاے تو یہ اعداد نہیں بلکہ عددی الفاظ° کے اولین حروف ہیں جو قوانین سولن کے متن میں بھی استعمال ہوئے اور جن کی بعض مثالیں ٤٥٤ سے لےکر تقریباً ٩٥ ق-م تک اے ٹیکی کتبات میں ملیں گی - یونانی زبان کے عام ابجدی اعداد° کا زمانہ کسی قدر موخر ہے اور ان کے استعمال کی اولین مثال جس کا اب تک پتہ چل سکا ٤٥٠ ق-م کا ایک ہالی کارنسی کتبہ ہے -

متن — اےبٹومی ٹایئس کتھولےکیس پروسوڈیاس ہروڈیاس rce Schmidt Manr (زبنا ، ١٨٦٠) - مرتبہ August Lenz (٢ ج یں - لائپتسگ ، ١٨٧٠—١٨٧٦) - پیری ارتھمون Henri Estienne کی Thesaurus linguae graecae میں ضمیمۂ طبع ہو چکی ہے (٨ ٣٤٥ - نسخہ دیہو) -

تنقید — (Vol. 15, میں Pauly-Wissowa کا مقالہ H. Schu'tz 955-073, 1912). Sandy: History of Classical Scholarship (Vol. 1³, 321, 1821). Sir Thomas Heath: History of Greek Mathematics (Vol. 1, 30, 1991).

---

٣ - Aelios Herodian
٤ - ٹک نی کوس
٥ - کاتھولی‌کی بروسوڈ
٦ - پیری منیروس لکسیوس

فرینی کوس

فرینی کوس (۴) - بی‌تھینیا میں فروغ پایا ؟ مارکس اریے لیئس اور کموڈس کے ماتحت ، یعنی ۱۶۱ اور ۱۹۲ کے درمیان کسی وقت - یونانی لغت نگار - اٹیکی الفاظ کی ایک طویل لغت کی تالیف ۳۷ فصلوں میں - یہ لغت 'مخزن خطابت' کے نام سے مشہور ہے اور ایک حد تک ائے لیوس ڈیونے سیوس پر مبنی - فرینی کوس نے اس طرح کا ایک مختصر رسالہ بھی لکھا تھا ، بہ عنوان ایٹی کسٹ -

متن — Imm. Bekker. Anecdote graeca (t. I, 1-74, 1814). پہلا نسخہ Atticist کا (روما ، ۱۵۱۷) - متاخر نسخہ از W.G. Pauw (اٹریشٹ Utrecht ۱۷۳۹) - از G.A. Lobeek (لائپ‌تسگ ، ۱۸۲۰) از W.G. Rutherfond (لندن ، ۱۸۸۱) -

تنقید — Moritz Naechster: De pollucis et Phrynici controversiis (Diss., Leipzig, 1908). Joh. Von Borries: Phrynici sophystae praeparatio sophistica (Diss., Strassburg, 1911). Sandys: History of Classical Scholarship (Vol. 1³, 323, 1821).

پولکس

جولیس پولکس (۵) - وطن نوکراٹس (۶) ، مصر — اثینیہ میں فروغ پایا ، کموڈس کے ماتحت - انتقال ۵۸ برس کی عمر میں ہوا یعنی ۱۹۳ سے پہلے - یونانی لغت نگار جس نے ۱۷۷ سے قبل اٹیکوی الفاظ اور محاوروں کا ایک مبحث وار مجموعہ ۱۰ فصلوں میں تالیف کیا ، مگر جسے محض فرہنگ قرار دینا غیر مناسب ہوگا کیونکہ اس کا درجہ فرہنگ سے اونچا ہے گو ایک جامع الحیثیت قاموس سے کم -

متن — ھرمینیو ماٹا کاٹی کاتھے مرینی ھوملیا — publiée pour la première fois d'aprés les Mss. de Mountpellier et Paris par A. Boucherie (Notices et extraites, t. 23, (2), 277-494, 1872).

---

۴ - Phrynichos

۵ - Julias Pollux یونانی میں ایولیوس پولے ڈیوکیس -

۶ - Naucratis ملاحظہ ہو فہرست اسما — مترجم

Onomasticon (وینس ، ١٥٠٣ - فلورینس ، ١٥٢٠ - بالے ، ١٥٣٦) - یونانی اور لاطینی نسخہ از Tib. Hemsterhuis اور J.H. Lederlin (٦٨٣ ص - امسٹردم ، ١٧٠٦) ، از Guil. Dindorf (٥ ج یں - لائپتسگ ، ١٨٢٣) از Imm. Bekker (برلین ، ١٨٤٦) - از Erich Bethe (لائپتسگ ١٩٠٠) -

تنقید — Reihnhold Michaelis: Quae ratio intercedit inter Julii Pollucis Onomsticon ert Aristotelis de republica atheniensium (Progr., 12 p., Berlin, 1902). Sandys: History of Classical Scholarship (Vol. 1[3], 327, 1921).

سترواں باب

عصر اسکندر افرودیسیاسی

(قرن سوم کا پہلا نصف)

۱ - علمی تحقیقات کی مختصر کیفیت قرن سوم کے پہلے نصف میں ، ۲ - دینی پس منظر ، ۳ - ھے لےنیکی اور چینی فلسفہ ، ۴ - چینی اور ھے لےنیکی ریاضیات ، ۵ - ھے لےنیکی ، رومی ، چینی اور یہودی فلکیات ، ۶ - ھے لےنیکی اور رومی تاریخ فطرت ، ۷ - رومی اور چینی جغرافیہ ، ۸ - ھے لےنیکی ، رومی ، ھندو ، چینی اور یہودی طب ، ۹ - ھے لےنیکی تاریخ نگاری ، ۱۰ - رومی اور یہودی قانون -

۱ - علمی تحقیقات کی مختصر کیفیت قرن سوم کے پہلے نصف میں

۱ - ہم نے اس باب کا انتساب اسکندر افرودیسیاسی سے کیا ہے جو بلا خوف تردید عہد پیش نظر میں علم و حکمت کا سب سے بڑا مفکر تھا - البتہ یہاں اس امر کا لحاظ رکھ لینا چاہئے کہ جہاں تک ہماری معلومات کا تعلق ہے فاضل مذکور نے اس صدی کے بالکل شروع میں فروغ پایا - گویا سنہی اعتبار سے دیکھا جائے تو قرن سوم کے نصف اول کو اریگن کا عہد ٹھرانا زیادہ مناسب ہوتا اس لئے کہ اس کا انتقال ۲۵۴ میں ہوا - وہ بہت بڑا انسان تھا ، اسکندر سے بڑا نہیں تو کم از کم اس کا ہم مرتبہ اور یونانی فلسفہ میں مستغرق - لیکن اس کی حیثیت مقدماً ایک الٰہیات داں کی ہے - بر عکس اس کے اسکندر نے ارسطاطالیسی روایت جاری رکھی -

۲ - دینی پس منظر — بدھ مت کی وہ زیر دست تبدیلی جس کی طرف اشوا گھوش کا ذکر کرتے ہوئے ہم نے باب پانز دھم میں اشارہ کیا تھا

برابر جاری رهی حتیٰ کہ قرن سوم کا آغاز هوا تو اس کا سلسلہ اور آ
بڑھ چکا تھا ۔ ناگارجن کی انفائیت' اس کا سب سے بڑا کارنامہ ہے
معلوم هوتا ہے وہ بڑا عالم و فاضل اور ایک بدیع الخیال مفکر تھا
طب اور کیمیا گری میں اس سے متعدد رسائل منسوب هیں ۔

فصل سوم میں هم هپولےٹوس ولی کا ذکر کرینگے جس
یہ طرز استدلال اختیار کرتے هوئے کہ مسیحی الحادات کی وجہ
یونانی فلسفہ اور توهمات ، نہ کہ عیسائی عقائد ان کا ایک رد لکھنے
کوشش کی ۔ اس عہد کا سب سے بڑا الٰہیات داں آریگن ہے ۔
ایک همہ گیر ذهن لے کر آیا تھا اور اس نے یونانی فلسفہ ، علماء
کتب مقدسہ کا بغائر مطالعہ کرتے هوئے مسیحی الٰہیات کو پ
مرتبہ ایک باقاعدہ اور مرتب شکل میں پیش کیا ۔ انجیل کا اول
متعدداللغتہ نسخہ یعنی نام نہاد ' هیکساپلا ' بھی اری گن هی
ترتیب دیا تھا ۔ ۲۴۸ میں اس نے کیلسوس کے خلاف وثنیت
ایک تردید قلمبند کی ۔

اس اثنا میں یهودی الٰہیات کا نشو و نما بھی جاری تھا ۔ ابا اری
(''رب'') نے سورا اور مار سموئیل نے نہاردیہ کی اکادمی قائم کی ج
آگے چل کر اسرائیل کے دو سب سے بڑے ذهنی مرکز ثابت هو
اور جن کی بدولت ارض بابل نے فلسطین کی رهنمائی سے نجات حاصل
کی ۔ بابلی تالمود میں ان دونوں علماء کی سرگرمیوں کے بہت کافی شواهد
ملتے هیں ۔

۳ ۔ ہےلےنیکی اور چینی فلسفہ ۔ دیو جانس لائیرٹیوس پہلا شخص
ہے جس نے یونانی مذاهب فلسفہ کی ایک تاریخ مرتب کی ۔ اسکند
افرودیسیاسی ۱۹۸ اور ۲۱۱ کے درمیان کسی وقت رائیس لائی کی
ارسطو کا سب سے بڑا شارح ہے ، شارح اعلیٰ ۔ اس نے کوشش کی ک
مشائی تعلیمات کو حتی الوسع رواقی اور نوافلاطونی آمیزشوں سے
پاک رکھے ۔ معلوم هوتا ہے فاضل مذکور سے جو اثر سریانی او
عربی ذرائع کی بدولت ازمنہ متوسطہ پر مترتب هوا اس کا ابھی ٹھیک
ٹھیک اندازہ نہیں هوسکا ۔ فلوسٹراٹوس نے ابولوینوس متوطن طیان
کے حالات زندگی پر قلم اٹھایا (۱۷ سے قبل) ۔ نیز کئی ایک سوفسطائیوا

کی سوانح حیات تصنیف کیں - امونیوس یعنی فلوطین کے استاد کو اکثر نو - افلاطونیت کا بانی ٹھرایا جاتا ہے - ازمنۂ قدیمہ کے سحر و ساحری اور توھمات کے مطالعہ میں یونان کی تاریخ فلسفہ کا وہ خاکہ ایک بیش قیمت سرچشمہ ہے جسے ھپولےٹوس ولی نے مسیحی الحادات کے رد میں ضمناً پیش کیا -

لیوشاؤ نے ''عالیہ فرزندانہ نیکوکاری'' ترتیب دی اور ایک رسالہ بشریات میں تصنیف کیا -

٤ - چینی اور ہے لے نیکی ریاضیات — سن تسو کا زمانہ اگرچہ مشکوک ہے لیکن بہت ممکن ہے وہ قرن سوم کے شروع میں گزرا ہو - اس کے رسالۂ حساب میں درجۂ اول کی غیر مقطع مساوات کا حل موجود ہے -

یہ امر بھی خلاف قیاس نہیں کہ ھرون اسکندری نے شاید اسی زمانے میں فروغ پایا - مؤرخ سیکس‌ٹوس جولیوس افریکانوس کی کتاب 'منقش پیٹیاں' بھی اس وقت کی ریاضی میں تھوڑی بہت معلومات پر مشتمل ہے رومی فقہا کی تصنیفات میں بھی ریاضیات کے نقطۂ نظر سے بعض دلچسپ باتیں ملیں گی - بالخصوص الپیئن کا وہ قول جس میں زندگی کی اغلب مدت کا ذکر کیا گیا ہے -

٥ - ہے لے نیکی ' رومی ' چینی اور یہودی فلکیات — اکے لیس ٹاٹیوس نے اراٹوس کی 'مظاھر' کی ایک شرح لکھی - سیکس‌ٹوس جولیوس افریکانوس کی سینیات میں تقویم کے متعلق چند معلومات ملیں گی - ٢٣٨ میں سن سورئیس رومی نے ایک رسالہ نجوم میں لکھا جو خاصا اھم تھا -

لو چی نے جس کا انتقال ٢٢٠ سے پہلے ھوگیا تھا ایک سماوی کرہ تیار کیا -

مار شموئیل نے یہودی تقویم کی اصلاح کی -

٥ مکرراً - ہے لے نیکی اور چینی طبعیات وصناعیات — سیکس‌ٹوس جولیوس افریکانوس کی کتاب ، پیٹیاں ، ملاحظہ کیجئے تو اس میں ایک قسم کی بصری تلغرافی کی تشریح ملے گی -

سن تسو نے مختلف اشیا کی کثافت متعین کی (؟) ۔

۶ ۔ ھے لے نیکی اور رومی تاریخ فطرت ۔ ای لئین نے جو رسالہ حیوانات کی فطرت میں لکھا اس سے ویسے ھی اخلاقی رحجانات کا اظہار ھوتا ھے جیسے فزیولوگوس سے ۔ فلورین ٹی نوس نے یونانی زبان میں ایک رسالہ زراعت اور گارگی لئیس مارشیالس نے لاطینی میں تصنیف کیا ۔

۷ ۔ رومی اور چینی جغرافیہ ۔ علمی اعتبار سے دیکھا جائے تو شاید اس عہد کا یہ پہلو سب سے زیادہ دلچسپی کا باعث ھوگا کہ اس میں مکتوب و مطبوعہ دونوں اقسام کے بہت سے راھنامے مرتب کئے گئے ۔ قسم اول میں انطونیوس اگسٹس کا صوبجاتی راہ نامہ ھے جس کا زمانہ شاید اس صدی کا دوسرا عشر ھوگا ۔ لیکن دوسری قسم کا صرف ایک ھی راھنامہ دستیاب ھوتا ھے یعنی ' ٹابیولا پوئے ٹن گر جس کے خاکوں کی طیاری ۲۲۶ سے مؤخر ھے لیکن ۲۷۳ سے بہرحال متقدم ۔ پھر اس امر کی تحقیق بھی جس طرح ممکن ھو کرنی چاھئے کہ وہ کون کون سے تجارتی راستے تھے جن کے ذریعے چینی ریشم ، علی ھذا کئی ایک دوسری چیزیں مشرق اقصیٰ سے دولت روما میں پہنچتی رھیں ۔ لیکن اس مبحث پر کچھ روشنی پڑتی ھے تو صرف ایک دستاویز یعنی ، وائی لیوہ ، سے جس کا متن قرن سوم کے وسط میں مرتب ھوا ۔

۸ ۔ ھے لے نیکی ، رومی ، ھندو ، چینی اور یہودی طب ۔ کاسیوس طبی سوفسطائی نے طبی اور طبعی دونوں قسم کے مسائل کا ایک مجموعہ تالیف کیا ۔ سرے نس سامونی کس کی ایک نظم میں سر سے لے کر پاؤں تک علی الترتیب امراض کے متعدد نسخے درج ھیں ۔ فلوسٹراٹوس کا ایک رسالہ ورزش میں ھے

فصل ششم میں بسلسلۂ فلاحت جن یونانی اور لاطینی مصنفین کا ذکر کیا گیا تھا وہ طبی نقطۂ نظر سے بھی قابل توجہ ھیں ۔ فلورین ٹی نوس نے پودوں کے طبی عمل کا مطالعہ کیا اور مارشیالس نے ایک رسالہ بیطاری میں لکھا ۔

اس زمانے کی ھندو طب کا اندازہ غالباً ان رسائل سے ھوگا جو

ناگارجن سے منسوب کئے جاتے ہیں مگر یہ مبحث ابھی تک محتاج تحقیق ہے ۔ ممکن ہے ناگارجن نے شسرتا سمہتا کا ایک نسخہ بھی ترتیب دیا ہو

چنگ ۔ تسنگ ۔ چنگ، ایک اہم طبی رسالہ ہے ، ہواتو کی تصنیف ۔ وہ کسی خاص قسم کی شراب کے ذریعے خدر پیدا کر لیتا تھا ۔

مارشموئیل نے یہودی طب کو ایک مرتب اور منظم شکل دینے میں بڑی کاوش سے کام لیا ۔

۹ ۔ ہے لےنیکی تاریخ نگاری ۔ ای‌لئین نے محاضرات کا ایک مجموعہ تالیف کیا ، ۱۴ فصلوں میں اورھروڈین نے دولت روما کی ایک تاریخ لکھی ۱۸۰ سے ۲۳۸ تک ۔ '' ضیافت فضلا '' جسے اتھےنائیوس متوطن نوکراٹس نے ترتیب دیا تھا ایک متوسطہ درجے کا نثرنامہ ہے اور محض اس لئے اہم کہ اس میں معارف قدیمہ کے بعض اجزا محفوظ ہیں ۔ سیکس‌ٹوس جولیوس افریکانوس نے ۵۴۹۹ ق ۔ م یعنی ابتدائے آفرینش سے لے کر ۲۲۱ ع تک ایک سنینیات مرتب کی ۔ اسے بجا طور پر کلیسیائی سنینیات کا آدم ٹھہرایا گیا ہے ۔ پھر ڈیون کا سیوس کی تاریخ روما ہے جو اس کے ابتدائی عہد سے شروع ہوکر ۲۲۹ پر ختم ہوجاتی ہے ۔ ان سب مصنفین نے یونانی زبان میں قلم اٹھایا ۔

۱۰ ۔ رومی اور یہودی قانون ۔ یہ زمانہ رومی قانون کا عہد زریں ہے اور اس کے دو اکا برفقہا الپین اور پولس جن کی تحریروں کے متفرق ٹکڑوں سے جسطنطین کی ڈائی جیسٹ کا علی الترتیب ۱/۳ اور ۱/۶ حصہ (دونوں کو شامل کرتے ہوے ۱/۲) مرتب ہوا ۔ ان کے معاصرین پاپی‌نیئن اور مڈیسٹی‌نس نے بھی بعض اہم قانونی خدمات سر انجام دیں ۔

یہودی قانون مذہب کا جزو لانیفک ہے ۔ لہذا وہ نامور الہیات داں جن کا ذکر فصل دوم میں آیا تھا ویسے ہی نامور فقیہ بھی ہیں ۔

۱۱ ۔ خاتمۂ سخن ۔ قانون اور ایک حد تک جغرافیے سے قطع نظر کرتے ہوئے دیکھا جائے تو اس عہد کی علمی پیداوار متوسط درجے کی ہے ۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ناگارجن ، اسکندر افرودی سیاسی ،

اریگن ، الپین اور هولےٹوس کا شمار همیں بڑے بڑے انسانوں میں کرنا پڑیگا ۔ لیکن انہیں علوم و فنون سے براہ راست کوئی تعلق نہیں تھا اور یہ شاید اس امر کا ثبوت ہے کہ علم و حکمت کی وہ متوسط سطح جس کی طرف هم ابھی اشارا کر آئے هیں اقتضائے وقت کا نتیجہ تھی ۔ اس کی وجہ اچھے انسانوں کی کمی نہیں تھی ، کیونکہ ان کی ضروریات علمی نہیں تھیں نہ دینی اور قانونی تھیں ، یا زیادہ سے زیادہ فلسفیانہ ۔ اس زمانے کی اهم تصنیفات بھی یونانی زبان هی میں قلمبند هوئیں ۔ بایں همہ یہ فی الواقعہ ایک بین الاقوامی دور تھا اس لئے کہ اس زمانے میں لاطینی ، عبرانی ، سنسکرت اور چینی زبانوں میں بھی کئی ایک بلند پایہ کتابیں تصنیف کی گئیں ۔

۲ - دینی پس منظر

ناگارجن (۱)

قرن دوم کے اختتام ، یا سوم کے شروع میں فروغ پایا ، (۲) مملکت کوسل میں ۔ هندی بدھ فلسفی ۔ بدھ مت کا چودھواں مغربی بطریق ۔ مہایان بدھ مت کے موسسین میں سے ایک اور بالخصوص مذهب مادھیہ مک (۳) کا بانی جس کا زور نفئیت تامہ پر ہے ۔ نارگاجن نے اپنی منطق میں چونکہ کائنات کی تحلیل و تجزیے میں بڑی سختی سے کام لیا ہے ، لہذا وہ مجبور هو گیا کہ اس کی حقیقت تو درکنار وجود هی سے انکار کردے ۔ نام نہاد عقیدہ خلائیت (سن یتہ) (۴) ۔

سسرتا (ج ۔ د ۔ قرن سسم ق ۔ م) کے طبی رسالے کا ایک نسخہ ناگارجن سے بھی منسوب ہے ۔ چینی روایات کے مطابق اس نے دو اور رسائل قلمبند کئے ۔ عقاقیر ، نجوم اور کیمیاگری میں بھی وہ بہت کافی درک رکھتا تھا ۔ کہا جاتا ہے اس نے ایک رسالہ رس (فلزاتی مرکبات جن میں شفا بخشی کی حیرت انگیز تاثیر پائی جاتی ہے (۵) میں بھی لکھا ۔ لیکن هو سکتا ہے ان انتسابات کا اشارا اس نام کے بعض

---

۳ - Mādhyamaka

۴ - 'Sūnyatā

۵ - سنسکرت لفظ رسائن کی طرف اشارا ہے — مترجم

دوسرے هندو علما کی طرف هو مثلاً رس رتناکر (۶) کے مصنف کی جانب جس نے قرن هفتم یا هشتم میں فروغ پایا ، یا نارگاجن متوطن دیهک (۷) نزد سومنات کی طرف ، بیرونی کے نزدیک رسائن میں ایک رسالے کا مصنف جس کا زمانه فاضل مذکور سے ایک صدی متقدم تها (۸) ۔

Mādhyamikasūtra, avec la Prasannapadā, commentaire — متن de Candrakirti publie par L. de la vallée-Poussin (St. Pètersburg, 1903. (چندر کرتی کا زمانه غالباً قرن هفتم کا نصف اول هے). Max Wallesre : Die Mittlere Lehre (Mādhyamikasāstra) des Nagarjuna, nach der tibetischen Version übertragen (296 p, Heidelberg, 1911); idem, nach der chinesischen Version übertragen (204 p, 1912. یعنی والزرے کی تصنیف کا حصه دوم سوم Die Buddhistische Philosophie in ihrer geschictlichen Entwicklung, 1904-1912).

Le de la Vallée-Poussin : Pancakrama (72 p., Gand, 1896. غالباً ناگارجن کے انفا پسند عقائد کا خلاصه ۔ یه عقائد تنتری کا Tantrika کی اساس هیں) ۔

P. Cordier : Nāgārjuna et l 'Uttarantra de la Sucrutasamhita de la Sucrutasamhita (Anantarivo, 1896). M. Winternitz : Geschicht der Indischen Litteratur, (vol. 2, 250-254 ; vol, 3, 552 اور کہیں کہیں 1920-1922). A. B. Keith : Buddhist Philosophy (1923 (زیاده تر باب ۱۳ ، ۳۵ ، ۳۱). M. Walleser : Die Lebenzeit des Nagarjuna (Z. f. Buddhismus vol. 9 97 sq., ایطالوی ترجمه Alle fonti dell religioni, vol. 2, Roma, 1923).

هیولے ٹوس ولی کی کتاب مسیحی الحادات کے رد کے لئے ملاحظه هو همارا شذره فصل سوم میں ۔

اری گن

آری گنیس (۹) ۔ ولادت غالباً اسکندریه میں هوئی ، ۱۸۵ کے

---

۶ - Rasaratnakrra

۷ - Daihak

۸ - Winternitz, op. cit., 3, 552

۹ - Origen

قریب قریب۔فروغ زیادہ تر اسکندریہ ، قیساریۂ فلسطین اور ٹائرس (۱۰) میں پایا اور وہیں تعلیم دیتا رہا ۔ ٹائرس ہی میں انتقال ہوا ۲۵۴ء میں ۔ یونانی الٰہیات داں ، مفسر اور جامعی ۔ آری گن کی کوشش تھی کہ مسیحی الٰہیات کی بنا صرف یونانی علم و حکمت پر رکھے ۔ اس کا رسالۂ اصول (۱۱) جو ۲۳۱ سے قبل اسکندریہ میں تصنیف ہو چکا تھا مسیحی الٰہیات کا سب سے پہلا مرتب و منظم اور باقاعدہ بیان ہے ۔ آری گن نے انجیل کے چھ مختلف متن متوازی خانوں میں ترتیب دئے (۱۲) اور اس کی کئی ایک تفسیریں بھی شائع کیں ۔ آری گن کی مشہور ترین کتاب میں جو آٹھ فصلوں پر مشتمل ہے اور ۲۲۸ سے پہلے تصنیف ہوئی بعنوان 'کیل سوس کی تردید' (۱۳) وثنیت کے خلاف دین عیسوی کی حمایت نہایت قابلیت سے کی گئی ہے ۔ وہ کہتا تھا یونانی فلسفہ کے اصول اس قدر عالمانہ ہیں کہ عوام کی سمجھ میں نہیں آسکتے ۔

متن — Benedictine نسخہ از Charles اور C. V. de La Rue (۲ ج یں ۔ بڑی نقطیع ، پیرس ، ۱۷۵۹ — ۱۷۳۳) Migne کی Patrologia graeca میں پھر سے نقل ہوا (پیرس ، ۱۸۶۰ — ۱۸۵۷ د ۔ ۱۷—۱۱) ۔ نسخہ از C. H. E. Lommatzsch (۲۵ ج س ۔ لائپ تسگ ، ۱۹۲۱ — ۱۸۹۹ یعنی Die griechischen christlichen Schriftsteller

انگریزی ترجمہ از Frederick Crombie (۲ ج یں ۔ ایڈنبرا ، ۱۸۶۹ — ۱۸۷۲ انٹی ۔ نیسین کرسچن لائبریری ، ۱۰ ، ۲۳) ۔

Hexaplorum quae supersunt مرتبہ Bernard de Montfaucon (۲ ج یں ۔ پیرس ، ۱۷۱۳) ۔ تصحیح شدہ نسخہ از C. F. Bahrdt (۲ ج س ۔ لائپ تسگ ، ۱۷۷۰ — ۱۷۶۹) ۔

۱۰ ۔ Tyrus مشرقی نام تحقیق نہیں ہو سکا ۔ ملاحظہ ہو فہرست اسما — مترجم

۱۱ ۔ پیری اَرکسون

۱۲ ۔ Hexapla عبرانی متن اور اس متن کی تحریر یونانی رسم الخط میں ۔ سبعینیہ کا متن ، قرن سوم ق ۔ م کا پہلا نصف ۔ تین اور یونانی ترجمے از اکوائیلا ، سماکوس اور تھیوڈوٹیون (ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ مذہب پر قرن دوم کے دوسرے نصف میں) — مصنف

۱۳ ۔ Refutation of Celsos کاٹا کیل سوس ۔

رد ۔ کیل سوس کے لئے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ عالم مذکور بر قرن دوم کے دوسرے نصف میں ۔

تنقید — August Kind : Theologie und Naturlismus in der altchristlichen Zeit. Der Kampf des Origenes gegen Celsus um die Stellung des Menchen in der Natur (38 p., Jena, 1875). M. Croiset : Littérature grecque (t. 5, 845-855, 1899). F. Prat : Origéne (Paris, 1907). Adolf von Harnack : Der kirchengeschichtliche Ertrag der exegetischen Arbeiten des Origenes (2 vols., Leipzig, 1918-1919). Shotwell : History of History (289-299, 1922). Eng. de Faye : Origêne (254 p., Bibl. de l'Ecole des Hautes Etudes, Paris, 1 1923 ; Isis, VII, 81).

ابا اریکا (١٤)

ایک بابلی خاندان میں پیدا ہوا ۔ لیکن تعلیم فلسطین میں پائی ۔ ٢١٩ میں بابل واپس آ گیا ۔ اول نہاردیہ (١٥) میں سکونت اختیار کی ، پھر سورہ (١٦) لب فرات میں ۔ انتقال سورہ ھی میں ہوا ۔ بڑا طویل العمر ۔ یہودی معلم اور قائد ۔ سورہ کی اکادمی کا مؤسس جس نے آٹھ سو برس تک فروغ پایا اور جو اسرائیل کا ایک نہایت اہم ذہنی مرکز ثابت ہوئی ۔ یہ اسی ادارۂ علم کا نتیجہ تھا کہ ارض بابل نے تھوڑے ہی دنوں میں فلسطین سے آزادی حاصل کرتے ہوئے یہودی دنیا میں ایک نمایاں جگہ حاصل کر لی ۔ بابلی تالمود (١٧) کا زیادہ حصہ رب مذکور

---

١٤ - Abba Arika بالعموم " رب " کے نام سے مشہور ہے — مصنف
اریکا بمعنی طویل ۔ گویا دوسرے لفظوں میں " اب (یا رب) طویل "
— مترجم ۔

١٥ - Nehardia تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو دائرۃ المعارف یہود (بابلی اکادمیاں) ۔ نہاردیہ فرات کے کنارے آباد تھا ، بابل کے قریب — مترجم

١٦ - Sura بابل کے مضافات میں تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو دائرۃ المعارف یہود ' بابلی اکادمیاں ' — مترجم

١٧ - جس کے لئے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ آگے چل کر ۔ قرن پنجم کا نصف دوم — مصنف

اور اس کے قریبی تلامذہ کے آرا و افکار پر مبنی ہے -

W. Bacher کا مقالہ دائرہ المعارف یہود (مجلد یاز دھم ۳۱ — ۲۹ ۱۹۰۵) میں -

مار شموئیل (۱۸)

نہاردیہ واقعۂ بابل میں پیدا ہوا - ۱۶۵ کے لگ بھگ - یہیں فروغ حاصل کیا اور یہیں ۲۵۷ء کے قریب انتقال ہوا - یہودی معلم، طبیب، فلکی اور فقیہ - نہاردیہ کی اکادمی کا ناظم جو سورا کی اکادمی کے ساتھ اس امر کا ذریعہ بنی کہ بابل کو فلسطین کی رہنمائی سے نجات دلائے (۱۹) -

مارشموئیل نے رائج الوقت طبی توہمات کی مخالفت کی اور اس کے لئے زیادہ عقلی منہاجات اختیار کئے (۲۰) - ھئیت میں اس کو سب سے زیادہ دلچسپی تقویم سے تھی جس کی اس نے اصلاح کی (۲۱) - وہ اپنے زمانے میں یہودی قانون کا بہترین معلم تھا اور یہ اصول کہ یہود جس ملک میں آباد ہوں اس کے قانون کی پابندی لازمی ہے اسی نے وضع کیا - مار شموئیل کے متعدد اصول اور مقولے تالمود میں بکھرے پڑے ھیں - کتاب مذکور پر اس کا اثر خاصا وقیع ہے -

Rabbi J. Z. Lauterbach کا مقالہ دائرۃ المعارف یہود (مجلد یاز دھم ۳۱ — ۲۹، ۱۹۰۵) میں -

---

۱۸ - Mar Samuel دوسرا نام شموئیل یرحی‌ناہ یرح یعنی تقویم سے واقفیت کے باعث — مصنف

دائرۃ المعارف یہود میں اس کا حال اسی نام کے ماتحت ملیگا — مترجم

۱۹ - رب مذکور کی موت کے بعد نہاردیہ کی اکادمی چند دنوں کے لئے ارض بابل کی بہترین اکادمی بن گئی تھی — مصنف

۲۰ - چنانچہ آنکھ کے ایک لیپ کا نام اس کے نام پر ضماد شموئیل یعنی شموئیل کا لیپ رکھا گیا (of Mar Sumuel (یونانی میں کولوریون) quillurin ;) تجویز کیا گیا — مصنف

۲۱ - جس میں مزید اصلاح بطریق ھلل ثانی (Hillel II) ۳۶۵ — ۳۳۰ کی کوششوں سے ہوئی — مصنف

۳ - ھے لے نیکی اور چینی فلسفہ

دیوجانس لائیرٹیوس

ڈیوگنیس لائیرٹیوس (۱) - وطن لائیرٹے (۲) واقعہ سلیشیا - غالباً قرن سوم کے شروع میں فروغ پایا - یونانی مؤرخ فلسفہ - پہلا شخص جس نے فلسفۂ یونان کے کسی ایک مذھب کی بجائے سارے مذاھب کی تاریخ لکھی اور جس کا عنوان تھا ''مشاھیر فلاسفہ کے سوانح حیات، اصول اور اقوال'' (۳)- یہ تاریخ دس فصلوں میں منقسم ھے - سطحی لیکن بیش قیمت معلومات سے پر -

متن - لاطینی نسخے (وینس ، ۱۴۷۵ وغیرہ) - نسخہ اولیٰ (بالے ۱۵۳۴) یونانی اور لاطینی نسخے از Heinrich Gustav Huebner (۲ ج بس - لائیپ سگ ، ۱۸۳۱ — ۱۸۲۸) و از Carl Gabriel Cobet (پیرس ، دیدو ، ۱۹۵۰) -

انگریزی ترجمہ از C. D. Yonge (بان لائبریری ، ۴۹۹ ص - لندن ، ۱۸۵۳) -

تنقید — M. Croiset : Littérature grecque (t. 5, 1899, 806 813). Spyridion P. Lambros : انکڈوٹا اپانتھس ماٹا ڈیوگے نوس ٹو لائیرٹیو (Mélangee Nicole, 639-651, Genéve, 1905). H. Hans Schmidt : Studia Laërtiana (Diss., 43 p., Bonn, 1906).

اسکندر افرودیسیاسی

الیک ساناڈروس - وطن افرودیسیاس واقعہ کاریہ - اثینیہ میں فروغ پایا - سیپٹیمیئس سیویرس اور کارکلا (۴) کے زمانۂ حکومت ، یعنی

---

۱ - Diogenes Laërtios

۲ - Laërte

۳ - The Lives, Doctorines and Maxims of Famous Philosophers

۴ - Severus Septimius اور Caracalla یعنی مقدم الذکر کا بیٹا - اصل نام ارےلیس انٹونی نس - کارکلا عرف ھے اس لمبی قمیص کے باعث جو گال (موجودہ فرانس) میں پہنی جاتی تھی اور جو اس کو پسند تھی - یاد رھے شہنشاہ مذکور کی ولادت بھی گال ھی میں ھوئی تھی - لیون (Lyon) میں — مترجم

۲۱۷ — ۱۹۳ میں - مشائی فلسفی - ۱۹۸ یا ۲۱۱ کے درمیان کسی وقت رئیس لائی کیئم - ارسطو کا شارح اعظم (جسے 'هوایکزیگےٹیس' یعنی مفسر کا لقب دیا گیا)۔ اسکندر کی شرحیں بڑی طویل اور بیش قیمت هیں اور اور بعض محفوظ ، لیکن جو محفوظ نہیں ان کا علم بھی ایک حد تک عربی شرحوں سے هو جاتا هے - اسکندر کی کوشش تھی کہ ارسطو کی تعلیات کو نو افلاطونی تضاد پسندی° علیٰ هذا رواقی رجحانات سے آزاد رکھے - اس کی اپنی تصنیفات میں ایک رسالۂ قسمت اور اختیار (۵) هے جو رواقیوں کے خلاف لکھا گیا ، دوسرا رسالۂ روح (٦) جس میں بقائے دوام سے انکار کیا گیا هے ، تیسرا رواقی تعبیر اجسام (۷) کے خلاف - معلوم هوتا هے وہ آب بحر کی کشید° سے بے خبر نہیں تھا -

شرحیں جو ارسطو پر لکھی گیں — Commuetarius in libros metaphy- sicos مرتبہ Bonitz Herm. (برلن ، ۱۸۴۷) - مفصلہ ذیل شرحیں Commnta- ria in Aristotelem graeca ایسے ضخیم مجموعے میں جو برلین سے شائع هوا ملینگی Analyticorum priorum libre 1 (1883), libri VIII topicorum (1891), Sophistici elenci (1898), by Max. Wallies; Metaphysica (1891) and Meteorologica (1899), by Mich. Hayduek. De Sensu (1901), by Paul Wend, Land.

اصل تصنیفات — اسکندر افرودیسیاسی کے رسالہ قسمت کا متن هیوگو گروٹیئس نے Philosophorum sententiae de fato et de eo quod in nostra est potestate collectae partim et de graeco versae میں شامل کر لیا تھا (۴۳۸ص - اسٹرڈام ۱٦۴۸) Praeter commentaria scripta minora مرتبہ Ivo Bruns Supplementum aristotelicum II,) حصۂ اول De anima liber com mantissa 1887, حصہ دوم Quaestiones, de fato, de mixtione 1892). Alexandri Aphronisiensis, Ammonii Hermiae, Plotini, Bardesanis Spri, et Georgii Gemisti Plethonis de fato puae superfunt لاطینی ترجمے کے ساتھ مرتبہ Jos. Conr. Orelli. (Zürich, 1824). Jean Félix Nourrisson: Essai sur Alexandre d'Ap hrodisias suivi du traité du libre pouvoir (344 p, Paris, 1870).

---

۵ - پیری آئی مارمے نیس
٦ - پیری پسائیکس
۷ - پیری کراسیوس کائی اوکسیسیوس ، یا 'پیری میکسیوس'

موضوع تحریریں — Ppoblemata per Giorgum Vallam in latinum conversa (وینس ، ۱۴۸۸ - ارسطو اور پلوٹارک کے مسائل کے ساتھ) - De Febribus libellus کا یونانی اور لاطینی نسخہ مرتبہ Franc. Passow (بریسلاؤ ، ۱۸۲۴) - لاطینی ترجمہ Valla کا ہے جو Passow کی Opuscala academica میں پھر سے طبع ہوا (ص ۶۱۱—۵۲۱ - لائپتسگ ، ۱۸۳۰) دونوں تصنیفات کے یونانی متن کا نسخہ Idel.r کی Jul. Lud. Physici et midici graeci میں (مجلد اول - ص ۱۰۶—۳ - ۱۸۴۱) . ویل مان کے نزدیک (Puschmamu کی Haudbnch der Cesch. der Medizin مجلد اول ، ۴۸۲) ان کتابوں کا مصنف مذھب ارواح کا کوئی طبیب ھے جو قرن دوم کے بعد گزرا -

تنقید — J. F. Nourrisson: Essai sur Alexandre d'Aphrodisias, etc. (paris, 1870). Otto Apelt: Die Schrift des Alexander von Aphrodisias über die Mischung (Philologus, Vol. 45 82—99, Goettingen, 1886). C E. Ruelle: Alexandre d'Aphrodisias et le prétendu Alexandre d'Alexandrie (Revue des études greques, t. 5, 103—107, Pasis. 1892). Gercke, in Panly Wissowa (Vol. 1. 1453 —1455,1894) Georges Volait: Die Stellung des Alexander von Aphrodisias zur aristotelischen Schlusslehre (100 p.. Halle a. S., 1907). P. Duhem: Le système du Monde (t. 2, p. 293 sq., 1914 princeps de l'astrologie, partisans de la contigence t. 3, 1916). ص ۳۷۶ میں نظریہ فہم انسانی

اس امر کی بڑی ضرورت ھے کہ اسکندر کے مشاغل علم کا ایک عام مطالعہ علم و حکمت کے نقطہ نظر سے کیا جائے - نیز اس امر کا کہ اس کے خیالات سریانی ، اور لاطینی ذرائع سے کیوں کر منتقل ھوئے - یہ دیکھنا بھی مناسب ھوگا کہ ازمنہ متوسطہ کے فلسفہ نے اس سے کیا اثرات قبول کئے کیونکہ اسکندر کے عقائد میں اسمیت° کا تصور پہلے ھی سے موجود ھے -

فلوس‌ٹراٹوس

فلوس‌ٹراٹوس (۸) - مولد لیم‌نوس (۹) - اثینیہ میں فروغ پایا

---

۸ - Philostratos

۹ - Lemnos بحیرۂ یونان (ایجہ) کے بڑے بڑے جزیروں میں سے ایک - یونانی اساطیر میں لکھا ھے کہ ایک زمانے میں لیم‌نوس کی سب عورتوں نے اپنے شوھروں کو قتل کر ڈالا اور تنہا جزیرے میں آباد تھیں — مترجم

(۱۰) اور پھر روما میں ، قیصرہ جولیہ (۱۱) کے دربار میں - فلپس (۱۲) شنہشاہ از ۲۴۴ تا ۲۴۹ کے عہد میں زندہ تھا - یونانی فاضل - سوانخ اپولونیوس متوطن طیانہ (۱۳) کا مصنف (معنون بہ قیصرہ جولیہ جس کا انتقال ۲۱۷ میں ہوا) جس میں زیادہ تر اپولونیوس کی سیاحتوں کا حال بیان کیا گیا ہے - فلوس‌ٹراٹوس نے قرن پنجم ق - م سے لے کر اپنے زمانے تک 'سوفسطائیوں کی سوانح عمریاں' (۱۴) تصنیف کیں ، علی ھذا ایک رسالہ ورزش میں جس سے قدیم ورزشوں کا پتہ چلتا ہے -

متن — پہلا نسخہ (وینس ، ۱۵۰۲) از C. L. Kayser (سیورش ، ۱۸۳۲ ، ۱۸۴۴) : Antoine Westernann از یونانی اور لاطینی متن (پرس ، دیدو ، ۱۸۶۴ ، ۱۸۴۹) - C. L. Kayser (۲ ج یں - لائپتسگ ، ۱۸۷۰—۷۱) - O. Bendorf اور C. Schenkl (لائپتسگ ، ۱۶۹۳) -

F. C. Conybeare معہ انگریزی ترجمہ از Life of Appllonius (۲ ج یں - لوئب لائبریری ، ۱۹۱۲—۱۹) Philastratus and Eunapius: the معہ انگریزی ترجمہ از Wilmer Cave Wright Lives of Sophists (لوئب لائبریری ، لندن ، ۱۹۲۲) - Traité sur la gymnastique مرتبہ Julius Jüthner (۳۳۲ ص - لائپتسگ معہ جرمن ترجمہ) -

تنقید — M. Croiset : Littérature grecque (t. 5, 761—770, 1899).

۱۰ - لہذا اس کا عرف — اینوی — اسے فلاویئس بھی کیا جاتا تھا — مصنف

۱۱ - Julia قیصر اسکندر سیورس کی بیوی ، قیصرہ از ۲۲۲ تا ۲۳۵ — مصنف

۱۲ - Philippus نسلاً عرب - رومی فوج میں ترقی کرتے کرتے شہنشاہیت تک پہنچ گیا — مترجم

۱۳ - Life of Appolonios of Tyana - اپولونیوس نے ارض بابل اور ہندوستان کا سفر کیا ، ۴۷ - ۳۹ میں - اس کا زمانہ وفات ۹۸ - ۹۷ ہے (آئی سس ۳ : ۳۱۹) - لوگ سمجھتے تھے اسے حکمت و دانائی میں مافوق الفطرت درجہ حاصل تھا - آگے چل کر اسے مسیح کے مقابلے میں پیش کیا گیا - لیکن فلوسٹراٹوس کا اپنا خیال یہ نہیں تھا — مصنف

طیانہ (Tyana) یا طوانہ (؟) آج کل قزحصار - کوہ طارس کے دامن (مغربی اشیائے کوچک) میں — مترجم

۱۴ - Lives of the Sophists

امونیوس

آمونیوس (۱۵) اسکندری ۔ فلوطین (۱۶) کا استاد ۔ ق ۔ ۲۴۲-۲۳۲ ۔ یونانی فلسفی ۔ ولادةً عیسائی تھا ۔ بعد میں یونانیت اختیار کرلی ۔ بات یہ ہے کہ اس وقت کے افلاطونی منش عیسائیوں اور نو افلاطونیوں کے درمیان جن کے نشو نما کا سلسلہ برابر جاری تھا کئی ایک باتیں ارتباط و اتصال کا موجب ہو رہی تھیں ۔ امونیوس سے اگرچہ کسی کتاب کو تخصیص کے ساتھ منسوب کرنا ممکن نہیں بایں ہمہ اسے نو افلاطونیت کا بانی قرار دیا جاتا ہے ۔ معلوم ہوتا ہے وہ نو ۔ افلاطونی رجحانات جن کی مکمل تشریح اس کے شاگرد فلوطین نے اپنی تحریروں میں کی اول اول اسی کے ہاتھوں منضبط ہوئے ۔ پھر یہ امر بھی قرین قیاس ہے کہ ہرمیٹیکا (۱۷) یعنی فلسفیانہ تحریروں کا وہ مجموعہ جو زیادہ تر قرن سوم میں مرتب ہوا امونیوس ہی کی تعلیمات کا آئینہ دار ہے ۔

Pauly-Wissowa (Vol. 1, Sp., 1863 1894. از Freudenthal). Edward Zeller: Ammonius und Plotenius (Archiv für Gesch. der Philos., Vol. 7, 295—312, 1894). Walter Scott: Hermetica. The Ancient Greek and Latin Writings which Contain Religious or Philosophic Teachings Ascribed to Hermes Trismegistus (4 Vols. Oxford, 1924, sq.; Isis, VIII, 343—346).

ہپولےٹوس ولی

ہپولےٹوس (۱۸) ۔ روما میں تعلیم دی ، ۲۳۵ تک جب اسے سارڈینیا (۱۹) جلاوطن کر دیا گیا ۔ وفات غالباً سارڈینا ہی میں پائی ۔ پورٹس رومانس (۲۰) کا اسقف ۔ رومی عالم الٰہیات ، مفسر اور سنینیات

۱۵ ۔ Ammonios عرف 'سکاس' قلی — مصنف
۱۶ ۔ Plotin
۱۷ ۔ Hermetica
۱۸ ۔ St. Hippolytos
۱۹ ۔ Sardinia
۲۰ ۔ Portus Romanus

داں ۔ ھپولے ٹوس کی سب سے بڑی تصنیف مباحث فلسفہ (۲۱) ھے ، ۱۰ فصلوں پر مشتمل جسے غالباً ۲۲۲ کے فوراً بعد مرتب کر لیا گیا تھا ۔ مقصد یہ تھا کہ جملہ الحادات اور بدعات کا رد کیا جائے مزید یہ کہ وہ ثمرہ ھیں یونانی فلسفہ اور توہمات کا ۔ فصل اول میں یونانی فلسفہ کی تاریخ بیان کی گئی ھے۔ فصول دوم و سوم (ناپید ھیں) میں وثنی اسرار و خفایا ، نجوم اور سحر و نیرنگ کی بحث ملے گی ۔ ھپولےٹوس نےساحروں کے دجل و فریب کو بے نقاب کیا اور بتایا کہ نجوم اور سحر دونوں عقل کے خلاف ھیں (۲۲) ۔

متن — ۱۸۴۲ تک صرف فصل اول کا پتہ چلتا تھا اور وہ بھی اری گن سے منسوب کی جاتی تھی ۔ ۱۸۴۲ میں Mincĭdes Mınas کو اتھوس کے ایک مخطوط سے فصول ۴—۱۰ کا انکشاف ھوا ۔ فصل سوم ابھی تک مفقود ھے ۔

Philosophumena کو E. Miller (آکس فرڈ ، ۱۸۵۱) ، L. Duncker اور F. G. Schneidewın (گوٹے ٹنگن ، ۱۸۵۹) - از سر نو تشکیل Migne کی Patrolgia ج ۱۶ ، میں ، اری گن کی تصنیفات کے ساتھ) ترتیب دے چکے ھیں - تازہ نسخہ از H. Diels به عنوان Doxographı graeci (برلین ، ۱۸۷۹ د - ۱) انگریزی ترجمہ از F. Legge (۲ ج یں - لندن ، ۱۹۲۱ - ملاحظہ ھو J. R. A. S., 468—472, 1922) ۔

مباحث فلسفہ کے ایک اقتباس کا ترجمہ جس میں جادوگروں کے بدنی کرتبوں کا ذکر آیا ھے Albert de Rochas نے کیا : La scienee des philosophes et l'artdes thaumaturges dans l'antıquite. (پیرس ۲۰۰—۲۳۱ ، ۱۹۱۲)

Adolf Bauer: Die Chronik des Hippolytos ım Matritensis graecus 121. Nebst einer Abhandlung über ein Stadıasmus marıs mogni von Otto Cuntz (290 p, 4 facsim, Leıpzig, 1905).

Canones S. Hippolyti Arabice e codicibus romanıs cum versione latina مرتبہ D. B. de Haneberg (۱۲۰ص میونشن ، ۱۸۷۰) - جرمن ترجمہ

---

۲۱ . Philosohhomena

۲۲ . جس میں اس نے سرتا سر سیکس ٹوس اختیاری کا اتباع کیا ھے ۔ لیکن ھوسکتا ھے وہ کیل سوس کے زیر اثر بھی رہا ھو ۔ بالفاظ دیگر اس نے وثنی توہمات کے خلاف وثنی دلائل سے پورا فائدہ اٹھایا — مصنف

از Valentin Gröne (۳۴۸ص - کمپٹن ۱۸۷۴) - به عنوان Canones, die "Agyptische Kirchenardnung" uud die entsprechenden Stiücke dei Const. apost. VIII in Hans Achelis, Die ältestan Qnellen des orientalisceen Kirchenrechtes (1891).

دوسری تصنیفات کے لئے ملاحظہ هو — P. a. de Legarde : Hippolyti romani quae ferunter omnia graeca (لائپتسگ ، ۱۸۸۰) - مکمل نسخہ از G. N. Bonwetsch, اور Hans Achelis اور Paul Wendland (۳ ج یں Griech. christl. Schrfitsteller لائپتسگ ، ۱۹۱٦ 185—۱۸۹۷)

تنقید — H. Staeehelin : Die gnostichen Quellen Hippolytos in seiner Hauptschrift gegen die Häretiker, with appendices by Adolf Harnack (Leipzig, 1890). Hans Achelis : Hiopolytstudien (Leipzig 1897). M. Croiset : Littérature grecques (t. 5, 843—845, 1899). Karl Johannes Neumann : Hippolytus in seiner Stellung zu Staat und Welt (Leipzig, 1902). Richard Ganschinietz : Hippolytos's Capitel gegen die Magier (Refut. haer., IV, 28—42 ; 77 p., Leipzig, 1913). Lynn Thopndike : History of Magic. (vol. 1, 466—469, 1923).

لیو شاؤ

لیو شاؤ (۲۳) - هان - تان (۲۴) واقعہ چہلی مین پیدا هوا - زمانہ فروغ ۲۴۰ - ۲۲۰ ایک اعلیٰ منصبدار کی حیثیت سے - چینی فاضل اور بشریات داں° (؟) - عالیہ 'هسیاؤ - چنگ' (۲۵) کا مرتب جس کا شمار دوسرے درجے کی عالیات میں هوتا ہے - نیز جین - وو - چیہ (۲٦) کے عنوان سے ایک رسالے کا جس میں نوع انسانی کی تقسیم جیسا کہ انسانوں کے ظاهری خصائص سے پتہ چلتا ہے باعتبار ان کی سرشت کے کی گئی ہے -

---

۲۳ - Liu[2] Shao[4] (7270, 9773)

۲۴ - Han[2] tan[1] (3781, 10610)

۲۵ - Classic of Filial Piety, Hsiao[4] - Ching[1] (4332, 2122)
لیکن هسیاؤ کا مطلب "فرزندانہ نیکو کاری" سے کچھ بڑھ چڑھ کر ہے یعنی انسانیت ، سیاسی ، اور خانگی دونوں پہلوؤں سے — مصنف

۲٦ - Jén[2] - Wo[4] - Chih[4] (5624, 12777, 1918)

A. Wylie: Chinese Literature (158, 1867 (1902) H. A. Giles Biographical Dictionary (523, 1898).

۴ - چینی اور ھے لے نیکی ریاضات

سن - تسو

سن - تسو (۱) - قرن اول کے اختتام کے قریب قریب فروغ پایا - بلکہ زیادہ اغلب یہ ہے کہ قرن سوم کے آغاز میں - چینی ریاضی داں - 'سن - تسو سون - چنگ' (۲) حساب کا ایک مبسوط اور منضبط رسالہ ہے اور تین فصلوں پر مشتمل جس میں درجہ اول کی غیر مقطع مساوات کا حل، چینی نظام اوزان و پیمائش ، اعداد اعشاروی اور مختلف اشیا کی کثافت کا حال بیان کیا گیا ہے -

متن — رائج الوقت متن جزواً جزواً 'ینگ - لو - تا - تین' Yung[3] - Lo[4] Ta[4] tien[3] (13504, 7331, 10470, 11177) سے (ج - د - قرن پانزدھم کا اول) سے مرتب ھوا -

تنقید — A. Wylie: Chinese Literature (114—115, 1867, 1902) Yoshio Mikami: The Development of Mathematics in China and Japan (باب ۴ ، p. 25—30, Leipzig, 1913). L. Wieger: La Chine (394, 521, 1923)

ھے لے نیکی ریاضیات کے لئے ملاحظہ ھو ھمارا شذرہ مؤرخ سیکس ٹوس جولیس افریکاس پر فصل نہم میں اور ال پپن فقیہ پر فصل دھم میں -

ممکن ہے ھرون اسکندری بھی اسی زمانے میں گذرا ھو -

۵ - ھے لے نیکی ، رومی ، چینی ، اور یہودی فلکیات

اکے لیس ٹاٹیوس

اکے لیوس ٹاٹیوس (۱) - قرن دوم کے اواخر ، یا سوم میں کسی

---

۱ - Sun[1] Tzŭ[3] (10431, 12317)

۲ - Sun-Tzŭ Suan[4] - ching[1] (10431, 2122)

۱ - Aechilles Tatios سوئیڈس Suidas نے اسے اسٹاٹیوس لکھا اور غلطی سے اس اسکندری مصنف کا مرادف سمجھ لیا جو غالباً قرن ششم میں گذرا اور جس نے ایک عاشقانہ رومان ٹا کاٹا لیوکیپین کائی کلائیفونٹا تصنیف کی — مصنف

Anton Elter : Itinerarstudien 76 p., Bonn, 1908. دونوں قسم کے راهنامے مذکور هیں) -

۱۹۲۳ کا ذکر هے کہ فرانتس کیوموں Franz Cumont کو صالحیہ) قدیم Europos Dura) لب فرات میں ایک تخطیطی دستاویز دستیاب ہوئی - یہ جیسا غیر معمولی انکشاف تھا ویسا هی دلچسپ بھی یعنی کسی رومی سپاهی کی ڈھال کا ایک ٹکڑا جس میں فہرست منازل بھی مذکور هے اور جس کا زمانہ یقیناً قرن سوم کا نصف اول ہو گا -

Franz Cumont: Fragment d'un bouclier portant une liste d'etapes (15 p., Syria, 1925; Isis, VII, 564; VIII, 532, 735)-

چینی راهنامے

چینی زبان کا واحد متن جس میں تا ـ چین (۴) (یعنی دولت روما کے مشرقی مقبوضات (۵) سے ہوتے ہوئے چینی تاجروں کے راهناموں کے متعلق نہایت ٹھیک ٹھیک معلومات ملینگی 'وای لیوہ' (۶) میں موجود هے جو قرن سوم میں تصنیف ہوئی مگر اب ناپید ، گو اس کے جس حصے سے همیں دلچسپی هے 'سن کو چیہ' (۷) کے (ملاحظہ هو هارا شذرہ چین شو پر آئندہ باب میں) تیسویں باب میں شامل کر لیا گیا هے ، ۴۲۹ میں -

Paul Pelliot: Note snr les anciens itineraires chinios dans l'orient romain (Journal asiatique t. 17, 130—145, 1821; Isis V, 492).

۸ - هے لے نیکی ، رومی هندو، چینی اور یہودی طب

کا سیوس طبی سوفسطائی (۱)

زمانۂ فروغ غالباً قرن سوم کی ابتدا هے - نامعلوم یونانی طبیب

---

۴ - Ta² ch' in² (10470, 2093)

۵ - یعنی سواحل شام اور ایشیائے کوچک سے بشمول آرمینیا دریائے فرات کے کناروں تک اور شمالی عرب کے کچھ حصوں کے ساتھ ساتھ ــ مترجم

۶ - Wei⁴ lüeh⁴ (12567, 765)

۷ - San Kuo chih

۱ - Cassios the Iatrosophist

جزیرہ انٹی کی تھیرا Antikytheya کے قریب ایک غرق شدہ جہاز کے بچے کھچے ٹکڑوں میں ملا ، آی سس ۸ : ۵۳۴)

لوچی

لوچی (۶) - کیانگ سو (۷) کا باشندہ - انتقال ۲۲۰ سے پہلے ۳۲ سال کی عمر میں ہوا - چینی ریاضی داں اور فلکی جس نے افلاک کا ایک نقشہ تیار کیا اور ای چنگ نیز 'لو - شیہ - چو - ای شو' کی ایک شرح لکھی -

H. A. Giles: Biographical Dictionary (538, 8987. L. Wieger: La Chine 381, 509, 1890).

یہودی تقویم کے لئے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ مار شموئیل پر فصل دوم میں -

۶ - ہے لے نیکی اور رومی تاریخ فطرت

حیوانات کی ان تصنیفات کے لئے جن میں فزیولوگوس کی روایات برقرار رہی ، ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ مؤرخ ای‌لئین پر ، فصل نہم میں-

فلورین‌ٹی‌نوس (۱)

اسکندر سیویرس کے عہد حکومت ۲۳۵ — ۲۲۲ میں فروغ پایا - یونانی زبان میں ایک طویل رسالے کا مصنف جس کا موضوع تھا زراعت(۲) - فلورین‌ٹینوس کو اس کے طبی اطلاقات (یعنی پودوں اور پھلوں کے طبی عمل) سے بالخصوص دلچسپی تھی علی ھذا فن باغبانی ° سے -

E. H. F. Meyer: Geschichte der Botrnik (Vol. 2, 218 220, 1855). Eugen Oder: Rheinische Museum (Vol. 45, 83—87 1890). Wilhelm Gemoll: Untersuchungen über die Quelen der Geopoaica

---

۶ - Lu[4] chi[1] (7432, 832)

۷ - Kiangsu

۱ - Florentinos وہ اور اس نام کا رومی فقیہ غالباً ایک ہی شخص ہیں — مصنف

۲ - گیورگیکا

(Berliner Studien, Bd. 1, 1—280. 1884). M. Wellmann, Pauly-Wissowa میں (Vol. 6, 2756, 1909).

مارٹیالس

گارگیلئیس مارٹیالس (۳) - اسکندر سیویرس کے عہد حکومت ۲۲۲-۲۳۵ میں فروغ پایا - فلاحت ، پھلوں اور جڑی بوٹیوں کے طبی فوائد نیز بیطاری میں متعدد کتابوں کا مصنف جن کو ازمنۂ متوسطہ میں بڑی وقعت حاصل تھی -

متن اور ترجمے — Gurae Boum کا متن J.M. Gesner کی Scriptores rei rusticae vetereslatini (د-۳ ، ۳۵۸—۳۵۵ ، ۱۷۸۷) - ۱۸۲۸ میں De pomis seu naedicina اور De arboribus pomiferis نے Angelo Mai کا اولین نسخہ شائع کیا - ملاحظہ ہو Classic auctori Vaticanis ex pomis (د-۱ - ص ۳۹۱ ۴۱۳ - د-۳ - ص ۳۲۶—۴۱۶) دونوں Luneburg میں طبع ہوئے ، ۱۸۳۲ اور مصنف کی Gargilii Martialis guae Supersunt olita ano Vaticanus e eodicibus Neap- جس میں Curae Boum بھی شامل ہے) - موخرالذکر متن کا ایک زیادہ بہتر نسخہ Eru. Lommatzch کے نسخہ Mulomedicina Vegetius (لائپ تسگ ، ص ۳۱۰—۳۰۷ - ۱۹۰۳) میں ضمیمہ موجود ہے - Val Rose کا نسخہ لائپ تسگ ، ۱۸۷۵)-

تنقید — E. H. F. Meyer: Geschichte der Botanik (Vol. 2, 228—236, 1855).

۷ - رومی اور چینی جغرافیہ

رومی راهنامے

اگرپا (ج - د قرن اول ق - م کا دوسرا نصف) کے نقشے اور اس کی شرح سے دو قسم کے جغرافی ملخصات ، یعنی راهنامون کا ارتقا هوا - نقشے سے مصور (۱) ، شرح سے مشرح کا (۲) اور جن کی بعض عمہدہ مثالیں قرن سوم میں مرتب هوئیں -

(انطونٹوس اگسٹس) Itinerarium provinciarum Antonini Augusti

---

۳ - Gargilius Matialis

۱ - Itineraria picta

۲ - Itienraria adnotata

V. Bugiel : Les détalis medicaux dans un roman grec du IIIé siècle (Bull. soc. franc hist., t. 18, 320—338, 361—392, 1924. Medicine in the Story of Appolonius of Tyre).

ھندؤں کی طبی تصنیفات کے لئے جن کا تعلق ممکن ھے اسی زمانے سے ھو ملاحظہ ھو ھمارا شذرہ ناگارجن پر فصل دوم میں۔ یہودی طب کے لئے ملاحظہ ھو ھمارا شذرہ مار۔ شموئیل پر فصل مذکور میں۔

ھوا تو

ھوا تو یا یئوان (۹) ۔ پو۔ ھیسن (۱۰) واقعہ ان ھوئی میں ولادت پائی ۔ زمانۂ فروغ ۲۶۵-۱۹۰ کے لگ بھگ ھے۔ چینی جراحی۔ یہ کہنا کہ 'ھوا تو چنگ ۔ تسانگ ۔ چنگ (۱۱)۔ جس کی اشاعت ھوا تو کے نام سے ھوئی بشکل موجودہ اسی کی تصنیف ھے یقیناً غلط ھو گا ۔ اس لئے کہ یہ نسخہ تینگ چوچنگ (۱۲) بادشاھت کے عہد میں تیار کیا گیا تھا۔ ابواب ۱-۱۱ کا تعلق نبض اور عضویات سے ھے، ۱۲-۴۹ مین امراضیات کی بحث آئی ھے۔ باقی ابواب میں مخصوص علم العلاج کی ۔ وہ کسی نامعلوم شراب سے جس کا نام ما ۔ فائی ۔ سن (۱۳) یا ما ۔ یاو (۱۴) بتایا گیا ھے عام طور پر خدر پیدا کر لیا کرتا تھا ۔

متن ــ متن مذکور کو ۔ چن تو ۔ شوچی ۔ چینگ (۱۵) ایسی مبسوط جامع ۱۴۳۶ میں ملے گا ۔ تصحیح شدہ نسخہ جاپانی طبیب گن کو ھوری Gonko Hori ق ۔ ۱۷۰۰ کے قلم سے ــ

تنقیــد ــ سوانح جس کا F. Huebotter نے چینی مآخذ سے ترجمہ کیا Mitt. der Deutschen Gesellschaft für Naturkunde Ostasiens,

---

۹ - Yüan² (13744) یا Hua⁴ T'o² (5005, 11346)

۱۰ - Po⁴ - hsien⁴ (9399, 4545)

۱۱ - Hua T'o Chung' - ts' ang⁴ - ching¹ (2875, 11601, 2122)

۱۲ - Têng⁴ Ch'u³ Ch'ung' (10870, 2660, 2875)

۱۳ - Ma² - fei⁴ - San⁴ (7591, 3490, 9559)

۱۴ - Ma² - yao⁴ (12985)

۱۵ - Ku³ - Chin¹ t' u² - Shu¹ Chi²* - Ch' êng² (6188, 2027, 12128, 10024 906, 762)

وقت فروغ پایا - یونانی ، فلکی اور اراٹوس (ج - د قرن سوم ق - م کا نصف اول) کی مظاہر کے متعدد شارحین میں سے ایک - اکےلیوس کی شرح کا عنوان ہے 'کرے' (۲) - صرف چند اجزا محفوظ ھیں -

متن — پہلا یونانی نسخہ (ہپارکوس وغیرہ کے ساتھ) از Petrus Victorius فلورینس، ۱۶۶۷) - تازہ نسخہ لاطینی ترجمے کے ساتھ Dionysius Petavius (Denis Petau) کی Uranologium میں - پیرس ، ۱۶۳۰ ص ۱۶۹—۱۲۱ ، امسڑڈام ، ۱۷۰۳ -

تنقید — Ernst Maas: Aratea. Berlin, 1892. Schaefer, Pauly-Wissowa Vol. 1, 1894, 247. میں

ہے لے نیکی تقویم کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ سیکس‌ٹوس جولیوس افریکانوس پر فصل یازدھم میں -

سین سورینس

سین‌سورینس (۳) - رومی منجم - جس نے ۲۳۸ میں ایک رسالہ یوم ولادت کے متعلق تصنیف کیا (۴) - یہ نجوم کا ایک عمدہ خلاصہ ہے اور بڑی حد تک محفوظ۔ریاضی، ھئیت اور موسیقی میں بھی سین سورینس کے بعض چھوٹے چھوٹے اجزا دستیاب ھو چکے ھیں -

متن اور ترجمے — نسخہ از Otto Jahn (۱۳۷ص - برلین ، ۱۸۳۵) از Fried. Hultsch (۱۱۱ص - لائپتسگ ، ۱۸۶۷) از Joh. Cholodniak ۸۳ص - سینٹ پیٹرز برگ ، ۱۸۸۹) - J. Meugeart کا نسخہ فرانسیسی ترجمے اور حواشی کے ساتھ (۱۳۳ص - پیرس ، ۱۸۴۳) -

تنقید — Wissowa, Pauly-Wissowa میں (Vol.3. col. 1908, 1910, 1998). Alferd Hahn: De Censorini fontibus (Diss. 46 p., Jena, 1905).

Jean Mascart: Le plus vieil instrument d'astronomie nautique 15 p., 8 fig., Lton, 1923. کانسی کا آلہ جو ایک چوبی صندوق کے اندر

---

۲ - On the Sphere
۳ - Censorinus
۴ - De die natali
۵ - Antikythera

اور ۸۴ طبی اور طبیعی مسائل کے ایک مجموعے (۲) کا مصنف جو بڑی حد تک اس مجموعے سے مشابہ ہے جسے اسکندر افرودیسیاسی (۳) اور اڈمن‌ٹیوس (۴) (ج ۔ د قرن چہارم نصف اول) سے منسوب کیا جاتا ہے ۔ کاسیوس کا نقطۂ نظر کہیں مذہب ارواح کا ہے ، کہیں مذہب انظباط کا (۵) ۔

متن — پہلا نسخہ از G. de Sylra (پیرس ، ۱۵۴۱) - تازہ نسخہ لاطینی ترجمے کے ساتھ از Conr. Gesner (سیورش ، ۱۵٦۲) ۔

تازہ ترین نسخہ J.L.Ideler کی Physici ct medici graeci میں (ج - ا ، ١٦٧ - ١٤٤ ، ١٨٤١) ۔

تنقید — Gurlt : Geschichte der Chirurgie (vol. 1, 331—332, 1898). M. Wellmann, Pauly-Wissowa میں (vol. 3, 1697, 137 1898).

سرینس سامونی کس

کوئن‌ٹس سرینس سامونی کس (٦) ۔ روما میں فروغ پایا قرن سوم کے شروع میں ۔ ۲۱۲ میں قتل کر دیا گیا ، کارکلا کے حکم سے ۔ ۱,۱۱۵ سش رکن ابیات کی ایک طبی نظم (۷) کا مصنف جو مختلف امراض کی از سرتاپا ترتیب (۸) کے ساتھ عام طور پر مروج نسخوں پر مشتمل ہے ۔ یہ نظم بڑی پراز معلومات ہے ۔ زیادہ تر پیشرو مصنفین سے ماخوذ جنھوں نے تاریخ فطرت ، طب اور توھمات پر قلم اٹھایا ۔

متن اور ترجمے — اس نظم کا متن کئی بار شائع ہو چکا ہے ، کبل سس کی تصانیف کے ساتھ مثلاً ۱۵۲۸ کا الدوسی نسخہ (Giov. Cipelli) از

---

۲ - ایاٹرکائی اپوریہ کائی پروبلےماٹا فزیکا ۔

۳ - ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ اسکندر کی موضوع تحریروں پر — مصنف

۴ - Adamantios

۵ - باز نطینی مرتبین نے کاسیوس اور موضوع ۔ اسکندر علی ھذا موضوع ۔ ارسطو کی تحریروں کو ایک ساتھ جمع کر دیا ہے — مصنف

٦ - Quintns Serenus Samonicus (یا Sammonicus)

۷ - De medicina Praecepta Saluberrima اگر یہی نام اس کے بیٹے کا تھا تو پھر وہی اس کا مصنف بھی ہوگا مگر یہ ایک لاینحل سی بات ہے — مصنف

۸ - a capite ad calcem

Voipi - میں Hanau اسی سال کا ایک دوسرا نسخہ - G. B. Egnazio کا نسخہ (پاڈووا Padova ۱۷۵۰) - پہلا تنقیدی نسخہ : Liber medicinalis جسے F. Vollmer نے ترتیب دیا Corpus med. latin. میں (ج ۲ ، ۳ - ۱۰۶ ص - لائپت سگ ، ۱۹۱۶ : آئی سس ۳ : ۱۲۰ - فرانسیسی ترجمہ Macer اور Marcellus کے ساتھ از Louis Baudet معہ لاطینی متن (پیرس ، ۱۸۴۵) -

E H. F. Meyer : Ceschichte der Botanik (vol. 2, — تنقید 209—218, 1855). Gnüg : Spraches zu Serenus (Progr., 73 p., Hildburghausen. 1906). F. Vollmor : Nachträge zur Ausgabe des Serenus Liber medicinaiis (Philologus, vol, 75, 128—133, 1919. لسانی تصنیف)

فلوس ٹراٹوس کے رسالۂ ورزش کے لئے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ مصنف مذکور پر فصل سوم میں۔ مزید یہ کہ ہم نے جو شذرات فلورین ٹی نس اور مارٹیالس پر فصل ششم میں لکھے ہیں ان کو زیر نظر رکھنا بھی ضروری ہوگا -

یہ امر کہ ذیل کی تعلیقات کا تعلق قرن سوم کے پہلے یا دوسرے نصف سے ہے راقم الحروف کے علم سے باہر ہے -

Victor Deneff : Etude sur la trousse d'un chirurgi gallo-remain du 111, siècle (166 p., 9 pl. : Anvers, 1893); Les oculistes gallo-romains au Iwē siecle (185., 5 pl., Anverse, 186

اہم تصنیفات ہیں ، بالخصوص اس لئے کہ پروفیسر ڈے نیف نے اس امر میں بہت کافی حصہ لیا کہ جامعۂ گینٹ کے اوزار جراحت کا مجموعہ دنیا کا سب سے بڑا نہیں تو کم از کم بڑے بڑے مجموعوں میں شامل ہو جائے۔ چنانچہ پروفیسر مذکور نے اس کی تکمیل کی خاطر دور دور کے سفر بھی کئے) -

Joseph Offord : A. Magical and Medical Papyrus of the Third Century (American Antiquarian and Oriental Journal, vol. 26, 271 - 272, Chicago, 1904. لندن اور لیڈن کے اس ورق سحر کے متعلق جو Demotic کے نام سے مشہور ہے اور جسے F. L. Griffith اور Herbert Thompson نے ترتیب دیا) -

کا صوبجاتی راهنامه) جس کا شمار دوسری قسم کے راهناموں میں هوتا هے مگر جس کا صحیح زمانه متعین نہیں هو سکا - یوں بھی موجوده شکل مین اس کی حیثیت ایک مختلف العناصر دستاویز کی هے جس کے قدیم ترین حصص کو شاید انٹونی نوس کارکلا کے عہد سے منسوب کیا جا سکے - ڈیوک لی ٹیٹن کے (٢٨٤—٣٠٥) زمانه حکومت اور قرن چہارم کے آغاز مین اس میں مزید اضافے هوئے -

Itinerariun provinciarum Antonni Augunsti et Hierosolymitanum
(١٨٢٨ ، برلین - ص ٣٣٣ Moritz Pinder, اور Gust. Parth ey مرتبه
A. Aurés: Concordanoe des vases Apollinaires et de l'itinéraire de Bordaeux á Jérusalem et comparaison de ces textes avec l'itinéraire d'Antonin et la table théodosienne (Mémoires de l'Academie du Gard, 132 p., Nimes, 1868).

دفتر پوئے ٹنگر (جو کون راڈ پوئے Hhe Tabnla Peutingeriana ٹنگر ، اثری متوطن آؤگس برگ Konrad Peutinger of Augsburg ١٥٤٧—١٤٦٥) کی ملکیت میں تها لهذا اس کایه نام - اب پهلے ٹائین لائبریری Palatine Library ویانا میں) - پهلی قسم کا واحد راهنامه جو اب تک دستیاب هوا اور شاید ٢٢٦ کے بعد لیکن ٢٧٤ سے بهر حال پهلے تیار هو چکا تها - البته هو سکتا هے اس کے بعض حصص کازمانه اور زیاده متقدم یا متاخر هو - موجوده نقل راهب کول مار Colmar نے ١٢٦٥ میں مرتب کی - معلوم هوتا هے اس نے قدیم نقشے کا خاکه ٹهیک ٹهیک اتار لیا تها جو یقیناً اس کے پیش نظر هوگا (٣) - یه راهنامه کئی مرتبه شائع هوا اور قدیم جغرافیے کی اطلسوں میں اکثر شامل هوتا رها -

ذیل کے نسخے قابل ذکر هیں : Franz Chr. v Scheyb: Peutingeriana tabule itineraria (Vienna, 1753). Mat. Pet. Katanesich: Orbis antiquus...(Budae, 1824—1825). Ernest Desjardins: La table de Peutinger précédée d'une introduction historique et critique (Liv. 1—14, Paris, 1863—1874. (پهر کبهی شائع نہیں هوئی). Konrad Miller: Weltkarte des Castorius (Ravensberg, 1887—8. ملر کا فیصله هے که کاسٹوریئس نام رومی عالم‌نگار° جس کا روینه Ravenna جغرافی° نے اکثر حواله دیا هے ج - د قرن هفتم کا دوسرا نصف Peutinger پوئے ٹنگر کا مصنف تها) - Mappaemumdi (Vol. VI, 36, 1898); Itineraria Romana (p. xxvi - xxxvi 1916).

---

٣ - H.F Tozer: History of Ancient Geography (310—312, 1897).

F. Huebotter :- (یہ اطلاع نومبر ۱۹۴۴ کی ہے) میں شائع ہو گی Tokyo Guide (18-21, Kumamoto, 1924)

۹۔ ہے لے نیکی تاریخ نگاری

کلاڈیوس ای لیانوس (۱) ۔ ای لین پرالسن ٹے (۲) ۔ لاٹیم میں پیدا ہوا۔ روما میں فروغ پایا ، سیپٹی مس سیو یرس ، ۲۱۱-۱۹۳ کے ماتحت اور شاهد الیک بالس (۳) کے بعد بھی جس کا سال وفات ۲۲۲ ہے زندہ رہا ۔ رومی مولف اور اخلاق۔ اس کی اہم تریں تصنیف ایک مجموعہ ہے تاریخی محاضرات° کا (۴)۔ ۱۴ فصلوں میں اور ایک دوسری جو (۵) حیوانوں کے خصائص اور فطرت کے بارے میں تصنیف ہوئی' ۱۷ فصلوں پر مشتمل اور ایک طرح کی ''اخلاق حیوانیات''۔ اس لئے کہ یہ ان حیوانی حقائق کا ایک طویل بیان ہے جو اخلاق مقاصد کے پیش نظر مذکور ہوئے۔ اکثر بیانات پیشرو مصنفین سے ماخوذ ہیں ۔ محاضرات کے شروع میں تاریخ فطرت کی بحث بھی ملے گی۔

متن اور ترجمہ ــ پہلا مکمل نسخہ از Gonrad Gesnor لاطینی ترجمے اور تصاویر کے ساتھ (سیورش ، ۱۵۵۶) ۔ یونانی اور لاطینی نسخہ از Rud Hercher (پیرس ، ۱۸۵۸ - دو ج یں ، لائپت سگ ، ۱۸۶۶ — ۱۸۶۴) - " Registre of hystories کا ایک انگریزی ترجمہ بھی موجود ہے از Abraham Fleming (لندن ، ۱۵۷۶) ۔ مگر حیوانیات کا ترجمہ ابھی تک نہیں ہوا ۔ مکمل جرمن ترجمہ از Wunderlich اور Jacobs (۹ ج یں - ۱۱۲۶ ص - اشٹٹ گارٹ ، ۱۹۳۲ — ۱۸۳۹) -

تنقید ــ ماکس - ویلمان Pauly-wisswa میں (ج ۱ ، ۳۸۸ — ۳۹۶ - ۱۸۹۴ - ای لئین نے جن مآخذ سے استفادہ کیا ان کی فہرست بھی شامل ہے)

---

۱ - Aelian, Claudios Aelianos

۲ - Praeneste روما سے ۳۰ میل جنوب مشرق میں — مترجم

۳ - Elagabalus رومی شہنشاہ، اسکندر سیویرس کا پیشرو — مترجم -

۴ - پوئے کیلی ہسٹوریا -

۵ - پیری زوون -

هروڈین

هروڈیانوس (۶) - ق ۱۲۰ میں پیدا هوا ، روما میں فروغ پایا اور ۲۵۰ کے بعد کسی وقت فوت هو گیا - رومی مورخ جس نے ۲۵۰ کے لگ بھگ مارکس ارے لیئس کے سال وفات یعنی ۱۸۰ سے لے کر ۲۳۸ تک دولت روما کی ایک تاریخ آٹھ فصلوں میں قلم بند کی (۷) -

متن — نسخه اول (وینس ، ۱۵۰۳) - یونانی اور لاطینی از Johann Schweighavser (بالے Bale - ۱۷۸۱) نیز از T. G Irmisch (۵ ج یں - لائپتسگ ، ۱۷۸۰ - ۱۸۰۵) - یونانی متن از Emm. Bekker (لائپتسگ ، ۱۸۳۲) از Ludwig Mendelssohn لائپتسگ ، ۱۸۸۳) -

انگریزی ترجمه از J. Hark (لندن ، ۱۷۴۹) - فرانسیسی ترجمه از Léon Halévy (پیرس ، ۱۸۶۰) -

تنقید — Erich Bias: De Herodiani fontibus et auctoriate (Berlin Dess. ; 81 P., 1909). J. C. P. Smits : Herodianus en zijne bronnen (Leiden, 1913).

اتهینائیوس متوطن نوکراٹس

اتهینائیوس - وطن نوکراٹس (مصر) - قرن دوم کے آخر اور سوم کی ابتدا میں گزرا هے ، غالباً ۲۲۸ کے بعد - ''ضیافت فضلا'' (۸) کے عنوان سے ایک بڑی فاضلانه لیکن معمولی تالیف(۹) کا مرتب ، ۱۵ فصلوں میں اور قدیم مصنفین کے جن کی تعداد سینکڑوں تک پهنچتی هے اقتباسات پر مشتمل جن سے شاید کوئی موضوع هی بچا هو - لیکن مولف کو زیاده تر دلچسپی رکاب داری سے تهی - مچهلیوں کی بارش کا اولیں بیان -

متن اور ترجمے — پهلا نسخه از Marcus Musurus (اللدوسی ۱۵۱۴) نسخه از J. Bedrotus (بالے ، ۱۵۳۵) - لاطینی ترجمه (بالے ، ۱۵۵۶) - یونانی نسخه از Isaec Casaubon معه لاطینی ترجمه از Jacques Dale-

---

۶ - Herodian

۷ - ثائیس مٹیا ماکرون باسلیواس هسٹوریا -

۸ - Benquet of the Learned غالباً ۲۲۸ کے بعد تالیف هوئی — مصنف -

۹ - فصول اول دوم ، سوم ، نہم اور پانزدهم ناپید هیں — مصنف

champs (هائیڈل برگ ، ۱۵۹۷) - کا سوبوں کی شرح جس کا اعلان سرورق پر کیا گیا ہے ۱۶۰۰ سے پہلے شائع نہیں ہو سکی - ٦٣٨ ص - لیوں) -

یونانی - لاطینی نسخہ از Joh. Schweighaenser (۱۴ ج یں - اشٹراس برگ — ۱۸۰۱ ۱۸۰۷ - مجلدات ۵ — ۱ ، متن - مجلدات ۱۴—٦ ، شرح ، ۱۸۰۵—۱۸۰۱ - مجلد ۱۴ ، اشاریہ ، ۱۸۰۷) - یونانی نسخے از Wilhelm Dindorf (۳ ج یں - لائپتسک ، ۱۸۲۷) از August Meineke (۴ ج یں - لائپتسک ، ۱۸٦۷ — ۱۸۵۸) از Georg Kaibel (۳ ج یں - لائپتسک ۱۸۹۰—۱۸۸۷) -

انگریزی‌ترجمہ از Ghaerles Duke yonge (۱۸۹۱—۱۸۱۲) (۳ ج یں مجموعہ بان ، لندن ، ۱۸۵۴) - فرانسیسی ترجمہ از Lefebvre de Viuebrune (۵ ج یں - پیرس ، ۱۷۹۱—۱۷۸۹) -

تنقید — Joh Meyer: Emendationes et obeservationes in Athenai novissiman editionem (Progr, 40 P., Rosenberg, 1897). مقالہ از Wentzel, Pauly-wissowa کی Real-Encyclopadie میں (t. 2, 2026—2033). Wilhelm Franzmeyer : Kallixenos' Bericht über das prach tzelt und den Festung Ptolemaeus II (Athenaeus V, cap. 25-35, Diss., 70 p, Strassburg, 1905). Friedrich Hackmann: De Athenaeo quaestiones selectae (Diss., 70 P.. Berlin, 1912. De Aeliano Athenaei compilatore' de nonnullis libris ad Athenaeo ipso lectis; quatenus Athenaeus aequalim vitam mores studi respexerit). Karl Mengis ; Die schriftstellerische Technik im Sophistenmal des Athenaios (Studien zur Geschichte und Kultur des Altertums, X, 5, 140 P., Paderborn, 1920 - چوتھے باب میں اس امر کا جائزہ لیا گیا ہے کہ اتھنائیوس سے ماک رو بیس Macrobius پر کیا اثر مرتب ہوا) -

راقم الحروف کو ایسی کسی کتاب کا علم نہیں جس میں اتھینائیوس کا مطالعہ علم و حکمت کے نقطۂ نظر سے کیا گیا ہو سوائے Ernst H. F. Meyer کی Geschichte der Botanik سے - ایک مختصر سے باب کے (ج ۲ ، ۲۰۲—۱۹۷ ، ۱۸۵۵) جہاں سائنسدان مذکور کی نباتی معلومات سے بحث کی گئی ہے - علیٰ ہذا مجھلیوں پر ایک حاشیہ ویلمان Wellman کے قلم سے (Hermes ج - ۲۳ ، ۱۹۳—۱۷۹ ، ۱۸۸۸) -

جولیوس افری کانوس

سیکس ٹوس جولیوس افری‌کانوس (۱۰) - ولادت قدس میں ہوئی - اسکندر سیویرس شہنشاہ از ۲۲۲ تا ۲۳۵ کے ماتحت فروغ پایا - اول امائیوس (۱۱) واقعہ فلسطین اور پھر اسکندریہ میں - مسیحی سنینی اور جامعی - کایسیائی سنینیات کا آدم - جولیوس کی وقائع (۱۲) کا سلسلہ ۵۴۹۹ ق - م سے شروع ہو کر جب دنیا کی تخلیق ہوئی ۲۲۱ ع پر منتہی ہو جاتا ہے اور اس میں تقویم کا ذکر بھی آیا ہے - اس کی جامع "منقش پیٹیاں" (۱۳) ، زراعت ، طب ، تاریخ فطرت اور اطلاق ریاضیات وغیرہ مباحث پر مشتمل ہے - ۳۱ ویں باب میں بتایا گیا ہے کہ یکساں قائم الزوایا مثلثوں کی مدد سے ارتفاعات اور مسافتوں کی پیمائش کیونکر کی جائے - باب ۲۷ میں ایک قسم کی بصری تلغرافی° کی کیفیت مذکور ہے -

متن اور ترجمے—Cesti کے اجزا Thevenot کے نسخہ Mathematici Veteres (پیرس ، ۱۶۹۳) میں موجود ہیں ، علی‌ٰ ھذا Geoponica میں - نیز ملاحظہ ہوں وہ متن جن کو Vincent نے شائع کیا (۱۸۵۸ ، ۱۸۳۲) بحوالۂ Cantor (ج - ۱ ، ترتیب سوم - ص - ۴۳۸ ، ۴۴۰) -

تنقید — E. H. F. Meyer: Geschichte der Botanik (Vol. 2, 220—226, 1855). Heinrich Gelzer: Sextus und die byzantinische Chronographie (vols., Leipzig. 1880—1898). M. Cantor: Geschichte der Mathematik (vol., 1³, 438—440. 1907). Kroll and Sickenberger, Pauly-Wissowa (vol., 19, 116—125, 1917. اہم ہے اور اس میں جولیوس افری‌کانوس کی بعض دوسری تصنیفات پر بھی نظر ڈالی گئی ہے) میں -

ڈیون کاسیوس

ڈیون کاسیوس کوکائیانوس (۱۴)- نی‌کیہ واقعہ بی تھینیا میں

۱۰ - Sextos Julios Africanos
۱۱ - Emmaüs
۱۲ - Chronographia
۱۳ - Embroidered Girdles
۱۴ - Dion Cassios Cocceianos

ولادت پائی جو ١٥٥ سے بہت زیادہ متقدم نہیں ۔ روما میں فروغ پایا ۔ انتقال بی‌تھینا میں ہؤا ، ق ۔ ٢٣٠ تا ٢٣٠ میں ۔ رومی مدبر اور مؤرخ جس نے بیس برس (ق ٢٢١—٢٠٠) کی طیاری کے بعد ، تاریخ روما ، (١٥) کی اشاعت شروع کی ۔ اس کی ابتدا ای‌نیاس کے زمانے سے ہوتی ہے ، خاتمہ مصنف پر ۔ (٢٢٩) ۔ صرف فصول ٣٦ تا ٦٠ محفوظ ہیں جن میں ٦٨ ق ۔ م تا ٤٧ ع تک کے حالات ملتے ہیں ۔ علی ہذا فصول ٧٩ ، ٨٠ کے کچھ حصص جن میں قرن سوم کے اوائل کا ذکر آیا ہے ۔ کتاب کے باقاعدہ حصے کا اندازہ صرف ان اجزا اور اس کی باز نطینی تلخیصات و تالیفات ہی سے کیا جا سکتا ہے (ملاحظ ہوں ہمارے شذرات زفلی‌نوس ، قرن یازدہم کا دوسرا نصف اور زوناراس (١٦) پر قرن دوازدہم کا نصف اول)

متن — Casii Dionis bist. rom. lib. LXXIX, LXXX quae supersunt. Codex vaticanus graecus 1288 (نقل کا لاصل کا نسخہ دیباچہ از P. P. Franchi de' Cavalieri. لائپ تسگ ، ١٩٠٨) ۔

نسخہ اولیٰ ، از R. Estienne (پیرس ، ١٥٤٨) ۔ Ludwig Dindorf کا نسخہ (٥ ج ہی ۔ لائپ تسگ ، ١٨٦٥—١٨٦٣) ۔ Johann Melber (٢ ج ہی ۔ لائپ تسگ ١٨٩٤ — ١٨٨٠) اور U. P. Boissevain کا (٣ ج ہی ۔ برلین ، ١٩٠١—١٨٩٥) ۔

یونانی متن انگریزی ترجمے کے ساتھ از Earnest Cary (٩ ج ہی ۔ لوئب لائبریری ، ١٩١٤—١٩١٧) ۔

تنقید — M. Croiset: Literature grecque (t. 5, 806—13, 1999).

١٠ ۔ رومی اور یہودی قانون

پاپی‌نئین

ایمی‌لیئس پاپی‌نیانس (١) ۔ غالباً شامی الاصل ۔ فروغ شاید بیروت اور پھر روما میں پایا ۔ ٢١٢ میں کارکلا کے حکم سے قتل کر دیا گیا ۔

---

١٥ - Roman History

١٦ - Xiphilinos اور Zonaras

١ - Papinian, Aemilius Papinians

اکابر رومی فقہا میں سے ایک ۔ پاپی نیئن کا شمار ان پانچ ائمہ فقہ میں ہوتا ہے جو والین ٹائینی قانون نظائر (۲) میں مذکور ہیں اور جس کی رائے کو سب سے مرجح تسلیم کیا جاتا تھا ۔ ڈائی جسٹ میں اس کی تصنیفات سے ۱۰۲ اقتباسات لئے گے ہیں ۔ علیٰ ہذا ۱۵۳ نظائر ۔ اس کی بڑی بڑی تصنیفات دو ہیں استفسارات (۳) (۳۷ فصلوں میں) اور جوابات (۴) (۱۹ فصلوں میں) ۔ وہ یونانی زبان میں ایک رسالہ قانون کا مصنف بھی ہے ۔

Gieuseppe Mantellini: Papiniano (ترتیب دوم Roma, 1885; Sentenze; p. 114—116). Emilio Costa: Papiniano (4 vols.. Bologna, 1894—1895).

الپیئن

ڈومی ٹیئس الپیانس (۵) ۔ طائر واقعہ فینقیہ (۶) ۔ میں پیدا ہوا ، یا طائری الاصل ہے ۔ ۲۲۸ میں قتل کردیا گیا ، اسکندر سیویرس کے محل میں ۔ روما کا فقیہ اعظم ۔ ڈائی جسٹ کا تقریباً تیسرا حصہ ان اقتباسات پر مشتمل ہے جو اس کی تصنیفات سے لئے گئے (ملاحظہ ہو جسطنطین قرن ششم کا نصف اول) پھر اس کے بعد اس کے معاصر جولیس پولکس سے جو باعتبار اہمیت دوسرے درجے پر ہیں اور ڈائی جسٹ کا تقریباً ۱/۶ حصہ ۔ زندگی کی اغلب مدت کا پہلا بیان (ایک جدول پر مبنی ؟) (۷) ۔

Ulpiani liber singularis regularum, Pauli libri quinque—متن

---

۲ - Valentine Law of Citations

۳ - Quaestiones

۴ - Responsa

۵ - Domitius Ulpianus

۶ - یعنی جنوب مغربی شام کا ساحلی علاقہ جس میں فنیقی آباد تھے ۔ اور جو ان کی تجارت ، آبادکاری اور بحر پیمائی کا مرکز بنا—ترجم

۷ - Ad legem Falcidiam, XXXV, 2, 68 (جیسا کہ Contor کی Geschichte Vol. 1³ 561 میں اس کا حوالہ دیا گیا ہے) ۔ رومی فقہا کی تحریروں میں ہمارے نقطۂ نظر سے بعض اور دلچسپ باتوں کا ذکر بھی آتا ہے ۔ ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ جولین پر (قرن دوم کا نصف اول) — مصنف ۔

sententiarum, fragmenta minora seculorum p. Chr. n. secundı et tertii, ed. Paul Krueger. Collectio librorum juris antejustiniani, ed. P. Krueger, Theod. Momm-en, Wıl. Studemund, tomus alter, Berlin, 1878). The Institutes Gaius of and Rule of Ulpian, with Traslation, Notes, etc. by James Muirhead (654 p. Edinburgh, 1880).

پولس

جولیئس پولس (۸) - روما میں فروغ پایا - سیویرائی (۹) قیاصرہ کے ماتحت - ال‌پئین کی موت سے جو ۲۲۸ میں واقعہ ہوئی اور آگے تک زندہ رہا - اکابر رومی فقہا میں سے ایک اور ال‌پئین سے قطع نظر کر لیجئے تو سب سے زیادہ پر نویس - ان پانچ فقہا میں سے ایک جنھیں قانون نظائر کے ماتحت جو تھیوڈوسیس ثانی اور والین‌ٹی‌نین (۱۰) کے زیر فرمان ۴۲۶ میں نافذ ھؤا خاص اختیارات حاصل تھے - پولس سے متعدد قانونی تصانیف (۸۰) منسوب ھیں مثلاً کتاب الادلہ (۱۱) جو ملخصاً الارک کی ' ادعیہ ' (۱۲) (قرن ششم کا نصف اول) میں موجود ہے اور جس کے مختلف اجزا بھی دستیاب ہوتے ھیں - پولس کی ضخیم ترین کتاب فر امین (۱۳) ۸۰ فصلوں میں قلمبند ہوئی - ڈائی جیسٹ میں اس کی تصنیفات سے ۲,۰۸۱ اقتباسات منقول ھیں (۱۴) -

متن Regulae Sententiae — کو کرو ئیگر کی مجلد دوم ، ماسن اور اشٹوڈیمنڈ کی Collectio librocum juris ant-Justiuiani میں شامل کر لیا گیا ہے (برلین ، ۱۸۷۸) -

---

۸ - Julius Paulus

۹ - Severi یعنی وہ رومی شہنشاہ جن کے اسما میں Severus کا جزو شامل ہے — مترجم

۱۰ - Theodosius II, Valentinian III

۱۱ - Sententiae

۱۲ - Alaric's "Breviary"

۱۳ - Ad Edictum

۱۴ - یعنی ال‌پین کو مستثنیٰ کر لیجئے تو باقی سب کی تصنیفات سے زیادہ اور ڈائی جیسٹ کا ۱/۶ سے زائد حصہ — مصنف

مڈیس ٹی نس

ھرنیئس مڈیس ٹی نس (۱۵) - اصلاً کسی یونانی اللسان یعنی بہت ممکن ہے صوبہ دلماتیہ (۱۶) کا باشندہ - انتقال ۲۴۴ کے بعد ھوا - رومی فقیہ - الپینن کا شاگرد اور ان پانچ صاحب اختیار فقہا میں سے ایک جن کا ذکر قانون نظائر میں کیا گیا ہے - ڈائی جسٹ میں مڈیس ٹی نس کی تحریروں سے ۳۴۴ اقتباسات مندرج ہیں - اس کی بڑی بڑی تصنیفات ہیں : جوابات (۱۹ فصلوں میں) ، پان ڈکٹون ، (۱۲ فصلوں میں) ضوابط (۱۰ فصلوں میں) ، اختلافات (۹ فصلیں) عذر (۶ فصلیں یونانی میں !) اور تعزیریں (۴ فصلیں) (۱۷)

C. J. A. Kriegel: Antigua versio latına fragmento -rum e libro De excusatonibus in digestorum lib. XXVI ın ıntegrum restıtuta (Diss., 85 P., lepzig, 1830).

یہودی قانون کے لئے ملاحظہ ہوں ھمارے شذرات اباریکا اور مارشموئیل پر -

---

۱۵ - Herennius Modestınus

۱۶ - Dalmatia وہ علاقہ جو بلقان سے اوپر بحیرہ ایڈریاٹک کے مشرق ساحل کے ساتھ واقع ہے — مترجم

۱۷ - Responsa, Pandecton, Regulae, Dıfferentiae, Excusationes, Punishments.

اٹھارھواں باب

عصر ڈیوفانٹوس

(قرن سوم کا دوسرا نصف)

۱ - علم و حکمت کی مختصر کیفیت قرن سوم کے دوسرے نصف میں ، ۲ - دینی پس منظر ، ۳ - ھے لےنیکی اور چینی فلسفہ ، ۴ - ھے لےنیکی اور چینی ریاضیات ، ۵ - ھے لےنیکی اور چینی کیمیا و طبعیات ، ۶ - ھے لےنیکی ، رومی اور چینی تاریخ فطرت ، ۷ - رومی ، ھے لےنیکی اور چینی جغرافیہ ، ۸ - چینی طب ، ۹ - چینی تاریخ نگاری ، ۱۰ - رومی قانون ، ۱۱ - چینی اور یونانی لسانیات -

۱ - علم و حکمت کی مختصر کیفیت قرن سوم کے دوسرے نصف میں

۱ - اگر ڈیوفانٹوس کا زمانۂ فروغ قرن سوم کا دوسرا نصف ھے تو وہ بلاشبہ اس عہد کا سب سے بڑا سائنس دان تھا - دراصل ڈیوفانٹوس کسی وقت بھی پیدا ھوتا اس کا شمار اکابر سائنسدانوں میں ھوتا- ھم نے اس کے لئے جو زمانہ تجویز کیا ھے قرین قیاس تو ھے ، مگر قطعی نہیں - سوائے ایک شہادت کے اور وہ بھی متاخر یعنی باز نطینی فاضل پسےلوس کی -

۲ - دینی پس منظر — مذھباً دیکھا جائے تو اس عہد کا اھم ترین واقعہ مانویت کا ظہور ھے - مانی کی دعوت کا آغاز ۲۴۲ میں ھوا جس کا سلسلہ اس کی سزائے موت، با بالفاظ دیگر ۲۷۶ تک برابر جاری رھا - ھمیں اس مذھب سے بڑی دلچسپی ھے ، گو براہ راست نہ سہی - مانی کے ایذارسیدہ پیرو تقریباً ایک ھزار برس تک مارے مارے پھرتے رھے - لیکن وسط ایشیا کے سوا انہیں دنیا کے اور کسی حصے میں پناہ نہیں ملی-

یوں مانویت نے مشرق و مغرب کے درمیان ایک اہم کڑی یعنی ایک زندہ رابطے کی حیثیت اختیار کرلی اور ہمارا خیال ہے کہ جیسے جیسے وسط ایشیا کے صحراؤں سے دریافت شدہ (یا آگے چل کر دریافت ہونے والی) دستاویزوں کی مخفی اور مرموز عبارتوں کا مطلب جس حد تک کھلتا جائے گا اس کی اہمیت بھی بڑھتی چلی جائے گی۔ لہذا جس مورخ کی نظر ارتقائے انسانی کے تسلسل اور اس کی تشریح پر ہے وہ ان روابط کی تعیین پر مجبور ہے جو با اعتبار تہذیب و ثقافت مشرق و مغرب میں قائم ہوئے۔ اس نقطۂ نظر سے دیکھا جائے تو مانویت کی تاریخ بڑی معنی خیز ہو جاتی ہے۔

۳ - ہے لے نیکی اور چینی فلسفہ — یہ فلوطین ایسا عظیم فلسفی تھا جس نے نو - افلاطونیت کو ایک قطعی اور باقاعدہ عقیدے کی شکل دی - اس کی 'تسعات' روما میں تصنیف ہوئی، ۲۵۴ء کے بعد لیکن یونانی زبان میں - یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ نو - افلاطونیت نے اس وقت کی ذہنی فضا کو یکسر بدل دیا تھا، کیونکہ اس مذہب فلسفہ نے جہاں تک مشائی اور رواقی تعلیمات کی جگہ لی اتنا ہی علم و حکمت کی ترقی میں بھی مزاحم ہوا - یہ تبدیلی اگرچہ اساسی تھی مگر بہ غایت تدریجی - اس لئے کہ مشائیت ہو یا رواقیت ان میں نوافلاطونی رجحانات کی آمیزش فلوطین سے بھی بہت پہلے ہو رہی تھی اور پھر یہ سلسلہ اور آگے چل کر بھی جاری رہا - چنانچہ فلوطین کے متبع اعظم پورفری کی مثال ہمارے سامنے ہے جس نے ارسطو کی منطق پر ایک مقدمے کا اضافہ کیا - یہ مقدمہ ارمنۂ متوسطہ میں بے حد مقبول تھا -

تقریباً یہی زمانہ ہے جب سات 'نیستانی داناوں' کو فروغ ہوا - چینی فلسفہ پر ان کا اثر خاصا وقیع ہے -

۴ - ہے لے نیکی اور چینی ریاضیات — یہ عہد جین اور چین سے کہیں بڑھ کر مغرب کے لیے ایک طرح سے ریاضیات کی تجدید اور احیا کا ہے - معلوم ہوتا ہے ڈیوفانٹوس نے جس کا شمار اکابر ریاضئین میں ہوتا رہے گا انہیں ایام میں فروغ پایا - وہ ایک لحاظ سے جبر و مقابلے کا آدم ہے - اس نے کئی ایک جبری علامات وضع کیں - اعداد کے نئے نئے خواص دریافت کئے اور مختلف قسم کی مقطع اور غیر مقطع

مساوات کو حل کیا (تحلیل ڈیوفان‌ٹوسی) - اناٹولیوس اسکندری بھی ریاضیات کے متعدد رسائل کا مصنف ہے - پاپوس کے ھندسیاتی مجموعے میں بھی قدیم یونانی ھندسہ کے متعلق بہ‌کثرت معلومات کے علاوہ بہت سے نئے تصورات اور قضایا کی بحث ملے گی - ان میں بعض کی حیثیت اچھوتی ہے (مثلاً نقطون کا در پیچ) - یہ امر بھی بعید از قیاس نہیں کہ ھرون اسکندری نے شاید اسی زمانے میں فروغ پایا ، ھو یعنی پاپوس سے کسی قدر پہلے - سیوروس متوطن نیکیا نے بھی جو اس صدی ہے اختتام پر گذرا ہے ایک تالیف ریاضی میں کی ، تاریخی نقطہ نظر سے ایک حد تک دلچسپ -

وانگ فان نے معلوم کیا کہ محیط‌کو قطر سے وھی نسبت ہے جو ۱۴۲ کو ۴۵ سے - بالفاظ دیگر یہ کہ پائی (π) - ۳۶۱۵۵ کے - ۲۶۳ میں لیو ھوئی نے 'حساب نہ فصول' کی شرح لکھی - 'حساب بحروجزیرہ' بھی اسی کی تصنیف ہے - وہ منفی اور مثبت مقادیر کے حساب میں سرخ اور سیاہ چھڑیاں استعمال کرتا تھا -

۴ - مکرراً — چینی اور ہے لےنیکی فلکیات — وانگ فان نے چانگ ھینگ کے مساوی کرے کی بجائے ایک مکمل کرہ تیار کیا -

ریاضی دان اناٹولیوس نے ایک رسالہ عیدالفصح کی تعین میں لکھا -

۵ - ہے لے نیکی اور چینی کیمیا و طبعیات — زوسی‌موس پہلا شخص ہے جس نے کیمیا گری پر قلم اٹھایا - ھم اس کی شخصیت متعین کر سکتے ھیں اور اس کی بعض تحریریں بھی دستیاب ھوتی ھیں - معلوم ھوتا ہے اس نے قرن سوم کے اختتام کے قریب قریب فروغ پایا - تقریباً یہی زمانہ لیڈن اور اسٹاک ھالم کے مشہور اوراق کا ہے جو کیمیا گری سے متعلق ھیں -

ممکن ہے اس عہد کی طاوی تحریریں بھی‌کیمیاگری کے ذکر سے خالی نہ ھوں ، لیکن یہ مبحث ابھی تک محتاج تحقیق ہے (در اصل ھمیں چینی کیمیا گری یا کیمیا کے بارے میں کچھ بھی واقفیت حاصل نہیں) -

پورفری نے بطلیموس کے رسالہ موسیقی کی شرح کی اور پاپوس نے طرح طرح کے میکانیکی مسائل کا مطالعہ جاری رکھا - اس نے

ہشت نوردوں کی جسامت اور رقبوں کا جو اندازہ منہاج مرکزیت مرکز ثقل سے کیا اس کا شمار قدیم ریاضی کے اعلیٰ ترین نتائج میں ہوتا ہے۔

۶ - ھےلے نیکی ، رومی اور چینی تاریخ فطرت ـــ نمے سیانس کی متعدد نظمیں شکار اور ماھیگیری میں ھیں - پھر کئے لیئس نامی ایک شخص نے جو غالباً اسی زمانے کے لگ بھگ فروغ حاصل کر رھا تھا طباخی اور حلوا گری میں رومیوں کا وہ مشہور رسالہ تصنیف کیا جسے 'اپی کیئس' کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے اور جو نباتیات کے مورخ کے لئے بھی دلچسپی سے خالی نہیں -

چائے کا اول اول ذکر مورخ چین شو کی تاریخ میں ملے گا جس کا سنہ وفات ۲۹۷ ہے - پودوں کے متعلق بھی چینیوں کا اولین رسالہ جسے خالصاً نباتیاتی نقطہ نظر سے لکھا گیا شاید اسی زمانے میں قلمبند ہوا - اس رسالے میں جنوبی چین کی نباتات کا حال بیان کیا گیا ہے - یہ تقریباً ۸۰ نواع پر مشتمل ہے اور چی - ھان کی تصنیف -

۷ - رومی ' ھے لے نیکی اور حینی جغرافیہ ـــ ازمنۂ متوسطہ میں سولی نس کی تالیف جغرافی معلومات کا نہایت عام ذریعہ تھی - بد قسمتی سے پاپوس ایسے نامور ریاضی دان کا جغرافیہ ناپید ہے -

تو یئو نے کن فیوشس کی 'بہار وخزاں' کی ایک تخطیطی شرح لکھی اور پائی ھسیو نے چینی خریطہ نگاری کے بنیادی اصول وضع کئے جس کی ابتدا گویا عالم مذکور ھی کی ذات سے ہوتی ہے -

۸ - چینی طب ـــ ھوانگ فو کا رسالہ بزل جس کا شمار چینی طب کے بنیادی شعبوں میں ہوتا ہے ھر اس تصنیف کی بنیاد قرار پایا جو آگے چل کر اس موضوع میں قلمبند ہوئی - وانگ شو - ھو نے ایک مشہور رسالہ نبض میں لکھا -

۹ - چینی تاریخ نگاری ـــ ھسیون ھسیو قدیم 'خیزرانی وقائع' کا مدون اعظم ہے جو ۲۸۱ میں دریافت ہوئے - چین شو نے تین مملکتوں (۲۲۰ــ۸۰) کی سرکاری تاریخ ترتیب دی -

۱۰ - رومی قانون ـــ گریگورئیس شامی نے آئین شاھی کا وہ

مجموعہ تالیف کیا جو اسی کے نام یعنی 'ضابطہ گریگوریس' سے موسوم ہؤا۔

۱۱ - چینی اور یونانی لسانیات — چینی لغت نگار سن ین کا نظام تہجی، یعنی 'فان چیہ' غالباً ہندو اثرات کا نتیجہ تھا۔

ٹاثیوس نے ایک افلاطونی لغت تالیف کی۔

۱۲ - خاتمہ سخن — جہاں تک خالصاً علمی خدمات کا تعلق ہے اس عہد کے خصائص میں اول تو سب سے پیش پیش وہ عظیم الشان سرگرمیاں ہیں جن کا تعلق ریاضی سے تھا۔ اس لئے کہ ڈیوفان ٹوس اور پاپوس دونوں کو ذہانت و فطانت سے بہت کافی بہرہ ملا تھا۔ ثانیاً چین کا نمایاں تفوق مختلف علوم — نباتیات، جغرافیہ 'طب' تاریخ اور لسانیات — میں — در اصل یہ پہلا موقعہ تھا جب اس سر زمین کے مشاغل علم اس زمانے کی مغربی جدوجہد پر سبقت لے گئے۔ یہاں تک کہ اگر اس عہد میں ڈیوفان ٹوس ایسی زبردست شخصیت کا ظہور نہ ہوتا جو ریاضی کے نشو نما پر آج تک اثر انداز رہا تو ہم اس کا انتساب کسی چینی عنوان سے کرتے۔ آخرالامر یہ کہ اس زمانے میں ایک ایسے رشتے کا اضافہ ہوا جس نے بنی نوع انسان کے پراگندہ عناصر کو ایک حد تک مجتمع رکھا۔ ہمارا مطلب ہے مانویت سے۔ یہ رشتہ عجیب تھا لیکن اس کے باوجود ایک ہزار برس تک چپکے چپکے اور مخفی طور پر اپنا کام کرتا رہا۔

۲ - دینی پس منظر

مانی (۱)

مانی زندیق (۲)۔ مولد ہمذان؟ ولادت ۶/۲۱۵ میں ہوئی۔ مانی کی زبان اگرچہ بیشتر سریانی تھی لیکن وہ اپنی قومیت اور شاید نسلی اعتبار سے بھی فارسی الاصل (۳) تھا۔ ۲۰ مارچ ۲۴۲ کو

---

۱ - انگریزی میں Manes

۲ - زندیق غالباً عربی لفظ صدیق کی بگڑی ہوئی شکل ہے۔ یہ لقب ان لوگوں کو ملتا تھا جو درجہ کمال حاصل کرچکے ہوں (آرامی میں صدیقائی Saddīqai فارسی زندیق) — مصنف

۳ - یعنی ان نسلوں سے الگ جو سرزمین ایران کے مختلف حصوں میں آباد ہوئیں۔ خالص ایرانی اور ایرانی تہذیب کے نام لیوا ''فرس'' میں سے — مترجم

سلوقیہ ۔ کٹیے سی فون (۴) میں وہ شاپور اول (۵) کی تاج پوشی میں شریک ہؤا اور یہیں اپنی دعوت کا اعلان کر دیا ۔ ہندوستان اور مشرق کے بعض دوسرے ممالک میں دور دور تک سفر کر چکا تھا ۔ ۲۷۶ میں قتل کر دیا گیا ، بہرام اول (۶) کے عہد میں ، جند سابور (۷) میں ۔ مانویت کا بانی ، یعنی ایک تضاد پیوند رہبانی اور آفاق مذہب کا جسے مزدیت کے رنگ میں رنگی ہوئی مسیحی ادریت سے تعبیر کرنا چاہئے ۔ مانی کے نزدیک اس کے پیشرو انبیاء کے نام ہیں : ہرمیس ٹرسمگس‌توس (۸) ۔ افلاطون ، بدھ ، زرتشت اور یسوع ۔ لیکن یسوع مسیح کی شخصیت بالخصوص اہم ہے ، کیونکہ مانی اپنے آپ کو ان کا حواری (۹) قرار دیتا تھا ۔ اس کے خیالات کا سب سے بڑا سرچشمہ ایک تو بار ۔ دیصان (ج ۔ د قرن دوم کا دوسرا نصف) کی تصنیفات ہیں ، دوسرے ایک اور ادری مارکیون (۱۰) کی

---

۴ - Celeucia—Ctesiphon ساسانی عہد کا مدائن - سلوقیہ سلوکس نے آباد کیا تھا ، کٹیے سی فون اشکانیوں کا قیام گاہ تھا سلوقیہ سے تین میل دور دجلہ کے مشرق ساحل پر ۔ لہذا مدائن (جمع مدینہ بمعنی شہر)—مترجم

۵ - اردشیر پاپکان بانی دولت ساسانیہ کا جانشین (۲۴۳—۲۷۳) جس نے رومی شہنشاہ ولیرئن Valerian کو شکست دی اور قید میں رکھا —مترجم

۶ - دولت ساسانیہ کا چوتھا تاجدار ، ہرمز کا بیٹا — مترجم

۷ - Gunde Shapur جند شاپور یا جندی سابور — تفصیل آگے آئیگی — مترجم

۸ - Hermes Trismegistos مصری دیوتا طوط کا وہ نام جو افلاطونی جماعت نے تجویز کیا ۔ مخفی اور پراسرار علوم کا موجد اور مصنف اور کیمیا سازی کی سینہ بسینہ روایات کا حامل — مترجم

۹ - نصاری کی زبان میں — مترجم

۱۰ - Marcion وطن سینوپ (بحیرہ اسود کے جنوبی ساحل پر ، ترکی میں— مترجم

روما میں فروغ پایا ق - ۱۵۰ - مارکیون اور مارکیونیت پر ملاحظہ ہو N. McLean کا مقالہ Dictionary of Religion and Ethics میں (مجلد ہشتم ۴۰۷—۴۰۹ ، ۱۹۱۲) — مصنف

تحریریں جو معلوم ہوتا ہے قرن دوم کے مسیحی آئمہ میں سب سے زیادہ بدیع الخیال تھا ۔ مانی کی تعلیم میں رفتہ رفتہ کئی ایک اور عناصر بھی شامل ہوتے گئے (مثلاً بابلی خیالات) ، یا پھر آگے چل کر ان کا اضافہ کر لیا گیا (مثلاً ترکستان پہنچ کر بدھ تعلیمات کا) ۔

مانویت کا ایک بنیادی عقیدہ نور اور ظلمت کے دو ابدی اصولوں کا اثبات ہے ۔ ہماری دنیا کی ترکیب بھی ان کے امتزاج سے ہوئی ۔ چنانچہ یہی ثنویت پسندی ہے جس کی بنا پر کہا جاتا ہے مانویت کو دراصل مسیحی شکل مزدیت سے تعبیر کرنا چاہیے ، حالانکہ اس کے مسیحی عناصر زرتشتی عناصر سے کہیں زیادہ اہم ہیں ۔ بات یہ ہے کہ مسئلہ شر کے زیر اثر یعنی اس حقیقت کا شعور کہ ذات انسانی اور کائنات دونوں کا وجود شر سے خالی نہیں ہمارا ذہن بہ سہولت دوئی کی طرف مائل ہو جاتا ہے ۔ لہذا مسیحی الہین کی رائے کچھ بھی ہو ، یہ امر یقینی ہے کہ عام عیسائی جو بہت دن نہیں گذرے ایک شخصی خدا اور شخصی شیطان کے قائل تھے عملاً ثنویوں ہی کی زندگی بسر کر رہے تھے ۔ یہ اور بات ہے کہ وہ اس طرز عمل میں نہ زرتشتیت سے متاثر ہوئے ، نہ مانویت سے ۔ ہوئے تو اس ناقابل اجتناب اور ناقابل تشریح حقیقت سے کہ دنیا میں خیرو شر کا وجود ہر کہیں توام ہیں ۔

مانی کی الہیانہ تصانیف سات ہیں ۔ چھ سریانی اور ایک شبرقان ، یا شاہ پور کان پہلوی میں ۔ یہ سب کتابیں ایک خاص رسم الخط میں لکھی گئیں جسے خود مانی ہی نے ایجاد کیا تھا (۱۱) اور ہمیں ان کا علم یا تو یونانی ، لاطینی ، سریانی اور عربی زبانوں میں ان تصنیفات کی تنقید ، یا براہ راست ان اجزا سے ہؤا جن کے اکتشاف کا تعلق چینی ترکستان سے ہے ۔ ان اجزا کی زبان صغدی ہے (ایک قسم کی وسطی العہد فارسی) ، یا ابتدائی ترکی اور چینی لیکن صغدی اور بیشتر ترکی دستاویزات کی شناخت آسانی سے ہو جاتی ہے اس لئے کہ ان کی تحریر میں مانوی رسم الخط اختیار کیا گیا ہے ۔

---

۱۱ - ہم اس سے پہلے اس غیر معمولی اہمیت کا ذکر کر چکے ہیں جو اہل مشرق کے نزدیک رسم الخط کو (بمقابلہ زبان) حاصل ہے ۔ ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ صحف یہود پر قرن سوم ق ۔ م کے نصف اول میں ۔ مصنف

مانویت کا اثر ایک هزار سال تک خاصا وقیع رها اور اس کے متبعین یہود ، نصاریٰ اور پیروان اسلام سب کے هاتھوں هدف لعنت و ملامت بنتے رہے جو بہت ممکن ہے ان کی تضاد پسندی بلکه اس سے بھی کہیں بڑھ کر رهبانیت مشربی کا نتیجه هو اس لئے که دنیا ان لوگوں سے بہت کم رواداری کا سلوک کرتی ہے جو صدق دل سے اپنے عقائد کی پابندی کریں - لیکن اس جبر و تعدی کے اسباب کچھ بھی هوں اس طرح مانی کے پیرو اقطاع عالم میں پھیل گئے ، تا آنکه یه مقہور و مغضوب کیش تہذیب و تمدن کی اشاعت کا ایک ذریعه بن گیا ، یعنی مشرق و مغرب کے درمیان ایک نیا رابطه اتصال جس کی متعدد مثالوں میں سے هم صرف معدودے چند کا ذکر کریں گے تا که اس امر کا اندازه هو جائے که مکانی و زمانی ، علی هذا ایک وسیله نقل و ترسیل کی حیثیت سے مانویت کا دائره کہاں تک وسعت حاصل کر چکا تھا -

آگسٹائین ولی (ج - د قرن پنجم کا نصف اول) کا مذهب ۳۷۳ سے ۳۸۲ تک مانویت رها اور اس کے کچھ اثرات ان کی مؤخر تحریروں میں بھی نمایاں هیں - بارلام اور ایوزاف (۱۲) (ج - د - هارا شذره یحییٰ دمشقی پر ، قرن هشتم کا نصف اول) کے مشہور قصے میں جو بدھ روایت شامل ہے وہ مغرب میں پہنچی تو مانویوں هی کی وساطت سے (۱۳) - ابن الندیم (ج - د قرن دهم کا دوسرا نصف) نے اپنی کتاب فہرست میں (۹۸۸) مانی اور اس کی تصنیفات کا حال نہایت شرح وبسط سے لکھا ہے - وہ صرف بغداد میں اس کیش کے تین سو افراد سے واقف تھا - البیرونی (ج - د قرن یازدهم کا پہلا نصف) کا دعویٰ ہے که " مشرقی ترکستان ، چین اور تبت کے اکثر باشندے علی هذا کچھ هندو مانوی عقائد اور قانون کے پابند هیں " - ایسے هی بعض دوسرے مآخذ سے پته چلتا ہے که اویغور قبیلے کا سرکاری مذهب بھی مانویت هی تھا -

---

۱۲ - Barlaam اور Ioasaph (یوز آسف ؟) — مترجم

۱۳ - Sitzungsberichte of the Prussian Academy, 1909 میں A von Le Coq — مصنف

طرفان ان کا مرکز حکومت (۱۴) تھا اور یہی مقام ہے جہاں زیادہ تر مانوی اجزا دستیاب ہوئے۔ طاوی قانون کے بعض قدیم ترین مطبوعہ نسخوں میں بھی (جن کے لئے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ فینگ تاؤ (۱۵) قرن دھم کے نصف اول پر) مانوی صحائف کی دو کتابیں شامل ہیں !۔ البگوی (۱۶) الحاد پر بھی (ج ۔ د قرن دو ازدھم) مانویت کا تھوڑا بہت اثر ضرور پڑا ۔ مانی کے پیرؤں کو سب سے زیادہ رسوخ وسط ایشیا میں حاصل ہؤا ۔ لہذا ضروری ہے کہ تہذیب و ثقافت کے اس اخذ و بدل کے لئے جس کا سلسلہ وسط ایشیا میں جاری تھا مانویت کا مطالعہ بالاستیعاب کیا جائے ۔ گو اوپر کی مثالوں سے صاف ظاہر ہو جاتا جاتا ہے کہ اس مذھب کا اثر چین سے لے کر فرانس تک پھیلا ہؤا تھا ۔

مگر پھر محض علم و حکمت کے نقطۂ نظر سے دیکھا جائے تو مانوی ادب کے ذخیرے سے ہمیں کچھ بہت زیادہ دلچسپی نہیں ۔ کونیات کے متعلق پیروان مانی کے نظریے نہایت خام اور ناقص تھے خواس توانفت (۱۷) یعنی ترکی زبان کی ایک مانوی کتاب میں جس کا زمانہ نسبتاً مؤخر ہے اور جو سر اورل اشٹائین کو ٹنگ ۔ ھانگ (۱۸) میں دستیاب ہوئی حیوانات کی مزید تقسیم پانچ قسموں میں کی گئی ہے : انسان ، چوپائے ، پرندے ، آبی جانور اور بالآخر رینگنے والے جانور ۔ (آگس ٹائین نے بھی یہی اصطفاف اختیار کیا) ۔

متن — Prosper Alfaric کی Les ecritures manicheennes (۲ ج بیں - پیرس ، ۱۹۱۸ - آی س ہ : ۳۰۴) اپنے طرز کی بہترین رھنما ہے لیکن اس

۱۴ - Turfan چینی ترکستان کا شمال مغربی حصہ مترجم ۔

۱۵ - Féng Tao

۱۶ - Albigensian یعنی البی (جنوبی فرانس کے ایک شہر) سے متعلق ۔ البگوی وہ فرقہ ہے جس نے پادریوں کی مذموم الاخلاق کے خلاف احتجاج کیا ـــ مترجم

۱۷ - Khanstuanift

۱۸ - Tung-Huang

کے بعد اور بھی کئی ایک متن شائع ہوئے - مثلاً Dr Stein کی Turkish Khuastuanift یعنی مانوی سامعین کے لئے اعتراف گناہ کی ایک دعا (جرنل رائل ایشیاٹک سوسائٹی ، ۱-۳۱۳-۲۷۷-۱۹۱۱) — متن ترجمے حواشی فرہنگ اور نقل کا الاصل کے ساتھ) -

شرح — Isaac de Beausobre: Histoire critique de Manichee et du Manicheime (2 vols., Amsterdam, زبردست تصنیف تھی مگر اب (زائد المیعاد ہوچکی ہے 1734—1739. Gustav Flugel: Mani, seine Lehre und seine Schriften Aus dem Fihrist im Text nebst Ubersetzung, Commentar und Index (Leipzig, 1862). Alexius Geyler: Das system des Manichaeismus und sein Verheltnis zum Buddhismus (Diss., 62 p, Jena, 1875). E. G. Browne: Literary History of Persia (vol. 1, 154—166, 1908). Em. De Stoop: La diffusion du Manicheisme dans l'empire romain (Gand, 1909) F Cumont et A. Kugener: Recherches sur le Manicheisme (Bruxelles, 1908—1912). A.A. Bevan: Article Manichaeism (Dictionary of Religion and Ethics. vol, 8, 394—402, 1916) Sigurd Lindquist: Manikeismens religions-historiska ställning (Upsala, 1921). A. von Lecoq: Die Buddhistische Spätantike im Mittelasien (Berlin, 1922—1924, Isis, VIII, 790). F. C. Brukitt: The Religion of the Manichees (138 p, Cambridge, 1925, Isis, VIII. 647 مصنف نے زیادہ تر زور مانی کے مسیحی ماخذ پر دیا ہے -

۳ - ھے لے نیکی اور چینی فلسفہ

فلوطین

پلوٹی نوس (۱) - لکوپولس (۲) واقعہ مصر میں پیدا ہؤا ، ۲۰۳ء میں - ۲۴۴ میں روما آیا - انتقال ۲۷۰ میں ہؤا ، کمپانیا (۳) میں - یونانی فلسفی اور مذہب نو - افلاطونیت (۴) کا بانی (روما میں !) -

---

۱ - Plotinos

۲ - Lycopolis

۳ - Campania ایطالیہ کا وہ حصہ جو اس کے وسط میں جنوب کی طرف واقع ہے — مترجم

۴ - یا مذہب اشراق — مترجم

فلوطین کی ۵۴ کتابیں جن کی تصنیف ۲۵۴ سے مؤخر ہے پورفری نے چھ تسعات (۵) (نو کے چھ مجموعے) میں ترتیب دیں - فلوطین کے مشاغل سے اگرچہ ارباب سائنس کو براہ راست کوئی دلچسپی نہیں - بایں ہمہ ان سے اس عہد کی علمی فضا یک قلم بدل گئی -

متن اور ترجمے — Enneades cum Marsilii Ficini interpretatione castigata iterum edid. Fried. Creuzer et G. H. Mozer. Primum accedunh philosophi solutiones Porphyri et Procli institutiones et Prisciani (پیرس، ۱۸۹٦) - انگریزی ترجمہ از Kenneth Sylvan Guthrie معہ سوانخ حیات از پورفری ، یوناپیوس Eunapios اور سوئی ڈس اور مختلف شروح (۴ ج ین - لندن ، ۱۹۱۸) The Ethical Treatises (first ennead) Porphyry's Life and the Preller-Ritter Extracts forming a Conspectus of the Platonian System (Stephen MacKenna, ترجمہ از لندن ، ۱۹۱۷) - ترجمہ تسعۂ رابعہ مصنف کے قلم سے (۱٦۰ ص - لندن ، ۱۹۲۴) فرانسیسی ترجمہ از M. N. Bouiket (۳ ج ین - پیرس ، ۱۸٦۱—۱۸۵۷) - یونانی متن فرانسیسی ترجمے کے ساتھ از Emile Bréhier (پیرس ، ۱۹۲۴ آئی می ے : ۵۳۴) - جرمن ترجمہ (انتخابات) از Otto Kiefer (۹۱۵۰)

عام تنقید — فلوطین کے متعلق بےشمار کتابیں لکھی گئیں بالخصوص اس کی جمالیات پر - ہم صرف ان مطبوعات کا حوالہ دیں گے جن میں اس فلسفی کا مطالعہ عام نقطہ نظر سے کیا گیا ہے Arthur Drews : Plotin und der Untergang der antiken Weltanschnuung (352 p., Jena, 1907). Will. Ralph Inge : The Philosophy of Plotinus (2 vols., 553 p.. London, 1918 ترتیب دوم 1923). H. F. Müller : Dionysios, Proklos, Plotinos : ein historischer Beitrag zur neuplatonischen Philospphie (Beitr. zur Gesch. d. Philos. d Mittelalters, 20, Münster i. w. 1918).

خاص تنقید — P. Duhem : Systéme du Monde (t. 2, p. 309, 1914 اس کے منجمانہ خیالات کے متعلق : ستارے اسباب نہیں ہیں علامات ہیں ، ص ۳۱۸ - د - م - ۱۹۱٦ — نظریہ فہم انسانی ص ، ۳۷٦) Franz Cumont : Comment Plotin détourna Porphyre du suicide (Revue des études grecques; t. 32, 113—120, 1919). Fritz Heinemann :

---

۵ - Enneads

Plotin. Forschungen die Plotinische Frage ; Plotins Entwicklung und seine System (332 p., Leipzig, 1921).

پورفری

پورفریوس(۶) - معروف بہ مال‌کوس(۷) - سنہ ولادت ۲۳۳ - مولد یا تو فلسطین کا شہر البتانیہ (۸) یا صور - ۲۶۳ میں روما آیا اور یہیں تا وفات یعنی قریباً قریباً ۳۰۴ تک فروغ حاصل کرتا رہا - فلوطین کا شاگرد - نوافلاطونی فلسفی - پورفری نے فلوطین اور بطلیموس کے رسالۂ موسیقی علی ھذا ارسطو کے مقولات کی شرحیں لکھیں - آخرالذکر شرح کا ترجمہ بوئی‌تیئس (۹) نے لاطینی زبان میں کیا اور جو از منہ متوسطہ میں ارسطاطالیسی منطق کی نشر و اشاعت کا ایک مقبول عام ذریعہ تھی - پورفری نے فیثا غورث اور فلوطین کے سوانح حیات پر بھی قلم اٹھایا -

متن اور ترجمے — پورفری کی تصنیفات کا کوئی مکمل نسخہ یا ترجمہ نہیں ملتا - ہم یہاں چند متفرق کتابوں کا ذکر کریں گے سوائے ایسا غوجی (اسا گوگی Isagoge) کے جو آئندہ عبارت کے لئے مخصوص ہے - حیات فیثا غورث Pythagorae vita ویسڑمان نے ترتیب دی ، یونانی اور لاطینی میں اور Diogens Laertios : کے ساتھ ضمیمۃً بڑھا دی گئی -
De clarorum philosophorum In harmonica Ptolemaei commentarius
کو اول اول جان والس نے ترتیب دیا Opera mathematica میں
(۳ و بیعد ، ۱۶۹۹ معہ لاطینی ترجمہ)

Boethii in isagogen Porphyrii commenta, — مقدمہ مقولات ارسطو
edited by georg Schepss and Samnd Brandt : Corpus scriptorum ecclesia sticorum latinorum (Vol. 48, 509 p., Vienna, 1906)

متعدد اور شروح Commentaria in graeca میں شائع ہوچکی ہیں - یہ سب Ad. Busse نے ترتیب دیں : امونیوس ابن ہرمیاس (قرن پنجم کا

---

۶ - Parphyry بمعنی ارغواں پوش - اصل نام شاید ملک تھا — مترجم
۷ - Malchos
۸ - Batanea شرق اردن میں - حوران کے ضلع سے کسی قدر شمال کی جانب - عہد نامۂ عتیق کا بشن — مترجم
۹ - Boetius

اختتام) (ج ۴ ، ۳ ، ۱۸۹۱) ، الیاس فلسفی (قرن ششم ؟) (ج ۱۸ ، ۱ : ۱۹۰۰) ، داؤدتھسالونیکی (ج ۱۸ ، ۲ ، ۱۸۰۴) -

Adolf Busse: Die neuplatinischen Ausleger der Isagoge des Porphyrius (Proar., 23 p., Berlin, 1892). Fred. Cornwallis Conybeare: A. Collation with the Ancient Armenian Versions of the Greek Text of Aristotle's Catagories, . . : . and of Porphyry's Introduction (Anecdota oxoniensia, Vol. I, 6, 224 p., Oxford, 1892). Anton Baumstarck: Syrische-arabische Biographien des Aristoteles.

عام تنقید — Marcus Gazensis: Vita Porphyrii episcopi gazensis (Leipzig, 1895. انگریزی ترجمہ از G. F. Hill; Oxford, 1913). J. Bidez: Vie de Porphyre (250 p., Gand, 1913. نہایت مبسوط اور کئی متن جو تمام کے تمام ضمیموں میں درج ھیں).

خاص تنقید — Bruno Mommert: Porphyrii sententiae ad intelligibilla ducentes (افورمائی پروس ٹا نوٹا) (Diss., 31 p., Leipzig, 1907. یعنی پور فری کی شرح فلوطین). P. Duhéme du Monde (t. 4, p. 376, 1916 - نظریہ فہم انسانی).

روایت — ایسا غوجی کا ترجمہ قرن پنجم کے وسط سے لے کر قرن ھفتم کے وسط تک سریانی میں کم از کم تین بار ھوا - شروع کی سریانی شرحیں امونیوس کی شرح سے آزاد ھیں (ج - د قرن ششم کا نصف اول) - اس سریانی روایت کے لئے ملاحظہ ھو R. Duval کی Littérture syrigne (ترتیب سوم ۲۴۶ ، ۱۹۰۷) ایسا غوجی کی اسلامی روایت کے لئے ملاحظہ ھو مقالہ ایسا غوجی دائرۃ المعارف اسلام میں (مجلد دوم - ۵۲۷ ، ۱۹۲۱) از Moh. ben Cheneb - ایسا غوجی کے کئی ایک ترجمے اور تصرفات عربی میں شائع ھوتے رہے -

چی کانگ

چی کانگ (۱۰) ان ھوئی میں پیدا ھوا ، ۲۲۳ میں - ۲۶۲ میں قتل کر دیاگیا - طاوی فلسفی اور ”کیمیاگر“ - سات نیستانی داناؤں (۱۱)

۱۰ - Chi[1] K'ang[1] (884, 5908)

۱۱ - Seven Sages of the Bamboo Grove

میں سے ایک یعنی چولن چی ھسن (۱۲) جس نے یئون وو (۱۳) واقعہ ھونان میں فروغ پایا - باقی چھ داناؤں کے نام یہ ھیں : جوان چی ، شان تاؤ ، ھسیانگ ھسیو ، لیولنگ ، جوان ھسین اور وانگ جنگ (۱۴) - ان حضرات کے فلسفہ کا تعلق کسی اصول یا عقیدے کی بجائے مزاج اور طبیعت سے تھا - وہ حد سے زیادہ انفرادیت پسند اور راضی برضا واقع ھوئے تھے - انہیں ''کیمیاگر'' ٹھرانا غلطی ہے الایہ کہ ھم اس اصطلاح کو وسیع ترین معنوں میں استعمال کریں جیسا کہ اھل چین (اور مسلمانوں) کا بالعموم قاعدہ ہے - ان کو در اصل کیمیائے سعادت کی تلاش تھی (۱۵) - چینی افکار اور فنون لطیفہ نے ان سے بہت کافی اثر قبول کیا -

H. A. Giles: Chinese Biographical Dictonary (p. 119, 1898); History of Chinss Literature (p. 125, 1901) - ھفت داناباں کے متعلق نہایت مزے کی تفصیلات اور بالخصوص چی کانگ کے بارے میں Agnes E. Meyer کی کتاب Chinese Printing (۸۱—۴۷ ، نیویارک ، ۱۹۲۳) میں ملینگی علی ھذا اس مشہور خط کا ترجمہ جو کانگ نے ھفت داناؤں میں سے ایک یعنی شان تاؤ کو انقطاع دوستی پر لکھا - آیسس ۷ : ۱۴۷—۱۴۵)-

۴ - ہے ارنبکی اور چینی ریاضیات

ڈیو فان ٹوس

ڈیوفانٹوس (۱) اسکندری - زمانہ فروغ قرن سوم کا نصف

۱۲ - Chu² lin² Ch'i¹ hsien² (2616 7157, 1055, 4513)

۱۳ - Yuan² Wu⁶ (13700, 12744)

۱۴ - Juan³ Chi² (4753, 899), Shan¹ Tiao¹ (9663, 10833), 4575), Hsiang⁴ Hsin⁴ 283,(4Liu² Ling² (7270, 7200), Juan³ Hsien² (5713, 4498), Wang² Jung² (12493, 5746)

۱۵ - عربی محاورہ کیمیا السعادۃ — مصنف

عربی اور فارسی میں بطور استعارہ — مترجم

۱ - Diophantos

ثانی (۲) - یونانی ریاضیات داں - جبر و مقابلہ° میں سب سے بڑا یونانی مصنف اور دنیا کے اکابر جبریئین° میں سے ایک - چنانچہ کہا جا سکتا ہے وہ جبرو مقابلہ کا آدم ہے (۳) - اس کی سب سے بڑی تصنیف ''ارتھ مے ٹیکا (۴)'' کی ۱۳ فصلوں میں سے صرف چھ محفوظ ہیں اور اس کی مختصر سی کتاب اعداد کثیرالزوایا کا ایک حصہ بھی دستیاب ہوتا ہے ، البتہ مسائل کثیرالحل (۵) ناپید ہے - ارتھ مے ٹیکا کو ان مسائل کا ایک مجموعہ تصور کیجیے جن میں بعض کی انتہا درجہ اول کی مقطع مساوات پر ہوتی ہے ، کم از کم چار متغیرات° کے ساتھ علی ہذا مساوات درجہ دوم° حتیٰ کہ ایک مکعبی مساوات° کی تعیین پر(۶) لیکن ان کی زائد تعداد کا تعلق غیر مقطع مساوات سے ہے - (یہی وجہ ہے کہ تحلیل غیر مقطع° کو اکثر تحلیل ڈیوفان ٹوس بھی کہا جاتا ہے) - اس نے دوسرے ، تیسرے اور چوتھے درجوں کی غیر مقطع مساوات بھی حل کیں (اعداد ناطق° میں) بلکہ چھٹے درجے کی ایک (آسان سی) مساوات بھی - علامات منفی (↑) کا استعمال علی ہذا مقدار نا معلوم جسے ارتھ موس (ς) (۷) سے تعبیر کیا جاتا تھا اور چوتھے درجے تک اس کی قوتوں° کے لئے ڈیو فان ٹوس نے اعداد کے مختلف اور نئے نئے خواص دریافت کیے ، مثلاً یہ کہ دو مکعبوں کے فرق کو دو مکعبوں کے مجموعے میں منتقل کیا جا سکتا ہے - شکل° ۸ن + ۷ کا کوئی عدد ایسا نہیں جو تین مربعوں کا حاصل جمع بن سکے - اگر ۲ن + ۱ کو دو مربعوں کا حاصل جمع بننا ہے تو ن کا طاق ہونا لازم ٹھہریگا۔

---

۲ - پسے لوس Psellos کا بیان ہے کہ اناٹولیوس نے جو رسالہ مصری منہاج شمار° میں تصنیف کیا وہ ڈیوفان ٹوس سے معنون کیا گیا تھا - لہذا ہم نے سائنسدان مذکور کے لئے جو زمانہ تجویز کیا اس کا دارومدار اسی ایک واقعے پر ہے — مصنف

۳ - ملاحظہ ہو مقدمہ —

۴ - Arithmetica

۵ - Porisms

۶ - $لا^3 + لا = م لا^2 + م$ — مصنف

۷ - ارتھ موس بمعنی عدد - (ς)؛ سگما یونانی حروف تہجی میں سے ایک اور 'س' (S) کا مترادف — مترجم

متن اور ترجمے ـــ ڈیوفانٹوس کے متعدد مسائل کا ترجمہ Bombelli کے جبرو مقابلہ (۱۵۷۲) میں شامل ہے ۔ ڈیوفان ٹوس کا پہلا لاطینی نسخہ جیسے Xylander نے ترتیب دیا (Wilh. Hotizunann) بالے ۱۵۷۰) پہلا یونانی نسخہ از Bachet de Mézırıae) پیرس ۱۶۲۱) ۔ اس متن کی ایک دوسری مگر خراب سی طباعت (تولوز ، ۱۶۷۰) نہایت اہم ہے ان حواشی کے باعث جن کا اضافہ فرماٹ (P. de Fermat) نے کیا (طبع مکرر از پال ٹینیری Oeuvres de Fermat میں ج ۱ ، ۱۸۹۱) ۔ علمی نسخہ از Paul Tannery یونانی شرحوں اور لاطینی ترجمے کے ساتھ (۲ ج ہیں ۔ لائپ‌تسگ ، ۱۸۹۵—۱۸۹۳) ۔ پہلا انگریزی ترجمہ معہ شرح از Sir Thomas Heath (۱۸۸۵) ، نئی ترتیب ، بہت زیادہ اضافے اور اصلاح کے ساتھ (۱۹۱۰ ملاحظہ ہو ذیل میں) ۔ G. Massoutié کی Le traité des nombres polygonaux de Diophante. (فرانسیسی ترجمہ معہ مقدمہ ، ۳۲ ص ۔ پیرس ، ۱۹۱۱) ۔ ڈیوفانٹوس کی جملہ تصنیفات کا جرمن ترجمہ از G.Wertheim معہ تعلیقات (۳۰۶ص ۔ لائپ‌تسگ ، ۱۸۹۰)۔

عام تنقید ـــ ذیل کی کتاب بیادی ہے : Sir Thomas L. Heath Diophantus of Alexandria, یعنی یونانی جبر و مقابلہ کا ایک مطالعہ ۔ ترتیب دوم ایک ضمیمے کے ساتھ جس میں فرماٹ کے ان دعووں اور مسئلوں کا بیان ہے جو ڈیوفانٹوسی تحلیل اور ڈیوفان ٹوس کے بعض ایسے مسائل سے متعلق ہیں جن کا حل یولر Euler نے پیش کیا (۳۹۵ص ۔ کیمرج ، ۱۹۱۰) ۔ سرٹامس کی تصنیف اس قدر جامع ہے کہ اس کے ہوتے ہوئے متاخر کتابوں کا حوالہ بے کار نظر آتا ہے ۔ البتہ پال ٹےنےری نے ۱۸۷۹ تا ۱۸۹۲ میں جو مضامین ڈیوفانٹوس پر لکھے وہ اس کی Mémoires میں ملینگے (مجلد اول ۶۳—۹۰ ، ۳۰۱—۲۶۹ ، ۳۹۹—۳۶۷ ، ۴۱۹—۴۳۹ ۔ مجلد سوم ۳۵۸—۳۵۵ ۔ آی سس ۱ : ۱۱۳ ، ۵۰۹ ۔ ۳ : ۳۳۸) نیز ملاحظہ ہو F. Hultsch پاؤلی ۔ وی سووا میں (مجلد پنجم ۔ ۱۰۵۲ — ۱۰۷۳ ۔ ۱۹۰۳) ۔ اور G. Milhaud: Etude sur Diophante (Revue générale dés sciencee, t. 22, 749—752, 1911. ہتھ کی تصنیف کے سلسلے میں). C. Büchel : Die Aritmetica des Diophant (Proger., 38 p., Hamburg, 1912).

خاص تنقید ـــ تاریخی مباحث پر L. E. Dickson کی History of the Theory of Nembers. میں بکثرت معلومات ملینگی ۔ مجلد دوم ، تحلیل ڈیوفان ٹوسی (کارنگی انسٹی ٹیوشن ، واشنگٹن ۔ ۸۳۰ص ۔ ۱۲۹۰ ای سس ۳ : ۱۰۷

اناٹولیوس

اناٹولیوس (۸) اسکندری - یونانی سنینیات داں اور عالم ریاضی - اسکندریہ میں ارسطاطالیسی فلسفہ کا استاد اور پھر ۲۶۹ میں لاذقیہ شام کا اسقف - انا ٹولیوس نے ایک مختصر سی کتاب حساب میں تصنیف کی جو ۱۰ فصلوں پر مشتمل ہے اور اس نے یوں بھی عام طور پر ریاضی میں قلم آٹھایا ، نیز عیدالفصح کی تعیین ، علی ھذا مصر کے منہاج° شمار کی -

متن اور ترجمے — حساب کے بعض اجزا ، تھیولو گومینا ثائیس ارتھ میٹیکون ، میں محفوظ ھیں - (Friedrich Ast کا نسخہ لائپتسگ ، ۱۸۱۷ Anatolius sur la dècade et les nombres qe'elle comprend (پیری ڈیکاڈوس کای ٹون انٹوس ٹیس ارتھ ،ون) جسے جے - ایل - ھائبرگ نے ترتیب دیا - معہ فرانسیسی شرح وحواشی از پال ٹینیری (Congrès d'histoire des sciences, p. 27—57, Paais, Mèmoire, III, 32 321 12—31. دو ضمیموں کے ساتھ) .

تنقید — ; Paul Tannery, Orande Encyclopédie پال ٹینیری (c. 1817 Mémories, III, 321-322). Hultsh, Pauly-Wissowa میں (vol. 2, coi. 2073—2074, 1894). Borghorst : De Anatolii fontibus (Diss., Berlin, 1904, راقم الحروف کی نظر سے نہیں گذری) .

یہ امر بعید از قیاس نہیں کہ ھرون اسکندری نے جس کو ھم امتحاناً قرن اول ق-م کے پہلے نصف میں جگہ دے آئے ھیں تیسری صدی مسیحی کے نصف دوم میں فروغ حاصل کیا ھو لیکن پاپوس سے بہر کیف پہلے -

پاپوس (۹)

پاپوس اسکندری - غالباً ڈیوک لٹیئن (۱۰) کے ماتحت جس کا زمانہ حکومت ۲۸۴ سے ۳۰۵ تک فروغ پایا - یونانی ھندسہ داں - کی سب سے بڑی تصنیف مجموعۂ ریاضیات (۱۱) ھے ، ۸ فصلوں میں

---

۸ - Anatolios
۹ - Pappos
۱۰ - Diocletian
۱۱ - "Mathematical Collection

(فصل ۲—۸ کا زائد حصہ محفوظ ہے) یعنی تحقیقات ماسبق کا ایک باقاعدہ اور مرتب بیان جو تاریخی معلومات اور زائد تشریحات دونوں لحاظ سے ایک بیش قیمت دستاویز ہے ۔ تربیعیہ اور دھرے انحنا° کے خموں کے متعلق نئے نئے مسائل ۔ قطعۂ مکافیہ کا ماسکہ° ۔ مخروطات کی تعریفات ۔ مرتب° کے ذریعے نقطوں کا در پیچ° مسئلہ پاپوس : یعنی کسی سطح مستوی میں متعدد خطوط مستقیمہ فرض کرتے ہوئے ایک ایسے نقطے کے طریق° کی دریافت کہ جب اس نقطہ سے ان مفروضہ خطوط کی طرف ایک مفروضہ زاویے پر کچھ خط مستقیم کھینچے جائیں تو ان کے بعض قطعوں° کا مجموعہ باقی قطعات کے مجموعے سے ایک مفروضہ نسبت کے مطابق رہے ۔ سات سادہ کلوں کا نظریہ ۔ نظریہ مرکز ثقل جس میں مرکز ثقل سے پشت نوردوں کے رقبے اور حجم کا تخمینہ کرنے کے لئے منہاج مرکزیت مرکز ثقل بھی شامل ہے (غلط نام گلڈن کے خواص) (۱۲) ۔ پاپوس نے اور بھی متعدد کتابیں تصنیف کیں جو ضائع ہوچکی ہیں ، مثلاً جغرافیہ (۱۳) ، مبادیات اقلیدس کی شرح (فصل دھم کی شرح عربی میں محفوظ ہے علی ھذا بطلیموس کی المجسطی اور توافقات کی)

متن اور ترجمے—پہلا لاطینی نسخہ از Commandino (پسارو Pesaro) پہلا مکمل اور یونانی اور لاطینی نسخہ از Fr. Hultsh (۳ ج ین برلن ۱۸۷۶—۱۸۷۸ ، معہ تعلیقات) ۔ بعض جزوی نسخے بھی مرتب ہو چکے ہیں ، مثلاً کمان ڈینو کے لاطینی نسخہائے ، اپولونیوس (بولونیا ۱۵۶۶) اور ارس ٹارکوس (اپسارو ۱۵۷۲)، نیز John Wallis کے نسخہ اور سٹارکوس (آکس فرڈ) ، ۱۶۸۸ ، طبع مکرر اس کی Opera mathem - مجلد سوم ، ۱۶۹۵ میں ۔ جدید زبانوں میں کسی ایک میں بھی پاپوس کا مکمل ترجمہ نہیں کیا گیا ۔ البتہ C. I. Gerhardt نے فصول ہفتم و ہشتم کا ایک جرمن ترجمہ شائع کیا (ہالے ، ۱۸۷۱) ۔ نیز ملاحظہ ہو ۔

Michel Chasels : Lesstrois livres de porismes d'Euclide rétablis pour la premiére fois dapré. la notice it leser lemmis de

---

۱۲ ۔ ان کا اکتشاف ھبقوق (بولوس) گلڈن (Hahakkuk (Paul Guldin) نے کیا اور پھر اپنی کتاب Centrobaryca میں ان کی اشاعت ۱۶۴۱ (ویانا ، ۱۶۳۶—۱۶۴۱) — مصنف

۱۳ - کروگرافیہ ہورکومینیکی

Pappos (333 p.. Paris; 1860). Heinrich Suter : Der Kommentar des Pappus Zum X. Buche des Euklides aus der arabischen Ubersetung des Abu 'Othman al-Dimashiqi (ج د قرن دهم کا نصف اول) Abdul Zur Gesch,der Naturwiss : Heft 4. 9—78, Erlangen. 1922 ; Isis. V, 492) اس امر کی شدید ضرورت ہے کہ پاپوس کی جملہ تصنیفات کا ترجمہ انگریزی میں کیا جائے، مکمل شرح کے ساتھ -

تنقید — ملاحظہ هو الخازنی کی کتاب میزان الحکمتہ Book of the Balance of Wisdom کا وہ نسخہ جو N. Khanikoff نے مرتب کیا (جرنل امریکن اورینٹل سوسائٹی مجلد ششم ۳۸—۱ ، ۱۸۶۰) اس نسخے میں پاپوس کی طرف متعدد اشارات پائے جاتے هیں اور اس میں یہ خیال بھی ظاهر کیا گیا ہے کہ پاپوس نے شائد هوا پیما ایجاد کیا تھا (یہ ایجاد غالباً قرن سوم میں هوئی)

Paul Tannery : L'arithmétique des Grecs dans Pappus and Kepler (Mem. de la soc. des sciences physiques de Bordeaux, t. 3, 351-371, 1880 ; Mémoires, t. 29 80-105) . S. Gunther : Uber merkwurdige Beziehung zwischen Pappus and Kepler (Bibliotheca mathematica, 81-87, 1880). J. S. MacKay : Pappus on the progressions (Proc. Math. Soc. of Edinburgh, vol. 6. 48-58, 1888). P. Tannery), t. 6, 721-725, 1902 ; Mémoires de Descartes Adam et Tannery), t. 6. 721-725, 1902 ; Mémoires, 111 42-50). J. H. Weaver : Papus (Bull. Amer. Math Soc.: vol 23. 127-135) ; On Foci of Conics (ibidem, 357-361. 1916-7, ۱ھم ہے). Jos. Fischer : Pappus und die Ptolemauskarten (Zeit, d. Ges f. Erdkunde zu Berlin. 336-358. 1919. ۱ھم ہے Isis, IV, 131).

سپوروس

اسپوروس (۱۴) وطن نیکیہ - قرن سوم کے اواخر میں فروغ پایا - یونانی ریاضی داں جس نے ارسطاطالیسی ہٹی (۱۵) کے عنوان سے ایک تالیف مرتب کی اور جس میں دائرے کی تربیع نیز مکعب کے تثنیے کے متعلق معلومات فراهم کی گئی هیں -

---

۱۴ - Sporos

۱۵ - ارسٹوٹیلیکا کریا

P. Tannery : Sur Sporos de Nicée(Annales de la faculté des letteres de Bordeaux, t. 4, 257-361, 1882 ; Mémoires, t. 8. 178-184) Sir Thomas L. Health : History of Greek Marhematics (t. 1, 1921).

وانگ فان

وانگ فان (۱۶) - ولادت ۲۲۹ کے لگ بھگ - قتل ۲۶۳ سے مؤخر ہے - مملکت وو (۱۷) میں فروغ پایا - چینی ھئیت داں اور عالم ریاضیات - بدھ - اگر دائرے کا محیط ۱۴۲ ہے تو قطر کو ۴۵ ہونا چاہیئے (پائی π کو ۳٫۱۵۵۵ فرض کرنے کے برابر) - وانگ کی سب سے بڑی خدمت یہ تھی کہ اس نے کرۂ فلکی کی بجائے جو چانگ ھینگ (ج - د قرن دوم کا نصف اول) کے زمانے تک استعمال ہو رہا تھا ایک مکمل فلکی کرہ طیار کیا جس کا مرکز زمین تھا اور جس میں خط استوا کو طریق الشمس سے الگ کرکے دکھایا گیا تھا - یہ قدرتی نشو و نما تھا لیو ھنگ (ج - د قرن دوم کا نصف ثانی) کے خیالات کا -

Y. Mikami : Derelopment of Mathematics in China and Japan (p. 46—7, 57, Leipzig. 1913). L. Wieger : La Chine (127, 457, 1920). A. Forke, World Conception of the Ceinese (20, 1925; Isis, VIII, 373).

P. Tannery : Sur Sporos de Nicée (Annales de la faculté des lettres de Bordeaux, t. 4, 257—261, 1882; Mémoires, t. 1, 178—184). Sir Thomas L. Heath : History of Greek Mathematics (t. 1, 1921).

لیو ھوئی

لیو ھوئی (۱۸) - مملکت وائی (۱۹) میں فروغ پایا ، تین مملکتوں کے اواخر عہد (۲۲۱ — ۲۶۵) میں - چینی ریاضیات داں - ۲۶۳ میں

---

۱۶ - Wang[2] Fau[2] (12493, 3392)

۱۷ - Wu

۱۸ - Liu[2] Hui[1] (7270, 5160)

۱۹ - Wei یا وو میں ؟ Wieger: La Chine (127, 352, 1920) — مصنف

اس نے ، حساب نہ فصول ، چیو - چانگ سوئن - چوکی ایک شرح لکھی اور ہائی - تاؤ سوئن - چنگ (۲۰) یعنی ' عالیۂ حساب بحر و جزیرہ ' (۲۱) تصنیف کی جو اس نام سے اس لئے مشہور ہوئی کہ اس کے پہلے ہی مسئلے میں دور سے ایک جزیرے کی پیائش کی گئی ہے - وہ جن مسائل پر مشتمل ہے ان سے جبر و مقابلہ کے متعلق بھی تھوڑی بہت معلومات حاصل ہو جاتی ہیں - لیو ہوئی نے مثبت (چینگ) مقادیر کے لئے سرخ اور منفی (فو) مقادیر کے لئے سیاہ رنگ کی حسابی چھڑیاں استعمال کیں (۲۲) -

متن ــ ہائی - کا متن بھی چیوچانگ کی طرح ینگ لو تا - تیئن سے جزواً جزواً ماخوذ ہوکر از سرنو متشکل ہوا -

تنقید — A. Wylie: Chinese Literature (1867, 113, 1902).
Y. Mikami: Development of Mathematics in China (باب پنجم ۱۹۱۳)

۵ - ہے لے نیکی اور چینی کیمیا و طبعیات

زوسی‌موس

زوسی‌موس (۱) - وطن پانوپولس (۲) واقعہ صعید (۳) - قرن سوم کے اواخر یا بہت ممکن ہے چہارم میں فروغ پایا - وہ پورفری سے

---

۲۰ - Hai[3]-tao[3] Suan[4]-Ching' (3767, 10790, 10378, 2122) -
ہوسکتا ہے یہ کتاب اصلاً اول الذکر شرح ہی کا ایک حصہ ہو - اس کی شرح لی شن - فینگ Li Sh'un-fêng (ج - د قرن ہفتم کا نصف ثانی) نے لکھی ــ مصنف

۲۱ - Sea-Island Arithmetical Elassic

۲۲ - Ch'êng اور fu - اور یہ غالباً ایک قدیم روایت کے تتبع میں - ملاحظہ ہو ہمارے شزرات چانگ تسانگ (قرن دوم ق - م کا نصف اول) پر - یہی وجہ ہے کہ اہل چین حسابی چھڑیوں کو چؤ Ch'ou[2] (2493) کہتے ہیں ، جاپانی سنگی sangi ــ مصنف

۱ - Zosimos

۲ - Panopolis

۳ - یعنی بالائے مصر (Upper Egypt) ــ مترجم

استشہاد کرتا ہے اور سانی‌نیسیوس (۴) اس سے ۔ کیمیا گری ، سحر و طلسم اور رموز و اسرار میں متعدد تحریروں کا یونانی مصنف ۔ اس کی سب سے بڑی کتاب فنون کیمیا کی ایک جامع ہے ، ۲۸ فصلوں میں ۔ پہلا شخص جس کی کیمیا گری میں تحریروں کو فی الواقعہ معتبر کہا جا سکتا ہے اور جس کی شخصیت کا بھی پتہ چل جاتا ہے ۔ لیکن اس کی جامع ایک حد تک پچھلی تصنیفات کا ملغوبہ ہے ۔ مثلاً اس نے آلۂ کشید کی جو کیفیت بیان کی ہے وہ قلوبطرا یا اس کے کسی معاصر سے ماخوذ ہے ۔ شراب جو کی کشید پر بھی ایک کتاب اس سے منسوب کی جاتی ہے ۔

متن اور ترجمے — Ruelle اور Berthelot کا Collection des anciens alchemistes grecs, seconde livraison (پیرس ، ۱۸۸۸) ۔ یونانی متن ، فرانسیسی ترجمہ اور تعلیقات) تمام تر زوسی‌موس کے لئے وقف ہے ۔ نیز ملاحظہ ہو — Berthelot and Duval's L'alchimie syriaque (La chimie au moyen age, t. 11, Paris, 1893).

شراب جو کی کشید کے لئے ملاحظہ ہو — Chr. Gott. Gruner: Zosimi de zythorum confectione fragmentum, nunc primum graece ac latine editum. Accedit historia zythorum sive cerevisiarum quarum apud veteres mentio fit (128 p., Sulzbach, 1814).

تنقید — M. Berthelot: Les origines de l'alchimie (Paris, 1885) Ed. O. von Lippmann: Uber das erste Vorkommen des Namens Chemie (Chemiker Zeitung, p. 655, 1914); پہلا شخص جس نے لفظ کیمیا یا اس کا مترادف استعمال کیا زوسی‌موس تھا ، نہ کہ فرمی کس (ملاحظہ ہو Isis, 111, 321; Alchemie 1919, p. 75—23, 337—339) Mrs Ingeborg Hammer-Jensen: Die alteste Alchemie (Danish Ac. of sciences, 1921; Isis, IV, 523—530).

قدیم کیمیائی قراطیس

ان دو عدد قراطیس کی اہمیت جو کبھی یوحان دان‌ستاسی (۵) کی ملک تھے ، لیکن اب لیڈن اور اسٹاک ھالم میں محفوظ ھیں بنیادی

۴ - Synesios
۵ - Johan d' Anastasy

ہے - ان کی اصل بھی ایک ہے اور زمانہ بھی ایک ، یعنی ہو سکتا ہے قرن سوم - وہ طرح طرح کے کیمیائی اور صنعتی نسخوں پر مشتمل ھیں اور ان کے مطالعے سے اندازہ ہو جاتا ہے کہ رومی دور میں اہل مصر کو کیمیا یا کیمیا گری سے کہاں تک واقفیت حاصل تھی -

متن اور ترجمے : قرطاس لیڈن — Conrad Leemans: Papyri graeci musei antiquarii publici Lugduni-Batavi (Tomus 11, Leyd n, 1885 لاطینی ترجمے ، حواشی اور اشاریوں کے ساتھ مرتب ہوا - زیر نظر قرطاس "Papyrus X" ہے - (X پڑھا جائے ، نہ پڑھا جائے) - اس کا ترجمہ اور اشاعت ص - ۲۳۹ - ۲۰۴ پر ہوئی - حواشی ص - ۲۵۹—۲۵۰) - فرانسیسی ترجمہ طویل شرح کے ساتھ Collection des anciens alchemistes greces میں از Ch. Em. Ruelle, Marcellin Berthelot (ا ، ص ، ۳—۳۷ - پیرس ، ۱۸۸۸ء)

قرطاس اسٹاک ہالم — Otto Lagercrantz: Papyrus graecus Holmiensis (P. Holm.). Recepte für Silber, Stein. und Purpur (248 p , Upsala, 1913. متن ، ص ۳۴—۳ - جس کے بعد ایک مبسوط شرح اور اشاریے دئے گئے ھیں ! -

تنقید — Hermann Diels: Eine Inkunabel der Chemie (Deutsche Literatur-zeitung, 34, 901—906, 1913). Mme. Irgeborg Hammer-Jensen: Deux papyrus a contenu d'ordre chimique (Bull. de l'acaeemie des sciences, 279—302, Copenhagen, 1916; Isis, IV, 398). Ed. O. von Lippmann: Uber chemische Papyri des 3 Jahrhundertes nr. Chr. (Chemiker Zeitung, 933 sq., Cöthen, 1913; p. 589 sq., 1917; Isis. 111, 320; V, 492); Entstehung und Ausbreitung der Alchemie (p. 1—27, Berlin, 1919).

نیز ملاحظ ہوں ہمارے شذرات کیمیا پر قرن اول میں - قراطیس Africanus کے لئے ملاحظہ ہو لپ مان (Op. cit., p. 73—75) Lippmann. Kenyon اور

چینی '' کیمیا گری '' کے لئے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ چی کیانگ پر فصل سوم میں

ہے لے نیکی طبعیات کے لئے ملاحظہ ہوں ہمارے شذرات پورفری اور پاپوس پر فصول سوم و چہارم میں -

۶ - رومی ، ہے لے نیکی اور چینی تاریخ فطرت

نمے سیانس

مارکس ارے لئیس آلم پیئس نمے سیانس (۱)- متوطن قرطاجنہ- قیصر کارس ، ۸۳ — ۲۸۲ کے دربار میں فروغ پایا - رومی شاعر - ماھی گیری اور شکار میں متعدد نظموں کا مصنف - شکار کے متعلق اس کی ایک نظم کا ٹکڑا (۲) اب بھی دستیاب ھوتا ہے -

E Baehrens: Poetae lat. min., 1879. The eclogues of — متن
Calpurnius Siculus and M. A. O. Nemesianus مرتبہ C H. Keene (London, 1887). Calpurnii et Nemesiani bucolia مرتبہ Caesar Giarratano (Naples, 1910).

Marthe Conor: Un texte de Nemesien de Carthage sur — تنقید
la pathologie canine (rage et piropiasmose) (Archive de l'Institut Pasteur de Tunis, p. 131—135, 1912). Donnis Martin: The Cynegetica of Nemesianus (Thesis, متن کے ساتھ Cornell University, 1917).

کئیے لئیس (۴)

ایم - گابیئسا پیکیئس (۵) ایک مشہور مبصر اکل و شرب کے نام پر '' اپی کیئس '' (۶) کے نام سے طباخی اور حلوائی گری° پر ایک رسالے کا نامعلوم مصنف جس نے نے بیرئیس کے ماتحت فروغ پایا - یہ رسالہ دس فصلوں میں منقسم تھا (یونانی عنوانات کے ساتھ) اور اس کا زمانہ قرن سوم سے متقدم نہیں - علم و حکمت کے اعتبار ، مثلاً نباتیاتی نقطہ نظر سے ایک حد تک دلچسپ -

Caelii Apicius de opsoniis et condimentis Milano — متن
sive de arte (de re Guilelmus Signerte نسخہ اولیٰ از (میلا نو ، ۱۴۹۸

۱ - Marcus Aurelius Olympius Nemesianus
۲ - Carus
۳ - Cynegetica ۳۲۵ ششں رکن ابیات -
۴ - Caelius
۵ - Apicius
۶ - M. Gabius Apicius

نسخہ از Blasius Lancilotus (ونیس ، ۱۵۰۳) نسخہ معہ شرح از Gabriel Hummelberger (سیورش ، ۱۵۴۲) - نسخہ معہ شرح از Martin Lister (۲۳۵ ص - لندن ، ۱۷۰۵) - یہ شرح Theod. Jans von Almeloveen کے نسخے میں پھر سے طبع ہوئی (۲۹۵ ص - اسٹرڈام ، ۱۷۰۹) نئے نسخے از Chr. Theophil. Schuch (۲۰۲ ص - ہائیڈلبرگ ، ۱۸۶۷) - از Cesare Giarratano اور Fr. Vollmer (۹۶ ص - لائپ تسگ ، ۱۹۲۲ آئی سس ۵ : ۴۹۱)

تنقید — J. H. Dierbach : Flora apiciana (83 p., Heidelberg, 1831). E. H. F. Meyer : Geschichte der Botanik (vol. 2, 236—49, 1855. پودوں کی ایک فہرست کے ساتھ) M. Wellmann, Pauly-Wissowa میں (vol. 5, 1254, 1897). C. Giarratano : I codici dei libri De ra coquinaria de Celio (18 p., Naples, 1912). Friedrich Vollmer ; Studien zu dem römischen Kochbuche von Apicius (Sitzungsber., der bayer. Akad. der Wiss., 47 p., 1920).

چی ھان

چی ھان (۷) - مغربی چین (۸) شہنشاہ ہوئی تی (۹) کا وزیر سلطنت جس نے ۲۹۰ سے ۳۰۷ تک حکومت کی - چینی عالم نباتیات - قدیم ترین چینی تصنیف جس میں پودوں سے بحث کی گئی ہے اور جو خالصاً نباتی نقطۂ نظر سے لکھی گئی 'نان فانگ تساؤ مو چوانگ' (۱۰) (اقطاع جنوبی کے نباتیات کا بیان) کا مصنف - اس نے ۸۰ انواع کا حال بیان کیا ہے جو اس وقت جنوبی چین میں معلوم ہوچکی تھیں - اور جن کی صنف بندی چار مجموعوں میں کی گئی : عقاقیر ، جنگلی درخت ، میوہ دار درخت اور بانس -

E. Bretschnsider : Botanicon sinicum (حصۂ اول Journal, N. China Branch of R. A. S:. vol. 16, 1881. کئی ایک پودوں کی فہرست کے ساتھ جن کا حال بیان کیا گیا ہے) -

---

۷ - Ch.[2] Han[1] (884, 3118)

۸ - Chin

۹ - Hui-Ti

۱۰ - Nan[2] fang[1] ts[1] as[3] mu[4*] chung[4] (8128, 3435. 11634, 8077. 2759

چین شو کے لئے جس کی تصنیف میں اول اول چائے کا ذکر آیا ہے ملاحظہ ہو فصل دھم ۔

۷۔ رومی ہے لے نیکی اور چینی جغرافیہ

سولی‌نس

کائیس جولیئس سولینس (۱) قرن سوم میں فروغ پایا ، غالباً اس کے ربع ثالث میں ۔ ایک جغرافی تالیف کا مؤلف جو زیادہ تر پلائنی اور میلا سے ماخوز ہے ۔ معمولی ، لیکن ازمنہ متوسط پر بے حد اثر انداز ہوئی (مثلاً ازیڈور متوطن اشبیلہ اور برونٹو لاٹینی (۲) پر) ۔ اصل عنوان 'مجموعہ عجائبات عالم' (۳) لیکن ازمنہ متوسط میں 'تواریخ عالم' کے نام سے مشہور ہوئی جو قرن ششم کے کسی مرتب نے اس کے لئے تجویز کیا تھا ۔ قدما میں سولی‌نس ہی ایک ایسا شخص ہے جس نے تھانیٹ (۵) کے انگریزی جزیرے کا ذکر کیا ہے ۔

• ن اور ترجمے — تھیوڈوسیوس اصغر مشرقی رومی قیصر نے اپنی موت یعنی ۴۵۰ تک سولی نس کی ایک نقل خوبصورت جلی حروف میں تیار کی ۔ مطبوعات اولی کے چند نسخے : اولیں وینس کا ہے ، ۱۴۷۳ (کم از کم دو ایسے نسخے بھی ملتے ہیں جن پر کوئی تاریخ مرقوم نہیں اور جو ہو سکتا ہے زیادہ قدیم ہوں) تنقیدی نسخہ از تھیوڈور مام سن (برلین ، ۱۸۶۴ تصحیح شدہ ۳۸۴ ص ۔ ۱۸۹۵) ۔ انگریزی ترجمہ از آرتھر گولڈنگ (۱۵۸۷) ۔

تنقید — ضیخم شرح جواب بھی خالی از فائدہ نہیں از Claude de Saumaise : Plinianae exercitationes in Solini polyhistora (Paris, 16?9. 1689). E. H. F. Meyer : Geschichte der Botanik (vol. 2, 249-252, 1855). Friedrich Lederer (Gymn. Progr., Bay-

---

۱ - Caius Julius Solinus

۲ - Brunetto Latini

۳ - Collectanea rerum memorabilium

۴ - Polyhistor seu de mirabilibos mendi

۵ - Tanet (Tanetus Insula) کینٹ (Kent) کا انتہائی شمال مشرقی گوشہ جس کو دریائے اسٹور Stour نے جزیرے کی شکل میں تبدیل کردیا ۔ مترجم

سولی نس کے متعلق ایک اشاریئے کے (1910 .1909 ,1902 1901 ,reuth
اجزا کی اشاعت کرچکا ہے ..Fried. Quaestiones Rabenald (Diss
سولی نس کے مآخذ اور طریق تالیف کے متعلق) solinianae 137 p., Halle
a. S. 1909

پاپوس کے جغرافیے کے لئے ملاحظه هو همارا شذره سائنسدان مذکور بر فصل چهارم میں - یه تصنیف نا پید ہے لیکن اس کا تھوڑا بہت اندازہ ایک دوسری کتاب سے جو ممکن ہے بیشتر پاپوس ہی پر مبنی ہو یعنی جغرافیه منسوب به موسی کورین (٦) (ج- د قرن پنجم کا نصف اول) سے هو جاتا -

تویئو

تویئو (۷) ولادت تو-لنگ (۸) واقعۂ شین سی میں ہوئی، ۲۲۲ میں اولیں چن شہنشاہ ووتی (۹) کے تحت فروغ پایا - سال وفات ۲۸۴ - چینی فاضل - چن چیوشی لی- تو - تی منگ (۱۰) یعنی چن چیئو (۱۱) کی تخطیطی شرح کا مصنف -

H. A. Giles : Biographical Dictionary (715, 1898). L. Wieger: La Chine (440, 532, 1920).

پائی هسیو

پائی هسیو (۱۲) - ۲۲۴ میں پیدا ہوا - ۲۷۱ میں فوت ہوگیا - چینی مدبر اور جغرافیه داں - چین کی علمی خریطه نگاری° کا آدم - پہلا شخص جس نے چین میں خریطه نگاری کے اساسی قواعد وضع

---

٦ - Moses of Chorene

۷ - Tu[4]-Yu[4] (12043, 13675)

۸ - Tu[4]-ling[2] (12043, 7235)

۹ - Wu[3] Ti[4] (12744, 10492)

۱۰ - Ch'un' shih[4] -ti[4] t'u[3]-ti[4] ming[2] (2154, 2302, 9982, 7006 12098, 10956, 7940)

۱۱ - Ch[4]un Ch'in وقائع 'لو' از ۷۲۲ تا ۴۸۱ ق - م ملاحظه هو کن فیوشس (قرن ششم ق - م) مصنف

۱۲ - Pei[2] Hsiu[4] ((8831. 46757

گئے - ۲٦۷ء میں اولیں چن (۱۳) شہنشاہ کے ماتحت تعمیرات عامہ کا وزیر مقرر ہوا -

Ed- Chavannes : Les deux plus anciens specimens de la cartographie chinoise (bull. de lf Ecole franc. d' Extreme-Orient, t. 3, 214-247 - هنوئی ، ۱۹۰۳ ۳ نقشے ملاحظہ هو

ص ۲۴۱ و بعد ، متعلقہ متن کے ایک ترجمے کے ساتھ یعنی چن شو کا ۳۵ واں باب جس میں ان اصولوں کی تشریح کی گئی ہے)- شاوانے کے الفاظ میں ان اصولوں کی تفصیل مختصراً یوں ہوگی کہ نقشہ کشی کے چھ اصول ہیں : (۱) مستطیلوں کی تقسیم- (۲) سمتوں کی ٹھیک ٹھیک تعیین - (۳) راستے کے 'لی' (۱۴) - (۴) بلندی و پستی - (۵)- زاویاهائے قائمہ و منحرفہ° ، (٦) انحنا اور استقامت° -

۸ چینی طب

هوانگ فو

هوانگ فو (۱) دوسرا نام شیہ ان (۲) - چن پادشاهت کے ماتحت فروغ پایا ، ق - ۲۱۵ تا ۲۸۳ میں - چینی طبیب - کن فیوشسی -'چیا - ای چینگ ' بزل° میں اس کی مشہور ترین تصنیف ہے (۳) ، متقدم تصنیفات پر مبنی اور ان سب تصنیفات کا سر چشمہ جو آگے چل کر اس موضوع میں لکھی گئیں - ۱۱۲ ابواب اور ۱۲ چیوان میں منقسم ، بہ ترتیب ذیل : (۱ ، ۲) تشریح اور عضویات ، بزل کے ۳۵۴ مقامات ، نبض وغیرہ ، وہ مقامات جہاں بزل ممنوع ہے ، (۱۲—٦) امراضیات جس کا خاتمہ عورتوں اور بچوں کے امراض پر ہوتا ہے -

F. Huebotter : Guide. (21-2, Kumamato, 1924).

---

۱۳ - Chiu⁴(2020) Shih⁴(2070)

۱۴ - ایک چینی پیمانہ ۱/۳ میل کے قریب بقدر ٦۳۳ گز — مترجم

۱ - Huang¹ Fu³ (5109, 3624)

۲ - Shih⁴ An¹ (9992, 44)

۳ - پورا عنوان Chia-i-ching Huang²-ti⁴ chên¹-chiu² chia²*-i⁴' -ching' (5124,, 1092, 615, 2275, 1167, 5341, 2122)

وانگ شو ـ هو

وانگ شو ـ هو (۴)ـ مغربی چن بادشاہت از ۲۶۵ تا ۳۱۷ کے ماتحت فروغ پایا ـ چینی طبیب ـ نبض کے بحث میں ایک مشہور رسالے 'مو چنگ' (۵) کا مصنف جو دس فصلوں پر مشتمل تھا (٦) ـ

متن — جرمن ترجمہ تیار ہو رہا ہے (نومبر ۱۹۲۳) از Franz Huebotter

تنقید — A, Wylie: Notes on Chinese Literature 1867. ترتیب دوم Shanghai, 1902, p. 97) F. Huebotter: Guide (33-24,) Kumamato, 1924).

۹ چینی تاریخ نگاری

هسیون هسیو

هسیون هسیو (۱)ـ مولد ینگ چو (۲) واقعۂ ان هوئی ـ مملکت وائی نیز چن شہنشاہ ووتی کے ماتحت فروغ پایا ـ سال وفات ۲۸۹ـ چینی فاضل 'خیز رانی وقائع' کا مدون اعظم جو ۲۸۱ میں دریافت ہوئے (۳) 'موتئین ـ

---

۴ ـ Wang² Shu²*-ho² (12493. 10039, 10039, 3945)

۵ ـ Mo⁴* Ching' (8011, 2122)

٦ ـ تصحیح اور اشاعت از لن ای Lin² I⁴ (7175. 5368) ۱۰٦۸ میں کئی بار طبع ہوچکی ہے ـ اس موضوع میں ایک اور رسالہ جو موچنگ سے کہیں زیادہ مقبول ہوا غلطی سے اس کا مترادف اور وانگ شو ـ ہو کی تصنیف قرار پایا ـ اس دوسرے رسالے کی نظرثانی جو منگ خاندان کے ماتحت ہوئی اور جس کا ترجمہ فاور ہردیو Father Hervieu نے کیا J. B. Du Hade کی Description de la Chine, ۱۷۳۵ میں شامل ہے — مصنف

۱ ـ Hsün² Hsü⁴* (4875, 4740)

۲ ـ Yidg³-Chon¹ (1336, 2444)

۳ ـ جن کے لئے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ چینی تاریخ نگاری پر قرن سوم ق-م کے پہلے نصف میں — مصنف ـ

تسو - چوان (۴) کا مرتب جو دراصل شہنشاہ مووانگ (۵) (۲-۹۴۶ ق-م) کے اس سفر کا خلاصہ ہے جو اس نے شہزادئی مغرب ھسی وانگ مو کی ملاقات کے لئے کیا -

H. A. Giles: Biographical Dictionary (314, 1891). L. La Chine (398, 512, 530, 1326)

چین شو

چین شو (۷) - سسو چوآن (۸) کا باشندہ - سال پیدائش ۲۳۳ - وفات ۲۹۷ میں ہوئی - چینی مؤرخ جس نے چن بادھشاھت کے زیر سایہ تین مملکتوں (۲۲۰-۲۸۰) (۹) کی ایک سرکاری تاریخ مرتب کی - کتاب مذکور یعنی 'سان کنوچیہ (۱۰) کا عدد چوبیس تاریخ ھائے دول میں چوتھا ہے - چائے کا پہلے پہل ذکر اسی تصنیف میں ملیگا - (۱۱)

---

۴ - Mu[4] t'ien[1]-Ch'uan[2] (8082, 11208, 12817, 2740)

۵ - Mu[4*] Wang[2] (8082, 124921)

۶ - Hsi[1] Wang[2] Mu[3] (4031, 12493, 8067)

۷ - Ch'ên[2] Shou[4] (658, 10019)

۸ - Ssuch'uan

۹ - Three Kingdoms یعنی شو Shu[2*] وائی Wei[4] اور وو Wu[2] (۱۰۰۵۷، ۱۳۵۶۷، ۱۱۷۳۸). شو کی بادشاھت مغرب میں تھی (موجودہ سسو چوآن) اور اس کا مرکز حکومت تھا چینگ - تو Ch'êng'tu[1] - یہ بادشاھت اوروں کے مقابلے میں بہت تھوڑی مدت تک قائم رھی (۲۲۱—۲۶۴) - لیکن ھان بادشاھت کی جائز وراثت کا حق چونکہ عام طور پر اسی ریاست کو پہنچتا تھا لہذا اسے وسطی ھان سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے - وائی (۲۲۰-۲۶۵) وسط اور شمال میں واقع تھی - دارالسلطنت لو - یانگ وو کی ریاست ینگ‌تسی سے جنوبی سمت میں واقع تھی دارلخلافہ نان کن (Nanking) —مصنف

۱۰ - San[1]kuo[2*] Chih[4] (9952,6609,1918)

۱۱ - وائی چاؤ (12527, 473) Wei[2]Chao[1] کی سوانعمری میں جس کا انتقال ۲۷۳ میں ھوا - اس سوانح عمری میں وائی کا نام وائی یاؤ Wei[2] Yao[4] (12954) بتلایا گیا ہے - اصل نام چاؤ ہے لیکن چونکہ یہی

(باقی صفحہ ۷۱۹ پر)

متن — چینی نسخه (نان کن ۱۸۷۰ ، ۶۵ چیوان، ۸ جزوں میں) -
تنقید — Wylie : Chinese Literature (18, 1902). Giles : Biographical Dictionary. (100, 1889).

۱۰ - رومی قانون

گرے گوریئس (۱)

بیروت (؟) کے مدرسهٔ قانون کا استاد ، قرن سوم کے تقریباً آخری زمانے میں - رومی فقیه - آیئن شاهی ° (۲) کے ایک مجموعے کا مصنف هیڈرین سے ڈیوکے ٹیئن تک اور اس لئے ضابطه گرےگوریئس (۳) کے نام سے موسوم -

متن — اجزا جن کو Krüger نے شائع کیا - Collectio Juris Antejustinian (ج ۳ ، ۲۳۶ برلین ۱۹۹۰) میں -

۱۱ - چینی اور یونانی لسانیات

سن ین

سن ین (۱) یا سن شو - جن (۲) لوان (۳) واقعه شان شنگ کا رهنے والا - قرن سوم میں فروغ پایا ، اغلباً ۲۷۰ کے لگ بھگ -

---

(بقیه حاشیه صفحه ۲۱۸)

سسو- ما چاؤ Ssu-ma Chao یعنی چن مملکت کے شهنشاه اول کے باپ کا نام تھا اس لئے سان کئوچیه کے مصنف نے از راه ادب وائی چاؤ کا نام وائی یاؤ سے بدل دیا - چائے کا عام شمالی چین میں قرن دهم کے وسط سے پہلے نہیں هوسکا - مغربی ادبیات میں اولیں ذکر ، ۱۵۸۸ — مصنف

۱ - Greogerious
۲ - Constitutiones
۳ - Ccdex Gregorianus

۱ - Sun[1]Yen[2] (10431,, 13069)
۲ - Sun Shu[2]* Jan[2] (10049, 5551) ین اس کا سرکاری نام تھا شوجن ذاتی - لیکن اسے سن ین کہنا هی بہتر هے — مصنف -
۳ - Lo[4] *-an[1] (7331, 44)

چینی لغت نگار جس نے سنسکرت علم و فضل (۴) کے زیر اثر وہ نظام تہجی وضع کیا جو فان چیہ (۵) کے نام سے مشہور ہے - یعنی ہر کلمے کے تلفظ کو دو اور کلموں کے ذریعے ادا کرنے کا طریق جن سے صوت اول و آخر کا علی الترتیب اظہار ہو جاتا ہے - اس نے عالیات کی شرحیں بھی تصنیف کیں -

H. A. Giles: Biographical Dictionory (694, 1898), L. Wieger: La Chine (391, 1920).

ٹمائیوس

ٹمائیوس (۶) - غالباً قرن سوم کے اختتام پر فروغ پایا - یونانی لغت نگار - افلاطون کے متعلق ایک لغت (۷) کا مصنف -

متن — Lexicum vocum platonicarum کو سب سے اول David Ruhnkenius نے ترتیب دیا (لیڈن ، ۱۷۵۴ - اور پھر ۱۷۸۹ میں ترتیب سوم مرتب مذکور کے قلم سے مگر اشاعت اس کی موت کے بعد - لندن ۱۸۳۲ - ترتیب چہارم - لائپ تسگ ، ۱۸۲۸) -

۴ - اس زمانے کے چین میں ہندو علم و فضل کی بعض دوسری شہادتیں بھی ملیں گی - مثلاً یہ کہ قرن سوم کے تقریباً وسط میں صغدی الاصل عالم سینگ ہوئی Sĕng[1] Hui[4] (9617, 5184,) نے بدھ کہانیوں کا ترجمہ چینی میں کیا - گویا وہ پہلا شخص ہے جس نے ہندوؤں کی عام روایات اور عقائد کی ترویج مشرق اقصیٰ میں کی - سینگ کی سوانح عمری کاؤ سینگ چوان (Kao[1] Sĕng[1] Ch[1]uan[2] (5927 9617, 2740) میں شامل ہے جس کو ہوئی چیاؤ Hui[4]Chiao[4] (5193, 1305) نے ۵۱۹ میں تصنیف کیا - متن ترپٹک Tripataka (مجلد ۳۰) کے نسخہ ٹوکیو میں ملیگا ترجمہ از ایدوآردشاوانے (Ed. Chavannes) تونگ پاؤ T'oung Pao ۱۹۰۹ ، ۱۰۹ ، ۱۹۹-۲۱۳ میں — مصنف

۵ - Fan[3]ch[1]ich[4]* (3413 1532

۶ - Timaeos

۷ - ٹمائیو سفسٹو پیری ٹون پارا پلاٹونی لیک سیون

انیسواں باب

عصر اپاسب لیکوس

(قرن چہارم کا پہلا نصف)

۱ - علم و حکمت کی مختصر کیفیت قرن چہارم کے پہلے نصف میں ۔
۲ - دینی پس منظر ، ۳ - ہندو ، ہے لے نیکی ، لاطینی اور چینی فلسفہ ، ۴ - ہے لے نیکی اور رومی ریاضیات و فلکیات ، ہے لے نیکی اور چینی طبعیات و کیمیا ، ۶ - رومی فلاحت ، ۷ - ہے لے نیکی اور چینی طب ، ۸ - ہے لے نیکی تاریخ نگاری ، ۹ - رومی قانون ، ۱۰ - چینی ، قوطی ، لاطینی اور مصری لسانیات ۔

۱ - علم حکمت کی مختصر کیفیت قرن چہارم کے پہلے نصف میں

۱ - اگر کال کیڈئیس کا زمانہ تحقیق سے معلوم ہو جاتا تو ہم اس باب کا انتساب بدرجہ اتم سائنسدان مذکور ھی سے کرتے - لیکن کال کیڈئیس کا عہد قیاسی ہے اور اس لئے ہم مجبور ھیں کہ اس دور کو اپامب لیکوس سے نسبت دین ۔ گو یہ امریقینی ہے کہ ایاسب لیکوس سائنس دان نہ تھا ، بلکہ ایک متصوف فلسفی اور اعجوبہ کار - لیکن وہ اس زمانے کے یونانی خصائص کا ایسا ھی موزون نمایندہ ہے جیسے کال کیڈئیس اس کے لاطینی پہلو کا ۔ دونون کی ذھنی سطح قریبا قریبا یکسان تھی اور دونون علم و حکت کی صحیح ماھیت سے بے خبر بایں ھمہ انھون نے اس سے گہری دلچسپی کا اظہار کیا ۔

۲ - دینی پس منظر — قرن چہارم کے شروع ، یعنی (ق - ۳۱۸ تا ۳۲۰) میں ایک ایسا واقعہ رونما ہوا جو دنیا کی آیندہ تاریخ کے لئے بڑا اہم تھا - ھمارا مطلب ہے مسیحی رھبانیت کی ابتدا سے - عیسائیون

میں اس سے پہلے بھی انطونیوس ولی کے زیر اتباع کئی ایک افراد زاویہ نشینی اختیار کر چکے تھے - لیکن پاکومیوس ولی پہلے راہب ہیں جنھوں نے صحیح معنوں میں ایک میسی دیر اور پیروان مسیحیت کی ایک دینی برادری قائم کی - چنانچہ اس صدی کا خاتمہ نہیں ہوا تھا کہ دولت روما کے طول و عرض میں رہبانیت کی مختلف شکلیں پھیل گئیں - ۳۲۵ میں اس مجلس نے جو کاتھولیکی عقیدے کی تعریف کے لئے شہنشاہ قسطنطین نے نیکیہ میں طلب کی آریوسیت کی مذمت پر مہر تصدیق ثبت کردی - لیکن اس کے تھوڑے ہی دنوں بعد ، یعنی ۳۳۷ میں جب قسطنطین کا انتقال ہوگیا تو آریوسیت نے کچھ عرصے کے لئے پھر راسخ العقیدگی کا درجہ حاصل کرلیا اور ٹیوٹانی قبائل نے بھی مسیحیت کی آریوسی تعبیر ہی اختیار کی اس لئے کہ حواری قوط الفی لاس کی رسم اسقفیت اسی زمانے میں ادا کی گئی تھی - لاطینی مسیحیت نے البتہ بدستور کاتھولیکی عقائد کا ساتھ دیا - یوں بدقسمتی سے یورپ میں اس نئی اور غیر تربیت یافتہ سرزمین کے ساتھ ساتھ ایک مذہبی دیوار قائم ہو گئی -

لاطینی زبان میں انجیل کا ایک نیا ترجمہ ۳۱۲ سے پہلے پہلے لو ڈئین نے عبرانی سے کر لیا تھا - ادھر مورخ یوسیبیوس نے سبعینیہ کے اس نسخہ کی تکمیل کی جس کی نظر ثانی اریگن نے کی تھی - پھر چونکہ الفی لاس نے یونانی سے انجیل کا ترجمہ قوطی میں کیا تھا - لہذا غیر متمدن زبانوں میں قوطی ہی کو سب سے پہلے ایک ادبی زبان کا درجہ حاصل ہوا -

اسنگ اور اسنگ کے چھوٹے بھائی وسو بندھو نے بدھ مت کی توسیع کا سلسلہ جاری رکھا -

۳ - ہندو ، ہیلے نیکی ، لاطینی اور چینی فلسفہ-سانکھ فلسفہ میں قدیم ترین رسالہ جو اب تک دستیاب ہؤا شاید ایشور کرشن کی تصنیف ہے ، قرن سوم کی ابتدا کے لگ بھگ -

ایامب لیکوس جیسے فلوطاین سے تلمذ رہا نوافلاطونیت کو اس کے افلاطونی سرچشمے سے کچھ اور آگے لے گیا - ایسے ان متصوفانہ رحجانات میں بڑا غلو تھا جو افلاطونیت کو فیثا غورثیوں یا بعض دوسری یونانی اور مشرقی اسرار اسے ورثے میں ملے - گو اس طرح یونانی افکار اور زیادہ

سرعت اور تیزی سے پھیلتے اور ساتھ ہی ساتھ ضعیف ہوتے بھی چلے گئے۔ قریباً قریباً یہی زمانہ لاطینی ادیب کال کیڈیئس کا ہے جس نے ٹمائیوس، کے لاطینی ترجمے کے ساتھ ساتھ اس پر رائے زنی بھی کی کال کیڈئیس کی تصنیف بڑی اہم ہے کیونکہ لاطینی مغرب میں قرن دوازدھم تک افلاطون کے خیالات پہنچے تو اسی ذریعہ سے۔ یاد رکھنا چاھئے کہ کال کیڈئیس کے ماخذ باعتبار زمانہ فلوطین سے متقدم تھے۔

طاوی فلسفی کئو ہو کے متعلق کہا جاتا ہے کہ 'فینگ شوئی' سے اول اول عملی طور پر اسی نے فائدہ آٹھایا۔ مقصد یہ تھا کہ قبروں کے لئے بہترین موقعوں کی تعیین ہو جائے۔ ' فینگ شوئی' ایک موضوع علم ہے۔ لیکن چین میں (آج بھی) ایسا ھی مقبول جیسے مغرب مین نجوم۔ ایک دوسرے طاوی فلسفی لوھنگ کا ذکر ھم آگے چل کر کریں گے۔

۴ - ھیلے نیکی اور رومی ریاضیات اور فلکیات۔ ایاسب لیکوس کو جس نے ریاضی میں متعدد کتابیں تصنیف کیں اعدادی تصوف سے بڑا شغف تھا اور اس لئے اس نے نظریۂ اعداد میں بڑی تحقیق و تفتیش سے کام لیا۔ وہ اعداد محبت کے پہلے جوڑے یعنی ۲۲۰ اور ۲۸۴ کا ذکر کرتا ہے۔ سرےنوس نے کچھ رسائل مخروط اور اسطوانہ قطعات میں تصنیف کئے اور ثابت کیا کہ ان مختلف کا ھونا ضروری نہیں۔ نیز کنایتہً اس امر کا بیان کہ ایک متناسب مرکز خطوط کا خاصہ کیا ہے۔

هیئت میں ھمیں دلچسپی ھوگی تو کال کیڈئیس کی شرح 'ٹمائیوس' یا پھر فرمی کس ماٹرنس' (ق-۳۳۔) کے اس زبردست رسالے سے جو اس نے نجوم میں لکھا۔

۵ - ھیلے نیکی اور چینی طبعیات اور کیمیا ـــ ایاسب لیکوس سے جو رسالہ کیمیا گری میں منسوب کیا جاتا ہے غالباً موضوع ہے۔ اڈمنٹیوس طبیب کے رسالے ھواؤں سے البتہ اس باب میں مشائی نظریات کی ترجمانی ھوجاتی ہے۔ معلوم ھوتا ہے بصری نظریوں کا وہ رسالہ جو کہا جاتا ہے ڈامیانوس نے تصنیف کیا اسی عہد کی پیداوار ہے۔

فینگ شوئی کی حیثیت دراصل طبیعی اور جوی معلومات کے ایک گمراہ کن اطلاق کی ہے ۔ چینی طبعیات کے مطالعے میں اس سے پوری پوری واقفیت ایسی ہی ضروری ہے جیسے مغربی طبعیات کے سلسلے میں نجوم سے ۔ وہ بھی ایک جامع مضمون ہے جس کی تاریخ مرتب کی جائے تو اس سے چینی علم و حکمت کا کوئی پہلو خالی نہیں رہیگا ۔ لہذا مناسب معلوم ہوتا ہے یہاں فلسفی کئو پو کی طرف پھر اشارہ کردیا جائے ۔ ایسے ہی ایک دوسرے طاوی کونگ کی جانب جس نے کیمیا گری میں شاید فی الواقعہ کچھ تجربات کئے تھے اور جن کے لئے اسے شنگرف کی ضرورت پیش آئی ۔

۶ ۔ رومی فلاحت ـ پلاڈئیس رومی دنیا کا آخری زرعی ہے اس نے ایک رسالہ تصنیف کیا اور جس میں پیوند سازی ، اخراج آب اور زمین میں زرخیزی پیدا کرنے کے متعلق بڑے دلچسپ خیالات کا اظہار کیا ہے ۔

۷ ۔ هیلے نیکی اور چینی طب ـ اپسائر ٹوس کا رسالہ بیطاری دیر تک مقبول رہا ۔ وہ عظم الغدد کا حال نہایت واضح طور پر بیان کرتا ہے ۔ پولیمون کے رسالہ قیافہ شناسی کا ملخص اڈمنٹیوس طبیب نے تیار کیا ۔

طاوی فلسفی کوهنگ کی کم از کم دو تصنیفیں طب میں ہیں۔

۸ ۔ هیلے نیکی تاریخ نگاری ـ یوسیبیوس نے جو تاریخ کلیسا کا آدم ہے کلیسا ہی کی نہیں (۳۲۳ تک) ساری دنیا کی ایک تاریخ (۳۲۸ تک) قلمبند کی جو سنینیات میں ماضی کی سب سے بڑی تصنیف ہے اور جس نے متاخرین کے لئے بڑی حد تک اساس کا کام دیا ۔

۹ ۔ رومی قانون ـ هرموگے نیانس نے آئین شاهی کا مجموعہ تیار کیا ، ۳۲۲ سے پہلے اور زیادہ ڈیوک لیٹین پر مشتمل ۔ وہ آخری رومی فقیہ ہے جس کا ذکر ڈائی جیسٹ میں آتا ہے ۔

۱۰ ۔ چینی ، قوطی ، لاطینی اور مصری لسانیات ـ طاوی فلسفی کئو پو نے اصطلاحات قدیمہ کی ایک قاموس 'عالیہ کوہ، وآب' کے نام سے تیار کی ۔

الفیلاس نے انجیل کا ترجمہ کیا (ق-۳۵۰) اور یوں قوطی زبان میں نظم و ترتیب پیدا کی۔

ڈوناٹس کی لاطینی قواعد ازمنۂ متوسطہ اور نشاۃالثانیہ میں بے حد مقبول رہی۔

هوراپولون کے مشاغل علم کا زمانہ بمشکل ہی متعین کیا جا سکتا ہے لیکن جسے امتحاناً قرن چہارم میں جگہ دی جائے تو کچھ غلط نہ ہوگا۔ اس نے قبطی زبان میں جو رسالہ ہیروغلیفی رسم الخط کے بارے میں لکھا تھا اپنی عجیب و غریب باتوں کے باوجود قرن ہفدہم تک سند تصور ہوتا رہا۔

۱۱۔ خاتمۂ سخن — پچھلے ابواب (نہم و دہم) میں ہم دیکھ آئے ہیں رومی اور یونانی مطمح نظر کا انتہائی تصادم قرن دوم میں ہوا۔ چنانچہ اس صدی کی حیات ذہنی سرتا سراسی رنگ میں رنگی ہوئی تھی۔ لیکن پھر اس کے بعد ایک ہلکا سا عمل خیالات کے اثر و نفوذ کا رو نما ہوتا ہے اور یونانی اور رومی ایک دوسرے کو زیادہ بہتر سمجھنے لگ جاتے ہیں۔ یوں ان کے اختلافات بھی بہ تدریج کم ہوتے گئے۔ لیکن ہنوز یہ زخم پورے طور پر مندمل نہیں ہوا تھا کہ اول الذکر سے بھی کہیں زیادہ ایک نازک تر صورت حالات پیش آ گئی اور وہ یہ کہ شروع شروع کہ مسیحی اور وثنی نصب العین کی آویزش تو گنتی کے چند افراد علی ہذا بہت تھوڑے مقامات تک محدود تھی، لیکن جونہی قسطنطین نے عیسائیت اختیار کی (۳۱۲) اور پھر رومی ریاست نیز مجلس نیکیہ (۳۲۸) نے بھی عیسائیت ہی کو اپنا مذہب قرار دیا اس کی شدت اور وسعت میں اور بھی اضافہ ہونے لگا بلکہ آئندہ زمانے میں تو یہ حالات زیادہ خراب ہوتے چلے گئے حتیٰ کہ وثنیت کو زوال ہؤا اور اس کی مغلوبی کے باعث یہ صورت حالات رفتہ رفتہ ختم ہو گئی۔

ہم نے اس باب میں جن حضرات کا (الہین کو جن کا تعلق فصل دوم سے ہے مستثنیٰ کرتے ہوئے) ذکر کیا ہے ان میں کال کیڈئیس، یوسیبیوس اور ڈوناٹس عیسائی تھے۔ فرمی کس ماٹرنس نے شاید ۳۴۶ کے لگ بھگ مسیحیت قبول کی۔۔ اڈمنٹیوس یہودی تھا۔ وثنی المذہب

فلسفی صرف ایک تھا ، ایامب لیکوس جس کا شمار گویا اس کے آخری نمائندوں میں کرنا چاہئے - پھر رومی ادوار کے بتدریج خاتمے کا اندازہ اس امر سے بھی ہو جاتا ہے کہ پلاڈئیس اور ہرموگینیانس دونوں کو علیٰ الترتیب روما کا آخری زرعی اور آخری فقیہ تصور کیا جاتا ہے -

پھر اگر ان واقعات کی سنینی ترتیب جو ہندو دنیا میں رونما ہو رہے تھے علط نہیں تو وہاں بھی ایک نازک صورت حالات پیدا ہو چکی تھی - اس لئے کہ بدھ غور و تفکر کا نشو نما قدرتاً اس بات کا مقتضی تھا کہ مہایان اثرات کے ماتحت جو فلسفہ روز بروز مذہبی حیثیت اختیار کر رہا تھا اس کا تصادم قدیم نظامات فکر بالخصوص سانکھ مت سے ہو -

اس عہد کے چینی فلسفی اگرچہ طاوی المذہب تھے بایں ہمہ بدھ مت کا عہد بہار اب ختم ہو رہا تھا - چنانچہ تھوڑے ہی دنوں میں چین کا گذر بھی کچھ ویسے ہی نازک مرحلے سے ہونے لگا جیسے مغرب کا - طاوی اور بدھ نصب العین کی آویزش مسیحی اور وثنی نصب العین کے تصادم سے اگرچہ بہت کچھ مشابہ ہے لیکن یہاں ایک تیسرے یعنی کنفیوشسی فلسفہ کی موجودگی نے مزید پیچیدگی پیدا کر رکھی تھی - یہی وجہ ہے کہ چین میں بدھ مت کو ویسی مکمل فتح کبھی نصیب نہیں ہوئی جیسے مغرب میں عیسائیت کو -

۲ - دینی پس منظر

رہبانیت عیسائیت کی ایجاد نہیں اس لئے کہ یہ وہ نظم و ضبط ہے جس سے قلب انسانی کے دو بنیادی تقاضوں — ترک دنیا اور تصوف پسندی — کی تسکین کا سامان پیدا ہو جاتا ہے - گویہ ضروری نہیں کہ یہ تقاضے جو بالعموم خوابیدہ رہتے ہیں جہاں کہیں ابھریں وہاں ان کا اظہار بھی ہونے لگے - چنانچہ بدھ رہبانیت کا سلسلہ تو بدھ کی زندگی تک جا پہنچتا ہے - پھر اس طریق زندگی کی ایک اور شکل یہود کے یہاں بھی قائم تھی - اسین (۱) فرقے کے یہودی ظہور مسیح سے بھی بہت پہلے

---

۱ - Essene اشتقاق مشکوک ہے فریسیوں کی ایک جماعت جو بڑے زہدو اتقا کی زندگی بسر کرتی تھی — مترجم

یہودیہ میں رہبانیت کی زندگی بسر کررہے تھے ۔ فیلون (قرن اول) تھیراپیوٹی (۲) جماعت کی رہبانی عادات کا ذکر کرتا ہے ۔ ان کا مستقر اسکندریہ ھی کے آس پاس کہیں قائم تھا ۔ البتہ رہبانیت کی مسیحی شکل مصر میں نمودار ھوئی اور اس کا زمانہ قرن سوم کے نصف ثانی سے زیادہ متقدم نہیں ۔ لیکن یاد رکھنا چاھئے اس کی تاسیس یہودی یابدہ رہبانیت کے نمونے پر نہیں ھوئی کیونکہ اسباب اگر یکساں ھوں تو یہ لازم نہیں آتا کہ نتائج بھی یکساں ھوں (۳) ۔

مصری روایات کہتی ھیں انطونیوس ولی ۔ (ولادت مصر میں ق ۲۵۰ ، وفات قرن بعد کے تقریباً وسط میں ۔ بحیرۂ احمر کے قریب دیر مار انطونیوس (۴) میں جو اسی نام کے ایک پہاڑ پر واقع تھا اور انہیں کے نام سے موسوم ھؤا) ۔ مسیحی رہبانیت کے آدم ھیں ۔ وہ سال ھا سال تک ترک وانزوا کی زندگی بسر کرتے رہے مگر پھر ان کی شہرت سے جب مریدوں کا ایک حلقہ ان کے ارد گرد جمع ھو گیا تو وہ ان کی پیشوائی پر مجبور ھو گئے ۔ یہ انطونوی جماعتیں اگرچہ غیرمنظم تھیں لیکن ان کی زندگی کا انداز سرتا سر راھبانہ تھا ۔ شمالی اور وسطی مصر مین رہبانیت کی اسی شکل کو فروغ ھؤا ۔

البتہ جنوبی مصر میں رہبانیت کا ایک دوسرا نظام پاکومیوس ولی (۵) کے ھاتھوں قائم ھوا ۔ (پیدائش ۲۹۲ کے لگ بھگ ، اسنا (۶) واقعہ بالائی مصر (صعید) میں ، وفات ق ۔ ۳۴۶ میں) ۔ ق ۳۱۵ تا ۳۲۰ میں ولی مذکور نے دندیرا (۷) کے قریب تبن نسی (۸) میں پہلا مسیحی دیر جسے واقعی دیر کہنا چاھئے قائم کیا ۔ یعنی ایک منظم (یک ۔ جنس)

---

۲ ۔ Therapeutae تارک‌الدنیا یہود و نصاریٰ کی ایک جماعت ۔ مترجم

۳ ۔ یہ صحیح ھے اور اس لئے لازم تھا مصنف اسلامی اور دوسری تہذیبوں کی بحث میں بھی یہ اصول پیش نظر رکھتا ۔ مثلاً کلام ھی کی بحث میں ۔ مترجم

۴ ۔ Der Mar Antonios

۵ ۔ St. Pachomios

۶ ۔ Esna دریائے نیل کے مغربی ساحل پر ۔ مترجم

۷ ۔ Dandera

۸ ۔ Tabennisi

جماعتی زندگی کا پہلے پہل آغاز ہوا تو انہیں کی بدولت جس میں مسیحی زھد و ریاضت اور مناسب نظم و ضبط نے اور بھی رفعت پیدا کر دی تھی۔ وہ اپنے ھاتھوں کام کرنے کو بڑی اھمیت دیتے تھے اور اس لئے جو بھی دیر تھا اس نے ایک طرح سے زرعی نو آبادی کی شکل اختیار کر لی تھی۔ پھر ایک قابل ذکر بات یہ ہے کہ پاکومیوس ولی کے قائم کردہ دوائر کی حثیت ایک مذھبی سلسلے کی تھی(۹)۔ مطلب یہ ہے کہ وہ ایک دوسرے سے آزاد نہیں تھے۔ دیر اعلیٰ کا رئیس اس سارے سلسلے کا ناظم اعلیٰ تھا۔ وہ ھر سال مرکزی دیر میں راھبوں کا ایک عام اجلاس طلب کرتا۔ گویا پاکومیوس ولی نے ایک ایسی جمعیت کا تصور پہلے ہی سے کرلیا تھا جس کا ظہور قرن دھم سے پہلے پھر نہیں ھوسکا۔

لیکن مصری رھبانیت کا دوردور دورہ زیادہ دیر تک قائم نہیں رہ سکا۔ چنانچہ اگلی صدی کا آخری زمانہ آیا تو اس کے لگ بھگ اس کا زوال شروع ھو گیا، تا آنکہ اسلامی فتح نے اس پر جو کاری ضرب لگائی اس سے ھمیشہ کے لئے اس کا خاتمہ کردیا۔ مگر اس اثنا میں رھبانی نصب العین شام اور مشرق قریب کے دوسرے حصوں میں پھیل چکا تھا اور اس لئے قرن چہارم سے پہلے پہلے اس کی اشاعت عرب، ایران اور الجزیرہ میں بھی ھوگئی۔

باسل ولی (۱۰) (ج۔د باب ما بعد) نے پاکومیوسی رھبانیت کی ترویج مشرقی رومی سلطنت میں کی۔ انہیں محنت و مشقت کی قدر اور انتہائی نفس کشی کا بڑا غرہ تھا۔ ان کا اثر کس درجہ گہرا تھا اس کا اندازہ اس امر سے کیجئے کہ یونانی اور سلاوی دوائر آج بھی انہیں بنیادوں پر قائم ھیں جو انہوں نے وضع کی تھیں۔

ق ۳۴۰ میں اتھاناسیوس(۱۱) ولی (ولادت ۲۹۳ غالباً اسکندریہ میں، جہاں ۳۷۰ میں ان کا انتقال ھوگیا۔ ۳۲۶ سے اسقف اسکندریہ) روما پہنچے اور مغرب میں رھبانیت کو رواج دیا۔ لیکن بد قسمتی سے انطونی قسم (تنسک پسند)° جو روما سے ایطالیہ کے طول و عرض میں

۹ ۔ سلسلہ ان معنوں میں جیسے تصوف کا کوئی سلسلہ جس میں شر[illegible] کے درمیان ایک مستقل اور باقاعدہ رابطہ قائم ھو جاتا ہے ۔ مترجم

St. Basil - ۱۰

Athanasios - ۱۱

پھیل گئی ، گال اور شمالی افریقہ میں بھی (۱۲) ۔ گو مغرب کے لئے اس رہبانیت کا وجود ناموزوں ثابت ہوا ، کچھ آب و ہوا اور کچھ لوگوں کے عادات و خصائل سے ناموافقت کے باعث (۱۳) ۔ یہی وجہ ہے کہ اس مغربی رہبانیت کا زور قرن پنجم کے اول ہی سے گھٹنا شروع ہوگیا تھا ۔ بے نے ڈکٹ ولی (۱۴) نے البتہ (ج۔ د قرن ششم کا نصف اول) اس کا مزید انحطاط روک دیا ۔

مسیحی رہبانیت کی اہمیت مسلمہ ہے ۔ اس پر زیادہ زور دینے کی ضرورت نہیں اس لئے کہ صدیوں تک احسان اور عدالت کا یہی سب سے زیادہ موثر ذریعہ تھا ــ یعنی بار بار کی طوائف الملوکی اور بدامنی میں سب سے بڑی تہذیبی قوت ــ لہذا یہ ایک قدرتی امر تھا کہ علم و ھنر کا ایک اچھا خاصہ ذخیرہ دوائر میں جمع ہو جائے ورنہ بصورت دیگر اس کا ضائع ہو جانا یقینی تھا ۔ مسیحی دیر کئی ایک مردوں اور عورتوں کے ملجا و ماوا بن گئے ۔ (۱۵) جن پر گویا اب

---

۱۲ - Gaul زیادہ صحیح گالیہ ۔ ورائے ایلپس (Gallia Transalpina) براعظم یورپ کا وہ حصہ جو فرانس ، بلجیم ، ھالینڈ اور دریائے رائن سے پار تک جرمنی کے بعض علاقوں پرمشتمل تھا ۔ گال یا کیلٹ Kelt قبائل کی سرزمین ــ مترجم

گال کا اولین دیر مارتان متوطن تور Martin of Tours نے ۳۶۰ میں قائم کیا ، لگوگے Liguge نزد پوآتیے (Poitiers) میں اور پھر ایک اور اس کے چند دنوں کے بعد مارموں‌تیئے Marmontier میں تور کے پاس ۔ ۴۰۰ کے لگ بھگ ھونوراٹس Honoratus نے تولون Toulon کے نزدیک دیر لیراں Lerins کی بنیاد رکھی ۔ یہ دیر جو ایک جزیرے میں واقعہ تھا بہت زیادہ مشہور ہوا ۔ پھر قرن پنجم کے اختتام تک دولت روما کے تقریباً ہر صوبے میں مسیحی دوائر کا سلسلہ پھیل گیا ۔ ملاحظہ ھو C. H. Robinson کی Conversion of Europe ص ۹ ، ۱۹۱۷ ــ مصنف

۱۳ - اگر یہ صحیح ہے تو قلب انسانی کی دو بنیادی ضرورتیں ترک کر دنیا اور تصوف پسندی کیسے پوری ہوں گی ؟ ــ مترجم

۱۴ - St. Benedict

۱۵ نسوانی دیر شاید مردانہ دوائر سے بھی پہلے قائم ہوئے ۔ رہبانیت کے بانیان اعظم پاکومیوس ، باسل اور بے نے ڈکٹ کی بہنیں عورتوں کے لئے منظم جمعیتیں قائم کرچکی تھیں جیسے مردوں کے لئے ان کے بھائی ــ مصنف

یہ فریضہ عاید ہو گیا تھا کہ علم و حکمت کی تحویل و ترسیل کے ساتھ ساتھ اس میں ازدیاد و اضافہ بھی کرتے رہیں ۔ ان دوائر کا وجود نہ ہوتا تو ان پاکیزہ خیال اور شریف النفس ہستیوں کو شدید مشکلات پیش آتیں ، بلکہ اس دور بربریت میں وہ سرے سے تباہ و برباد ہو جاتے ۔

اس مبحث پر سلسلہ تصنیف و تالیف کی کمی نہیں البتہ اس کے عام پہلوؤں کو اجاگر کرنے کے لئے ہم ذیل کی تصنیفات کا حوالہ دیں گے : Das Mönchtum ; seine Ideale and seine کی Adolf Harnack Geschicte (گیسن ۱۸۸۱) ترتیب ششم ، ۶۳ ص انگریزی میں ، لندن (90) ۔ علی ھذا دائرۃ المعارف بریطانیہ (۱۹۱۱ - مج ، ۱۰) میں Right Rev. Edvard Cuthbert Butler O. S. B. کا رھبانیت پر نہایت اعلیٰ مقالہ ۔

آریوس

آریوس (۱۶)۔ ولادت ق ۲۸۰ میں۔ انطاکیہ میں تعلیم پائی۔ اسکندریہ کا منتظم پادری۔ قسطنطینیہ میں فوت ہوا ، ۳۳۶ میں ۔ توحید اور تثلیث کے تصورات کی تطبیق چونکہ بغایت مشکل ہے ، لہذا ابتدائی کلیسا نے اس مسئلے میں بڑی گرم گرم بحثیں کی ہیں کہ تثلیث کے ''اشخاص'' (۱۷) کا تعلق ایک دوسرے سے کیا ہے (۱۸) - آریوس کے دل و دماغ پر ارسطاطالیسی فلسفہ چھایا ہوا تھا لہذا وہ چاہتا تھا کہ اس مسئلے کے حل میں نہایت کڑی منطق سے کام لے جس کی بنا پر اس نے مسیح کی الوھیت سے انکار کردیا حتیٰ کہ پھر ۳۱۸ کے قریب اپنے اس عقیدے (آریوسیت) کی تشریح و توضیح بھی شروع کردی ۔ ۳۲۱ میں اسکندریہ کی دینی مجلس (۱۹) نے اسے

۱۶ - Arios

۱۷ - Persons مسیحی تثلیث کے اقانیم ثلاثہ (باپ ، بیٹا ، روح القدس) ۔ مترجم

۱۸ - ان کا جوھر ایک ہے یا ایک دوسرے کا مشابہ ؟ تا کہ تثلیث کو کسی طرح توحید کی شکل دی جاسکے جو ظاھر ہے مشکل ہی نہیں ہے (بقول مصنف) بلکہ سرے سے ناممکن جیسا کہ آریوس کو ماننا پڑا ۔ مترجم

۱۹ - Synod یہود اور نصاریٰ کی مذھبی مجلس ۔ مترجم

معزول کردیا اور وہ اپنے حامیوں سمیت فلسطین چلا آیا ۔ مگر پھر ۳۱۵ میں جب اس پہلی اور عالمگیر مجلس نے جسے قسطنطین نے نیکیہ (بی تھینیا) میں طلب کیا تھا اس معزولی پر مہر تصدیق ثبت کر دی تو اسے ایلریکم (۲۰) جلاوطن کردیا گیا ۔ بعد ازاں اس خیال سے کہ آئندہ اس قسم کی غلط فہمیاں پیدا نہ ہوں (۲۱) مجلس نے یہ بھی طے کر دیا کہ کا ثولیکی عقیدے (نیکوی ایمان) (۲۲) کی تعریف کیا ہوگی جس سے قدرتاً نئے نئے نزاع اٹھ کھڑے ہوئے مگر جن سے ہمیں کوئی دلچسپی نہیں الا یہ کہ اس امر کا اندازہ ہوجائے کہ الہیات کی فساد پذیری کہاں سے کہاں تک پہنچ سکتی ہے ۔ چنانچہ کچھ دنوں تک یوسیبیوس متوطن نکومیڈیا اور اتھانا‌سیوس نے ان خیالات کی حمایت کا بیڑا اٹھایا حتیٰ کہ مؤخرالذکر نے نیکوی ایمان کی طرف داری میں اس حد تک غلو سے کام لیا کہ اس کا نام ہی (غلطی سے) اتھاناسیوسی عقیدہ (۲۳) ہو گیا ۔ پھر سب سے بڑا مسئلہ جو اس مجلس میں زیر بحث تھا لفظ ہوموسیوس (یک طبیعت) اور ہومیوسیوس (ہم طبیعت) پر مرتکز تھا یعنی صرف ایک ایوٹے (۲۴) پر ۔ کیا باپ اور بیٹا ایک ہی شخص ہیں ، متحدالجواھر (۲۵) ؟ (اتھاناسیوس) یا یہ کہ ان کا جوھر تو ایک ہے مگر وہ ایک نہیں (یوسیبیوس) ؟

جہاں تک آریوست کا تعلق ہے قسطنطین کا انتقال ہوا (۳۳۷ء) تو نئے قیصر قسطنطیوس (۲۶) نے مجلس نیکیہ کے فیصلے کو بدل دیا ۔ یوں آریوسیت کو پھر کچھ دنوں کے لئے (۳۶۸ تک) صحیح عقیدے

---

۲۰ - Illyricum وہ سارا علاقہ جو مقدونیہ سے مغرب اور ایطالیہ سے مشرق میں واقع ہے — مترجم

۲۱ - تاکہ تثلیث کا عقیدہ ضعیف نہ ہونے پائے — مترجم

۲۲ - Nicene Symbol

۲۳ - Athanasian creed

۲۴ - یونانی حروف تہجی میں سے ایک ۔ انگریزی i نے (یا گویا 'ی') کا قائم مقام اور اس لئے ھوسو اور ھوسیو کی بحث کا فیصلہ صرف ایک ایوٹے نے i ، 'ی' پر تھا ۔ سوال یہ تھا ھو مو سیو سی کہنا چاھئے یا ھومیوسیوس — مترجم

۲۵ - Consubstantial, unius substantiae شخص یعنی Person ملاحظہ ھو اوپر حاشیہ ۱۶ — مترجم

۲۶ - Constantios

کا درجہ حاصل ہوگیا ۔ بعد کے تغیرات سے ہمیں کوئی بحث نہیں ۔ ہمیں دلچسپی ہے تو صرف اس بات سے کہ ۳۴۱ میں جب الفیلاس حوارئی قوط (۲۷) کی رسم استقفیت یوسے بیوس کے ہاتھوں ادا ہوئی تو چونکہ یہ زمانہ آریوست کے غلبے کا تھا لہذا اس پہلی استقفیت کے زیر اثر قوطی من حیث القوم آریوسی فرقے میں شامل ہوگئے اور رہے ۔ جیسے دوسرے ٹیوٹانی (۲۸) قبائل ۔ سوئیوی ونڈال، برگنڈی، لوم بارڈ (۲۹) ۔ جو یا تو شروع ہی سے آریوسی تھے یا قوطیوں کو دیکھ کر ان کے عقائد اختیار کرتے چلے گئے ۔ لہذا ٹیوٹانی مسیحیت نے آریوسی اور لاطینی مسیحت نے کاتھولیکی خیالات کا ساتھ دیا ۔ پھر ان دونوں مذاہب کا عقیدہ اگرچہ فی الحقیقت ایک

۲۷ - Ulfilas, Apostle of the Goths قوطی دو سو برس تک آریوسی عقائدپر جمے رہے ۔ یہ زمانہ ان کی انتہائی فارغ البالی کا ہے ۔ ایطالیہ اور گال اور ہسپانیہ تینوں ملک ان کے زیر نگیں تھے ۔ مصنف

قوطی وہ جرمن قبیلہ ہے جو ابتدا میں بحیرہ بالٹک کے کنارے دریائے وسچولا کے دھانے پر آباد تھا اور جس نے تیسری صدی میں بحیرہ اسود کی طرف ہجرت کی ۔ یہاں پہنچ کر اس کی دو شاخیں ہو گئیں، مغربی قوط (Visigoths) جو دریائے ڈینوب سے آگے نہیں بڑھے اور مشرقی قوط (Ostrogoths) ۔ اول الذکر نے اٹلی پر حملہ کیا روما کو لوٹا اور پھر سارے گال اور اسپن پر قابض ہوگئے ۔ مشرقی قوطیوں کی فتوحات رفتہ رفتہ قسطنطنیہ تک پہنچ گئیں ۔ ۴۹۳ میں انہوں نے اٹلی پر بھی غلبہ حاصل کر لیا ۔ مترجم

۲۸ - Teutonic جرمن قبیلہ ۔ بحیرہ بالٹک کے جنوبی ساحل کے ساتھ ساتھ آباد تھا ۔ مترجم

۲۹ - Suevi, Vandals, Burgundians, Lombards سوئے وی باعتبار تعداد و قوت سب پر فائق تھا ۔ ونڈال جرمنی کے شمالی ساحل سے ڈنیوب کے طاس میں پہنچے ۔ پانچویں صدی میں انہوں نے اسپین فتح کیا ۔ چنانچہ لفظ اندلس (Vandalusia, Andalusia) سے آج بھی ان کی یاد تازہ ہو جاتی ہے ۔ ۴۲۹ میں یہ قبیلہ شمالی افریقہ میں داخل ہو اور سارے رومی مقبوضات پر قبضہ کرلیا ۔ یہاں انہوں نے اس قدر خونریزی کی کہ ان کا نام ہی وحشت اور بربریت کا مترادف بن گیا (Vandalism) ۔ برگنڈی فرانس اور لوم بارڈ شمالی ایطالیہ میں آباد ہوئے ۔ مترجم

تھا لیکن ان کے دینی اختلافات میں اتنی گنجائش ضرور تھی کہ اپنی عداوتوں میں مذھبی تعصب اور بغض و عناد کا رنگ پیدا کر لیں - یوں بھی جب کسی قوم میں یہ خیال پیدا ھوجاتا ھے کہ مذھباً اسی کا وجود افضل ھے اور اس لئے بزعم خود وہ راست کرداری میں تشدد اختیار کر لیتی ھے تو قومی نفرتیں گویا انتہا کو پہنچ جاتی ھیں - اس موقعہ پر بھی ایسا ھوا - نیکیہ کے الٰہیین نے اس مناقرت کی تکمیل کا پورا پورا سامان بہم پہنچادیا تھا ، کیونکہ اب نیک و بد کا امتیاز صرف ایک حرف علت یعنی آئی او ٹے پر تھا -

یہ صورت حالات قرن ششم تک جاری رھی - فرانک (۳۰) پہلا جرمانی قبیلہ ھے جس نے ۴۹۶ میں کاثولیکی عقیدہ اختیار کیا - پھر اس صدی کا وسطی زمانہ آیا تو گال کا بیشتر حصہ کاثولیکی ھو چکا تھا (۳۱) ھسپانیہ کے مغربی قوطیوں (۳۲) نے اپنا مذھب ۵۸۹ میں بدلا - وغیرہ ، وغیرہ -

Godefroy Hermant: La vie de St. Athanase qui comprend encore l'hisnoire de plusieurs autres saints aves la naissance et le progrès de l'Arianisme (? Vols, Paris, 1571). Louis Maimbourg: Histoire de l'Arianisme ... avee l'origine et le progrés des Sociniens (Paris, 1673 - مکرراً 1686). Henry Melvill Gwatkin: The Arian Controversy (187 p.. London, 1882); Studies of Arianism (2d., ed. 340 p., Cambridge, 1900 ترتیب اول 1882). مقالہ از F. J. Foakes Jackson, Dicticnary of Religion and Ethics میں (vol. 1, 775-786, 1908). Hans von Schubert: Staat und Kirche in den arianischen Königreichen und im Reiche Chlodwigs (214 p., Müncben, 1912). James

۳۰ - Franks اصلاً Faranci یعنی آزاد لوگ - گال میں آباد ھوئے اور پھر ھمیشہ کے لئے یہیں رہ گئے - فرنک اور فرنگی کے الفاظ انہیں کی بدولت وضع ھوئے — مترجم

۳۱ - بایں ھمہ آریوسی رجحانات کا کلیۃً استصال نہیں ھوا - جنوبی فرانس میں ان کا کچھ کچھ اثر باقی رھا - قرن دوازدھم کے اواخر میں یہاں جو مذھبی اضطراب رونما ھوا اس میں شاید آریوسی اثرات بھی کار فرما تھے — مصنف

۳۲ - Visigoth ملاحظہ ھو حاشیہ ۲۸ - اوپر — مترجم

Hay Colligan : The Arian Movement in England (184 p., Manchester, 1913). H Idris Bell : Jews and Christians in Egypt. The Jewish Troubles in Egypt and the Anathasian Controversy (152 p., 5 pl., London, 1924; Isis VIII, 534).

نیز ملاحظہ ہو تواریخ مذہب ۔ ہماری نظر G F. Moore کی بلند پایہ تاریخ (مجلد دوم ، ۱۹۱۹) پر رہی ۔

اُل فی لاس (۳۳)

۳۱۱ یا ۳۱۳ میں پیدا ہوا ورائے ڈینیوب کے قوطیوں میں ۔ قسطنطینیہ میں فروغ پایا ، ۳۳۲ مین اور آگے چل کر بھی ۔ ۳۴۱ میں اسقف قوط مقرر کیا گیا اور جب تک زندہ رہا اپنے گلے کے ساتھ رہا (۳۴) ۔ لیکن اس کی موت قسطنطینیہ میں ہوئی، ۳۸۳ میں ۔ قوطیوں میں آریوسی مسیحیت کا حواری ۔ ٹیوٹانی ادبیات کا آدم ۔ الفیلاس نے انجیل کا ترجمہ یونانی سے قوطی میں کیا ۔ لہذا قوطی پہلی غیر متمدن زبان ہے جس نے ادبی حیثیت اختیار کی (ق ۔ ۳۵۰) ۔

متن ــ الفیلاسی انجیل کے اجزا اکثر ترتیب دئے گئے۔ H.F. Massmann کا نسخہ (۴۰۹ ص ۔ اشٹٹ گارٹ ، ۱۸۵۷ ۔ قوطی ، یونانی اور لاطینی) Ernst Bernhardt کا نسخہ (۶۳۰ ص ۔ ۱۸۷۵ ۔ قوطی اور یونانی)۔ تازہ نسخہ مرتب مذکور کے قلم سے ــ Die gotische Bibel des Vulfila nebst der Skeireins, dem Kalendar und den Urkunden (Halle, 1884. معہ فرہنگ). G H. Balg : First Germanic Beble and other Remains of the Gothic Language (Milwaukee, 1891. نحو اور فرہنگ کے ساتھ). F. L. Stamm : Ulfilas oder die uns erhaltenen Denkmäler der gotschen Sprache neu henausgegeben. Texs und Wörterbuch von Moritz Heyne, Grammatik von Ferdinand Wrede 9 Aufl. Pade-

---

۳۳ ۔ Ulfilas یا Wulfila یعنی چھوٹا بھیڑیا ــ مصنف

چھوٹا بھیڑیا ، یا گرگ خورد ۔ یہ نام بھی خوب ہے بالخصوص اس صورت میں کہ وہ ہمیشہ اپنے گلے (بھیڑوں) کے ساتھ رہا ، یعنی ان کی پاسبانی کرتا رہا ــ مترجم

۳۴ ۔ 'گلہ' اور 'بھیڑیں' خاص مسیحیی اصطلاحات ہیں جن سے قارئیں ناواقف نہیں ہوں گے مترجم

rborn, 1896). Der Wulfila des Bibliotheheca Augusta zu wolfenbütel herausgegeben v. Hans Hennig (8 pl., Hamburg, 1913).

تنقید — C. A. Scott: Ulfilas (London, 1885) Curt Rollfus: Wulfilas Schriftsprache (Progr., Dresden, 19137. Leo Wiener: Contributions toward a History of Arabico-Gothic Culture (New York, 1916 وینر کے نزدیک قدیم ترین قوطی دستاویزیں متاخر زمانے کا دجل ہیں (اور ان سے عربی اثرات کا اظہار ہوتا ہے C. H. Robinson: The Conversion of Errope (251-257, London, 1916).

لوکیئن

لوکیانوس (۳۵) - انطاکیہ میں فروغ پایا - تاریخ شہادت ۷ جنوری ۳۱۲ - عبرانی سے یونانی زبان میں انجیل کا مترجم جس نے سابقہ یونانی ترجموں کی اس عدد تک تصحیح کی کہ اس کے ترجمے کو بالکل نیا قرار دیا جا سکتا ہے - یہ ترجمہ درست بھی ہے اور بامحاورہ بھی - فیلوکسی، سریانی، قوطی اور سلاوی نقلیں اسی سے ماخوذ ہیں - اس نے عہد نامۂ جدید کے انطاکی متن پر بھی نظرثانی کی (۳۶) -

یوسے بیوس کے لئے ملاحظہ ہو آگے چل کر فصل سوم -

اسنگ (۳۷)

یا آریاسنگ یا وسوبندھواسنگ (۳۸) - پرشا پور (یعنی پشاور واقعہ کندھار) میں ایک برھمن خاندان کوشک (۳۹) کے ہاں پیدا ہوا - ایودھیا (اودھ) میں فروغ پایا - غالباً قرن چہارم کے آغاز کے لگ بھگ - بدھ

---

۳۵ - Lucian

۳۶ - قرن چہارم کا آغاز ہوا تو مشرقی کلیسا کے بڑے بڑے اقطاع میں عہد نامۂ جدید کی تین نقلوں کو تنقیح شدہ تسلیم کیا جاتا تھا: اسکندری (جس کی نظرثانی ھسائی کیوس Hesychios نے کی)، انطاکی اور قیصاروی (نظرثانی از پام فیلوس) - مغرب کے تنقیح شدہ نسخے پر کسی نے نظر ثانی نہیں کی — مصنف

۳۷ - Asanga

۳۸ - Aryāsainga, Vasubandhu Asanga

۳۹ - Kauśika

فلسفی حس نے ذہن کا ایک باقاعدہ اور مبسوط نظریہ پیش کیا - پھر جس طرح ناگارجن (ج ۔ د قرن سوم کا نصف اول) مذہب مادھیامک کا بانی ہے اسی طرح اسنگ مہایان بدھ مت (بدھ عینیت) کے یوگ چار (۳۰) مذہب کا - اس کی بڑی بڑی تصانیف میں ایک یوگ چار بھومی شاستر (۳۱) ہے (جس کا صرف ایک حصہ یعنی بود ھی ست وابھومی (۳۲) سنسکرت میں دستیاب ہوتا ہے) ، دوسری مہایان ۔ سوترا لمکار (۳۳) -

اسنگ کے فلسفہ کی بنا پر جو بدھ فرقہ قائم ہوا اس کا نام ہے دھرم لکشن (۳۴) اور مطلب وہ حکمت جس کی بدولت ہمیں اس امر کا عرفان ہو جاتا ہے کہ مظاہر کی صحیح ماہیت کیا ہے - موجودہ زمانے میں یہ فرقہ صرف جاپان یا نانکن کی بدھ اکادمی تک محدود ہے -

متن ۔ اسنگ کی تصنیفات چینی ترپ ٹک میں شامل ہیں جنہیں میتریا Maitreya یعنی آنے والے بدھ سے منسوب کیا جاتا ہے Mahāyāna-sūtrālamkāra espose' de la doctrine du Grande Vèhicule selon le systéme Yogācāra. مرتبہ و مترجمہ (Sylvian Lévi) (۲ ج ہیں - پیرس ۱۹۱۱ - ۱۹۰۷)

تنقید — Asanga از M. Anesaki, Dictionary of Religion and Ethics میں (vol. 2, 62, 1910), M. Winternitz : Indische Litterateur (t. 2, 255, 1220).

وسو بندھو

اسنگ کا چھوٹا بھائی - اکابر بدھ فلسفیوں میں سے ایک - وفات شائد ۳۵۰ کے لگ بھگ ہوئی (۳۵) - اس کی سب سے بڑی تصنیف

---

۳۰ - Yogacāra

۳۱ - Yogācārabhūmiśastra

۳۲ - Bodhisattvabhūmi

۳۳ - Mahāyana-sūtrālamkāra

۳۴ - Dharmalkshna

۳۵ - وسو بندھو کا زمانہ متنازعہ فیہ ہے - جاپانی فضلا ٹکا کوسو Takakusu اور ووگی ہارا Wogibera بر سل ویش جیوی Sylyian Lévi (باقی صفحہ ۷۳۷ پر)

'ابھی دھرم کوش' (۴۶) میں جس کا سنسکرت متن ناپید ہے ۔ کتاب مذکور میں اخلاقیات نفسیات اور مابعدالطبیات سے بحث کی گئی ہے اور ہمیں اس کا علم چینی اور تبتی ترجموں سے ہوجاتا ہے ۔ نیز ابھی دھرم کوش ویاکھیا' (۴۷) یعنی اس شرح سے جو یشومتر (۴۸) نے لکھی ۔ قدیم ترین چینی ترجمہ پرمارتھ (۴۹) (ج د قون ششم کا نصف دوم) کا ہے اور زمانہ ۵۶۳ اور ۵۶۷ کے درمیان ۔ دوسرا ترجمہ ھسیون تسانگ (ج۔د قرن ھفتم کا نصف اول) نے کیا ، ق ۔ ۶۵۱ تا ۶۵۴ میں وسو بندھو کی ایک اور تالیف ضرب لاالمثال کا مجموعہ ہے 'گاتھا سنگرہ' (۵۰) ۔ یاد رکھنا چاھئے ان دونوں کتابوں کا تعلق اگرچہ ھن یان عقیدے سے تھا لیکن چین اور جاپان کے مہایان فرقے بھی اول الذکر سے خوب خوب استفادہ کرتے رہے ۔ البتہ آخر عمر میں وسو بندھو اپنے بھائی سنگ کے زیر اثر مہایان فرقے میں داخل ھوگیا تھا اس کی موت کے بعد اس نے مہایان سوتروں کی متعدد شرحیں بھی تیار کیں ۔ نیز سانکھ فلسفہ کے خلاف ایک رسالہ 'پرمارتھس پتی' (۵۱) (۷۰ اشعار) ، صداقت اعلیٰ پر) بھی اس سے منسوب کیا جاتا ہے جو غالباً ایشور کرشن کی کتاب کا رد ہے ۔

Theodor Stcherbatzky : The Soul Theory of the Budhists (Bull. Acad. des sciences de Russie, 823- 951, 1912. وسو بندھو کی ابھی دھرم کوش سے جو ضمیمہ ملحق ہے اس میں اس کے آٹھویں باب کا ترجمہ

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۴۳۶)

کے نزدیک وہ اور آگے چل کر یعنی قرن پنجم میں گذرا ۔ لیکن ہم نے وھی سنین اختیار کئے جو زیادہ قابل قبول اور این پیری N. Peri (۱۹۱۱) کے اختیار کردہ ہیں ۔ معلوم ھوتا ہے وسوبندھو نے چندرگپت اول (ج° ۳۲۰ اور سمدر گپت (ج ۔ ق ۔ ۳۳ ، زمانہ پایا ــ مصنف

Abhidharmakosa - ۴۶
Abhidharmakosavyakhyā - ۴۷
Ya'somitra - ۴۸
Paramartha - ۴۹
Gāthāsamgrah - ۵۰
Paramārthasaptati - ۵۱

بھی شامل ہے - ملاحظہ ہو جرنل رائل یشیائک سوسائٹی (۱۲۸ - ۱۰۲۵)

وسو بندھوکی زندگی جسے پرمارتھ (۴۹۹ - ۵۶۹) نے تصنیف کیا چینی ترپٹک میں موجود ہے - ملاحظہ ہو جاپانی نسخہ (مجلد ۲۴ - حصہ نہم - ص ۱۱۵۶ تا ۱۱۸۲ - م - ر Bunyio Nanjio کا Catalogue شمارہ ، ۱۴۶۳) انگریزی ترجمہ از J. Takakusu کتاب T'oung Pao میں (۵ ، ۴۶۶ - ۲۵۹ - ملاحظہ ہو جرنل رائل ایشیاٹک سو سائٹی ۱۹۱۴ ، ۷۴۷ - ۷۵۱ میں F. W. Thomas) - اس سوانح عمری سے کسی سنہ کا استخراج ممکن نہیں - البتہ یہ ضرور کہا جاتا ہے کہ وسو بندھو نے ۸۰ برس کی عمر میں اجودھیا میں وفات پائی -

Noel Peri : A propos de la date de Vasubandhu. Bulletine de l'Ecole francaise d' Extrême-Orient (t. XI, 399-390 1911 اہم ہے) M. Winternitz : Indische Literature vol, 2, 256-259, 379, 19.0). مقالہ Vasubandhu از U. Wogihara, Dictionary of Religion and Ethics میں (vol. 12. 595-595 1922). A, B. Keith : Budhist Philosophy (1923).

۳ - ہندو ، ہیلےنیکی ، لاطینی اور چینی فلسفہ

ایشورکرشن (۱)

زمانہ فروغ معلوم نہیں لیکن شائد ۳۰۰ کے لگ بھگ یا اس سے بھی متقدم (۲) - ہندو فلسفی سانکھیاکاریکا (۳)

---

۱ - I'svrakrishna

۲ - ایشور کرشن کے مشاغل علم کا صحیح زمانہ کیا ہے ؟ اس مسئلے پر بہت کافی بحث ہو چکی ہے - بعض کے نزدیک قرن پنجم کا آغاز لیکن اسے گویا آخری حد کہیے جس سے آگے بڑھنا ناممکن ہے اور اس کی وجہ ہے فاضل مذکور کی تصنیف کا چینی ترجمہ جس کا ذکر ہم نے آگے چل کر کیا ہے - اتنا بھر کیف طے ہے کہ وسو بندھو کو اس تصنیف کا علم تھا - لہذا یہ بات اب قریباً قریباً تسلیم کر لی گئی ہے کہ وسو بندھو نے قرن چہارم کے نصف اول میں فروغ پایا - ملاحظہ ہو اوپر ہمارا شذرہ وسو بندھو پر — مصنف

۳ - Sāmkhyakārikā

کا مصنف ۔ سانکھ مت یعنی ھندو فلسفہ کے چھ مذاھب حقہ میں سے ایک (۴) کے بیان میں قدیم ترین رسالہ جو اب تک دستیاب ھوا ۔ یہ رسالہ بڑا اھم ہے سانکھ مت کے نقطۂ نظر ھی سے نہیں ، بلکہ ھندوستان کے سارے فلسفہ کلام کے لئے (۵) ۔ اس کی ایک شرح ماتھر وڑتی (۶) جسے ماٹھر (۷) نے لکھا ۵۵۷ء اور ۵۶۹ء کے درمیان پرمارتھ کے ھاتھوں اصل متن یعنی سانکھیا کاریکا کے ساتھ چینی زبان میں منتقل ھوئی (۸) ۔ بیرونی (ج ۔ د قرن یازدھم کا پہلا نصف) کو البتہ سانکھ فلسفہ کے متعلق جو بھی معلومات حاصل ھوئیں کتاب مذکور کی ایک متاخر شرح گوڑپاد سے ھوئیں جو اگر ماٹھر وڑتی کا ملخص ہے لیکن اس کی ناسخ تھی ۔

متن — سنسکرت متن معہ گوڑ پاد اور ایک شرح مرتبہ بیچن رام ترپا تھی Bechanarāma Tripāthi (سلسلۂ سنسکرت بنارس، ۹ ۔ ۱۸۸۳) ۔

انگریزی ترجمہ از H. T. Colebrooke معہ ترجمہ شرح گوڑپاد از H. H. Wilson (آکسفرڈ ، ۱۸۳۷ ، مکرر بمبئی ۱۸۸۷ء) ۔ متاخر ترجمہ از John Davis (ٹریوب نر اورنٹیل سیریز، لندن ۱۸۸۱) ۔ طبع مکرر ۱۸۸۳) جرمن ترجمہ P. Deussen کی کتاب Allgemeine Geshichite der Philosophie میں ،مجلد اول ۳۶۶ ۔ ۴۱۳ ۔ لائپ تسگ ، ۱۸۹۶) ۔

تنقید — Richard Grab: Die Sāmkhya philosophie. Eine Darstelluug Rationalismus (365 p., Lepzig, 1894). J. Takakusu :

---

۴ ۔ غالباً قدیم ترین نظام فلسفہ ۔ کہا جاتا ہے اس کی بنیاد کپل Kapila نے رکھی جو ممکن ہے بدھ سے پہلے گذرا ھو ۔ سانکھ ایک عقلی اور ثنوی مذھب فلسفہ ہے اور قرائن سے معلوم ھوتا ہے کہ بدھ اور جین مت دونوں اس سے متاثر ھوئے — مصنف

۵ ۔

۶ ۔ Maṭhara اور Māṭharavṛitti

۷ ۔ ماٹھر وڑتی کا اصل سنسکرت متن حال ھی میں S. K Belvalker کو دستیاب ھوا — مصنف

۸ ۔ Gaudapāda

La Sāmkhyakārikā étudiée à la lumière de sa version chinoise Bull. Ec. franc. Extréme Orient, t. 4, 1-65, 978-1664, 1904). M. Winternitz : Geschichte dér indischen Literature (3, 462, 651, 1220). A. B. Keith : Budhist Philosophy (139, 1923).

ایامب لیکوس

ایامب لیکوس (۹) - قرن سوم کے دوسرے نصف میں پیدا ہوا - کال کس واقعہ البقاع (۱۰) شام میں - قسطنطین کے آخر عہد میں وفات پائی ۳۰۶ تا ۳۳۷ میں - نو - افلاطونی فلسفی اور شعبدہ گر - انا ٹولیوس اور اور پورفری کا شاگرد جس نے افلاطونیت کے متصوفانہ پہلو کو اور زیادہ شرح و بسط سے پیش کیا - ایامب لیکوس کی سب سے بڑی تصنیف فیثاغورثی عقیدے کی ایک جامع (۱۱) ہے، ۹ فصلوں پر مشتمل جن میں سے چار یا کے پانچ سوا باقی سب ضائع ہو چکی ہیں (۱) فیثا غورث کی زندگی (۱۲)، (۲) ترغیب بہ فلسفہ (۳) (۳) عام ریاضیات (۱۴) (۴) مقدمہ حساب (۵) (۶) حسابی الہیات (۱۶) - اپنی تصنیفات ریاضی میں ایامب لیکوس نے اعدادی تصوف کو انتہا تک پہنچا دیا اور تھیمریڈس کے 'ایپان تھا' (۱۷) کو مزید نشو نما دیتے ہوئے دوسرے غیر معین مسائل تک وسعت دی -

---

۹ - Iamblichos

۱۰ - Chalcis, Coele Syria کوئلے (Coele) یعنی شام کا نشیبی حصہ البقاع - calsis کو شاید عین الجر کہیں گے یا عنجر — مترجم

۱۱ - سونا گوگی ٹون پیتھا گوریون ڈوگما ٹون

۱۲ - پیری ٹو پیتھا گوریکو بیو

۱۳ - پروٹرپٹی کوس آیس فلوسوفیان

۱۴ - پیری ٹائس کوئنیس ماتھیے ماٹیکیس اپس ٹے میس

۱۵ - ارتھ میٹیکی آئس گوگی ، یا 'پیری ٹائتس نکوماکوس ارتھ میٹے کیس'

۱۶ - ٹا تھیو لوگومنیا ٹائس ارتھ مے ٹیکیس

۱۷ - تھیمریڈس کا پھول - ملاحظہ ہو جزو اول تھیمریڈس — مترجم

وہ اعداد محبتہ کے پہلے جوڑے ۲۲۰ اور ۲۸۴ کا ذکر بھی کرتا ہے جن کا ضرور ہے متقدمین کو بھی علم ہوگا اس لئے کہ فیثاغورثیوں کو بھی خواص اعداد سے بڑا شغف تھا ۔ البتہ اعداد محبت کے دوسرے جوڑے کا اکتشاف کہیں ۱۳ صدیوں کے بعد فرماٹ (۱۷) نے ۱۶۳۶ میں کیا یعنی ۱۷,۲۹۶ اور ۱۸,۴۱۶ (۱۸) کا ۔

متن اور ترجمے — یونانی اور لاطینی نسخہ De vita Pythagorica اور دوسری تصنیفات کا از Theope. Kiessling (۲ ج ہیں ۔ لائپتسگ ، ۱۸۱۵—۱۶) ۔ اسی کتاب کا دوسرا نسخہ از Augustus Nauck (۳۴۵ ص پٹروگراڈ ۱۸۸۴— Protrepticos -(Accedit epimetrum de Pythagonae aureo carm-ine Ds com- - (۱۸۸۸ – لائپتسگ - ۱۸۴ ص) Hern. Pistelli کا نسخہ از muni mathenatica seientia کا نسخہ از N. Festa (۱۶۳ ص لائپتسگ ، Herm. pistelli کا نسخہ از Introduction to Nicomachos - (۱۸۹۱ Theologumena arithmeticae کا نسخہ - (۱۹۸۴ ، لائپتسگ - ۲۰۴ ص) Fried. Ast از Nicomachos معہ مقدمۂ (۳۴۴ ص - لائپتسگ ، ۱۸۱۷) فصول پنجم ، ششم ، اور ہفتم کا ایک خلاصہ از Psellos (قرن یازدھم کا نصف دوم) پال ٹےنیری نے ترتیب دیا ہے — Pselus : sur les nombres (Revue des ètudes graecques, t. 5. 269—274, 1892; Mémoires, IV, 343; Isis, IV, 342).

حیات فیثا غورث کا ترجمہ انگریزی میں ہو چکا ہے از Thomas Taylor (لندن ، ۱۸۱۸) ۔

تنقید — Fried Blass: De Antiphonte sophista Imblichi auctore (17 p., Kiel, 1889). Fr. Hultsch: Erlaut. Zu den Berichte des Iamblichos über die vollkommenen Zahlen (Nächr, Gasell. d. Wissensch, phil-hist. Classe, 246—255, Göttingen, 1895). K. Töpfer: Die sogenannten Fragmente des Sophisten Antiphon im Protreptikos des Iamblichos (Pr gr., 14 p, Gmunden, 1911). Wilh. Bertermann: Die Iamblichi vitae Pythagoricae fontibus (Diss., 77 p., Koenigsberg, 1814). G. Mau and Kroll, Pauly-Wissowa میں

۱۷ ۔ Fermat

۱۸ ۔ Lr. Dickson: History of the Theory of Numbers, vol. 1, 38, 40, 1919

(vol. 17, 645—651, 1914). P. Duhem. Système du Monde (t. 4, 376, 1916. اس کے نظریہ فہم انسانی کے متعلق t. I. p 333, 1913. اس کا نظریہ مکان). Thomas Whittaker: The Neoplatonists (ترتیب دوم Cambridge, 1918). J. Bidez: Le philosophie Jamblique et son école (Revue des études grecques, t. 32, 29—50, 1919).

موضوع تحریریں — De mysteriis پروکلوس کے نزدیک معتبر ہے اور یقیناً مذہب ایامب لیکوس کی پیداوار البتہ یہ ممکن ہے وہ اس کی تصنیف نہ ہو۔ انگریزی ترجمہ از Alex. (لندن ، ۱۹۱۱) Karl Rasche Wilder De Iamblicho libri qui inscribitur de mysteriis auctore (Diss., 84 p., Münster, i. w., 1911 ایک لسانی کتاب جس کا فیصلہ ہے کہ De mysteriis غالباً معتبر ہے)

البتہ اس ایامب لیکوس کی جانب کیمیا گری کے اس متن کو منسوب کرنے کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی جس کو M Berthelot نے Collection des anciens alchimistes grecs (3° livraison, p. 285—289, 2794—278 1888; میں یونانی مخطوط پیرس شمارہ ۲۳۲۷ ، فولیو ۲۶۴ — ۲۶۶ سے ترجمہ کرتے ہوئے ترتیب دیا - ملاحظہ ہو مصنف کی (Procedeés de Jamblique Origines de l'alchmie (۱۴۳ — ۱۴۷ ، ۱۸۸۵ اور E. O. Von Lippmann کی alchemia (۶۸ ، ۱۹۱۹) -

قیصر جولین سے بعض ایسے مکاتیب منسوب کئے جاتے ہیں جو شہنشاہ مذکور نے ایامب لیکوس کو لکھے - ان مکاتیب کی بنا پر یہ رائے قائم کی گئی تھی کہ ایامب لیکوس اس صدی کے وسطی زمانے میں بھی زندہ ہوگا مگر یہ خطوط یقیناً موضوع ہیں - ملاحظہ ہو:— Franz Cumont Sur l'authenticité de quelques letters de Julian (Gand, 1889). Oeuvrss de Julian traduites par J. Bidez (t. 1 (2), 133-245, 1924; Isis, VII, 534).

کال کیڈئیس (۱۹)

غالباً قرن چہارم کے نصف اول میں فراغ پایا - نصرانی - ٹائیوس کا لاطینی مترجم اور شارح (۲۰) - ہئیت میں اسی کی معلومات اڈراس ٹوس

۱۹ - Chalcidius

۲۰ - اس ترجمے کا انتساب ایک نصرانی اوسیئس (Osius) سے کیا گیا

(باقی صفحہ ۴۳۳ پر)

(قرن دوم) اور دوسرے ما قبل۔افلاطونی مآخذ پر مبنی تھیں۔ اس کا ترجمہ اور شرح بہت اہم ہیں اس لئے کہ قرن دو ازدھم کے اختتام تک مغرب نے افلاطون سے واقفیت پیدا کی تو اسی ایک ذریعے سے۔

متن — نسخہ اولیٰ از Aug. Justinianus (پیرس ۱۵۲۰) - متاخر نسخے از Meursius (لے ڈے Leyde ۱۶۱۷) از Fabricius (ہام برگ ۱۷۱۸) علمی نسخہ از F. W. A. Mullach: Fragmenta philosophorum graecorum (t. 2, 195sq., Paris 1867).

تنقید — Kroll کا مقالہ Pauly-Wissowa مجلد ششم ۲۵۴۳، ۱۸۹۹) Eduard Steinheimer: Untersuchungen des Chalcidius (Progr. Aschaffenburg 1912). P. Duhem: System du monde (t. 2. 417-426. 1914 طبیعات t. 3, 47 sq., 1915. کے آفتاب کی حرکت عطارد اور زھرہ گرد

کئوپو

کئو پو (۲۱) - وین ۔ ھسی (۲۲) واقعہ ھو ۔ تنگ (۲۳) میں پیدا ہوا، ۲۷۶ میں ۔ ۳۲۴ میں قتل کر دیا گیا ۔ طاوی فلسفی، منجم، ماھر علوم خفیہ° اور لغت نگار ۔ مشہور ہے کہ فینگ شوئی (۲۴) (یعنی ھوا اور پانی) کی بنا اسی نے رکھی ۔ لیکن اس نے شہرت پائی تو ایک کا ھن اور فینگ شوئی کے عامل کی حیثیت سے، بالخصوص مقابر کے لئے بہترین موقعوں کی تعین میں اور جسے غالباً اسی نے مدون بھی کیا ۔ وہ چینیوں کے نہایت پرانے کونی خیالات ھی کی ایک شکل ہے

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۴۳۲)

تھا ۔ معلوم ہوتا ہے یہ وھی اوسیئس ہے جو ق - ۲۹۶ سے ۳۰۷ تک قرطبہ کا اسقف رھا ۔ ترجمہ صرف پہلے ۵۳ ابواب تک محدود ہے — مصنف

۲۱ - Kuo[1] P'o[4] (6617, 9443)

۲۲ - Wên[2] - hsi[3] (12651, 4073)

۲۳ - Ho[2] - tung[1] (3936, 12248)

۲۴ - Fêng[1] shui[3] (35554, 101028)

یعنی ان کی قدیم الایام ثنویت کا ایک نیا اطلاق جس کا اظہار 'ینگ' اور 'ین' (۲۵) یا بالفاظ دیگر زندگی کے مثبت و منفی اور مذکر و مؤنث اصولوں سے ہوتا ہے ۔ فینگ شوئی "زندوں اور مردوں کے مساکن میں مطابقت پیدا کرنے کا فن ہے تاکہ کوئی تنفس کی مقلمی روؤں سے اشتراک اور ہم آہنگی پیدا کی جا سکے" (۲۶) فن مذکور کو رمالی سے تعبیر کرنا غلط فہمی کا باعث ہوگا البتہ ہم اسے مغربی نجوم سے تشبیہ دے سکتے ہیں ۔ گو با عتبار نوعیت وہ ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہیں ۔ فینگ شوئی ایک پیچیدہ اور نہایت جامع وضعی علم ہے جس کو مشرق اقصیٰ میں ایسا ہی اثر حاصل رہا جیسے مغرب میں نجوم کو ۔ کٹوہو کی پیشینگوئیوں کے دو مجموعے بھی ملتے ہیں ' تنگ ۔ لن اور ھسن ۔ لن (۲۷) ۔

کتاب جبال و بحور یعنی شان ۔ ھائی چنگ (۲۸) (نام نہاد عالیہ کوہ و آب (۲۹) کی ترتیب اور اس جغرافی رسالے کی مشکل اصطلاحات کی تشریح ۔ وہ ایرہ ۔ یا (ج ۔ د قرن پنجم ق ۔ م) اور فانگ ین (۳۰) کا شارح بھی ہے یعنی بولیوں کا وہ رسالہ ہے جسے یانگ ھسیونگ (۳۱) ق ۔ م ۱۸ ق ۔ م (۳۲) نے تصنیف کیا ۔

H. A. Giles: Chinese biographical dictionary (Shanghai, p. 408 - 409, 1898); History of Chinese Literature (138 London, 1901). S. Couling: Encyclopaedia sinica (175, 1917 مقالہ فینگ شوئی) ۔

---

۲۵ - Yang[2], Yin[1] (12883, 13224)

۲۶ - H. Chatley

۲۷ - Tung[2] - lin[2] (12266, 7175), Hsi - ilin[2] (4574, 7157)

۲۸ - Bock of Mauntains aud Seas, Shan[1] - hai[3] Ching[1] (9663, 3767, 2122)

۲۹ - Hill and Water Classic

۳۰ - Fang[1] - Yen[2] (3435, 13025)

۳۱ - Yang[2] hsiung[2] (12876, 4649)

۳۲ - L. Wieger: La Chine (472, 492, 1920)

۴ - هے لےنیکی اور رومی ریاضیات و فلکیات

اياسب ليكوس اور كالكى ڈيئس كے لئے ملاحظه هوں همارے شذرات فصل سوم ميں -

سرے نوس

سرے نوس انٹی نیوس (۱) - قرن چهارم میں فروغ پایا ، غالباً پاپوس کے بعد ، لیکن تھیون اسکندری سے پہلے - یونانی ریاضی داں - اس کے دو رسالے محفوظ هیں : قطعات اسطوانه (۲) (۳۳ مسائل) اور قطعات مخروط (۳) (۶۹ مسائل) - اول الذکر رسالے میں اس نے ثابت کیا ہے کہ مستعرض° قطعات کا مخروطی قطعات سے مختلف هونا ضروری نہیں - اشارۃ مرکز خطوط مستقیمه° کا خاصه بھی مذکور ہے -

متن اور ترجمے — سرےنوس کی تصنیفات اپولونیوس کے ساتھ شائع هو چکی هیں از Cmmandino (بولونیا ۱۵۶۶ - محض لاطینی ترجمه) اور از Edmund Halley (آکسفرڈ ، ۱۷۱۰ - یونانی اور لاطینی) - تازه نسخه از J.L. Heiberg (لائپتسک ، ۳۲۲ص - ۱۸۹۶)- جرمن ترجمه از E. Nizze (Progr Strasund, 1860—1861)·

تنقید — Paul Tannery : Serenus d'Antissa (Bull. d. sci. tmah., t. 7, 237—244, 1883 ; Mèmoires, 1, 290—299). J. L. Heiberg : Uber den Geburtsort des Serenus (Bibliotheca mathematica, p. 97—98, 1894). M. Cantor : Geschichte der Mathematik (t. 1[3], 489—491, 1907). Orinsky, Pauly-Wissowa میں (سلسله دوم) vol. 4. 1677, 1923).

مکی گن Michigan کا قرطاس ریاضیات ، عدد ۶۲۱ — یه قرطاس باعتبار زمانه ورق اخمیم (ج - دقرن ششم کا نصف ثانی) سے متقدم ہے اور اسے

---

۱ - Serenos قدیم مرتبوں نے غلطی سے اس کا نام سرینس انٹیسینیس بیان کیا گیا ہے - اس کا مولد انٹیسا Antissa واقعه لیس‌بوس نہیں ہے بلکه انٹینوئیه Antinoeia یا انٹی نوپولس Antinoopolis وسط مصر کا ایک رومی شہر — مصنف

۲ - De sectione Cylindri پیری کیلنڈرو ٹومیس

۳ - De sectione Coni پیری کونوٹومیوس

امتحاناً قرن چہارم میں جگہ دی جا سکتی ہے۔ قرطاس مذکور کی جزوی اشاعت کے لیے ملاحظہ ہو L. C. Karpinski (آی سس ۵ : ۴۵—۳۰ نقل کا لاصل ۱۹۲۳) اس قرطاس کے اعدادی° مسائل بالکل ویسے ہیں جیسے قدیم مصری رسائل کے اور ورق اخمیم میں۔ ''یہ دستاویز اس مبحث میں کہ یونان کی حسابی تخمین° (لوگس ٹیکا Logistica) کا نشونما کیونکر ہوا واقعی اہم ہے کیونکہ ہمیں اس کے متعلق بہت کم معلومات حاصل ہیں۔ پھر اس امر کے لئے کہ حساب میں یونانیوں کا دار و مدار سرتاسر اہل مصر پر تھا کسی مزید ثبوت کی ضرورت نہیں رہتی''۔

فرمی کس ماٹرنس

یولیئس فرمی کس ماٹرنس (۴)۔ صقلیہ میں پیدا ہوا۔ قرن چہارم کے نصف اول میں فروغ پایا۔ منجم ، نو افلاطونی۔ ۳۳۴ اور ۳۳۷ کے درمیان اس نے ایک رسالہ نجوم میں تصنیف کیا جو اس موضوع میں قرون ماضیہ کی سب سے زیادہ جامع درسی۔ کتاب ہے یعنی 'ہشت کتب ریاضی' (۵) اور جس میں اس مضمون کا کوئی گوشہ خالی از بحث نہیں رہا مبادیات سے لے کر خطۂ غیر متمدن (۶) کے اسرار و خفایا تک قبول عیسائیت کے بعد اس نے ۳۴۷ کے لگ بھگ ایک پر زور کتاب وثنیت کی تردید میں لکھی۔ بہ عنوان مذہب سے ملحدانہ انحراف (۷)۔

متن اور ترجمے — De navitatibus (وینس ، ۱۴۹۷) - Scriptores astronomici Veteres (وینس۱۴۰۹) Matheseos libri VIII. مرتبہ Wilhelm Kroll اور Franz Skutsch (۲ ج بی لائپت سگ ۱۹۱۳ — ۱۸۹۸) De errore profanarum religionum مرتبہ Konr. Ziegbr (لائپتسگ ، ۱۹۰۷)۔

تنقید — Clifford H. Moore : Firmicus der Heide und der Christ (Diss., 54 p., München, 1897). Theod Friedrich : In de erore... libellum (Diss., 56 p., Bonnn, 1905). Aifanso Müller : Zur Uberlieferung der Apologie des Firmicus (Diss., 49 p., Tübingen, 1908.

۴ - Iulius Firmicus Maternus

۵ - Matheseos libri, VII

۶ - Sphaera barbarica

۷ - De errore profanerum relgionum

(طویل کتابیات کے ساتھ). Boll, Pauly-Wissowa میں (vol, 12. 2365—2379, 1909. نہایت مبسوط بحث). Edm. O. Von Lippmann : Ueber das crste Vorkommen des Namens Chemie (Chemiker Zeitung, p. 885. 1914; Isis III, 321). p. Duhem : Systeme du Monde (t. II, p. 324. 1914. Lea astres sont causes seondes des evenements sublunaries). Lynn Thorndy Ke : History of Magic (vol. I, 525—538, 1923. بحث مذکور هے آگے چل کر جو زمانے کی Mathesis -

۵ - هے لے نیکی اور چینی طبعیات و کیمیا

کیمیا گری کے اس رسالے کے لئے جو ایامب لیکوس سے منسوب هے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ فصل سوم میں - اڈمنٹیوس کے رسالۂ ہوا کے لئے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ فصل ہفتم میں -

ڈامیانوس

بصری نظریات کا ایک رسالہ کسی شخص ڈامیانوس (۱) سے منسوب هے جو یا تو هلیوڈوروس لاریسوی کا بیٹا تھا یا شاگرد - یہ رسالہ رشارڈ شئونے نے (۲) 'ڈامیانوس کا رسالہ بصریات گے مینوس سے اقتباسات کے ساتھ' (یونانی اور جرمن ، ۳۴ص برلین ، ۱۸۹۷) (۳) شائع کیا اور اس کا یونانی عنوان هے 'ڈامیا نو ٹو هلیوڈورو لاریسیو کیفالیہ ٹون آپٹیکون ھپو تھیسیون' - هلیوڈوروس چونکہ تھیون اسکندری سے عمر میں بڑا تھا اس لئے ممکن هے اس رسالے کا تعلق قرن چہارم سے ہو- لیکن ہمیں اس بارے میں کچھ بھی معلومات حاصل نہیں -

Paul Tannery : Les hypothéses optiques de Damianos et Ange Vergéce (Rapport sur une mission en Italieen 18 1886.

---

۱ - Damianos

۲ - Richard Schöne

۳ - Richard Schönes, Schrift über Optik, mit Anszügen aus Geminos.

Ch. IV. Archives et missions scientifiques, t. 13 p. 409-446. 1888; Mémoires, 11, 319-324). Hultsch کا مقالہ Damianos, 3, Pauly-Wissowa میں (vol. 8, 2054, 1901).

کنوہو کے لئے ملاحظہ ہو ہمارا تذکرہ فصل سوم میں -

کو هنک

کو هنک (۳) - اسم اسلوبی چیہ چوآن (۵) چیانگ۔ننگ فو (۶) واقعہ کیانگ سو (۷) میں پیدا ہوا - زمانہ فروغ شاید ق - ۲۸۱ سے ۳۶۱ تک - چینی طاوی ، کیمیا گر اور طبیب جس نے ۳۲۶ سے کسی قدر آگے چل کر شہنشاہ ہٹوان - تی (۸) سے درخواست کی کہ اسے کنولو (۹) بھیج دیا جائے اس لئے کہ یہیں پہنچ کر وہ کوچین (۱۰) سے شنگرف حاصل کر سکتا تھا جس کی بعض تجربات کے لئے اسے ضرورت تھی - اس نے طب میں دو کتابیں تصنیف کیں 'جن کیوئی یاؤ - فانگ' (۱۱) ۱۰۰ چیوان 'اور چئو ہو - پائی - حی فانگ (۱۲) ۸ چیوان پر مشتمل باقی تصنیفات میں سے صرف 'پاؤ پو - تسو' کا ذکر کریں گے یعنی طاوی کیمیاگری' غذائیات اور سحر و ساحری میں ایک رسالہ - طاوی عقائد اور طاوی توهمات نے طبیب مذکور سے اچھا خاصا اثر قبول کیا -

---

Ko^{2*} Hung^{2} (6069, 5252) - ۳

Chih, Ch'uan (1871. 2728) - ۵

Ching^{1}-ning^{2} fu^{3} (1308, 8327, 0682) - ۶

Kiangsu - ۷

Kou^{1}-lou^{4}(6135, 7360) - ۸

Cochin-China - ۹

Chin^{4}-kuei^{4}yao^{4}-fang^{1} 3031, 6465 12958, 3435) - ۱۰

Chou^{3}-hou^{4}-pei^{4}-chi^{2*} fang^{1} (2474, 4025, 8804, 892, 3435) - ۱۱

Pao^{4}-P^{1}u*-tzu^{3} (8709, 9416, 12317) - ۱۲

متن — یثوان Yüan کا نسخہ از Tuan⁴ Ch'êng²Chi³ 12140, 672, 921
موجودہ نسخے اس طبع مکرر سے ماخوذ ھیں جس کا تعلق منگ زمانے سے ہے۔

تنقید — A. Wylie: Chinise Literature 219, 1867,1902). H. A, Giles: Biographical Dictionary (978; 1898). L. Wieger: Le cannon Taoïste (1911 - کہیں کہیں) La Chine 322. 514, 1902). کٹو کی تصنیف کا تجزیہ Histoire des croyances (395-406, 1922. F. Hübotter: Guide (24, Kumamoto. 1924), A. Forke: World Conception of the Chinese (16, 30, 21, 1925 ; Isis, VIII, 373

۶ - رومی فلاحت

پلاڈیئس (۱)

روٹی‌لیئس ٹورس ائمی لیانس پلاڈیس (۲) قرن چہارم میں فروغ پایا غالباً اس کے نصف اول میں - رومی مصنف جس نے طب اور زراعت پر قلم اٹھایا - رومی فلاحین° میں آخری - اس کی سب سے بڑی تصنیف زراعت (۳) دراصل کاشت‌کار کی ایک تقویم ہے اور زیادہ تر گارگیلینس مارٹیالس (ج - د قرن سوم کا پہلا نصف پر مبنی - اس کتاب کی ۱۴ فصلوں میں سے فصل اول محض تمہیدی ہے، فصول دوم تا سیزدھم میں جنوری سے ابتدا کرتے ہوئے یہ بتایا گیا ہے کہ کاشتکار کے فرائض ھر مہینے کیا ھوں گے - فصل چہاردھم فن پیوند سازی" کے متعلق ایک نظم (۴) پر مشتمل ہے اس امر کا بیان کہ زرعی رقبوں سے پانی کے اخراج کا مصنوعی طریق کیا

---

۱ - یہ نام دراصل یونانی ہے (پلاڈیوس) — مصنف

۲ - Rutilius Taurus Aemilianus Palladius

۳ - De agricultura

۴ - De insitione

ہے - مختلف الاقسام سمندری کائیوں سے زمین کو بارآور بنانے کا طریق -

متن اور ترجمے — نسخہ اولی (وینس ، ۱۴۷۲) Palladi viri inlustris opus agriculturae مرتبہ J. C. Schmidt (۲۸۳ ص - لائپ تسگ ، ۱۸۹۸) لاطینی متن فرانسیسی متن کیساتھ از Caberet-Dupaty (پیرس ، ۱۸۴۳)

پلاڈیئس کی De ra rustica کا ترجمہ وسطی العہد انگریزی میں جسے Mark Liddell نے تنقیدی اور تشریحی تعلیقات کے ساتھ ترتیب دیا (حصہ اول ، متن ، ۲۹۹ ص - برلین ، ۱۸۹۲) بعنوان Palladius on husbondrie تقریباً ۱۴۲۰ کے اس واحد مخطوط سے جو قصر کول چسٹر Colchester میں موجود ہے مرتب ہوا از Barton Lodge (۲ حصے لندن ۱۸۷۳-۱۸۷۸ شائع کردہ Early English Text Society)

تنقید — Ernst H. F. Meyer : Geschichte der Botanik (vol. 2, 328-383, 1855). M. Sirch : Die Quelfen des Palladius (Progr., 55 p.; Freising, 1904). Max Wellmann : Palladius und Gargilius Martialis Hermes, vol. 43, 1-31, 1908). J.H. Schmalz : Sprachlichi Bemerkungen zud es Palladius opus agriculturae (Glotta, vi, 172-190, 1915).

۷ - ہے لے نیکی اور چینی طب

اپسائیرٹوس

اپسائیرٹوس (۱) - وطن پروسا (۲) یا نکو میڈیا ، واقعہ بی‌تھنیا - قسطنطین اعظم کے ماتحت فروغ پایا ۳۳۶ تا ۳۳۴ - یونان کا بیطاری جراح اور فن بیطاری میں ایک رسالے (دو فصلوں میں) کا مصنف (۳)

۱ - Apsyrtos

۲ - Prusa

۳ - ایک حد تک یومیلوس (Eumelos) ق - ۴۰۰ کی کتاب پر مبنی — مصنف

جس سے متاخرین (مثلاً تھیوم‌نس‌ٹوس ، پلاگونیوس اور بالخصوص هیئروک لیس (۴) استفادہ کرتے رہے اور جو رسالہ اسپاں (۵) کے بنیادی ماٰخذ میں سے ایک ہے ۔ اپسائرٹوس نے عظم الغدد° کی نہایت واضح کیفیت بیان کی ہے ۔ یہ مرض گھوڑوں کو اکثر لاحق ہو جاتا ہے ۔ بڑا متعدی اور خطرناک ۔ (٦)

متن — Simon Grynaeus : Veterinariae libri duo a Joanne Ruellio olim qūidem latinitare donati nunc vero ijdem sua hoc est graeca lingua primum iu lucem editı (Basel, 1537). ہپیاٹریکا ایک نسخہ Eugen Oder کے ہاتھوں طیار ہورہا ہے ۔

تنقید — K. Sprengel : De Apsvrto Bıthynio Halle: 1832. صرف M. Wellmann, Pauly-Wissowa میں (vol. 3, 286, 1895 چند سطریں). Eugen Oder : Die Hippiatrıcorum codice contabrıgiensi (Berlin, 1896).

اڈمنٹیوس (۷)

اڈمنٹیوس سو فسٹا (۸) ۔ اسکندریہ میں فروغ پایا ، غالباً قرن چہارم کے نصف اول میں ۔ یہودی طبیب اور سوفسطائی (۹) جس نے پولیمون کے رسالہ قیافہ شناسی (ج د قرن دوم کا پہلا نصف) کا ایک

---

۴ - Theomnestos, Pelagonios, Hierocles

۵ - Hippiatrica

٦ - گدھوں اور ٹٹوؤں کو بھی ۔ خورد بینی جسم (Bacillus mallei جو اس مرض کی علت ہے سب سے پہلے ۱۸۸۲ میں بعینہ دریافت ہوگیا ۔ اور لوئیف لر (Loeffler) اور شٹس (Schutz) نے بہ تحقیق و تدقیق اس کا مطالعہ کیا ــ مصنف

۷ - Adamantios

۸ - Sophista

۹ - ایاٹریکون لوگون سوفسٹیس یعنی طبیب جو سوفسطائی مشہور تھا ــ مترجم

ملخص طیار کیا (۱۰) ۔ اڈمنٹیوس سے ھواؤں میں ایک رسالہ (۱۱) بھی منسوب ہے جس سے پتہ چلتا ہے مشائیوں کے جوی نظریات کیا تھے ۔ طبیب مذکور کی تصنیفات کے بعض طبی اجزا محفوظ ھیں ۔

متن — اولین نسخہ (یونانی ، پیرس ۱۵۴۰) نسخہ معہ Jarus Cornarius (بازل ، ۱۵۴۴) نسخہ معہ Aelian (روما ، ۱۵۴۵) - Physiogn-omy - کا نہایت معمولی نسخہ J. G. F. کی Scriptores physiognomo-niae Veteres میں (۲۴۸ - ۳۱۱ - آل ٹنبرگ ، ۱۷۸۰ یونانی اور لاطینی) تازہ نسخہ Richard Foerster کی Scriptores physiognomonici میں (ج ۱ ، - ۳۳۱ — ۲۹۵ ، ۱۸۹۳ — cum Adamantii Physiognomonica epitomis Matritensi et Pseudopolemonis تینوں یونانی متن ایک ھی صفحے میں طبع کئے گئے ھیں) ۔

رسالہ ھواؤں میں — Valentine Rose نے Anecdota graeca میں (۱ ، ۲۹ - ۱۸۶۴) شائع کیا ۔

تنقید — M. Wellmann, Pauly-Wissowa میں (vol: 1, 343, 1194). S. Krauss (Jewish Encpclopaedia, vol. 1, 183, 1901). Iwan Blochmann : Handbuch der Geschichte der Medizin میں (vol. 1, 522, 1902).

متفرقات

Karal Sudhoff : Zwei weitere amtsärztliche Atteste unter griechischen Papyri aus Oxyrhynchos (Archiv für Geschichte der Medizin, vol. 3, 104-100, 102, 1909) سنہ ۲۱۷ کی ان دو دستاویزات کے متعلق جن کا شمارہ ۸۹۶ اور ۹۸۳ ہے B. P. Grenfell اور A. S. Hunt کی Oxyrhynchus papyri (۱۸۹۶ — ۱۹۳۳)

۱۰ - اس کا انتساب قیصر قسطنطیش Constantius سے کیا گیا تھا مگر کس قسطنطیش سے ؟ قسطنطیش اول کا زمانہ حکومت ۳۰۵ — ۶ ہے دوم کا ۳۳۷ تا ۳۶۱ جس کے بعد قیصر جولین تخت نشین ھوا ۔ ادویات کا حوالہ جن کی ترویج اڈمنٹیوس نے کی اریباسیوس نے بھی دیا ہے — مصنف

۱۱ - پیری انیمون

Karl Sudhoff : Hat das Konzil von Ankyra (314) Absonderungsvorschriften fur Leprakranke erlassen ? (Archiv für Geschichte der Medizin, vol. 4. 379-383, 1911).

کوهنگ کے لئے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ فصل پنجم میں -

۸ - هے لے نیکی تاریخ نگاری

یوسے بیوس

یوسیبیوس پامفیلو (۱) - پام فی‌لوس کا متبع — ولادت فلسطین میں پائی ، ۲۶۵ کے لگ بھگ - قیصاریہ (۲) واقعہ فلسطین کا اسقف از ۳۱۳ تا وفات یعنی ۳۳۹ تک - یونانی مورخ اور عالم الہیات - کلیسائی تاریخ کا آدم - یوسیبیوس کی بڑی بڑی تصنیفات دو ہیں - ایک عالمگیر تاریخ (۳) ۳۲۵ تک اور دوسری تاریخ کلیسا (۴) جس کا خاتمہ ۳۲۳ پر ہوتا ہے - اول‌الذکر دو حصوں میں منقسم ہے : وقائع (۵) اور ہم زمانہ جداول موسوم بہ 'قانون' (۶) ماضی میں سنینیات کا سب سے بڑا کارنامہ ، کیونکہ اس موضوع میں آگے چل کر جو تصنیفات بھی تیار ہوئیں ان کی بنا بالواسطہ یا بلا واسطہ اسی پر رکھی گئی - یوسیبیوس نے اوریگن کی سبعینیہ کا جیسے کہ فاضل مذکور نے اس کی تصحیح کی تھی ایک نسخہ بھی مرتب کیا جسکی ابتدا پام فیلوس نے (شہادت ۳۰۸ کے لگ بھگ) کی تھی (۷) -

---

۱ - Eusebios Pamphilou

۲ - Caesarea

۳ - پان ٹوڈاپی ہسٹوریا

۴ - اکلسیاسٹیکی ہسٹوریا

۵ - کرونوگرافیہ

۶ - کانون کرونیکوس

۷ - یعنی Hexapla کا پانچواں خانہ معروف بہ نسخہ سبیعنیہ از یوسیبیوس ، (یا فلسطینی نسخہ ، یا اوریگن کا نسخہ) — مصنف

متن — Opera کے لئے Migne کی Patrologia graeca (مجلد ۱۹-۲۳) - تازہ نسخہ از Dindorf (۳ ج یں - لائپ تسگ ، ۱۸۷۱ — ۱۸٦۷) -

تاریخ عالم — یونانی متن کے معدودے چند اجزا دستیاب ہوتے ہیں - البتہ J. B. Aucher نے پورے متن کا ایک ارمن ترجمہ ترتیب دیا ہے (وینس ، ۱۸۱۸) اور اس میں یونانی اجزا کے ساتھ ساتھ لاطینی ترجمہ بھی شامل ہے - ارمن متن کا جرمن ترجمہ Joseph Karst کی "Die griecischen Schriftsteller, der ersten drei Jahahunderten میں (لائپ تسگ ، ۱۹۱۱) Alfred Schoene Chronicorumm libri duo کی (۲ ج یں - لائپ تسگ ، ۱۸۷۵ - ۱۸٦٦) -

دوسرے حصے کا علم مدت سے ہوچکا تھا - جیروم ولی St. Jerom کے لاطینی ترجمے (اور تسلسل° تا ۳۷۸) کی بدولت - حصہ ثانی کے کئی ایک متقدم نسخے موجود ہیں : میلان Milan - ۱۴۷٦ ، وینس ۱۴۸۳ وغیرہ - متاخر نسخہ از I. I. Scaliger (لیڈن ، ۱۹۰٦) - جدید نسخہ از Rudolf Helm (لائپ تسگ ، ۱۹۰۳) - جیروم کے ترجمے کا بوڈلین Bodleian مخطوط جسے کولو ٹائپ میں پھر سے طبع کیا گیا ، معہ مقدمہ از J. K. Fotheringham (آکس فرڈ ، ۱۹۰۵) Eusebii Pamphili Chronici Canones, latine vertit. adauxit, ad sua tempora produxit Joannes Knight Fotheringham مرتبہ S. Eusebius Hieronymus (۳۸۷ ص - لندن ، ۱۹۲۳)

تاریخ کلیسا — یونانی متن تمام و کمال موجود ہے اور Migne اور Dindrof کے نسخوں میں جن کا حوالہ اوپر دیا گیا ہے شائع ہوچکا ہے اس کتاب کے بعض لاطینی اور ارمن ترجمے بھی ملتے ہیں جو قرن پنجم میں کئے گئے - لاطینی ترجمہ Ruffinus کا ہے جو ۱۴۷۹ میں مانٹوا Mantua سے شائع ہوا اور پھر ۱۵۰۰ میں اشٹراس برگ سے وغیرہ وغیرہ The Ecclesiastical History کی W. Wright اور Norman Mc Lean in Syrica, edited from the manuscripts, with a collation of the ancient Armenian version by A. Merks (۳٦۴ ص کیمرج ، ۱۸۹۸)

یونانی اور لاطینی نسخہ از Henri de Valois (۳ ج یں پیرس ۱٦۵۹ — ۱٦۷۳) یونانی اور فرانسیسی نسخے از Emile Grapin (۳ ج یں - پیرس ، ۱۹۰۵ — ۱۹۱۳) - انگریزی ترجمہ A.C. McGiffert

کے قلم سے Nicene and Post - Niecene Fathers (ج ۱، ۱۹۳ - ۸۱ نیو یارک ۱۹۰۴)-

تنقید — Heinrich Gelzer : Julius Sextus Africanus (vol. 2, 23-107, 1885). Anton Halmel : Die Entstehung der Kirchengeschichte 64 p., Essen, 1896). M. Croiset : Littérature grecque (t. 5, 908-914, 1899). A. K. I. Schöne : Die Weltchronik des Eusebius in ihre Bearbeitung durch Hieronymus (293 p:, Berlin, 1900). James T. Shotwell : Introduction to the History of History (300-313, New York, 1922),

۹ - رومی قانون

هرموگے نیانس

هرموگے نیانس (۱) نے قرن چہارم کے تقریباً آغاز میں فروغ پایا ، مشرقی رومی سلطنت میں - رومی فقیہ - آئینِ شاہی کے ایک مجموعے کا مصنف (۳۲۴ سے پہلے پہلے) بالخصوص ڈیوکلیٹین (۲۸۵-۳۰۵) کے آئین کا اور جو اس کے نام پر ضابطۂ ہرموگینیانس (۲) سے موسوم ہوا - وہ آخری رومی فقیہ ہے جس کا کوئی اقتباس ڈائی جیسٹ میں شامل ہے -

متن — جسے Krüger نے اپنی کتاب Collectio librorum Juris Ante-Justiniani (مجلد سوم - ۲۳۵—۲۴۴ برلین ، ۱۸۹۰) میں ترتیب دیا -

۱۰ - چینی ، قوطی ، لاطینی اور مصری لسانیات

چینی لسانیات کے لئے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ کٹو ہو پر فصل سوم میں -

قوطی لسانیات کے لئے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ الفی لاس پر فصل دوم میں -

---

۱ - Hermogenianus

۲ - Codex Hermogenianus

ڈناٹس

ایلیس ڈناٹس (۱) - روما میں فروغ پایا ، قرن چہارم کے تقریباً وسط میں جیروم ولی (۲) کا استاد - لاطینی لغوی - ایک لاطینی قواعد (۳) کا مصنف جس کے دو نسخے ہم تک پہنچے ہیں (ایک چھوٹا اور ایک بڑا) - از منۂ متوسط میں یہ کتاب غیر معمولی طور پر کامیاب رہی اور اس کا شمار اولیں مطبوعات میں ہوتا ہے - چنانچہ اس کے متعدد نسخے یکے بعد دیگرے شائع ہوتے رہے حتیٰ کہ قدیم فرانسیسی اور انگریزی زبانوں میں لفظ ڈونٹ (۴) کا استعمال ہی قواعد کے معنوں میں ہوتا تھا۔ کتاب مذکور یعنی 'فن قواعد' کا ترجمہ ماکسیموس پلانوڈیس (۵) (ج - د قرن سیزدہم کا دوسرا نصف) نے یونانی زبان میں کیا - ڈناٹس نے ٹیرینس اور ورجل کی شرحیں بھی لکھی ہیں -

متن —Donati Ars Grammatica tribus libris Comprehensa
Corpus gramm. latin. میں Lindemann, نے ترتیب دیا (لائپت سگ ۱۸۰۱

متقدم نسخوں کی کتابیات کے لئے ملاحظہ ہو - : Paul Schwenke
Die Donat-und Kalender-type. Nachtrag und Ubersicht...mit einem Abdruck des Donattextes nach den ältesten Ausgaben (50 p., 7 pl., Mainz, 1203).

تنقید — Remigius Antissiodorensis in artem Donati minorem commentum مرتبہ فاکس W. Fox (لائپت سگ ، ۱۹۹۲) - پاؤلی - ویسووا (ج ۱۰ - ۱۵۴۷—۱۵۴۶ ، ۱۸۰۵)

موجودہ زمانے میں ڈناٹس پر جو کتابیں تصنیف ہوئیں وہ زیادہ تر اس شرح سے متعلق ہیں جو فاضل مذکور نے ٹیرینس پر لکھی -

---

۱ - Aelius Donatus
۲ - St. Jerome
۳ - Ars Grammatica
۴ - Donat (donet)
۵ - Maximos Planudes

هوراپولون

هوراپولون نائیلوس (۶) وطن نالوپولس (۷)۔ غالباً مصر میں فروغ پایا قرن چہارم میں لیکن اس سے پہلے بہرکیف نہیں ۔ مصری اثریات داں اور ماہر علوم خفیہ؟ جس نے قبطی زبان میں ایک رسالہ تصنیف کیا 'مصری خط منقوش' دو فصلوں میں (۸)۔ معلوم ہوتا ہے وہ بعض نقوش سے واقف تھا لیکن اسے یہ قدرت نہ تھی کہ اس رسم الخط کا مطالعہ کرسکے ۔ لہذا ہر حرف کے لئے بڑی عجیب اور و غریب اور متصوفانہ توجیہیں وضع کرتا ہے ۔ کتاب مذکور میں جانوروں کے متعلق بھی بہت کافی معلومات ملیں گی جیسے ایلیئن میں (ج ۔ د قرن سوم کا نصف اول) ۔ پھر ایک تعجب انگیز بات یہ ہے کہ سترھویں صدی تک خط منقوش (ہیئرو غلیفی) کے بارے میں جو بھی معلومات حاصل ہوئیں (۹) ہوراپولون ہی پر مبنی تھیں ۔

متن ــ نسخہ اول Ori وغیرہ اور Vita et fabellae Aesopi J. Mercer وغیرہ (وینس ۱۵۰۵) ۔ نیز Appoilinis Niliaci Hieroglyphics (پیرس ۱۵۵۱ ، ۱۵۴۸) اور David Hoeschel (آؤگس برگ ۱۵۹۵)

---

۶ - Horapollon

۷ - Nilopolis یعنی شہر نیل - (مدینتہ النیل) ــ مترجم

۸ - ہمیں اس کتاب کا علم ایک معمولی سے یونانی ترجمے (ہیرو گلوفیکا) سے ہوا - مترجم کوئی شخص ہے فلی پوس Philippos جو شائد قرن پنچم یا ششم میں گذرا بلکہ اور آگے چل کر (۱۴۱۹ سے پہلے) -

۹ - جیسا کہ پیئریو والیریانو Pierio Valeriano لورنیتزو پگنوریا Lorenzo Pignoria ۱۵۰۸ ، ۱۶۰۰ اور اتھاناسئیس کرشر Athanasuis Kircher ۱۶۵۰ ، ۱۶۵۴ کی تصنیفات سے ظاہر ہوتا ہے خط منقوش کی ٹھیک ٹھیک تعبیر سب سے پہلے ڈانے ژوئرگن تسوئیگا Dane Jörgen zoege (م - ۱۸۰۹) اور شمپولیون Champollion نے کی ــ مصنف

ہیئروگلف یونانی لفظ ہے - ہیئرو بمعنی مقدس (یہ نقش تصویری تھے ، مثلاً پرندوں کے) - لفظی ترجمہ نقش مقدس ــ مترجم

Iohan : Corn. de Pauw (۳۱۲ ص - اٹرشیٹ ۱۷۴۷ بہترین نسخہ از Conrad Leemans (امسٹرڈم ۱۸۳۵) - متن معہ انگریزی ترجمہ از Alexander Turner Cory (۱۸۶ ص - لندن ۱۸۴۰)

دوسرے ترجمے — John. Herold Heyden-Weldt (بازیل ۱۵۵۴) Pietro Vasolli (وینتسیا ۱۵۴۸) - Jean Baptiste Réquire از امسٹر ڈام ۱۷۹۴ ، فرانسیسی میں -

تنقید — Roeder, Pauly-Wissowa میں (vol. 8, 2313-2319, 1913).
Lynn Thorndyke : History of Magie (vol. 1, 331 — 334, 1923)

بیسواں باب

عصر اریباسیوس

(قرن چہارم کا دوسرا نصف)

۱ - علم وحکمت کی مختصر کیفیت قرن چہارم کے دوسرے نصف میں

پچھلے باب میں ہم نے مسیحی اور وثنی نصب العین کے جس تصادم کی طرف اشارہ کیا تھا وہ قیصر جولئین - جولئین مرتد - کی روح میں نہایت خوبی سے منعکس ہو جاتا ہے ۔ اس کی شخصیت مورخ کے لئے بھی اگرچہ ویسی ہی دلکش ہے جیسے ماہر نفسیات کے لئے ۔ بایں ہمہ ناممکن ہے ہم اپنی اس تصویر میں اسے کوئی مرکزی جگہ دے سکیں ۔ اس لئے کہ جولئین کی حیثیت جیسی کہ خود بھی اسے تمنا تھی زیادہ سے زیادہ ایک فلسفی کی ہے ۔ اسے سائنس دان کہنا غلط ہو گا ، نہ سائنس سے اسے کوئی دلچسپی تھی ۔ یہ دوسری بات ہے کہ اس کا زمانہ طبی سر گرمیوں کے بہترین ادوار میں سے ہے ، گو یوں ہر لحاظ سے بڑا پست ۔ اریباسیوس جولئین کا دوست اس عہد کا

بلاشبہ سب سے بڑا طبیب ہے ۔ لہذا مناسب تھا ہم اس عصر کا انتساب اریباسیوس ھی سے کرتے ۔

۲ - دینی پس منظر — یہ زمانہ بعض مشہور آبائے کلسیا کا ہے ۔ مجلس نیکیہ (۳۲۵ء) — پہلی عالمگیر مجلس — کی بدولت ایک تو الٰہیین کی سر گرمیاں بڑی تیز ہو رہی تھیں ، دوسری جانب ہر نئے الحاد کے اعتراف اور خوف نے کلسیا کو مجبور کر دیا تھا کہ مسیحی عقائد کی ترتیب و تدوین میں بعجلت قدم اٹھائے ۔ آبائے کلسیا کو علم و حکمت سے اگرچہ کوئی دلچسپی نہیں تھی لیکن اس کے باوجود وہ سمجھتے تھے کہ اس سے تھوڑی بہت واقفیت ضروری ہے تاکہ وثنی دلائل کی تردید اور کتاب پیدائش کے باب اول کی تعبیر کا فریضہ ادا کر سکیں (۱) ۔ اناجیلی کونیات کی تصدیق وتشبیت چونکہ ضروری تھی لہذا یونانی علوم و معارف کا اکتساب بھی لازم تھا جہاں تک وہ مسیحی عقائد کا ساتھ دیتا ۔ باسل اعظم کی تصنیف 'ھیکسائی مرون' کا اثر آبائی ادب پر نہایت گہرا ہے ۔ اور ازمنہ متوسطہ کے افکار و آرا کی تشکیل بلاواسطہ نہیں تو بالواسطہ اسی کی بدولت ہوئی ۔ یونانی آبائے کلسیا میں سے ایک اور یعنی ایپیفانیوس نے تقریباً ۸۰ الحادات کی ایک تنقید لکھی اور ایک مختصر سا رسالہ بھی جو مسیحی حکاکی کے لئے دیر تک نمونے کا کام دیتا رہا ۔ امبروس ولی اور جیروم ولی اس عہد کے لاطینی آبا میں ایک دوسرے کے معاصر تھے ۔ آگسٹائین ولی کا تعلق البتہ قرن ما بعد سے ہے ۔ جیروم ولی نے انجیل کے ایک لاطینی ترجمے کی تکمیل کی یعنی نام نہاد ولگیٹ کی اور یوسیبیوسی وقائع کا سلسلہ ۳۷۸ تک جاری رکھتے ہوئے اسے لاطینی خواں قارئین کے حسب ضرورت ترتیب دیا ۔

بدھ منطق کا نشو نما ڈگ ناگ کے ھاتوں جس طرح ھوا اس کا ذکر ہم آئندہ فصل میں کرینگے ۔ ۳۷۳ میں ھوئی یئون نے بدھ مت کے چینی مذہب 'ارض پاک' (پاکنول) کی بنیاد رکھی ۔ اس مذہب کا نقطہ نظر — یعنی امیدی نقطہ نظر — مشرق اقصیٰ میں خاصا مقبول رہا ۔ تقریباً یہی زمانہ تھا جب بدھ مت کا داخلہ کوریائی مملکتوں میں ھؤا : کوما میں ۳۷۲ ۔ کدارا میں ۳۸۴ اور شراگی میں ۴۲۴ میں ۔

---

۱ - قصۂ آدم و ہوا کے سلسلے میں — مترجم

ھے لیے نیکی اور ھندو فلسفہ ــ قیصر جولئین کی شخصیت سب سے زیادہ موثر ھے جس نے یونانی فلسفہ کے سہارے یہ آخری اور ناکام کوشش کی کہ مسیحیت کی روک تھام کر سکے ۔ یونانی فلسفہ کا وجود بیشک قائم رہا لیکن صرف اس حد تک کہ الہیات کا اتباع کرتا چلا جائے ۔ تھیمس ٹوس مشائی فلاسفۂ متقدمین کے طرز کا آخری فلسفی ھے ۔ اس نے قسطنطینیہ میں فروغ پایا ۔ وہ عیسائی تو نہیں تھا لیکن اتنا سمجھ دار ضرور تھا کہ مذھبی معاملات میں رواداری برتے ۔

ڈاگ ناگ نے جسے تلنگانہ (احاطۂ مدارس) (۲) میں فروغ ھوا بدھ مت میں صوری منطق سے کام لیا ۔ اس سے بدھ ایشیا کے لئے وھی نتیجہ مترتب ھوا جو ارسطو کی منطق سے مغرب کے لئے ۔

۴ - ھے لیے نیکی ، رومی ، یہودی اور چینی ریاضیات و فلکیات ــ تھیون اسکندری اس عہد کا سب سے بڑا ریاضی داں ھے ، ھپاٹیا کا باپ ۔ اس نے المجسطی کی شرح کی اور بتایا کہ کسور شصت گانہ کا حسابی عمل کیا ھوگا ۔ از منۂ متوسطہ میں اس نے بڑی شہرت پائی ۔ لوگ سمجھتے تھے اقلیدس کے ھندسے کا حقیقی مصنف وھی ھے ۔

پولوس اسکندری نے ایک رسالہ تصنیف کیا ۔ قدیم ترین نجومی بلاد نگاری کا اولیں بیان ھمیں اسی میں ملیگا ۔ ایک دوسرا رسالہ جو تقریباً اسی زمانے میں قلمبند ھوا ھفائیسٹون متوطن نے عموکا ھے ۔ رومی جغرافیہ داں اوینس نے اراٹوس کی مظاھر اور استخبار کا ترجمہ لاطینی میں کیا ۔

ھلل دوم یہودی بطریق نے عہد انتشار کے لئے ایک مکمل تقویم تیار کی (۳۵۸؟) - ۳۸۶ میں چیانگ چی نے چینی تقویم کی اصلاح کی ۔

۵ - رومی اور چینی صناعیات ــ وگے ٹیئس نے ایک رسالہ فن حرب اور بحرپیائی میں تصنیف کیا جو اس زمانے کی صنعتی معلومات کے ایک گراں بہا ذخیرے پر مشتمل ھے ۔

---

۲ - قبل تقسیم ملک (بھارت اور پاکستان میں) یعنی برطانوی عہد میں ۔ اب شاید اندھرا ــ مترجم

اصل سیاہ روشنائی یعنی نامنہاد 'ھندی روشنائی' چین کی ایجاد ہے (یا یوں کہیے ایجاد مکرر) اور اس کا زمانہ قرن چہارم یا پنجم کا کوئی حصہ۔

۶ - رومی اور ہے لے نیکی تاریخ فطرت اور فلاحت ــ اسونیوس متوطن بوردو نے لاطینی زبان میں طرح طرح کی نظمیں لکھیں۔ ایک میں اس سفر کا حال بیان کیا گیا ہے جو موزیل سے بالائی رخ بن یا سے تریو کی جانب کیا گیا اور جس میں مچھلیوں کی تقریباً ۱۶ انواع کا ذکر آیا ہے۔

انا ٹولیوس بیروتی اور ڈیڈائی موس اسکندری نے متعدد زرعی کتابیں یونانی زبان میں تصنف کیں یا ترتیب دیں۔

۷ - رومی اور ہے لے نیکی جغرافیہ ــ اوینس کی لاطینی منظومات میں ایک ڈیونیسیوس کے حالات عالم کا آزادانہ ترجمہ ہے۔ دوسری بحیرہ متوسط کے سواحل کے بیان میں۔

باب ہفدہم میں ہم جس روایت کا ذکر کر آئے ہیں اور جس کا سلسلہ قرن چہارم تک پہنچتا ہے اس کی بنا پر کئی ایک رومی اور ہے لے نیکی راھنامے تصنیف ہوئے۔ ان میں سے ایک یعنی راھنامہ بوردو۔ یروشلم کا زمانہ اگرچہ اس صدی کا نصف اول (۳۳) ہے، لیکن اسے دوسرے راھناموں سے جو شاید اس کے نصف دوم میں مرتب ہوئے الگ نہیں کیا جا سکتا کیونکہ اس طرح ہمیں اپنی معلومات کو بہت زیادہ حصوں میں تقسیم نہیں کرنا پڑے گا۔ یہاں صرف اس راھنامے کا حوالہ اگرچہ غیر ضروری ہے لیکن ہم اس کا ذکر کر رہے ہیں تو اس لئے کہ اس روایت کا سلسلہ جس کا ہم نے ابھی ذکر کیا تھا (قرن سوم کا پہلا نصف) اس عہد میں بھی قائم رہا۔

۸ - ہے لے نیکی اور رومی طب ــ علم و حکمت کے نقطہ نظر سے دیکھا جائے تو اس عہد کی غالب سرگرمیاں طب سے متعلق ہیں اور اس لئے اس میں ایک نہیں متعدد طبیب ہمارے سامنے ہوں گے۔ سب سے پہلے تھیوڈوروس جو شاہپور ثانی کی خدمت میں حاضر رہا اور جس نے پہلوی زبان میں طب کی ایک موجز تیار کی۔ پھر ھیٹروکلیس ہے، بیطاری جراح۔

علی هذا اریباسیوس جس نے ایک مبسوط طبی جامع تالیف کی اور توہمات کی بیخ کنی کے ساتھ ساتھ جالینوس کے تفوق کا راستہ صاف کیا۔ فلاگریوس اور اس کا بھائی پوسیڈونیوس جس کے بعض مشاهدات بلکل اچھوتے ھیں۔ فلاگریوس کو سب زیادہ دلچسپی امراض طحال سے تھی اور پوسیڈونیوس کا حقیقی مرتبہ ایک دماغی طبیب کا ھے ۔ اس نے اول اول یہ کوشش کی کہ وظائف دماغ کے محل متعین کرے ۔ لیکن وہ کئی ایک دوسرے امراض میں بھی تحقیق و تنتیش کر چکا تھا ۔ نمیسیوس اسقف حمص نے ایک کتاب فطرت انسانی میں لکھی جو عضوی اعتبار سے بھی ایک حد تک دلچسپ ھے ۔

ان تمام اطبا نے اگرچہ یونانی زبان میں قلم اٹھایا لیکن ونڈی کیانس ، پرس کیانس اور وگے ٹیشس نے بعض لاطینی رسائل بھی شائع کئے ۔ پہلے دو اطبا کا موضوع بحث تھا عام طب اور امراض نسواں ، تیسرے کا فن بیطاری ۔ پلاکیٹس نے ایک رسالہ ادویات میں تالیف کیا ۔ پھر نام نہاد طب پلائنی ، یعنی وہ رسالہ جس میں امراض کی از سرتاپا ترتیب کی گئی ھے غالباً اسی دور میں تصنیف ھوا ۔

۹ ۔ رومی تاریخ نگاری ۔۔ اس عہد کی تاریخی تصنیفات تمام تر لاطینی میں ھیں ۔ امی آنس مارکے لی نس کی مختصر سی تاریخ روما (۹۶ سے ۳۷۸ تک) ایک بے لاگ اور پر از معلومات تالیف ھے۔ سل پیکئس سیویرس نے مسیحی تاریخ کا ایک خلاصہ (۴۰۰ تک) اور مارتان ولی متوطن تور کی سوانح حیات تصنیف کی جو اس لحاظ سے اھم ھے کہ ازمنہ متوسطہ کے مؤرخین اس سے بے حد متاثر ھوئے۔

رومی قانون ۔۔ قانون میں ھم صرف ایک ھی تصنیف کا ذکر کر سکتے ھیں جو اس لحاظ سے بالخصوص دلچسپ ھے کہ اس کا شمار تقابلی قانون کی اولین کتابوں میں ھوتا ھے ۔ یعنی کسی نا معلوم مصنف کے قلم سے لاطینی زبان میں رومی قانون کا مقابلہ یہودی قانون سے اور جس کی اشاعت ۳۹۰ سے موخر لیکن ۴۲۸ سے متقدم ھے ۔

۱۰ ۔ خاتمۂ سخن ۔۔ یہ زمانہ اگرچہ زیادہ تر یونانی ۔ رومی علم و حکمت کا ھے مگر ایسا نہیں کہ صرف بحیرہ متوسط تک محدود ھو ۔ اس لئے کہ اب دنیا کا زائد حصہ بہ تدریج اس کے علمی نقشے میں ظاہر ھو رہا تھا ۔

جولین نے دور دور تک یورپ کا سفر کیا - اسونیوس نے بوردو میں فروغ پایا اور موزیل کی تفتیش کی - سل پی کیئس سیویرس کا نام بوردو، تولوز اور تور میں چمکا - البتہ دارالسلطنت شاہی یعنی قسطنطینیہ کی اہمیت روز بروز بڑھتی جاتی ہے جیسے اول اری باسیوس اور پھر آگے چل کر تھیمستوس پافلاگونوی نے اپنی سرگرمیوں کا مرکز بنایا - اس عہد کے بہترین ریاضی داں تھیون اور پولوس منجم دونوں کو اسکندریہ میں فروغ ہوا - نمےسیوس کو حمص، اناٹولیئس کو بیروت اور فلاگریوس کو تھسالونیکا میں -

مشرق نے اگرچہ علم و حکمت کی ترقی میں کوئی حصہ نہیں لیا - لیکن ہندوستان میں بدھ فلسفہ اور بدھ مت کی تبلیغ چین اور کوریا میں ایسے واقعات ہیں جو آگے چل کر نئی ترقیات کا باعث ہو نکلے -

۲ - دینی پس منظر

مسیحی کلسیا کے آبا

آبائے کلسیا کے متعلق عام نقطہ نظر سے بکثرت تصانیف ملتی ہیں جن میں اہم ترین کا حوالہ ہم نے خاص خاص آبا کے سلسلے میں دے دیا ہے - (موجودہ اور آئندہ ابواب میں)

یہاں صرف چند ایسی مطبوعات کا حوالہ دینا مقصود ہے جن میں آبائی ادب کا مطالعہ ہمارے مخصوص نقطہ نظر سے کیا گیا ہے -

O. Zöckler: Geschichte der Beziehungen zwischeu Theologie und Naturwissenchaft mit besonderer Rucksicht auf Schopfungsgeschichte (vol. 1. Gütersloh, 1877). F. E. Robins: The Hexaemeral Literature (Thesis, Chicago, 1912).

کونی نظریات کے لئے ملاحظہ ہو: P. Duhem: Systéme du monde (t. 2, 393-501, 1914). Salvatore Ciarciá: Il sistema cosmografico e i Padri della Chiesa (117 p., Messina, 1923; Isis, VIII, 212).

تشریح، عضویات اور طب میں آبائی نظریوں کے لئے ملاحظہ ہو:
M. Neuburger: Geschichte der Medizin (Vol. 2, 75-80. 1911).

باسل

باسل ولی (۱) ۔ باسل اعظم ۔ قیصاریہ واقعہ کپاڈوشیا میں ولادت پائی ' ۳۳۱ کے قریب ۔ اسقف قیصاریہ ۳۷۰ سے ۔ سال وفات ۳۷۹ ۔ آبائے کلیسا میں سے ایک ۔ باسل ولی کی متعدد تصانیف میں سب سے زیادہ دلچسپ '' ہیک سائی مرون '' (۲) ہے یعنی کتاب پیدائش پر نو عدد عام فہم وعظوں کا ایک مجموعہ جو انہوں نے آخر عمر میں ارشاد فرمائے ۔ اس قسم کے مواعظ کی تصنیف پہلے بھی ہو چکی تھی لیکن باسل ولی کا مجموعہ بہترین ہے اور آبائی ادب پر اس کا اثر نہایت گہرا ۔ از منہ متوسطہ میں ایسے اس قسم کی تحریروں کا ایک بے مثل نمونہ تصور کیا جاتا تھا ۔ پھر 'ہیک سائمرون' ایسی تصنیف کے لئے چونکہ نباتی نظریوں ' علیٰ ہذا علمی تشریحات کی بحث ناگزیر تھی ۔ لہذا اس سے تجسس علمی کا بڑی کافی حد تک اظہار ہوتا ہے اور وہ اس زمانے کی عام معلومات کا ایک گراں بہا سر چشمہ بھی ہے ۔ باسل ولی نے بحری اور فضائی مد و جزر کی تشریح قمری عمل سے کی ۔

متن — بے نے ڈکٹی Benedictine نسخہ از جولین گارنئیر Julien Garnier (۳ ج یں - پیرس، ۱۷۳۰ — ۱۷۴۱) Migne کی Greek Patroldogy (ج ۳۲ — ۳۹ - پیرس، ۱۸۵۷) - انگریزی ترجمہ Nicene Fathers - Nicene and Post سلسلہ دوم - مرتبہ Wace اور Schaff - ۱۹۰۰ — ۱۸۹۰ ہیک سائی مرون کے لئے ملاحظہ ہو مجلد ہشتم) ہیک سائی مرون کا انگلیسی ۔ سیکسن ترجمہ یا.........Godes six dega Weorcum مرتبہ H. W. Norman (ترتیب دوم ۷۷ ص - لندن، ۱۸۴۹) -

تنقند — M. Croiset : Littérature grecque (t. 5, 929—1890). Karl Weiss : Die Erziehungslebre der drei Kappadozier (95 p., Diss., Freiburg i B., 1903). Paul Plass : De Basilii et Ambrosii excerptis ad historiam animalium pertin enentibus (Diss., 56 p., Marburg, 1905). Theodore Leslie Shear : The Influence of Plato on St. Basil and his Rule (162 p., London, 1912). W. K. Lowther Clarke : St. Basil the Great (185 p., Cambridge, 1915). Lynn

---

۱ - St. Basil - یونانی میں باسی لیوس

۲ - Hexaēmeron

Thorndyke: Early Christianity and Natural Science (Biblical Review, vol. 7, 322-256, 1922. (مصنف کی تاریخ سحر کا ۱۴ واں باب

ایپی فانیوس

ایپی‌فانیوس ولی (۳) ۔ فلسطین میں ولادت پائی ، ۳۱۵ کے لگ بھگ ۔ اول رئیس دیر ، ایلیوتھرو پولس (۴) جو بیت المقدس کے جوار میں واقع تھا اور پھر ۳۶۷ سے آگے چل کر استقف قسطنطیہ ۔ (۵) واقعہ قبرص جہاں ۴۰۳ میں ان کا انتقال ھوگیا ۔ آبائے کلیسا میں سے ایک ۔ عالم الٰہیات اور مؤرخ ۔ ان کی کتاب خوانچۂ نان ، (٦) میں جو ق ۔ ۳۷۴ تا ۳۷۷ کے درمیان تصنیف ھوئی ۸۰ الحادات کا رد کیا گیا ھے (جن میں سے ۲۰ کا زمانہ مسیح سے متقدم ھے) ۔ مثال کے طور پر اس سے مانویت کے متعلق بھی بہ کثرت معلومات مل جاتی ھیں ۔ ۳۹۴ کے بعد ایپی‌فانیوس نے ایک رسالہ ،، بارہ نگینے یہودی کوھن اعظم کے چار آئینے میں ،، (۷) کے عنوان سے لکھا جس کا شمار مسیحی حکاکی کی قدیم ترین تصنیفات میں ھوتا ھے ۔

متن — Opera omnia یونانی اور لاطینی نسخہ از D. Petavius (۲ ج یں ، فولیو ، پیرس ، ۱٦۲۲)۔ مسیحی حکاکی کا متن مجلد اول ۔ ص ۳۳۴ — ۳۳۳ میں ملے گا ۔ 'پاناریم' کا وہ حصہ جو یونانی فلاسفہ سے متعلق ھے Diels کی Doxographi graeci (برلین - ۱۸۷۹) میں شامل کر لیا گیا ھے Ancoratus und Panarion مرتبہ Karl Holl بہ عنوان Die griechischen christlichen Schriftsteller der ersten drei Jahrhundertes, vol. 25-31 (Leipzig, 1915 1222).

---

۳ ۔ St. Epiphanios

۴ ۔ Eleutheropolis

۵ ۔ Constantia

٦ ۔ پناریون Bread Basket لاطینی میں Contra haerses (ردالحادات) یہ امر دلچسپی سے خالی نہ ھوگا کہ یونانی لفظ یونانی نہیں ھے بلکہ لا طینی لفظ پاناریم panariam کا یونانی املا — مصنف

۷ ۔ پیری ثون ابلیتھون این ٹولوگیو تو ھیریوس ایمپیپ گے نون Liber de XII gemmis rationali summi sacerdotis Hebraeorum Inflxis

تنقید — M. Croiset : Littérature grecque (t. 5, 928, 1899). Karl Holl : Die Handschriftliche Uberlieferung des Epiphanius (100 p., Leipzig, 1910). Lynn Thorndyke : Early Christianity and Natural Science (Biblical Review, vol. 7, 332—356, 1922 طبع مکرر مصنف کی تاریخ سحر میں باب ۲۱ ، ۱۹۲۳) ۔

امبروز

امبروز ولی (۸) ۔ تریو (۹) میں ولادت پائی ۔ ۳۳۷ تا ۳۴۰ کے بین بین ۔ جہاں ان کا باپ رومی حکومت کی طرف سے گالیہ‌ناربونن سس (۱۰) کے پریفیکٹ کے عہدے پر فائز تھا ۔ تعلم روما میں پائی ۔ سال اصطباغ ۳۷۴ اور اس سے تھوڑے ہی دنوں کے بعد اسقفیت میلان (۱۱) کی تقریب ۔ سال وفات ۳۹۷ ۔ مسیحی الہیات داں ۔ یکے از آبائے کلیسا ۔ امب روز ولی نے وثنیت اور آریوسیت کے خلاف بڑی تن دہی سے قدم اٹھایا ۔ الہیات میں متعدد کتابوں علی ھذا بعض اناجیلی (مثلاً ھیک سائی مرون وغیرہ) شرحوں کی تصنیف جن سے علم و حکمت کے مؤرخ کو اگرچہ بہت دور کی دلچسپی ہے ۔ لیکن جس کے باوجود تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ امب روز نے اس وقت کی علمی زندگی یعنی قرن چہارم کے نصف دوم میں خوب خوب حصہ لیا ۔

متن — جدید نسخہ از Migne : Latin Patrology (vols. 14—17). Carl Schenkl : Opera (Vienna, 1896—1919 Corpus scriptorum ecclesiasticorum latinorum, 32, 62: 64). Guido Maria Dreves : Aurelius Ambrosius der Vater des Kirchengesanges (151 p.. Freiburg i. Br , 1893). Raymond Thamin : Ambroise et la morale chrètienne au IV siècle ; étude comparée des traités "Des devoire" de Cicéron et d'Ambroise (492 p., Paris, 1895. Annales de l'Université de Lyon, t. 8). Ambrosiana. Scritti varii pubblicati nel XV centenario dalla morte di S. Ambrogio, con introduzione d'Andrea C. cardinale

۸ - St. Ambrose
۹ - Treves
۱۰ - Gallia Narbonensis
۱۱ - Milan شمالی ایطالیہ کا مشہور شہر — مترجم

Ferrari (693 p., Milano, 1897). Paul Plass: De Basilii et Ambrosii excerptis ad historiam animalium pertinentibus (Diss;, 56 p., Marburg, 1905. امبروز نے باسل کی تصنیفات سے استفادہ کیا Peter Asslaber: Die persönlichen Beziehunaen der drei grossen Kirchenlehrer, Ambrosius, Hieronymus, und Augustinus (Wien, 1908). David Heinrich Müller: Die Deutungen der hebräischen Buchstaben bei Ambrosius (27 p., Kais. Akad. d. Wissensch., Sitzungsber., phil. Klasse, vcl. 167, 2, Wien, 11911).

جیروم

جیروم ولی ، ہئیرونائیمس (۱۲) اسٹرائیڈو (۱۳) واقعہ دلماتیہ میں ولادت پائی - ق ۳۴۰ تا ۳۵۰ کے درمیان کسی وقت - مشاغل علم کا انتہائی زمانہ وہ ہے جب انہوں نے بیت اللحم میں سکونت اختیار کی یعنی ۳۸۶ سے اپنے سال وفات ۴۲۰ تک - لاطینی آبائے کاسیا میں سے ایک مورخ اور الہیات داں - ہمارے نقطہ نظر سے ان کی بڑی بڑی تصنیفات ایک توانجیل کا لاطینی ترجمہ ہے - دوسری یوسےبیوس کی وقائع (۱۴) کا تصرف اور اس کی توسیع ۳۷۸ تک جو غالباً ۳۷۹ تا ۳۸۱ کے درمیان قسطنطینیہ میں قلمبند ہوئی (۱۵) - ۳۸۳ میں انہوں نے انجیل کے لاطینی ترجموں کی تصیحح شروع کی بہتر سے بہتر یونانی مخطوطات کو پیش نظر رکھتے ہوئے - لیکن انہیں جلد محسوس ہونے لگا کہ سبعینیہ کا وجود ناکافی ہے (عہد نامہ عتیق کے لئے بھی) - لہذا اس غرض کے لئے عبرانی اور آرامی دونوں متون کا حوالہ ضروری ہوگا (۱۶) اس لاطینی ترجمے کا زائد حصہ (نام نہاد ول گیٹ (۱۷)) بیت اللحم میں

---

۱۲ - مقدس اسم St. Jerome ; Hieronymus

۱۳ - Staido موجودہ شہر گراہووو Grabovo کے قریب — مصنف

۱۴ کرونیکا — مترجم

۱۵ - مغرب کو یوسے بیوس کی سنینیات Chronology کا علم جیروم کے ترجمے ہی سے ہوا - لہذا مغربی تاریخ نگاری میں ان کی اہمیت بنیادی ہے — مصنف

۱۶ - معلوم ہوتا ہے جیروم ولی لاطینی آبا میں پہلے ہیں جو عبرانی سے واقف اور اس کی اہمیت کو سمجھتے تھے — مصنف

۱۷ - Vulgate

مکمل ہوا ، ۳۸٦ سے ۴۰۴ کے درمیان (۱۸) -

متن — Opera omnia مرتبہ Erasmus (۹ د - ۳ ج و ن میں - بالے ، ۱۰٦٥) - اہم ترین متن Migne کی Patrologia latina (ج - ۲۲ تا ۲۹) اور Corpus Script. eecl. lat. (t. 59, 1913) میں شائع ہو چکے ہیں -

Eusebius Pamphili : Chronicon a sancto Hieronymo latine versu, et ab eo, Prospero et Matthaeo Palmerio usque ad adnum 1481 continuatun (Venice, 1483)? Hieronymo Chronicorum codicie floriacensis fragmenta leidensia, parisina, vaticana, phototypice edita : praefatus est Lud. Traube (Leyden, 1902).

Ernest A. Wallis Budge : The Paradise or Garden of the Holy Fathers, being Histories of the Anchorites, Reculses, Coenobites, and Ascetic Fathers of the Deserts between 250 and 400, compiled by Athanasius, Palladius, Sa Jerome, etc., translated out of the Syriac, with Notes and Introduction (2 vols, New York, 1902; Perf. 1907).

Palestinae descriptiones ex saeculo IV, V, et VI, مرتبہ Titus Tobler (St. Gallen. 1869. معہ Peregrinatio S. Paulae) The Pilgrimage of the Holy Paula, translated by Aubrey Stewart, with notes by Sir C. W. Wilson (Palestine Pilgrims' Text Soc., London, 1885).

تنقید — لابریول (Labriolle) کے نزدیک جیروم کے متعلق بہترین تصنیف ہے Hieronymus · G. Grützmacher (۳ ج ہیں لائپ تسگ ، ۱۹۰۱—۱۹۰۸) Jakob Ectker : Psalterium jnxtr Hebraeos Hieronymi- in scinem Verhältnis zu Masora, Septuaginta, Vulgata mit Berücksichtigung der übrigen alten Versionen untersucht (Trier, 1906). Peter Asslaber : Die persönlichen Beziehungen der drei grossen Kirchenlehrer, Ambrosius, Hieronymus, und Augustinus (Wien, 1908). Joh. Nep. Brunner : Hieronmus und die Mädchenerziehung auf Grund sleiner Briefe an Laeta und Gaudentius (56 p., München, 1910). Arthur Stanley Pease : Medical Allusions in the Works of

---

۱۸ - رومی کاتھولیکی کلیسا صرف ول گیٹ کے ترجمے ہی کو مستند خیال کرتا ہے - ول گیٹ کا انگریزی ترجمہ Douai (یا Douay) انجیل (N.T., Rheims, 1582; O.T., Douai, 1609—1610) ہے — مصنف

Charles William Kind : Julian the Emperor containing — تنقید
Gregory Nazienzen's Two Invectives and Libanius's Mono
with Julian's extent theosophical works (302 p., London, 188
Alice Gardner : Julian and the last Struggle of Paganis
Against Christianity (384 p., Heroes of the Nations, New Yor
1845). Wilhelm Koch ; Julians Jugend und Kriegstahten l
zum Tode des Kasiers Constantinius (313-361). Jahrbuch f
classische Philologie (Supp. Bd. 25, 329-488, 1899). T. R. Glov
Life and Letters in the IVth Century (4J-76, 1901). Gaetano Ne
Giuliano (ترتیب دوم نظر ثانی کے بعد) 542 p.. Milano, 1902, انگریزی
ترجمہ از Duchess Litta-Visconti-Ares. 2 vols., 970 p.. N
York, 1905). Richard J H. Gottheil : Selection from t
Syriac Julian Romance یانی میں معہ انگریزی اور جرمن فرہنگ
112 p, Leiden, 1906). Joh. Geffcken : Kaiser Julianus (L
Erbe der Alten, 8, Leipzig, 1914) Edward. J, Martin : Juli
and Essay on his Relations with the Christian Religion (128
London, 1919). J Bidez : Evolution de la politique de Julien
matiére religieuse (Bull. Ac. de Belgique letters. 406-461, 191
Isis, IV, 133) ; La jeuness de Julien (ibidem 197-216, 192
Isis, IV, 1925). R Anthony : Julien et la question du dét
minisme Morphologique en biologie (Revue anthrapologique, Ja
1919. Le determinisme et l' adaptation morpho- ف کی کتاب
logiquer en biologie animale. 1. 49-57, Paris, 1 میں طبع مکرر
تھی کا یہ دعویٰ کہ جولین نظریۂ ارتقا کا پیشرو ہے اور لا مارکیت
(Lamarckianis) کا بڑی کسی قدر مبالغہ آمیز نظر آتا ہے ۔ ملاحظہ ہو
سس ہ : ۶۵۳) ۔

ناممکن تھا جولیئن کی زندگی کا غیر معمولی ڈراما اھل
کو اپنی طرف متوجہ نہ کرتا ۔ یہاں صرف ہنریک ابسن
Henrik Ib کی تمثیل شہنشاہ اور گیلیلو Emperor and Galilean
۱۸) کا حوالہ کافی ہوگا ۔ نیز وہ تاریخی افسانہ جو دمتری سیرگی وچ
ے کووسکی Dimintril Sergieevich Merezhkovskii نے جولین مرتد
Julian the Apos کے نام سے تصنیف کیا (اس ناول کے ایک انگریزی
ے میں اس کا عنوان ہے دیوتاؤں کی موت Death of the Gods

تھیمس ٹیوس

تھیمس ٹیوس(۱۱) مولد پاف لاگونیا (۱۲)۔ زیادہ تر قسطنطنیہ میں میں فروغ پایا۔ فلسفی اور معلم۔ آرکاڈیوس (۱۳) (و۔ ۳۸۳) شہنشاہ مشرق سلطنت از ۲۹۵ تا ۳۰۸ کا اتالیق جس نے بعض ارسطاطالیسی تصنیفات کے مفاد° تیار کئے (متاخر تحلیلات (۱۴) ، طبعیات ، روح (۱۵) ما بعد الطبیعات کی فصل 'ل' (۱۶) کا مفاد اول عربی میں ترجمہ ہوا (قرن نہم) پھر عبرانی (۱۲۵۵) اور آخرالامر لا طینی میں (۱۲۷۶)۔ تھیمس ٹیوس کے سرکاری خطبات (۱۷) مذھبی رواداری کی نہایت اچھی مثال ھیں ۔

متن — Opera Omnia, hoc est Paraphrases et Orationes مرتبہ Victos Trincavellius (وینس ، ۱۵۳۴) ۔

Paraphrasis Posteriora Aristotelis, Physica, in libros de Anima میں (Venice, 1520). Paraphrases Aristotelis librorum quae supersunt مرتبہ Leon Spengel (2 vols., Leipzig, 1866 یونانی زبان میں) ۔

مفصلہ ذیل متن Commentaria in Aristotelm graeca برلین میں شائع ہو چکے ھیں ۔ : Analyticorum priorum lihbrum ترتیب اول مرتبہ Max. Wallies (۱۸۸۴) De Anima مرتبہ Ric. Heinze (۱۸۹۹) ، Physica از Heinrich Schenkl (۱۹۰۰) ، Analyticorums ppsteriorum از Max. WIllies (۱۹۰۰) De Caelo, عبرانی اور لاطینی از Laudauer Samuel (۱۹۰۲) ، Naturalia Parva از Paul Wendland (۱۹۰۳) ، Metaphysicorum librum عبرانی اور لاطینی از Samuel Landauer (۱۹۰۳)

Orationes کی ترتیب Dionysius Petavius (پیرس ، ۱۶۱۸ یونانی اور لاطینی) اور G. Dindorf (لائپ تسگ ، ۱۸۳۲) نے کی ۔

---

۱۱ - Themistios
۱۲ - Paphlagonia ایشیائے کوچک کا ایک ضلع — مترجم
۱۳ - Arcadics
۱۴ - Later Analytics
۱۵ - De Anima
۱۶ - یونانی حروف تہجی کے اعتبار سے — مترجم
۱۷ - پولٹیکوئی لوگیو ، لفظی ترجمہ سیاسی کلمات — مترجم

۳ - ہے لے نیکی اور ہندو فلسفہ

جولین مرتد

فلاویئس کلاڈیئس جولیانس (۱) - قسطنطین اعظم کا برادر زادہ - ۳۳۱ میں پیدا ہوا قسطنطنیہ میں - ۳۳۷ سے ۳۴۳ تک مکیلم (۲) واقعہ کپاڈوشیا میں جلا وطن رہا - کچھ دیر کے لئے نکومیڈیا اور اثینیہ میں فروغ پایا - ۳۳۵ میں قیصریت (۳) کا حصول میلان میں - ۳۵۵ سے ۳۵۹ تک گال کی تالیف قلب - ۳۵۹ میں اعلان شہنشاہیت اور ۳۶۱ میں تخت نشینی قسطنطینیہ میں - ۳۶۳ میں دجلہ کے مشرق کنارے مرنگا (۴) کے محاذ پر جو مدائن سے کچھ بہت دور نہیں ایرانیوں کے ساتھ لڑتا ہوا مارا گیا - رومی قیصر اور یونانی فلسفی - جولین کی تعلیم و تربیت مسیحی عقائد پر ہوئی تھی لیکن وہ بتدریج قدیم فلسفہ کی برتری کا قائل ہوتا گیا گو اس کی یہ کوشش ناکام رہی کہ یونانی روایات کا وجود جو عسائیت کے غلبے سے خطرے میں تھیں پھر سے بحال کرسکے جولین کی بڑی بڑی تصنیفات میں سے ایک رسالہ ہے عیسائیوں کے خلاف (۵) (بیشتر حصہ ضائع ہو چکا ہے) اور ایک ہجو اہل انطاکیہ کی بہ عنوان ریش متنفر (۶) - دونوں کتابیں انطاکیہ میں قلمبند ہوئیں - زمانہ ۳۶۳ - ۳۶۴ - یہ اور جولین کی دوسری تصنیفات (جن میں متعدد خطوط بھی شامل ہیں) فلسفہ کی تاریخ میں بے حد اہم ہیں - جبریت اور زمین اور آب و ہوا کا یہ تصور کہ اس کے زیر اثر

---

۱ - Flavius Claudius Julianus

۲ - Macellum

۳ - Maranga

۴ - یاد رکھنا چاہئے کہ جولین کی اس کوشش کو عقلیت اور غیر معقول مذہبیت کی آویزش سے تعبیر کرنا غلط ہوگا - یہ ایک طرف یونانی اور نو افلاطونی علی ہذا توہمات کی جنگ تھی ، دوسری جانب مسیحی اور یہودی رسوم و اعتقادات کی — مصنف

۵ - Against the Christians کاٹا کرسٹیانون

۶ - Beard-hater

انسان مختلف سانچوں میں ڈھالتا رهتا هے (۷) - لوٹیٹیه (۸) (پیرس) کا حال (مسوپوگن) (۹) میں - جولین کی تحریروں میں اس کی اپنی ذات کے متعلق بھی کئی ایک حوالے ملتے هیں اور یه وہ بات هے جو ازمنۂ قدیمه یا وسطیٰ کے ادب میں بہت کم نظر آتی هے (۱۰) -

متن — (۵٦۹ ص - Opera quae quidem reperiri potue runt omnia مرتبه S. Cramoisy (۹۷۷ ص - پیرس ، ۱٦۳۰ یونانی اور لا طینی) - نسخه از F. C. Hertlein (۲ ج یں - ٦٥٠ ص - لائپ تسک ، ۱۸۷٦-۱۸۷۳) - نسخه از Wilmer Cave wright معه انگریزی ترجمه (لوئب لائبریری ، ۳ ج یں لندن ۱۹۱۳-۱۹۲۳) Oenvres completes, textes et traduction francaise par J. Bidez (Paris, 1924 sq.; Isis, VII, 534).

Librorum contra Christianos quae supersunt مرتبه K. G. Neumann (252 p, Leipzig, 1880). Epistulae, leges, poematia, fragmenta varia مرتبه J. Bidez, F. Cumont (Paris, 1922; Isis, V, 493).

K. G. Neumann کا جرمن ترجمه از Bücher gegen die Christen (۱٦۳ ص - لائپ‌تسک ، ۱۸۸۰) Georg Mau: Die Religionsphilosophie- Kaiser Julians in seinen Reden auf König Helios und die Götte-rmutet لائپ‌تسک ، ۱۹۰۷ - دونوں کے جرمن ترجمے کے ساتھ)· Philoso-phische Werke übersetzt von Rudolf Asmus (230 p., Lepizig, 1908)

Augusto Rostagni: Giuliano l'Apostata. Saggio critico con le opperette politiche e satiriche, tradotte e commentate (Torin 1920)

---

۷ - Contra Christianos (عیسائیوں کے خلاف) میں Neumann کا نسخه (ص ۱۹٦ - ۱۸۵) Talbot کا فرانسیسی ترجمه (ص ۳۳۳—۳۳۴— مصنف

۸ - Lutetia

۹ - Misopogon یعنی ریش متنفر میں — مترجم

۱۰ - جس کا مقابله آگس ٹائین ولی اور غزالی سے بھی کیا جاسکتا هے — مصنف

St Jerome (Harvard Studies in Classical Philology, Vol 25, 73-86, Cambridge, 1914). P. de Labriolle : Littérature latine Chrètienne (545-500, table 7 1920). Ferdinand Cavallera : Saint Jérome, sa vie et en oeuvre (2 vol 244 et 229 g., Louvain, 1922 ; Isis, VII, 534).

بدھ مت کی ترقی

بدھ مت کو ڈگ ناگ نے جس طرح فروغ دیا اس کا ذکر آئندہ فصل میں کیا گیا ہے ۔

ہوئی یئوان

ہوئی یئوان (۱۹) ۔ عرف چیا (۲۰) ین ۔مین (۲۱) واقعہ شانسی کا باشندہ ۔ ۳۳۳ میں ولادت پائی ۔ فروغ لو۔فینگ (۲۲) ہو بے میں ، ۳۷۳ سے تا سال وفات ۴۱۶ تک ۔ چینی بدھ۔ ایک بدھ فرقے چنگ ۔ تو تسنگ (۲۳) کا بانی جو چین اور جاپان میں بے حد مقبول ہے ۔ بدھ مت نے آگے چل کر جو بھی شکل اختیار کی اس کے زیر اثرکی ، حالانکہ یہ فرقہ اصلاً اس سے جدا اور اعلیٰ مہایان فلسفہ کے منافی ہے ۔ دراصل چنگ تو کو ایک فرقہ یا مذہب ٹھرانا غلطی ہے ، وہ ایک نقطہ نظر ہے اور بس ۔ خالص امیدی° اب صرف غیر تعلیم یافتہ اشخاص ھی میں ملینگے گو بدھ مت کا ہر پیرو کم و بیش امیدی المشرب ہوگا ۔ دینی کتب میں

۱۹ - Hui⁴ Yüan³ (5193, 13743)

۲۰ - Chia² (1181)

۲۱ - Yen⁴-mên²(13137, 7751)

۲۲ - Lu²-fêng' (7403, 3564)

۲۳ - Ching⁴-t¹u²tsing! (2176 یا 2177, 12099, 11970) بمعنی مذھب ارض پاک ۔ دوسرا نام Lien²tsung' (7115, 11976) لین تسنگ بمعنی کنول مت ۔ نیز ھینگ چاؤ Heng² ch'ao, (3915, 506) (قریب کا راستہ) اور امیدیت (Amidism) ۔ اس کے مقابل کا جاپانی فرقہ جو ڈو۔شو Jodo-Shū کہلاتا ہے (قرن دوازدھم کا دوسرا نصف ۔ مصنف

یدیوں کو کنول سوتر(۲۴) (سوتر 'ارض پاک') بالخصوص پسند یں -

H. A. Giles : Chinese Biographical Dictionary (002, 1898
R. F. Johnston : Budhist China (Londoh, 1913,)

بدھ مت کی تعلیم کوریا میں

قرن چہارم میں کوریا کی سرزمین تین مملکتوں سنکن یا سن - ن (۲۵) میں منقسم تھی یعنی مملکت کوما ، کدارا اور اگی (۲۶) -

کوما (دوسرا نام کورائی ، شن کن، یا چین - ھان، یا کو-گر - یو ۲) پہلی ریاست ہے جس نے ۳۷۲ میں ایک پروہت° ھسن-ان-فو (۲۸) ے ھاتھوں بدھ مت قبول کیا -

اس سے ۱۲ سال بعد ایک ھندو پروھت° مس نند (۲۹) نے ھ مت کی تبلیغ کدارا (ھکوسانی - بن کن یا پین ھان اور پکچے ۳) میں کی -

آخر الامر کوما کے ایک مبلغ نے ۴۲۴ میں شراگی (شنرا ، لا ، با-کن ، یا ماھان ، (۳۱) کا علاقہ بھی بدھ مذھب میں شامل ر لیا -

Frederick Starr : Korean Budhism (123 p., Boston, 1918).

---

۲۴ - Pure Land (Lotus)Sutrās
ملاحظہ ہو ھمارا شذرہ چیہ - ای پر قرن ششم کا دوسرا نصف) — منف -

۲۵ - San-kan, San[1]han[2] (9552, 3827)

۲۶ - Koma, Kudara, Shiragi

۲۷ - Korai, ShinKan, Ch[1]én[2] Han[2] (656 3827) Ko-gur-yu)

۲۸ - Hsin[1]-an[1]-fu[3] (4574, 44, 3682)

۲۹ - Massananda

۳۰ - Hakusai ; Ben-Kan, Pien[4] Han[2] (9197, 3827) ; Pakche

۳۱ - Shinra, Silla, Ba-Kan, Ma [3]Han[2] (7576, 3827)

P. Duhem : Systéme du monde (t. 4 380 Sq., 1916). —تنقید
Sandys : History of Classical Scholarship (vol. 1. 352, 1921).

Theodore Haarhoft : The Schools of Gaul. A Study of Pag and Christian Education in thr Last Century of the Weste Empire (284 p.. Oxford, 1920 ; Isis, IV, 398).

ڈگ ناگ

اچاریہ ڈگ ناگ (۱۸) ۔ منطق میں نہایت تیز تھا لہذا اس کا
ف 'مناظرے کا بیل' (سنسکرت میں ترک ۔ پنگ وا (۱۹) تبتی نام
گس گلان (۲۰) ۔ برہمن زادہ ولادت کانچی (۲۱) موجودہ کنجی ورم
۲) احاطۂ مدارس میں ۔ اندھرا ، اب تلنگانہ ، احاطہ مدراس میں
وغ پایا (۲۳) ۔ انتقال کے متعلق کہا جاتا ہے اڑیسہ کے کسی
آباد جنگل میں کیا ۔ وسو بند هو (ج ۔ د باب ما سبق) کے تلامذہ میں
ایک ۔ لہذا قیاس یہ ہے کہ اس کا زمانہ فروغ قرن چہارم کا دوسرا
ف ہوگا ۔ بدھ فلسفی جس نے بدھمت میں صوری° منطق کا آغاز
ا ۔ اس کی تصانیف کا جہاں تک پتہ چل سکا ہے صرف تبتی ترجمہ
تیاب ہوتا ہے ، تنجور میں (۲۴) ۔ ڈگ ناگ کو بدھ ایشیا میں ویسا
اقتدار حاصل تھا جیسے ارسطو کو مغربی منطق میں (۲۵) ۔

---

۱۸ - Acārya Dignâga
۲۰ - Torka-puñgava
۲۱ - Phyogs-glañ
۲۲ - Kāñci
۲۳ - اب شاید پھر اندھرا — مترجم
۲۴ - ان میں سے ایک متن یقیناً اسی چینی ترجمے کی نقل ہے جو
ناگ نے اصل سنسکرت سے کیا ۔ اس کی دو کتابوں کا ترجمہ
سکرت سے چینی میں کیا گیا ، ف ۵۵۷—۵۶۹ — مصنف
۲۵ - یہ ڈگ ناگ ہی کی منطق تھی جسے ہیون تسانگ ۶۴۵ میں
لے گیا اور جو اس کے پیروں میں سے ایک جاپانی راهب دوشو Dōshō
۶۵۸ کے لگ بھگ جاپان منتقل کی - ملاحظہ ہو S. Sugiura : Hiudu
Logic as Preserved in China and Japan (31—41, Philadelphia, 19
مصنف

Satis Chandra Vidyabhusana : Dignāga and his — تنقید Pramāṇa-samuccaya (Journal Asiatic Sooiety of Bengal, vol 1, 1905) ; History of the Medieaval School of Indian Logic (78—110, Calcutta, 1901 معه شبیه (!) جوتنجور سے حاصل کی گئی نیز اس کی (بڑی بڑی تصانیف کا خلاصه) ; Influence of Aristotle on the Development of the Syllogism in Indian Logic (Journal R. Asiatic Society, 469—488, 1918).

A. B. Keith: Indian Logic and Atomism (Oxford, 1921); Budhist philosophy (p. 305—307 Oxford 1923). P. Masson-oursel : Philosophie comparee (105—138, Paris, 1223).

۴ - ہے لے نیکی ، رومی ، یہودی اور چینی ریاضیات و فلکیات

تہیون اسکندری (۱)

تہیوڈوسیوس اعظم (۲) ۳۷۸ تا ۳۸۵ کے تحت فروغ پایا - لیکن ق - ۳۶۵ تا ۳۷۲ سے قبل - یونانی ہیئت داں اور ریاضیات کا عالم - متحف اسکندریه کا معلم - هپاثیا (۳) (ج - د آئنده باب) کا باپ - اقلیدس کا مرتب - ازمنهٔ متوسطه میں دیر تک یه خیال رہا که اقلیدس نے صرف هندسی مسائل وضع کئے مگر ان کا ثبوت تہیون نے بہم پہنچایا - اس کی سب سے اهم (مگر نامکمل) تصنیف المجسطی اور بطلیموس کی دوسری کتابوں کی ایک شرح ہے - ضرب ،تقسیم اور شصت گانه کسور° کے تخمینی جذر - یه خیال بھی محتاج تحقیق ہے که اراٹوس کی کتاب میں تعلیقات کا اضافه کیا تہیون نے کیا تھا ؟ وہ استقبال معدلین کا ذکر کرتا ہے اور اس کی قیمت (فی صدی ایک درجه) (۴) میں بطلیموس سے متفق ہے -

---

۱ - Theon

۲ - Theodostoos the Great

۳ - Hypatia هپاشیا ؟ — مترجم

۴ - یه بہت بڑی بات ہے اس لئے که بطلیموس کے علاوہ هپارکوس کے اس زبردست اکتشاف کا ذکر متقدمین میں سوائے پروکلوس (ج - د قرن پنجم کا دوسرا نصف) اور کسی نے نہیں کی گو خود پروکلوس کو اس سے انکار تھا — مصنف

وہ کہتا ہے بعض ہئیت دانوں کے نزدیک استقبال معدلین کا عمل تدریجی نہیں بلکہ اہتزازی اور ۸۰ کی ایک قوس تک محدود -

متن اور ترجمے — ملاحظہ ہو بطلیموس کا تنقیدی نسخہ ، نیز متقدم نسخے ، مثلاً ہالمہ Halma کا -

تنقید — Julius Lippert : Theon in der orientalischen Literatur (Studien auf dem Gebiete der griechisch arabischen Ubersetzuugsliteratur, p. 39—50, Braunschweig, 1894). Eduard Scheer : Theon und Sextion (19 p., Progr., Saarbrichen, 1902). J. L. E. Dreyer : Planetary Systems (203, 276, 1906). H. Bürger und K. Kohl : Geschichte des Transversalenatzes (Abhdl. z. Geschichte de Naturwiss., Heft 4, 41—4, Erlangen, 1924 ; Isis, VIII, 799).

پولوس اسکندری

پولوس (۵) - زمانہ فروغ ۳۷۸ کے لگ بھگ - یونانی منجم - ۳۷۸ کے قریب اس نے نجوم میں ایک مقدمہ (۶) تصنیف کیا - یہ نجومی بلاد نگاری'' کا قدیم ترین بیان ہے جو اب تک دستیاب ہوسکا -

متن — شاٹو Schato نے شائع کیا (وٹبرگیئے Witebergae ۱۵۸۶)
Franz Cumont : La plus ancienne geographie ostrologique (Klio, t. 9, 263—273, 1906).

هفایشن تیون متوطن ثبی

هفایشن تیون (۷) - وطن ثبی (۸) مصر - زمانہ فروغ ۳۸۱ کے قریب قریب - یونانی منجم - ایک نجومی تالیف (۹) کا مصنف تین حصوں میں : (۱) مقدمۂ نجوم ، (۲) علم ولادت° (۳) اصول کتار کائی (۱۰) یعنی ٹھیک ٹھیک ابتدا -

---

۵ - Paul of Alexandria
۶ - آئسا گوگی آس ٹون ابوٹیلیوساٹیکین
۷ - Hephaestion
۸ - Thebes مصری نام نے عمو (؟) — مترجم
۹ - اپوٹیلیوساٹیکا
۱۰ - کاٹا راکسائی

ملاحظہ ہو A. Engelbrecht : Hephaestion von Thebes und sein astrologisches Compendium (۱۰۲ص ۔ وین ، ۱۸۸۷) - Boll کا مقالہ Pauly-Wissowa (د : ۱۵ ، ۳۰۹ ، ۱۸۱۲) میں

اوینس کے ترجمہ ارا ٹوس کے لئے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ فصل ہفتم میں ۔

ہلل دوم (۱۱)

یہودی بطریق از ۳۳۰ تا ۳۶۵ ۔ یہودی تقویم کا مصحح ۔ سیاسی جور اور تشدد کے باعث چونکہ یہودی جماعتیں اس قابل نہ تھیں کہ روزوں اور عیدوں کی تعیین کے لئے ہر سال یہودی سان ہیدرین (۱۲) سے مشورہ کر سکیں لہذا ہلل دوم نے سارے عہد انتشار کے لئے ۳۸۵ (۱۳) میں ایک دوامی تقویم مقرر کر دی ۔

ملاحظہ ہو مقالہ تقویم ازCyrus Adler (دائرۃالمعارف یہود ۔ مجلد ۳ ۱۰۵—۴۹۸ ، ۱۹۰۲) اور مقالہ ہلل دوم از Rabbi S. Mendelsohn (مذکورہ بالا کتاب میں مجلد ۶ - ۴۰۰ ، ۱۹۰۴) F. K. Ginzel : Handbuch der mathematischen Chronologie (2. Bd 70—80, 1911. یہودی تقویم کی اصلاح کے مسئلے پر مکمل بحث کرتے ہوئے یہ نتیجہ اخذ کرتا ہے کہ اس اصلاح کو ہلل سے منسوب کرنا مشتبہ ہے ۔ موجودہ یہودی تقویم کے استعمال کا پتہ جن مثالوں سے چلتا ہے وہ علی الترتیب ۷۱۷ ، ۴۸۶ ' ۹۲۹ء سے متعلق ہیں ۔

چیانگ چی

چیانگ چی (۱۴) ۔ مشرق چین کے ماتحت فروغ پایا ، ۳۸۵ کے

---

۱۱ - Hillel II

۱۲ - Judean Sanhedrin اصل اس لفظ کی یونانی ہے ، یعنی ساھیڈریون دوسرا تلفظ (عبرانی میں) سان ہیدریم ۔ بیت المقدس میں یہود کی مجلس یا عدالت عالیہ کوھن اعظم جس کا صدر تھا اور ارکان کی تعداد ۷۱ — مترجم

۱۳ - یعنی 670 Sel ۔ عام طور پر یہی تاریخ صحیح مانی جاتی ہے گو متفق علیہ نہیں ۔ یہودی سال گریگوری کے سال کی نسبت ۶ وقیقہ ، ۴۰ ثانیہ زیادہ طویل تھا — مصنف

۱۴ - Chiang[1] Chi[4] (1233, 843)

لگ بھگ - چینی ہیئت داں - ۳۸۵ میں اس نے تقویم کی اصلاح کی اور اور بتایا کہ خسوف کس طرح واقع ہوتے ہیں -

L. Wieger : La Chine (142, 325, 1902).

۵ - رومی اور چینی صناعیات

وگے ٹیئس

فلاویئس رنائس وگے ٹیئس (۱) - ۳۸۳ اور ۴۵۰ کے درمیان کسی وقت فروغ پایا اور امکان یہ ہے کہ تھیوڈوسیوس ۳۷۹ تا ۳۹۵ کے ماتحت - 'خلاصہ علم حرب ' (۲) کا مصنف یعنی فن حرب اور بحر پیمائی میں ایک تالیف جو صناعیات کے مؤرخ کے لئے بھی دلچسپی سے خالی نہیں (مثلاً گورخر کا بیان ، نیز رومی بحریہ° اور حربی تلغراف کے ایک نظام کا) -

متن اور ترجمے — نسخہ اول (اٹرشٹ ، ق ۱۴۷۳) - اس کتاب کی ہردلعزیزی کا اندازہ اس کے بے شمار قلمی نسخوں علی ھذا ان ترجموں سے سے ہوتا ہے جو مغربی زبانوں میں فوراً ہی شائع ہوتے گئے - ایک جرمن ترجمے (۳) از Ludwig Hohenwang کی اشاعت آؤگس برگ (۱۴۷۶) سے ہوئی - ایک انگریزی ترجمہ جو فرانسیسی سے کیا گیا Cexton کے زیر اہتمام طبع ہوا (ویسٹ منسٹر ، ۱۴۸۹) یعنی The book of fayttes of armes of نیز ملاحظہ ہو L'art de chavclerie par Jean (Chrystyne of Pyse اور Li abrejanee de l'ordre de Chevalerie de Meun - یہ دونوں متن Ulysee Robert کے مرتب کردہ ہیں اور ان کو مجلس متون قدیمہ فرانس Societe des anciens textes franc,ais نے شائع کیا (۴ مجلدات - پیرس ، ۱۸۹۷) - انگریزی ترجمہ از John Clarke (لندن ، ۱۷۶۷) -

---

۱ - Flavius Renatus Vegetius

۲ - Epitoma rei militaris, Sive institutorum rei militaris libri quinpue

۳ - یہ اولین صنعتی تصنیف ہے جو اس زبان میں شائع ہوئی اور جس میں ان تختیوں کی مدد سے جو ولیٹوریو Valturio ج - د قرن پانزدھم کا دوسرا نصف (ویرونا ۱۴۷۲) کے نسخے سے لی گئیں تصویروں کا اضافہ بھی کر دیا گیا ہے - چنانچہ کلوں کی ان تصاویر کا مقابلہ اسی برس تک جرمنی میں کہیں نہیں ہوسکا (ملاحظہ ہو Feldhaus : Dei Technik (۱۹۱۴) ، مقالہ از Hopenwag) — مصنف

تنقید ــ ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ P. R. Vegetius پر فصل سوم میں جو غالباً وہی شخص ہے جس کا نام F. R. Vegetius تھا Max Jähns : (Gesch. d. Kriegwsissenschaften, 1889).

اصلی سیاہ روشنائی کی ایجاد

معلوم ہوتا ہے اصلی سیاہ روشنائی کی ایجاد غالباً چین میں چوتھی یا پانچویں صدی میں کسی وقت ہوئی ۔ اسے ایک شخص وائی ۔ تان (۴) سے منسوب کیا جاتا ہے ۔ لیکن یہ انتساب لو ۔ یو (۵) نے جو یئوان بادشاہت میں گزرا ہے کسی قدر دیر سے کیا ہے (جیسا کہ لفظ مو (٦) بمعنی روشنائی کے ماتحت قاموس تسویئوان (۷) سے ظاہر ہو جائے گا) ۔ قرن چہارم سے پہلے چینیوں کے یہاں اصل روشنائی کا استعمال کہیں نہیں ہوتا تھا بلکہ درختوں سے بنے ہوئے بیروزہ دار روغن (چینی میں چی (۸)) کا ۔ یہ نئی روشنائی دئے کے گل سے تیار کی جاتی تھی اور باعتبار ترکیب آج کل کی ہندی روشنائی (۹) (یا زیادہ صحیح لفظوں میں ”چینی روشنائی (۱۰) سے کچھ بھی مختلف نہیں تھی ۔ اس روشنائی کی ایک خصوصیت تو یہ ہے کہ مٹ نہیں سکتی ۔ دوسری یہ کہ چوبی کندوں کے لئے اس سے بہتر روشنائی کبھی ایجاد نہیں ہوئی ۔ البتہ دھات پر اس کا نقش ٹھیک نہیں آتا ۔ یہی وجہ کے کہ آخر الامر ایک نئی قسم کی (روغن دار) روشنائی ایجاد کرنا پڑی جس کے بغیر نا ممکن تھا مغرب میں ٹائپ نگاری° کا فن رواج پاتا ۔

ہم نے اس شذرے کا عنوان سیاہ روشنائی قائم کیا کیونکہ چین میں ایک دوسری قسم کی روشنائی ــ سرخ روشنائی ــ کا استعمال ہان بادشاہت کے زمانے سے چلا آرہا تھا ۔ یہ سرخ روشنائی صرف شنگرف (پارے کا سلفائیڈ°) سے تیار ہوتی جو چین (کے صوبۂ

۴ - Wei² Tan⁴ (12527, 10644)
۵ - mo⁴ (8022)
٦ - T'ü²-yüan² (12402, 13704)
۷ - Lu⁴-yu³ (7432, 13429)
۸ - Ch'i¹ (1023)
۹ - "India ink"
۱۰ - Encre de Chine

کیوئی-چو (۱۱) میں بحالت طبعی دستیاب ہو جاتا ہے ۔ لیکن اس روشنائی کو تھوڑے ہی دنوں میں دربار سلطانی کے لئے مخصوص کر لیا گیا تھا ۔ ۴۷۰ کے قریب یہی واقعہ قسطنطینیہ میں پیش آیا ۔

یاد رکھنا چاہئے اہل مصر کے یہاں دود چراغ اور شنگرف سے بنی ہوئی روشنائی کا استعمال چینیوں سے بھی پہلے جاری تھا ۔ معلوم ہوتا ہے یہ ایجاد دونوں ممالک میں آزادانہ ہوئی جو ثقافتی اعتبار سے بے شک اہم ہے مگر یوں بہت سادہ ۔

ملاحظہ ہو — Samuel Couling : Encyclopaedia sinica (250, 1917). T. F. Carter : Invention of Printing in China (New York, 1925 : Isis, VIII, 361). Berthold Laufer : History of Ink in China ۱۹۲۵ کے آخر تک شائع نہیں ہوئی تھی)

اوپر کی سطریں سپرد قلم ہوئی تھیں کہ Frank B. Wiborg کی کتاب چھاپے کی سیاہی Printing Ink (نیو یارک ، ۱۹۲۶ آئیسس ۸ : ۳۶۱) میں لاؤفر Laufer کی وہ زبردست تحقیق شائع ہوئی جو اس نے چینی روشنائی کے متعلق کی ہے ۔ لاؤفر کہتا ہے اس روشنائی کی ایجاد ہمارے بیان کردہ زمانے سے بھی متقدم ہے یعنی قرن سوم کا نصف اول کیونکہ وائی تان (یا وائی چنگ ـ تسیانگ Wei Ching-tsiang نے جو غالباً اس کا موجد ہے وائی بادشاہت (۲۶۴ — ۲۲۹) میں فروغ پایا ۔

٦ ـ رومی اور ہے لے نیکی تاریخ فطرت اور فلاحت

اسونیس

ڈیکیمس ماگنس آسونئیس (۱) ـ ولادت بوردو (۲) میں ہوئی ، ۳۱۰ کے قریب ۔ گراتئین (۳) کا اتالیق ـ ۳۷۹ میں قونصل مقرر ہوا ۔

---

۱۱ ـ Kuei-Chou

۱ ـ Decimus Magnus Ausonius

۲ ـ Bordeaux جنوب مغربی فرانس کا مشہور بندرگاہ ــ مترجم

۳ ـ Gratian

۳۹۰ کے لگ بھگ بوردو کے پاس وفات پائی (۴) - رومی معلم اور شاعر - کئی ایک موعظانہ اور دوسری نظموں کا مصنف جن میں سب سے زیادہ دلچسپ اور پر لطف موزیلا (۵) ہے یعنی دریائے موزیل (۶) کا وہ بیان جو (۳۷۰ کے لگ بھگ) بنگن (۷) واقعۂ دریائے رائن (۸) سے موزیل کے بالائی رخ تریو ی (۹) جانب سفر کرتے ہوئے لکھا گیا - اس نظم میں مچھلیوں کی تقریباً ۱۶ انواع کا ذکر آتا ہے اور جن کی شناخت بھی ممکن ہے (سامن ، ٹراوٹ اور نہری ٹراوٹ° وغیرہ)

متن — Opera —اولین نسخہ ، وینس ۱۴۷۲ - متاخر نسخے وینس ۱۴۹۶ ، ۱۴۷۲ - پارما ، ۱۴۹۹ وغیرہ

Opera amnia مرتبہ A. J. Valpy (۲ ج ین - لندن ، ۱۸۲۳) -

Opuscula recensuit Carolus Schenkl (Berlin, 1883).

لاطینی نسخہ معہ انگریزی ترجمہ از Hugh G. Evelyn White (لوئب لائبریری ، ۳ ج ین ۱۹۳۱ - ۱۹۳۱)

موزیلا Mosella کا نسخہ جرمن ترجمے سمکی° شرح کے ساتھ از Oken (Isis. 544, 1845) تنقیدی نسخہ فرانسیسی ترجمہ ، مقدمہ اور متقدم نسخوں کی ہو بہو نقلیں از Henri de La Villa Mirmont (بوردو ، ۱۸۸۹) Cart Hosius : Mosella, hrg. and erklärt; Anhang. Die Mosel-gedichite des Venantius Fortunatus Marburg, 1894 مکرراً 1909

---

۴ - غالباً لیوکانیک Lucaniac (سان املیئون St. Emilion میں شاتو اسو "Château Ausou" یعنی سان املیئون Premier des grands crues de St. Emilion" کا یہ نام اس لئے ہوا کہ انگور کی وہ بیل جس میں "Crue" کی یہ خاص نوع پیدا ہوتی ہے اور جسے بورود کی شراب انگور کے شائقین خوب جانتے ہوں گے روایتاً اسی مقام پر بوئی گئی جہاں کبھی اسونیوس کا بنگلہ villa تعمیر ہوا تھا ، راقم الحروف نے یہ بات سان املیون کی زیارت کے دوران میں معلوم کی تھی جس کی تاریخ ۱۱ ستمبر ۱۹۲۵ ہے — مصنف

۵ - Mosella

۶ - Moselle

۷ - Bingen

۸ - Rhine

۹ - Treves

تنقید — Terrot Reaveley Glover : Life and Letters in the Fourth Century (102-124, Cambridge, 1901). René Pichon : Les derniers ecrivains profanes (Paris, 1909) Albert Delachaux : La latinite' d' Ausone (Thése, Lausanne, Neuchâtel, 1909). Percival Richard Cole : Later Roman Education in Ausonius, Capella, and the Theodosian Code, with Translation and Commentary (39 p., York, Teachers College, Columbia, 1939). Pierre de Labriolle : Un épisode de la fin du Paganisme ; la correspondance d' Ausone et de Paulin de Nole (63 p. Paris, 1910). Henri de la Ville de Mirmont ; Le MS. de l'ile Barbe (Cod, leidensis Vossianus latinus 111 et les travaux de critique sur le texte d'Ausone, l'oeuvre, de Vinet et l'oeuvre de Scaliger (3 vols., Bordeaux, 1917-1921).

اناٹولیئس بیروتی

ونڈونیئس اناٹولیئس (۱۰) ۔ وطن بیروت ۔ قرن چہارم یا پنجم میں فروغ پایا (۱۱) زراعت میں یونانی تحریروں کے ایک مجموعے (۱۲) کی تالیف ۱۲ فصلوں میں جو بازنطینی فلاحیات° (۱۳) کے اہم ترین مآخذ میں سے ہے ۔ اس مجموعے کا ترجمہ سرگیرس متوطن رسائنا (۱۴) (ج د قرن ششم کا نصف اول) نے سریانی میں کیا اور یہ سریانی ترجمہ بجائے خود اس عربی تصرف کی اساس ٹھہرا جو قسطا ابن لوقا (قرن نہم کا نصف ثانی) کی تصنیف ہے ۔

---

۱۰ - Anatolius of Berytos, Vindonius Anatolius

۱۱ - اگر یہ وہی اناٹولیس ہے جو فقیہ بھی تھا اور سرکاری ملازم بھی اور جس کا عرف اروٹریو تھا Arutrio تو اس کا زمانہ زیادہ صحت کے ساتھ متعین کیا جاسکتا ہے اس لئے کہ اروٹریو نے جولین مرتد کے ماتحت فروغ پایا اور انتقال ۳۶۰—۶۱ میں کیا — مصنف

۱۲ - سوناقو کی گیور گیکون اپیٹی ڈلوماٹون

۱۳ - جس کے لئے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ Constantinos Prophyrogennetos پہ (ج د قرن دہم کا نصف ثانی) — مصنف

۱۴ - Sergios of Resaina

متن — ملاحظہ ہو Geoponica کا نسخہ از Joa. Nic. Niclas (لائپ تسگ ، ۱۷۸۱) اور Paul de Lagarde : Geoponicon in sermonen Syriacum versoroum quae supersunt (Leipzig, 1860)

تنقید — E. H. F. Meyer : Geschichte der Botanik (vol. 2, 258 - 261. 1855). Wilhelm Gemoll : Untersuchungen uber die Quellen der Geoponica (Berliner Studien, Bd. 1, 1883). Eugen Oder. Beiträge zur Geschichte der Landwritschaft bei den Griechen Rheiniches Museum, vor. 45, 212-222: 1890) M. Wellmann, Pauly-Wissowa (voi. 2, 2073, 1894).

ڈیڈائیموس

ڈیڈایئموس (۱۵) اسکندری ۔ زمانہ فروغ وہی ہے جو اناٹولیئس کا یعنی قرن چہارم یا پنجم ۔ زرعی° اور طبیب جس نے گیورگیکا (۱٦) کے نام سے ایک زرعی رسالہ ۱۵ فصلوں میں تالیف کیا یہ رسالہ بازنطینی فلاحت کے اہم ترین مآخذ میں سے ہے ڈیڈائیموس کا ایک طبی رسالہ بھی ہے ۸ فصلوں میں (۱۷) جس میں بعض حیرت انگیز معالجوں (۱۸) کا ذکر کیا گیا ہے ، مثلاً فواق° کا ۔

وہی حوالے جو شذرہ ماسبق کے لئے ہیں ۔ مزید ویلمان : پالی ویسوا میں (مجلد ۹ ۴۴۵ - ۱۹۰۳) ۔

۷ ۔ رومی اور ہے لے نیکی جغرافیہ

اوی نس

روفس فسٹس اوی‌نس (۱) ۔ قرن چہارم کے نصف ثانی میں فروغ پایا رومی شاعر اور جغرافیہ داں جس نے اراٹوس کی مظاہر

۱۵ - Didymos
۱٦ - گیورگیکا بمعنی فلاحت — مترجم
۱۷ - ہوک ٹاٹوموس
۱۸ - فیوزیکا

۱ - Rufus Festus Avienus

اور استخبار (۲) کا ترجمہ کیا ، علی ھذا ڈیونے سیوس کی رھنا (۳) (قرن اول کا نصف دوم) کے ایک مفاد کی تیاری یعنی کرۂ ارض کا بیان (۴) دونوں نظمیں شش رکن مصرعوں میں ھیں - سواحل بحیرۂ متوسط بحیرۂ خزر اور بحیرۂ اسود کے منظوم حالات موکد اور غیر موکد سہ رکن مصرعوں میں یعنی 'بلاد ساحلی' (۵) جس کے صرف چند اجزا ھی دستیاب ھوتے ھیں - قرن پنجم ق-م کی وہ مہم جو ھملکو کے زیر سرکردگی یورپ کے مغربی کناروں کا حال معلوم کرتی رھی صرف اسی نظم میں مذکور ھے (۶)

متن اور ترجمے — ترتیب از J. C. Wernsdorf کتاب Poetae latini minores میں (مجلد پنجم Aratea کے بغیر) - از Alfred Holder (Ad. Aeni Pontem, 1887) - ترتیب Aratea از Alfr. Breysig (۱۰۲ - ص لائپ تسک ، ۱۸۸۲) - لاطینی متن فرانسیسی ترجمے کے ساتھ از E Despois Saviot (پیرس ۱۹۴۳) - Antonio Blasquaz y Delgado- Aguilera.Aviano. Ora martima. Edicion critica ystudiogeografico (Bol. de La. R. Soc, geog., t. 44, 1923-24).

تنقید — Wilh. von. Christ : Avien und die ältesten Nachrichten über Iberien und dia Westküste Europa's, (Abhdl. d. Bayer. Akad, cl; i, t. 11, München, 1865). Gustavus Sieg : De Cicerone Germanico Avieno Arati interpretibus. Diss., 52 p., Halle, 1886). C. Ihlemann : De Avieni in vertendis Arateis arte et ratione. (Diss., 24 p, Goettingen, 1909). Joh. Frank : Beiträge zur Geographeischen Erklärung der Maritima (Diss., Würzburg, 85 p., نقشے اور کتابیات کے ساتھ (Sangerhausen, 1913

-----

۲ - Phenomena اور Prognostica

۳ - پیری ھگے سیس

۴ - Descriptio orbis terrae

۵ - Ora maritima

۶ - مگر اس کا مختصر سا ذکر پلائنی میں موجود ھے - ملاحظہ ھو ھمارا شذرہ جغرافیے پر قرن پنجم ق - م میں — مصنف

راہنامے اور دوسری جغرافی تصنیفات

راہنامۂ انطونوس اغسطس (۷) اور دفتر پوئے ٹن گر (۸) کے لئے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ جغرافیے بر قرن سوم کے نصف اول میں ۔

عام راہنامے — Titus Tobler : Palestinae descriptiones ex saeculo
مفصلہ ذیل متون پر حواشی کے ساتھ V, et VI (149 p., St. Gallen. 1898
Itin. Burdigala Hierusalem usque : S. Paulae perigrinatie auctore S. Hieronymo ; S Eucheril epitome de aliquibus locis sanctis : Theodori liber de situ Terrae Sanctae). Paul Geyer : Itinera Hierosolymitana saeculi 1111-V111 Corpus scriptorum ecclisiasticorum latinorum, t. 39, Vienna, 1898).

راہنامہ بوردو - یروشلم —The Boredeaux-Jerusalem Itinerary
کسی نصرانی کے قلم سے ۳۳۳ میں تصنیف ہوا : Itenéraire de Bordeaux à Jéruslem d'aprés un manuscrit de la biblicthèque du chapitre de Véron ...publié par Anatole de Barthelemy (Revue archèologique t. 10, 98-112: 1164). Itinerary from Bordeaux to Jeruslem translated by Aubrey Stewart, annotated by Sir C. W. Wilson (Palestine Pilgrims' Text Society, 5, 80 p. London, 1887).

Charles Clermont-Ganneau : Observations sur quelques points des cotes de la Palestine d'aprés l'Itinerairet(Bull. de la soc. de gèogr., 43-54, Juillet, 1883).

زیارت نامہ اتھیریا The Pilgrimage of Etheria — یعنی اتھیریا
(یا سلوا Silva) متوطن Aquitania کی زیارت قدس-۳۸۰ میں اس سفر
کا حال G. F. Gamurrini کو ۱۸۸۳ میں دستیاب ہوا ارےتسو
Arezzo میں اور اس نے اسے شائع بھی کر دیا (روما ، ۱۸۸۷) -
بعض کے نزدیک Peregrinatio Aetheriae (یعنی کتاب مذکور) کا زمانہ
قرن ششم ہے - جرمن ترجمہ از Hermann Richter (۱۱۰ ص ، ایسن
Essen ۱۹۱۹ ، آئی سس ۴ : ۳۹۱) انگریزی ترجمہ از M.L. McCluret.
اور C.L. Feltoe (لندن ۱۹۲۰) -

۷ - Iterinarium Anonini Augusti
۸ - Tabula Peutingeriana

یہ اور فلسطین میں اس قسم کی دوسری سیاحتوں کے لئے ملاحظہ ہو ئی . آر گلوور (Life and Letters in the Fourth Century باب ، ۶ - زائرات ۱۹۰۱ ، ۱۴۵ — ۱۴۷ -

Expositio totius mundi et gensium — ایک یونانی متن کا لاطینی ترجمہ جو بحالت موجودہ ناپید ہے . دولت روما بعہد قسطنطیش Constantius از ۳۴۷ تا ۳۶۱ کے حالات مامسن Mommsen :Romische Geschichte) ج ، ۵ - ص ۳۶۱) کے نزدیک یہی ایک کتاب ہے جس میں اس وقت کے صنعتی کوائف کا ذکر بھی شامل ہے -

متن جسے C. Mütter نے شائع کیا Geographi graeci minores میں ۵۴۸ - ۵۱۳ - ۱۸۶۱) ، نیز Alex Riese نے Geographi latini minores میں (۱۲۶—۱۰۴ ، ۱۸۷۸) Giacomo Lumbroso نے بکثرت حواشی کے کے ساتھ (۹۰ ص - روما ، ۱۹۰۳)۔

Ludwig Hahn : Die sprache der sogenannten Expositio (Diss, Erglangen 98 p. 1898)

Studiasmus maris Magni — قدیم بحری سفرناموں میں سب سے زیادہ اہم جس کا عنوان ہے سٹاڈ یاس موس ھٹوئی پیریپلو ٹابئس میگالیس تھالاسیس -

نسخۂ اولی از Iriarte (۱۷۶۰) متن معہ لاطینی ترجمہ اور تعلیقات از C. Müls اس کی Grographi graeci minorcs میں (ج ۱ - ۵۱۴—۴۲۷ ، ۴۷ ، ۴۸ ۔ پیرس ، ۱۸۵۴)۔

Konrad Kretschmer : Die italianischen Portolane des Mittelarters (159-163. Berlin, 1909)

۸ - ہے لے نیکی اور رومی طب

تھیوڈوردس

تھیڈوروس یا تھیوڈوسیوس (۱) . ایران میں فروغ پایا ، شاپور ثانی (۲) پادشاہ از ۳۰۹ تا ۳۷۹ کے ماتحت۔ یونانی النسل نصرانی طبیب -

---

۱ - Theodoros یا Theodosios

۲ - شاپور کا زمانہ حکومت اس لئے طویل نظر آتا ہے کہ اس کی

(باقی صفحہ ۴۸۹ پر)

وروس نے پہلوی زبان میں طب کی ایک موجز تصنیف کی
کا ترجمہ آگے چل کر عربی میں ہوا (ناپید ہے - لیکن فہرست
س کا ذکر آتا ہے)

Leclerc : Medécine arabe (t. 1, p. 34, 1876). E. G. Bro
Arabian medicine (p. 20, 1921).

هئیرو ک لیس

هئیروکلیس (۳) قرن چہارم کے تقریباً وسط یا اس سے کسی
آگے چل کر فروغ پایا - یونانی النسل بیطاری جراح اور عہد
کے اکابر جراحیوں میں سے ایک - گھوڑوں کی غور پرداخت
یک رسالہ کا مصنف دو فصلوں میں (۴)-

متن — هئیروکلیس کا متن Hippiatrica میں شامل ہے جو غالباً قسطن
ں پورفیروگے نے ٹوس Constantinos Porphyrogennetos (ج - د
.ھم کا نصف دوم) کے عہد میں تالیف ہوئی - پہلا نسخہ از
Jean R متوطن Soissons (پیرس ، ۱۵۳۰) - اصل یونانی متن کا پہلا
از Simon Grynaeus (بازیل ، ۱۵۳۷ء) - اطالوی ترجمہ (وینس ،
۱) - فرانسیسی ترجمہ (۱۵۶۳) -

ایک تازہ نسخہ Eugen Oder کے زیراہتمام تیار ہورہا ہے -

تنقید — Pauly Wissowa میں Gossen (ج ۱۶ ، ۱۳۸۹ — ۱۴۱۵ء—
۱ ، ۱۹۱۳) Hippiatrica پر عام معلومات کے علاوہ مختلف مصنفین
کے ذکر کے ساتھ جن کے لئے اس مقدمے میں مطلق گنجائش نہیں
-

حاشیہ صفحہ ۲۸۸ء)

شی کی رسم اسی وقت ادا کی گئی جب وہ ابھی بطن مادر میں تھا -
ہ تاج شاہی اس کی ماں کے جسم پر رکھا گیا - چونکہ تھیوڈ ورس
ساف صاف شاہ پور کا طبیب اور دوست بیان کیا جاتا ہے لہذا
رض کرسکتے ہیں کہ اس کا زمانۂ فروغ قرن چہارم کا وسط ہے
سرا نصف — مصنف

۳ - Hierocles
۵ - پیری ہپون تھراپیاس

اری باسیوس

اریباسیوس یا ارائی باسیوس (۵) پرگام میں پیدا ہوا ، ۳۲۵ کے لگ بھگ۔ وفات قرن ما بعد کے تقریباً شروع زمانے میں پائی۔ طب کا نامور یونانی جامع نویس اور جولین مرتد کا طبیب اور دوست جس نے ۷۰ فصلوں میں ایک طویل طبی جامع تالیف کی (۶)۔ صرف ایک ثلث محفوظ ہے یعنی جامع مذکور کا خلاصہ (۷) اور طب خانگی (۸) کی ایک فصل ۔ تاریخی اعتبار سے یہ تالیف بڑی گراں قدر ہے کیونکہ اری باسیوس نے اپنی اسناد کا حوالہ نہایت احتیاط سے دیا ہے ، کبھی کبھی لفظ بہ لفظ ۔ اس نے جالنیوس کی بار بار تعریف کی اور اس طرح اس کے تفوق کا راستہ صاف کردیا ۔ طبیب مذکور نے توہمات کی بڑھتی ہوئی رو کا مقابلہ بھی نہایت جرات سے کیا ۔

متن اور ترجمے — یونانی متن فرانسیسی ترجمے کے ساتھ از Bussemaker و Daremberg ۶ بڑی مجلدات میں (پیرس ، ۱۸۵۱—۱۸۷۶ Collection des medecins grecs et latins).

تنقید — E. H. F. Meyer: Geschichte der Botanik (vol. 2, 261—273, 1855). Hermann Hagen: De Oribasii versione latina Bernensi (Progr., 24 p., Berne, 1875). E. Gurlt: Geschichte der Chirurgie (vol. 1, 527—544, 1898). Bernh. Faust: De machinamentis ab antiquis medicis ad repositionem articulorum luxatorum adhibitis. Commentarius in Oribasii librum XLIX (Diss., Greifswald, 1912). Willy Heinecke: Zahnarztliche in den Werken des Oribasios (Diss., 21 p., Leipzig, 1922; Isis, V, 207).

فلاگریوس

فلاگریوس (۹) ۔ مولد اپائرس ۔ تھسالونیکا میں فروغ پایا ، قرن

---

۵ - Oribasios
۶ - اپاٹریکای سوناگوگائی
۷ - Remedia parabilia یپورسٹا
۸ - سنوپسس
۹ - Philagrios

چہارم کے دوسرے نصف میں ۔ یونانی طبیب اور طبی مصنف جس نے کئی ایک طبی مشاہدے اور اکتشافات کئے ۔ وہ مشہور ہؤا تو زیادہ تر امراض طحال کے علاج سے ۔

متن اور ترجمے ــ لاطینی متن (یونانی ناپید ہے) معہ جرمن ترجمہ جس کی اشاعت Theod. Puschmann نے کی Nachträge zu Alexander Trallianus (ص ۱۲۹–۷۳ برلن ۱۸۸۶) ۔

ایوان بلوخ Iwan Bloch کا مقالہ Puschmann : Geschichte der Medizin میں (ج ۱ - ۳۸۹–۳۹۰ ، ۱۹۰۲ — نیز ۳۷۲) ۔

پوسیڈونیوس طبیب

فلاگریوس کا بھائی ۔ یونانی طبیب ، طبیب دماغی°۔ پوسیڈونیوس(۱۰) نے امراض دماغ کا نہایت گہرا مطالعہ کیا اور پہلی مرتبہ کوشش کی کہ اس کے وظائف کا محل متعین کرے ۔ وہ جن مظاہر کا حال بیان کرتا ہے ، معالجانہ اشارات کے ساتھ ساتھ ان میں التہاب سحائی° لیثرغس° (۱۱) قوما° ، سبات° ، دوران سر* ، کابوس° (۱۲) صرع ، مالیخولیا° اور داء الکلب° (۱۳) بھی شامل ہیں ۔ پوسیڈونیوس کی تحقیقات کچھ قرن دوم کے اکابر اطبا (۱۴) اور کچھ ذاتی مشاہدات پر مبنی تھیں ۔

متن ــ صرف اجزا محفوظ ہیں : Landesberg اور A. Lewey Uber die Bedeutung des Antyllus, Philagrius, und Posidonius (Henschel's Janus, vol. 2, 758—771; vol. 3, 166—184, 1848).

تنقید ــ ایوان بلوخ Puschmann کی Geschichte der Medizin (ج ۱ - ۵۸۹–۵۹۰ - ۱۹۰۲) میں Max Neuburger: Geschicht der Medizin (vol 2, 54—56, 1911).

---

۱۰ - Posidonios ان کے باپ کا نام فلوسٹورگیوس Philostorgios تھا ۔ طبیب جو والنس Valens (۳۶۴ تا ۳۷۸) اور والنٹی نیانس Valentinianus دوم (۳۷۵ تا ۳۹۲) کے زمانے میں گزرا ــ مصنف

۱۱ - لیتھرگوس اور کاروس

۱۲ - ھذیالثیس

۱۳ - لیوسا

۱۴ - آرکی گیس ، روفس ، ارےٹائیوس ، جالینوس ــ مصنف

نمے سیوس

نمے سیوس (۱۵) - حمص (۱۶) شام میں فروغ پایا - قرن چہارم کے اختتام یا پنجم کے آغاز میں - مسیحی فلسفی - اسقف حمص - فطرت انسانی میں ایک کتاب (۱۷) کا مصنف جس کو از منہ متوسطہ میں بڑی قدر و منزلت سے دیکھا جاتا تھا (۱۸) اور جس میں انسانی عضویات میں بعض دلچسپ نظریات ملتے ہیں -

متن اور ترجمے — نسخہ اولیٰ ایک لاطینی ترجمے کے ساتھ (انٹورپ - Antwrep ۱۵۶۵) - بہترین نسخہ ، یونانی اور لاطینی از Chr. Friedr. Matthaeus (۵۲۸ ص - ہالے ، ۱۸۰۲) - لاطینی ترجمہ از Alfanns مرتبہ C. Holzinger (لائپ تسگ ، ۱۸۸۷) ، از Burgundio متوطن پیسا Pisa مرتبہ C. I. Burkhard (Progr., Wien, 1891-1902. - ۱۳۲ ص) ۱۱۵۹ء از N. Alfanns اسقف اعظم Salerno مرتبہ C. I. Barkhard (۱۶۶ ص - لائپ تسگ ، ۱۹۱۷) -

انگریزی ترجمہ از Geo. Writher (لندن ، ۱۶۳۶) - جرمن ترجمہ از Osterhammer (زالتس برگ ، ۱۸۱۹) - فرانسیسی ترجمہ از J. B. Thibault پیرس ، ۱۸۴۴) -

تنقید — Bol. Domanski : Die Psychologie des Nemesius (Beitr. zur Gesch. d. Phil. des Mittelalters, vol. 3 Münster, 1900). Hans Krause : Studia neoplatonica (Diss., Leipzig, 1904) We. Wi. Jaeger : Quellenforsch. zum Neo-platonismus (Berlin, 1914). Henirich A. Koch : Quellenforschungen zu Nemesios (Diss., 52 p., Berlin, 1921).

ونڈی کیانس (۱۹)

مولد افریقہ - والن ٹی نین (۲۰) اول ۳۶۴ تا ۳۷۵ کے ماتحت فروغ

---

۱۵ - Nemesios

۱۶ - Emesa

۱۷ - پیری فوسیوس انتھروپو

۱۸ - شروع میں اس کتاب کو گرے گوری Gregory متوطن نائسیا Nyssa (ق - ۳۳۲ تا ۳۹۵) سے منسوب کیا جاتا تھا — مصنف

۱۹ - Vindicianus

۲۰ - Valentinian I.

ایا - رومی طبیب - " نسوانیات " اور " مجرب معالجات " (۲۱) کا
صنف - اول الذکر کتاب کے کچھ اقتباسات محفوظ ہیں - پرس کیانس
ر اس کے دوست آگس ٹائین ولی نے اس کی بڑی تعریف کی ہے -
گس ٹائین کہتا ہے وہ نجوم کو بلکل نہیں مانتا تھا -

متن اور ترجمے — ملاحظہ ہو پرس کیانس — Joseph Schipper Ein neuer Text der Gynaecia aus einer Münchener Hds. des. 1 Jahrhundertes (Diss.. Leipzig, 29 p., Erlangen, 1911 ; Isis. IV, 577 Christoph Ferckel : Ein deutscher anatomischer Vindiciante (Archiv für Geschichte der Medizin, vol. 7, 306-218 نسخه اور شرح

تنقید — Karl Sudhoff : Zur Anatomie des Vindicianus. Handschriftenstudie (Archiv für Gesch. der Medizin, Bd. 8, 41 423, 1915) : Ein neues deutsches anatomisches Vindizianfragme und anderes Medizinische in einer Basler Handschrift des 1 Jahrhundertes (ibidem, Bd. 9, 168-171, 1919).

پرس کیانس

تھیوڈورس پرس کیانس (۲۲) - گراٹیانس (۲۳) ۳۶۷ تا ۳۸۳ کا
الج - رومی طبیب - ونڈی کیانس کا پیرو - ایک طبی کتاب
ورس ٹون (۲۴) کا مصنف جو زیادہ تر معالجات کے لئے نسخوں پر مشتمل
- (فصل اول (۲۵) میں خارجی شکایات کا بیان ہے به ترتیب از سرتاپا -
ل دوم (۲۶) داخلی طب کی بحث میں ہے اور فصل سوم (۲۷) امراض
وان میں) - نام نہاد فزیکا (۲۸) کے اجزا میں صرف ان دواؤں کا ذکر
ہے جو عوام میں مقبول تھیں -

۲۱ - Gynaecia, De expertis remediis
۲۲ - Theodorus Priscianus
۲۳ - Gratianus
۲۴ - Euporiston یا Medicinae praesentaneae
۲۵ - Faenomenon
۲۶ - Logicus
۲۷ - Gynaecia
۲۸ - Physica یعنی متعلق به طبعیات — مترجم

متن اور ترجمے — Theodori Prisciani Euporiston libri III cum physicorum fragmento et additamentis Pseudo Theodoreis مرتبہ Val Rose. recedunt Vindiciani Afri quae feruntur reliquiae (Leipzig, 1894). جرمن ترجمہ از Theod. Meyer-Steineg : Theod. Priscianus und die römische Medizin (352 p., Jena. 1909 ; Mitt. zur Gesch. d. Medizin, Vol. IX, 163-166).

تنقید — E. H. F. Meyer : Geschichte der Botanik (vol. 2, 286-299, 1855 - پودوں کی ایک فہرست کے ساتھ).

وگے ٹیئس

پبلیئس رناٹس وگے ٹیئس (۲۹) - غالباً وہی شخص جس کا ذکر فصل پنجم میں بہ حیثیت فلاویئس آ چکا ہے - فن بیطاری میں ایک کتاب کا (۳۰) مصنف -

متن اور ترجمے — P. Vegetii Renati digestorum artis mulomedicinae libri مرتبہ Ern. Lommatzsch. Accedit Gargili Martialis de curis boum fragmentum (385 p., Leipzig, 1903).

تنقید — Christoph Schöner : Studien zu Vegetius (Progr.. 44p., Erlangen, 1888. کہتا ہے یہی شخص Epitome اور Mulomedicina کا مصنف تھا اور اس کا زمانہ قرن چہارم کا دوسرا نصف وطن غالباً آسٹریا) -

وگے ٹیئس کی Mulomedicina کا سب سے بڑا ماخذ Mulomedicina Chironis ہے - یہ دیہاتی لاطینی میں کسی یونانی الا صل کتاب کا ترجمہ ہے جو کیرون قنطورس Chiron "the Centaur" اور Apsyrtos (ح - د قرن چہارم کا نصف اول) سے منسوب ہے اور جسے Clandius Hermerus نے مرتب کیا - اپسائرٹوس کی کتاب ۳۳۴ کے قریب شائع ہوئی - Mulomedicina Chironis کا متن Eug. Oder نے ترتیب دیا (۴۰۵ ص - لائپ تسگ ، ۱۹۰۱ مبسوط اشاروں کے ساتھ) - Max Niedermann : Proben aus der sogenannten Mulomedicina Chironis (Buch II und III) (Sammlung vulgärlateinischer Texte, 3, 78 p., Heidelberg, 1910).

---

۲۹ - Publius Renatus Vegetius

۳۰ - Mulomedicina

Ernst Lommatzsch : Zur Mulomedicina Chironis (Archiv lat. Lexicographie, 12, 401-410, 551-559. 1901-1902). Helg Ahlquist : Studien zur spätleitinischen Mulomedicina Chiron (148 p., Upsaia, 1909. لغوی مطالعے). Einar Löfstedt : Zu Mulomedicina Chironis (Glotta, vol. 3, 19-33, 1980).

پلاکی ٹس

سیکسٹس پلاکیٹس پاپیریئنسس ، یا سیکسٹس فلوسوفیکس لاٹونی کس (۳۱) - غالباً قرن چہارم کے نصف ثانی میں فروغ پایا - کتاب طب متعلقہ حیوانات (۳۲) کا مصنف - ۳۲ ابواب میں اور مختلف یونانی الاصل ادویات -

متن — نسخہ اولی ، نورم برگ ، ۱۵۳۸ - ترتیب دوم یا سوم De Medicina animalium, bestiarum, pecorum et aviu معہ شروح از Gabriel Hummelberg (۱۹۲ ص - سیورش ، ۱۵۳۹) - نیز Ackermann Parabil. med. scrtpt 1) میں نیورن برگ Nürnberg ۱۷۸۸) -

جزوی انگلیسی سیکسن ترجمہ De quadrupedibus کے عنوان سے Cockayn کی Leechdoms میں (ج ۱ ، ۳۲۳-۳۲۶ ، ۱۸۶۴) - تازہ نسخہ Medicina de quadrupe کا از Joseph Delcourt معہ ترجمہ و فرہنگ These, Paris, Anglistische Forchungen, 40, 91 p ہائی ڈلبرگ ، ۱۹۱) -

تنقید — August Hirsch نے Biographisches Lexicon میں (۵ - ۱۸۸۷ ، ۳۷۸) اسے قرن ششم میں جگہ دی ہے - Julius Pagel مضمون Puschmann کی Handbnch میں (ج ۱ ، ۶۲۲ ، ۱۹۰۶) -

طب پلائنی Medicina Plinii کے لئے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ پلائنی پر ن اول کے نصف دوم میں -

---

۳۱ - Sextus Placitus Papyriensis, Sextus Philosophicus Platonici یعنی فلسفی ، افلاطونی — مترجم

۲ - Liber de medicina ex animalibus

۹ - رومی تاریخ نگاری

امیانس

امیانس مارکلینس (۱) ولادت انطاکیہ ، شام میں ہوئی ، ق - ۳۳۰ - ۳۳۵ میں - ۳۹۱ میں زندہ تھا - رومی مورخ - نروا (۲) سے والنس (۳) کی موت (۹٦ - ۲٦۸) تک ایک تاریخ (۴) کا مصنف (صرف آخری ۱۸ فصلیں جن میں ۳۵۳ تا ۳۷۸ تک کا ذکر آتا ہے دستیاب ہوتی ہیں) ۔ عمدہ کتاب ہے ۔ کچھ مصنف کی دیانت اور کچھ جغرافی اور علمی مباحث (زلزلے ، طاعون ، قوس و قزح وغیرہ) کی وجہ سے جن کی طرف وہ بار بار متوجہ ہوجاتا ہے۔ امیانس میں صرف اسلوب بیان کی کمی ہے ورنہ اس کا شمار اکابر مورخین میں ہوتا (۵) -

متن — نسخہ اولیٰ (نامکمل) از Sabinus (۱۴۵۴) تکمیل از Accursius (۱۵۳۳) - علمی نسخہ از V Gardthausen (۲ ج یں - لائپ نسگ ، ۱۸۷۵ — ۱۸۷۴) - Heinr. Nissen کی Fragmenta marburgensia برلین ، ۱۸۷٦) - تازہ ترین نسخہ از Charles Upson Clark اور Ludw. Trambe اور Wilh. Heraeus (۲ ج یں - برلین - ۱۹۱۰ - ۱۹۱۵) - انگریزی ترجمہ از C. D. Yonge مجموعۂ بان - لندن ۱۸۹۲) -

تنقید — Max Büdinger : Ammianus und die Eigenart seines Geschichtswerkes (Denkschr. d. K Akad. d. Wiss., Wien, Philos. hist. Classe, vol. 44, 1895). Léon Dautremer : Ammianus (248 p., Travaux de l'université de Lille, 23 Lille, 1899). T. R. Glover : Life and Letters in the Fourth Century (20-46, 1901). Mary Jackson Kennedy : The Literary Work of Ammianus (Diss.. Chicago, 65 p., Lancaster, Pa , 1912). Walter Klein : Studien zu

---

۱ - Ammianus Marcellinus

۲ - Nerva رومی قیصر از ۹٦ تا ۹۸ — مترجم

۳ - Valens مشرقی رومی قیصر از ۳٦۴ تا ۳۷۸ — مترجم

۴ - Rerum gestarum libri XXXI

۵ - ملاحظہ ہو گبن Gibbon کی مختصر مگر پرزور عبارت اس کی سائنس میں ، زوال وانقراض Decline and Fall (بیری Bury کا نسخہ ، ج ، ۳ - ص ، ۱۲۸) — مصنف

Ammianus (Klio, 13- Heft, 136 p., Leipzig, 1914). Wilhelm Ensslin : Zur Gechichtsschreibung und Weltanschaung des Ammianus (Klio, Beiheft 16 106 p., Leipzig, 1923).

سلپیکیئس سیویرس (۶)

ولادت آکی تانیہ (۷) میں ہوئی - ۳۶۰ کے لگ بھگ - بوردو ، تولوز اور تور (۸) میں فروغ پایا - زمانہ انتقال قرن پنجم کا آغاز - نصرانی مورخ (۹) - کرونیکا (۱۰) کا مصنف یعنی ابتدائے آفرینش سے ۴۰۰ تک مسیحی تاریخ کا ایک خلاصہ - سلپیکیئس کی شہرت زیادہ تر " حیات مارتان ولی " (وہ تور میں ان کا شرف پا بوسی حاصل کر چکا تھا) سے ہوئی جس کا زمانہ تصنیف ۳۹۷ ہے (مزید مکالمات کی اشاعت ، ۴۰۳ - ۴۰۴ میں) -

Migne : Latin Patrology (vol. 20., 95-248) Carl Halm — متن میں Corpus script. eccl. lat. 1 (Vienna, 1866) کا نسخہ

کرونیکا Chronica فرانسیسی ترجمے کے ساتھ از Lavertujon (۲ ج بی - پیرس ، ۱۸۹۹ - ۱۸۹۶) - حیات مارتان Vita Martini مرتبہ ، Dübner-Lejay (پیرس ، ۱۸۹۰) -

Heinrich Gelzer : Sextus Julius Africanus (vol. 2, — تنقیــد 107-121, 1885). T. R. Glover : Life and Letters in the Fourth Gentury (278-302, Cambridge, 1901). P. de Labriolle : Littérature latine chrétienne (508-516, 1920).

---

۶ - Sulpicius Severus

۷ - Aquitania

۹ - اسکالیگر Scaliger نے اسے ecclesiasticorum purissimus scriptor 'کلیسا کا پاک مصنف ' کہا ہے — مصنف

۱۰ - Chronica (وقائع)

۱۱ - Life of St. Martin (Vita Martini) - نس کتاب کے اثر کا اندازہ ازمنہ متوسطہ کی ان سوانح سے ہوتا ہے جن میں دانستہ یا نا دانستہ اس کی تقلید کی گئی (ملاحظہ ہو Max Manitius : Lateinische Literatur des Mittelatters (ازمنہ متوسطہ کا لاطینی ادب) مجلدات اول و دوم ، ۱۹۱۱ - ۱۹۲۳ ، جا بجا) — مصنف

۱۰ - رومی قانون

مجموعہ شرائع موسوی و قانون روما (۱) - کسی نامعلوم مصنف کی تالیف جس کا زمانہ غالباً ۳۹۰ سے موخر لیکن ۴۲۸ سے یقیناً مقدم ہے اور جس کا مقصد یہ تھا کہ اس وقت کے رومی قانون کا مقابلہ تورایت کی شرع موسوی سے کیا جائے۔ تقابلی قانون کی اولیں یادگاروں میں سے ایک ۔

ترتیب Krüger اور Mommsen کے قلم سے Collectio Juris Ante-iustiniani (برلین ، ۱۸۹۰) میں - P. F. Girard : Textes de droit romain (ترتیب ؛ سوم ص ۵۲۵ — ۵۴۳ - ۱۹۰۳) M. Hyamson ; Latin Text with Greek Trenslation (Oxford, 1913).

---

۱ - Collatio legum Mosaicarum et Romanorum یا Lex Dei quam praecipit Dominus ad Moysen

اکیسواں باب

عصر فا۔ھسین

(قرن پنجم کا پہلا نصف)

۱ - علم و حکمت کی مختصر کیفیت قرن پنجم کے پہلے نصف اول میں ،
۲ - دینی پس منظر ، ۳ - ھے لے نیکی اور رومی فلسفہ ،
۴ - ھے لے نیکی ، ہندو اور چینی ریاضیات و فلکیات ، ۵ -
ھے لے نیکی اور چینی کیمیا گری ، طبعیات و ریاضیات ، ۶ -
چینی اور ارمن جغرافیہ ، ۷ - رومی ، ھےلےنیکی ، ہندو اور
کوریائی طب (معہ نباتیات) ، ۸ - ھےلےنیکی، رومی ارمن اور چینی
تاریخ نگاری ، ۹ - رومی اور جاھلی قانون ، ۱۰ - ارمن
اور یونانی لسانیات ۔

۱ - علم و حکمت کی مختصر کیفیت قرن پنجم کے پہلے نصف میں

۱ - ممکن ھے اس باب کا چینی عنوان بعض حضرات کے لئے باعث تعجب ہو (۱) ، لیکن یاد رکھنا چاھئے چین کا شمار اب دنیائے انسانیت کے اہم تریں اقطاع میں ہونے لگا تھا ۔ پھر فا ۔ ھسین کے نام سے ہمارا ذہن خواہ مخواہ بدھ مت کی طرف منتقل ہو جاتا ھے ۔ ایک تمدن آفرین قوت ، عیسائیت کی ہم مرتبہ اور بہت بڑے رقبے میں پھیلی ہوئی ۔

---

۱ ۔ باعث تعجب کیوں ؟ اس لئے کہ یورپ سے باہر تہذیب و تمدن کا نشو نما یا علم و حکمت کا فروغ ایک اچنبھا سی بات ھے ۔ مصنف کے اس خیال سے بھی اسی عصبیت کا اظہار ہوتا ھے جس کی طرف مترجم 'مقدمے' میں اشارہ کر آیا ھے اور جس کی علم و حکمت کی دنیا میں کوئی جگہ نہیں ۔ ملاحظہ ہو مقدمہ ۔ مترجم

جو اس وقت انتہائے عروج اور طاقت پر تھا ۔ مزید یہ کہ فا۔ھسین کا شمار دنیا کے اکابر سیاحوں میں ھوتا رہے گا ۔ یہ دوسری بات ہے کہ فا۔ھسین اور اس زمانے کے عیسائی مبشرین میں جو یورپ میں ھر طرف شہر بہ شہر گھوم رہے تھے ایک بنیادی فرق ملیگا ۔ عیسائی مبشرین جہاں بھی گئے سکھلانے کے لئے گئے ، فا۔ھسین سیکھنے کے لئے ۔

۲ ۔ دینی پس منظر ـــ عہد ماسبق میں علم و حکمت کا جائزہ لیتے ہوئے ھم نے آخرالامر جس تحریک کا ذکر کیا تھا ـــ بحیرہ متوسط کی تہذیب و ثقافت کا نفوذ اندرون یورپ میں بزمان قرن پنجم ـــ اس کا قدم اب اور تیزی سے آگے بڑھنے لگا تھا جس کی وجہ تھی عیسائی مبشرین کی سرگرمیاں ۔ ان کا مقصد اگرچہ صرف یہ تھا کہ یورپ کی وحشی اور غیر متمدن اقوام کو انجیل کی دعوت اور خدا اور انسان کی محبت کا سبق دیں جس میں انہیں کچھ بہت زیادہ کامیابی نہیں ہوئی لیکن اس کے باوجود یہ ایک بہت بڑا قدم تھا ۔ پھر قدرتی امر تھا کہ مبشرین جہاں کہیں جائیں رومی تمدن کا کچھ نہ کچھ حصہ اپنے ساتھ لیتے جائیں ۔ مغرب کے ان حواریوں میں پیٹرک ولی کی ذات بالخصوص اھم ہے اور یہ انہیں کی کوشش کا نتیجہ ہے کہ آئرستان تہذیب و ثقافت کے نفوذ اور شیوع کا ایک ثانوی ، بایں ھمہ اھم مرکز بن گیا ۔

پھر عیسائیت سے تہذیب و تمدن کے ارتقا نے جو اثر قبول کیا اس کی ایک دوسری صورت بھی ہے اور وہ یہ کہ انجیل کے نئے نئے ترجمے اثوبی ، ارمن اور گرجی زبانوں میں شائع ہونے لگے۔ یوں اس جد و جہد کا سلسلہ جسے گویا جہالت اور ناخواندگی کے استیصال میں پہلے قدم ـــ یعنی ایک معنوں میں زمین کی تیاری ـــ سے تعبیر کرنا چاھئے نئے نئے ممالک میں وسیع ہوتا گیا ۔

لیکن ابھی ایک تیسرا ذریعہ بھی ہے جس سے عیسائیت نے علم و حکمت کے فروغ میں حصہ لیا (۲) ۔ علمائے الٰہیات کی باھمی رقابت اور

۲ ۔ یہ خیال کہ عیسائیت نے علم و حکمت کے فروغ میں حصہ لیا بڑا تعجب انگیز ہے حالانکہ کلیسا نے ہمیشہ علم کی مذمت کی (جس کا

(باقی صفحہ ۸۰۱ پر)

تنگ مزاجی جو گویا ان کی فطرت میں داخل ہے ایک انتشار زا قوت ہے جس سے قدرتاً ہر وہ شخص جسے ان کے ذہنی اتباع یا پوری پوری موافقت سے انکار ہو بتدریج مرکز سے دور اور دور ہٹتا رہتا ہے ۔ لہذا یہ صرف مبشرین ہی نہیں تھے جن کے ہاتھوں تہذیب و ثقافت کا دائرہ وسیع ہوا ۔ اس میں مذہبی پناہ گزین ، جلاوطن ملاحدہ اور وہ لوگ بھی شامل تھے جنہیں خارج از ملت قرار دیا گیا ۔ نسطوری الحاد سب سے بڑی لامرکزی قوت ہے جو الٰہیات میں بغض و عناد کے باعث وجود میں آئی اور جس نے ۴۳۱ میں سر اٹھایا ۔ یہ نسطوریت ہی تھی جس نے صحراؤں اور کوہستانوں سے گذر کرتے ہوئے عیسائیت کا قدم حدود چین تک پہنچا دیا ، بلکہ مشرق و مغرب کے درمیان ایک اہم رابطے کی حیثیت اختیار کر لی ۔

ایک دوسرے الحاد یعنی پیلاگسیت کا ظہور اگرچہ قریباً قریباً اسی زمانے میں ہوا لیکن اس کا تعلق زیادہ تر مغربی یورپ سے تھا لہذا اس کی ثقافتی اہمیت بھی محدود ہے ۔

آگسٹائین ولی اس عہد کے امام الائمہ ہیں ۔ ان کی خاص خاص تصنیفات کا زمانہ آخری عمر یعنی قرن پنجم کا ربع اول ہے ۔ آگسٹائین ولی نے تخلیق بالقوہ کے تصور کو نشو و نما دیا اور اس طرح مسیحی تصور تخلیق کی تطبیق ارتقا سے کی (۱۴۰۰ برس پہلے اور بغیر کسی دینی ضرورت کے) (۳) ۔ اس عہد میں کئی ایک عیسائی مؤرخوں کو بھی

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۸۰۰)

مصنف کو بھی اعتراف ہے) ۔ پھر یہ ایک مسلمہ تاریخی حقیقت ہے کہ یورپ میں اس وقت تک علم و حکمت کو فروغ نہیں ہوا جب تک اس نے کلسیا (اور ایک معنوں میں مذہب) سے استخلاص حاصل نہیں کر کر لیا (بقول مصنف) ۔ راقم الحروف اس سے پہلے عرض کر آیا ہے (ملاحظہ ہو جزو اول ، مقدمہ از مترجم) کہ باوجود اپنی سب خوبیوں کے مصنف کا قلم ارض یونان کی تجلیل اور مغربیت کی ایک الگ تھلگ دنیا کی تخلیق کے لئے وقف ہے ۔ ملاحظہ ہو مقدمہ ــ مترجم

۳ ـ ملاحظہ ہو مقدمہ ـ علم و حکمت یا علمی اور فلسفیانہ نظریوں کی ابتدا اور نشو و نما کے بارے میں اگر اس طرح

(باقی صفحہ ۸۰۲ پر)

وغ ہوا جن کا ذکر ہم آگے چل کر کریں گے ۔

ربان اشی (م - ۴۲۷) کی قیادت میں سورا نے پھرارض بابل کے
ہی مرکز کا درجہ حاصل کر لیا ۔ وہ تالمود کے بڑے بڑے مرتبین
ن سے ہیں ۔

بطریق کمار جیوے نے بدھ سونروں کا ترجمہ کیا اور بدھ گوش نے بدھ
ائد کی ترتیب و تدوین نہایت خوبی سے کی ۔ وہ بدھ کلام کا سب سے
ا نمایندہ ہے ۔ اس نے انورادھاپور ، سیلون میں فروغ پایا اور تصنیف و
لیف کے لئے پالی زبان اختیار کی ۔

۳ — ہےلےنیکی اور رومی فلسفہ — اس عہد کے اکابر فلاسفہ
ب کے سب نو-افلاطونی ہیں : سائنیوسیوس کیمیا گر ، ماکروبیئس
س کی شرح سیسرو کی کتاب 'اسبکیمو کے خواب' قرن دو از دہم
ے وسط تک نو-افلاطونی فلسفہ کا ایک اہم سرچشمہ تصور ہوتی رہی
ر آخرالامر سائبریانوس رئیس اکیڈمی اور ارسطو اور افلاطون کا شارح -
کروبئیس کی تصنیفات ہمارے لئے بالخصوص دلچسپ ہیں کیونکہ
، میں جابجا علم و حکمت کی جھلک نظر آتی ہے ۔

۴ — ہےلےنیکی ، ہندو اور چینی ریاضیات و فلکیات — تھیون
کندری کی بیٹی ہپاٹیا نے اپولونیوس ، بطلیموس اور ڈیوفانٹوس کی
رح کی - ۴۱۵ میں اسے مسیحی عوام کے ایک انبوہ نے اسکندریہ میں
ل کر ڈالا (۴) - علم و حکمت کی تاریخ میں یہ واقعہ ہمیشہ یاد رہیگا
یونکہ اسکندریہ میں علوم و فنون کے لئے جو کبھی اس شہر پر
یائے ہوئے تھے اور جن کی بدولت اسے انینیہ کا ہم پلہ تصور کیا جاتا اب
وئی جگہ نہیں تھی ۔

بقیہ حاشیہ صفحہ (۸۰)
ئم لگایا جائے تو پھر دنیا کی ہر قوم اور ہر تہذیب بجا طور پر دعوی
سکتی ہے کہ اس کے یہاں بھی یہ سب تصورات پہلے سے موجود تھے
ر ماحصل یہ کہ علم و حکمت کی تاریخ اور اس کے بتدریج نشو و نما
ہم کوئی قطعی اور یقینی خاکہ مرتب نہیں کر سکینگے — مترجم

۴ - ہپاٹیا یا ہپاشیا کے قتل ہی سے پتہ چل جاتا ہے کہ ابتدائی
یحت یعنی کلیسیا نے کس طرح علم و حکمت کا گلا گھونٹا — مترجم

سد ھانت ایسی ھندو تصنیفات کا زمانہ بھی قرن پنجم کا نصف اول ھے جو اگرچہ زیادہ تر یونانی ھئیت اور ریاضی پر مبنی ھیں لیکن ان میں بعض نئے تصورات بھی ملینگے - ان میں سب سے اھم ـــ اور اس کی اھمیت پر جتنا بھی زور دیا جائے کم ھوگا ـــ جیب زاویہ کا تصور ھے جسے ان بے ڈھب سے اوتار کی بجائے استعمال کیا گیا ھے جن سے کبھی بطلیموس نے کام لیا تھا -

اس عہد کے چینی علمائے فلکیات میں صرف دو قابل ذکر ھیں : چیئن لو-چیہ اور ھو چنیگ - تیئن -

۵ - ھےلےنیکی اور چینی کیمیا گری ، طبعیات اور صناعیات ـــ اسقف سائنےسیوس نے جو خط اپنی معلمہ ھپاٹیا کے نام لکھا تھا اس میں ایک قسم کے آب پیما کا ذکر بھی آتا ھے - وہ کیمیا گری میں بھی ایک رسالے کا مصنف ھے یعنی شرح موضوع - دیمقراطوس - کیمیا گری کا ایک اور رسالہ مؤرخ المپیوڈوروس نے تصنیف کیا -

پھر یہی زمانہ تھا جب شمالی اور جنوبی چین میں صنعت شیشہ گری کا ایک ساتھ رواج شروع ھوا - مصر میں یہ صنعت مدتوں سے جاری تھی -

٦ - چینی اور ارمن جغرافیہ ـــ بدھ سیاح فا - ھسین اس عہد کی محبوب ترین شخصیت ھے - ۳۹۹ سے ۴۱۴ کے درمیان اس نے اس سفر کی تکمیل کی جس کا شمار دنیا کی بڑی بڑی سیاحتوں میں ھوتا ھے - وہ بدھ کتب مقدسہ کی طلب میں چین سے روانہ ھوا ، صحرائے گوبی اور کوھستان ھندو کش کو پار کرتے ھوئے ھندوستان پہنچا اور پھر سیلون اور جاوہ ھوتے ھوئے واپس آگیا - اس سفر کے حالات سے اندازہ ھو سکتا ھے کہ بدھ مت کو اس زمانے میں کس حد تک فروغ حاصل تھا -

ارمن مؤرخ موسی متوطن خورنی کا جغرافیہ زیادہ تر پاپوس پرمبنی تھا - آرمینیا اور آرمینیا کے نواح میں جو ممالک آباد ھیں ان کی بلادنگاری میں یہ تصنیف بالخصوص اھم ھے -

۷ - رومی ، ھےلےنیکی ، ھندو اور کوریائی طب (معدنیات و حیاتیات) ـــ ۴۱۰ کے لگ بھگ مارکےاس ایمپربکس متوطن بوردو نے

ایک کتاب ادویات میں تصنیف کی جس کا علمی پایہ بے حد معمولی تھا ۔ اس سے کسی قدر بعد کا سیٹس فیلکس نے جسے شاید قرطاجنہ میں فروغ ہوا ایک طبی رسالہ قلمبند کیا جو بشتر جالینوس سے موخوذ تھا۔ پھر افریقی عالم اور شاید متقدم الذکر کے معاصر کائیلیس اریلیانس نے سورانوس کے ایک ایسے رسالے کا ترجمہ کیا جو اس وقت ناپید ہے ۔ ایسے ہی طب اور نباتیات کا وہ رسالہ بھی جو اپولایئس سے منسوب کیا جاتا ہے اور جس کی بنا یونانی نمونوں پر رکھی گئی شاید اسی زمانے کی تصنیف ہے۔ رومی (یالاطینی) طب اور حیاتیات کے اس بیان کی تکمیل کے لئے ہمیں آگسٹائین ولی کے نظریہ تخلیق بالقوۃ کا حوالہ دینا ہوگا جس کا ذکر ہم اس سے پہلے کر آئے ہیں ۔

طبی سوفطائی پلاڈیوس واحد شخص ہے جس نے یونانی زبان میں قلم اٹھایا ۔ اسے اسکندریہ میں فروغ ہوا ۔ وہ حمیات میں ایک رسالے ، علی ھذا متعدد بقراطی شرحوں کا مصنف بھی ہے ۔

مخطوط باور میں دو طبی رسالے شامل ہیں اور اس کا زمانہ ۴۵۰ کے لگ بھگ ۔ سنسکرت طب کے سنین و تواریخ کی تعیین میں اس مخطوط سے بہت کافی مدد ملتی ہے ۔

معلوم ہوتا ہے اس زمانے میں کوریا سے کچھ طبیب جاپان بلوائے گئے ۔سب سے پہلا ۴۱۴ اور دوسرا ۴۶۸ کے قریب قریب ۔ اس واقعے کا شمار بھی ان روابط میں کرنا چاہئے جو اول اول چینی اور جاپانی تمدن میں قائم ہوئے ۔

۸ ۔ ہیلے نیکی ، رومی ، ارمن اور چینی تاریخ نگاری — ہمارا نقطہ نظر چونکہ ائتلافی ہے لہذا بہتر ہو گا اس عہد کے مغربی مؤرخوں کو دو مجموعوں — یعنی وثنی اور عیسائی مؤرخین — میں تقسیم کر لیا جائے گو عملی اعتبار سے ان کی سطح ایک سی ہے ۔

مجموعۂ اول میں ایک تو یوناپیوس ہے جس نے خود اپنے زمانے کے تاریخی واقعات (۲۷۰ تا ۴۰۴) پر قلم اٹھایا اور نو۔ افلاطونی فلاسفہ کے سوانح حیات کا ایک سلسلہ قلمبند کرنا شروع کیا۔ دوسرا زوسی موس الارک کے ہاتھوں روما کی تاخت و تاراج یعنی ۴۱۰ تک رومی سلطنت کی

ایک تاریخ کا مصنف ۔ تیسرا المپیوڈوروس کیمیا گر ، مؤخرالذکر نے مغربی رومی سلطنت کی ایک تاریخ لکھی ، ۴۰۷ سے ۴۰۳ تک ۔

عیسائی مورخین میں ایک تو سقراط متوطن قسطنطینیہ ھے جس نے یوسے بیوس کی تصنیف کو ۴۳۹ تک وسعت دی ۔ پھر سوزومین اور تھیوڈوریٹوس جنھوں نے یونانی زبان میں قلم اٹھایا ۔ علی ھذا ھسپانوی مؤرخ اروسیئس سب سے پہلی عالمگیر مسیحی تاریخ کا مصنف ۔

موسیٰ متوطن خورنی تلمیذ میسروپ نے ۴۴۰ یعنی خود اپنے زمانے تک آرمینیا کی ایک تاریخ لکھی ۔ فان یہہ نے مشرق ھان پادھشاھت (۲۵ تا ۲۲۰) کے سرکاری وقائع تالیف کئے ۔

۹ ۔ رومی اور جاھلی قانون ۔ ضابطہ تھیوڈوسیئس کا نفاذ جس کا نام تھیوڈوسیئس ثانی شہنشاہ مشرق از ۴۰۸ تا ۴۵۰ کے نام پر رکھا گیا جنوری ۴۳۹ میں ھوا ۔ متاخر آئین سبازی میں خواہ رومی ھو خواہ جاھلی اس ضابطے کا حصہ بہت وقیع ھے ۔ پھر ضابطۂ آرکےریانس جو بہ اعتبار لب لباب شاید قرن پنجم کے وسطی حصے میں متشکل ھو چکا تھا رومی مساحت اور اس قسم کے دوسرے مباحث کی تاریخ میں انتظامی دستاویزات ایک کا بے حد دلچسپ مجموعہ ھے ۔

قدیم آئرستانی قانون کی اھم ترین دستاویز وہ ھے جو سنکس مور کے نام سے مشہور ھوئی اور جسے ۴۳۸ میں ترتیب دیا گیا ۔

۱۰ ۔ ارمن اور یونانی لسانیات ۔ فصل دوم میں ھم نے انجیل کے اثوبی اورگرجی ترجموں کا ذکر کیا تھا۔ ان ترجموں کی لسانی اھمیت مسلم ھے ۔ یہ سب ترجمے کسی نہ کسی نئی زبان یا تہذیب و تمدن کے ارادی نمونے کا پیش خیمہ ثابت ھوئے ۔ اس لحاظ سے آرمینیا کی مثال سب سے زیادہ معنی خیز ھے کیونکہ میس روپ متوفی ۴۴۰ نے صرف یہی خدمت انجام نہیں دی کہ اس نے انجیل کا ترجمہ اپنی ملی زبان میں کیا۔ وہ ایک نئے اور ارمن زبان کے سب سے پہلے کامیاب ابجد کا مخترع بھی ھے ۔ لہذا ھر جہت سے اس قابل کہ اسے ارمن ادب کا آدم ٹھرایا جائے ۔

یہاں دو ھےلےنیکی لغت نگاروں کا تذکرہ ضروری ھے ۔ اوریون جس نے ایک اشتقاقی قاموس تالیف کی اور ھسائی کیوس جس کی ضائع

شدہ کتاب کے متعلق کہا جاتا ہے عہد ماضی میں یونانی زبان کی سب سے زیادہ مبسوط اور جامع قاموس تھی -

۱۱ - خاتمہ سخن - یہ زمانہ علمی فتوحات کا نہیں ، ذہنی کشاورزی اور تہذیب و تمدن کے شیوع و نفوذ کا ہے - اس کے حاصل کو دیکھئے تو بہت کم نظر آئیگا لیکن تخم ریزیاں کہیں زیادہ وسیع اور عمیق ہیں جو ابھی اور آگے چل کر بار آور ہونگی - اب جوتنے اور بونے والوں کی کثرت ہے - انہوں نے علم و حکمت کے مختلف میدانوں میں جس ولولے اور جوش و خروش سے قدم رکھا اس سے انسان متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتا - ذرا اس تحریک کے پیش رو اور سربرآوردہ حضرات پر نظر ڈالئے ، بیٹرک ولی آئرستان میں - یوناپیوس اور سائے ریانوس اثینیہ میں ، قسطنطنیہ میں زوسی موس ، سقراط اور سوزوبین ، ھپو میں آگس ٹائین اور اروسیئس ہسپانوی ، برقہ میں سائے نیسیوس ، اسکندریہ میں ہپاٹیا - مصر میں نسطوریوس ، آرمینیا میں میسروپ اور موسی سور امیں اشی ، تھیوڈورے ٹوس شام میں اور پھر دور بہت دور بدھگوش سیلون اور کمارجیو نانکن میں !

یورپ اور مشرق ادنی میں عیسائیت کا قدم بتدریج لیکن مستقلاً آگے بڑھ رہا ہے - ہپاٹیا کا سانحہ قتل ۴۱۵ء میں پیش آیا اور یہ آخری ضرب تھی جو وثنیت پر لگی - دوسری جانب بدھمت کا حلقہ مشرق ایشیا میں وسیع ہو رہا تھا اور فا - ھسین کا حیرت انگیز سفر بدھ دنیا کے طول و عرض پر ویسے ہی چھایا ہوا تھا جس طرح ساڑھے تین سو برس پیشتر پولوس ولی نے اس زمانے کے نوزائیدہ مسیحی عالم کا احصا کیا -

اس عہد کی سب سے بڑی ترقی جیب زاویہ کا تصور ہے جس کی طرف ہم نے اشارہ نہیں کیا تو کچھ اس لئے کہ اس کا ٹھیک ٹھیک زمانہ غیر یقینی ہے اور کچھ اس وجہ سے کہ اس کا اکتشاف نامعلوم - ہر کیف ہم جیب زاویہ کے استعمال کا ذکر کر رہے ہیں - بظاہر یہ بیج بلکل بے حقیقت نظر آتا ہے لیکن رائی کے بیج کی طرح جب یہی بیج یونانی ہندسہ کی زرخیز اور شاداب سرزمین میں پہنچا تو ریاضی کی یک نہایت ہی مفید شاخ یعنی مثلثیات کی ترکیب کا باعث ہوا (۵)-

---

۵ - ملاحظہ ہو مقدمہ — مترجم

۲ - دینی پس منظر

یورپ کا عسائیت قبول کرنا

علم و حکمت کا کوئی تذکرہ مکمل نہن ھو سکتا جب تک اس امر کی پوری تشریح نہ ھو جائے گو مختصراً کہ عیسائیت نے یورپ میں کس طرح بہ تدریج اپنے قدم جمائے۔ یہ اس لئے کہ بعض ترقی دشمن رجحانات کے باوجود (جنھون نے بہت بعد میں سر آٹھایا) عیسائیت ھی وہ ذریعہ تھا جس کی بدولت تہذیب و تمدن کا پیغام جہالت کدۂ یورپ کے ایک بہت بڑے حصے میں پہنچا (۱) ۔ یہاں ان سب داعیوں کا جو بلاد یورپ میں ھر کہیں انجیل کو اپنے ساتھ لیتے گئے ، علی ھذا شروع شروع کے بانیان دوائر اور ھر اسقفیت° کے بعض ابتدائی اساقفہ کا نام لینا اپنے مبحث سے بہت دور لے جائیگا ۔ البتہ اس موضوع کا ایک عام بیان جو واضح بھی ھے اور مرتب بھی چارلس ھنری راین سن کی کتاب 'یورپ کی تبدیلی مذھب' (۲) میں (۶۶۴ ص ۔ لندن ، ۱۹۱۷ ۔ منتخب کتابیات اور عمدہ اشارے کے ساتھ) ملیگا ۔

زیر نظر شذرے میں ھم قارئین کی توجہ مثال کے طور پر صرف ایک ایسے مبشر کی جانب منعطف کرینگے جسے غیر معمولی اثر و اقتدار حاصل تھا ۔ پیٹ رک ولی (۳) (پیدائش برطانیہ میں ھوئی ، ۳۸۹ کے لگ بھگ ۔ تعلم مارتان ولی سے پائی ، تور میں ۔ موت زال (۴) میں ۴۶۱) اگرچہ سب سے پہلے داعی نہیں تھے جنھوں نے آئرستان کا رخ کیا ۔ وہ اس سرزمین کے داعی اعظم اور افظ ولی° ھیں ۔ انہوں نے لاطینی میں قلم آٹھایا جو اس طرح آئرستان کی کلیسیائی زبان بن گئی ۔ ظاھر ھے یہ واقعہ کچھ کم نتیجہ خیز نہیں تھا ۔

---

۱ - ملاحظہ ھو ھمارا شذرہ مسیحی رھبانیت پر قرن چہارم کے نصف اول میں ـــ مصنف

۲ - Charles Houry Renbinson "The Convesion of Europe"

۳ - St. Patrick

۴ - سنین حسب جے بی بیری (J. B. Bury) ملاحظہ ھو رابن سن Robinson, of p. cit., 56) ـــ مصنف

آئرستانی رہبانیت کا آغاز بھی پیٹرک ولی ہی کے زمانے سے ہوتا ہے اور اس کا نشو نما بھی بڑے شدومد سے ہوا۔ چنانچہ آئرستان کا شمار تھوڑے ہی دنوں میں یورپ کے مہذب ترین ممالک میں ہونے لگا اور وہ ان گوناگوں تبشیری° سرگرمیوں کا گھوارہ بن گیا جو شمالی اور وسطی یورپ کے اضلاع میں تقریباً ہر کہیں پھیلی ہوئی تھیں۔ عیسائی مذہب کی تبلیغ میں اس وقت دنیا کے کسی اور ملک نے اتنا زیادہ حصہ نہیں لیا جتنا اس چھوٹے سے جزیرے نے۔

Antoine Fréderic Ozanam : La civilasation au V. siécle (2d. ed , 2. vols., Paris, 1862 انگریزی ترجمہ ازگلن A.C. Glyn (۲ ج یں ،لندن، ۱۸۶۸ رومی کاثولیکی مذہب کی غیر معمولی طرفداری کے ساتھ)
Kuno Meyer : Learning in Ireland in the Fifth Century and the Transmission of Letters (29 p., Dublin, 1213).

انجیل کے ترجمے

انجیل کا سب سے پہلا انوبی ترجمہ قرن پنجم یا ششم میں ہوا۔ ارمن ترجمہ قرن پنجم کے وسطی زمانے سے قبل ہو چکا تھا۔ اس کی ابتدا میسروپ (ج ـ د فصل دہم) نے کی اور تکمیل موسیٰ خورنی (ج ـ د) نے ـ مسروب نے ایک گرجی اور آئی بیروی (۵) ترجمہ بھی کیا۔ یاد رکھنا چاہئیے کہ انوبی ارمن اور گرجی ترجمہ سب کے سب سبعینیہ سے ماخوذ تھے۔ لیکن انوبی ترجمہ سے اناجیل مقدس کی

---

۵ - Iberian یعنی وہ زبان جو گرجستان کے زرخیز ترین حصے آئی بیریا میں بولی جاتی تھی۔ یاد رہے کہ اہل یونان جزیرہ نمائے اسپین (بشمول پرتگال) کو بھی آئی بیریا ہی سے موسوم کرتے تھے۔ گو یہاں اشارا گرجستان کے آئی بیریا کی طرف ہے۔ اس سلسلے میں یہ عرض کردینا بھی خالی از دلچسپی نہ ہوگا کہ گرجستان جس لاطینی اسم (Georgia جارجیا) سے ماخوذ ہے وہ بجائے خود اس لفظ سے مشتق ہے جس کے معنی زراعت کے ہیں۔ گویا قفقاز (آرمینیا سے شمال، سلسلہ قاف کے جنوب اور بحیرہ خزرذ کے عین وسط میں) کا یہ حصہ اپنی سرسبزی اور شادابی کے باعث، زرعستان، کہلایا ــ مترجم

صرف یونانی روایت کا اظہار ہوتا ہے ۔ البتہ ارمن اور گرجی ترجموں کی بنا چونکہ اریگن کی تحقیقات پر رکھی گئی ، لہذا ان میں عبرانی روایت کے بعض اجزا بھی مل گئے ہیں ۔

J. Oscar Boyed : The Text of the Ethiopic Version of Octateuch (30 p., Bibl' abessinica, Princeton, 1905).

Frederic Macler. Le texte arménien, de l' Evangile d'aprés Mathieu et Marc, Annales du Musée Guimet, 719 p., Paris, 1219).

نسطوریت

شامی قسیس نسطوریوس (۶) گرمیے نیکیا (۷) نزد کوہ طارس (۸) میں پیدا ہوا ۔ ۴۲۸م میں بطریقیت قسطنطینیہ کا عہدہ اور اس کی مراسم کی ادائیگی ۔ لیکن وہ بہت جلد حسد و رقابت کا شکار ہو گیا اور اس کے خلاف سازش پر سازش ہونے لگی ۔ اختلاف عقائد کی بنا پر نہیں بلکہ محض اس کی ذھانت اور جوش و سرگرمی کو دیکھتے ہوئے ۔ ۴۳۱ میں مجلس افیسس نے اسے بڑی بے دردی سے معزول کر دیا ۔ نسطوریوس نے انطاکیہ کے ایک دیر میں پناہ لی لیکن ۴۳۵ میں الرقیم (۹) واقعہ عرب اور پھر بالائے مصر کے سب سے بڑے نخلستان (۱۰) میں جلاوطن کر دیا گیا ۔ اس نے اور بھی کئی ایک سختیاں برداشت کیں ، حتی کہ ۴۵۰م میں اس کا انتقال ہوگیا ۔ نسطوریوس سے جو ملحدانہ خیالات منسوب کئے جاتے ہیں ان کا مفاد یہ ہے کہ اسے طبعیت الہیہ اور طبیعت بشریہ کے ایک دوسرے میں کلیتاً ضم ہوجانے سے انکار تھا اور اس کے نزدیک حضرت مریم یعنی جناب مسیح کی والدہ کو خدا کی ماں (۱۱) کہنا بھی غلط ہے ۔

---

۶ - Nestorios

۷ - Germanicia

۸ - Taurus

۹ - Petra دوسرا نام حجر (یونانی لفظ Petra بمعنی پتھر کا لفظی ترجمہ ہے) — مترجم

۱۰ - ؟ — مترجم

۱۱ - یونانی میں تھیو ٹوکوس

لیکن نسطوری الحاد سے نسطوریوس کے خیالات کا کچھ ٹھیک پتہ نہیں چلتا - یہ جو کچھ ہے ان کی ایک مسخ شدہ صورت -

بہر کیف نسطوری عیسائی مشرق کی جانب ھجرت کرگئے اور ان میں سے اکثر نے الرھا کو اپنا مسکن بنایا جہاں صدیوں سے طب کا ایک مدرسہ فروغ حاصل کر رھا تھا - لہذا یہ مدرسہ نسطوری اثرات کا مرکز بن گیا ، حتیٰ کہ ۴۸۹ میں شہنشاہ زی نو نے اسے بند کردینے کا حکم دے دیا جس سے نسطوریوں میں مزید انتشار پیدا ھوگیا لیکن ان میں تبلیغی جوش اور سرگرمی کی کمی نہیں تھی لہذا وہ اپنے عقائد کو ساتھ لئے ایشیا کے مشرق میں اور آگے بڑھتے چلے گئے - یہی وجہ ہے کہ دینی بحثوں سے قطع نظر ھمیں نسطوری الحاد کی غیر معمولی اھمیت کا اعتراف کرنا پڑتا ہے ، کیونکہ اس کا شمار ان بڑے بڑے روابط میں ھوتا ہے جو مشرق و مغرب کے درمیان قائم ھوئے -

۴۹۸ میں نسطوری کاثولیکیوں نے سلوکیہ - کٹے سی‌فون (۱۲) بر لب دجلہ اور ۷۶۲ میں بغداد کو اپنا مرکز بنایا - نسطوریت کی اشاعت جس تیزی سے ھوئی اس کا پتہ ان اسقفیتوں° سے چلتا ہے جو قرن پنجم کے اختتام سے پہلے مرو اور ھرات تک پھیلی ھوئی تھیں (۱۳) - ''ترکستان کی جرمن مہم نے جہاں کہیں بھی کھدائی کی تقریباً ھر جگہ مسیحی گرجوں کے آثار پائے اور اس کے ساتھ‌ساتھ سریانی ، فارسی ، چینی ، علی ھذا وسط ایشیا کی دوسری زبانوں کے مخطوطات بلکہ بعض قسیسوں کی وہ خط و کتابت بھی جو انہوں نے شام میں اپنے مرکزی کلیسا سے کی تھی - '' ٹی - سی - کارٹر 'طباعت کی ایجاد چین میں' (۱۴) - اس کتاب میں نسطوری اثر و نفوذ کی اور مثالیں بھی ملیں گی - نیز ملاحظہ ھو ھمارا سذرہ ۷۸۱ کی نسطوری تحریک پر قرن ھشتم کے نصف دوم میں - مارکو پولو (۱۵) نے پیکن تک ھر

---

۱۲ - Seleucia - Cteiphon آگے چل کر مدائن — مترجم

۱۳ - Paul Pelliot : T'oung Pao, vol. 15, 624

۱۴ - T. C. Cartar : Invention of Printing in China, 90, 125

۱۵ - Marco Polo

بڑی شاھراہ میں نسطوری گرجوں کا ذکر کیا ھے (۱۶) ۔

الرھا کا مدرسہ جس کی طرف ھم نے ابھی اشارہ کیا تھا بند ھوگیا تو اس کی جگہ نصیبین واقعہ (۱۷) الجزیرہ (جہاں اس وقت یونانی حکومت قائم تھی) کے مدرسہ نے لی جس کی شہرت کا-یوڈورس اور پھر مدرسۂ جند شاہ پور (ج ۔ د قرن ششم کا نصف اول) سے وابستہ ھے ۔ قرن پنجم میں ریاضی اور طب کی متعدد تصانیف کا ترجمہ سریانی میں ھوا ، زیادہ تر نسطوریوں کے ذریعے ۔ لیکن ان مترجمین میں پروبوس اور ای باس (۱۸) کے سوا جن کا ذکر ھم آئندہ باب میں کرینگے ایک بھی ایسا نہیں تھا جسے کچھ اھمیت حاصل ھو ۔ بہرکیف ترجموں کا یہ سلسلہ نویں صدی تک برابر جاری رھا اور اس کی وقعت بھی رفتہ رفتہ بڑھتی گئی ۔ متاخر ترجمے اگرچہ عربی زبان میں کئے گئے لیکن زیادہ تر سریانی ترجموں کی مدد سے ۔ ھمیں جس بات پر زور دینا ھے وہ یہ کہ ان مترجمین کی زاید تعداد عیسائی تھی اور اغلباً نسطوری العقیدہ ۔ جالینوس کے مترجموں کے متعلق تو یہ کہنا بالکل صیحیح ھوگا جیسا کہ حنین ابن اسحاق (ج ۔ د قرن نہم کا دوسرا نصف) نے بتلایا ھے ۔ در اصل نسطوری اس خدمت کے لئے موزوں بھی تھے ، کیونکہ انہیں متعدد زبانوں سے واقفیت تھی ۔ یونانی ، سریانی اور (اسلامی فتح کے بعد) عربی تو ان میں سے ھر کوئی جانتا تھا ، بعض فارسی بھی ۔

نسطوریوس کے ایک یونانی اعتذار کا عجیب و غریب عنوان ھے ، 'ھراکلڈیس دمشقی کی کتاب یا بازار ، (۱۹) جس کا محض سریانی ترجمہ دستیاب ھوتا ھے ۔

---

۱۶ ۔ بشرطیکہ اس کا یہ بیان فی‌الواقعہ صحیح ھو ــ مترجم

۱۷ ۔ Nisibis

۱۸ ۔ Probos اور Ibas

۱۹ ۔ Book or the Bazar of Heraclides of Damascus یونانی لفظ غالباً پراگ ماٹایہ تھا جس کے معنی ھیں مطالعہ ، فلسفیانہ دلیل یا رسالہ ۔ لیکن کار و بار بھی ۔ یہی وجہ ھے انگریزی زبان مین سریانی لفظ کے غلط ترجمے کی جس کے لئے فارسی لفظ بازار استعمال کیا گیا ــ مصنف

مرتبہ Paul Bedja (۶۷۳ ص - لائپ تسگ ۱۹۱۰) - فرانسیسی ترجمہ از Francis Nau (۳۳۲ ص - آکس فرڈ ، ۱۹۲۷ - آی سس ۹)

نیز ملاحظہ ہو — Abbé Jerome Lambert : Le Christianisme dans l' empire perse sous la dynastie sassanide (244-632) Thése., Paris, 1904). James Franklin Bethune-Baker : Nestorius and and his teaching (250 p., Cambridge, 1908). Friedrich Loofs : Anordnung der Fragmente des Nestorius (160 p., Halle, 1904) ; Nestorius and His Place in History of Christian Doctrine (140 p., Cambridge, 1914).

یہ امر دلچسپی سے خالی نہیں ہوگا کہ مسیحی کلیساؤں (رومن کیتھولک ، آرتھوڈاکس اور پراٹسٹینٹ) کی مسلسل کوششوں کے با وجود کہ کسی طرح نسطوریوں (یا مشرق شامیوں) کو اپنے اندر جذب کرسکیں ان کا وجود ابھی تک قائم ہے - یہ لوگ ایران اور ترکیہ میں آباد ہیں - جھیل ارومیہ ، جھیل وان اور موصل کے دزمانی ضلعے میں -

Justin Perkins : A Residence of Eight Years in Persia, among the Nestorian Christians (530 p. Andover, 1843) ; Missionary Life in Persia (Boston, c. 186). William Walker Rockwell : The Pitiful Plight of the Assyrian Christians in Persia and Kurdistan 2 d. ed., 72 p, New York, 1916).

پہلا کسیت

ہمارے پیش نظر کلیسا کی تاریخ نہیں ، لہذا ہم صرف انہیں الحادات کا ذکر کریں گے جو باعتبار تہذیب و ثقافت بعض اہم تبدیلیوں کا سبب بنے - اس لحاظ سے دیکھا جائے تو نسطوری تحریک بالخصوص اہم ہے - تقریباً اسی زمانے میں ایک دوسرے یعنی پیلاگسی الحاد نے سر اٹھایا جسے یوں تو کوئی وقعت حاصل نہیں لیکن جس نے مغرب کے دینی حلقوں میں اچھا خاصا شورو شغب پیدا کر رکھا تھا - برطانی - آئرستانی ؟) الٰہیات داں پیلاگیئس (۲۰) نے قرن پنجم کے آغاز میں

Pelagius - ۲۰

اول روما اور پھر (ق ۴۰۹ تا ق ۴۱۵) فلسطین کا سفر کیا۔ وہ جبر اور خلقی معصیت° کے اغسطسی عقیدے کا سختی سے مخالف تھا اور اس بات کا مدعی کہ انسان مختار بالا ارادہ اور اپنے گناھوں کا آپ ذمہ دار ہے (''کرنا چاھئے کا مطلب ہے کر سکتا'') ۔ لہذا پیلاگیئس کو الحاد کا ملزم ٹھہرایا گیا اور گو فلسطینی مجالس نے اسے بے گناہ قراردیا لیکن جب اس الزام کی تجدید کلیسائے افریقہ نے کی تو ۴۱۸ میں قرطاجنہ سے فیصلہ صادر ہوا کہ پیلاگیئس سزا کا مستوجب ہے ۔ چنانچہ ۴۳۱ میں اسکی تصدیق مجلس افیسس نے کر دی ۔ پھر اگسٹائین ولی کے انتہا پسندانہ خیالات چونکہ یونانی اور مشرقی کلیساؤں میں کبھی نہیں پھیلے تھے اس لئے پیلاگسی الحاد صرف مغرب تک محدود رہا ، گو دینی بغض و عداوت کے سوا تہذیب و تمدن کی رفتار پر اثر انداز نہیں ہو سکا

Heinrich Zimmer: Pelagius in Ireland (338 p, Berlin, 1210
Marcus Dodds کا مقالہ Encyclopaedie Britannica میں (4 cols,, 1911).

آگس ٹائین ولی

ارےلیس آگس‌ٹینس (۲۱) ۔ ٹاگس‌ٹے (۲۲) ۔ واقعۂ نومیڈیا میں ولادت پائی ، ۳۵۴ میں ۔ وفات هپو (۲۳) میں بدوران محاصرہ ۴۳۰ میں ۔ اکابر آبائے کلیسا میں سے ایک ۔ اول مانوی ، پھر نو۔افلاطونی ، پھر عیسائی ۔ آگس‌ٹائین ولی نے تخلیق بالقوہ° کے خیال کو نشونما دیا جس میں ارتقا کا ایک نظریہ بھی شامل ہے ۔ وہ کہتے تھے روح کا داخلہ جنین کامل کے اندر دوسرے ھی مہینے میں ھو جاتا ہے اور چوتھے مہینے اس کی جنسیت کی تعیین ۔ علی ھذا یہ کہ پہلے سے طے شدہ اسقاط قتل نفس کے برابر ہے جس سے قانون متاثر ھوئے بغیر نہیں رھا ۔ اعترافات (۲۴) اور (شہر خداوندی) (۲۵)

---

۲۱ - St. Augustine (Aurelius Augustinus)
۲۲ - Tagaste
۲۳ - Hippo ساحل نومی‌ڈیہ پر — مترجم
۲۴ - Confessions
۲۵ - The City of God (De civitate Dei)

آگس ٹائین کی دو کتابیں جو آخر عمر کی تصنیف ھیں (آغاز ۴۱۳ کے لگ بھگ، تکمیل ۴۲۸ میں) دنیائے ادب کی عالیات میں شمار کی جاتی ھیں۔ ان کتابوں سے قدیم فلسفہ، مذھب عیسائت اور نفسیات حاضرہ کے ایک عجیب و غریب امتزاج کا اظہار ھوتا ھے۔ نو۔ افلاطونیت کو مغرب میں جو غیر معمولی کامیابی ھوئی زیادہ تر آگس ٹائین ولی ھی کی بدولت ھوئی۔ شہر خداوندی مسیحی نقطہ نظر سے فلسفہ تاریخ میں اولین کتاب ھے۔

متن اور ترجمے ــ تصانیف کا بینے ڈکٹی نسخہ، تازہ اشاعت (۱۱ ج یں، پیرس ۱۸۲۹ - ۱۸۳۶) ویانا اکادمی کا نسخہ (Corpusa scriptorum ecclesiasticorum latinorum) (ویانا ۱۸۸۷-۱۹۱۲) - یہ امر بھی قابل ذکر ھے کہ جنگ عظیم کے دوران میں Dom Germain Morin (O.S.B.) نے آگس ٹائین کے ۳۳ نئے مواعظ دریافت کرتے ھوئے شائع بھی کردئیے یہ عنوان Sancti Aurelii Augustini tractatus sivi sermones inediti ex codice Guelferbytano (Wolfenbuttel (4096 کیمپ ٹن ام شوابن ۱۹۱۷) - انگریزی ترجمہ فلپ شاف Philip Schaff نے ترتیب دیا (مجلد اول تا ھفتم، بفلو ۱۸۸۶ - نیو یارک ۱۸۸۸) -

عام تنقید — R. T. Glover: Life and Letters in the Fourth Century (194-215, 1901). Georg von Hertling: Augustine. Der Untergang der antiken Kultur (Weltegeschichte in Karakterbildern) رومی کاتھولک نقطہ نظر سے، تصاویر دلچسپ ھیں ۱۱۲ ص - ۵۰ تص° مائینس ۱۹۰۲، Joseph Mc-Cabe: St. Augustine and his Age (516 p., London, 1902 لا ادری نقطۂ نظر سے). W. Montgomery: St. Augustine. Aspects of his life and Thought (London, 1914) Prosper Alfaric: L'évolution intellectuelle de Saint Augustin. Du Manichéisme au Néoplatonisme (566 p,: Paris, 1918, جہاں تک اس کتاب کا تعلق ھے نہایت مبسوط مطالعہ - نیز ملاحظہ ھو Journal des Savants, 241-253,

مخصوص تنقید ــ راقم الحروف کو کسی ایسی کتاب کا علم نہیں جس میں تاریخ سائنس کے نقطۂ نظر سے آگسٹائین کا بھمہ وجوہ مکمل مطالعہ کیا گیا ھو۔ البتہ تخلیق اور ارتقا کے متعلق ان کے خیالات کے لئے ملاحظہ ھو Henry Fairfeld Osborn: From the Greeks to

Darwin (p. 71-74: New York, 1894). S- Angus : The Sources of the First Ten books of Augustine's De civitate Dei (281 p-. Thesis Princeton, 1906)' Ed O. von Lippmann : De heilige Augustin uber den Atzkalk (Chemiker Z.. 304, 1896 : Abhdl. und Vortrage, 1, 77-80. شہر خداوندی تصنیف ق ۵۱۳ کی فصل ۲۱ کے آغاز کے متعلق) - Thomas JonesParry : Augustine's Psyohology during his first Period of Literary Activity with Special Reference to his Relation to Platonism (Diss., Strassburg, 87 p, Borna-Leipzig, 1913). Th Lamb Haitjema. Augustinus' Wetenschapsidee; bijdrage lot der kennis van de opkoms der idee eener christelijke wetenschap in die antieke wereld (Diss, Utrecht, 1917). John Neville Figgis : The Political Aspect of Augustine's City of God 136 p, London, 1921). Johannes Hessen : Die Begruudung der Erkenntnis nach dem heil. Augustinus (Beitrage zur Gescichte der Philosophie des Mittelalters, vol. 19, 2, 130 p., Münster, 1916). Charles Boyer : L' idee de verite dans la philosphie de St. Augustin (272 p., Paris. 1920. Catholic Isis. VI. 143).

مسیحی مورخین کے لئے ملاحظہ ہو فصل ہشتم

اشی (۲۶)

سال ولادت ۳۵۲ - سورا (۲۷) میں فروغ پایا - وفات ۴۲۷ میں ہوئی - یہودی معلم اور تالمود کا مرتب - اس نے سورا کی اکادمی از سر نو قائم کی (۲۸) اور ٹھیک ۵۲ سال تک اس کے انتظام و انصرام کے فرائض سرانجام دیتا رہا - یہ اشی ہی کی کوششیں تھیں جن کی بدولت سورا نے پھر ارض بابل کے سب سے بڑے ذہنی مرکز کا درجہ حاصل کر لیا - اسے گمارا (۲۹) سے وہی نسبت ہے جو یہودہ ہا - نسی کو ج - د قرن دوم کا نصف دوم مشناۃ سے اور جس سے بالآخر تالمود کی تکمیل ہوئی - اس نے دوبارہ گمارا کی نظر ثانی کی - تالمود کی آخری

---

۲۶ - Ashi
۲۷ - Sura
۲۸ - جسے ۳۰۹ میں بند کردیا گیا تھا ـــ مصنف
۲۹ - Gemārā

تصحیح ربینا (۳۰) (ربینا ثانی بن ھونا (۳۱) نے کی ، ۴۷۴ میں اکادمی کا رئیس ، متوفی ۴۹۹ -

ملاحظہ ہو Wilhelm Bacher کا مقالہ دائرۃالمعارف یہود میں (مجلد دوم ۱۸۷ ، ۱۹۰۳) -

کمارجیو (۳۲)

چینی میں چیو مو لو(۳۳) - غالباً کوچہ (۳۴) میں پیدا ہوا واقع طاس دریائے طارم ، مشرقی ترکستان ، ایک کشمیری خاندان کے ہاں ۳۸۳ سے ۴۰۱ تک کن سو (۳۵) میں فروغ پایا اور پھر یاؤ - چن (۳۶) تاجدار متاخر (مشرق) چین پادشاھت کے دربار میں - متوفی ق - ۴۱۳ بدھ مت کے مغربی بطریقوں میں انیسواں (۳۷) - اس نے کنوا اور وملا کیرتی (۳۸) سوتروں کا ترجمہ چینی میں کیا اور ساتھ ھی ساتھ ان کی شرحیں بھی لکھوانا کیا - وہ ستیہ سدھی شاستر (۳۹) کا مترجم بھی ہے اور بدھ مت کے دو بڑے بڑے مذاھب فلسفہ یعنی سوترانتک اور شون یودہ (۴۰) سے اسی نے اھل چین کو روشناس کرایا - اس نے اشوا گھوش اور ناگرجن کے سوانح حیات بھی تصنیف کیں جن کا ترجمہ قرن پنجم میں ہوا پھر ھیرا سوتر (۴۱ پرچنا پار متیا) کا چینی ترجمہ جو کمار جیو ھی نے کیا تھا سب سے پہلی مطبوعہ کتاب ہے جسے ۸۶۸ میں چین میں طبع کیا گیا اور اب تک

۳۰ - Rabina

۳۱ - Huna

۳۲ - Kumarjiva

۳۳ - Chiu[1] Mo[1] Lo[2] (2267, 1969, 7291)

۳۴ - Kucha

۳۵ - Kansu

۳۶ - Yao[2]-ch[1]in[2] (12935, 10931)

۳۷ - دوسرا نام 'یکے از چہار آفتاب ھائے بدھ مت' - مصنف

۳۸ - Lotus اور Vimalkirti

۳۹ - Satya Siddhi Sāstra

۴۰ - Sautrantika اور S'ūnyavāda

۴۱ - Diamond Sūtra Prajñā, āramita

دستیاب هوتی هے (۴۲) -

H. A. Giles : Biographical Dictionary (389, 1898).

بدھ گوش (۴۳)

بدھ گیا (۴۴) ، شمالی هند میں پیدا هوا ، ۳۹۰ کے قریب گیا ، انورادھا پور اور سیلون میں فروغ پایا ۔ بدھ کلام کا سب سے بڑا نمائندہ ۔ اس کی سب سے بڑی تصنیف ''راہ صفا'' (۴۵) پالی زبان میں تصنیف هوئی اور وہ دراصل بدھ عقائد کی ایک جامع کتاب هے ۔ وہ جب انورادھاپور کی خانقاہ اعظم میں مقیم تھا تو اس نے بدھ شرحوں کا ترجمہ سنگلی سے پالی زبان میں کیا ۔ وہ چار بڑے بڑے مجموعوں یعنی نکایہ (۴۶) میں سے هر ایک کا شارح بھی هے جن میں بدھ کی اپنی هی تعلیمات مندرج هیں ۔ بدھ گوش سے بدھ شریعت کی هر کتاب کی کوئی نہ کوئی شرح بھی منسوب کی جاتی هے لیکن معلوم هوتا هے ان میں بعض بالخصوص دھم پد (۴۷) کو اس کی تصنیف ٹھرانا غلطی هے ۔

متن اور ترجمے — هم نے یہ کوشش نہیں کی کہ سب نسخوں کا حوالہ دے سکیں - ان میں سے بعض هندوستان ، سیلون اور برما سے شائع هوئے ۔

وسودھی مگ (Visuddhi magga) کو C. A. F. Rhys نے ترتیب دیا ۲ ج پی Pali Text Soc. لنڈن ، (۱۹۲۰—۱۹۲۱) انگریزی ترجمہ

۴۲ - ملاحظہ هو همارا شذرہ صناعیات پر قرن نہم کے نصف ثانی میں —

۴۳ - Buddhaghosa ''بدھ کی آواز حکمت — مصنف

۴۴ - شجر کبیر حکمت (بودھی یا بو) کے قریب جس کے نیچے بدھ نے گیان حاصل کیا — مصنف

۴۵ - "The way of Purity" یہ امر دلچسپی سے خالی نہیں کہ راہ صفا کی تصنیف انورادھاپور میں تقریباً اسی زمانے میں هوئی جب آگس ٹائین ولی هپو میں اپنی کتابوں اعترافات اور شہر خداوندی کی تکمیل کر رهے تھے — مصنف

۴۶ - Nikāya

۴۷ - Dhammapada

از P. C. Maung Tin (حصہ اول ، پارسائی یا اخلاق - ۱۰۴ ص مجلس متون پالی - آکس فرڈ ، ۱۹۶۲)

اٹھ سالنی (شارح) - یعنی بدھ گوش کی شرح دھم سنگھنی Dhamm] Sangani) پر- مرتبہ Edward Müller (مجلس متون پالی - لندن ، ۱۸۹۷) انگریزی ترجمہ از Maung Tin اور مسز رایئس ڈیوڈز (مجلس مذکور کی طرف سے - ۲ ج یں - لندن ، ۱۹۲۱ — ۱۹۲۰) ، جرنل رائل ایشیاٹک سوسائٹی ، ۱۴۳-۱۴۷ -۱۹۱۶) -

شرح ست نپات (Sutta-nipāta) یعنی وہ شرح جسے پرمٹھ جوتت دوم (Paramatthajotita II) تصور کرنا چاہئے ، مرتبہ Helmer Smith (مجلس مذکور کی طرف سے - لندن ۱۹۱۸-۱۹۱۲) -

سرح موسوم بہ سمنگلا - ولاسنی (Sumāngala-Vilāsini) دیکھو نکایہ پر Diggha Nikāya ، مرتبہ ٹی ، ڈبلیو رائس ڈیوڈز اور J. Estin Carpenter (مجلس مذکور کی طرف سے — لندن ۱۸۸۶)

دھم پدٹھ کتھا (Dhammapadattah katha) یعنی شرح دھم پد ، مرتبہ H. C. Norman (۵ ج یں - چھ حصوں میں مجلس مذکور کی طرف سے لندن ، ۱۹۱۰—۱۹۱۶) Eugene Watson Burlingame : Buddhist Legends from the Dhammpada Commentary (3 vols, Harvard Press, 1621 ; Isis, V, 270).

پپنچ سودانی (Papancasūdani) یعنی سرح مجھیم نکایہ (Majjhima) مرتبہ D. Kosambi اور J. H. Woods مجلس مذکور کی طرف سے لندن ، ۱۹۲۲)

تنقید — Mahāmangala : Buddhaghosuppatti, or the historical romaace of tne rose and career of Buddhaghosa بقلم جیمز گرے (۸۴ ص - لندن ، ۱۸۹۲) - انگریزی ترجمہ مرتب مذکور کے قلم سے (لندن ، ۱۸۹۴) - ایک غیر تنقیدی سوانح جسے قرن پانزدھم (؟) کے ایک برمی مصنف نے تصنیف کیا) - بدھ گوش کے متعلق سب سے زیادہ قابل وثوق معلومات مہاومسہ Mahāvamsa میں ملینگی (باب ۳۷ ، نسخہ ٹرنر Turnour کو لمبو ، ۱۸۳۷) جس کے متعلق ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ مہانام Myahanama پر اگلے باب میں -

T. W, Rhys Davids : مقالہ Dictionrry of Religion and Ethics میں (vol. 2, 281-185, 1910). Louis Finot : La Légende de Buddhaghosa. Cinquantenaire de l' Ecole des hautes

تنگ پاؤ میں تبصرہ از Etudes (Mélanges, 101-119, Paris: 1921
پال پیلیو مجلد ۲۱ - ۲۴۴ — ۲۴۳ - نیز سونگ کا تبصرہ ج - آر - اے - ایس
میں ، ۲۶۹ — ۲۶۵ - ۱۹۲۳) Bimala Charan Law: The Life and-
Work of Buddhaghosa (200 p.? Calcutta, 1923).

۳ - ھےلےنیکی اور رومی فلسفہ

سانے نے سیوس کے لئے ملاحظہ ھو فصل پنجم آگے چل کر

ماکروبیئس

امبروسئیس تھیوڈوسیئس ماکروبیئس (۱)۔ نسبآ یونانی ۔ فروغ شاید ہنوریئس (۲) ۳۹۵ تا ۴۲۳ کے ساعت پایا، لیکن امکان یہ ھے کہ اس سے بھی پہلے - رومی نو۔افلاطونی - دو کتابوں کا مصنف یعنی: ساٹرنالیا (۳) اور اسکی پیوکے خواب (۴) از سسرو کی شرح (جمھوریت (۵) کی فصل ششم میں) جس میں ضمنآ طبعیات، فلکیات، جغرافیہ اور ریاضی کے متعلق بھی کئی ایک اشارات ملینگے - ان تصنیفات سے پتہ چلتا ھے کہ اس زمانے کے ایک تعلیم یافتہ انسان کی معلومات علم و حکمت میں کہاں تک وسیع تھیں - پھر قرن دوازدھم کے وسطی زمانے سے قبل کالکیڈیئس (ج - د قرن چہارم کا نصف اول) کے علاوہ لاطینی مغرب کو افلاطونیت کا علم ھوا تو صرف ماکروبیئس کی شرح سام نیئم (خواب) کی بدولت

متن اور ترجمے — نسخۂ اولیٰ (وینس ، ۱۴۷۲) - - نسخہ از L. Von Jan (لائپ تسگ ، ۱۸۴۸—۱۸۵۴) " از F. Eysseneardt (لائپ تسگ ، ۱۸۶۸ ، مکرر اشاعت ۱۹۹۳ میں) - لاطینی متن معہ فرانسیسی ترجمہ

---

۱ - Ambrosius Theodosius Macrobius

۲ - Honorius ھنورئیس فلاویس مغربی قیصر جس کے عہد میں الارک نے روما فتح کیا اور تباہ و برباد کر ڈالا — مترجم

۳ - Saturnalia ساٹرنالیا رومیوں کا ایک تہوار تھا جو دسمبر میں واقع ھوتا اور جس میں خوب رنگ رلیاں منائی جاتیں - ھنگام عیش و نشاط — مترجم

۴ - Somnium Scipionis

۵ - De republica

از Henri Descamps اور دوسرے مصنفین کے قلم سے (۳ ج یں - پیرس ، ۱۸۳۵—۱۸۳۷)-

تنقید — Hugo Linke : Quaestiones de Macrobii Saturnaliorum fontibus (56 p., Bresleu, 1880). C. Biuso : Varroniana nornulla ex autiquitatibns derivantia quae in Macrobii Saturnaliorum libris inveniuntur ((63 p., Florence. 1882). R. T. Glover : Life and Letters in the Fourth and Fifth Century (171-1194, 190) Mat. Schelder : Beiträge zur Philosophie des Macrobius (Diss., Freiburg i, B.. 34 p.. Münster i, Westts., طبع مکرر Beiter. zur Gesch. d. Philos., d, Mittelaters میں vol. 83, 1916). نیز ملاحظہ ہو P. Duhem : Systéme du Monde (t. 3, p. 47. 1915 زہرہ اور عطارد کی حرکات پر - ص ۶۳ میں بتلایا گیا ہے کہ ماکروبیئس کا اثر ازمنۂ متوسطہ کے افکار پر کیا رہا) - Thomas Whittakker : Macrobius. or Philosophy, Science and Letters in the Year 403 (110 p., Cambridge, 1923). Max Neuburger : Die Medizin im Macrobius und Theodoretus (Janus, 28, 155-172 ; Isis, VIII, 534)

سائریانوس

سائریانوس (۶) - اسکندریہ میں پیدا ہوا ۳۸۰ کے لگ بھگ اثینیہ میں وفات پائی ، ق ۴۵۰ - نو- افلاطونی فلسفی - پروکلوس کا معلم اکادمی کا رئیس ڈوم نینوس (۷) اور پروَدے لوس سے پہلے- ارسطو کا شارح بالخصوص مابعدالطبیعات کا ، علی ھذا افلاطون کا -

متن — Metaphysica commentaria میں - مرتبہ Guil, Kroll (شرح Aristotelem graeca, VI 1 میں - برلین ، ۱۹۰۲) -

تنقید — د : ۱ - ص ۳۳۳ - پر P. Duhem : Systeme du Monde (بحث مکان ۱۹۱۳ - د : ۲ ص ۹۹ - فلکیاتی مفروضوں کی قدر و قیمت پر) -

---

۶ - Syrianos

۷ - Dominions

۴ ۔ ھیلے نیکی ، ھندو اور چینی ریاضیات و نلاکیت

ھپاٹیا

ھپاٹیا (۱) ۔ مولد اسکندریہ جہاں اس نے قرن چہارم کے آخر اور اور پنجم میں فروغ پایا ۔ ۴۱۵ء میں مسیحی عوام کے ایک انبوہ کے ھاتھوں قتل ھوگئی ۔ ریاضی داں ، فلکیات داں اور نو ۔ افلاطونی فلسفیہ ۔ تھیون اسکندری کی بیٹی (ج د) ۔ ھپاٹیا نے ڈیوفان ٹوس ، ایولونیوس اور قانون بطلیموس کی شرحیں لکھیں (سب نا پید ھیں) ۔ نیز سائنے سیوس سے (ج ۔ د) بعض علمی امور میں مکاتبت° ۔ ۴۰۲ء اور ۴۱۲ء کے درمیان ۔

تنقید — Stephan Wolf : Hypatia, nach den Quellen schriften dargestellt (42 p., Wien, 9879). Paul Tannery : L'article de sur, Hypatia. Annales de la Faculte des letters de Bordeaux (t. 2, 197-201, 18800 Mémories, I, 74—79). Guido Bigoni : Ipazia Alessandrina (Atti d: Istituto veneto, t. 5, 39J-437, 495-526, 681-710. Venice, '887). Praechter, Pauly-Wissowa میں (vol. 17, 2442-249, 1914).

ھپاٹیا بحثیت شہید علم — ھپاٹیا کا نام اگر اب تک زندہ ھے تو سب سے بڑھکر اس کے قتل کی بدولت جس پر کئی ایک حضرات نے قلم اٹھایا ۔ مثال کے طور پر John Toland کا رسالچہ° جو رفع استعجاب کے لئے کافی ھوگا اورجس کا عنوان ھے Hypatia or the History of a most beautiful, most virtous. most learned, and every way accomplished Lady ; who was torn to pieces by the clergy of Alexandtia. to gratify the pride, emnlation and cruelty of their archbishop, commonly but undeservedly styled St. Cyril (۳۹ ص ۔ لندن ، ۱۷۵۳ ھپاٹیا کی شبیہ کے ساتھ) نیز چارلس کنگزلے کا مشہور ناول "Hypatia"

Hewig Bender : Märtyrer des frein Denkens aus alter und neuer Zeit (Sammlung gemeinverständlicher wissenschaftlicher Vorträge, Heft 132, vol, 6, 415-440, Hamburg, 1891).

---

۱ - Hypatia

سدھانت

سدھانت فلکیات میں ہندوؤں کی قدیم ترین علمی تصنیفات ہیں اور ان کی حثیت فی الواقعہ رسائل کی ہے زیادہ تر نظری امور سے متعلق ، یعنی ان کتابوں '' کرن '' (۲) کے برعکس جن کی نوعیت بیشتر عملی ہے علی ھذا جداول اور شرحوں کی ۔ سدھانت ، پانچ ھیں : سوریا سدھانت ، پیتامہ سدھانت ، ویسشتھ سدھانت ، پولیشا سدھانت اور رومک سدھانت (۳) ۔ لیکن ان میں تمام و کمال صرف پہلا یعنی سوریا سدھانت ھی دستیاب ھوتا ہے ۔ ھم ان کا زمانہ بھی صحت کے ساتھ متعین نہیں کر سکے پھر ان میں اتنے اختلافات ضرور ھیں جن کی بنا پر یہ فرض کر لینا غلط نہ ھوگا کہ ان کی تالیف مختلف زمانوں میں ھوئی ۔ مثلاً ان پر یونانی اثرات نمایاں ھیں ۔ گو کم و بیش ۔ پتیامہ میں یہ اثر بہت کم لیکن 'رومک' میں سب سے زیادہ نمایاں ہے ۔ اس امر کا ابھی تک پتہ نہیں چلا کہ وہ کیا ذریعہ تھا جس کی بدولت یونانی ھیئت کا گزر ان تک ھوا ۔ اغلب یہ ہے کہ سدھانتوں کا زمانہ بطلیموس سے موخر ھوگا ۔ پھر جب ھم یہ دیکھتے ھیں کہ ورھامھیرا (۴) نے پنچ سدھانتکا (۵) تصنیف کی تو اسے ان کا علم تھا تو اس کا مطلب یہ ھوا کہ ان کا زمانہ آریا بھٹ سے متقدم ہے ۔ لہذا ھم امتحاناً انہیں قرن پنجم کے آغاز میں جگہ دے رہے ھیں ۔

لیکن معلوم ھوتا ہے سوریا سدھانت ھی تمام و کمال محفوظ ہے ۔ اس کے مطالب اشلوکوں (رزمیہ اشعار) میں ادا کئے گئے ھیں اور تقسیم ۱۴ ابواب میں ھوئی ۔ البیرونی کے نزدیک اسے لاٹ (۶) نے تصنیف کیا مگر لاٹ (جیسا کہ ورھام ھیرا کا بیان ہے) صرف اس کا شارح ہے جیسے پولیشا اور رومک کا ۔ البتہ اس سدھانت کے متن (تمہیدی ابیات)

---

۲ - Karnas

۳ - Sūrya-Siddhānta, Paitamāha Sidhānta, Vāsishtha-Siddhānta, Paulīsa Sidhānta اور Romaka Siddhānta

۴ - Varāhamihira

۵ - Pancasiddhāntikā

۶ - Lāta

میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ اسے سوریا یعنی سورج دیوتا نے رومک (روما ؟ اسکندریہ ؟) میں لکھا۔ سوریا سدھانت کے بڑے بڑے فلکیاتی اصول یونانی ہیں لیکن جہاں کوئی امر بالخصوص ان کے منافی نہیں تھا مصنف نے خواہ کوئی بھی ہو حتی الوسع کوشش کی کہ ھئیت کی قدیم ھندو معلومات بھی برقرار رکھے ، مثلاً اس میں سیاروں اور نچھتروں (۷) (منطقۃ البروج کی ھندو صورتیں) کے باھمی قران ، نیز ھندوؤں کے طول طویل ادوار زمانہ (جگ = ۴,۳۲۰,۰۰۰ برس ، کلپ = ۱,۰۰۰ جگ وغیرہ وغیرہ) اور قطب شمالی کے پہاڑ میرو (۸) کا ذکر بھی موجود ہے۔ علی ھذا کئی ایک دوسری باتوں کا - اس بہمہ وجوہ مکمل رسالے کا خاص پہلو جیوب (جیہ ۹) کا مستقل استعمال ہے ، اوتار کی بجائے - نیز جیب معکوس° (اتکرم جیہ) (۱۰) کا اولیں ذکر -

پولیشا سدھانت بھی ویسا ھی اھم ہے جس کا پتہ ھمیں صرف ورھام ھیرا اور ورھام ھیرا کے شارح بھٹوٹ پل سے (۱۱) (ملاحظہ ھو ھمارا شذرہ قرن ششم کے نصف اول میں) چلا - البیرونی نے اس سدھانت کا حوالہ پولیشا (۱۲) کے نام سے بار بار دیا ہے - وہ کہتا ہے یہ اس یونانی عالم کا نام تھا جس نے سائنترا (۱۳) (اسکندریہ ؟) میں فروغ پایا اور جس سے بعض لوگوں کا ذھن خواہ مخواہ پولوس اسکندری (ج - د قرن چہارم کا دوسرا نصف) کی طرف منتقل ھو جاتا ہے ، حالانکہ ھمارے پاس اس امر کا کوئی ثبوت نہیں کہ پولیشا سے فی الواقعہ پولوس ھی مقصود ہے - بہرکیف یہ سدھانت ھندو مثلثیات کی اساس ہے یعنی ھندسۂ یونان کا ھر لحاظ سے ایک نہایت ھی اچھوتا نشو نما - پولیشا سدھانت نے جیب زاویہ کا تصور رائج کیا - اس میں ۲۴ جیوب

---

۷ - نکشتر (nakshatras)

۸ - Meru

۹ - Jyā

۱۰ - ut kramäjyä یا اترمجیہ utramdjyā - اکائی نیم قطر° دائرے میں جیب معکوس = ۱ - جب التمام ا — مصنف

۱۱ - Bhoṭṭotpala

۱۲ - Pulisa

۱۳ - Saintra

(اور جیوب معکوس) کی ایک جدول بھی موجود ہے جو ۴۵' ۳° کے وقفوں کے حساب سے آگے بڑھتی ہے ۔ اس جدول کی تیاری اس طرح کی گئی کہ اول جیب ۴۵' ۳° (۱۲۵) کو قوس ۲۲۵' (موسوم بہ کرم جمہ(۱۳)) کے مساوی قرار دیا گیا اور پھر جیب ۱۵' ۸۶ تک باقی جیوب کا تخمینہ اس قاعدے کے مانحت ہوا جس کو ہم بہ طریق ذیل ظاہر کریں گے ۔

جیب (ن+۱) ا = جیب ن ا ۲ — جیب (ن — ۱) ا — جیب ن ا / جیب ا

جس میں ا = ۲۲۵' = جیب ا

رومک سدھانت کے یونانی اثرات مندرجہ صدر سدھانتوں سے بھی کہیں زیادہ نمایاں ہیں ۔ سال کی طوالت کا اندازہ ویسے ہی کیا گیا ہے جیسے بطلیموس نے ۔ مصنف ۲,۸۵۰ شمسی سالوں کے ایک جگ کا ذکر کرتا ہے جس کا ہندو روایات میں کہیں پتہ نہیں چلتا ۔ یوں بھی رومک کا متن سوریا سے بے حد مختلف ہے اور اس سے یہ ماننا لازم آتا ہے کہ ان کے مصنفین نے جو یونانی مآخذ استعمال کئے وہ بھی مختلف ہونگے ۔ ممکن ہے اس سدھانت کا عنوان یعنی لفظ رومک بھی یونانی الاصل ہو ۔

باقی دو سدھانتوں کے متعلق کچھ بہت زیادہ کہنے کی ضرورت نہیں ۔ پیتامہ سدھانت کا درجہ علمی اعتبار سے بے حد خام اور ناقص ہے ۔ واسشٹھ کے فلکیاتی حقائق سے زیادہ بہتر معلومات کا اظہار ہوتا ہے ۔

متن اور ترجمے — سوریا سدھانت کا اولین مطبوعہ نسخہ (میرٹھ ، ہندوستان ۔ ف ۔ ۱۸٦۷ ۔ ایک صفحے کی ہو بہو نقل کالاصل Dr. Smith کی History of Mathematics میں ، مجلد دوم ۔ ٦۳۵ ، ۱۹۳۵) ۔ The Surya Siddhanta, an ancient system of Hindu astronomy, with Ranganatha's exposition the Gudhartha-Prakasaka مرتبہ Fitz Edward Hall (بیلیو تھیکا انڈیکا Bibliotheca Indica سائع کردہ ایشیاٹک سوسائٹی بنگال ، اعداد ۷۹ ، ۱۰۵ ، ۱۱۵ ، ۱۳٦ ۔ کلکتہ ، ۱۸۵۹) ۔ جدید نسخہ معہ شرح موسوم بہ سدھ ورشنی Sudhavarsini از مہامو پادھیا سدھاکر دوی ویدی (مجلس مذکور کی طرف سے ۔ نیا سلسلہ ۔ اعداد ۱۱۸۷ ، ۱۲۹٦ ۔ نقل کالاصل ۲ ۔ کلکتہ ، ۱۹۱۱—۱۹۰۹) ۔ انگریزی ترجمہ مبسوط

---

۱۳ ۔ Kramajyā

تعلیقات کے ساتھ از Ebenezer Burgess) جرنل امیریکن اورئینٹل سوسائٹی مجلد ششم - ۱۴۱—۴۹۸ نیو ھیون ، ۱۸۶۰—۱۸۵۹ - ان تعلیقات کا اکثر حصہ پروفیسر وٹنےWhitney اور ھیوبرٹ اے - نیوٹن Hubert A. Nawton کا اضافہ کردہ ہے) -

سوریا سدھانت ۱۴ ابواب میں منقسم ہے به تفصیل ذیل : (۱) سیاروں کی اوسط حراکات (۲) ، سیاروں کے حقیقی محل ، (۳) جہت ، مقام اور وقت (۴) ، کسوف و خسوف بالخصوص کسف ، (۵) کسف کا اختلاف منظر° (۶) ، کسوف و خسوف کی تظایل (۷) ، قرانات سیارگان (۸) ، عقود کواکب° (۹) ، طلوع و غروب شمسی (۱۰) ، طلوع و غروب قمر° ، قرون ماہ کا ارتقاع ، (۱۱) چاند اور سورج کے بعض خصوصانہ مظاھر (۱۲) ، تکوین کائنات ، جغرافیه ، ابعاد عالم (۱۳) ، حلقه کرہ° اور دوسرے آلات (۱۴) ، تعیین وقت کے مختلف طریق -

تنقید ۔ ترجمه اور شرح از برجس Burgess (۱۸۶۰) G. Thibaut: Astronomie, Astrologie, uud Mathematik (Grundriss der indo arischen Philolologie, III, 9. Strassburg, 1899) A von Braunmühl: Geschichte der Trignometrie (1, 34—36, 1900. جیوب کی ایک جدول کے ساتھ اور موجودہ قیمتوں سے ان کا مقابلہ G. R. Kaye: Indian Mathematics (Isis, II, 32 326—356, 1919). M. Winternitz: Geschichte der indischen Litteratur (3, 557—560, 1920).

چیئن لو۔ چیه

چیئن لو ۔ چیه (۱۵) ۔ لیو سنگ (۱۶) کے ماتحت فروغ پایا ۔ ۴۳۶ کے لگ بھگ ۔ چینی ھئیت داں ۔ پہلا شخص جس نے ۴۳۶ میں ایک فلک بیں° تیار کیا یعنی ایک ساوی کرہ جسے ایک درجے کے برابر حرکت دے دی جاتی تھی ۔

L. Wieger: La Chine (306, 1920).

---

۱۵ ۔ Ch[1] ien[2] Lo[4] - Chih[1] (1736, 7331, 1787

۱۶ ۔ Liu[2] Sung[4]

ہو چینگ ۔ تیئن

ہو چینگ ۔ تیئن (۱۸) ۔ لیوسنگ کے ماتحت فروغ پایا ۔ ۴۴۳ کے لگ بھگ ۔ چینی ہئیت داں ۔ وہ اس امر کا مدعی تھا کہ انحرافین° کی تعیین براہ راست مشاهدے سے کرنی چاهئے ۔

L. Wieger: La Chine (306, 1920).

۵ ۔ هےلےنیکی اور چینی کیمیا گری ، طبعیات و صناعیات

سائنے سیوس

سائنے سیوس (۱) ۔ کائرین (۲) میں پیدا هوا ، ۳۷۰ اور ۳۷۵ کے درمیان ۔ انتقال سنید هپاٹیا سے متقدم هے ۔ نو۔افلاطونی فلسفی ۔ آگے چل کر عیسائی هو گیا ۔ هپاٹیا کا شاگرد ۔ ۴۱۰ کے بعد بطلیموسه (۳) واقعه برقه کا اسقف ۔ وہ هپاٹیا کے نام ایک خط میں (۴) 'بارولیون' یعنی ایک قسم کے آب پیما کا ذکر کرتا هے ۔ کیمیا گری کی قدیم ترین تصنیفات میں جو سب سے زیادہ اهم هیں ایک کتاب اس نے بھی لکھی (مکتوب به ڈیوس کوروس) (۵)) ، یعنی (موضوع) دیمقراطوس (۶) کی ایک شرح

متن اور ترجمے ــ مکمل تصنیفات ۔ یونانی اور لاطینی مرتبه Dionysius

۱۸ ۔ Ho² Ch¹ êng² - t'ien (3941, 761, 11208)

۱ ۔ Synesios

۲ ۔ Cyrene اب سایذ الشهات ــ مترجم

۳ ۔ Ptolemaïs برقه کے پانچ شهروں میں سے ایک (باقی چار : Cyrene, Apollonia, Arsinoë, Berenice اپولونیه ، ارس نوئی اور بیرینس بطلیموسه در اصل برقه کی بندر گاه تھی جو رفته رفته اصل شهر پر چھا گئی ۔ بطالمه کے زمانے میں ایک وقت کائرے نیکا Cyrenaica کو پینٹاپولس (بنج بلاد = Pentapolis) سے موسوم کیا جاتا تھا ۔ کائرین شاید اب الشهات هے ۔ اپولونیه سوسا یا مرسا؟ اور بیرینس بن غازی ؟ ــ مترجم

۴ ۔ Ed. Hercher, Ep. 15, P. 172

۵ ۔ Dioscoros

۶ ۔ Democritos

Petavius پیرس ، ۱۶۱۲) زیادہ بہتر نسخہ جو Cyrillos متوطن قدس کی تصانیف سے ضمیمۃ ملحق ہے (پیرس ، ۱۶۳۰) - فرانسیسی ترجمہ معہ مقدمہ از H. Duron (۶۳۲ ص - پیرس ، ۱۸۷۸) -

Epistolae (مکتوب) Rudolf Hcreher کا نسخہ کی Epistologrhhi Graeci (یونانی اور لاطینی ، پیرس ، ۱۸۷۳) - کیمیا گری میں تحریروں کا نسخہ از ایم - برتیلو Collection des anciens alcehimistes grecs (مجلد اول . پیرس ، ۱۸۸۷ - یونانی متن ، فرانسیسی ترجمہ اور شرح) -

تنیقد — Henri Droun : Etude sur la vie et les oeuvres de Synésius (306 p., Paris, 1858). Richard Volkman : Synesius von Cyrene (268 p , Berlin, 1869). Eugen Gaiser : Des Synesius ägyptische Erzählungen oder über die vorschung (Diss. Erlangen, 40 p., Wolfenbülttel, 1886). Wilhelm Fritz : Die Briefe des Synesius. Ein Beitrag zur Geschihte des Attizismus im IV. und V. Jahrhundert (236 p., Leipzig, 1898). R. T. Glover : Life and Letters in the Fourth Century (320—356, 1901). A. Ludwig : Die Schrift پیری انپنیون des Synesius (Theologie und Glaube, 7 Jahrg., Paderbon 1905. ق - ۳۰۴ کی ایک کتاب خوابوں کے متعلق جو - نو افلاطونی توہمات اور نفسیات کی تاریخ کے مطالعے میں دلچسپی کا باعث ہوگی) -

علمی تنقید — John Ferguson : On the First Editions of the Chemical Writings of Democritus and Synesius (Proc. Philosoph. Soc. Glasgow, 11 p., 1884) ; Bibliotheca Chemica (t. 2, 421—422, Glasgow, 1906). Ed. O. von Lippmann : Entstehung und Ausbreitung der Alchemie (p. 96—98, Berlin, 1919).

سانے نے سیوس کے متعلق خیال تھا کہ اس نے پیونیوس (۶) کے نام ایک خط میں اصطرلاب کا ذکر بھی کیا - (لیکن یہ مفروضہ غلط ہے ملاحظہ ہو پال تانے ری : میاٗرز ، ۴:۲۴۳) -

المپیوڈوروس

المپیوڈوروس (۷) - نے عمون (ثیبی) مصر میں پیدا ہوا - ھنوریئس ۳۹۵ تا ۴۲۳ کے ماتحت فروغ پایا اور کسی قدر آگے چل کر

۶ - Peonios
۷ - Olympiodoros

بھی - یونانی مؤرخ اورکیمیا گر (۸)- اس سفارت کا رکن جسے ۴۱۲ میں ہنوریئس نے اٹیلا (۹) کی طرف بھیجا - مغربی رومی سلطنت کی ایک تاریخ کا مصنف ۴۰۷ سے ۴۲۵ تک - نیز ایک اچھی خاصی تصنیف کا کیمیا گری میں یونانی فلسفہ اور مصری غور و فکر کو ملا کر پیش کرتے ہوئے -

متن اور ترجمہ ــ تاریخ کا پتہ صرف اس ملخص سے چلتا ہے جو فوٹیوس Photios نے تیار کیا تھا (قرن نہم کا دوسرا نصف) اور ڈنڈ ورف نے شائع کیا بہ عنوان Histoaici gnreci minores (tn) کیمیا گری کے متن کی اشاعت M. Berthelot نے کی ، فرانسیسی ترجمے کے ساتھ، Collection desancienss alchemistes grecs (t. I, (2) p. 69—106,) (3) p. 75—115, Paris 1887).

تنقید — Edmund O. Von Lippmann : Alchemie (98—103 1919). Mrs. Ingeborg Hammer-Jensen : Die älteste Alchemie (Danish Academy of Sciences, Copenhagen, 1921 ; Isis, IV, 523 —530).

چین کی صنعت شیشہ گری

ازمنۂ قدیمہ کی صنعت سیشہ گری کا ہم نے مطلق ذکر نہیں کیا تھا کیونکہ اس اکتشاف کا ٹھیک ٹھیک زمانہ معلوم کرنا ناممکن ہے - متحف برلین میں ایک شیشے کا ٹکڑا موجود ہے جس پر امیم ہت (۱۰) تاجدار سوم بادشاہت دوازدھم کا نام کندہ ہے - تاجدار مذکور کی حکومت قرن نہم ق - م کے نصف دوم پر ممتد رہی - لیکن شیشے سے دانے تیار کرنے کا فن تو اہل مصر کو ثت مس سوم (۱۱) ہی کے وقت سے معلوم تھا جس نے قرن پانزدھم ق - م کے سارے نصف اول میں حکومت کی - پھر بابل کو لیجئے تو یہاں اس صنعت یعنی دانہ

---

۸ - پوائے ٹیس

۹ - Attila تاجدار (۴۳۴—۴۵۳) ہون قبائل جسے لوگوں نے 'عذاب خداوندی' ٹہرایا ــ مترجم

۱۰ - Amenemhet

۱۱ - Thutmose III

سازی کازمانہ اور بھی متقدم ہے ۔ ار (۱۲) کے قریب ار ھی کی بادشاہت سوم (ق - ۲۴۴۵ ق ۔ م)] کے ایک قبرستان کے متعلق کہا جاتا ہے کہ اس میں ریت اور دھات سے مرکب صیقل شدہ شیشں دانے عام ھیں ۔ اشوری شیشے کا قدیم ترین نمونہ جس کا زمانہ متحقق ہو چکا ہے سارگن (۱۳) کے عہد کا (قرن ھشتم ق کا اختتام) ایک طرف ہے ۔ ملاحظہ ہو آر ۔ کمپبل ۔ قدیم اشوریوں کا علم کیمیا (۱۴) ۔ رھا رومی شیشہ سو اس کی مثالوں کا تو کچھ شمار ھی نہیں (۱۵)

اسٹرابون اور پلائنی کہتے ھیں رومی دنیا میں اسکندریہ شیشہ گری کا سب سے بڑا مرکز تھا ۔ معلوم ہوتا ہے شیشے سے بنی ہوئی مختلف چیزیں یہیں سے خشکی اور تری دونوں راستوں سے چین پہنچتیں جیسا کہ ھان بادشاہت کے وقائع ، علی ھذا متاخر یعنی تین مملکتوں کے وقائع سے پتہ چلتا ہے (۲۶۴—۱۶۲) کہ تا ۔ چین (۱۶) (دولت روما) سے دس قسم کے رنگیں شیشے یا لیو۔لی (۱۷) چین آئے ۔ گویا سنہ مسیحی کی ابتدا ھی سے اھل چین کو شیشے کا تھوڑا بہت علم ہوگیا تھا گو اس کا یہ مطلب نہیں کہ انہیں اس کی مصنوعی نوعیت کا بھی احساس تھا ۔ وہ دیر تک سمجھتے رہے کہ شیشہ شائد ایک قدرتی چیز ہے جیسے لعل و جواھر یا سنگ بلور ۔ بہر کیف قرن پنجم سے پہلے چینی تاریخ میں شیشہ گری کا کوئی سراغ نہیں ملتا بلکہ ایک دلچسپ بات یہ ہے کہ شمالی اور جنوبی چین میں جہاں اس وقت الگ الگ حکومتیں قائم تھیں شیشہ گری کی صنعت قریباً قریباً ایک ھی زمانے میں رائج ہوئی لیکن جداگانہ ذرائع سے ۔ اول شمالی مملکت کو لیجئے یہ تائی وو (۱۸) تاجدار شمالی بادشاہت وائی کا عہد حکومت ۴۲۴—۵۲

---

۱۲ - Ur بابل کے پاس ۔ کلدانیوں کا شہر شاید حظرت ابراھیم علیہ السلام کا وطن — مترجم

۱۳ - Sargon

۱۴ - C. Campbell : Chemistry of the ancient Assyrians (P. 12, Loudon, 1925 : Isis, IX)

۱۵ - F. M. Feldhous ; Die Technik, 409, 1914)

۱۶ - Ta[4] Ch'in[2] (10470.3093

۱۷ - lio[2] - li[2] (7244,6899) یعنی سفید صاف شیشے یا سنگ بلور پولی (Po[2] li[2] 9333, 6899) کے برعکس — مصنف

۱۸ - T'ai Wu (424, 32)

تھا جب یہاں سیستان (غالباً ختن) (۱۹) کے بعض کاریگروں نے شیشہ گری کو رواج دیا اور جنھیں شمالی چین کے دارلسلطنت تاتنگ فو (۲۰) واقعہ شین سی میں اس صنعت کے تمام ضروری اجزا مل گئے۔ انھوں نے مغربی شیشے سے بھی زیادہ بہتر (؟) شیشہ تیار کیا۔ جنوبی مملکت کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وین تی (۲۱) کے عہد حکومت (۴۲۴—۴۵۳) میں جس کا تعلق لیوسنگ بادشاہت سے ہے یہ صنعت سمندر کے راستے اس کے پایہ تخت (موجودہ نانکن) پہنچی۔ رومی شہنشاہ نے اول وین تی کو شیشے کی مختلف چیزیں روانہ کیں اور پھر ایک باھنر کاریگر جو ''جو پتھر کو بلور میں تبدیل کردیتا تھا'' (۲۲)۔

۶ — چینی اور ارمن جغرافیہ

فا۔ھسین

فاھسین (۱) یہ اس کا مذھبی نام ہے - خاندانی نام کنگ (۲) - مولد شین سی - زمانہ فروغ ق - ۳۹۹ تا ۴۱۴ - چینی بدھ جس نے بدھ تصنیفات اور مورتیوں کی خاطر ہندوستان میں دور دور تک سیاحت کی - اس سفر کا شمار دنیا کی غیر معمولی سیاحتوں میں ھوتا رہے گا اور اسے آج بھی ایک اچھا خاصا کارنامہ تصور کیا جائےگا۔ لہذا اس کے منازل و مسالک کا ایک گونہ تذکرہ خالی از فائدہ نہیں۔ بدھ ''ضوابط'' (۳) کی ناکس حالت سے دل گرفتہ ھو کر وہ اس عزم کے ساتھ کہ ہندوستان سے نئے بہتر نسخے حاصل کرسکے بعض راھبوں کے ھمراہ ۳۹۹ میں چیانگ ۔ ان (۴) سے روانہ ھوا ۔ اس نے اول مغرب

---

۱۹ - یعنی Indo-Scythia ختن چینی ترکستان میں — مترجم

۲۰ - Ta⁴ t¹ ung² fu³ (10471. 12269, 3682)

۲۱ - Wéd Ti

۲۲ - Stephen W. Bushell : L'art chinois, annoté par H. d' Arrdenne de Tizac. 243-246, Paris. 1910

۱ - Fa²*. Hsien³ (3366. 4523)

۲ - Kung

۳ - Disciplins

۴ - Ch¹ang-an

کی جانب چانگ ۔ یہیہ (کن سو میں) (۵) کا رخ کیا اور تن ۔ ھوانگ (۶) (دیوار اعظم کے خاتمے پر) سے گزرتے ہوئے صحرائے گوبی پار کر ڈالا (۱۷ دنوں میں) ۔ پھر لوب نور (۸) کے جنوب میں پہنچا پھر قرہ شہر ، ختن ، کر غالک اور کاشغر ۔ پھر جنوبی سمت میں پشاور اور سفید کوہ اور پھر جنوب مشرق میں جمنا ۔ اور گنگا کی وادیوں میں لیکن کئی ایک متبرک مقامات کی زیارت کرتے ہوئے جہاں بدھ یاتری اکثر جایا کرتے تھے ۔ یہ سفر کئی ایک دوائر (۹) میں دیر تک قیام کے باعث اکثر ملتوی ہوتا رہا جس کی وجہ تھی آرام یا مطالعہ یا تزکیہ نفس ۔ مثلاً سنسکرت کی تحصیل اور 'ضوابط' کی نقل کے لئے فا ۔ ھسین کو ایک ہندو صومعہ میں تین سال گذارنا پڑے ۔ آخر الامر جب اس نے دھانہ ھگلی میں قدم رکھا تو پاس ھی کے ایک دیر میں بعض سوتروں کی نقل میں اسے دو سال اور گذارنا پڑے جن میں وہ مقدس اشیا کی تصویر کشی بھی کرتا رہا ، جب کہیں ایک تجارتی کشتی میں بیٹھ کر وہ سیلون پہنچا جہاں دو برس اورقیام کے دوران میں اس نے بدھ شریعت کے متعلق کئی ایک کتابیں حاصل کیں سیلون سے براہ سمندر وہ اول جاوا آیا اور جاوا سے ۴۱۳ء میں چیاؤ ۔ جو (۱۰) کے قریب شان ٹنگ میں راس کے قریب اترا جو اس کے پاس واقعہ ہے ۔ فا ۔ ھسین خود کہتا ہے (۱۱) چانگ ان سے وسط اشیا پہنچنے میں چھ برس صرف ہوئے (۱۲) ، گو یہاں بھی اتنے ھی برس اور

۵ - Chang[1]-yeh[4]* (416. 12972) (Kansuh)

۶ - Tun[4]- huang[2] (12208- 5715)

۷ - Gobi یا شامو — مترجم

۸ - Lop-Nor چینی ترکستان کی ایک جھیل — مترجم

۹ — دیر یعنی وھار ۔ یہ کس زبان کا لفظ ہے پالی یا سنسکرت کا ؟ ھندی میں بہر حال رائج ہے — مترجم

۱۰ - Chiao[1] - Chu (1346. 2444)

۱۱ - فا ۔ ھسین کی کتاب کے تقریباً آخر میں — مصنف

۱۲ - ھندوستان کا جو علاقہ آج کل شمالی ھند کے نام سے مشہور ہے وہ اس کو وسطی ھندوستان قرار دیتا ہے ۔ فا۔ھسین گنگ زیرین سے جنوب کی طرف نہیں گیا لیکن اس کی کتاب میں دکن کے بعض سنے سنائے حالات (ایک عظیم الشان یک سنگ دیر کی طرف اشارے کے ساتھ) موجود ھیں — مصنف

ٹھہرنے کے بعد وہ تین سال میں چنگ - چو (۱۳) واپس لوٹا - یوں اس کا گذر جن ممالک سے ہوا ان کی تعداد تیس سے کچھ ہی کم ہے - معلوم ہوتا ہے اس نے اپنے حالات سفر ایک مرتبہ تو ضرور قلمبند کئے جن کی ایک مختصر سی روئیداد 'فوکیو' یعنی بدھ مملکتوں کے ماثر (۱۴) کے زیر عنوان اب بھی ملتی ہے - یہ چینیوں کے یہاں ہندوستان کا اولین تذکرہ ہے - دوسرا شاید اس سے بھی طویل تھا مگر اب ناپید - بہرکیف اس سفر کا جو بھی حال ہم تک پہنچا ہے اس میں بعض حیرت انگیز حکایتیں بھی درج ہیں اور جن کا ذکر فا - ہسین نے کیا تو بغرض افادۂ روحانی اور دوسروں تک پہنچایا تو بھی اسی خیال سے - لیکن یہ سفر نامہ ان قصوں سے قطع نظر بھی خاصا اہم ہے ان تخطیطی اور نسلی اشارات کے باعث جو ہراعتبار سے قابل اعتماد نظر آتے ہیں - فا - ہسین نے کچھ معلومات پودوں کے متعلق بھی جمع کیں، علی ہذا چنڈالوں (کوڑھیوں؟) اور مفت شفاخانوں کے بارے میں - ان ماثر کا خاص پہلو یہ ہے کہ وہ ہن یان اور مہایان بدھ مت کی اس غیر معمولی وسعت کا ایک ناقابل انکار ثبوت ہیں جو ان دنوں اسے ہندوستان اور وسط اشیا میں حاصل تھی - ان میں ''بیش بہا تثلیث'' (۱۵) کی طرف بھی متعدد حوالے ملیں گے -

متن اور ترجمے — مغرب کا پہلا نسخہ، فرانسیسی ترجمہ از Rémusat جس کی تکمیل Klaproth اور Landresse نے کی (۴۱۴ ص - پیرس، ۱۸۳۶ بکثرت تعلیقات کے ساتھ) The Pilgrimage of fa Hian from the French edition of the Foe Foue Ki of Remusat, Klaproth, and Landresse (3 6 p., Calcutta: 1848 بہ کثرت تعلیقات کے ساتھ). S Beal: The Travels of Fah Hian and Suug Yun (London 1869 تصحیح شدہ نسخہ ۱۸۸۴ میں - بیل کی Buddhist Records of the Western World میں) - James Legge: A Record of Buddhistic Kingdoms, being an account by the Chinese Monk Fā-Hein of his Travels in India and Ceyloc in search of the Buddhist Books of Disciplin. Trans-

---

۱۳ - Ching - Chou

۱۴ - Records of the Buddhist Kingdoms, Fo[2] Kuo[2*] Chi[4] (3586, 6509, 923)

۱۵ - Precious Trinity

lated end annotated, with a Corean recension of the Chinese Text (آکسفرڈ ، ۱۷۸۶) - H. A. Giles کا جدید انگریزی ترجمہ (۱۱۲ ص - کیمبرج ۱۹۲۳) - مصنف نے شاوانے کریٹا Kurita اور شٹائین Stein کی جغرافی شناخت مقامات سے پورا پورا فائدہ اٹھایا ہے)

T. Watters: Fa-hsien and his English Translaters — تنقید (China Review (1869—80). Herbert Henry Gowen: The Travels of a Btddhist Pilgrim (American Antiquarian, vol. 21, 3—13, Chiacgo, 1899).

ارمن جغرافیے کے لئے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ موسیٰ متوطن خورنی پر فصل ہشتم میں -

۷ - رومی ، ہیلےنیکی ، ہندو اور کوریائی طب

(معہ نباتیات و حیاتیات)

مارکےلس ایمپری کس (۱)

بوردو میں پیدا ہوا - قرن چہارم کے آخر اور پنجم کے آغاز میں فروغ پایا - گالی - رومی (۲) طبیب اور تھیوڈوسیس اول کے ماتحت (۳۷۹—۹۵) حاکم سرکاری (۳) - ۴۱۰ کے قریب اس نے ادویات (۴) کے زیر عنوان ایک کتاب لکھی جو روایتی معلومات ، عامیانہ (کلٹی) (۵) طب اور توہمات کا ایک عجیب و غریب ملغوبہ ہے - کتاب مذکور میں کئی ایک پودوں کا ذکر بھی کیا گیا ہے - لہذا نباتیات کی تاریخ میں بھی اس کا مطالعہ دلچسپی سے خالی نہ ہو گا -

متن اور ترجمے — Georg Helmreich کا نسخہ (۱۸۸۹) - M. Niedermann: Corpus meddicorum latinorum, V (394 p., Leipzig, 1916;

---

۱ - Marcellus Empiricus

۲ - Gallo - Roman گالی - رومی طبیب مرادف ہوگا کلٹ - رومی طبیب کے — مترجم

۳ - Magister officiorum

۴ - "De medicamentis"

۵ - Celtic - کلٹ یعنی وہ بلند قامت ، سفید رنگ ، سرخ مو اور زور آور نسل جو مغربی یورپ کے زائد حصے میں پھلی ہوئی تھی — مترجم

Isis, III, 321 ; Antoine Thomas, Journal des Savants, 15—21, 1920). لاطینی متن جسے Louis Baudet کے فرانسیسی ترجمے کے ساتھ Serenus Samonicus کی Preceptes medicaux میں ضمیمۃ بڑھا دیا گیا ہے (۴۷۹—۶۵) - پیرس، ۱۸۴۵) -

تنقید — Jacob Grimm : Uber Marcellus Brudigalensis (Akad. d. Wissensch., 32 p., Berlin, 1894). E. F. Meyer : Geschichte der Botanik vol. 2, 299—315, 1885 (پودوں کی فہرست کے ساتھ). Georges Touflet de Mesnil : Epigraphie de la Geulesceltane (175 p., Rouen, 1833 ایک باب اس بیان میں کہ مارکےلس میں کون کون سی گالی شکلیں ملینگی). Rich Heim : De rebus magicis Marcelli, in Schedae Philologicae Hermanno Usener oblatae (119—137, Bonn, 1891). Samuel Chabert : De latinitate Marcelli (Thesis, 137 p., Paris, 1897) ; Marcellus et la syntaxe francaise (107 p., Paris, 1900) Max Niedermann : Sprachlicher Bemerkungen zu Marcellis (H Blumner Festgabe (328—339, Zurich, 1914), Eduard Liechtenhan : Sprachliche Bemerkungen zu Marcellus (Diss, 126 p., Basel, 1917. طویل کتابیات کے ساتھ).

کاسئیس فےلکس (۶)

مونلد کرٹا (۷)، واقعہ نومی ڈیا - فرطاجنه ؟ میں فروغ پایا، ۴۴۷ کے قریب قریب مگر اس سے پہلے - رومی طبیب - نصرانی - ۴۴۷ یعنی اپنی عمر کے تقریباً آخری زمانے میں اس نے ایک کتاب طب میں تالیف کی (۸) - زیادہ تر امراضیات اور معالجات میں اور بہ حیثیت مجموعی جالینوس سے ماخوذ -

متن اور ترجمے — متن مرتبہ Val. Rose (لائپتسگ، ۱۸۷۹) -

تنقید — E. Gurlt : Geschichte der Chirurgie (vol. I, 501—505, 1898). Otto Probst : Biographisches zu Cassius Felix (Philologus,

---

۶ - Cassius Felix

۷ - Cirta ساحل بحر سے ۵۰ (رومی) میل دور جس کا نام آگے چل کر قسطنطینا ہوا سہنشاہ قسطنطین کے اعزاز میں — مترجم

۸ - De medicina ex gracis logicae sectae auctoribus liber translatus

t 67, 319—320, 1908) : Glossen aus Cassius (ibid, t. 68, 550—569, 1909)
آگسٹاینٹن ولی کے نظریہ تخلیق بالقوۃ کے لئے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ فصل دوم میں ۔

کائیلیئس آرے لیانس (۹)

وطن سکا (۱۰) ، نومی ڈیا ۔ غالباً کاسئیس فےلکس کا معاصر ۔ رومی طبیب اور کیلسس کے بعد لاطینی دنیا میں طب کا مصنف اعظم جو سورانوس (ج ۔ د قرن دوم کا نصف اول) کی تصنیفات بالخصوص ''مزمن اور شدید امراض'' (۱۱) طب کی موجز کے ایک ترجمے کے باعث مشہور ہوا ۔

متن اور ترجمے — جزوی نسخے ۔ Tardarum passionum libri qui Celerum passionum libri - (بازیل ، ۱۸۲۹) J. Sichard مرتبہ nque tres از Guinter متوطن Andernach (پیرس ، ۱۵۲۳) - پہلا مکمل نسخہ ، لیون ، ۱۵۶۶ - نسخہ از J. C. Amman (امسٹر ڈام ، ۱۷۰۹) - طبع مکرر ، ۱۷۵۵) - از Albert von Haller ۲ ج بن - لوزان ، ۱۷۷۳) - ۱۸۹۲ (؟) میں Friedel ایک جدید نسخہ ترتیب دے رہا تھا ۔

تنقید — V. H. Friedel : De scriptis Caelli Aureliani (Diss., 50 p., Bonn, 1892). M. Wellmann ; Pauly-Wissowa (vol. 5, 1256—1258, 1897). E. Gurlt : Geschichte der Chirurgie (Vol. 493—498 1898). G. Helmbeich : Zu Caelii acutarum passionum libri III (Archiv für lateinische Lexicographie, vol. 12, 309—331, 1901). Wilh. Streve : Die Pathologie und Therapie der Pthisis bei Caelius (Diss., 31 p., Jena, 1910). L. Meunier : Maladies aigües et maladies chroniques. Le methodisme. (Janus, vol. II. 128—138, 208—217, Leyde, 1906). G. Helmreich : Zum sogenannten Aurelius de acutis pasionibus (Rheinisches Museum für Philologie, vol. 73, 73, 46—58 1921 یہ کسی نامعلوم الاسم مصنف کے قلم سے اریلیانس کی تصنیف کا خلاصہ ہے ۔

---

۹ - Caelius Aurelianus

۱۰ - Sicca

۱۱ - یہ زبردست رسالہ سورانوس کی ایک ضائع شدہ تصنیف 'پیری ہوکسیون کائی کرونیون پاتھون' پرمبنی ہے — مصنف

موضوع - اپولائیس

مجموعہ عقاقیر (۱۲) - یہ نباتی تصنیف اپولائیس (ج - د قرن دوم کا نصف دوم) سے منسوب کی جاتی ہے لیکن اس کا زمانہ اغلباً قرن چہارم کا آخر یا پنجم کا آغاز ہے - زیادہ تر یونانی ادب سے ماخوذ -

پلاڈیوس معلم طب(۱۳)

پلاڈیوس (۱۴) - اسکندریہ میں فروغ پایا ، غالباً قرن چہارم یا پنجم میں - یونانی طبیب جس نے بقراط (وبائیں ، فصل ششم اور رسالہ کسر پر) کی اور ایک رسالہ حمیات میں بھی تصنیف کیا جس کی بعض تشریحات بڑی دلچسپ ہیں -

متن — آئس ایکٹون ٹرن ایبی ذمیسون اپونیا ، پہلا نسخہ Julius Apolloni (۱۵۸۱ ، بازیل) میں Medici antiqui graeci کی Pauuls Crassus Citensis, etc , scholia in Hippocratem at Galenumi 204, Königsberg, 1834).

سکسولیا آئس نو پیری ھا ئمون ھبوکراٹوس یعنی Palladii نے Jac. Santalbinus جسے scholia in librum Hippocratis de fracturis میں ترتیب دیا Anutius Foesius (فرانک فرٹ ۱۵۹۵ یونانی اور لاطینی) - نیز Chartier کے مجموعہ بقراط و جالینوس میں (پیرس ، ۱۶۷۹) -

پیری پریٹون سون نوسوس سنوپسس مرتبہ Steph. Bernardr (لائیڈن ، ۱۷۴۵ - یونانی اور لاطینی) J. L. Ideler : Physici et medlici graeci minores (t. 1, 107-121, 1840). Demetrius Siculus : Theophili et Stephani Atbeniensis de febrium differentia (46 p., Florence, 1162).

تنقید — ایوان بلوخ Puschmann : Geschichte der Medizin میں (vol, 1, 526-527, 1902),

۱۲ - De. herbarum virtutibus. (Medicaminibus یا Herbarum tibus)

۱۳ - یہ اس کا لقب ہے (ایاٹروسوفسٹ) جس کے اصل معنی ہیں معلم طب لیکن جس کا استعمال آگے چل کر اور موجودہ زمانے تک ہر فاضل طبیب کے لئے ہوتا رہا — مترجم

۱۴ - Palladios

ہندو طب

مخطوط باور (جو لفٹیننٹ باور (۱۵) کو ۱۸۹۰ میں دستیاب ہوا) زمانۂ قدیم کے دو طبی رسالوں پر مشتمل ہے ۔ یہ سنسکرت زبان کا ایک متن ہے اور زمانہ ۴۵۰ء کے لگ بھگ ۔ لہذا وہ سنبی اعتبار سے بھی نہایت اہم ہے اس مخطوط میں سشرتا کے صاف و صریح حوالے موجود ہیں ۔

A. F. H. Hornlé : The Bower Manuscript. Facsimile Leaves. Nagari Transcrript, Romanized Transliteration and English Translation with Notes (Archaelogical Survey of India, Reports, vol. 22. Calcutta, 1893-1912).

قرن پنجم میں جاپان پر کوریائی اثر

شہنشاہ ان گیو (۱۶) (عہد حکومت از ۴۱۲ تا ۴۵۳) کی درخواست پر سلا (۱۷) کے بادشاہ نے کون۔بو (۱۸) نامی ایک طبیب کو اس کی طرف روانہ کیا ۔ کون۔بو ۴۱۲ میں یاماٹو (۱۹) پہنچا اور شہنشاہ کو اچھا کرنے میں کامیاب ہوگیا ۔ پھر ایک دوسرا کوریائی طبیب ٹوکورائی (۲۰) یوریاکو (۲۱) کے شروع زمانے میں جاپان آیا اور ننیوا (۲۲) میں سکونت اختیار کی ۔ اس کے نام لیوا بھی یہیں طبابت کرتے رہے ۔

Y. Fujikawa : Geschschte der Medizin in Japan (5, Tokyo, 1911).

---

۱۵ - Lieutenant Bower
۱۶ - Ingyö
۱۷ - Silla کوریا میں — مترجم
۱۸ - Kon-Bu
۱۹ - Yamato
۲۰ - Tokurai
۲۱ - Yüryaku
۲۲ - Naniwa

۸ - ہے لےنیکی ، روسی ، ارمن اور چینی تاریخ نگاری

یوناپیوس

یوناپیوس (۱) - سارڈس (۲) واقعہ لائیڈیا میں پیدا ھوا ، ۳۴۷ کے لگ بھگ - ائینیہ میں فروغ پایا - وفات ۴۱۴ سے موخر ہے - یونانی مورخ (وثنی المذھب) جس نے اپنے زمانے کی ایک تاریخ لکھی (۳) ۱۴ فصلوں میں از ۲۷۰ تا ۴۰۴ (۴) - ناپید ہے) اور پھر قرن پنجم کے شروع میں ۲۳ نو افلاطونی فلاسفہ کی سوانح حیات (۵) -

متن — De vitis philosophorum et Sophistarum, nunc primum Graece et Latine editus, interprete Hadriano Junio Hornano (Antwrep. 1568). J. F. Boissonade کا نسخہ (664 p., Amsterdam, 1822).

انگریزی ترجمہ از E. Smith اور دیو جانس لائیرٹس سے ملحق (مجلد دوم ، ۴۰۶ — ۴۹۷ لندن ، ۱۶۹۶) -

Philostratus and Eunapius · the Lives of the Sophists معہ انگریزی ترجمہ از Wilmer Cave Wright لوئب لائبریری ، لندن ۱۹۲۲) -

تنقید — Wilhelm Lundstörm : Prolegomena in Eunapii vitas (35 p., Upsala, 1897).

زوسی موس

زوسی موس (۶) - قسطنطنیہ میں فروغ پایا قرن پنجم کے تقریباً وسط میں - یونانی مؤرخ (وثنی المذھب) - زوسی موس نے دولت روما کی ایک

---

۱ - Eunapius

۲ - Sardis ایشیائے کوچک کا قدیم شہر - لائیڈیا کا دارالحکومت — مترجم

۳ - مثا ڈکسیپون کرونیکی ھسٹوریا

۴ - پہلی فصل میں ۲۷۰ تا ق - ۳۵۵ کے عہد کا ذکر ہے - یوناپیوس کا اصل مقصد دراصل تھا جولین مرتد (ج - د باب ما قبل) کی مدح سرائی — مصنف

۵ - بیا فلاسوفون کائی سوفسٹون -

۶ - Zosimos

تاریخ لکھی (۷) چھ فصلوں میں ۔ زیادہ تر قرن چہارم اور خود اس کے اپنے زمانے کے حوادث پر مشتمل ۔ اس تاریخ کا رائج الوقت متن ۴۲۰ پر ختم ہوجاتا ہے یعنی جب الارک (۸) نے روما کو لوٹا ۔ زوسی موس پولے بیوس ہی سے نہیں بلکہ اپنے معاصر یوناپیوس سے بھی متاثر ہے جو عمر میں اس سے بڑا تھا ۔

متن — پہلا لاطینی نسخہ از Johann Loewenklau (بالے، ۱۵۵۶) - پہلا یونانی نسخہ از H. Stephanus ۱۶۱۱ میں Heradianos, Hist lib. - Corpus Scriptorum کا نسخہ J. Bekker - (۳۲۲—۴۷۰ - میں ص VIII) historiae byrzantinae میں (د : ۲۹ - بان ، ۱۸۳۷ - معہ لاطینی ترجمہ - Ludwig Mendelssohn کا نسخہ (لائپ تسگ ، ۱۸۶۷).

انگریزی ترجمہ ، لندن ۱۶۸۴ - فرانسیسی ترجمہ از Louis Cousin (پیرس ، ۱۶۸۶) - جرمن ترجمہ از Seybold و Heyler (۲ ج یں - فرانک فرٹ ، ۴—۱۸۰۲)

تنقید — M. Croiset :Histoire de la litreratur grecque (t, 15, 1014—1016, 1899).

المپیوڈوروس کے لئے ملاحظہ ہو فصل پنجم ۔

سقراط متوطن قسطنطینیہ

سقراط ۔ قسطنطینیہ میں پیدا ہوا، ۳۷۹ کے لگ بھگ ۔ قسطنطینیہ کا ایک وکیل لہذا 'اس کولاس ٹی کوس' اس کا عرف ۔ یونانی مورخ کلیسا ۔ سقراط نے قسطنطین اعظم کے عہد حکومت یعنی ۳۰۵ سے لے کر تھیوڈ وسیئس اصغر یعنی ۴۳۹ تک ایک ''کلیسائی تاریخ'' (۹) ۷ فصلوں میں لکھی اور اس طرح گویا یوسے بیوس کی تصنیف کو تکمیل تک پہنچایا ۔

متن — ملاحظہ ہو یونانی مورخین کلیسا کے مجموعوں کے نسخے از Henri de Valois (پیرس ، ۱۶۷۶ ؛ ۱۶۰۹ ، ۱۶۷۷) - نیز Migne کی Greek Patrology (مجلد ۶۷) - R. Hussey کا نسخہ لاطینی ترجمے کے ساتھ ۳ ج یں - آکس فرڈ ، ۱۸۵۳)

---

۷ - اس کا نام ہے ' تاریخ نو ' ہسٹوریا نیا — مصنف

۸ - Alaric

۹ - Ecclesiastical History

انگریزی ترجمہ ، معہ یوسےبیوس از Meredith Hammer (لندن ، ۱۶۰۷ اور متاخر ترجمے یونانی مورخین کلیسا میں - مجلد سوم - لندن ، ۱۸۴۴ -نیز Bohn's ecclesiastical Library میں لندن ۱۸۷۴) - ارمن ترجمے بھی شائع ھوچکے ھیں -

سوزومین

سوزو مینوس (۱۰) - قسطنطینیہ کا ایک وکیل - زمانہ ۴۳۹ کے لگ بھگ - یونانی مورخ کلیسا - اس کی "تاریخ کلیسا" از ۳۲۴ تا ۴۲۵ (۹ فصلوں میں) اگرچہ زیادہ تر سقراط پر مبنی ھے باینہمہ قدر و قیمت سے خالی نہیں -

متن — اس تاریخ کی اشاعت بالعموم سقراط کی تصنیف کے ساتھ ہوتی رہی -

تنقید — Joseph Bidez : La traduction Manuscrite de Sozoméne et la Tripartite de Theodore Lecteur (100 p., Leipzig, 1908).

تھیوڈورے ٹوس

تھیوڈوریٹوس (۱۱) - ۳۸۶ کے لگ بھگ انطاکیہ میں پیدا ھوا - وفات ۴۵۸ کے قریب قریب غالباً ارواد (۱۲) میں - یونانی الہیات داں اور مورخ ارواد واقعہ شام کا اسقف ۴۲۳ سے - نسطوریوس کا دوست جس کی ۴۵۱ تک اس نے مستوجب سزا نہیں ٹھہرایا - ۴۵۰ کے قریب اس نے کلیسا کی ایک تاریخ لکھی ۳۲۲ سے ۴۲۷ تک (۵ فصلوں میں) ، سقراط سے آزادانہ اور جو اھم بھی ھے -

متن — مکمل تصانیف (مجلدات اول تا چہارم مرتبہ Jacobus Sirmondus مجلہ پنجم از Joannes Garnerius معہ لاطینی ترجمہ پیرس ، ۱۶۴۲—۱۶۸۴) -

تاریخ کلیسا کے لئے ملاحظہ ھو Henri de Valois کی Historiae ecclesiasticae Scriptores graeci - علمی نسخہ از Léon Parmentier مجموعۂ Early Greek Fathers میں جسے Prussian Academy نے ترتیب دیا مجلد نوز دھم - ۶۳۶ ص - لائپ تسک ، ۱۹۱۱) - انگریزی ترجمہ بون کی کلیسائی لائبریری میں (۴۹۴ ص - لندن ، ۱۸۵۴) -

---

۱۰ - Sozomen

۱۱ - Theodoretos

۱۲ - Cyrus (یا Cyrrhus) آج کل ارواد ؟) — مترجم

تنقید — Max Neuburger : Die Medizin in Macrobius und Theo doretus (Janus, 28, 155-172, 1225 ; Isis, VIII, 534).

اروسیئس

پال اروسئیس (۱۳) ـ مولد هسپانیه میں ، غالباً طرکونه (۱۴) ۴۱۳ کے لگ بھگ آگسٹائین ولی کے لئے جذبہ تحسین و توصیف اسے ہپو لے گیا اور آگسٹائین ولی نے کچھ دنوں بعد اسےھی بیت اللحم روانه کیا تاکه وہ جیروم ولی کو پیلاگسی غلطیوں پر متنبه کرے۔ ۴۱۶ کے قریب ہپو واپس آگیا ـ رومی مورخ اور الہیات داں ـ اس کی تاریخ عالم (۱۵) ابتدائے آفرینش سے شروع ہوکر ۴۱۷ پر منتہی ہوجاتی ہے ـ یه کتاب دینی مقصد کے ما تحت لکھی گئی تھی اور اسے آگسٹائین ولی کی نذر کیا گیا (۱۶) ـ تاریخ مذکور میں جغرافیه عالم کا ایک خاکه بھی موجود ہے لیکن بغایت ناقص ، گو از منۂ متوسطه میں اسے بڑی قدر و منزلت سے دیکھا جاتا تھا (مثلاً بیڈ ، الفریڈ اعظم اور دانتے کے نزدیک) ـ

متن اور ترجمے — نسخه اولی (آوگس برگ ، ۱۴۷۱) - نسخه از C. Zangemeister لائپ تسگ ۱۸۸۹)

انگلیسی سیکسن ترجمه از ایلفریڈ اعظم (مغربی سیکسن قوم کا تاجدار از ۸۴۹ تا ۹۰۱) مرتبه Daines Barrington انگریزی ترجمے کے ساتھ (لندن ، ۱۷۷۳) - ترجمه از B. Thorpe (لندن ، ۱۸۵۳ Reinbold Paoli کی Life of Aelfred سے ملحق)- از Joseph Bosworth (لندن ، ۱۸۵۸ نیز ۱۸۵۹) - از Henry Sweet (لندن ، ۱۸۸۳ منجانب Early English Text Soc. عدد ۷۹ - لاطینی متن کے ساتھ) . یه ایلفرڈ اعظم کے Whole Works میں بھی شامل ہے (مجلد دوم - ۱۱۰—۱۰ ۱۸۵۸)

---

۱۳ - Paul Orosius

۱۴ - Tarragona

۱۵ Historiarum Adversum Paganos Libri VII

۱۶ - یعنی ایک طرح سے شهر خداوندی کا ضمیمه اور حقیقتاً عیسائیوں کی پہلی عالمگیر تاریخ — مصنف

تنقید — H. Sauvage: De Orosio (Thesis, Paris, 1874 -) 1874). Huggo Schilling: König Alfred's Bearbeitung (Diss., 61 p., Halle, 1886). Paget Toynbee: Dante's Obligations to Orosius. (Romania, vol. 24. 385-398, 1895). Pierre de Labriolle: Literature latine chretienne (579-5x6, Paris, 1920)

موسی خورنوی (۱۷)

مولد خورعنی (۱۸)۔ طارون (۱۹)، طرابزون (۲۰) آرمینیا میں ۔ اسکندریہ میں تعلیم پائی ۔ روما اور اثینیہ کا سفر کیا اور ۴۴۰ میں واپس آتے ہوئے قسطنطینیہ پہنچا ۔ ارمن مورخ اور جغرافی ۔ اپنے ملک کی ایک تاریخ کا مصنف (آرمینیا بزرگ کا انسابی بیان) (۲۱) تین فصلوں میں یہ تاریخ ۴۴۰ یعنی اس کے استاد میسروب کے سال وفات در ختم ہو جاتی ہے۔ اس کی بنا زیادہ تر ارمن ماخذ پر رکھی گئی، علی هذا یوسیبوس پر ۔ خاصی قابل قدر لیکن اسی زیادہ قابل اعتماد نہیں ۔ اگر اس کا متن فی الواقعہ موسی ھی کی تحریر ہے تو بعد کے مرتبین نے اس میں بہت کافی الحاقات کر دئے ہیں ۔ مورخ مذکور سے ایک جغرافیہ بھی منسوب ہے، بیشتر پاپوس سے ماخوذ جس میں آگے چل کر متعدد اضافے ہوئے بالخصوص ق ۶۵۷ کے ایک مرتب کے ہاتھوں ۔ آرمینیا اور گرد و نواح کے ممالک کے بارے میں قیمتی معلومات پر مشتمل ۔

متن — (لندن ۱۶۳۷ Histoire armeniacae libri III. Accedit Epi

---

۱۷ - Moses of Chorene ایک زمانے میں اسے آرمینیا کے ہرودوطوس کا درجہ حاصل تھا ۔ لیکن اب اس کی ذات بہت کچھ محل نظر ہے اور وہ اپنا وقار کھو چکا ہے — مصنف

۱۸ - Khor'ni

۱۹ - Taron

۲۰ - Turuberan

۲۱ - Geneological Account of Great Arsmenia

William Whiston ارمن اور لاطینی نسخه مرتبه tome geographiae.
لندن ، ۱۷۳۶ فرانسیسی نسخه معه ترجمه (۲ ج بی - پیرس ۱۸۴۱) از
P.E. Le Vaillant فرانسیسی - ترجمه از Victor Langlois (وکٹور لانگ لوا
Collection des historiens de l' Armenie (د : ۲ ۱۲۵۱۷۵—۱۸۶۹) میں
ایطالوی ترجمه از Giuseppe Cappelletti (وینت سیا ، ۱۸۴۱) جرمن ترجمه
از M. Lauer (ریگنیز برگ ، ۱۸۶۹) -

جغرافیے کی ترتیب اور لاطینی ترجمه از Whinston (لندن ، ۱۷۳۶) -
Saint Martin : Mémoires historique et géographiques sur l 'Arménie (vol. 2, 410, Paris, 1819). K. P. Patkanov کا زیادہ تنقیدی نسخه (St. Petersburg 1877). Josef Marquart : Erānsahr nach der Geograph ie des ps. Moses Xorenacl' i. Mit. histor. Krit Kommentar (358 p. Abhd. de Ges. d. Wiss ; Gottingen, Phil. kl.. Bd. 3; 1901).

E H. F. Meyer : Geschichte der Botanik (vol. 3, — تنقید 331-338, 1156). Auguste Carriere : Moise de Khoren et les geneologies patriarcales (46 p.. Paris, 1891) ; Nouvelles sources de Moise (111 p., Vienne, Impr. des Mechitharistes. 1893-94). Enc. دائرة المعارف مقاله کا F. C. Conybeare اور Alfred von Gutschmid, Jos. Fischer : Pappus (برطانیه میں (ج - ۱۸ ، ۸۹۸—۸۹۷—۱۹۱۱ und die Ptolemaeus Karten (Z. der Ges. für Erdkunde, 336-358, Berlin,1919 ; Isis, IV, 131).

فان یہه

فان یہه (۲۲) هسیون ـ چینگ (۲۳) واقعه ان هوئی کا عامل جسے ۴۴۵ میں موت کی سزا دی گئی - چینی مورخ ـ مشرق هان بادشاهت

۲۲ - Fan[4] Yeh[4] (3426, 13021)
۲۳ - Hsüan' Ch'eng[2] (4805, 763)

) کی ایک تاریخ کا مصنف ۔ یہ کتاب چوبیس تواریخ میں تیسری
'ور اس کا عنوان ہے 'ہو ہان شو' ۔ (۲۵) معلوم ہوتا ہے اس تاریخ
سائل (یعنی وہ اذکار جن کا تعلق موسیقی ، سنینیات ، مناسک ، نذور ،
، ، عنصری اثرات ، جغرافیہ ، مناصب اور مصارف کے ان ضوابط سے
جو ہر بادشاہت کی تاریخ کا معیاری حصہ تصور کئے جاتے ہیں)
کی اپنی تصنیف نہیں بلکہ کسی پرانی کتاب سے ماخوذ یعنی مشرق
کی اس ضمنی تاریخ سے جسے سسو ۔ ما پیاؤ (۲۶) (د - ۳۰۰ - م -
) نے لکھا اور جو ہو ہان شو میں قرن یازدہم کے تقریباً ابتدائی
میں شامل ہوئی ۔

متن — چینی نسخہ (نانکن ، ۱۸۶۹ - ۱۳۰ جیوان ، ۱۴ مجلدات میں)

تنقید — Wylie : Notes on Chinese Literature (p.17, 1902). Giles
Giles : Biographical Dictionary (219, 671, 1898).

۹- رومی اور جاہلی قانون

رومی قانون

والین ٹینوی قانون نظائر (۱) جسے تھیوڈوسئیس ثانی نے
، اتالیق والین ٹی نیئن سوم (۲) اس وقت عمر صرف سات برس)
نہ (۳) سے جاری کیا تاکہ باپی نیئن ، پال ، گائیس الپئین اور
ٹین کی قانونی تحریروں کے درجہ استناد اور تقدیس° کو تسلیم کر

۲۴ - پایہ تخت لو - یانگ Lo⁴ Yang² (7328, 12883) — مصنف
۲ - Hou⁴ Han⁴ Shu¹ (4025, 3836, 10024)
۲ - Ssū¹-ma³ Piao¹ 10250, 7567, 9119)

۱ - Valentinian law of Citations
۲ - Valentinian III
۳ - Ravenna شمالی اطالیہ کا ایک شہر جس میں قیاصرہ روم
ی قبائل کے ڈر سے اکثر پناہ گزیں ہو جایا کرتے تھے — مترجم

کر لیا جائے۔ اس قانون کا فیصلہ یہ تھا کہ متنازعہ فیہ امور میں ترجیح پاپی نیئن کی رائے کو دی جائے۔

ضابطہ تھیوڈوسیانس

''ضابطہ تھیوڈوسیانس'' (۴)۔ تکمیل تھوڈو سیس ثانی شہنشاہ مشرق از تا ۴۰۸ تا ۴۵۰ کے زیر فرمان کی گئی۔ یہ فرمان ۴۲۹ کا ۔ ہے ضابطۂ مذکور کی تالیف کا اهتمام ۴۶۵ میں هوا اور اشاعت قسطنطینیہ سے ۴۳۸ میں۔ یہ اگلے پچھلے جملہ ضابطوں کا ناسخ ہے۔ مشرق میں اس کا نفاذ یکم جنوری ۴۳۹ کو عمل میں آیا۔ وہ ایک جامع تالیف ہے ، ۱۶ فصلوں مین منقسم جس میں ۴۴۰ اور ۴۶۹ کے درمیان مغربی سلطنت کے مجموعہ ہائے آئین بھی وقتاً فوقتاً شامل هوتے رہے۔ لہذا اس کا عنوان ''جدید بعد۔ تھیوڈوسیئس'' (۵) پھر جب مغربی سلطنت کا زوال هوا (۴۷۶) تو غیر متمدن قانون کے نشوونما میں بھی اس ضابطے نے خوب خوب حصہ لیا اور ضابطۂ جسطنطین تو خیر بڑی حد تک اسی سے ماخوذ ہے۔

متن — تھیوڈوسیانس کا یادگاری نسخہ از J. Gothofredus (لیون ۱۶۶۵)۔ ترتیب مکرر اضافوں کے ساتھ از J. D. Ritter (ے ج ڈی۔ لائپ تسگ ، ۱۷۴۳ — ۱۷۳۶)۔ Th. Mommensen اور Paul M. Meyer کا جدید نسخہ Theodosiani libri XVI cum constitutionibus Sirmondianis et leges novellae ad Theodosianum partinentes (Berlin,1905). Henri Omont : Code theodosien, livers 6-8. Reproduction reduite du MS. Latin 9643 (Paris, Bibliotheque Nationale, 1909). تنقیدی نسخہ از پال کریوگر (برلین ۱۹۲۳، و بعد)

---

۴ - Codex Theodosianns

۵ - Novellae Post Theodosianae

۶ . مرتب اول J. Sirmondus (جے۔ سرمونڈس) ۱۶۳۱ کے نام پر یہ ۳۳۱ سے ۴۴۵ تک کے دساتیر کا مجموعہ ہے اور زیادہ تر کلیسیائی امور کے متعلق — مصنف

ضابطہ آرکے ریانس

''ضابطۂ آرکےریانس''(۷) کاشمار بڑے بڑے مخطوطات کے قدیم ترین مجموعوں میں ہوتا ہے - اس کا زمانہ شاید قرن ششم ہے لیکن ہفتم سے بہر کیف متقدم - اس ضابطے کے لئے آر کیریانس کا نام ۱۶۰۷ میں تجویز کیا گیا کیونکہ ۱۵۶۶ سے ۱۷۰۳ تک وہ یو آنس آرکیریئس (۸) متوطن گرونگن (۹) کی ملکیت میں تھا - ضابطۂ مذکور کی انتظامی دستاویزات شائد قرن پنجم کے وسطی زمانے کے قریب قریب رومی عہدیداروں کے استعمال کے لئے مرتب ہوئیں - ان میں مساحت، تقسیم اراضی، قانون زرعی اور اس قسم کے دوسرے مضامین کا ذکر بھی ملیگا - علی ھذا ارشمیدس کے اس دعوی کا جس کا تعلق پہلے ن مربع اعداد کی میزان سے ہے - معلوم ہوتا ہے مولف کو مساحت سے کچھ زیادہ واقفیت نہیں تھی بایںہمہ رومی زرعی مساحیوں کی تاریخ میں یہ تالیف قدروقیمت سے خالی نہیں - وہ علمائے ذیل سے استناد کرتا ہے : فرونٹینس (قرن اول کا نصف دوم)، ہے گنس (۱۰) (قرن دوم کا نصف اول)، بال بس (قرن دوم کا نصف اول)، مارکس جونیئس نپ سس (۱۱) (قرن دوم؟) اپا فروڈی ٹس (۱۲) اور وٹروویئس روفس - ہمارے لئے ان زرعی مساحیوں کا ٹھیک ٹھیک زمانہ متعین کرنا دشوار ہے لیکن بعض کے متعلق یقین ہے کہ انہوں نے جو معلومات حاصل کیں

---

۷ - Codex Arcerianus

۸ - Joannes Arcerius

۹ - Groningen

۱۰ - نہ کہ سی - جو لیس ہے گینس ناظر دوم کتب خانہ قصر شاہی (ج - د قرن اول ق - م کا نصف دوم) ـــ مصنف

۱۱ - Marus Junius Nipsus

۱۲ - Epaphroditus

بغایت ابتدائی) شاید ھرون سے کیں - لہذا بہتر ھوگا ان سب
پر ایک ساتھ نظر رکھی جائے - بہر حال ملاحظہ ھوں ھمارے شذرات
فرون ٹینس ، ھےگنس اور بال بس پر -

متن— F. Blume Karl Lachmann, und A. A. F. Rudorff :
Die Schriften der romischen Feldmesser (2 vols. Berlin, 1848-1852). Charles Thulın : Corpus agrimensorum romanorum (vol. 1 , fasc. 1, Leipzig, 1213. مخطوطات سے ۴۴ فنی تصاویر کے ساتھ)

تنقید — M. Cantor : Die romischen Agrimensorum und ihre Stellung in der Geschichte der Feldmesskunst (Leipzig, 1875, 1875 : Vorlesungen, Bd. 1' , 551-561, 1907).

آئرستانی قانون

آئرستانی قانون کی سب سے زیادہ ضخیم اور اھم دستاویز ھے
''قانون کی قدیم اور عظیم کتاب'' (سن کس مور) (۱۳) جسکی تنیقح و تالیف
۴۳۸ میں ھوئی اور جس کا متن ''قدیم آئرستانی قوانین'' ۱۸٦۵ تا
۱۹۰۱ کی چھ مجلدات میں سے جن کی ترتیب بریھون لا کمیشن (۱۴) نے
کی پہلی تین میں موجود ھے ، انگریزی ترجمے کے ساتھ - (۱۵)

تنقید — Laurence Ginnell ; Brehon Laws (1294 اور
(اور اس کا مقالہ دائرۃالمعارف برطانیہ میں اسی عنوان سے ، عم : ۸ ،
Henry d'Arbois de Jubanville et Paul Collınıet : Etudes (۱۹۱۱
sur le droit celtique (2 vols., Paris, 1895).

۱۰ - ارمن اور یونانی لسانیات

ارمن زبان کے علاوہ انجیل کے ترجموں اور پیٹرک ولی کے ھاتھوں
لاطینی زبان کے داخلہ آئرستان کے لئے ملاحظہ ھو فصل دوم -

---

۱۳ - Great Old Law Book (Senchus Mo'r)
۱۴ - "Ancient Laws of Ireland"
۱۵ - Brehon Law Commission

میسروب ولی (۱)

آرمینیا میں فروغ پایا - سال وفات ۴۴۰ - ارمن اسقف اور امام - (۲) جس نے پہلا (کامیاب) ارمن ابجد (۳) اختراع کیا ساھک اعظم (۴) کی درخواست پر - گویا میس روپ ولی ارمن ادب کا آدم ہے - ارمن زبان میں عہد نامہ جدید اور عہد نامہ عتیق کے ایک حصے کا ترجمہ۔ باقی حصص کا ترجمہ اس کے زیر ھدایت دوسرے علماء نے کیا (۵) - قدیم گرجی ابجد کی ایجاد بھی میس روب ھی سے منسوب ہے جو اگرچہ ارمن ابجد سے مختلف تھا بایںھمہ اس کے مشابہ -

---

۱ - St. Mesrop یا Mesrob Maschthotz

۲ - Vartabed (doctor)

۳ - یہ رسم الخط زیادہ تر یونانی پر مبنی ہے مگر اس میں مغربی ابجدوں سے بھی فائدہ اٹھایا گیا ہے - میس روب یونانی ، زند ، پہلوی اور سریانی زبانوں سے واقف تھا ، علی ھذا مختلف ارمن بولیوں سے - اس نے ارارات کی بولی کو معیاری زبان تسلیم کیا - میس روب کے ابجد میں ۳۶ حروف ھیں (قرن دوازدھم کے آخر میں دو اور کا اضافہ ھوا) - ارمن ابجد کی پانزدہ‌صد سالہ یادگار ۱۹۱۳ میں منائی گئی ، ارمن طباعت کی چہار سالہ یادگار کے ساتھ (پہلی مطبوعہ کتاب وینس ۱۵۱۳) — مصنف

۴ - Sahak I. St. Sahak, Catholicos of Armenia (387—428, 432—439) انتقال ۴۳۹ میں ھوا —مصنف

۵ - مس روب کا ترجمہ یونانی سے کیا گیا تھا - دوسرا ترجمہ ساھک نے سریانی سے کیا - ۴۳۰ کے بعد میس روپ نے اپنے ترجمے کا مقابلہ ساھک سے کرتے ھوئے اس کی نظر ثانی کی - قرن پنجم میں یونانی اور سریانی کی متعدد کتابوں (زیادہ تر مذھبی اور الہیات سے متعلق) کا ارمن میں ترجمہ ھوا - ارمن ادب کے اس زریں عہد کی تصنیفات کی مختصر فہرست Conybeare کے مقالے میں ملے گی جس کا حوالہ ھم نے ذیل میں دیا ہے - نیز ملاحظہ ھو Victor Langlois کی Collection des historiens l' Armenie

(باقی صفحہ ۸۴۹ پر)

تنقید — میس روپ کی ایک سوانح عمری گوریم Gorium
نے (عرف سکانچلی Skantcheli بمعنی سزاوار توصیف) قرن پنجم میں لکھی۔
فرانسیسی ترجمہ Biographie du bienheureux et Saint docteur Mesrop
Collection des historiens de (Arménie لاںگ لواکی Jean Raphael
Emins از ۔ (د : ۲ - ۱۶ - ۳ ،۱۸۶۹)

آوریون(۶)

مولد نے عمون (ثیبی) ، واقعہ مصر ۔ اسکندریہ میں فروغ پایا پھر قسطنطینیہ میں ۔ ق ۴۴۰ ۔ یونانی لغت نگار ۔ پروکلوس اور یوڈوکیہ (۷) زوجۂ تھوڈوسیئس ثانی (شہنشاہ مذکور کے ازدواج کی تاریخ ۴۲۱ ہے ۔ وفات ۴۶۰) کا معلم ۔ اوریون نے ایک اشتقاقی° قاموس تالیف کی جسے بازنطینی علما خوب استعمال کرتے تھے ۔

متن — Orion Etymologicon جسے اول اول F. G. Sturzius نے ترتیب دیا (لائپ تسگ ، ۱۸۲۰) ۔

تنقید — Sandys : History of Classicel Scholarship (t. 1 377. 1921).

هسائیکیوس اسکندری

هسائیکیوس (۸) ۔ زمانہ فروغ نہایت غیر یقینی ہے ، غالباً قرن پنجم ۔ یونانی لغت نگار ۔ هسائیکیوس نے عہد ماضی کی ضخیم

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۸۴۸)

(۲ ج بی - پیرس ، ۱۸۶۱ - ۱۸۶۷) - مجلد اول یونانی اور سریانی کے ارمن ترجموں پر مشتمل ہے اور مجلد دوم قرن پنجم کے ارمن وقائع پر ۔ انجیل کے ارمن ترجمے کو ارمن ادب کا سنگ بنیاد تصور کرنا چاہئے — مصنف

۶ - جس کو غلطی سے ایک دوسرے لغوی کا مرادف فرض کر لیا جاتا ہے ۔ یعنی آروس (Aros) جو غالباً اس کا ہم عصر تھا — مصنف

۷ - Eudocia

۸ - Hesychios

ترین یونانی لغت تالیف کی ۔ معلوم ہوتا ہے اس لغت کے اصل نسخے میں ہر بیان کے ساتھ ساتھ اس کی سند بھی شامل تھی ۔

متن — پہلا نسخہ Dictionarium الدوسی ہے از Marcus Masurus (وینس ۱۵۱۴، فلورینس ، ۱۵۴۰ ، ہاگے ناؤ ، ۱۵۴۱ Ioannes Albertus کانسخہ (۲ ج یں - لیڈے ، ۱۷۴۶-۱۷۶۶) - Lexieonpost Ioannem Albertum recensuit Mauricius Schmidt (۵ ج یں ژنیا ، ۱۸۵۸-۱۸۶۸) - مختصر نسخہ مرتب مذکور کے قلم سے (ژینا ، ۱۸۶۷) ۔

تنقید — Pauly-Wissowa (vol. 16, 1317-1332, 1913). Sandys : History of Classical Scholarship (vol. 1[3] (378, 1921).

بائیسواں باب

عصر پروک لوس

(قرن پنجم کا دوسرا نصف)

۱ - علم و حکمت کی مختصر کیفیت قرن پنجم کے دوسرے نصف میں ، ۲ - دینی پس منظر ، ۳ - ھےلےنیکی ، سریانی اور لاطینی فلسفہ ، ۴ - لاطینی ، ھےلےنیکی اور ھندو ریاضیات ، ۵ - لاطینی ھےلےنیکی ، چینی اور ھندو فلکیات ، ۶ - چینی جغرافیہ ، ۷ - لاطینی اور سنگالی تاریخ نگاری ، ۸ - رومی اور جاھلی قانون ، ۹ - چینی لسانیات -

۱ - علم و حکمت کی مختصر کیفیت قرن پنجم کے دوسرے نصف میں

۱ - بحثیت مجموعی دیکھا جائے تو اس عہد کا علمی درجہ کچھ ایسا بلند نہیں اور عہد ما سبق کے مقابلے میں تو اس کی پستی اور بھی نمایاں ہوتی جاتی ہے - لیکن یہ بھی ایک گذرتا ہوا دور ہے اور ایک کے بعد گویا دوسری انتہا - پھر اگر ہماری نگاہیں کسی ایک افق پر نہیں تو شمع علم کی ایسی ضرور کوئی نہ کوئی شعاع ہو گی جس سے آس پاس کی فضا منور ہو جائے - یہ نو۔افلاطونیت کا عہد زرین ہے اور اس لئے ہمیں حق پہنچتا تھا اسے عصر پروکلوس سے تعبیر کریں -

۲ - سب سے بڑا واقعہ جو اس عہد میں پیش آیا تالمود کی تکمیل ہے - یعنی اس ہمہ گیر اور نہایت درجہ ضخیم وبسیط تصنیف کی جسے عہد نامۂ عتیق کے علاوہ یہود کی دینی اور علمی زندگی کی اساس

تصور کرنا چاهئے ۔ لہذا ناممکن ہے اس مقدس کتاب سے واقفیت پیدا کئے بغیر ہم یہودی غور و فکر با ازمنۂ متوسطہ کے ذہنی ارتقا میں ان کی ــ گو نا گوں اور ہر طرف پھلی ہوئی ــ خدمات کی قدر و قیمت کا صحت سے اندازہ کر سکیں ۔

عیسائی دنیا کا صرف ایک عالم دین قابل ذکر ہے ، پراسپر متوطن آکی‌تانیہ جس نے پیلاگسیت کا استیصال بڑے شدومد سے کیا لیکن ہمیں دلچسپی ہے تو صرف اس کی مؤرخانہ حیثیت سے ۔ لہذا ہم اس کا ذکر فصل ہفتم میں کریں گے ، آگے چل کر ۔

۳ - ہےلےنیکی ، سریانی اور لاطینی فلسفہ ــ پروکلوس کی شخصیت اس عہد میں بالخصوص ممتاز ہے ، ۴۰۰ تک اکادمی کارئیس اور نو۔افلاطونیت نے آخر آخر جو شکل اختیار کی اس کا سب سے بڑا نمائندہ ۔ مشرقی ادیان اور اسرار و خفایا کے زیر اثر اگرچہ اس مذہب پر روز بروز تصوف کا غلبہ ہو رہا تھا بایں ہمہ علم و حکمت بالخصوص ریاضی اور ہئیت سے اس کا کچھ نہ کچھ تعلق اب تک چلا آتا تھا ۔ پرو ک‌لوس گویا محض فلسفی اور ولی ہی نہیں تھا ، وہ ریاضیات میں بھی بہت کافی درک رکھتا تھا ۔ پھر ارسطو کی نام‌نہاد تصنیف (کتاب العلل) جس میں اسباب و علل سے بحث کی گئی ہے اور جس کا شمار ہمیں ان بڑے بڑے ذرائع میں کرنا چاہئے جن کی بدولت نو۔افلاطونی خیالات مسلمانوں اور یہود میں پھلے جزواً پروکلوس ہی کی ایک تصنیف کے ملخص پر مشتمل ہے اور جزواً اس ملخص کی شرح پر ۔ پروکلوس کے براہ راست شاگردوں میں دو کا ذکر کر دینا ضروری ہے ۔ اس کئے پیوڈوتوس اسکندری جس نے تمایئوس کی ایک شرح لکھی اور ماری‌نوس متوطن شیکم ، پروک لوس کی ایک پرجوش سوانح حیات کا مصنف ۔

قدیم فلسفہ کی تاریخ میں ہمیں جن مآخذ سے بالخصوص مدد ملتی ہے ان میں وہ بیاض بھی شامل ہے جسے یوآنس سٹوبایئوس نے تالیف کیا ۔ معلوم ہوتا ہے ''ڈیونے سیوس آریوپاگی تے'' کی پر اسرار ہستی کا تعلق بھی جس کا اثر یونانی اور لاطینی فلسفہ پر خاصا قوی تھا اسی زمانے سے ہے ۔ ایک دوسری کتاب یعنی نام‌نہاد ''الہیات ارسطو'' سے جو اب صرف عربی میں دستیاب ہوتی ہے اسلامی اور مسیحی علم کلام خوب

خوب متاثر ہوا مگر یہ ایک نو۔افلاطونی تصنیف ہے اور پروک لوس سے بھی متاخر - یہی وجہ ہے کہ فلاسفۂ اسلام نے اگر مشائیت کے بارے میں غلط رائے قائم کی تو محض اس لئے کہ وہ اس کتاب کو ارسطو سے منسوب کرتے تھے (۱)۔

نسطوری المذہب فلسفی پروبوس نے جسے اس صدی کے تقریباً وسطی زمانے میں انطاکیہ میں فروغ ہوا ارسطو اور پورفری کی بعض شرحیں سریانی زبان میں تصنیف کیں ۔ ایسا غوجی کا قدیم ترین سریانی ترجمہ بھی اسی زمانے میں کیا گیا یا اس سے کچھ اور آگے چل کر ۔ یہ ترجمہ ایباس سے منسوب ہے، متوفی ۴۵۷ -

اس زمانے کے لاطینی غور و تفکر کا اظہار مارٹیانس کا پیلا کے اس جامع الحثیت رسالے سے ہوتا ہے جس سے ہم ایک حد تک اندازہ کر سکتے ہیں کہ ان دونوں ایک پڑھے لکھے انسان کی معلومات علوم و فنون میں کیا ہونگی ۔

۴ - لاطینی ، ہے لے نیکی اور ہندو ریاضیات ـــ وکٹوریئس فلکی نے ایک رسالہ حساب میں تصنیف کیا ، جداول ضرب کے ساتھ ۔

اقلیدس کی فصل اول کی ایک اہم شرح فلسفی پروک لوس نے لکھی اور کوشش کی کہ مسلمۂ متوازیات کا ثبوت بہم پہنچائے ۔ ڈومنی نوس متوطن لاریسا نے جو پروک لوس کا ہم سبق تھا متعدد رسالے نظریۂ اعداد میں تصنیف کئے - میٹروڈوروس اس یونانی بیاض کا مرتب ہے جس میں نکات حساب جمع کئے گئے ہیں ۔

۴۹۹ میں آریا بھٹ نے ایک اہم رسالہ ریاضی میں تصنیف کیا جس میں سدھانتوں:کی مثلثیاتی معلومات کو زیادہ باضابطہ طریق پر ترتیب دیا گیا تھا ۔ اس رسالے میں طرح طرح کے جدید نتائج بھی شامل ہیں ۔

۵ - لاطینی ، ہے لے نیکی ، چینی اور ہندو فلکیات ـــ ۴۵۷ میں

---

۱ - جہاں تک مشائیت کے بارے میں غلط رائے کا تعلق ہے مصنف کا خیال ایک حد تک صحیح ہے لیکن یہ کہنا کہ اسلامی علم کلام اس سے متاثر ہوا صحیح نہیں۔ ملاحظہ ہو مقدمہ ـــ مترجم

وک ٹوریئس متوطن آکی تانیہ نے ایک رسالہ تصنیف کیا جس میں تقویم سے بحث کی گئی تھی یہ پہلا قدم تھا جو سنہ مسیحی کی ترویج میں اٹھایا گیا۔ پھر فلکی اعتبار سے دیکھا جائے تو کاپہلا کی جامع ہمارے لئے بالخصوص دلچسپ ہے، کیونکہ اس میں ازمنۂ قدیمہ کے نیم شمسی المرکز نظرئے کی تشریح کی گئی ہے۔ بطلیموسی فلکیات کا ایک مقدمہ پروک لوس نے لکھا اور ق۔ ۲۹۰ میں جولبانوس نے ھئیت میں ایک رسالہ۔

چینی ریاضی داں اور عالم ھئیت تسوچنگ۔چیہ نےوہ تقویم مرتب کی جس کا تعلق ۴۶۳ سے ہے۔ اسے اعشاریے کے چھٹے مقام تک پائی (π) کی قیمت ٹھیک ٹھیک معلوم تھی۔

ھندو ریاضی داں آریا بھٹ نے سدھانتی ھئیت کو مزید نشو نما دیا، زمین کی روزانہ گردش محوری کا اضافہ کرتے ہوئے۔

۶۔ چینی جغرافیہ ــ اس سلسلے میں ہمیں صرف ایک واقعے کا ذکر کرنا ہے اور وہ بھی خیالی۔ کہا جاتا ہے ۴۹۹ میں بھکشو ھیوئی۔ شین بلاد مشرق کے ایک طویل سفر سے واپس آیا۔ بعض نے تو یہاں تک لکھ دیا ہے کہ اس نے امریکہ کو دریافت بلکہ از سر نو دریافت کیا کیونکہ اس کے بیان سے پتہ چلتا ہے کہ ۴۵۸ میں دوسرے بھکشو بھی اس سے پہلے امریکہ جا چکے تھے۔ یعنی کولمبس سے بھی ایک ہزار برس قبل۔ لیکن یہ واقعہ ابھی تک محتاج تحقیق ہے۔

۷۔ لاطینی اور سنگالی تاریخ نگاری ــ براس بر متوطن اکی تانیہ نے جیروم ولی کے سلسلہ و قائع کو ۴۵۵ــ۴۴۵ تک وسعت دی۔ لیکن تاریخ میں اس عہد کی سب سے اہم تصنیف وہ ہے جس میں سیلون کے وقائع تاریخی جمع کئے گئے ہیں۔ قرن پنجم ق۔م کے وسط سے لے کر قرن پنجم مسیحی کے تقریباً وسطی زمانے تک۔ یہ کتاب مہا نام نے لکھی، پالی زبان میں۔

۸۔ رومی اور جاھلی قانون ــ ہمیں صرف تین قانونی دستاویزوں کا ذکر کرنا ہے: ''سریانی۔رومی کتاب قانون'' جو تھیوڈوسئیس اور جسطنطین کے ادوار حکومت کے درمیان یونانی زبان میں قلمبند ہوئی اور مشرق قریبہ میں بے حد مقبول تھی، نام نہاد 'مشورہ' یعنی گالی زبان کی ایک تصنیف جس کا

زمانہ قرن پنجم کا اختتام یا ششم کا آغاز ہے اور قدیم ترین مغربی قوطی ضابطہ جسے پادشاہ یورک (۴۶۶ تا ۴۸۵) کے عہد میں مرتب کیا گیا۔

۹ - چینی لسانیات ـــ شین یو پہلا شخص ہے جس نے اصوات اربعہ میں تفریق کی اور جسے لغت نگاری کے نقطہ نظر سے دیکھا جائے یا لسانی اعتبار سے بہر حال ایک بہت بڑا قدم تھا ترقی کی جانب۔ معلوم ہوتا ہے شین یو نے یہ اکتشاف ہندو اثرات کے ماتحت کیا کیونکہ بدھ مت کو فروغ ہوا تو چینی فضلا سنسکرت کی تحصیل پر مجبور ہو گئے۔ یوں انہیں موقعہ ملا کہ فنی لحاظ سے خود اپنی زبان کا مطالعہ بھی زیادہ بہتر طہریق کر سکیں۔

ہم اس سے پہلے عرض کر آئے ہیں کہ زبان اور مذہب کا باہمی تعلق کس قدر گہرا ہے۔ بات یہ ہے کہ ان کے درمیان ایک نہیں متعدد روابط کام کرتے ہیں اور وہ بھی غیر معمولی توت اور مظبوطی کے ساتھ۔ انسان پر جیسی محکم گرفت اپنے آبائی دین اور مادری زبان کی ہے اور کسی چیز کی نہیں۔

۱۰ - خاتمۂ سخن ـــ اول مغرب کو لیجئے۔ عہد ما سبق عیسائیت کے غلبے اور نقوذ کا تھا۔ لیکن عہد زیر نظر نو۔افلا طونی سیادت کا ہے۔ مشرق ادنیٰ میں تالمود کی تکمیل ہوئی جو یہودی کلام کے ایک عصر زریں کا مظہر ہے (۲)۔ پھر یہی زمانہ سریانی ادب کی ابتدا کا ہے، اناجیلی ترجموں سے الگ اور بجائے خود ایک اہم واقعہ اس لئے کہ یونانی علوم و معارف نے یورپ کا رخ کیا تو آخرالامر ان راستوں سے جن میں ایک سریانی ادب بھی ہے۔ ہندوستان، سیلون اور چین کو دیکھئے تو ان ممالک کے بڑے بڑے حوداث علی الترتیب یہ ہونگے: آریا بھٹ کا سدھانتی معلوسات کو منظم کرنا، مہانام کے تاریخی مشاغل اور اصوات کی وہ بالاارادہ تفریق جو شین یو کی بدولت عمل میں آئی۔

---

۲ - یہودی کلام کا ظہور بے حد متاخر ہے۔ تالمود کی تصنیف کا سلسلہ کلام سے جوڑنا شاید درست نہ ہو گا ـــ مترجم

۲ - دینی پس منظر

تالمود

سنہ مسیحی کی پہلی پانچ صدیوں میں ربانوی قانون اور روایات کا ایک بہت بڑا ذخیرہ فلسطین اور بابل کی یہودی درسگاہوں میں جمع ہو رہا تھا جس کے مختلف اجزا کا ٹھیک ٹھیک زمانہ متعین کرنا دشوار ہے مگر جس کی تدوین قرن پنجم میں ہوئی - ہمارا مطلب ہے تالمود (عبرانی میں تعلیم ، علم و فضل) سے -

تالمود اصل میں دو تھے - ایک فلسطینی ، دوسرا بابلی - فلسطینی تالمود (۱) پہلے مرتب ہوا - ۴۲۵ کے لگ بھگ - بابلی (۲) بعد میں، مگر جس کی تکمیل قرن پنجم کے آخر میں قریباً قریباً ہو چکی تھی - یہ تالمود متقدم الذکر (۳) سے زیادہ مبسوط ہے اور اس کا انداز بھی زیادہ علمی لہذا ازمنۂ وسطیٰ میں رفتہ رفتہ اس نے اسے بالکل منسوخ کر دیا - گویا جب ہم تالمود کا ذکر کرتے ہیں تو اس کا اشارہ ہمیشہ بابلی تالمود کی طرف ہوتا ہے - الایہ کہ فلسطینی تالمود کی صراحت خاص طور سے کر دی جائے -

ہر تالمود کے ارتقا کے دو مرحلے ہیں - مرحلہ اول عبارت ہے مشناۃ (۴) (عبرانی لفظ بمعنی اعادہ و تعلیم) یعنی اس مجموعہ قانون کی تکمیل و توسیع سے جو احکام تورایت کے نشو نما سے متشکل ہوا - مرحلہ دوم کا مطلب ہے گمارا (۵) یا دوسرے لفظوں میں اسی قسم کی ضمنی معلومات کی تدوین - لیکن جہاں مشناہ کا تعلق ہلکا (۶) سے ہے

۱ - دوسرا نام ارض اسرائیل کا تالمود ، یا تالمود مغرب یا (غلطی سے) تالمود قدس — مصنف

۲ - ملاحظہ ہمارا شذرہ اشی پر باب ما سبق میں — مصنف

۳ - فلسطینی تالمود میں زیادہ عنصر ہگادہ (قصص) کا ہے مگر بابلی تالمود میں ہلکا (قانون ، مناسک اور مضامین علم و حکمت) کا — مصنف

۴ - ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ یہودہ ہا - نسی پر قرن دوم کا نصف دوم — مصنف

۵ - Gemārā یعنی تفسیر — مترجم

۶ - یعنی قانون ملاحظہ ہو اوپر ، حاشیہ ۳ — مترجم

گمارا کا جزواً ہلکا اور جزواً ہگادہ (۷) ہے - پھر مشناۃ کی زبان عبرانی ہے ، گمارا کی آرامی -

تالمود کی مزید تقسیم چھ طبقات (سدریم ۸) میں ہوئی - ہر طبقے کے متعدد نبذات (۹) ہیں اور ان کی تفصیل یہ ہے : (۱) تخم (زراعت) ، (۲) تیوہار ، (۳) عورتیں (قوانین زواج وغیرہ) ، (۴) عوضانے° (دیوانی اور فوجداری قانون ، وغیرہ وغیرہ) ، (۵) مقدس اشیا (نذور وغیرہ) ، (۶) تطہیرات (اسباب نجاست وغیرہ) - مشناۃ کے نبذوں کی تعداد ۶۰ سے ۷۰ تک ہے - فلسطینی تالمود کے حصے میں ۳۹ نبذے گمارا کے ہیں ہیں - بابلی تالمود میں ۲/۱ ۳۶ (۱۰) -

تالمود کو اگرچہ ایک ضابطہ قانون بھی ٹھہرایا جا سکتا ہے لیکن حد درجہ غیر مربوط اور ہر قسم کی بے ضابطگیوں ، انمل بے جوڑ باتوں اور انقطاعات سے پر (۱۱) - مزید برآں اس میں وہ معلومات بھی ہیں جن کا قانون سے کوئی تعلق نہیں - گویا تالمود کی حیثیت فی الواقعہ ایک جامع کی ہے اور قدیم اسرائیلی تمدن کے مطالعہ میں بے حد اہم - وہ ابتدئی یہودیت کا آئینہ ہے اور خود یہود کے نزدیک ایک مقدس کتاب جس کو اگر عہد نامہ عتیق کے ساتھ شامل کر لیا جائے تو اس کی حیثیت وہی ہو جائیگی جو مسیحی انجیل کی -

---

۷ - یعنی قصص ، مواعظ ، عام توضیحات - ملاحظہ ہو اوپر حاشیہ ۳ — مترجم

۸ - Sedarım

۹ - masseköth لغوی معنی نسیج ، بافت - انگریزی لفظ Text مدنظر رہے — مصنف

Text کے لغوی معنی بھی بننے کے ہیں (اصطلاحی متن) - اس کا مادہ ہے لاطینی لفظ Textum بمعنی بننا — مترجم

۱۰ - بایں ہمہ بابلی تالمود بمقابلہ فلسطینی تالمود کے سہ چند ہے — مصنف

۱۱ - آج کل کے انسان کو سب سے زیادہ تکلیف غالباً یہ دیکھ کر ہو گی کہ تالمود میں اخلاق اور مناسک کو ایک دوسرے سے الجھا دیا گیا ہے - لیکن یہی انداز عہد نامہ عتیق علی ہذا کئی ایک قوموں کی تصنیفات (مثلاً کن - فیوشسی تحریروں) کا ہے اور عوام الناس کی ذہنیت تو کہا جا سکتا ہے اس وقت بھی یہی ہے — مصنف

توریت کی تکمیل قرن پنجم ق - م میں ہوئی ، مشناۃ کی قرن دوم مسیحی کے نصف دوم اور پورے تالمود کی قرن پنجم کے دوسرے نصف میں - گویا یہ تین مرحلے تھے جو اسرائیلی افکار کی تدوین و انضباط میں یکے بعد دیگرے پیش آئے (۱۲) - بایں ہمہ قدیم یہودیت کا پورا پورا مطالعہ کرنا ہو جب بھی محض توریت اور تالمود کو مد نظر رکھنا کافی نہیں ہوگا - اس کے لئے ان ضمنی معلومات کا جائزہ لینا بھی ضروری ہے جن کی ترتیب مدراشیم اور ترگومیم (۱۳) میں ہوئی -

تالمود کا نسخۂ اولی ویانا سے شائع ہوا ۱۵۲۲—۱۵۳۰ میں - نسخہ ثانی جس میں دوسرے ادیان کے خلاف کم تعصب کا اظہار ہوتا ہے بالے سے شائع ہوا ۱۵۷۸—۱۵۸۲ - تالمود کے متعلق عام نقطۂ نظر اور اس کے مختلف مباحث پر جن میں سے بعض ہمارے لئے بالخصوص دلچسپی کا موجب ہیں (مثلاً ریاضی اور طب) بہت کچھ لکھا جا چکا ہے ، لیکن اسرائیلی قانون اور اسرائیلی معارف کا یہ غیر معمولی ذخیرہ جونکہ ایک کی بجائے پانچ صدیوں کا ثمرہ ہے لہذا تالمودی ادب کا ذکر اس باب میں مناسب رہے گا جو اسرائیل کے لئے مخصوص ہے -

---

۱۲ - پہلے تین مرحلے اور محض وہ مراحل جن میں فی الواقعہ پوری قوم نے حصہ لیا - بعد کی ترکیب و ائتلاف افراد سے متعلق ہے مثلاً اسحاق الفاسی Isaac Alfasi قرن یازدھم کا نصف دوم ، میموندس قرن دوازدھم کا نصف دوم اور یوسف قارو Joseph Qaro سے قرن شانزدھم کا نصف دوم — مصنف

۱۳ - مدراشیم اور ترگومیم دونوں جمع کے صیغے ہیں - واحد مدراش اور ترگوم — مترجم

مدراش (عبرانی لفظ دارش بمعنی استفسار سے) ان روایات کا مجموعہ ہے (ھلکا اور ھگا دہ دونوں) جن کا زمانہ ایک حد تک وہی ہے جو تالمود کا اور حیثیت کتاب مذکور کے معاون کی - ترگوم کے لئے ملاحظہ ہمارا شذرہ عہد نامہ عتیق کے تراجم پر اس باب میں جس کا تعلق قرن سوم ق - م کے نصف اول سے ہے — مصنف

۳ - ھےلینیکی ، سریانی اور لاطینی فلسفہ

پروکلوس

پرو کلوس ڈایاڈوکوس (۱) - ۴۱۰ میں پیدا ھوا بازنطیم میں لیکن پرورش زان تھوس (۲) واقعہ لائیڈیا میں پائی جہاں اس کے والدین نے سکونت اختیا کر رکھی تھی - تعلیم اسکندریہ اور اثینیہ میں حاصل کی - تاریخ وفات ۱۷ اپریل ۴۸۵ - نو-افلاطونی فلسفی اور ولی ، ریاضی داں اور فلکیات کا عالم - رئیس اکادمی تا ۴۸۵ - متاخر نو-افلاطونیوں کا سب سے بڑا نمائندہ (''نو-افلاطونیت کا ھیگل (۳)'' بقول جے ، بی ، بیری)- پروکلوس نے ھےسیوڈ ، افلاطون ، ارسطو اور اقلیدس کی ''مبادیات'' نیز بطلیموس کی کتب چہارگانہ پر طویل شرحیں لکھیں جو ممکن ھے اقلیدس کی شرح مبادیات کی متعدد فصول پر حاوی ھو لیکن ھمارے پاس اس کا کوئی ثبوت نہیں اس لئے کہ ھمیں صرف فصل اول کی شرح مل سکی ھے (۴) - قدیم یونانی ھندسہ کے مطالعہ میں اس شرح کو بڑی قدروقیمت سے دیکھاجاتا ھے - یوڈیموس (ج د قرن چہارم ق - م کا دوسرا نصف) اور گیمے نوس (قرن اول ق - م کا پہلا نصف) کی ضائع شدہ تصانیف سے ماخوذ - ریاضی کے نقطۂ نظر سے اس کا سب سے زیادہ دلچسپ حصہ وہ ھے جس میں اقلیدس کے مسلمۂ متوازیات° اور بطلیموس کی اس کوشش کا ذکر آتا ھے جو اس نے مسلمہ مذکور کے اثبات کے لئے کی - یہاں خود شارح نے

۱ - Proclos ڈیاڈوکوس کے معنی ھیں جانشین — مترجم
جانشین کا مطلب سراسر غیر واضح ھے- کس کا جانشین ھمارے نزدیک جانشین سے مراد ھے افلاطون کا جانشین جس سے پتہ چلتا ھے کہ اس کی شہرت کا کیا عالم تھا - لیکن ھو سکتا ھے کہ اس کے معنی ھوں سائریانوس کا جانشین ملاحظہ ھو Uberweg : Grundriss der Geschichte der Philosophie des altertums (II-Auffl. 651, 1920) (حاشیہ)

۲ - Xanthos
۳ - Hegel مشہور جرمنی فلسفی — مترجم
۴ - بہرکیف یہ امر بعید از قیاس نہیں کہ اگر باقی فصول کی شرح لکھی بھی گئی تو اس کی تکمیل نہیں ھو سکی — مصنف

بھی اس قسم کی ایک نئی کوشش کی ہے - پاپوس نے افلاطون کی جمہوریت پر جو شرح لکھی اس سے ثابت ہو جاتا ہے کہ مصری کسور کا استعمال اس وقت ابھی جاری تھا (۵)- معلوم ہوتا ہے وہ بعض اعلیٰ خموں کا مطالعہ کر چکا تھا - مثلاً اسپ پا کا - خموں کی حرکیانی ساخت کا ذکر مثلاً کسی ھلیجے کو ایسے نقطے کا محل فرض کر لینا جس کا نشان مسطر پر کر لیا گیا ہو اور جس کے سرے کسی زاویے کے دونوں ضلعوں کے ساتھ ساتھ سرکتے رہیں -

پروکلوس نے ھمارکوس اور بطلیموس کی فلکیات (٦) کا ایک مقدمہ بھی لکھا جس کے بعض مطالب خاص طور پر قابل ذکر ہیں : (۱) ہرون کی آبی گھڑی کے ذریعے آفتاب کے ظاہرا قطر کا طریق پیمائش (پاپوس سے ماخوذ ہے - (۲) در تداویر اور خارج المرکز کے ہندسی ترادف کا ثبوت (۳) ، کسف جنبری کا بیان (سوسی گینس مشائی کا حوالہ دیتے ہوئے) ، (۴) استقبال معدلین کا ذکر لیکن جس کا انکار کیا گیا ہے (۷) ، (۵) یہ خیال کہ کسی سیارے کا بعید ترین فاصلہ اس سیارے کے قریب ترین فاصلے کے برابر ہوگا جو براہ راست اس کے اوپر واقع ہے - لہذا دروں کے مابین مکان محض کا کہیں وجود نہیں (ازمنۂ متوسطہ میں یہ خیال بڑا مقبول تھا) -

متن اور ترجمے — اقلیدس کی شرح سب سے اول Grynaeus کے نسخۂ اقلیدس (بازیل ، ۱۵۳۳) میں شائع ہوئی — لاطینی ترجمہ از Barocius (۱۵٦۰)- نیز Commendino کے نسخہ اقلیدس میں (پسوری ، ۱۵۷۳) Gottfried مرتبہ primum Euclidis elementorum librum cemmentaru Friedlein میں (۱۵ ۵ ص - لائپ سگ - ۱۸۷۳) - ترجمہ از Thomas Taylor معہ حیات پاپوس از ماری نوس (اس کا شاگرد اور جانشین - ۲ ج یں لندن ، ۱۷۸۸—۱۹ - جدید نسخہ ۱۷۹۲)

مختلف فلسفیانہ رسائل کا نسخہ لاطینی ترجمے کے ساتھ Victor

---

۵ - مثال کے طور پر پروکلوس نے ۲۳/۲۵ کے لئے ۱/۲ ۱/۳ ۱/۱۵ ۱/۵۰ لکھا ہے بجائے ۲۳/۲۵ کے — مصنف

٦ - Hypotyposis

۷ - ملاحظہ ہو ھمارا شذرہ تہ ون اسکندری پر قرن چہارم کے دوسرے نصف میں — مصنف

Cousin (۶ ج یں - پیرس ، ۱۸۳۰—۱۸۳۷) Opena inedita از مرتب مذکور (پیرس ، ۱۸۶۴)-

افلاطونی شرحوں میں سے ہم صرف تازہ ترین نسخوں کا حوالہ دینگے Cratylum comm میں مرتبہ George Pasqualı (۱۶۲ ص لائپتسگ، ۱۹۰۸) Rem Publıcam میں مرتبہ Wilh Kroll (۲ ج یں-لائپتسگ ۱۹۰۱—۱۸۹۹)- مرتبہ C. E. Chr. Shneider اور Ernst Diez، (۳ ج یں ۱۹۹۶—۱۹۹۳) میں Timaeum Inıtıa philosophiar میں ae theolhgiae ex Plotonicis fontibus duceta sive Procli et Olympiadori in Paitonis Alcibiaden comm (۴ حصص فرانک فرٹ ، ۱۸۴۵—۱۸۴۰) - پروک لوس کی فلسفیانہ تحریروں کا کچھ حصہ اور ان شرحوں میں سے بعض کا ترجمہ Thomas Taylor نے انگریزی میں کیا ہے Commentaire sur le Parmenide, Suıvı du commentaıre anonyme sur les sept dernieres hypotheses کا فرانسیسی ترجمہ از A. E. Chaignet ۳ ج یں - پیرس ، ۱۹۰۳—۱۹۰۰) - مابعدالطبیعی اجزا کا ترجمہ Thos. M. Johnson نے کیا (۱۸۴ ص - اسکولا Oscola, Mo. ۱۹۰۹)

ارسطاطالیس کے نظریہ حرکت کی شرح Istitutio physıca (سٹونیکوسیسیس فزیکا Sive de motu (بیری کنیے سیوس) جس کو Alb. Rıtzenfeld نے جرمن کے ساتھ یونانی میں ترتیب دیا (۵۷ ص لائپ تسگ ، ۱۹۱۱ ترتیب دوم ، ۹۴ ص - لائپ تسگ ، ۱۹۱۴)

(ہپوٹودوسس ٹون آسٹرونومیکون ہیوتھیپون) Hypotyposis astro-nomıcarum مرتبہ Karl Manitius معہ جرمن ترجمہ اور شرح (۳۳۴ ص لائپ تسگ ، ۱۹۰۹) یونانی متن ، فرانسیسی ترجمے کے ساتھ Haima کے نسخۂ بطلیموس میں (پیرس ، ۱۸۳۰)

Lıbellus de cırculis spherae (پیری سفایروس), astronomıan dıscere incipıentıbus utılissımus (38 p., Ex Lıbera Argentına 1539. زیادہ ترگے مینوس پر مبنی ہے De Sphaera lıber جسے Marcus Hopper نے بعض دوسری تحریروں کے ساتھ ترتیب دیا (بازیل ، ۱۵۴۷ - مکرر ۱۵۶۱) - ایطالوی ترجمہ از Ignazıo Dante (فلورینس ، ۱۵۷۳)

Paraphrasis in Ptolemaei Lıbros IV siderum effectıonıbus (پیرا فراسس آئس ٹین پٹولیما ٹیو ٹیرا بیلیون) مرتبہ Leo Allatius لاطینی ترجمے کے ساتھ (۲۰۰ ص-لیڈے (Leyde) ۱۶۳۵) - بطلیموس کی کتب چہار گانہ کا جدید ترجمہ پروک لوس کے یونانی مفاد سے از J. M. Ashmand (لندن ، ۱۸۲۲)

حساب سماوی (Divine arithmetic) یہ مبحث مدت سے فراموش ہو چکا تھا - ترجمہ از A. C. Ionides (۱۳۸ ص ، لندن ، ۱۹۱۴ء) -

تنقید— Adolphe Berger : Proclus Exposition de sa doctrine 128 p, Paris, 1840). Martin Altenburg: Die Methodeder Hypothesis bei Platon, Aristoteles und Proklus. (Diss., 240p., Marburg 1905). ulrieh von Wilamowitz - Moellend orf : Die Hymnendes Proklos und Synesios (Sitzungsber. d. preuss. Akad. d. Wiss, 272-295, 1937). F. Mûller : Dionysios, Proklos, Plotinos ; ein historicher Beitrag zur neuplatonischen Philosophie (110 p., Beitr. zur Philos: des Mittelaters, vol, 20, Münster i W. 1918). Th. Whittaker. The Neo-Plotonists. ترتیب دوم - پروکلوس کی شرحوں کے متعلق ایک ضمیمے کے ساتھ James Lindsay : (p, 229-314, Cambridge, 1911. Le système de Proclus Revue de métaphysique et de morale, t. 497-523, 1971).

ریاضیات — B. Boncompani : Intorno al commento di Procolo (Boncompagni's Bull., t. 7, 152—165, 1874). L. Maier : Proklos über die Petita und Axiomata bei Euklid (Progr., 35 p., Tübingen, 1875). Paul Tannery : Le vrai probleme de l'histoire des mathematiques anciennes (Bull. des sci. math., t. 9, 104—120, 209—220, 1885) ; Le resume historiqce de Proclus (ibidem. t. 10, 49—64, 1886). J. G. Van Pesch : De Procli fontibus (Diss., 168 p. Leiden, 1900 ملاحظہ ہو Biblioth, Mathem, t. 4, 160—161) W. B. Frankland : The First Book of Euclid's Elements, with a commentary based principally upon that of Proclus (155 p., Cambridge, 1905). M. Cantor : Geschichte der Mathematik (vol. Ie 497—503, 1907). Nicolai Hartmann : Des Proclus philosophische Anfangsgründe der Mathematik nach den ersten zwe! Büchern des Euklidkommentars dargestellt (Philosopeische Arbeiten, vol. 4, : 57 p., Giessen, 1909). T. L Heath : Greek Mathematics, vol. 2, 529—537, 1921).

فلکیات — J. L. E. Dreyer : Planetary Systems (1906)
P. Duhem : Le systeme du Monde پروکلوس کے منجانہ خیالات کے متعلق - ستارے حوادث ارضی کے ثانوی اسباب میں) - (د : ۲ - ص. ۳۲۳ — ۱۹۱۳) -

کتاب العلل (Liber de Causis)۔۔اس موضوع ارسطا طایسی تصنیف کا ذکر جو از منۂ متوسطه میں بے حد مقبول تھی یہاں اس لئے مناسب تھا که وه در اصل پروکلوس کی (سٹو ٹیکسیوسیس تھیالوگی کیس) Theological Institution پر مبنی ہے(۸)- پھر ٹھیک ٹھیک پوچھئے تو کتاب مذکور کے دو حصے هیں - حصۂ اول پروکلوس کی تصنیف کا خلاصه ہے اور حصه ثانی اس کی مختصر شرح - اس کتاب کا شمار ان بہترین ذرائع میں هوتا ہے جن کی بدولت متاخر نو- افلاطونی فلسفه اول مسلمانوں اور یہودیوں اور پھر مغربی یورپ کے متکلمین کو پہنچا - البرٹ اعظم (۹) نے اس تالیف کو (جو یقیناً اسلامی یا (یہودی الاصل ہے) یہودی اوان دو نے Jew Avendeut سے (ملاحظه هو Joannes Hispalensis قرن دوازدهم کا نصف اول) منسوب کیا ہے - لیکن اس کا زمانه بلا شبه منقدم ہے ، غالباً فارابی (قرن دهم کا نصف اول) سے بھی منقدم جس کو یه شرف حاصل ہے که اس کا نام بھی اس کتاب کے مصنفین میں شامل کیا گیا - Alain de Lille (Alanusab Insulis) ,, فقیه عالم ،، (۱۰) (م ، ق ۱۲۰۳ کلیروو Clairvaux) اور "Anticlaudianus" (۱۱) ایسی موعظانه نظم کا مصنف بھی اس کتاب سے واقف تھے اور بارھویں صدی میں مدرسه شارترے بھی اس سے بے خبر نہیں تھا - Gilbert de la Porvee (ج - د ، قرن دوازدهم کا نصف اول) نے اس کی شرح لکھی اور گھارڈو کریمونیز Gehardo cremonese نے لاطینی میں ترجمه کیا - الفارابی نے اس کے لئے خیر محض کا نام تجویز کیا - ابن سینا نے نور الانور، غزالی نے سماوی اشیا کا پھول - مابعد الطبعیات اور کتاب العلل گلبرٹ دے لایورے اور متکلمین نے - البرٹ اعظم کی شرح کا عنوان ہے : کتاب علل و اعمال کائنات و علت اولی ، Liber de causis et processu universitatis a causa prima.

O. Bardenhewer : Die pseuda-arisoteli*sche Schrift über das reine Gute bekannt unter der Namen liber de causis (Freiburg i. 3r., 1822). P. Duhem : Syste'me dv monde (t. 4, 329—347, 1916. Sandys : History of Classical (مذهب اشراق کے ماٰخذ کی بحث میں) Scholarship (vol. I., 1921. اشارے کی مدد سے دیکھا جائے).

---

۸ - جس کا ترجمه ولیم متوطن موئربکے (William of Moerbeke) نے بمقام وٹرلو (Viterlo) لا طینی زبان میں کیا ، ۱۲٦۸ — مصنف

۹ - Albert the Great

۱۰ - "Universal Doctor"

۱۱ - Chartres

اس کلیے پیوڈوٹوس اسکندری (۱۲)

زمانہ فروغ غالباً قرن پنجم کا نصف ثانی - نو - افلاطونی فلسفی - پروک لوس کا شاگرد جو "اعظم" کے لقب سے ملقب ہوا اور جسے اس زمانے میں ریاضی، تاریخ فطرت اور طب کا فاضل اجل تصور کیا جاتا تھا - بایں ہمہ اس کی کوئی تحریر دستیاب نہیں ہوئی - اسکلے پیوڈوٹوس نے ٹمائیوس کی شرح کی ایک شرح تصنیف کی -

تنقید- E. H. F. Meyer: Geschichte der Botanik (vol. 2, 370—373, 1855). Freudenthal کا مقالہ Paul-Wissowa میں (vol. 4, 1641, 1896). Rudolf Asmus: Der neu-platoniker Asklspiodotos der Grosse (Arch. f. Gesch. d. Med. vol. 7, 26—42 1913).

مارینوس متوطن شیکم

مارینوس - وطن شیکم - یعنی فلاویا نیوپولس (۱۳) واقعۂ فلسطین - مذہباً یہودی - زمانۂ فروغ قرن پنجم کا اختتام - نو - افلاطونی فلسفی، پروک لوس کا شاگرد اور ۴۸۵ میں اس کے بعد اکادمی کا رئیس - وہ پروک لوس کی سوانح حیات کا مصنف ہے، نیز اقلیدس کی 'مدلولات (۱۴)' کے دیباچے کا - ممکن ہے اس نے افلاطون اور ارسطو کی شرحیں بھی لکھی ہوں -

Jo. Fr. Boissonade مرتبہ (حیات پروکلوس) Vita Procli (لائپتسک ۱۸۱۴ - یونانی اور لاطینی) - مدلولات کے دیباچے کے لئے ملاحظہ ہو H. Menge کا نسخہ مدلولات (Euclidis Opera Omnia) مجلد ششم، مرتبہ H. Menge ۱۸۹۶) -

اسٹوبائیوس

یوآنس اسٹوبائیوس (۱۵) - متوطن اسٹوبی (۱۶) واقعہ مقدونیہ - معلوم ہوتا ہے اس نے قرن پنجم کے نصف دوم میں فروغ پایا - یونانی

۱۲ - Asclepiodotos

۱۳ - Flavia Neapolis شیکم - Sichem پرانا نام ہے - یعنی فلاوی نیا شہر نیا پولس = نابلس — مترجم

۱۴ - Data

۱۵ - Joannes Stobaeos

۱۶ - Stobi

ادیب ۔ ایک بیاض کا مؤلف جس میں ہر دور کے ۵۰۰ سے زائد یونانی مصنفین کی تحریروں کے اقتباسات شامل ہیں ۔ ان میں سے بعض اقتباسات اب کہیں نہیں ملتے ۔ اسٹوبائیوس کی 'فلوری لیگئم' (۱۷) کا ذکر ہم نے یہاں اس لئے کیا ہے کہ اس کا شمار قدیم یونانی فلسفہ کے مآخذ تاریخ میں ہوتا ہے ۔ یہ بیاض چار فصلوں پر منقسم تھی اور اس میں علی الترتیب (۱) فلسفہ ، الٰہیات ، علم طبعی ، (۲) نظریۂ علم ، جدلیات ، خطابت ، شاعری ، اخلاقیات ، (۳) بدیوں اور نیکیوں ، (۴) تدبیر منزل معاشیات و سیاسیات اور فنون سے بحث کی گئی ہے (۱۸) ۔

متن — قدیم نسخوں — Conrad Gesner انٹورپ ، ۱۵۴۵ وغیرہ میں جو متن نقل کیا گیا ہے وہ از منۂ متوسطہ کے نقل نگاروں کے ہاتھ بہت کچھ مسخ ہوچکا ہے — Angustus Meineke کا نسخہ (۲ ج یں ۔ لائپ تسگ ، ۱۸۵۵ - ۱۸۵۷ - مخطوطات کی نظر ثانی پر مبنی ہے اولیں نسخہ جس میں اصل ترتیب قائم ہے Curtius Wachsmuth اور Otto Hense کا ہے (۵ ج یں - برلین ۱۹۱۲—۱۸۸۴)۔

تنقید — M. Croiset : Litterature grecque (t. 3, 979-980, 1899). John Burnet: Early Greek Philosophy (ترتیب سوم ، ۲۳ ۱۹۲۰)

ڈیو نے سیوس آریوپاگی ٹا

ڈیونے سیوس آریوپاگیٹس (۱۹) ۔ مسیحی نو ۔ افلاطونی ۔ اصل نام معلوم نہیں لیکن مشاغل علم کا زمانہ غالباً قرن پنجم کا اختتام اور ششم کا آغاز ہے ۔ ڈیونے سیوس کے متصوفانہ فلسفہ کا اثر ازمنۂ متوسطہ کے افکار پر شدت سے نمایاں ہے (۲۰) ۔ بالخصوص سریانی

---

۱۷ - Florilegium

۱۸ - از منہ متوسطہ کے ناقل اس کتاب کو دو حصوں میں تقسیم کرتے تھے ، پہلا (فصل اول و دوم) بہ عنوان Eclogae physicae et ethicae اور دوسرا فصول (سوم و چہارم) بہ عنوان 'Florileginm' یا مواعظ "Sermones" - انہوں نے اجزا کی اصل ترتیب بھی بدل دی — مصنف

۱۹ - Dionysios Areopagta

۲۰ - نہ صرف مسیحی (مشرق و مغرب دونوں میں) بلکہ یہودی (قبالہ) حتیٰ کہ اسلامی تصوف بھی — مصنف

عالم یحییٰ دمشقی (۲۱) (ج ۔ د قرن ہشتم کا نصف اول) ، اری گینا (۲۲) قرن نہم کا نصف دوم) اور اکوائنس (۲۳) وغیرہ کے خیالات پر ۔ بعض لوگوں نے اسے کلام کا آدم ٹھرایا ھے۔

متن — Opera Dionysii لاطینی میں از Marsilio Facino (اشتراس برگ (Strasbourg) ۱۵۰۳) ۔ لاطینی میں از Joachimus Perionius (کولون ، ۱۵۵۷) - Balthazar Corder کا نسخہ (۲ ج یں - پیرس ۱۶۳۴) ۔

Georgius Pachymeres : Paraphrasis in omnia Dionysi Aeropagitae opera (556 p. Paris, 1561). Jean Daillè : Descriptis quae sub Dionysii Aeropagitae et Ignatii Antiochni nominibus circumferunter (545 p., Genevae, 1666).

H. F, Muller : Dionysios, Proklos Plotinos (Beitr: zur Gesch. der Philos. des Mittelatters, vol. 20, 3, 110 p,, Münster i. W 1918). J. Durantal : St. Thomas et le pseudo-Denis (These, 271 p,. Paris, 1929).

الہیات ارسطو (۲۴)

اس موضوع ۔ ارسطالیسی رسالے کے تھیک ٹھیک زمانے کی تعیین اگر ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ھے ۔ فریڈرش دیترش (۲۵) کی رائے تھی کہ یہ رسالہ فلوطین (قرن ثالث کا نصف دوم) سے متاخر ھے جس کی تسعات کے متعدد اقتباسات بجنسہ یا ان کا مفاد اس میں شامل

---

۲۱ - John of Damascus

۲۲ - پہلا شخص جس نے عالم مذکور کی تصنیف کا ترجمہ لاطینی میں کیا ۔ ارنگینا کے بعد اور مترجم بھی گذرے ھیں ۔ ان میں سے چھٹا مارسیلیوفا جی نو (Marsilio Facino) تھا ۔ ۸۲۷ میں بازنطینی شہنشاہ میخائیل ثانی بالبوس Michael II Balbos نے یونانی متن کی ایک نقل لوئی (Louis the Pious) ''پرھیزگار'' کو پیش کی ــ مصنف

۲۳ - یعنی ٹامس ولی ــ مترجم

۲۴ - The "Theology of Aristotle

۲۵ - Friedrich Dietrich

هیں لیکن ایامب لیکوس (قرن چہارم کا نصف اول) سے متقدم ہے - لہذا دیترش نے اس کو بلا تامل فلوطین کے شاگرد پورفری سے منسوب کردیا - لیکن دیوئیم (۲٦) کہتا ہے اس کتاب کو پورفری کی تصنیف ٹھہرانا زبردستی ہے - اس کا زمانہ اور زیادہ موخر بلکہ شاید پروکلوس سے بھی موخر ہے - اندریں حالات، یہ سمجھنا چاہئے کہ ''الہیات ارسطو'' ایک متاخر نو - افلاطونی تالیف ہے جو ممکن ہے چوتھی، پانچویں یا چھٹی صدی میں تصنیف ہوئی اور جس کو امتحاناً قرن پنجم میں جگہ دی جائے تو کچھ ایسا خلاف واقعہ نہیں ہوگا بشرطیکہ ہم امور بالا کا خیال رکھیں -

مسلمان ارسطو سے آشنا ہوئے تو اہل ایران اور ان سے بھی کہیں بڑھ کر سریانی ذرائع کی بدولت - شروع شروع میں تو انہیں اس کی صرف منطقی حثیت کا علم تھا - آگے چل کر دوسری تحریروں سے واقفیت کے باوجود وہ ارسطو کی اصل اور موضوع تصنیفات میں بہت کم فرق کرسکے - چنانچہ الہیات ارسطو '' کو الکندی (قرن نہم کا نصف اول) اور الفارابی قرن دھم کا نصف اول) ایسے فضلا نے بھی معتبر قرار دیا - پھر چونکہ اس تصنیف کی اہمیت ان کے نزدیک مسلم تھی لہذا اس غلطی کے نتائج بھی نہایت دور رس ثابت ہوئے، کیونکہ اس طرح اسلامی فلسفہ پر نو - افلاطونی تصوف کا رنگ چڑھ گیا اور خالص مشائیت سطح پر آئی تو بہت مدت کے بعد (۲۷) - آگے چل کر جب یہ غلط فہمیاں یہود اور نصاریٰ کو منتقل ہوئیں تو ان کے یہاں بھی ویسے ہی نتائج مرتب ہوئے -

الهیات ارسطو کا یونانی متن ناپید ہے لیکن اس کی عربی نقل کے دیباچے سے پتہ چلتا ہے کہ یہ ترجمہ ۸۳۵ کے قریب قریب ایک عیسائی عبدالمسیح ناعمہ حمصی نے خلیفہ معتصم (۸۳۳–۸۴۰) کی فرمائش پر کیا اور جس کی اصلاح کچھ دنوں کے بعد الکندی نے کی ، اس عربی متن کا جو (۱۵۱٦) میں فرانسسکو ، روزیو (۲۸) کو دمشق میں

---

۲٦ - Duhem

۲۷ - یعنی جہاں تک اسلامی فلسفہ کی یونانی روایات کا تعلق ہے — مترجم

۲۸ - Francesco Roseo

دستیاب ہوا) لفظ بلفظ ترجمہ قبرص کے ایک یہودی موسیٰ رووا (۲۹) نے ایطالوی میں کیا ۱۵۱۹ میں پیٹرونکولو دے کاس ٹلانی متوطن فیئن تسا (۳۰) نے لاطینی ، اور ۱۵۷۲ میں یاک شارپینتیے (۳۱) نے اس ترجمہ کا ایک مفاد لاطینی زبان میں شائع کیا۔

متن اور ترجمے — کاس ٹلانی کا متن ۱۵۱۹ میں روما سے شائع ہوا اس کا عنوان تھا "Anistotelis Theologie sive mitsica phylosophia secundum Aegyptios noviter reparta..." ، عربی متن کی ترتیب فریڈرش دیترش نے کی (لائپ تسگ ، ۱۸۸۲) بہ عنوان Die sogenannt Theologie des Anistoteles ans arabischen Handschriften hrg. اور پھر ۱۸۸۳ میں اس کا جرمن ترجمہ بھی شائع کیا - یہ دونوں کتابیں Die Philosophie der Araber کی مجلدات دوازدھم پرمشتمل ھیں -

تنقید — Duncan B Macdonald : Development of Muslim Theology (163 sq.., New York 1903) P. Duhem Système du monde د : ۱ ۲۷۵—۳۷۱ - ۱۹۱۳ تصور زمان کی بحث میں ، د : ۲ - ۳۲۱—۳۳۵ ، ۱۹۱۴ نظریہ مدوجزر اور نجوم ، د : ۴ - ۳٦۷ - ۳٦۴ ، ۳۰۱—۳۹۸ ، ۱۹۱٦ یا مابعدالطبعات اور نظریۂ فہم انسانی) -

پرو بوس (۳۲)

پرو بوس - انطاکیہ میں فروغ پایا ، قرن پنجم کے تقریباً وسط میں - سریانی نسطوری — ارسطو اور پور فری کا شارح (۳۳) - پروبوس نے (۱) ایسا غوجی (۲) پری ھرمے نیاس اور (۳) تحلیلات اولیٰ (۳۴)

---

۲۹ - Moses Rova

۳۰ - Pietro Niccolo de Castellani of Faenza

۳۱ - Jacques Charpentier

۳۲ - Probos - سریانی میں Probhē یا Prōbhos Probhā — مصنف

۳۳ - ایسا غوجی کا قدیم ترین سریانی ترجمہ پروبوس کے معاصر ایباس (ھبہ Hibha) سے منسوب کیا جاتا ھے جس کا انتقال ۴۵۷ میں ھوا لیکن ای باس کو "مترجم" (مترجمانہ metharaeman) ٹھہرانے کے باوجود اس کا کوئی ثبوت نہیں ملتا کہ وہ فی الواقعہ ایساغوجی کا مترجم تھا — مصنف

۳۴ - Prior Analytics

کی شرحیں لکھیں - نیز ایک رسالہ اعداد کے لئے سریانی حروف کے استعمال میں -

متن — A. Baumstark : Aristoteles bei den Syrern vom V. — VIII. Jahrhundert (Leipzig, 1900. سریانی اور جرمن)

G. Hoffman : De hermeneuticis apud Syros Aristoteleis (Leipzig, 1869; 1873. سریانی ، عربی ، لاطینی).

A. van Hoonacker : Le traité de Probus sur le Premiers analytiqus (Journal asiatique, juillet-acût 1900. سریانی اور فرانسیسی).

تنقید — R. Duval : Litterature syriaque (247, 1907). A. Baumstark : Geschichte der syrischen Literature (101—102, 1922).

کاپیلا

مارٹیانس مینیئس فیلکس کاپیلا (۳۵) - مادورا (۳۶) افریقہ میں ولادت پائی . ۴۷۰ کے لگ بھگ - قرطاجنہ میں فروغ حاصل کیا - رومی ادیب - ایک ہمہ گیر تالیف کا مولف جس کے دو عنوان (۳۷) تھے اور جس کی تکمیل ق - ۴۷۰ میں ہوئی اور جو نظم و نثر دونوں پر مشتمل تھی - فصول اول و دوم میں ابتدائی امثال کی بحث ہے اور فصول سو تا نہم میں فنون سبعہ کی بہ ترتیب ذیل : قواعد ، جدلیات ، خطابت ، ہندسہ ، (ایک عجیب و غریب طرر پر جغرافیہ سے مخلوط) ، حساب ، ہئیت ، موسیقی معہ شاعری - فصل ہشتم میں جس کا تعلق ہیئت سے ہے نیم شمسی المرکز نظام کی تشریح ملے گی -

متن اور ترجمے — نسخہ اولیٰ (وکن تسا ، ۱۴۹۹) ملاحظہ ہو D. E. Smith کی Rara Arithmatica ص ۶۴—۶۶ - ۱۹۰۸) علمی نسخہ از Franz Eyssenhardt (۵۰۶ ص - لائپ تسگ ، ۱۸۶۶) -

تنقید — Joh Juergensen : De tertio Martiani Capallae libro (Commentationes philologicae, p. 57—96, 1874). E. Nardwei :

---

۳۵ - Martianus Mineus Felix Capella

۳۶ - Madaura یا "Satyincon"

۳۷ - De nupti is Philologiae et Mercurii et de septum artibus liberalibus libri noverm Etruscan.

Intorno ad un comments inedito di Remigio d'Auxerre al Satyricon, e ad altri commenti (Bull. de bibliografa d. sci. matem., t. 15, p. 505—580 Roma, 1882 ریمی گینس اوزیر کی شرح کے متن کے ساتھ جس کی وفات ۹۰۸ میں ہوئی Carl Thulin: Die Götter des Martianus: Capella und der Bronzeleber von Piacenza (Religions-geschichtliche versuche, Vol III 1, 92 p. Giessen, 1906. ص رومی اور اٹرسکی نجوم کی تاریخ میں ایک عمدہ کتاب ہے اٹرسکی معمے کے حل میں Cole: Later Roman Education in Ausonius, Capella, and the Theodosian Code, with Translation and Commentary (39 p New York. 1909). Assunto Mori: La misurazione eratostenica del grado ed altre notizie geografiche dell. geometria di Marciano Capella (Riv. Geogr. italiana, t. 18, 177—191, 1911). P. Duhem: Systeme du monde (t. 3, 47—52, 1915. زهره اور عطارد کی حرکات کی بحث میں).

۴ - لاطینی ، شے لے نیکی اور ھندو ریاضیات

وکٹ ٹوریئس کے لئے ملاحظہ ہو فصل پنجم اور پرہ دوس کے لئے فصل سوم -

ڈوم نینوس

ڈوم نینوس (۱) متوطن لاریسا واقعہ شام - ریاضی داں اور فلسفی - سائریانوس کے ماتحت پروکلوس کا شاگرد - ساتھی - اکادمی کا رئیس سائریانوس کے بعد لیکن پروکلس سے پہلے مگر شاید بہت تھوڑے دنوں کے لئے - نظریہ اعداد کے ایک خلاصے (۲) کا مصنف جس میں نکوما خوس کے خلاف اقلیدسی روایت کی طرفداری کی گئی ہے - ڈوم نینوس نے اس موضوع میں ایک زیادہ مبسوط رسالہ بھی لکھا (یا لکھنے کا ارادہ کیا ؟) جو ناپید ہے (۳) -

متن اور ترجمے — ہیک کاٹری ڈیون نو J. Fr. Boissonade نے اپنی کتاب Anecdota graeca میں شائع کیا (جلد چہارم - ص ، ۴۲۹ — ۴۱۳ -

---

۱ - Domninos لاریسا کیا اب سیزار ہے ؟ — مترجم
۲ - هکـکاتری ڈیون ارتھ مے ٹیکس آئساگو گیس
۳ - ترتھ مے نیکی سٹو ئیک سیوس

پیرس ، ۱۸۳۴) - کتاب مذکور کے ایک جز کا عنوان تھا پوس اسٹی لوگون ھیگ لگوھفلائین اور اسے A. Em. Ruelle نے ترتیب دیا (Ravue de philologie, t. 7, 82, 83. 1883 - Manual کا فرانسیسی ترجمہ معہ مقدمہ از Paul Tannery Revue de Etudes graceques, t. 19, 359—582,) 1906 : Memoires, III, 225—281).

تنقید — Paul Tannery : Domnios (Bull. des sci. math., t 8, 218—296, 1884 ; Mémoires, 11, 105—117) ; Notes critiques sur Domninos (Revue de philologie, t. 9, 129—137, 185 : Memoires, (11, 211—222). پاؤلی ویسووا میں فریڈرش ھلچ کا مقالہ (د : ۹ - ۱۵۲۵—۱۵۲۱ - ۱۹۰۳ - ' خلاصہ ' کے خلاصے کے ساتھ) - پال تانیری کا مقدمہ بحولہ بالا ترجمے کا -

میٹ روڈوروس

میٹروڈوروس (۶) - قرن پنجم کے اواخر یا ششم کے آغاز میں فروغ پایا - بیاض یونانی (۵) کے ۴۶ نکات حساب کا مرتب - میٹ روڈو روس کا اپنا زمانہ کچھ بھی ہو ان حسابی نکات کی ابتدا غالباً قرن سوم کے اختتام یا چہارم (ایک میں ڈیوفان ٹوس کی طرف اشارہ کیا گیا ہے) میں ہوئی ، گو بعض کا سلسلہ افلاطون بلکہ شاید قرن پنجم ق - م تک جا پہنچتا ہے - مورخ حساب کے لئے یہ نکات جن کی انتہا مساوات کے ایک سادہ نظام پر ہوتی ہے دلچسپی سے خالی نہیں -

متن اور ترجمہ — بیاض یونان کا بہترین نسخہ Hugo Stadtmueller کا ہے لائپ تسک ، ۱۸۹۰—۱۸۹۴) سہل الاستعمال نسخہ تین جلدوں میں معہ انگریزی ترجمہ از W. R. Paton (لوئب لائبریری ۱۸۱۷— ۱۸۱۶)

تنقید — T. L. Heath : Diophantus (Cambridge. 1910.) Robert King Atwill : The Number Rhymes of Metrodorus (Teacherss' College Record Vol. XIII. 63-67, New York, 1912).

---

۶ - Metrodoros

۵ - Dasagitkiansutra

T. L. Heath : Greek Mathematics (vol 2; 442, 1221). C. E. Smith : History of Mathematics (vol. 2, 532 sq 1925),

آریا بھٹ

آریا بھٹ۔ مولد کسم پور نزد پاٹلی پتر (پٹنہ)۔ ۴۹۹م میں اس کی عمر ۲۳ سال تھی۔ ہندو ریاضی داں اور فلکی۔ کل جگ کے سنہ ۳۶۰۰ یعنی ۴۹۹م عیسوی) میں اس نے ایک رسالہ بہ عنوان آریا بھٹیا (یا لگھو آریا بھٹیا) (۶) تصنیف کیا جو فی الحقیقت ان نتائج کا ایک مرتب بیان ہے جن کو سدھانتوں (ح۔ د قرن پنجم کا پہلا نصف) سے اخذ کیا گیا تھا۔ کتاب مذکور نظم میں ہے اور اس کے چار حصے ہیں بہ ترتیب ذیل : (۱) دش گیتکا سوتر (۷) یعنی تحریر اعداد کا ایک نظام ، (۲) گنت پاد (۸) ۳۳ بندوں میں ریاضی کا ایک رسالہ ، (۳) کالکریا پاد (۹) فلکی سنینیات کے مبادی (۴) ، گول پاد (۱۰) سماوی کروں کی بحث میں۔ حصہ دوم تا چہارم کو آریاشٹسٹ (۱۱) کے زیر عنوان اکثر ایک مجموعہ تصور کیا جاتا ہے۔

درجہ اول کی مساوات غیر مقطع کا عام حل ایک ایسے منہاج کے ذریعہ جو اصلاً مسلسل کسری عمل کا مترادف ہے۔ مساوات درجہ دوم کا حل اس قاعدے میں داخل ہے کہ ایک حسابی سلسلے کی تعداد رقوم کیونکر دریافت کی جائے جب رقم اول ، اس کا حاصل جمع اور حاصل تفریق سب معلوم ہوں۔

---

۵ - Greek Anthology

۶ - Aryabhaṭiya (Laghv Aryabhaṭiya) دوسرا نام آریا سدھانت ہے جس سے غلط فہمی کا اندیشہ ہے کیونکہ اس عنوان کی ایک تصنیف ایک دوسرے آریا بھٹ کی طرف منسوب ہے۔ مگر اس کا کا زمانہ بہت متاخر تھا ، یعنی بہت ممکن ہے قرن دہم کا وسط حصہ ــ مصنف

۸ - Gaṇitapāda

۹ - Kālakriyāpāda

۱۰ - Galapāda

۱۱ - Āryāshṭaśata

$$\text{ن} = \frac{۱}{۲}\left(۱ + \frac{-۲\text{ا} \pm \sqrt{[(\text{د} - ۲\text{ا})^{۲} + ۸\text{س}\text{د}]}}{\text{د}}\right)$$

و (p) رقم تک ایک حسابی سلسلے کی میزان کے قاعدے جسے ہم ذیل کے گر سے ظاہر کرینگے -

$$\text{س} = \text{ن}\left[\text{ا} + \left(\frac{\text{ن} - ۱}{۲}\right) \text{د}\right]$$

پائی(π) کی نہایت صحیح قیمت، یعنی $۳\frac{۱۷۷}{۱۲۵۰} = ۳,۱۴۱۶$ - جیوب اور جیوب معکوس کے جداول (پولیشا سدھانت کی طرح) -

فلکی حصہ قریباً قریباً سور یا سد ھانت کے مطابق ہے سوائے ایک اہم بات کے - آریا بھٹ کی رائے تھی کہ افلاک کی یومیہ حرکت ظاہری ہے اور اس کی اصل وجہ زمین کی گردش محوری - یہ مفروضہ چونکہ بڑا جسارت آمیز تھا اس لئے ورھام ھیرا اور برھم گپت (۱۳) ایسے متاخر ھندو فلکیوں نے اسے تسلیم نہیں کیا (۱۳) -

متن اور ترجمے - آریابھٹ - ترتیب معہ شرح از H. Kern (لیڈن - ۱۸۷۴) L.Ro det : Lec,ons de calcul d'Aryabbata (Journal Asiatique. t. 13, 393-434, Paris, 1879). Mahāsiddhānta, a treatise on Astronomy, edited with his own commentary by Sudhākara Dvivedi. Benares Sanskrit series (Nos. 148 - 150, 1910).

تنقید- A. von Braunmühl : Geschichte der Trignometrie — vol. 1, 1900). G. R. Kaye : Notes on Indian Mathematics (Journal Asiatic Society, vol. 4, 111—141, Calcutta, 1908); The Two Aryabhates (Bibliothsca Mathematica, t. 10, 289—292); Indian Mathematics (Isis, 11, 333—335, 1919). J. F. Fleet : Aryabhata's System of Expressing Numbers (Journal Asiatic Society, 109—126, 1911). D. E. Smith : History of Mathematics (2 vols., 1923—1925).

---

۱۳ - کیا آریا بھٹ نے آزادانہ یہ رائے قائم کی - یعنی ارسٹارکوس سے متاثر ھوئے بغیر ؟ — مترجم

۵ - لاطینی ، ے لے نیکی ، چینی اور ہندو فلکیات

وکٹوریس

وکٹوریس (۱) - وطن آکی تانیہ - فلکی - ۴۵۷ میں عیدالفصح کی تعین کے لیے قانون پاسکالس کی تصنیف جس میں ۱۹ سالہ مٹونی دور کا سلسلہ ۴ × ۷ = ۲۸ سالوں (۲) کے دور سے ملاتے ہوئے اس نے ۱۹ × ۲۸ = ۵۳۲ سالوں (۳) کا ایک نیا دور اس طرح قائم کیا کہ اس کے اختتام پر عیدالفصح کے دن ایک ہی ترتیب سے ظاہر ہوتے رہیں - (نام نہاد ڈیونیسی دور - ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ ڈیونے سئیس پر قرن ششم کے نصف اول میں) - وکٹوریس نے ایک کتاب (حسابی جداول کا سلسہ مختصر سے دیباچے کے ساتھ) احصا میں بھی لکھی جو تخمینوں کی تاریخ میں دلچسپی سے خالی نہیں -

متن اور ترجمہ — Victorii calculus ex codice Vaticano editus a God. Friedlein (Bull. di bibliogr. e di storia d. sci. mat., t. 4, 443—463, Roma, 1871).

تنقید — G. Friedlein : Der Calculus des Victorius Math. (Z. f. u. Physik, vol. 16, 43—79, 253—254, 1871). M. Cantor : Geschichte der Mathematik (vol. 13, 531, 1907). F. K. Ginzel : Handbuch der mathemetischen Chronolegie (vol. 3, 245—347, 1914).

کاپیلا کے لئے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ فصل سوم میں

ژولیا نوس

ژولیا نوس - وطن لاذقیہ (کون سا ؟) (۴) - قرن پنجم کے اختتام

---

۱ - Victorius

۲ - Canon paschalis

۳ - اعداد ۴ اور ۷ علی الترتیب جولین دوریت ، (چار سالوں میں ایک سال کبیسہ) اور ایام ہفتہ عید الفصح کے لیے ضروری ہے کہ اتوار ہی کو منائی جائے) سے ماخوذ ہیں - ۵۳۲ ذواضعاف اقل ہے ۴ ، ۷ اور ۱۹ کا — مصنف -

۴ - Julianos لاذقیہ کے نام سے شام میں دو شہر آباد تھے — مترجم

میں فروغ پایا۔ فلکی اور نجومی۔ ژولیا نوس کی 'امتحان هئیت' (۵) میں زیادہ تر فلکیات هی کی بحث ہے اور اس میں جن صور افلاک کا ذکر آتا ہے وہ ۲۸ اکتوبر ۴۹۷ کے مطابق ھیں۔ البتہ مماثل کواکب ق۔ ۵۰۰ تک۔

F. Boll : Catal. cod. astrol. 103sq.). Franz Cumont et Paul Stroobant : La date ou vivait l'astroologue Julien de Laodicee (Buil. Ac. royale de Belgique, classe des letters, p. 554—574, 1903.) Boll کا مقالہ Puly-Wissowa (vol. 19, 13—15, 1917). میں

سی - ایچ - ای - ریوئل (Ch. E Ruelle) نے Catalogus codicum astrologorum graecorum (برسلز ، ۱۹۱۱ - د : ۸ - ۱۵۴—۱۲۶) میں ایک گمنام تنصیف کا جز شائع کیا ہے جس کا عنوان ہے De revolutionibus lunae اس جز سے بحث کرتے ہوئے پال تانیری (کتاب مذکور - ص ، ۱۲۵) نے یہ خیال ظاهر کیا ہے کہ جز و مذکور کا زمانہ یقیناً قرن پنجم یا ششم تصور کرنا چاهئے۔ (ملاحظہ هو تانیری کی Mémoires مجلد سوم ۳۱۱— ۳۱۰ - نیز آی سس ، ۴ ، ۳۴۰)۔

تسو چنگ۔چیہ

تسو چنگ۔چیہ (٦) - فان - یانگ (۷) میں پیدا هوا - ۴۳۰ میں - سال وفات ۵۰۱ - چینی ریاضی داں ، فلکی اور عالم میکانیات - ریاضی میں ایک کتاب کا مصنف جس کا عنوان ہے چوئی - شو (۸) اور جو اب ناپید ہے - لہذا یہ کہنا مشکل ہے کہ اس عنوان کا ٹھیک ٹھیک ترجمہ کیا هوگا - (پیمائش دائرہ کا منہاج؟ یا تقویم میں ایک رسالہ ؟) - کتاب مذکور میں پائی (π) کی دو قیمتیں کسروں میں دی گئی ھیں - نام نہاد غیر صحیح قیمت ۲۲/۷ (یعنی ارشمیدسی تخمینہ) اور نام نہاد صحیح قیمت ۳۵۵/۱۱۳ (یہ قیمت صرف اعشاریے کے چھٹے درجے تک صحیح ہے - چھٹا درجہ شامل ہے) - تسو نے ایک نئی تقویم ترتیب دی (۴۶۳) مگر اس

---

۵ - اپس کپ سس آسٹرونومیکی
٦ - Tsu³Ch'ung¹-chih¹ (11826, 2909, 1787)
۷ - Fan⁴ - Yang² (3426, 12883)
۸ - Chui⁴ - Shu⁴ (2814, 10053)

کا رواج نہ ہو سکا۔ وہ ایک نو وضع ''جنوب رخ سواری'' کا موجد بھی ہے۔ علی ہذا ایک خود حرکت جہاز (؟) کا۔

تنقید — Yoshio Mikami: The Development of Mathematics in China and Japan (p. 50—53, Leipzig, 1912). Louis van Hée: The Ch'ou-Jen Chuan of Yüan Yüan (Isis, VIII, 109, 1926).

ہندو فلکیات کے لئے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ آریابھٹ پر فصل ماسبق میں۔

۶ - چینی جغرافیہ

قرن پنجم کے اختتام کا ایک جغرافی افسانہ

''تاریخ پادشاہت لیانگ'' (۱) (۵۰۲—۵۵۷) میں ایک عجیب و غریب حکایت بیان کی گئی ہے (باب ۵۴) اور وہ یہ کہ ۴۹۹ میں ہوئی - شین (۲) نامی ایک بدھ راہب مشرق میں دور دور تک سفر کرنے کے بعد واپس آ گیا (۳)۔ اثنائے سیاحت میں وہ ملک فو - سانگ (۴) بھی پہنچا جس کے متعلق اس نے بڑے بڑے عجیب افسانے بیان کئے ہیں اور جن کے خاتمے پر ہوئی - شین کہتا ہے کہ اہل فو - سانگ بدھ مت سے بے خبر تھے - حتی کہ ۴۵۸ میں پانچ راہب چی - پن (۵)۔ (کابل) سے یہاں آئے اور انہوں نے انہیں بدھ مذہب میں داخل کیا۔

لیکن اس پراسرار خطے یعنی فو - سانگ کو جس کا یہ نام ایک پیڑ کے نام پر رکھا گیا بعض علما نے جاپان اور بعض نے دوسرے الکاہلی جزائر ہی نہیں ، بلکہ امریکہ ، بالخصوص کیلے فورنیا ، میکسیکو

۱ - History of the Liang Dynasty

۲ - Hui[1] - Shên[1] (5193, 9823)

۳ - اس سفر کا حال ما توان - لن (قرن سیزدھم کا دوسرا نصف) اور دوسرے مورخین نے بھی لکھا ہے - چینی شعرا نے اسے خوب بڑھا چڑھا کر بیان کیا — مصنف

۴ - Fu[2] - Sang[1] (3613, 9566)

۵ - Chi[1] - Pin[1] (978, 9233)

اور پیرو بھی بتایا ہے - فو - سانگ کے متعلق کہا جاتا ہے وہ چین کی میلو - جنس (۶) کا ایک درخت ہے جسے امریکی نظریے کے حامی ناک پھنی یا ایلوے کی ایک قسم ٹھہرائینگے -

یہ امر ان لوگوں کے لئے جو بچوں کی طرح عجیب و غریب افسانوں کا حد سے زیادہ شوق رکھتے ہیں بڑا دلفریب ہوگا - یعنی امریکہ کا اکتشاف بدھ راہبوں کے ہاتھوں اور وہ بھی کولمبس سے ایک ہزار برس پیشتر ! لیکن بد قسمتی سے اس بیان کی صحت محتاج ثبوت ہے - یا تو ہوئی - شین کوئی ''پکا خرافات گو'' تھا یا اگر اس نے فی الواقعہ یہ سفر کیا ہے تو شاید بحرالکاہل کے کسی مغربی جزیرے میں (۷) -

اس مبحث پر مغربی تصنیفات کی ابتدا جوزیف دے گینئے (Joseph de Gingne) کے مقالے سے ہوئی جو مآثر اکادی کتبات (Mémcries de L'Académie des Inscriptions) میں موجود ہے (مجلد ۲۸ ، ۱۷۶۱) - ۱۸۳۱ میں کارل فریڈرش نوئمان (Karl Friedrich Neumann) نے ایک مبسوط مقالہ تصنیف کیا جس میں اس سفر کی کیفیت کے ساتھ ساتھ اس کی شرح بھی کی اور جس کا راقم الحروف کو علم اس کے انگریزی ترجمے سے ہوا جارلس گاڈ فری لے لینڈ (Charles Gpdfrey Leland) کی '' فو سانگ یا قرن پنجم میں امریکہ کا اکتشاف چینی بدھ پروہتوں کے ذریعے''(۸) ۲۳۱ ص - لندن ، ۱۸۷۵) کا زائد حصہ اسی مقالے پر مشتمل ہے - کتاب مذکور کو پوری بحث کا خلاصہ تصور کیجئے جس میں مبحث زیر نظر پر بعض دوسری دستاویزیں بھی موجود ہیں ، بالخصوص امیل بیرٹ اشنائیڈر (Emil Bertschneider) کا مضمون جو اول اول چائینز رکارڈر (Chinese Recorder) (مجلد ۳ - ۱۳۰ — ۱۱۳

---

۶ - Malvaceos ایک جنگلی پودا جس کا تنا اور پتیاں روئیں دار ہوتی ہیں اور پھول ارغوانی — مترجم

۷ - ہوئی - شین کو خرافات گو ٹھہرانا زیادتی ہے اس لئے کہ جو اختلاف ہے فو - سانگ کی تعبیر میں ہے - پھر امریکہ کا کولمبس سے ایک ہزار برس پہلے دریافت ہو جانا بھی مستبعد نہیں — مترجم

۸ - Fu sang or the Discovery of America by Chinese Budhist Prietes in the Fifth Century

۱۸۷۰) میں شائع ہؤا - یہ اور اس کے بعد ایک اور مقالے سے مگر جو راقم‌الحروف کی نظر سے نہیں گزرا (یعنی ملک فو- سانگ Uber das Land Fu-Sang ، ۱۸۷۶) بخوبی ظاہر ہو جاتا ہے کہ امریکہ کے اکتشاف کا نظریہ کس قدر بیہودہ ہے - بایں ہمہ اس کا اعادہ اکثر ہوتا رہے گا - جیسا کہ عجیب الفطرت تصورات کا قاعدہ ہے -

Leon de Rosny : Les peuples orientaux des Chionis (2 éd. Paris, 1886). مقالہ Fu-sang. Encylopaedia Sinica میں (199, 1917). Henri Cordier : Histoire de la Chine (t. 1, 558, 1920). Pandurang S. S. Pissurlancer : Recherches sur la découverte de l' Amerique par les anciens hommes de l' Inde (22 p., Sanquelim - Goa, 1923 ; Isis, V, 271).

۷ - لاطینی اور سنگالی تاریخ نگاری

پراسپر متوطن آکی تانیہ

ٹیرو پراسپر (۱) - ولادت ۳۹۰ کے لگ بھگ انتقال ۴۶۳ میں ہوا - مسیحی عالم دینیات اور مورخ - ایک تذکرے (۲) کا مصنف جس میں جیروم ولی کے سلسلہ وقائع کو اول ۴۳۳ اور پھر آگے چل کر ۴۵۵ تک وسعت دی گئی تھی (۳) - پراسپر نے اپنے وقت اور قوت کا زیادہ حصہ دینی تبلیغ میں صرف کیا (بے‌لاگسیت اور نیم - لاگ سیت کے خلاف (۴)

متن — (تذکرہ) (وینس ، ۱۴۸۳) مکمل تصنیفات Migne کی Latin Patrology میں (مجلد ۵) کا Chronicer نسخہ Germeniae historica از ماسمن میں (۱۸۹۲) -

---

۱ - Tiro Prosper

۲ - Chronicon consulare

۳ - آخری تیس برس کے لئے یہی تذکرہ ہماری معلومات کا سب سے بڑا ذریعہ ہے — مصنف

۴ - اس موضوع پر اس کی سب سے بڑی تصنیف ایک نظم ہے (۱۰۰۴ شش رکن ابیات میں بعنوان پیری اکسر سٹون Hoc est de ingratis جس کا شمار گیوزو Guizot نے عیسائیت کی بہترین فلسفیانہ نظموں میں کیا ہے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ بے لا گسیت پر باب ما سبق میں — مصنف

De ıngratis کا فرانسیسی ترجمہ از Lemaistre de Sacy (پیرس ، ۱۶۴۶ ، ۱۶۵۰) اور جملہ تصنیفات کا از C. Lequeux (پیرس ، ۱۲۴۶) -

P. de Labriolle : Littérature latine chrétienne (57?-478, — تنقید 1220).

مہا نام

دیگ سندہ مٹھ (۵) ، انورادھا پور میں فروغ پایا ، قرن پنجم کے کے نصف دوم میں - سنگالی مورخ - سیلون کی ایک تاریخ کا مصنف قرن پنجم ق - م سے پانچویں صدی مسیحی کے تقریباً وسط تک - یہ تاریخ پالی نظم میں تھی اور اس کا نام مہا و مسا یعنی تذکرہ عظیم (۶) رکھا گیا - وہ اہل سیلون کے قدیم تذکروں پر مبنی ہے اور تاریخی اعتبار سے نہایت بیش قیمت (۷) -

متن نسخۂ اولیٰ معہ انگریزی ترجمہ از George Turnour (کولمبو ۱۸۳۷ - اولیں پالی متن جس کا یورپ کو علم ہوا- صرف ایک جلد شائع ہو سکی) - جدید نسخہ از Wilhelm Geiger ۳۲۲ ص ، لندن ، ۱۹۰۸ - مجلس متون پالی انگریزی ترجمہ مرتب مذکور کے قلم سے بامداد Mabel Haynes Bode مجلس مذکور - ۳۶۶ ص ، لندن ۱۹۱۲) -

تنقید — W' Geiger کی کتاب Dıpavamsa and Mahāvamsa (لائپ تسگ ، ۱۹۰۵ انگریزی ترجمہ از Ethel M. Coomaraswamy کولمبو ، ۱۹۰۸) - T. W. R. Davids کا مقالہ دائرۃ المعارف بریطانیہ میں (۱۹۱۱) کتاب مذکور کے اجمالی خلا کے ساتھ -

---

۵ - Dighasanda Hermitage مٹھ یعنی خانقاہ — مترجم

۶ - Mahāavmsa بمعنی تذکرۂ عظیم (Great Chronicle)

۷ - مترجم نے Singhalese کو سنگالی لکھا ہے اس لئے کہ اس کا اشارہ سنگلدیپ کی طرف ہے (دیپ کے معنی ہیں جزیرہ جیسے لکا دیپ مالدیپ' اور جو لنکا کا ایک اور نام ہے - ایسے ہی لنکا یا سنگلدیپ کو بھی مترجم نے سیلون ہی لکھا بجائے سلان ، (یعنی دو سیل کی سرزمین ایک آسانی ،بارش) ، دوسرا زمینی (سمندر) اور جس کی اصل عربی ہے) اور جو Ceylon کے انگریزی یعنی الف اور ی کے درمیانی تلفظ کے باعث اردو میں سیلون ہوگیا — مترجم

۸ - رومی اور جاهلی قانون

سریانی - رومی کتاب قانون (۱)

قانون کا ایک دستورالعمل جو تھیوڈوسئیس اور جسطنطین کے درمیانی زمانے میں کسی وقت یونانی زبان میں قلمبند ہوا اور جس کے سریانی ، عربی اور ارمن ترجمے موجود ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کتاب مذکور مشرق ادنیٰ میں بہت مقبول تھی۔

متن — K. G. Bruns and E. Sachau: Syrisch-Romisches Rechtsbuch aus dem 5. Jahrhundert (Leipzig, 1881). Leges Constantini Theodosii Leonis کتاب مذکور کی نقلوں اور جرمن ترجموں کا مکمل مجموعہ از زخاؤ ج ۱ - برلین ۱۹۰۷)

Paul Collinet: Les travaux des professeurs de l'Ecole de Beyrouth au V^e siecle Congrès international d'histoire de Bruxelles, 1923).

کن سلٹا ٹیو (۲)

یعنی مشورہ جو ۴۷۵ء میں کوزاس (۳) کے ہاتھوں کوزاسی مشورہ قانون (۴) کے زیر عنوان شائع ہوا۔ یہ کتاب شاید گال میں تصنیف کی گئی - قرن پنجم کے آخری یا ششم کے ابتدائی زمانے میں۔ اس مجموعے میں چونکہ بعض قدیم تحریریں بھی محفوظ ہیں اس لئے قدر و قیمت سے خالی نہیں۔

متن — Collectio Juris Antejustiniani (t. 3, 203—220; Berlin, 1895). Girard: Textes de droit romain (3e éd., 510—606).

---

۱ - The Syro-Roman Law Book

۲ - Consultatio

۳ - Cujas

۴ - Veteris cujusdam jurisconsulti Consultatio

جاهلی قانون (٥)

قوانین مغربی قوط (٦) - قوطیوں کے اولیں ضابطہ قانون کا زمانہ پادشاہ یورک (٧) - (٤٦٦ تا ٤٨٥) کا عہد ہے اور اس کا اطلاق ان سب معاملات پر ہوتا تھا جن کا تعلق قوطیوں اور رومیوں سے ہو - ٥٠٦ میں رومی قانون کا ایک خاص ضابطہ مرتب ہوا جس سے مقصود صرف ان معاملات کو طے کرنا تھا جو رومیوں سے متعلق ہوں - (ملاحظہ ہو قرن ششم کا نصف اول ، ملخص الارک) -

متن — Legis romanae Wisigothrum fragmenta ex codice (ضابطہ plimpsesto Sanctas Legionensis ecclesiae. Madrid, 1906 مذکور کی نقل مطابق اصل کے ساتھ - یکے از مطبوعات اکادمی تاریخ ہسپانیہ - (Spanish Academy of History. Karl Zeumer کا نسخہ Monumenta Germ. Hist. (Leges, 1, 606 p., Hanover, 1902). Legum codicis euriciani fragmenta. Liber judiciorum sive Lex Visigothorum edita ab Recessuindo rege a. 654, renovata ab Ervigio rege a. 681 ; accedunt leges novellae extravagantes) -

تنقید — Felix Dahn : Westgothische Studien. Entstehungsgescichte, Privatrecht, Strafrecht, Civil-und Straf-process und Gesamtkritik der Lex Visigothorum (334 p., Würzburg, 1874). Rafael de Ureña y Smenjaud : Una edicion inèdita de las Leges Gothorum Regum preparada por Diego y Antonio de Govarruvias en la segunda mitad del siglo XVI (Madrid, 1909).

۹ - چینی لسانیات

شین یو

شین یو (١) - وو - کانگ (٢) واقعہ چہ کیانگ (٣) کا باشندہ ،

---

٥ - مترجم نے Barbariam کو جاہلی کہا ہے، بجائے غیر متمدن کے - اس لئے کہ جاہلی کا اشارہ بھی غیر متمدن اور فساد و ہلاکت کی زندگی کی طرف ہے جیسا کہ غیر متمدن barbariau اقوام کا خاصا تھا — مترجم

٦ - Leges Wisigothorum

٧ - Euric

١ - Shên[3] Yo[1] (9849, 13349)

٢ - Wu[3]-K[1]ang[1] (12744, 5908)

٣ - Chehkiang

۲۴۳ میں - چی اور لیانگ پادشاهتوں کے ماتحت اعلیٰ عہدوں پر ممتاز رہا - متوفی ۵۱۱ - چینی ملازم ملکی ، لغت نگار اور مؤرخ - اصوات اربعہ اور ان کی تشریح میں اول اول تفریق شین یو ھی نے کی اپنی تصنیف سسو شینگ (۴) میں جو اب ناپید ہے - معلوم ہوتا ہے وہ تھوڑا بہت سنسکرت سے بھی واقف تھا - سنسکرت ھی نے اسے چینی لسانیات کے مطالعہ پر آمادہ کیا - وہ جن ، لیوسنگ اور چی (۵) - پادشاهتوں کی تواریخ کا مصنف بھی ہے -

H. A. Giles : Biographical Dictionary (648, 167, 1898) ; ملاحظہ ہوں مقالات لغت نگاری اور اصوات (1917) Encyclopaedia Sinics میں -

---

۴ - Ssu[4] Shêng[1] (10292, 9883)
به معنی اصوات اربعہ - لغت نگاری یا قواعد کے نقطۂ نظر سے دیکھا جائے تو یہ اکتشاف نہایت اہم تھا - ایسا ھی اہم جیسے سن - ین (ج - د قرن سوم دوسرا نصف) کے ہاتھوں فان چیہ کا - دراصل یہی دو اکتشاف میں جن کی بدولت صحیح لغت نگاری ممکن ہوئی - اصوات کے شعوری امتیاز کو بعض دفعہ چو ینگ Chou[1] Yung[2] (2450, 13501) ان - چینگ An[1] - Ch'êng[2] 44, 762) کے ایک باشندے سے بھی منسوب کیا جاتا ہے - واقعہ ہونان) اس نے بھی قرن پنجم میں فروغ پایا - چوینگ نے اصوات کے علاوہ ایک کتاب بدھ مت کے مذاہب ثلاثہ کی بحث میں بھی تصنیف کی — مصنف

۵ - Chin, Liu Sung, Ch'i

تیئیسواں باب

عصر فلوپونوس

(قرن ششم کا پہلا نصف)

۱ - علم حکمت کی مختصر کیفیت قرن ششم کے پہلے نصف میں ، ۲ - دینی پس منظر ، ۳ - باز نطینی ، سریانی اور لاطینی فلسفہ ، ۴ - بازنطبنی ، لاطینی اور هندو ریاضیات ، ۵ - هندو ، چینی بازنطینی اور لاطینی فلکیات ، ۶ - باز نطینی طبعیات و صناعیات ، ۷ - باز نطینی اور لاطبنی نباتیات ، چینی فلاحت ، ۸ - چینی اور بازنطینی جغرافیه ، ۹ - لاطینی ، باز نطینی ، سریانی ، ایرانی اور چینی طب ، ۱۰ - باز نطینی ، لاطینی ، سریانی اور چینی تاریخ نگاری ، ۱۱ - رومی اور جاهلی قانون ، ۱۲ - بازنطینی ، لاطینی اور چینی لسانیات و تعلیمات ـ

۱ - علم و حکمت کی مختصر کیفیت قرن ششم کے پہلے نصف میں

زیر نظر عهد کو بالعموم از منۂ مظلمه کا تاریک ترین زمانه ٹھرایا جاتا ہے ـ لیکن جیسا که ابھی ظاهر هو جائیگا یه زمانه غیر معمولی پیچیدگیوں اور سرگرمیوں کا تھا ـ ایسی سرگرمیاں جو کسی ایک ملک یا ایک علم تک محدود نہیں تھیں ، بلکه جن سے هماری ذهنی جدوجهد کا هر شعبه متاثر هوا اور جو کئی ایک قوموں کے لئے فخر و مباهات کا موجب هو سکتی هیں ـ اس میں کوئی شک نہیں اس عهد کے سیاسی حالات تهذیب و تمدن کے ارتقا میں کچھ بہت زیاده ساز گار نہیں تھے ، بایں همه اس کے تسلسل اور نشو نما کا عمل جاری رها ـ لهذا جب ارباب تاریخ شکایت کرتے هیں که یه زمانه تاریکی اور جہالت کا تھا تو اس کا مطلب یه ہے که وه خود اس کے متعلق جہالت اور تاریکی میں هیں ـ

۳ - دینی پس منظر — ۵۲۹ میں اثینیہ کی مشہور درسگاہ اکادمی جسطنطین کے حکم سے بند کر دی گئی (لائی کیئم کا وجود مدت ہوئی ختم ہو چکا تھا) - لیکن اس کی تلافی بعض دوسرے واقعات سے ہو گئی - یوں بھی اکادمی کی اہمیت اب زیادہ تر تاریخ اور جذبات سے وابستہ تھی- اس کے حقیقی تفوق کا خاتمہ تو اسی وقت ہوگیا تھاجب یونان کے تفوق کا خاتمہ ہوا اور اثینیہ کی حیثیت ایک صوبجاتی مرکز کی رہ گئی جس کے بعد کئی ایک شہر اس سے آگے بڑھ چکے تھے ، خوش حالی اور فارغ البالی ہی میں نہیں ، علم و حکمت کے چرچے میں بھی - لہذا اکادمی کا درجہ بھی ایک صوبجاتی درس گاہ سے آگے نہیں بڑھ سکا - پھر جس سال اکادمی کا خاتمہ ہوا اسی سال مونٹ کاسینو کی بنا رکھی گئی - راقم الحروف نے اس سے پہلے بھی بیان کر دیا تھا کہ مسیحی رہبانیت کو تہذیب و ثقافت کی تاریخ میں کس قدر اہمیت حاصل ہے - چنانچہ اب اس میدان میں ایک بہت بڑا قدم بینے ڈکٹ ولی نے اٹھایا - وہ مغربی یورپ میں نظام رہبانیت کے حقیقی موسس ہیں اور اس طرح بالواسطہ اس زمانے کی تہذیب و تمدن کے سب سے بڑے محافظ - بینے ڈکٹی نظم و نسق میں اعتدال اور میانہ روی کا خاص طور سے خیال رکھا گیا تھا اور اس نے زہد و ریاضت کے ساتھ ساتھ امور مفیدہ پر بھی زور دیا - چنانچہ قرن ششم اور اس کے بعد کی تین صدیوں میں مغربی تہذیب و تمدن کو جتنا بھی نشوونما ہوا بینے ڈکٹ ولی کی پیروی سے - گویا ۵۲۹ کے ان دونوں واقعات کی حقیقی اہمیت یہ ہے کہ وہ نتیجہ تھے عیسائیت کی فتح و کامرانی کا لہذا اگر اس غلبے سے ایک حد تک علم و حکمت کو زوال ہوا تو مضائقہ نہیں - اس کی تلافی اخلاقی ارتقا سے ہو گئی - بہر کیف ہمیں ان دونوں واقعات کو ایک ساتھ مد نظر رکھنا چاہئیے - یوں بھی آخر دیکھا جائے تو اخلاق ایک ضروری جزو ہے ذہنی نشوونما کا -

جن دنوں مغرب کی یہ کیفیت تھی کہ وہاں فضائل انسانی کی پرورش عیسائیت کی گود میں ہو رہی تھی اور وہ ان لوگوں کو جو خود اپنے وجود میں مبتلائے کشمکش تھے سہارا دینے کی خواہش مند ، ارض مشرق میں یہی فریضہ بدھ مت کے ذریعے ادا ہو رہا تھا - ۵۲۰ کے لگ بھگ مشرق کے سب سے پہلے بطریق بودھی دھرم نے لو - یانگ کے پاس چان یعنی بدھ مذہب کے دھیان مت کی بنا رکھی جو اپنی

مختلف هیئتوں کے باوجود اب بھی سب سے زیادہ مقبول ہے۔ پھر چینی بھکشو سنگ یئون نے چین سے ہندوستان اور ہندوستان سے چین کا سفر کرتے ہوئے (۵۱۸ تا ۵۲۲) فا۔ ہسین کے کارنامے کی یاد ایک صدی کے بعد از سر نو تازہ کر دی ۔ ایک دوسرے چینی بھکشو سینگ یو نے متعدد کتابیں بدھ مت کے متعلق تصنیف کیں ۔ ان میں سے ایک صرف ان بدھ تصانیف کی فہرست پر مشتمل ہے جو اس وقت چینی زبان میں دستیاب ہوتی تھیں ۔ لہذا محض یہ واقعہ کہ اس قسم کی ایک فہرست کی تالیف ناگزیر ہو گئی تھی اس امر کا بین ثبوت ہے کہ چین میں بدھ مت کو کس حد تک فروغ ہو چکا تھا ۔

مزدک ایرانی نے ایک نئے مذہبی فرقے کی بنا ڈالی جو بسبب اپنے رہبانی اور اشتمالی رحجانات کے بالخصوص ممتاز ہوا ۔ ۵۲۸ - ۵۲۹ میں قباد نے اس فرقے کا قلمع قمع اگرچہ نہایت سبکدستی سے کر دیا لیکن اس کی روح زندہ رہی ۔ (کسی شخص کی جان لینا آسان ہے مگر اس کا اثر کسی نہ کسی رنگ میں باقی رہ جاتا ہے) اور اس کا اظہار آگے چل کر بھی کئی ایک شکلوں میں ہوتا رہا ، بلکہ ہوتا رہیگا۔

۳ - باز نطینی (۱) ، سریانی اور لاطینی فلسفہ — یونانی فلسفہ کا خاتمہ بھی عظمت سے خالی نہیں تھا ۔ پروک لوس کے متعدد جانشینوں نے فلسفہ اور ریاضیات میں بڑا نام پیدا کیا ۔ مثلاً امونیوس ابن ہرمیاس جس نے ارسطو اور پورفری کی شرحیں لکھیں اور ڈماس کیوس آخری رئیس اکادمی اور شارح افلاطون نے ۔ مسیحی عالم فلوپونوس نے بھی ارسطو کی متعدد شرحیں لکھیں اور جیسا کہ آگے چل کر معلوم ہو جائیگا وہ اپنے متکلمانہ رحجانات کے باوجود اس زمانے کا سب سے زیادہ بدیع الخیال مفکر تھا ۔ سمپ لیکوس بھی ایک فاضل انسان تھا اور اس نے ارسطو کی شرح میں بڑی دانائی اور ذہانت کا ثبوت دیا ۔ البتہ پرس کیانوس متوطن لائیڈیا اور اس کلے پیوس کا درجۂ علم اس سے فروتر ہے۔ اس امر کا تذکرہ بھی دلچسپی سے خالی نہیں ہوگا کہ اکادمی کے خاتمے پر سات فلسفی جن میں ڈماس کیوس ، سمپ لیکوس اور پرس کیانوس شامل ہیں ایرانی بادشاہ

---

۱ - اب ہم یونانی تصنیفات اور ان کے مصنفین کے لئے ہر کہیں ہےلے نیکی کی بجائے بازنطینی کا لفظ استعمال کرینگے — مصنف

نوشیرواں کے دربار میں پناہ گزیں ہوئے ۔ لہذا اس مہاجرت کا شمار بھی جس کی مدت بدقسمتی سے نہایت کم تھی (۵۳۳ کے قریب یہ سب فلسفی یورپ واپس آ گئے) ان ذرائع میں کرنا چاہئے جن کی بدولت یونانی دانش و حکمت نے ایشیا میں قدم رکھا ۔

پھر ان ذرائع میں ایک دوسرا ذریعہ سریانی مترجمین کا تھا جن میں سب سے زیادہ شہرت سرگیوس متوطن رسائنہ کو ہوئی ۔ سرگیوس نے علوم و فنون ، طب اور فلسفہ کی متعدد یونانی تصانیف کو سریانی میں منتقل کیا اور یونانی مثالوں کے زیر اثر بعض کتابیں خود بھی تصنیف کیں ۔

لیکن اس عہد میں جند شاپور کی درسگاہ سب سے بڑا مرکز تھا افکار کے اخذ و بدل اور متضاد عناصر کے امتزاج کا ۔ ہم اس درس گاہ کا ذکر فصل طب میں کرینگے ۔

اس اثنا میں بوئیثیس اور کاسیوڈورس نے یونانی فلسفہ کی اشاعت مغرب میں کی ۔ انہوں نے مغربی علم و فضل کے نشو و نما پر نہایت شدت سے اثر ڈالا ۔ بوئے ثیس کی تحریروں میں "تسکین فلسفہ" سب سے زیادہ مقبول ہوئی اور کتنے نیک دل انسان تھے جنہوں نے امتحان و آزمائش کی ساعتوں میں اس کی بدولت اپنا سکون قلب برقرار رکھا ۔ کاسیوڈوروس نے بینیڈکٹ ولی کا شروع کیا ہوا فریضہ سر انجام دیا ۔ وہ ہفت فنون شریفہ کی ایک جامع کا مرتب ہے جو رہبان مغرب کے لئے تصنیف ہوئی اور جسے دیر تک دنیوی معلومات کا وہ ایک بہت بڑا سرچشمہ تصور کرتے رہے ۔

۴ ۔ بازنطینی ، لاطینی اور ہندو ریاضیات — ۵۳۶ میں جب جسطنطین نے صوفیۂ مقدسہ کی از سر نو تعمیر کا حکم دیا تو اس کی نگرانی انتھے میوس طرالسی اور ازی ڈوروس ملےطوسی دو ریاضی دانوں کے سپرد کی گئی تھی ۔ ان میں مؤخرالذکر کی ہستی رفتہ رفتہ ایک ایسی درس گاہ کا مرکز بن گئی جسے ارشمیدشی اور اپولونیوسی ہندسہ یعنی عہد قدیم کی سب سے زیادہ ترقی یافتہ ریاضیات سے بالخصوص دلچسپی تھی ۔ انتھے میوس مکافی آئینوں کا مطالعہ کر چکا تھا اور خوب جانتا تھا کہ قطعہ مکافیہ کے بڑے بڑے خواص کیا ہیں ۔ اسے معلوم تھا کہ ایک مکافیے کی ساخت اس کے ماسکے اور مرتب کے ذریعے کیونکر

ہوگی (اپولونیس کی مخروطات میں مکانئیے کے ماسکہ کا ذکر تک نہیں آیا) ۔ یٹوکیوس نے ارشمیدش اور اپولونیوس کی شرحیں لکھیں ۔ پھر اگر مخروطات کی فصل اول تا چہارم کا متن دستیاب ہوا تو غالباً عالم مذکور ہی کے ذریعے ۔ ریاضی کی اس درس گاہ کی ایک اور تصنیف بھی ہے یعنی اقلیدس کی نام نہاد فصل پانزدھم جس میں متوازی الزوایا مجسمات کی بحث ملیگی ۔

نو ۔ افلاطونی فلاسفہ جن کا ذکر ہم نے فصل ما سبق میں کیا تھا سب کے سب ریاضی پر بھی عبور رکھتے تھے اور قیاس یہ ہے کہ ازمنہ متوسطہ کی تقسیم چہارگانہ جس میں ریاضی کو چار شاخوں پر منقسم کیاگیا تھا اسونیوس ہی نے اختراع کی ۔ اقلیدس کی فصل پانزدھم کے متعلق اگرچہ یہ ثابت نہیں ہوسکا کہ وہ ڈماس کیوس ہی کی تصنیف ہے لیکن اس سے پتہ چلتا ہے کہ اس زمانے کے رجحات کیا تھے ۔ فلوپونوس اور اس کاپیے پیوس طرالسی نے حساب نکوماکوس کی شرح لکھی اور سمپ لیکوس نے اقلیدس کی ۔ ریاضی اور ہئیت کی تاریخ میں اس کی تحریروں کے دو طول طویل اجزا کو بہت کافی اہمیت حاصل ہے ۔

رومی فلسفی بوئے ٹیئس کا درجہ ریاضی میں بھی ممتاز تھا ۔ اس نے تقسیم چہارگانہ کی ہر شاخ میں ایک ایک رسالہ تصنیف کیا ۔ معلوم ہوتا ہے لاطینی مغرب میں اس اصطفاف کی ابتدا اسی نے کی اور اچھی خاصی کامیابی کے ساتھ ۔ کاسیوڈوروس کی جامع بھی ریاضی کے تھوڑے بہت ذکر سے خالی نہیں ۔

ہندو ‌مثلثیات کی مزید وسعت کا پتہ ورھام ہیرا کے رسالہ ہئیت سے چلتا ہے ۔

۵ ۔ ہندو ، چینی ، بازنطینی اور لاطینی فلکیات — پنچ سدھانتیکا اس عہد کی نمایاں علمی تصنیف ہے جسے ۵۰۵ میں ورھام ہیرا نے قلمبند کیا ۔ کتاب مذکور زیادہ تر یونانی معلومات پر مبنی تھی لیکن اس میں بعض ہندو اختراعات بھی ملینگی جن میں بالخصوص قابل قدر ہندو مثلثیات کا آغاز ہے ۔ پنچ سدھانتیکا میں نجوم کا ذکر بھی آتا ہے ۔

معلوم ہوتا ہے چینی تقویم کی اصلاح اس صدی کے آغاز میں ہوئی بایں ہمہ اس کا درجہ ابتدائی مراحل سے آگے نہیں بڑھا ۔

ق ۹۸م تا ۵۰۹ میں اموبیوس کے چھوٹے بھائی ھلیوڈوروس نے کچھ مشاہدات ہئیت میں کئے اور اس موضوع میں ایک درسی کتاب بھی تصنیف کی ۔ اصطرلاب میں اولین رسالہ جو دستیاب ہوتا ہے فلوپونوس نے لکھا ۔ سمپ لیکوس کا خیال تھا اجرام سماوی غیر فانی ہیں اور وہ اپنے اس خیال کی تشریح بھی کرتا رہا ۔

سنہ مسیحی کی ابتدا ۵۲۵ کے اگے تھک ڈیونیسئیس اکسیگس نے کی۔ لیکن اس کا رواج بہت دیر میں ہوا ، صدیوں میں ۔

بازنطنی طبعیات اور صناعیات ۔ فن حرب میں دو بازنطینی رسالے جن کے مصنفین کا پتہ نہیں چلتا غالباً اسی عہد کی تصنیف ہیں ۔ ''نامعلوم الاسم بازنطنی'' کا زمانہ فروغ ساند حسطنطین کا عہد حکومت ہے لیکن '' نامعلوم الاسم مصنف حربیات '' کا زمانہ غیر یقینی ہے گو مصلحت یہی ہے کہ ان دونوں رسائل کو ایک ساتھ مد نظر رکھا جائے ۔ موخر الذکر میں ایک ایسے جہاز کا ذکر کیا گیا ہے جو تختے دار چرخیوں کی مدد سے چلتا تھا مگر ہو سکتا ہے یہ عبارت زمانۂ مابعد کا الحاق ہو ۔

اس عہد کا سب سے بڑا طبعی فلوپونوس ہے جس نے حرکت اور خلا کے متعلق ارسطاطالیسی نظریوں کی تردید کی ۔ معلوم ہوتا ہے وہ تھوڑا بہت تصور اس چیز کا بھی رکھتا تھا جسے آجکل جمود سے تعبیر کیا جاتا ہے ۔ پھر جب ہم ان خیالات کا مقابلہ اس زمانے کی علمی سطح سے کرتے ہیں تو اس کی جدت وبداعت ، علی ھذا بے باکی پر تعجب ہوتا ہے ۔ بایں ہمہ ان سے مکاشفات جدیدہ کے رخ کا جس طرح پیش از وقت اندازہ ہوجاتا ہے اس کی بنا پر فلوپونوس کو '' گیلیو کا پیش رو'' ٹھہرایا گیا جسے بہت ممکن ہے ایک حد تک مبالغے پر محمول کیا جائے لیکن جس کے متعلق اتنا ضرور تسلیم کرنا پڑیگا کہ وہ اس طویل وقفے کا سب سے بڑا مکانیاتی ہے جو ارشمیدیس سے لیکر باریڈن تک (قرن چہا دھم کا نصف اول) گذرا ۔ حرکت ماھیت پر سمپ لیکوس کے خیالات بھی اچھوتے ہیں انتھے میوس نے مکافی آئینوں اور آتشیں شیشوں دونوں کا مطالعہ کیا ۔

بازنطینی اور لاطینی نباتیات ۔ چینی فلاحت ۔ ڈیوس کوریڈیس کا مشہور مخطوط جو سینٹ مارکس لائبریری وینس میں محفوظ ہے ۵۱۲ سے پہلے مرتب ہو چکا تھا ۔ اس مخطوط میں پودوں کے حالات جس خوبی سے بیان کئے گئے ہیں ان میں بعض کی تعریف بے اختیار کرنا پڑتی ہے ۔ نباتی تمثال نگاری کی تاریخ میں بھی اس مخطوط کا شمار بڑی بڑی یادگاروں میں ہوتا ہے ۔

موضوع ۔ ڈیوس کوریڈیسی رسالہ ''عقاقیر'' شاید قرن ششم کی ایک ایطالوی تصنیف ہے ۔ فلاحت کا قدیم ترین چینی رسالہ چیا سسو ۔ هسیہ نے لکھا ۔

۸ ۔ چینی اور بازنطینی جغرافیہ ۔ ۵۱۸ میں چینی بھکشو سنگ یئون سے چین (قیاس یہ ہے کہ لو یانگ) روانہ ہوا اور ہندوستان کا سفر کرتے ہوئے ۵۲۲ میں واپس آگیا ۔ اس سفر کا حال ۵۴۷ میں قلمبند ہوا ۔ جغرافی اعتبار سے یہ سفر نامہ بے حد اہم ہے ۔

نصرانی سیاح کوس ماس انڈکو پلئیسٹس مصری نے جو سیلون اور اثوبیا تک دور دور سیاحت کر چکا تھا ایک رسالہ جغرافیے میں تصنیف کیا ''مسیحی تخطیط البلدان'' جس سے مقصود دراصل یہ تھا کہ نظریہ کرویت ارض کی تردید کی جائے ۔ کوس ماس جانتا تھا کہ نیل ارزق کا منبع کہاں ہے ۔ اس عہد کے بازنطینی جغرافیے کا اظہار مادبا کے نقشے سے ہوتا ہے ۔ علی ھذا سٹیفانوس متوطن بازنطیئم کی جغرافی قاموس سے ۔ قدیم ترین جغرافی نقشوں میں جو اب تک دستیاب ہوئے اور جن کو فی الواقعہ نقشہ کہا جا سکتا ہے مادبا کا نقشہ (ارض فلسطین) سب سے پرانا ہے ۔

۹ ۔ لاطینی بازنطینی ، سریانی ، اور ایرانی طب ۔ بازنطینی طبیب انتھیمس نے تھیوڈورس شاہ افرنج کے نام ایک خط میں غذا سے بحث کی ہے ۔ موس کیون نے ایک مختصر سی کتاب امراض نسواں اور فن قبالہ میں لکھی جو حقیقتاً سورانوس سے ماخوذ ہے ۔ از منہ متوسطہ میں یہ رسالہ اس قدر مقبول ہوا کہ اسکا ترجمہ پھر سے یونانی میں کرنا پڑا ۔ تشریحی اور نسوانی تمثال نگاری کے لئے بھی اس کتاب کے

مخطوطات نہایت اہم ہیں۔ دو اور لاطینی رسائل یعنی نام نہاد ''اربلیٹیس'' اور ''اسکولاپئیس'' غالباً ایک ہی زمانے میں تصنیف ہوئے ۔

ایٹیوس متوطن عمید طبیب جسطنطین نے طب کی ایک جامع تالیف کی ، ۱۶ فصلوں میں ۔ اس کتاب میں تاریخی اور علمی دونوں لحاظ سے بہت کافی معلومات پائی جاتی ہیں ۔پھر اس کی فصل امراض چشم کا تو اس زمانے میں کوئی جواب ھی نہیں ہوسکا ۔

شامی فلسفی سرگیوس نے طب یونانی کی متعدد تصانیف سریانی زبان میں منتقل کیں ۔ دوسری جانب آل ساسان کے زیر حمایت جند شا پور میں ایک نیا طبی مرکز قائم ہو چکا تھا ۔ ۴۸۹ میں جب نسطوریوں کو الرہا سے جلاوطن کیا گیا تو اس مرکز کی اہمیت اور بھی بڑھ گئی اور پھر اس سے بھی کہیں زیادہ ۵۶۹ میں نو ۔ افلاطونی فلاسفہ کے ملک بدر ہونے پر ۔ جند شاپور کے انتہائی فروغ کا زمانہ نوشیرواں عادل کا عہد حکومت (۵۳۱-۷۹) ہے جو اس وقت علمی اور فلسفیانہ افکار کے اخذ و بدل کا ایک بہت بڑا مرکز بن گیا تھا اور جس کے بین الاقوامی ماحول میں یونانی ، یہودی ، شامی ، ہندو اور ایرانی خیالات کا پیہم مقابلہ اور ردوبدل ہورہا تھا ۔

تاؤ ھنگ۔چنگ طاوی نے ایک زبردست رسالہ خواص الادویہ میں لکھا ۔ کیمیا گری اور اثریات میں بھی اس کی متعدد تحریریں موجود ہیں چیہ سسو ۔ ھسیہ نے ایک رسالہ غذا میں تصنیف کیا ۔

۱۰ ۔ بازنطینی ، لاطینی ، سریانی اور چینی تاریخ نگاری ۔ ھسیائی کیوس ملے طوسی نے ۵۱۸ تک ساری دنیا کی ایک تاریخ قلمبند کی۔ علی ھذا ایک بازنطینی تاریخ ۵۱۸ سے لے کر ق ۔ ۵۳۰ تک ۔

کاسیوڈورس کی تاریخ مرط کا علم ہمیں صرف ژورڈانیس کے ملخص سے ہوا ۔

قدیم ترین سریانی وقائع بھی اسی زمانے میں مرتب ہوئے ۔ ۵۰۷ میں وہ تذکرہ جسے کبھی یوسع راھب ستارہ نشیں سے منسوب کیا جاتا تھا ۔ ایک دوسرے تذکرے کا سنہ تصنیف ق ۔ ۵۴۰ ہے ۔ یہ

دونوں تذکرے الرھا میں قلمبند ہوئے اور ان کے مصنفین غالباً آرتھوڈاکس عیسائی تھے، گو موخرالذکر تذکرے سے کسی حد تک نسطوری رحجانات کا اظہار بھی ہوتا ہے ۔

لیو سنگ کی سرکاری تاریخ شین ۔ تیو نے تصنیف کی اور نان چی کی تسیو ۔ ھسین نے ۔

۱۱ ۔ رومی اور جاھلی قانون ۔ اس امر کا بہترین ثبوت کہ غیر متمدن قبائل نے مغربی سلطنت کے انتزاع میں جس تیزی سے حصہ لیا محض تخریبی نہیں تھا ان کی قانونی یادگاروں سے ملتا ہے ۔ ان میں سے تین زمانہ قبل ۔ جسطنطین کی پیداوار ہیں۔ ''فرمان'' تھوڈورک یعنی رومی اور قوطی قانون کا ایک مجموعہ جو ق ۔ ۵۰۰ تا ۵۱۵ کے درمیان مرتب ہوا ، الارک کی ''ملخص'' جس کا سال نفاذ ۵۰۶ ہے اور جسے از منۂ متوسطہ کی تاریخ قانون میں غیر معمولی اھمیت دی جاتی ہے اور رومی اور برگنڈی قانون کا وہ مجموعہ جو ۵۱۷ میں نافذ کیا گیا ۔ ان تینوں ضابطوں سے بخوبی ظاہر ہو جاتا ہے کہ غیر متمدن قبائل کاھرگز یہ مقصد نہیں تھا کہ رومی ادارات کو برباد کردیں ۔ وہ ان کو اپنانا اور اپنی مخصوص ضروریات کے سانچے میں ڈھالنا چاھتے تھے ۔ خالص جاھلی ضوابط کا مطالعہ کیا جائے تب بھی ہماری یہ رائے جوں کی توں قائم رھیگی ۔ قانون برگنڈی (۵۰۰ سے موخر) اور قانون زالی (ق ۔ ۵۱۰) سے صاف پتہ چلتا ہے کہ غیر متمدن قبائل اگر اپنی روایات کو برقرار رکھنے کے خواھش مند تھے جو ایک طبعی امر ہے تو اس لئے نہیں کہ وہ اھل روما کی روایات کو نیست و نابود کرنے کا ارادہ کرچکے تھے ۔ حقیقت میں یہ شاید روما ھی کے جاہ و جلال اور عظمت اور جبروت کا اثر تھا کہ انہیں خود اپنی روایات کو باحتیاط قائم رکھنے اور رومی طریق پر منضبط کرنے کی فکردامن گیر ہوئی ۔ البتہ یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ غیر متمدن قبائل کی روایات کا بہت سا حصہ غیر منظم ، ناقص اور خام تھا ۔

اس عہد کا اور صحیح معنوں میں یہ کہنا چاھئے خواہ کوئی بھی عہد ہوتا قانون میں اھم ترین کارنامہ شہنشاہ جسطنطین کے جسے بجا

طور پر جسطنطین اعظم کے نام سے یاد کیا جاتا ہے زیر فرمان انجام دیا گیا - ہمارے لئے اس کا تفصیل سے ذکر کرنا ضروری ہے اس لئے کہ رومی قانون کی وہ تدوین جسے جسطنطین کے نام سے موسوم کیا گیا ہر قوم اور ہر عہد کے فقہا کے لئے ایک مثال اور نمونہ ثابت ہوئی - ''مجموعہ قوانین'' کا زاید حصہ قرن ششم کے وسطی حصے سے پہلے مکمل ہو چکا تھا - ''دستور'' کا نفاذ ۵۲۹ء میں کیا گیا - ''ادارات'' کا ۵۳۳ سے کچھ پیشتر اور ''خلاصے کا ۵۳۳ء میں - یاد رکھنا چاہئے اس بازنطینی ضابطے کی زبان زیادہ تر لاطینی تھی ، گو اس کے یونانی ترجموں اور مطالب کی اشاعت کا سلسلہ بھی جلد ہی شروع ہو گیا تھا -

۱۲ - بازنطینی ، لاطینی اور چینی لسانیات و تعلیمات — اگر اس فصل میں بعض تعلیمی تصنیفات کا ذکر آجائے تو مضائقہ نہیں خواہ ان کا تعلق زبان کے مطالعہ سے نہ بھی ہو - یہ اس لئے کہ علم تعلیم نے اگرکبھی کسی دوسرے موضوع پر توجہ کی جب بھی اس کی نظر زبان ہی پر رہی - چنانچہ اس زمنے کو آج بھی ایک دوسرے سے جدا کرنا مشکل ہے کیونکہ جب ہم معلم کا نام لیتے ہیں تو ہمارا ذہن بے اختیار علمائے لغت کی طرف منتقل ہو جاتا ہے -

پرسکئین افریقی نے لاطینی زبان کی ایک قواعد لکھی جسے تقریباً ویسی ہی شہرت حاصل ہوئی جیسے ڈناٹس کی تصنیف کو - اسکی ایک دوسری کتاب اعداد و اوزان اور پیمائشوں میں تھی - بینیڈکٹ ولی اور کاسیوڈورس کی سرگرمیوں سے امور تعلیم کو جس طرح تحریک ہوئی اس کا ذکر ہم اس سے پہلے کر آئے ہیں - ازمنۂ قدیم و متوسطہ میں ہر فلسفی بلکہ یہ کہنا چاہئے ہر سائنسدان معلم کے فرائض بھی سرانجام دیتا تھا - اس وقت باقاعدہ مدارس بہت کم تھے اور جو لوگ کسی دانا اور فہیم انسان کے یہاں شاگردی کے لئے حاضر ہوتے وہ قدرتاً ایک غیر معمولی مدرسے کی حیثیت اختیار کر لیتے خواہ ان کی مدت تعلیم کم ہو یا زیادہ -

مؤرخ ہیسائی کیوس نے یونانی زبان کی ایک لغت تالیف کی جس میں یونانی ادبا کے سوانح حیات کا ایک خلاصہ بھی شامل تھا - ''مقالہ

ہزار الفاظ'' ایسی مشہور تصنیف کا شمار جو چو ھسنگ۔سسو کے قلم سے مرتب ہوئی آج بھی چینی تعلیمات کی اساسی کتابوں میں ہوتا ہے۔ چیا سسو۔ ھسیہ کا ایک رسالہ فلاحت اور خوراک میں ہے کو یبھ۔ وانگ نے یئو پئین کے نام سے ایک نئی قاموس تالیف کی جس میں الفاظ کی ترتیب ۵۴۲ اساسی کلمات کے تحت ہوئی۔

۱۳۔ خاتمہ سخن ــ ہمارا خیال ہے ہم نے اس باب کے متعلق جو رائے شروع میں ظاہر کردی تھی اس کی تصدیق اس عاجلانہ خاکے سے بخوبی ہو جائیگی۔ درس گاہ اثینیہ کا خاتمہ بڑی شان سے ہوا۔ امونیوس، ڈماس کیوس اور سمپ لیکوس ایسے علما جس درس گاہ میں بھی ہوتے اس کے لئے فخر و مباہات کا موجب ہوتے۔ پھر فلو پونوس کا شمار تو ان غیر معمولی نوابغ میں کرنا چاہئے جنہوں نے سترھویں صدی سے بھی پہلے ارشمیدشی روح کی نیابت کی۔ مغرب کے وہ نئے نئے مدارس جن کا قیام بینیڈکٹ ولی کے زیر اثر عمل میں آیا اور اور جہاں، درس و تدریس کا انحصار بوئے ٹیئس اور کاسیوڈورس کے تالیف کردہ رسائل پر تھا بے شک وثنی درس گاہوں کی نسبت علم و حکمت سے کوئی شغف نہیں رکھتے تھے، بایں ہمہ ان مدرسوں نے بعض مفید خدمات سرانجام دیں۔ اب ان کا مقصد یہ نہیں تھا کہ علم و حکمت کی رہنمائی کا فریضہ ادا کریں، بلکہ اصلاح اور تعلیم۔ جند شا پور کی ایرانی درسگاہ سے بظاہر زیادہ اولوالعزمی کا اظہار ہوتا ہے لیکن اس کا حقیقی مدعا بھی شاید یہی تھا کہ علوم و فنون کی دنیا میں کسی نئی چیز کی تخلیق کی بجائے اس کی نقل و تحویل میں حصہ لے۔ لاطینی اور سریانی تصنیفات میں بھی معارف یونان کے متعدد اجزا منتقل ہوئے۔ یوں بھی اس کے علم و دانش کا سرچشمہ کلیتاً خشک نہیں ہو گیا تھا۔ قسطنطنیہ کی درس گاہ ریاضی نے بڑے بڑے مسائل پر ہاتھ ڈالا۔ ایٹیوس متوطن عمید کی حثیت محض ایک مولف کی نہیں۔ اس نے اطبائے متقدین کے مشاہدات آئندہ کی طرف منتقل کئے، اپنے ذاتی مشاہدوں کے ساتھ۔

درھامھیرا نے ہندو اور یونانی معلومات کی بنا پر مثلثیات کی توسیع و ترقی کا سلسلہ جاری رکھا۔ کوس ماس سیاح مصر و سیلون اور سنگ یئون سیاح چین و ہندوستان کی بدولت مشرق و

مغرب کے درمیان مزید روابط قائم ہوئے۔ پھر مؤرخین کو دیکھئے تو ہر ایک اس کوشش میں ہے کہ ماضی کے بارے میں اپنے علم کو ٹھیک ٹھیک متعین کرسکے۔ ارباب لسانیات نے بھی ہر کہیں اپنی مفید، لیکن ناگریز خدمات کو جاری رکھا۔ خواہ یورپ میں ہوں، یا مشرق قریبہ، یا انصیٰ میں۔

پھر اگر سب باتوں کا خیال رکھ لیجئے تو اس عہد کا سب سے بڑا کارنامہ جسطنطینی ضابطے کی اشاعت ہے جو باوجود نقائص عدل و انصاف اور نظم جماعت کا ایک غیر فانی دستور ثابت ہوا۔ رہے غیر متمدن قبائل جنھوں نے آخر آخر مغربی سلطنت کو فتح کر ڈالا سو ان کے اندر یہ صلاحیت ہی نہیں تھی کہ یونانی علم و حکمت سے اس کے رومی پیرائے میں بھی لطف اندوز ہوسکتے۔ لہذا ان کے غرور وتمرد نے ہارمانی تو رومی قانون اور مسیحی اخلاق کے زبردست اتحاد سے۔

۲ - دینی پس منظر

بینے ڈکٹ ولی

بینے ڈکٹس کا سی‌نن سس (۱)، نرسیا نزد اسپولے ٹو واقعہ امبریا (۲) میں پیدا ہوا، ۴۸۰ کے لگ بھگ۔ متوفی ۵۴۴۔ مغربی رہبانیت کا بطریق (۳) - ۵۲۹ میں بینے ڈکٹ ولی نے دیر کوہ کاسینو (۴) کی بنا رکھی اور یوں بینے ڈکٹی سلسلے کی بنیاد ڈالی جو مغربی یورپ کے تمام رہبانی سلسلوں پر نہایت تیزی سے چھا گیا (سوائے آئرستان کے) حتیٰ کہ رہبانیت کی یہی ایک شکل تھی جو قرن دہم تک قائم رہی۔ یہ سلسلہ "احتیاط اور دور اندیشی کے لئے مشہور ہے"۔ اس نے حد سے زیادہ زہد و تقشف کو ناپسند کیا، امور مفیدہ کی جانب توجہ دلائی اور قانون و آئین کے استحکام میں زیادہ مضبوطی سے کام لیا۔

---

۱ - Benedictus Cassinensis (St Benedict)

۲ - Nursia, Spoleto, Umbria

۳ - اس بیان کی مشتشنیات کے لئے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ مسیحی رہبانیت پر قرن چہارم کے نصف اول میں — مصنف

۴ - Monte Cassino

فرانس کا پہلا بینے ڈکٹی دیر وہ ہے جسے بینیڈکٹ ولی کے شاگرد مور ولی (۵) (ق - ۵۱۰ تا ۵۷۳) نے قائم کیا ، یعنی ساں مور-سیور-لوآر (۶) چھٹی ساتویں اور آٹھویں صدیوں میں بینے ڈکٹی دوائر ہی یورپ میں تہذیب اور تمدن کے سب سے بڑے مراکز تھے -

متن — جسے Sancti Benedicti Regula monachorum Edward Cuthbert Butler نے ترتیب دیا (۲۳۵ ص - فرائی برگ آئی - بی ۱۹۱۲)

لاطینی اور انگریزی - سیکسن سطر در سطر The Rule of St. Benet, ترجمہ H. Logeman کے قلم سے Early English Text Soc.) عدد ۹ - ۱۸۷ ص - لندن ، ۱۸۸۸) - وسطی العہد انگریزی میں تین عدد ترجمے مرتبہ Ernst A. Kock ، از سلسلہ مجلس مذکور ، ۱۳۰ ، ۲۷۲ ص - لندن ۱۹۰۳) - Abbot F.A. Gasiquet کا انگریزی ترجمہ (۵۵۱ ص . لندن ، ۱۹۰۹) - قدیم پرتگیزی ترجمہ مرتبہ John M. Burman (۸۷ ص سنسناٹی، Cincinnati ، ۱۹۱۱ - مخطوط الکو باسا Alcobaca عدد ، ۳۰۰ لزبن) -

تنقید — Heribert Plenkers : Untersuchungen zur Überlieferungsgeschichte der ältesten lateinischen Mönchsregeln (München, 1906). Ludwig Traube : Textgeschichte der Regula Benedicti (2 Aufl. Wrg. Von H. Plankers-t127 p , Banyer Ak. der Wiss , Abhdl., phil. cl., t. 25. 1910). Cuthbert Butler : Benedictine monachism (395 p., London, 1910) Sandays : History of Classical Scholarship (t. 1³ , 270-272, 1611,. Ildephonsus Herwegen : St. Benedict, a Character Study. Translated by Dom Peter Nugent (184 p., London 1924. جرمن نسخہ Düsseldorg, 1919).

ودھی دھرم (۷)

چینی میں پو - تی - تا - مو (۸) جسے بالعموم تا - مو کی شکل میں مخفف کر لیا جاتا ہے - جاپانی تلفظ داروسا - پیدائش جنوبی

---

۵ - St. Maur

۶ - St. Maur-sur-Loire

۷ - Bodhidharma

۸ - P' u² - t' i² - ta²* (9511, 11003, 10473, J974)

ھندوستان میں ھوئی ۵۲۰ کے لگ بھگ چین آیا اور دیر شاؤ - لن (۹) میں جو لو-یانگ واقعہ ھونان کے قریب کوہ شاؤ - شیہ (۱۰) کے دامن میں واقعہ تھا سکونت اختیار کی (۱۱) - سال وفات ۵۱۸ - بدھ مت کا اٹھائیسواں اور آخری مغربی (یعنی ھندو) یا پہلا مشرقی (چینی) بطریق - وہ بدھ مذھب کے دھیان یعنی چان مت (۱۲) کا بانی ھے اور اس کی تعلیم ویدانت عقاید سے مملو -

H. A. Giles : Biographical Dictionary (6, 1891) : R. F. Johnston : Buddhist China (London, 1913). L. Wieger : Histoire des croyances en Chine (523, 532, 1322) کہتا ھے کہ بودھی دھرم نے بدھ مت کی بجائے زیادہ تر ویدانت ھی کی تعلیم دی - راقم الحروف کے نزدیک مصنف کی یہ رائے ایک حد تک پاسداری پر مبنی ھے -

بودھی دھرم کے علاوہ اور بھی کئی ھندوؤں نے چین میں پناہ لی ایک بیان کے مطابق جس کا حوالہ اے - کے رائی شاوئر A. K Reischauer نے (جاپانی بدھ مت Japanese Buddhism ۲۳، ۱۹۱۷ میں) دیا ھے قرن ششم کے ابتدا ھوئی تو چین میں چھ ھزار سے زیادہ ھندو پناہ گزیں موجود تھے - بدھ معابد کی تعداد اس سے پہلے ھی تیرہ ھزار سے زیادہ ھو چکی تھی -

سنگ یئون کے لئے ملاحظہ ہو ھمارا شذرہ فصل جغرافیہ میں -

---

۹ - Shao³ - lin ² (9746, 6 57)

۱۰ - Shao³ · Shih⁴* (9746, 9974)

۱۱ - مطارقۂ بدھ مت کے طویل سلسلے میں بودھی دھرم ھی کے سنین حیات کا تعین صحت کے ساتھ ھوسکا ھے — مصنف

۱۲ - Ch'an²tsung (348 , 11976) چین میں سب سے زیادہ مقبول بدھ مت کا یہی مذھب ھے گو اس کے اندر بھی کئی ایک شاخیں موجود ھیں - جاپان میں اس کا رواج ۱۱۹۱ اور ۱۲۲۷ میں ھوا اور اھل یورپ میں زیادہ تر اس کا جاپانی تلفظ زین Zen ھی رائج ھے - سنسکرت میں ھم اس کو دھیان سے موسوم کرینگے بمعنی تفکر - اس مذھب کے متصوفانہ رحجانات جتنے علوم قطعیہ کے نشونما کے لئے ناسازگار تھے اتنے ھی ترقی فن کے لئے سازگار - بودھی دھرم نے کتابوں کا استعمال ناپسند کیا — مصنف

سینگ - یو

سینگ - یو (۱۳) لیانگ پادشاهت کے ماتحت فروغ پایا ، ۲۰۰ۂ کے لگ بھگ - چینی بدھ - بدھ مت کی تین اہم کتابوں کا مصنف - چوسان - تسانگ چی-چی (۱۴) یعنی ان بدھ تصانیف کی ایک فہرست جن کا ترجمہ ۶۷ سے ۵۲۰ تک چینی زبان میں ہوا ، ھنگ منگ - چی (۱۵) بدھ تاریخ اور بدھ اعتذارت (۱۶) ۱۴ فصلوں میں ، شیہ - چیہ پو جس میں بدھ اوربدھ مت کے آغاز کی تاریخ کا حال بیان کیا گیا ہے -

L. Wieger : La Chine (385 487, 496, 530, 19:0 .

مزدک

اصطخر یا نیشاپور میں فروغ پایا ، ۶۰ۂ—۵۲۹ میں - قباد اول کے حکم سے قتل کر دیا گیا - ایران کے اشتمالیت اور رھبانیت پسند فرقے (۱۷) کا بانی - قباد نے ۵۶۹—۵۶۸ میں اگرجہ تمام مزدکیوں کا صفایا دھوکے سے کردیا تھا لیکن مزدکی خیالات کا ظہور اس کے باوجود بار بار ھوتا رھا - مثال کے طور پر اسماعیلیوں اور بابیوں میں (۱۸) -

مزدک کے حالات کا سب سے بڑا ماخذ فارس نامہ ہے - ملاحظہ ھو تھیوڈ ور نوئیلڈ یکے Uber Maz lak und die Mazdakites (مصنف مذکور کی کتاب Geeschichte der Perser und araber zur Zeit der Sasaniden مطبوعہ ۱۸۷۹ کا ضمیمہ - یہ تاریخ طبری کے ان حصوں کا ترجمہ ہے جو مزدکیوں سے متعلق ھیں) -

---

۱۳ - Sêng[1]-Yu[4] (9517, 13438)

۱۴ - Ch'u[1] San[2]-ts[1] ang[4] chi[4]-chi[2]* (2620, 9552,11681, 923, 906)

۱۵ - Hung[2]-ming[2]-chi[2]* (5782, 7946) جس کا سلسلہ تاؤ ھسیون (Tao-hsüan) نے ج - د قرن ھفتم کا دوسرا نصف جاری رکھا — مصنف

۱۶ - Sêng[4]*ch[1]iei[2]-p u[3] (9983, 1551, 9515)

۱۷ - ایک قسم کی مانویت — مصنف

۱۸ - یہ رائے نہ اسماعیلیوں کے متعلق ٹھیک ہے نہ بابیوں کے — مترجم

E. G. Browne : Literary History of Persia (1, 166-172, 1908). Arthur Christensen : Le régne du roi Kawadh I et le communisme mazdakite (Danske Vidensk. Sal-kab, hist. Meddelelser, IX. 6. 6. 127 p, Copenhagen 1925 کے یکے ڈ نوئیل سے استعمال کے ماخذ (نئے مبحث کی تکمیل کرتا ہے)

۳ - بازنطینی ، سریانی اور لاطینی فلسفہ

امونیوس بن ہرمیاس(۱)

امونیوس ۔ اسکندریہ میں فروغ پایا قرن پنجم کے اختتام اور ششم کے آغاز پر ۔ یونانی فلسفی ، ارسطو اور پورفری کا شارح (۲) ۔ اثینیہ میں پروک لوس کا شاگرد اور مذہب اسکندریہ کے پیشوا کی حیثیت سے ڈماس کیوس ، فلوپونوس اور سمپ لیکوس کا استاد ۔ امونیوس نے ریاضی کو چار شاخوں میں تقسیم کیا (۳) : حساب ، ہندسہ ، ہیئت اور موسیقی ۔ یہ اصطفاف تقریباً عہد جدید تک قائم رہا (ملاحظہ ہوں ہمارے شذرات مارٹیانس کاپیلا قرن پنجم کا نصف دوم اور بوئے ٹیئس پر آگے چل کر)

متن— برلین کے نسخہ Commentaria in Aristotelem graeca میں ذیل کی شرحیں طبع ہوچکی ہیں (۱) In Porphyrii Isagogen (۱۸۹۱) (۲) In Categories (۱۸۹۵) ، (۳) De Interprepation (۱۸۹۷) میں (اول و دوم و سوم کو Ad. Busse نے ترتیب دیا) (۴) In Analyticorum priorum I. مرتبہ Max. Wallies (۱۸۹۹)

تنقید — Freudenthal, Pauly-Wissowa میں (t. 1! 1863-1865, 1894). P. Tannery : Mémoires, VII, 223, 1925).

ڈماس کیوس

ڈماس کیوس(۴) دمشق میں پیدا ہوا ، ق ۴۵۸ میں ۔ وفات ۵۳۳

---

۱ - Ammonios son of Hermias

۲ - امونیوس کی شرح ایسا غوجی قدیم ترین یونانی شرح ہے جو اب تک محفوظ ہے — مصنف

۳ - ارسطو کے اصطفاف کے مطابق (ج ۔ د صنف بندی) — مصنف

۴ - Damascios

سے مؤخر ہے - نو - افلاطونی فلسفی - رئیس اکادمی ، ق ۵۱۰ سے ۴۹
تک جب اسے جسطنطین کے حکم سے بند کردیا گیا - نوشیروان عادل ؛
ایران کے دربار میں پناہ گزیں ۵۳۱ سے ۵۳۳ تک - پروکلوس کا پ
اور اس سے بھی زیادہ تصوف پسند - ڈماس کیوس نے افلاطون کی متع
شرحیں لکھیں ، نیز اپنے آقا ازیڈوروس (۵) کی سوانح حیات اور اصو
اولیں کے بارے میں شکوک اور ان کے جوابات کی ایک کتاب ج
میں بڑی موشگافیوں سے کام لیا گیا تھا (۶)

نام نہاد ”اقلیدس ، فصل یازدھم کو اگرچہ ڈماس کیوس ،
سے منسوب کیا جاتا ہے لیکن یہ دعویٰ بلا ثبوت ہے -

متن اور ترجمے — ہیری آرکسون :cerpta ex Damaseii libro ms.
جسے Joh. Christ Wolf نے اپنی کتاب ecdota graeca
د : ۳ — ۲۶۰ — ۱۹۱ ۰ ہامبرگ ، ۱۷۲۲) میں ترتیب دیا - کتاب مذکور کا مک
نسخہ از Jos. Kopp (۴۲۴ ص فرانک فرٹ ، ۱۸۲۲) حیات ازی‌ڈوورو
کا فرانسیسی ترجمہ A. Ed. Chaignet یعنی oclus le Philosophe
(پیرس ۱۹۰۳ - ص ۳۷۱—۳۴۱ : د ۳) idol Asmus : Das Leben des
ilosophen Isidoros von Damaskios, wiederhergestellt, Übersetzt,
d erklärt(240 p., Leipzig, 1911).

تنقید — nil Heitz : Der Philosoph Damascius (Strassburger
hdl. zur Philosophie, E Zeller's Festschrift, Freiburg i. B.,
24, 1884). Th. L. Heath : The Thirteen Books of Euclid's
ments (Vol. III, Cambridge. 1908).

فلوپونوس

ژوآنس فلوپونوس یعنی یحییٰ لغوی (۷) - قرن ششم کے نص
اول میں فروغ پایا ، اسکندریہ میں - امونیوس بن ہرمیاس کا شاگر
فلوپونوس نے ارسطو کی تصانیف پر مبسوط شرحیں لکھیں اور مش

---

۵ - Isidoros
۶ - ہپوریا کائی لوسیٹس پیری ڈون پروٹون آرکسون
۷ - Joannes Philoponos, John the Grammarian

اور مسیحی عقائد کی آمیزش میں بھی کافی حصہ لیا - وہ پورفری کی ایسا غوجی کا شارح بھی ہے ، نیز نکوماکوس کے حساب کا - اصطرلاب کے متعلق اولین رسالے کا مصنف (واحد رسالہ جو عہد قدیم سے ہم تک پہنچا) - فلوپونوس کی آزادئی خیال بالخصوص قابل ذکر ہے - طبیعات اور میکانیات میں اس کے بعض نظریے اس قدر اچھوتے ہیں کہ ان کو دیکھ کر تعجب ہوتا ہے - اس نے حرکت کے بارے میں ارسطا طالیسی نظریوں کی مخالفت کی اور جمود کا دھندلا سا تصور قائم کیا - اس اس کا انکار کہ زیادہ بوجھل اجسام زیادہ تیزی سے گرتے ہیں اور اس سلسلے میں بعض تجربات کا حوالہ - اس نے خلا کے عدم امکان پر بھی ارسطو کا نظریہ تسلیم نہیں کیا - پھر عرب اور یہودی حکما فلسفی مذکور کے اصطفاف سے آشنا ہوئے تو فلوپونوس ہی کی شرح ایسا غوجی کی بدولت -

متن اور ترجمے — فلوپونوس کی شروح ارسطو کی اشاعت یونانی شرحوں کے نسخۂ برلین میں بہ ترتیب ذیل ہوچکی ہے :

Catagories مرتبہ Adoff Busse (XIII, I, 1898) : Prior and Posterior Aralytics از Maxim. Wallies (XIII. 2, 3, 1905 - 1909) : Meteorology از Mich. Hayduck (XII, 1, 1901) : de Generatione et Corruptione از Hier. Vitelli (XIV, 2, 1897) ; de Generatione Arimalium از Hier. Hayduck (XIV' 2. 288 p. 1303) یہ شرح اگرچہ فلوپونوس سے منسوب کی جاتی ہے لیکن معلوم ہوتا ہے وہ پسیلوس (Psellos) کے ایک شاگرد میخائیل متوطن Micheal of Ephesus انیےسس جس نے قرن بازدھم کے نصف دوم میں فروغ پایا کی تصنیف ہے ; de Anima از Mich : Hayduck (XV, 690 p., 1897 , Physics از Hier. Vitelli (XVI, XVII, 1020p., 1887-88, (یہ شرح ۵۱۷ء مین قلمبند ہوئی)

De aeternitate mundi contra Proclum از Hugo Rabe (713 p. Leipzig, 1899 یہ کسی قدر بعد کی تصنیف ہے ۵۲۹ سے). De opificio mundi libri VII. rec. Walt Reichardt (Leipzig, 1897).

In Nicomachi introductionem arithm., مرتبہ Rich. Hoche (1864- 867). De Usu astrolabi eiusque constructione libellus مرتبہ H. Hase (47 p., 1839. نیز Rheinisches Museum, p 127-171, 1839)

تنقید ــ اس بات کی اشد ضرورت ہے کہ فلوپونوس کا ایک عام مطالعہ کیا جائے بالخصوص اس لئے کہ اس کی تصانیف بظاہر بہت طویل نظر آتی ہے۔ لہذا یہ امر خالی از فائدہ نہ ہوگا کہ عالم مذکور کے ایسے خیالات کو جن سے جدت و بداعت کا اظہار ہوتا ہے دوسرے خیالات سے الگ کرتے ہوئے ان کے مآخذ اور نتائج پر نظر ڈالی جائے۔

Mortiz Steinschneider : Philoponous bei den Arabern (Mém. de l'acad des sciences de Saint Petersbourg, t. 13, 52-176, 1869 الفارابی پر اشٹائین شنائیڈر کے زبردست مقالے کا ضمیمہ) P, Tannery : Notes critiques sur le traité de l'astrolabe de Philopon (Revue de philologie, t. 12, p. 60-73, 1888. Mémoires, IV, 241-260 ; Isis IV, 342): Grande Encyclopedie میں مختصر سا مقالہ (vol, 16, 707), Arthur E. Haas : Uber die Originalität der physikalischen Lehren des Philoponus (Bibliotheca mathematica. t. 6, 337-342; 1906). Em. Wohlwill : Ein Vorgänger Galileis im VI Jahrhundert (Physikalische Zeitschrift, t. 7, 23-32, 1906). P. Duhem Le systém du monde مکان اور خلا کی بحثیں د : ا ص ۳۲۰—۳۱۳ ۔ فلکی مفروضات کی قدر و قیمت پر د : ۲ - ۱۰۸ ۔ ۳۱۲۱ E. Mach : The Science of Mechanics (طبعیات کے نقطہ نظر سے کتاب پیدائش کی اولیں تنقید) انگلستان کی ترتیب سوم کا ضمیمہ ص ۱۸ - ۱۷ شکاگو ۱۹۱۵) -

پال تانیری کے غیر شائع شدہ مخطوطات میں فلوپونوس کے رسالۂ اصطرلاب کا ترجمہ بھی موجود ہے ، نیز ایک مقالہ جس میں رسالۂ مذکور سے بحث کی گئی ہے -

سمپ لیکوس

سمپلیکوس (۸) - مولد سلیشیا - امونیوس اور ڈماس کیوس کا پیرو - ۵۲۹ تک اثینیہ میں فروغ پایا اور اس کے بعد نوشیروان تاجدار ایران کے دربار میں تا ۵۳۳۔ یونانی فلسفی اور آخری نو-افلاطونیوں میں سے ایک - سمپلیکوس نے ایک ٹٹوس عنیٰ ہذا ارسطو کی متعدد تصانیف کی شرحیں لکھیں (غالباً ۵۳۳ کے بعد)۔ لیکن فلسفہ ، ریاضی اور فلکیات کی تاریخ کے نقطۂ نظر سے دیکھئے تو اس کی وہ شرحیں

۸ - Simplicis

زیادہ قابل قدر ہیں جن کا تعلق ارسطو سے ہے - وہ اقلیدس کی فصل اول کی ایک شرح کا مصنف بھی ہے اور اس نے اجرام سماوی کے ثبات و قرار کے حق میں یہ دلیل پیش کی کہ ان کا زور رفتار° ان کی کشش ثقل پر غالب ہے -

متن اور ترجمے — شروح ارسطو کے نسخہ برلین میں سمپ لیکوس کی مفصلہ ذیل شرحیں موجود ہیں : مجلد دوم میں de anima مرتبہ Mich Hayduck (۱۸۸۲ - ۳۷۵ ص) مجلد ہفتم میں de coelo مرتبہ J. L. Heiberg (۱۸۹۴ - ۷۹۶ ص) مجلد ہشتم میں categoriae مرتبہ Carl Kalbfleisch (۱۹۰۷) - مجلدات نہم و دہم میں playsicorum مرتبہ Hermam Dials ۲ ج ہیں - ۱۵۰۰ ص - ۱۸۰۰ - ۱۸۷۴) -

Ferdinand Rudio : Der Bericht des Simplicus über die Quadraturen des Antiphon und des Hippokrates یونانی اور جرمن 194 p. Leipzig, 1907 :

Moriz Steinschneider : Simplicius der Mathematiker — تنقید (Bibliotheca mathematica, p- 7-1, 1892) R. O. Besthorn : Uber den Commentar des Simplicius zu den Elementa (ibidem, 65 ' 6). Paul Tannery : Simplicius et la quadrature du cercle (Bibliotheca mathematica, t 3, 342-349, 1902 ; Mémoires, 111, 119). Wil. Schmidt : Zu dem Berichte des Simplicius über die Möndchen des Hippokrates (Bibliotheca mathematica, t. 4, 118-1 . ., 1903). P. Duhem : Etudes sur Léonard de vinci (t. 2, 14, 1909. کشش ثقل پر). System du Monde (t. 2, p. 108, 1915 فلکی مفروضات کی قدر و قیمت کی بحث میں)

فرڈی نبند روڈیو نے سمپ لیکوس پر کئی ایک مضامین لکھے ہیں اور ان کا خلاصہ مصنف مذکور کے نسخہ سمپ لیکوس کے اس مقدمے میں موجود ہے جس کا حوالہ اوپر دیا گیا ہے -

پرس کیانوس

پرس کیانوس ، پرس کیئن لائیڈوی (۹) - زمانہ فروغ جسطنطین کا عہد حکومت - ان سات فلسفیوں میں سے ایک جنہوں نے اکادمی کے خاتمے پر نوشیروان تاجدار ایران کے دربار میں پناہ لی - یہ

Priscianos, Priscian the Lydian - ۹

۵۰۳ یعنی اس زمانے تک جب نوشیرواں اور جسطنطین کے درمیان معاهدات صلح مرتب هوئے ایران میں مقیم رہ کر اپنے اپنے وطن واپس آگئے - پرس کیانوس نے تهیو فراس ٹوس کے رسالہ حواس کی شرح کی اور ایک مجموعہ ان سوالات کے جواب کا جو نوشیرواں نے کئے تھے -

متن — مٹیا فراسس ٹون تهیو فراسٹو پیری آئستھےسیوس (تهیوفراسٹوس کا رسالۂ حواس) (بازیل ، ۱۵۴۱)- نیز Wimmer کے نسخہ تهیوفراسٹوس میں (ج ، ۳ - لائپ تسگ ۲۸۲—۳۳۲—۱۸۶۴) -

Answers کا یونانی متن ناپید ہے لیکن اس کا ایک ترجمہ جو قرن نہم میں مرتب هوا ملتا ہے - (Quicherat نے اس کو John Scotus ج - د قرن نہم کا نصف دوم سے منسوب کیا ہے) بعنوان Solutiones eorum de quirus dubitavit chosroés Persarum rex یعنی وہ جزو جسے Fr. Dübner نے Creuzer اور G. H. Moser کے نسخہ فلوطین میں شائع کیا (ص ۵۲۹—۵۴۵—پیرس ۱۸۵۵) -

مکمل نسخہ میٹا فراسس (Metaphrasis) کے ساتھ Prisciani Lydi quae extant میں جسکو I By water نے Supplementum Aristotelieum میں ترتیب دیا (مجلد اول - حصہ دوم - برلین ، ۱۸۸٦) -

اسکلے پیوس طرالسی

اس کلے پیوس (۱۰) - مینوس کا شاگرد - سمپ لیکوس کے بعد زندہ تھا جس کا سنہ وفات ق - ۵٦۰ تا ۵۷۰ ہے - یونانی فلسفی ریاضی داں - نکوماکوس کے حساب اور ارسطو کی مابعد الطبعیات کا شارح ہے -

متن — In Aristotelis Metaphysicorum libros commentaria مرتبہ Michael Hayduck (Comm. in Aristotelem graea, Vi, 2, Berlin. 1888).

تنقید — Grecke, Pauly-Wissowa میں (t. 2, 1697, 1896, 141).

---

۱۰ - Ascelepios

سرجیس

سرگیوس (۱۱) - وطن راس‌العین (۱۲) - تعلیم اسکندریہ میں ہوئی - راس‌العین واقعۂ الجزیرہ میں فروغ پایا - قسطنطینیہ میں انتقال ہوا ۵۳۶ میں - سریانی مانو فزیٹ (۱۳) طبیب اور فلسفی - راس‌العین کا طبیب اعظم - وہ یونانی سے سریانی زبان کا سب سے بڑا مترجم ہے (۱۴) لہذا مانوفزیٹ عیسائیوں میں اسی درجے کا مستحق جو پروبوس کا کسیقدر پہلے نسطوری فرقے میں (قرن پنجم کا دوسرا نصف) حاصل تھا - سرجیس نے انہیں یونانی فلسفہ اور طب کے بعض نئے خزانوں سے روشناس کیا - اس کے ترجموں میں اہم ترین وہ ہیں جن کا تعلق افلاطون (؟) ارسطو پورفری، بقراط (؟) جالینوس (۲۰ فصلیں) اور کائنات " (۱۵) کے مشائی رسالے سے ہے - وہ غالباً سریانی فلاحت (۱۶) کا مترجم بھی ہے، لیکن اگر مترجم نہیں تو مرتب ضرور - اس نے "ڈیونےسیوس آڑیو پا گی ٹے" کی بعض تصنیفات کا ترجمہ کیا اور غالباً ڈیونے سیوس تھراکس (قرن دوم ق - م کا نصف ثانی) کی "فن قواعد" (۱۷) کا بھی - سرجس نے خود بھی چند کتابیں سریانی زبان میں تصنیف کیں جن میں رسالہ منطق بالخصوص قابل ذکر ہے (۷ فصلیں،

---

۱۱ - Sergios

۱۲ - Resaina

۱۳ - Monophysite یک طبیعت

۱۴ - Monophysite یعنی وحدت طبیعت کا مسیح کی ذات الوہیت اور بشریت کی جامع ہے) قائل — مترجم

مگر وہ ایک حد تک تذبذب العقیدہ انسان تھا - کبھی آرتھوڈا کسی کی طرف مائل ہوجاتا - کبھی نسطوریت کی طرف — مصنف

۱۵ - سریانی ترجموں کی قدر و قیمت پر بہت کافی بحث کی گئی ہے - ایچ - پوگ نون H. Pegnon (۱۹۰۳) نے ان کا سختی سے جائزہ لیا - برعکس اس کے وی - رائیسل V. Ryssel کے نزدیک سرگیوس کا ترجمہ 'کائنات' اپنی جگہ پر ایک شاہ کار ہے اور اپولیئس Apuleius کے ترجمہ (قرن دوم کا نصف دوم) سے کہیں زیادہ بہتر — مصنف

۱۶ - پیری کوسمر

۱۷ - Geoponica

۱۸ - Ars Grammatica

ناپید ہے) - چاند کے عمل اور اثرات کی بحث میں اس کا مختصر رسالہ دراصل جالینوس ہی کی ایک کتاب کی تفصیل مزید ہے (۱۹) - سرجیس کے بعض تراجم کی تصحیح قرن نہم میں ابن اسحاق نے کی -

متن — Salomon Schueler : Die Uberestzung der Categorian des Aristoteles von Jacob von Edessa (Beriin, 1897 شوئیلر کے نزدیک یہ ترجمہ یعقوب متوطن الرها کا ہے) Richard J. H. Gottheil : The Syriac Version of the Categories (Hebraica, t. 9 ; 156-214, 1893).

پیری کوسمو کا ترجمہ Paul de Lagarde نے شائع کیا اپنی Analecta syriaca میں (ص ۱۳۴ ، لندن ۱۸۳۵)

H. Pognon : Une version syrıaque des Aphorismes d'Hippocrate Leipzig. I903).

جالینوس سے بعض ترجموں کے اقتباسات Adalbert Merx نے ترتیب دئے Z. der deutschen morgenl Ges., t. 39,237, 1885 علیٰ ھذا Ed. Sschau نے ملاحظہ ہو Inedita syriaca (۹۷—۸۸ — وین (ویانا) ، ۱۸۷۰) -

Paul de Lagarde : Geoponicon in sermonem syriacum versorum quae supersunt (Leipzig. 1860).

ایک جز J. P. N. Laud کی Anecdota Syriaca (۴ : ۶) میں- نیز ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ کاسیانوس باسوس پر اگلے باب میں -

چاند کے اثر جس کے آخر میں حرکت آفتاب پر ایک ضمیمہ بھی ہے - مرتبہ زخاؤ Inedita Syriaca (۱۳۶—۱۰۱) -

نیز ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ شامی تشریح پر قرن دوم کے نصف دوم میں اس سریانی متن کے لئے جسے R. Wallis Budge نے ۱۹۱۳ میں ترتیب دیا -

تنقید — E. Renan : De Philosophia peripatetıca apud Syros (Paris, 1852). P. da Lagarde :De Geoponıcon versione syriaca(Berlin. 1855 (مصنف کی طبع مکرر Geeam. Abh., Leipzig, 1866). Victor Ryssel: Uber den Textkritischen Wert der syrischer Ubersetzungen griechischen Kiassiker Leipzig, 8810-81). A. Baumstark : Lucu-

---

۱۹ - پیری کرسیمون ہیمرون ، فصل سوم — مصنف

brationes syro-graecae : Aristoteles bei den Syrern vom V. VIII Jahrhundert (Leipzig, 1900), R. Duaval : Litterature syriaque (3, ed., 1S07). A. Baumstark : Syrische Literatur (167-169 1922) M. Meyerhof : New Light on Hunain ibn Ishäq (Isis. VIII. 703. 1926).

درسگاہ اثینیہ کے آخری ایام اور ۵۲۹ میں جسطنطین کے زیر فرمان اس کے خاتمے کے لئے ملاحظہ ہو P. Tannery کی Sur la periode finale de la Philysophie grecque (Revue philosphique, vol. 32, 266-287, 1896 : Mémories, vol. 7, 511-241) ایران کی درسگاہ جند شاہ پرر کے لئے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ فصل طب میں آگے چل کر۔

بوئے ٹیئس

انی کیئس مانیلیئس سیویرینس بوئے ٹیئس (یا بوئے تھیس) (۲۰)۔ روما میں ولادت پائی ، ۴۸۰ کے لگ بھگ ۵۲۲ میں قتل کردیا گیا ، پاویا (۲۱) میں۔ رومی فلسفی اور مدبر ، تھیوڈورک اعظم (۲۲) کا دوست جو کہا جاسکتا ہے روما کا آخری فلسفی اور پہلا متکلم ہے۔ ریاضی کے چہار ضابطہ ہائے معلومات یعنی حساب اور موسیقی ، ہندسہ اور ہیئت کے لئے لفظ ''کوآڈریم'' (۲۳) کا استعمال سب سے پہلے بوئےٹیس ہی نے کیا اور اس کی ہر شاخ کے لئے ایک ایک دستور العمل بھی لکھا ـ حساب اور موسیقی کے دستورالعمل آج بھی دستیاب ہوتے ہیں ، البتہ دستورالعمل ہندسہ کی صداقت مشتبہ ہے۔ اشیا کو دو دو کرتے ہوئے ان کے مجموں کی تعداد معلوم کرنے کا قاعدہ (۲۴)۔اس نے یونانی مصنفین بالخصوص ارسطو کی متعدد تصانیف کا ترجمہ کیا (۲۵) اور ان پر شرحیں بھی لکھیں۔ وہ سسرو کی ٹاپیکا (۲۶)

۲۰ - Anicius Manilius Severinus Boetius (Boethius)
۲۱ - Pavia
۲۲ - Theodoric the Great
۲۳ - Quadrium تقسیم چارگانہ — مترجم
۲۴ - موجودہ زمانے میں اس کا مترادف ہے ، (ا - ن) ۲/۱ — مصنف
۲۵ - ارسطو کی ''منطق'' کے ترجمہ کے لئے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ قرن دوازدہم میں یونانی سے براہ راست تراجم پر — مصنف
۲۶ - Topica

کا شارح بھی ہے - آخر عمر میں جب بوئے ٹیئس قید کر دیا گیا تو اس نے وہ 'زرین' کتاب تسکین فلسفہ (۲۷) تصنیف کی جس کا ترجمہ متعدد زبانوں میں ہو چکا ہے - از منۂ متوسط میں بوئے ٹیئس کو غیر معمولی اثر حاصل تھا اور اس کے دستور العمل دیر تک درسی کتابوں کا کام دیتے رہے - پھر اگر علمائے متوسطین ارسطو سے آشنا ہوئے تو اسی کی بدولت -

متن اور ترجمے — نسخہ اولی مجموعہ تصانیف (وینس، ۹۲—۱۴۹۱) مجموعہ تصانیف Migine کی Patrology میں (۲ ج- یں — پیرس، ۱۸۴۷) -

(ژینا ، Theod Oblatius مرتبہ De consolatione philosopoiae Philosophiae libri V, Accedunt ejusdem کے ساتھ طویل مقدمے - ۱۸۴۳ (لائپ تسگ ۱۸۷۱) Rud Papier از atque incertorum opuscula sacra لاطینی متن تسکین فلسفہ کے فرانسیسی ترجمے کے ساتھ از Louis Judi- cis de Mirandol پیرس ، ۱۸۶۱) Theological Tractates معہ انگریزی ترجمہ از H. F. Stewart , E. K. Rand معہ انگریزی ترجمہ از "I. T." (۱۶۰۹) جس پر H. F. Stewart نے نظر ثانی کی (لوئب کلاسیکل لائبریری - ۴۳۴ ص - لندن ۱۹۱۸)

Commentarii in librum Aristotelis پیری ارمے نائیاس rec. Carl Meiser (2 pts. Leipzig, 1877-1880), Commentariorum in Topica Ciceronis denuo edendorum specimen, ed. F. N. Klein (Progr., Confluentibus. 182e. In Isagogen Prophyrii commenta, rec. Samuel Brandt Corpud script. eccleast. latın., 48, 509 p.. Vienna, 1606).

Arithmetica (نسخہ اولیٰ ، آؤگس برگ ، ۱۸۴۸ (ملاحظہ ہو D. R. Smith : Rara arithmetica ، ص ۲۸—۵۵—۱۹۰۸) - بوئے ٹیئس کا حساب نکوما کوس کا تصرف ہے اور اس کی حثیت محض نظری -

Fragmentum de arithmetica et epigramma Gerberti, ed. K. F. Weber (10 p., Cassel. 1847). De Institutione arithmetica libri de institutione musica libri V, Accedit geometria quae fertur Boetii, ed. God. Friedlein (Leipzig, 1867).

---

۲۷ - Consolatione philosophiae

Boetius und die grechische Harmonik. Des Boetius fünf Bücher über die Musik.

بوئے ٹیئس اور یونانی موسیقی - جرمن ترجمہ معہ شرح از Oscar ۳۰م ص - لائپ تسگ ، ۱۹۷۲)

عام تنقید — Hugh Fraser Stewa.t : Boethius (289 p., Edin-burgb, 1981) یہ بوئے ٹیئس کا مفصل ترین تقابلی مطالعہ ہے گو اس کی علمی تصنیفات سے مطلق بحث نہیں کی گئی - اس کتاب میں تسکین فلسفہ کے تمام قدیم ترجموں کا حال ملیگا Boewuelf کا ترجمہ Alfred کا ترجمہ Novencal کا ترجمہ وغیرہ وغیرہ - ان قدیم ترجموں پر کئی ایک کتابیں الگ الگ تصنیف کی گئی ہیں لیکن راقم الحروف نے ان کے حوالے سے احتراز کیا کیونکہ ان سے اگر دلچسپی ہو سکتی ہے تو جدید علمائے لسانیات کو نہ کہ ہمیں) Arthur Patch McKinlay : Stylistic Tests and the Chronology of the Works of Boethius (Harvard Studies in Classical Philology, vol. 18, 123 156. 156, 1907) Gregor Anton Muller : Die Trostschrift des Boethius. Eine literarhistorische Quellenuntersuchungen (Diss., 57 p., Berlin, 1912).

بوئے ٹیئس کے مذہب پر بھی متعدد کتابیں ملیں گی - وہ یقیناً عیسائیت سے متاثر ہوا لیکن تسکین میں اس نے اس کی طرف کوئی اشارہ نہیں کیا - وہ غالباً صحیح العقیدہ (آرتھو ڈاکس) عیسائی تھا لیکن وثنی فلسفہ میں رنگا ہوا - دوسری جانب تھیوڈورک کا تعلق آریوسی فرقہ سے تھا - لہذا بہت ممکن ہے بوئےٹیئس کے قتل کا ایک سبب یہ مذہبی اختلاف بھی ہو -

ریاضیات — G. Friedlein : Gerbert, die Geometrie des Boethius und die indischen Ziffern (60 p., 6 pl., Erlangen, 1861). F. Gustaffson : De codicibus Boetii de institutione arithmetica librorum Barnensibus (Act. Soc. scient. Fenn., t. XI, 341-344, Helsingfors, 1179). J. Paulson : De fragmento Lundensi de institutione arithemetica 1 librorum (Arsskrift 21, 30 p., University of Lund 1885]. Fr. Th. Koppen: Notiz über die Zahlwörter im Abacus des Boethius (Ac. des sciences de St. Petersbourg, Bull., vol. 35, 31-48, 1892). Paul Tannery : Notes sur la pseudo-geometrie ed

Boéce (Bibliotheca mathematicn, p. 39-50, 524. 1900; Memories, t. 5, 211-228: Isis. VI, 431): Grande Encyclopédie (t. 7, 28); Une correspendenca d'ecolâtres au XI Siécle (Notices et extraites 1901. t. 36, (2), 487-543: Memories, t, 5, 229-303; Isis, VI, 432). George Ernst: De geometricis illis, quae sub Boéthii nomine nobis tradita sunt, questiones (Progr., 32 p.. Bayreuth, 1903). D. E. Smith: and L. C. arpinski: The Hindu-Arabic Numerals (Boston, 1911 باب پنجم ص ۹—۶۳ میں اس مسئلے سے بحث کی گئی ہے کہ بہت ممکن ہے بوئے ٹیئس کو صفر کے علاوہ باقی سب اعداد کا علم ہو گو ہمارے پاس اس دعوے کا کوئی ثبوت نہیں) -

موسیقی — بوئے ٹیئس کا دستورالعمل موسیقی زیادہ تر فیثا غورثی روایات پر مبنی ہے ارس ٹوک سینیسی روایت کے برخلاف اور قدیم موسیقی کی تاریخ کا ایک اہم ماخذ Wal Miekley: De Boethii libri de musica primi fontibus (Diss., 30 p., Jena, 1898).

منطق — Will. L. Davidson: The Logic of Definition (London, 1885 بوئے ٹیئس کا ذکر ایک ضمیمے، ص ۳۳۰—۳۰۹ میں ہے -

کاسیو ڈورس

فلاویئس ماگنس اریلیئس کاسیوڈورس سینےٹر (۲۸) - ولادت ۴۹۰ کے قریب ہوئی اسکائی لاکیم واقعہ بروٹیئم (۲۹) میں - متوفی ق ۵۸۰ - مشرق قوطی مدبر اور فاضل - کاسیوڈورس نے اسکائی لاکیم کے نزدیک ایک دیر کی بنا رکھی جس کے مقاصد میں علم و حکمت کا تحفظ بھی شامل تھا - علی ھذا ایک جامع ھفت فنون شریفہ میں تالیف کی گئی ایک دوسرے مباحث کے علاوہ (۳۰) - اس کی سب سے اہم کتاب (۳۱) ۵۳۷ کے لگ بھگ شائع ہوئی - وہ تاریخ قوط

۲۸ - Flavius Magnus Aurelius Cassiodorus Senator

۲۹ - Bruttium اور Scylacium

۳۰ - Institutiones divinarum et humanarum litterarum

۳۱ - Variarum (epistolarum) libri XII

کا مصنف بھی ہے جس کا پتہ صرف اس ملخص سے چلتا ہے جو اس کے معاصر ژورڈانس (یا ژور نانڈس ج۔د اگلا باب (۳۲) نے تیار کیا تھا۔ کاسیوڈورس نے قدیم مخطوطات فراہم کئے اور ان کی اصلاح بھی کی۔ نیز راھبوں کو حکم دیا کہ ان کی نقلیں مرتب کریں۔

متن اور ترجمے — کاسیوڈورس کے مجموعہ تصانیف کا پہلا نسخہ پیرس سے شائع ہوا۔ ۱۵۷۹ کے بعد سے کئی ایک مجموعے شائع ہوچکے ہیں زیادہ تر Minge کی Patrologia latina میں (مجلدات ۶۹—۷۰)۔ جدید نسخہ کوئی نہیں Variae کے اولیں نسخے کی اشاعت آؤگس برگ سے ہوئی ۱۵۳۳ میں Variae ree. Theod. Momusem accedunt Epistulae Theodericianae variae, etc. (779 p., Berlim, 1894 : Monumenta Germaniae historica, anetotum antiquissimo-rum, XII انگریزی نسخہ Variae epistolae کا معہ مقدمہ از Thomas Hodgkin (۵۸۸ ص - لندن، ۱۸۸۶)۔

عام تنقید — Alex. Olleris : Cassiodore conservateur des livres de l'antiquite classique (These, 72 pl. Paris, 1841). Adolph Franz : Cassiodorus. Ein Beitrag zur Geschichte der theologischen Literature (137 p.. Breslau, 1872)l Hermann Usener : Anecdoton Holderi, Ein Beitrag zur Geschichte Roms in orthogothischer Zeit (79 p., Bonn, 1877. ایک جز کا متن جس کا تعلق سماکس (بوئیٹیئس اور کاسیوڈورس سے ہے شرح کے ساتھ) Ludwig Schaedel : Plinius der Jungere und Cassiodorus (Progr., 36 p., Darmstadt, 1887). Hartmann, Pauly-Wissowa میں (t. 6, 1672-1676, 1899).

علمی تنقید — Karl Schmidt : Quaestiones de musicis scriptoribus romains imprimis de Cassiodoro et Isidoro (Diss. Giessen, 62 p., Darmstadt, 1899). Victor Mortet : Notes sur le texte des Institutiones de Cassiodore ; notes et corrections relatives ou de *geometria ; observationns sur le caractere de la geometrie* dans l'oeuvre de Cassiodore etc. ; observations sur la geometrie de Cassiodore (Revue de philologie, t. 24, 103-118, 272-281,

۳۲ - Historia Gothorum
۳۳ - Jordanes (Jornandes)

Paris, 1900 : t. 27, 55-78, 139-150, 1903). Camille Viellard : La Medicine neolatine d'apres Kassiodore´ (Bull. soc. franc. hist. med.. t. 2, 516-627, 1903).

۴ - بازنطینی ، لاطینی اور ہندو ریاضیات

انتھمیوس

انتھمیوس (۱) - مولد طرالس - قسطنطینہ میں فروغ پایا - متوفیٰ ق - ۵۳۴ - بازنطینی ریاضی داں ، عالم میکانیات اور میر عمارت - اسکندر طرالسی (ج - د باب ما بعد) کا بڑا بھائی - ۵۳۲ میں سینٹ صوفیہ (۲) کی از سر نو تعمیر اس کے اور ازی ڈوروس ملے طوسی ہی کے ذمے کی گئی تھی - آتشیں شیشوں میں ایک رسالے کا مصنف جو مخروطی قطعات کی تاریخ کے لئے بھی دلچسپی سے خالی نہیں - وہ ایسے آئینوں کا ذکر بھی کرتا ہے جو کئی ایک چھوٹے چھوٹے مسطح آئینوں کو پہلو بہ پہلو رکھ کر طیار کئے جاتے تھے اور جن سے قدما حملہ آور جہاز چلانے کا کام لیتے - مکافیئے کی ساخت اس کے ماسکے اور مرتب کے ذریعے -

متن اور ترجمے — L. Dupuy : پیری پارا ڈوکسون Fragment d'un ouvrage grec d'Anthémius sur des paradoxes de mécanique (Paris, 1777 طبع مکرر Hist. de l'acad. des inscripton میں t. 42, 392-427, 1786). A. Westermann کی پارا ڈوکسو گرافائی scriptores rerum mirabilium graeci میں تازہ نسخہ (Braunscweig, 1839).

تنقید — Hultsch, Pauly-Wissowa میں (t. 2, 2368-2369, 1894). Sir T. L. Heath : The Fragment of Anthemius on Burning Mirrors and the "Fragmentum mathematicum Bobiense" (Bibliotheca mathematica, t. 7, 225-233, 1967).

یٹوکیوس

یٹوکیوس (۳) - ۴۸۰ کے لگ بھگ پیدا ہوا عسقلان واقعہ

---

۱ - Anthemios
۲ - St. Sophia
۳ - Eutocios

ساحل فلسطین میں ۔ انتھیمیوس کا معاصر لیکن عمر میں بڑا ۔
بازنطینی ریاضی داں اس نے ارشمیدس کی تصانیف میں سے تین (۴)
اور مخروطات اپولونیوس کی پہلی چار فصلوں کی شرح لکھی ۔

متن اور ترجمے ارشمید شں اور اپولونیوس کی اکثر تصانیف میں
یٹوکیوس کی شرحیں موجود ھیں اور ان کے بہترین متن ھائی‌برگ کا
نسخہ ارشمیدش ج - ۳ ، ۱۹۱۴ نیز اس کے نسخہ اپولو نیوس ، ج ۲ ،
۱۸۹۳ میں ملیں گے ۔

تنقید — Paul Tannery : Eutocius et ses contemporains (Bull. des sci. mathém., t. 8, 315-329, 1884 : Mèmories, t. 2, 118-136). Hultsch, Pauly-Wissswa میں (t. 11,1518, 1907),

اقلیدس کی نام نہاد فصل پانزدھم

اس فصل میں ھندسہ متوازی الزاویا سے بحث کی گئی ھے ۔
بعض متوازی الزاویا مجسمات دوسرے متوازی‌الزاویہ مجسمات کو
کیونکر محیط ھوسکتے ھیں ؟ ان کے کناروں کا اور مجسم زاویوں
کا تخمینہ کس طرح کیا جائے؟ ان کے منہ کسی کنارے میں ایک
دوسرے سے مل جائیں تو اس طرح جو زاویۂ انحراف پیدا ھوگا اس
کے تعیین کی کیا صورت کیا ھوگی ؟ فصل مذکور کا مصنف ازی‌ڈوروس
ملے طوسی میر عمارت سینٹ صوفیہ (ق - ۵۲۴) کا کوئی شاگرد تھا ۔

اس فصل کا متن ھائی برگ نے شائع کیا لاطینی ترجمے کے ساتھ
ملاحظہ ھو اس کا نسخہ اقلیدس مجلد پنجم (ص-۶۷ - ۳۹ - ۱۸۸۸)

تنقید کے لئے ملاحظہ ھو — Kluge : De Euclidıs elementorum libris qui ferunter XIV et XV (کہتا ھے بہت ممکن ھے فصل پانز دھم کئی ایک مصنفین نے ترتیب دی - (Leipzig, 1891
T. L. Heath : Euclidзs Elements (Vol. 111, p. 519-520, 1908).

اس عہد کی کتب ریاضی کے لئے ملاحظہ ھوں ھمارے شذرات
نو ۔ افلاطونی فلاسفہ ، بوئے ثیئس اور کا سیوڈورس پر فصل سوم میں -
نیز ورھام ھیرا پر فصل پنجم میں ۔

---

۴ - (ا) پیری سفائبراس کائی کولنڈرو (ب) کوکلو میٹریسس (ج)
پیری ھیپے ڈون ھسورو پیون ۔

۵ - هندو ، چینی ، باز نطینی اور لاطینی فلکیات

ورهام هیرا (۱)

مولد اجین کے جوار میں - زمانۂ فروغ ۵۰۵ کے لگ بھگ - هندو فلکی اور شاعر - ورهام هیرا کی سب سے بڑی تصنیف پنچ سدهانتیکا (۲) هیئت اور نجوم کا ایک خلاصه ہے جو تاریخی اعتبار سے بھی کچھ کم قابل قدر نہیں ، کیونکه اس میں پانچوں سدهانتوں کی تلخیص 'کرن' کی شکل میں کردی گئی ہے - یه اس بات کا ثبوت ہے که سدهانتوں کی بحثیں نظری تھیں - البته ورهام کا زاویه نگاہ اس کے برعکس عملی ہے - پنچ سدهانتیکا کے تخمینوں میں چونکه ۴۲۷ ساکا (۵۰۵ عیسوی) (۳) کا حواله دیا گیا ہے لهذا تسلیم کرنا پڑیگا که ورهام هیرا نے بھی تقریباً اسی زمانے میں فروغ پایا(۴) - وہ کئی ایک دوسرے هیئت دانوں کے اقتباسات بھی پیش کرتا ہے جن میں آریا بھٹ) (ج - د قرن پنجم کا دوسرا نصف) بھی شامل ہے - لیکن معلوم هوتا ہے پنچ سدهانتیکا کے بعد هیئت اور نجوم کی باقی سب کتابیں متروک هوگئیں - ورهام هیرا کے نزدیک جیوتی شاستر (۵) یعنی هیئت اور نجوم کے امتزاج کی تین ساخیں هیں - ۱ - تنتر یعنی ریاضیاتی هیئت ، ۲ - هورا یعنی زائچوں کی تیاری اور ۳ - شاکا یا سمتهیا (۶) یعنی نجوم طبعی° یا پیش خبری° - وہ نجوم محض° میں بھی ایک رسالے کا مصنف ہے جو نظم میں لکھا گیا بعنوان بڑیهت سمهیتا (۷) جس میں جواهرات کے متعلق بھی

---

۱ - Varāhamihira

۲ - Pañcasidhāntikā

۳ - پادشاهت

۴ - اگرچه کہا جاتا ہے اس کا انتقال ۵۸۷ میں هؤا - کرن Kern کا خیال ہے (بڑهیت سمهیتا کے دیباچے میں) که هوسکتا ہے وہ ۵۰۵ میں پیدا هؤا - لیکن همارے پاس اس کے مشاغل عام کی تعیین کا بہترین ذریعه اس کی تصنیف کا سنه نجوم ہے اور بہتر یہی ہے اس کی پیروی کی جائے - مصنف

۵ - jyotiḥśāstra

۶ - tantra, horā, sākha (samhitā)

۷ - Brihatsmhitā

کچھ معلومات ملیکی (ب-۸۳-۸۰)، نیز ہندوستان کے جغراقی حالات (ب-۱۴) اور بعض دوسری مباحث کے بارے میں بھی لیکن صرف نجوم کے نقطہ نظر سے - نجوم طبعی اور زانچہ سازی میں اس نے بعض اورکتابیں بھی لکھی ہیں - آخرالذکر موضوع قطعاً یونانی الاصل ہے جس کے ہندو نشوونما کا وہی رنگ ہے جو فریِکس ماٹرنس (ج-د قرن چہارم کا نصف اول) کے زانچوں میں رسالے کا -

معلوم ہوتا ہے ورہام ہیرا کا علم ہیئت زیادہ تر یونانی مآخذ پر مبنی تھا (۸) - وہ کرویت ارض کا قائل تھا اور اس کی تصنیفات میں سے دو کا ترجمعہ البیرونی نے (ج - د قرن یازدہم کا نصف اول) عربی میں کیا -

پنچ سدھانتیکا میں بعض ایسے قواعد بھی ملینگے جو ہمارے ان‌گروں کے برابر ہیں

$$\text{جیب}\ ۲\ ا + \text{جیب معکوس}\ ا = ۲\ \text{جیب}\ \frac{۱}{۲}$$

$$\text{جیب} = \frac{۱}{۶} \qquad \sqrt{\frac{۱ - \text{جیب التام}\ ا}{۲}}$$

متن - پنچ سدھانتیکا مرتبہ Sudhākara Dvivedi و G. Thibaut زائد حصے کے ترجمے کیساتھ -

بڑھیت سمھیتا جیسے کو H. Kern نے Bibliotheca Indica (کلکتہ، ۱۸۶۰) میں ترتیب دیا - بھٹوٹ پل Bhaṭṭotpale کا نسخہ معہ شرح مرتبہ Dvivedi سلسلہ سنسکرت وزیانگرم میں (بنارس ۱۸۹۷-۱۸۹۰) - جزوی

---

۸ - قدیم ترین فلکیاتی رسائل میں سے بھی ایک ہے جس کا حوالہ ورہام ہیرا نے دیا ہے اور جو اس وقت بھی دستیاب ہوتا ہے یعنی وڑدھ - گرگ - سمہیتا Vṛiddha - garga - samhitā (یاوڑدھ - گارگیا) (Vriddha - gārgiya) - اس کتاب کا زمانہ نا معلوم ہے - کیرن نے امتحاناً اسے قرن اول ق - م میں جگہ دی ہے جس میں یونانی سرچشمے کا اقرار ان الفاظ میں کیا گیا ہے "یونانی بیشک غیر متمدن ہیں لیکن علم زیر بحث (فلکیات) سے بخوبی واقف - لہذا اس بنا پر ان کی ایسی ہی تعظیم کی جاتی ہے جیسے رشیوں کی - اس لئے کہ اگر کسی برھمن کو ہیئت کا بھی علم ہے تو اس کی قدر و منزلت کہاں تک بڑھ جائیگی (ونٹرنتس، محل مذکور° ۳ : ۵٦٦) - مصنف

ترجمه از H. Kern (جرنل رائل ایشیاٹک سوسائٹی ، ۱۸۷۰—۱۸۷۰)۔
مکمل ترجمه از چد مبرام آئر (مدورا ، ۱۸۸۴)۔

ابواب جن کا تعلق جواهرات سے هے Louis Finot نے مرتب کئے
معه ترجمه : Les lapidaires indiens (Paris, 1896).

مختصر نجومی رسائل کے ترجمے هندوستان کی متعدد بولیوں میں
موجود هیں ۔

تنقید — H. Jacobi : De astrologiæ indiæ Horā appellatæ originibus. accedunt Lagnujātaki capita inedita III-XII (Diss., Bonn, 1872. ورهام هیرا نے دو رسالے هورا میں بهی لکھے ۔ بڑهج جاتکا اور لگھو جاتکا M. Cantor : Geschichte der Mathematik (vol. 1³, 600, 1907). M. Winternitz : Geschichte der indischen Litteratur (vol. 3, 1922).

چینی سنینیات

اهل چین کا دستور قدیم الایام هی سے یه رها هے که دن کو سو ''کوؤں''(۹) میں تقسیم کرتے ۔ انقلاب شتوی کے موقعه پر ۴۰ کو دن کے هوتے ، ۶۰ رات کے ، سرکاری طور پر ۔ معدلین کے موقعه پر دونوں کی تعداد برابر کردی جاتی ۔ کو کا شمار آبی ساعتوں سے کیا جاتا ۔

لیکن ۵۰۷ میں اس نظام کو شیه چین (۱۰) سے بدل دیا گیا یعنی دن رات کی دوازده‌گانه تقسیم سے ۔ اب کوؤں کی تعداد بهی گھٹ کر ۹۶ (۱۲ × ۸) ره گئی ۔ انقلابین کے موقعه پر علی‌الترتیب ۳۶ اور ۶۰ کو شمار کئے جاتے ۔ لهذا هر نویں روز دن کے کوؤں کی تعداد میں بتدریج تبدیلی کردی جاتی جس میں هر مرتبه ایک کو کا اضافه هوتا یا تخفیف (۱۱) ۔ نصف النهار کی تعیین دهوپ گھڑی سے کی جاتی ۔ یه طریق قرن دوازدهم تک جاری رها ۔

۹ - k'o⁴ (6099) چینی لفظ هے — مترجم

۱۰ - shih² ch¹n² (9921 652)

۱۱ - ایک انقلاب سے دوسرے انقلاب تک تقریباً ۱۸۰ دنوں = ۹ × ۲۰ اور ۶۵ — ۴۵ = ۲۰ کا فصل هے — مصنف

ایل - دے سو سیور - L. Wieger : La Chine (161, 1920).
L. de Saussure نے تونگ پاؤ T'oung Pao (د : ۱۰ ، ۳۶۳) میں یہ رائے ظاہر کی ھے کہ اھل چین کو فصلوں کی عدم مساوات کا علم ۵۰۰ سے پہلے نہیں ھؤا اور اس پر بھی سال کی تقسیم چار برابر حصوں میں کرتے رھے ، حتیٰ کہ یسوعی فرقے کے عیسائیوں نے انہیں اس غلطی پر متنبہ کیا ۔

هیلیو ڈوروس

هیلیو ڈوروس (۱۲) ۔ امونیوس کا چھوٹا بھائی ، هرمیاس کا بیٹا ۔ اسکندریہ میں فروغ پایا ، ق - ۳۹۸ تا ۵۰۹ - نو ۔ افلاطونی فلسفی اور هیئت دان ۔ اثینیہ میں پروکلوس کا شاگرد ، ق - ۳۹۸ سے ۵۰۹ تک ۔ اس نے بعض فلکی مشاهدات کئے اور هیئت کی ایک درسی کتاب (۱۳) ، علی هذا پولوس اسکندری (ج-د قرن چہارم کا دوسرا نصف) کے مقدمہ نجوم کی شرح تصنیف کی ممکن ھے اس نے المجسطی پر بھی ایک مقدمہ لکھا ھو ۔

متن ــ هیلیو ڈوروس کی تصنیفات کے اجزا کا حوالہ catal. cod. astnol. (مجلد چہارم - ۸۱ - ۸۳ ، ۱۳۸ - ۱۳۶ ، ۱۵۴ - ۱۵۲ - مجلد هفتم ۱۰۱ ، ۱۱۳) میں دیا گیا ھے ۔

المجسطی کے مقدمہ کا عنوان اکثر مخطوطات میں تھیونوس کائی هٹے رون سفون کائی ماتھے ماٹیکون انڈرون پرولیگومینا ائیس ٹون سونٹاکسین ٹو پٹو لیسما ئیون ، قائم کیا گیا ھے ۔

تنقید ــ Boll, Paully-Wissowa میں (r. 15, p. 18, 1912).
فلوپونوس اور سمپ لی کوس کے لئے ملاحظہ هوں هارے شذرات فصل سوم میں۔

ڈیو نے سئیس اکسی گس (۱۴)

مولد سیھتیا (۱۵) - ۴۹۷ کے لگ بھگ روما آیا ۔ وفات ۵۴۰ میں ۔

---

۱۲ - Heliodoros
۱۳ - اسٹرونوسیکی ڈیڈس کالیہ
۱۴ - Dionysius Exiguus
۱۵ - توران ؟ ــ مترجم

سنین - ۵۴۰ کے قریب اس نے اس قاعدے کو رواج دیا جس میں سالوں کا حساب سنہ مسیحی کے حوالے سے کیا جاتا تھا اور جواب متمدن دنیا کے زائد حصوں میں مستعمل ہے (ملاحظہ ہو وک ٹورئیس مقوطن اکی ثانیہ قرن پنجم کا نصف ثانی) اور جس کا سال اول یکم جنوری تا ۳۱ دسمبر ۴۷۳ (قیصری) (۱۶) تک جاری رہا۔

ڈیو نےسیئس کے زمانے میں زیادہ تر رواج سنہ ڈیوک لے ٹین کا تھا، جسے عیسائی "سنہ شہدا" سے تعبیر کرتے تھے۔ اس سنہ کی ابتدا ۲۹ اگست، ۲۸۴ کو ہوئی (۱۷)۔ تاریخوں کی تعیین عام طور پر رومی قنصلوں کے حوالے سے کی جاتی (۱۸)۔ یاد رکھنا چاہئے کہ سنہ عیسوی کا رواج فوراً نہیں ہو گیا تھا۔ رومی کیوریا یا مجلس پاپائی نے دسویں صدی سے قبل اسے مستقلاً استعمال نہیں کیا اور باز نطینی سلطنت نے تو ڈیو نےسیئس کی اصلاح کو قابل قبول ہی نہیں سمجھا۔ ان کے یہاں سنین کا شمار پانزدہ سالہ ادوار انڈکشن (۱۹) اور آفرینش عالم کے حوالے سے کی جاتی تھی۔ روس میں سنہ مسیحی کا رواج پیڑ اعظم کے عہد حکومت میں جا کر ہؤا اور پھر زمانہ قبل مسیح کو سنہ عیسوی کے حوالے سے متعین کرنے کا دستور (مثلاً - ۱۴۸ ق - م) تو حال کی ایجاد ہے۔

متن — Minge : Patrologia latina (vol. 67).

تنقید — Julicher, Pauly-Wissowa میں (t. 9, 988-999, 1903).

F. K. Ginzel : Handbuch der mathematischen Chronologie (vol. 3,

---

۱۶ - 11. C

۱۷ - قبطیوں میں یہ سنہ بہت مقبول تھا۔ مسلمان ہیئت دانوں نے بھی اسے استعمال کیا ہے — مصنف

۱۸ - ۵۳۴ میں مغرب کا آخری قنصل ڈے کیئس پولی نیئس یونیر، (Decius Paulinius unior) تھا - مشرق کا فلاویئس باسالیئس یونیر (Flavius Basili usunior ۵۴۱ میں - بعد کے زمانے کی تعیین اس طرح کی جاتی "قنصلیت کے اتنے سال بعد۔

۱۹ - Indiction یعنی قسطنطین کی مقرر کی ہوئی پانزدہ سالہ مدت محصول (زمانۂ ابتدا یکم ستمبر ۳۱۲ء) - باز نطینی سلاطین کے ماتحت محصول ملکیت کی تشخیص ہر پندرہ سال کے بعد ہوتی — مترجم

227-251, 1914). E. Cavaignac: Chronologie (15-16, 1925)
میں مختصر سا بیان۔

٦ - باز نطینی طبعیات اور صناعیات

اس زمانے کے سب سے بڑے طبیعی فلوپونوس کا ذکر ہم فصل سوم میں کر آئے ھیں۔ سمپ لی کوس کے لئے ملاحظہ ہو فصل سوم اور انتھے میوس اور ازی ڈوروس کے لئے فصل چہارم۔

علم حرب

فن حرب کے متعلق یہاں دو بازنطینی تصانیف کا ذکر کر دینا ضروری ھے۔ ان کے مصنفین کا آج تک پتہ نہیں چل سکا گو ان تصنیفات کو علی الترتیب نا معلوم الاسم باز نطینی (۱) اور نا معلوم الاسم کتاب حربیات (۲) سے موسوم کیا جاتا ھے۔

اول الذکر متن پیری اسٹراکی کیس (فن حرب میں) شائع ھوچکا ھے، جرمن ترجمے اور حواشی کے ساتھ از H. Köchly و W. Rüstow یعنی Griechische Kriegsschriftsteller (دوم م - ۳۵۸ ص - لائپ تک ، ۱۸۵۵) ملاحظہ ھو Max Jähns کی Geschichte der Kriegswissenschaften (۲ : ۱ - ۱۵۱ - ۱۴٦ - میونشن ۱۸۸۹) - یہ کتاب زمانہ جسطنطین کے عہد حکومت کی ھے۔

دوسرے متن یعنی de rebus bellicis کا زمانہ اور بھی غیر یقینی ھے - آخر سے آخری فاضل آر - نے ھر R. Neher کے نزدیک یہ متن غالباً ۳۶۷ میں قلمبند ھوا مگر اشنائیڈر نے اس کو چودھویں صدی کا جعل ٹھرایا ھے - بہر کیف اس متن کے ۸ ویں باب میں ایک ایسے جہاز کا حال بیان کیا گیا ھے جس میں تختے دار چرخیاں لگی توپیں اور جن کو چلانے کے لئے بیلوں سے کام لیا جاتا -

یہ متن اول اول Sigmund Gelenius نے ۱۵۵۲ میں شائع کیا - تازہ ترین نسخہ از R. Shneider (برلین، ۱۹۰۸)-۱۹۱۱ میں Richard Neher نے اعلان کیا تھا کہ وہ اس کا ایک نیا تنقیدی اور مصور نسخہ تیار کر رھا ھے۔

تنقید کے لئے ملاحظہ ھو۔ (محل مذکور) M. Berthelot L elivre Max Jähns d'un ingénieur militaire á la fin du XIV siècle

۱ - Anonymus Byzantinus
۲ - Anonymus de rebus bellicis

(Journal des savants (1-15, 85-94, 1900) ; Sur le traité de rebus bellicis qui accompagne la Notitia dignitatum dans les manuscrits (ibidem, 171-177). Richard Neher : Der Anonymus de rebus bellicis (Diss., 86 p., Tübingen, 1911 طویل مطالعہ - مکمل کتابیات کے ساتھ). F. M. Feldhaus : Die Technik (25, 936, Leipzig, 1936).

H. Diels : Uber die von Prokop beschreibene — متفرقات Kunstuhr von Gaza. Mit einem Anhang enthaltend Text und Ubersetzung der ہیکفراسس des Prokopios von Gaza (Abh. d. preuss. Ak. d. Wiss., philos. Kl., 39 p., 2 pl, 1917 ; Isis, IV, 133).

۷ - باز نطینی اور لاطینی نباتیات - چینی فلاحت

سا مشہور ضابطہ یولیانہ (۱) جو ۵۱۲ کے لگ بھگ تصنیف ہؤا تصویرکشی کے نقطہ نظر سے بےحد اہم ہے۔ ملاحظہ ہو ڈیوس کوری ڈیس کے زیر عنوان قرن اول کا پہلا نصف -

Anton von Premerstein : Anicia Juliana in Wiener Dioscorides Kodex (Jahrb. der kunsthistor. Samml. des Kafserhauses, t. 24, 105-124, Wien, 1903).

عقاقیر (۲) جس کا انتساب ڈیوس کوری ڈیس سے کیا جاتا ہے - ڈیوس کوری ڈیس ، موضوع - اپولیئس (قرن پنجم کا نصف اول) اور پلائنی سے ماخوذ ہے - اس کتاب میں ۷۱ عقاقیر اور ان کے خواص کا ذکر آتا ہے اور وہ بجائے خود غالباً قرن ششم کی کوئی ایطالوی تصنیف ہے -

(Hermes, t. 31, 578-636, کی نے F. H. Kästher متن کی اشاعت 1896) Kästuer Studies (t. II, 68, 1921).

چینی فلاحت کے لئے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ چیہ سسو - هسیه پر فصل دوازدهم میں -

---

۱ - Codex Aniciae (Julianæ

۲ - de herbis femininis

۸ — چینی اور باز نطینی جغرافیہ

سنگ یئون

سنگ یئون (۱) ۔ مولدتن ۔ ہوانگ (۲) ۔ زمانہ فروغ ق ۔ ۵۲۰ ۔ چینی بدھ سیاح ۔ ۵۱۸ میں اسے پادشاہت شمالی وائی (دارلسلطنت لو ۔ یانگ) کی بیوہ شہنشاہ بیگم ہو (۳) نے ہوئی شینگ (۴) پروہت کے ہمراہ ہندوستان روانہ کیا تاکہ وہاں پہنچ کر بدھ مت کا مطالعہ کریں ۔ ان کے سفر کی انتہا گندھارا اور ادیاند (۵) میں ہوئی جہاں دو سال قیام کرنے کے بعد ۵۲۲ میں وہ چین واپس آگئے اور ۱۷۰ تصنیفات اپنے ساتھ لائے ۔ اس سیاحت کا اصل حال ناپید ہے لیکن اس کا مفاد دوائر لو ۔ یانگ کی ایک کتاب میں درج ہے جسے ۵۴۷ میں یانگ ھسیون ۔ چیہ (۶) نے لو ۔ یانگ چیہ لان چیہ (۷) کے زیر عنوان تصنیف کیا ۔

متن اور تنقید — متن مذکور کا ترجمہ C. F. Neumaun نے جرمن میں کیا: Pilgerfahrten bodhistischer Priester von China nach Indien (لائپ تسک ، ۱۸۳۳) ۔ انگریزی ترجمہ Samuel Beal کے قلم سے ۔ Travels of Fa- Hian and Sung Yun from China to India (۲۸۳ص) ۔ معہ نقشہ لندن ، ۱۸۶۹) ۔ زیادہ صحیح اور مبسوط ترجمہ (فرانسیسی زبان میں) E. Chavannes کا ہے ۔ Voyage de Song Yun dans l'Udyana et le Gandhara (518-522) :Bulletin de l'école francaise d'Extreme Orient (t. 3, 379-441, Hanoi, 1903) طویل مقدمے اور مبسوط حواشی ، علی هذا آخر میں ایک ضمیمے کے ساتھ ۹ ص ۔ ۴۳۱ ۔ ۴۳۰ جس میں ان کتابوں کا ذکر ہے جو تانگ T'ang سے پہلے پہلے چین میں ہندوستان کے متعلق شائع ہوئیں ۔

---

۱ ۔ Sung[4] Yün[2] (10462, 13812)
۲ ۔ Tun[4] - huang[2] (1208, 5115)
۳ ۔ Hu[2] (4930)
۴ ۔ Hui[4] shêng[4] (5199, 9865)
۵ ۔ Udyāna اور Gandhāra
۶ ۔ Yang[2] Hsüan[4] - chih[1] (12878, 4797, 1787)
۷ ۔ Lo[4]* yang[2] ch'ieh[2] lan[2] chi[4] (7328, 12883, 1558 ,6732, 922)

H. A. Giles : Biographical Dictionary (341, 703, 1898).

کوس ماس انڈیکوپلئس ٹیئس

کوسماس انڈیکوپلیس ٹیئس (۸) - ولادت مصر ، غالباً اسکندریہ میں ہوئی - قرن ششم کے ربع ثانی میں فروغ پایا - سیاح - عیسائی اور ممکن ہے نسطوری المذہب - کوسماس نے سیلون ، جزیرہ نما نے کنعان اور اثوبیا کی سیاحت کی - وہ نیل ارزق کے مبنع سے واقف تھا اور ۵۲۵ کے لگ بھگ اثوبیا کے شہر ادولس (۹) میں مقیم جہاں اس نے مشہور ادولسی کتبات (بطلیموس "محسن" کی مہم ایشیا ، ۲۴۷ ق - م کے متعلق) نقل کئے ، ق - ۵۴۲ تا ۵۴۷ میں - اس نے ایک کتاب جغرافیے میں تصنیف کی "مسیحی تخطیط البلدان (۱۰)" جو بڑی دلچسپ ہے گو مصنف کا اصل مقصد یہ تھا کہ نظریہ کرویت ارض کی تردید کرے اور اس امر کا ثبوت بہم پہنچائے کہ شامیانہ موسوی کو کائنات کا نموذج تصور کرنا چاہئے - وہ جغرافیے میں ایک مبسوط تر کتاب کا مصنف بھی ہے (۱۱) جو ضائع ہوچکی ہے ، لیکن ہوسکتا ہے تخطیط کی نام نہاد فصل یازدہم (سیلون کے متعلق) اسی کا ایک اقتباس ہو - قدیم مسیحی نقشوں کا سرچشمہ بھی غالباً اس کی یہی تصنیف ہے - کوس ماس پہلا مغربی ادیب ہے جو چین (تسی نتسا (۱۲) کا ذکر بتیقن کرتا ہے -

متن اور ترجمے — تخطیط Emeric Bigot نے قرن ہفدہم کے نصف اول میں دریافت کی اور اس کے متعدد اقتباسات Thévenot کی Relation de divers voyages ق - ۱٦۸٦ میں شائع ہوئے ، فرانسیسی ترجمے کے ساتھ - پہلا مکمل نسخہ Father Bermard de Montfavcon کا ۱۷۰٦ ہے Nova collectio patrum et scriptorum graecorum میں (مجلد دوم - ۳۴۵ - ۱۱۳ - مع مقدمہ و ترجمہ بزبان لاطینی یہ متن

۸ - Cosmas Indicopleustes

۹ - Adulis

۱۰ - Christian Topography

۱۱ - کاٹاگرافی بیری زوون انڈیکون کائی پیری ڈینڈرون انڈیکون کائی پیری ٹائیس ٹاپروبانیس نسیو

۱۲ - Tzinitza

Migne کی Patrologia graeca کی ۸۸ ویں جلد میں (پیرس ، ۱۸۶۳) پھر سے طبع ہوا - McCrindle John W کا انگریزی ترجمہ جسے Hakluyt Society نے تصاویر ، حواشی اور مقدمے کے ساتھ ۱۸۹۷ میں لندن سے شائع کیا - سونت فکون کے نسخے پر مبنی تھا (مجلس مذکور کے مجموعہ مطبوعات کی مجلد ۹۸ - ۴۱۲ ص - ۳۷ سکایں) - E. O. Winstedt کا یونانی متن اور بھی بہتر ہے اور اس میں جغرافی تعلیقات بھی موجود ہیں (۳۸۶ ص - ۱۳ تختاں - کیمبرج ، ۱۹۰۹) - نیز Cosimo Stornajolo کی Le miniature della Topografia di Cosmas, codice vaticano greco 699 (۵۲ ص - ۳۶ ت - فولیو - میلانو ، ۱۹۰۸)- قرن ہشتم یا نہم کا ایک نہایت عمدہ اور مخطوط جس میں خود کوس ماس کے طیار کردہ خاکوں کی نقلیں بھی موجود ہیں) - چین کے متعلق اقتباسات کے لئے Sir Henry Yule کی Cathay (مجلد اول ، ترتیب جدید ، ۲۳۲ - ۲۱۲ - ۱۹۱۵ - بکثرت حواشی کے ساتھ) - قرن ششم کا ایک سلافی ترجمہ بھی ہے جسے مجلس روسی محبان کتب (مطبوعہ سپارہ ، ۸۶) سینٹ پیٹرز برگ نے ۱۸۸۶ میں شائع کیا (ملاحظہ ہو مختصر شذرہ محافظ خانۂ لسانیات سلافیہ میں - Archir für slavische Philologie, t. XI, 1888, 155)

تنقید — E. H. F. Meyer : Geschichte der Botanik (t. 2. 381 - 389, 1855). Josef Strzygowski : Der Bilderkreis des griechischen Physiologus, des Kosmas Indikopleustes und Oktateuch nach Hdsch. der Bibliothek zu Smyrna (Leipzig, 1899). Josef Wittmann : Sprachliche Untersuchungen zu Cosmas (Diss., Munchen, 73 p., Borna, 1913). Wecker, Pauly-Wissowa (t. 22, 1487-1490, 1922).

مادبا کا نقشہ

۱۸۹۶ کا ذکر ہے کہ مادبا ، مواب (۱۳) واقعہ فلسطین میں ارض مذکور کا ایک پچی‌کار نقشہ برآمد ہوا لیکن اس حالت میں کہ اس کا کچھ حصہ ناقابل تلافی طور پر ضائع ہوچکا تھا - اس نقشے کا زمانہ غالباً ف - ۵۲۰ تا ۵۵۰ ہے اور وہ صحیح معنوں میں قدیم ترین جغرافی نقشہ ہے جو اب تک بعینہ دستیاب ہوا یہ اس لئے کہ جدول پوئے ٹنگر (ج - ذ قرن سوم کا نصف اول

Mādabā - ۱۳

کی حیثیت دوسری ہے ۔ وہ دنیا کا نقشہ ہے مگر ایک قسم کا مصور راھنامہ ۔ کوس ماس کا نقشہ (ج ۔ د) البتہ بلاد نگاری پرمبنی ہے۔ مزید یہ کہ باز نطینی روایت کا اظہار صرف اسی ایک نقشے سے ھوتا ہے ۔ رہے دوسرے نقشے جن کا ذکر ہم اس سے پہلے کر آئے ھیں وہ مغربی فضلا نے تیار کئے۔ نقشہ مادبا کے اسماء یوسے بیوس کی اونوماسٹیکون (۱۴) کے مطابق ھیں ، یعنی یوسے بیوس قیصاروی ج۔د قرن چہارم کا نصف اول کی ایک معمولی سی تصنیف کے ۔

نقشہ مادبا کے متعلق قدیم ترین کتاب ھواین مادبا موسائیکوس کائی گیوگرانیکوس بیری سوریاس بالسٹےنیس کائی ایگپٹون کارٹیس ھپو کلیوپا ایم - کوئیکو لیڈون ہے (فدس ، ۱۸۹۷) -Eugéne Gremer Durand : La carte mosaique de Madaba (4 p., 12 pl., نیز Paris, 1897). Adolf Schulten : Die Mosaikkarte von Madaba und ihr Verhältnis zu den ältesten Karten und Beschreibungen des heiligen Landes (Abhdl. d. Ges. d. Wiss. zu Gottingen, philo. histor. Klasse, Bd. IV, 121 p., 4 pl, 1900). Adolf Jacoby : Das geographische Mosaik von Madaba (Studien über christliche Denkmäler, 3, 120 p., 1 pl., Leipzig, 1905). اس نقشے O. M. Dalton : Byzantine Art (p. 243. Oxford, 1911). کا ایک بہت بڑا رنگین خاکہ متحف ملی واشنگٹن (National Museum, Washington) میں موجود ہے ۔

اسٹیفانوس متوطن باز نطیئم

اسٹیفانوس (۱۵) ۔ زمانہ فروغ غیر یقینی ہے ، غالباً جسطنطین کا عہد حکومت ۔ باز نطینی لغت نگار اور جغرافی ۔ ایک طویل جغرافی قاموس (۱٦) کا مصنف جو تقریباً ناپید ہے لیکن جس کا علم ہمیں اس خلاصے سے ہؤا جو قرن ششم میں ہرمولاؤس (۱۷) نام کسی شخص نے تیار کیا ۔

---

۱۴ - پیری ٹون ٹو پیکون انوماٹون ٹون این ٹے تھیا گرافی (Onomasticon)

۱۵ - Stephanos

۱٦ - اتھنیکا

۱۷ - Hermolaos - نیز ملاحظہ ہو یوسٹاتھیوس Eustathios (قرنہ دوازدھم کا نصف دوم) — مصنف

متن اور ترجمے — ہرمولاؤس کا خلاصہ (Epitome) اول اول بعنوان پیری پولیون (de uribibus) شائع ہؤا - بہترین نسخہ Wilh. Dindorf معہ حواشی از L. Holsten نیز E. Berkel اور Th. de Pinedo (چار ضخیم جلدیں ، لائپ تسگ ، ۱۸۲۵) کا ہے - علی ہذا Ant. Westermann (لائپ تسگ ، ۱۸۳۹) اور August Meineke (برلین ، ۱۸۲۹ - نامکمل) کے نسخے -

تنقید — Wilh. Knauss: De Stephani Byzantii ethnicorum exemplo Eustathiano (Diss., 114 p. Bonn, 1910).

۹ - لاطینی ، باز نطینی ، سریانی ، ایرانی اور چینی طب

انھتی مس (۱)

باز نطیم کا جلاوطن جس نے موطیان مشرق کے سب سے پہلے تاجدار تھیوڈورک اعظم ۴۹۳ تا ۵۲۶ کے دربار میں فروغ پایا - تاجدار مذکور کا سفیر تھیوڈورک شاہ افرنج (۲) ۵۱۱ تا ۵۳۴ کے یہاں - اس نے موخرالذکر تھیوڈورک کے نام ایک مراسلت روانہ کی جس میں مختلف قسم کے ماکولات و مشروبات کی غذائی اور معالجانہ قدرو قیمت سے بحث کی گئی ہے -

متن — Die Diatetik des Anthimus (Epistula Anthimi viri inlustris comitis et legatarii ad gloriosissimum Theudericum regem Francorum de observatione ciborum) جسے Valentine Rose نے ایک Anecdota græca et græcolatina کے ساتھ مقدمے ، فرہنگ اور حواشی دوم ص ، ۱۰۲ - ۳۱ - برلین ، ۱۸۷۰) میں شائع کیا - Shirley Howard Weber کا تازہ نسخہ معہ شرح و فرہنگ از (۱۶۰ ص - مقالۂ تعلیمی° - پرنس ٹن ، لائیڈن ، ۱۹۲۴) -

تنقید — Max Neuburger : Geschichte der Medizin (t. 2, 248-9, 1911).

---

۱ - Anthimus

۲ - Theodoric, King of the Franks

موس کیون (۳)

شمالی افریقہ میں فراغ پایا - قرن پنجم یا ششم میں لیکن ششم زیادہ اغلب ہے - لاطینی ماہر نسوانیات - امراض نسواں اور زچگی میں ایک مقبول عام استفسار نامے (۴) کا غیر معلوم مصنف جو زیادہ تر سورانوس (ج - د قرن دوم کا نصف اول) پر مبنی - ہے ، علی هذا اس قسم کے ایک دوسرے رسالے گے نیسیا (۵) پر جسے قلوبطرا نام کسی خاتون سے (قرن چہارم یا پنجم) منسوب کیا جاتا تھا (٦) -

متن — یونانی متن جسے Wolphius نے ترتیب دیا موسکسیون پیری ٹون گنیے کیئون پاتھون (بالے ، ١٥٦٦) (٧) - یونانی - لاطینی نسخہ از F. O. Dewez (ویانا - ١٧٩٣ - اس یونانی متن پر مبنی ہے جس کا حوالہ حاشیہ ذیلی میں دیا گیا ہے) -

Sorani gynæciorum vetus translatio latine جو Val. Rose کے نسخہ سورانوس (لائپتسگ ، ١٨٨٢) میں ضمیمۃ شامل ہے - سورانوس کا جرمن توجمہ از J. Chr Huber معہ حواشی از H. Lüneburg (میونشن ، ١٨٩٣) -

کلوپیڑا کی تصنیف نسوانی تحریروں کے اس قدیم مجموعے میں شامل ہے جسے Casp. Wolphius (بال ، ١٥٦٦) اور Israel Spach (اشٹراس برگ ، ١٥٩٧) نے ترتیب دیا -

تنقید — Puschmann کی Geschichte der Medizin میں Robert Fuchs

---

۳ - Moschion نیز Moschio, Muscio نہ کہ وہ موس کیون جس کا حوالہ جالینوس اور سورا نوس نے دیا ہے — مصنف

۴ - De mulioribus passionibus از Gynaecia

۵ - گے نیسیا

٦ - موس کیون کے استفسار نامے کو زیادہ اهمیت اس لئے دی جاتی ہے کہ سورانوس کی تصنیف ضائع ہی نہیں بلکہ فراموش ہو چکی تھی - پندرھویں صدی میں موس کیون کی کتاب کا ترجمہ یونانی میں کیا گیا - آگے چل کر اس نئے یونانی متن کا ترجمہ پھر سے لاطینی میں ہوا ! — مصنف

٧ - یاد رہے سورا نوس کا اصل متن ١٨٣٨ سے پہلے شائع نہیں ہو سکا — مصنف

M. Meuhurger : Gerchichte der Madızın (د : ۱ - ۳۲۱ ، ۳۳۷) (t. 2, 72, 1911) Joh. Medert : Quaestiones criticae et grammaticae ad Gynoecia Mustionis pertinent (Diss , Giessen, 1911).

روایات تمثال نگاری ـ سوس کیون کی کتاب کے ایک مخطوط میں جو برسلز کی رائل لائبریری میں محفوظ ہے اور جس کا زمانۂ تحریر قرن نہم کے وسطی حصے کے لگ بھگ ہوگا رحم، خصیتین رحم اور قاذف کی تصویریں موجود ہیں ـ پھر ہمارا یہ قیاس بھی خلاف واقعہ نہ ہوگا کہ ان تصاویر سے ماضی کی جن روایات کا اظہار ہوتا ہے وہ سورانوس بلکہ شاید سورانوس سے بھی متقدم ہیں ـ کہاجاتا ہے سورانوس نے اس قسم کی تصویریں بھی تیار کی تھیں جن سے زمانہ حمل کی تشریحی ساخت کا پتہ چل جائے ـ ممکن ہے ازمنہ متوسطہ کی متعدد تصاویر جن میں احشائے نسوانی کو دکھلایا گیا ہے، علی ھذا جنین کی تصویر سورانوس ہی کی تیار کردہ اسکال کی نقل اور یادگار ہوں ـ اس مبحث پر ملاحظہ ہو F. Weindler . Geschichte der gynaekologisch - anatomischen Abbildung (Dresden, 1908). L. Choulant : History of Anatomic Illustration (Chicago, 1920 ; Isis, IV, 357). K. Sudhoff : Drei von unveröffentliche Kindeslagenserien des Sorans - Muscio aus Oxford und London (Archiv für Geschichte der Medizin, t. 4, 109—128, 2 pl., 1910). K. Sudhoff and C. Singer : Fasciculus medicinae of Johannes of Ketham (Milano, 1924, Isis, IV, 547). K. Sudhoff : Neue Uterusezeichnungen in einer bischer unbekannt Medizin, t. 17, 1 - 11, 1 pl., 1925. ایک مخطوط کا نصف اول کے دہم سیز قرن).

"ارے لیئس اور ایسکولاپیس"

لاطینی زبان کی دو طبی تصانیف یعنی نام نہاد ارے لیئس اور ایس کولاپیئس (۸) کے زمانہ تصنیف کا ٹھیک پتہ نہیں چل سکا مگر جو قرن ششم سے بہر کیف متقدم نہیں ـ (طب پلائنی جس کے لئے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ پلائنی پر قرن اول کا نصف اول شاید اس سے پہلے کی تصنیف ہے) ـ

---

۸ - "Aurelius" and "Aesculapius"

''ارے لیٹس'' میں شدید امراض کا ذکر کیا گیا ہے اور ''ایس کولا پیٹس'' میں امراض مزمنہ کا۔ دونوں کا ئے لیٹس اور ارے لیانس (ج - د قرن پنجم کا نصف اول) سے ماخوذ ہیں مؤخر الذکر اشٹراس برگ سے شائع ہوئی - ۱۵۳۳، اور ۱۵۴۴ میں - اول الذکر صرف ۱۸۰۷ میں پیرس سے (نیز Henschel's Janus مجلد دوم میں) -

تقریباً یہی زمانہ تھا جب طب کی یونانی کتابوں کا ترجمہ لاطینی میں کیا گیا (یعنی قرن پنجم و ہشتم کے درمیان کسی وقت) - ہمارا مطلب ہے بقراط ، ڈیوس کوری ڈیس ، رونس ، جالینوس ، اری باسیوس اور اسکندر طرالسی کے اجزا کا -

M. Neuburger : Geschichte der Medizin (t' 2, 256, 1911).

اے ٹیوس

اے ٹیوس (۹) عمیدی - عمید یا دیار بکر ، الجزیرہ میں پیدا ہوا - زمانہ فروغ جسطنطین شہنشاہ مشرق از ۵۲۷ تا ۵۶۵ کا عہد حکومت - طبیب دربار باز نطنیم - ایک طبی جامع (۱۰) کا مصنف ۱۶ فصلوں میں یعنی ایک قسم کی انتقائی تایف بیشتر جالینوس اور آرکی گے نیس پر مبنی جس کی تاریخی قدر قیمت بھی کچھ کم نہیں - قدیم کتب طب کے ان متعدد اقتباسات کی بدولت جو اس میں منقول ہیں - خواص الادویہ کو بالخصوص اہمیت دی گئی ہے لیکن جامع مذکور نہایت بسیط ہے اور اس میں طب داخلی° کے علاوہ جراحی ، قبالیات ، نسوانیات اور کحالی° کا بیان بھی شامل ہے - نیز خناق کا ذکر - اے ٹیوس کی کحالی معلومات کو (جامع مذکور کی فصل ہفتم) از منۂ قدیمہ میں سب سے زیادہ بہتر اور مکمل تصور کرنا چاہئے - قرنفل کا طبی استعمال -

متن اور ترجمے — اس جامع یا کتب چہار گانہ کے (اس لئے کہ بعض مخطوطات نے متن کو چار لوگوئی کے چار حصوں ٹیٹرا بیلیون میں تقسیم کیا ہے) یونانی متن کا کوئی مکمل نسخہ مرتب نہیں ہوا - نسخہ اولی فصل اول تا ہشتم (ونیس ، ۱۵۳۴) - پوری کتاب کا لاطینی ترجمہ از Montanus Janus cornarius (بال ، ۱۵۳۳--۱۵۳۵) اور زیادہ بہتر ترجمہ از Carnarius (بالے ، ۱۵۴۲) - فصل ہفتم (کحالی) Julius Hirschberg نے یونانی اور

---

۹ - Aëtios of Amida
۱۰ - ببلیا ایاٹریکا ھکائیڈیکا

جرمن میں ترتیب دی (لائپ تسگ ، ۱۸۰۹) - فصل نہم مرتبہ Skevos Zervos (اثینیہ ، ۱۹۱۲ امراض اعضائے ھضم ، کرم) - فصل دوازدھم مرتبہ George A. Costomiris (پیرس ، ۱۸۹۲- عرق النسا ، وجع المفاصل° التہاب مفاصل°) - فصل سیزدھم مرتبہ Sk. Zervos (Syros, سائروس ۱۹۰۸ - زھریلے جانوروں کے زخم - فاد زھر اور مختلف جلدی امراض) - فصل پانزدھم مرتبہ مرتب مذکور (اثینیہ ، ۱۹۰۹ - اورام ، انورسیا ، داد° صیدلیہ) - فصل شانزدھم از مرتب مذکور (اثینیہ ، ۱۹۰۱) - جزوی جرمن ترجمہ از Max svegscheider (۱۶۰ ص - برلین ، ۱۹۰۱ - نسوانیات قبالیات° - مخنط° تزئینات° -

تنقید — E. Gurlt : Geschichte der Chirurgie (t. 1, 544—555, 1898). Max Wegscheider : Einigis aus der Geburtshife und Gynakologie des Aëtios (Archiv f. Gynäkologie, t. 66, 3—16, 1902). Ch. Em. Ruelle : Quelques notes sur Aëtiūs (Bull. soc. franc, hist. med., t. 2, 112—123, Paris, 1903). A. Olivieri : Gli ایاٹریکا di Aetios nel codice messinese No. 84 (Studii di filologia classica, t. 9, 294—347, Firenza. 1904 (اس مخطوط میں فصول اول دوم اور فصل سوم کا کچھ حصہ معہ حواشی شامل ہے) - Max Neuburger : Geschichte der Medizin (t. 2, 104—109, 1911). Alfred Lehmann : Die zahnärztliche Lehre des Aëtios (Diss., 48 p., Halle a. S., 1021 ; Isis, IV, 578).

سریانی طب کے لئے ملاحظہ ھو ھمارا شذرہ سرجیئس متوطن رسائنہ پر فصل سوم میں -

ایران کی درس گاہ طب

یہ کہنا مشکل ہے کہ جند شاپور (۱۱) کی درس گاہ (یا جامعہ)

۱۱ - جندشاپور کی بنا ساسانی تاجدار شاپور اول (۲۴۲—۲۷۱ء) نے رکھی ، کازرون کے قریب ، یعنی شوشن اور ھمدان کے بین بین - دوسرا املا گندساپور نیز Gundisapora (ملاحظہ ھو گبن - باب ۴۲ - نسخہ بیری (Bury) ، مجلد چہارم ، ۱۳۶۱ - ای - جی - براون نے (طب عربی Arabian Medicin.) ص ۱۹ وبعد) اس کے اشتقاق سے بحث کرتے ھوئے لکھا ہے کہ مقام مذکور کا املا جندشاپور Jondi Shāpūr ھونا چاھئے - گو ھمارے نزدیک اس پر اتفاق رائے ناممکن ہے کیونکہ یہ مسئلہ ہے ایک ایرانی نام کے ھجوں کا جو عربی اور سریانی رسم الخط سے گذرتے ھوئے متأخر لاطینی میں منتقل ھوئے — مصنف

طب کی بنا کس زمانے میں رکھی گئی - گو اغلب یہ ہے کہ قرن پنجم بلکہ شاید چہارم میں (ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ تھیوڈوروس یا تھیوڈوسئیس پر قرن چہارم کا دوسرا نصف)۔ البتہ ۴۸۹ء میں الرہا کے جلاوطن نسطوریوں نے اس درسگاہ میں پناہ لی اور یہی ان نو۔ افلاطونی فلاسفہ کا مامن بھی تھا جو ۵۲۹ء میں اثینیہ سے نکالے گئے ۔ نسطوریوں کے همراہ یہاں طب یونان کے سریانی ترجموں کا ذخیرہ منتقل ہوا اور نو ۔ افلاطولیوں کے ساتھ ساتھ ان کے فلسفیانہ خیالات جن کا اثر متأخر ایرانی تصوف پر نہایت آسانی سے معلوم کیا جا سکتا ہے ۔ آل ساسان کے تاجدار اعظم نوشیروان عادل (۱۲) کے عہد میں جس کا زمانہ حکومت ۵۳۱ سے ۵۷۹ء یعنی اپنے سال وفات تک ہے۔ اس درسگاہ نے انتہائی عروج حاصل کر لیا تھا اور وہ اس وقت علم و حکمت کا سب سے بڑا مرکز تھا جہاں یونانی ، یہودی ، مسیحی ، شامی ، هندو اور ایرانی افکار کا باهم مقابلہ و مبادلہ ہوتا رہا بلکہ جہاں قدرتاً اس امر کی کوشش بھی کی گئی کہ باوصف اختلاف ان کو ایک دوسرے سے تطبیق دی جائے۔ نوشیروان کے حکم سے افلاطون اور ارسطو کا ترجمہ فارسی زبان میں کیا گیا ۔ جندشاپور کو اور بھی زیادہ اهمیت اس لئے ہوئی کہ وہ ایک ایسا مرکز تھا جس کی تعلیم و تدریس کا اہتمام اگرچہ یونانی اصولوں پر کیا گیا ، لیکن جہاں ان کے ساتھ ساتھ هندو ، سریانی اور ایرانی معلومات کی آمیزش بھی ہوتی رہی ۔ یہ طبی ادارہ کم سے کم قرن دھم کے اختتام تک فروغ حاصل کرتا رہا ۔ ساتویں صدی میں جب عربوں نے ایران فتح کیا جب بھی اس کی حالت میں کوئی فرق نہیں آیا ۔ لیکن مسلمانوں نے اس سے کچھ زیادہ اثر قبول کیا تو آٹھویں صدی کے دوسرے نصف میں (ای ۔ جی ۔ براؤن : طب عربی ، ص ، ۲۳ - ۱۹۲۱) ۔

نوشیروان کا زمانہ حکومت یعنی دور کسروی پہلوی ادب کا زریں عہد ہے (۱۳) (ملاحظہ ہو برزویہ آگے چل کر) ۔ قرن دھم کے آخر میں شاهنامۂ فردوسی کی ترتیب جن تاریخی و قائع کی بنا پر ہوئی وہ انہی ایام

---

۱۲ - پہلوی زبان کا استعمال قرن چہارم سے نہم تک جاری رہا گو اس کا اصل استعمال قرن هفتم میں ختم ہو گیا تھا ـــ مصنف

۱۳ - یا انوشیروان ـ یونانی اسے خوسروئیس (Chosroês فارسی میں خسرو ـــ مترجم) اور عرب کسریٰ کہتے تھےـــ مصنف

میں فراہم کئے گئے۔ نوشیروان نے ایرانی قانون کی تدوین کی اور نظام محصول بندی، تنظیم عساکر سلسۂ رسل و رسائل اور نظام آب رسانی کی اصلاح۔ اس کا شمار دنیا کے عظیم ترین بادشاہوں میں ہوتا ہے۔

ساسانی تمدن اور بالخصوص درس گاہ جند شاپور کا تقابلی مطالعہ بے حد ضروری ہے۔ تاریخ طبری (ج۔ د۔ قرن دهم کا نصف اول) میں زیادہ تر سیاسی اور دینی امور کا ذکر ہے۔ تاریخ مذکور کا فرانسیسی ترجمہ شائع ہو چکا ہے از Hermam Zotenberg چار جلدوں میں (پیرس، ۱۸۶۷—۱۸۷۴) - تھیوڈور نوٹیلڈکے Theodor Nöldke نے ان حصص کا ترجمہ جن میں ساسانی عہد کا ذکر آیا ہے جرمن میں کیا بہ عنوان Geschichte der Perser and Araber zur zeit der Sasaniden. Aus der arabischen Chronik des Tabri (۵۳۱ ص۔ لیڈن، ۱۸۷۹) کچھ معلومات ایران کی تاریخوں سے بھی مل سکتی ہیں، مثلاً سائیکس Sykes کی تاریخ ایران History of Persia (مجلد اول۔ ۱۹۱۵ باب ۳۰، ۳۱) اور تاریخ ادب ایران از ایڈورڈ جی۔ براؤن (مجلد اول۔ ۱۹۰۹۔ باب ۴) لیکن راقم الحروف کو کسی ایسی کتاب کا علم نہیں جو تاریخ سائنس کے نقطۂ نظر سے لکھی گئی ہو۔

تاؤ ہنگ۔ چنگ

تاؤ ہنگ۔ چنگ (۱۴)۔ اسم اسلوبی تنگ۔ منگ (۱۵)۔ تاؤین چیو (۱۶) کے نام سے بھی مشہور ہوا جس کا مطلب ہے تاؤ جوگی، علی ہذا ہوا۔ یانگ چن۔ جین (۱۷) کے نام سے بمعنی ہوا۔ یانگ کا ولی۔ ولادت مولینگ (۱۸)، کیانگ سو نزد نان کن میں ہوئی، ۴۵۱ میں۔ چی شہنشاہ کاؤ۔ تی (۱۹) کے دربار میں فروغ پایا۔ لیکن ۴۹۲ میں ہوا۔ یانگ کے پہاڑوں میں گوشہ نشینی اختیار کرلی۔ سال وفات ۵۳۶۔

---

۱۴ - T'ao[2]Hang[2]-ching (10831, 5121' 2143)
۱۵ - T'ung[1]-ming[2] (12294,) 7946)
۱۶ - T'ao[2] yin[3] chü[1] (10831, 13476, 2987)
۱۷ - Hua[2]-yang[2] chên[1]jên[2] (5005, 12883, 589, 5624)
۱۸ - Moa[2]-yang[2] ling[2] (8005, 7235)
۱۹ - Kao[1]Ti[4] (5927, 10942)

چینی طاوی ، طبیب اور کیمیا گر جو خواص الادویہ میں زمانہ قدیم کے اہم ترین رسائل میں سے ایک یعنی منگ - ای - پیہ - لو (۲۰) کا مصنف یا مرتب ہے - کتاب مذکور میں ان ۳۶۵ ادویات کے علاوہ جن کا ذکر شین - ننگ پین - تساؤ میں آیا ہے (قرن چہارم ق - م کا نصف اول) ۳۶۵ اور ایسی ادویات کا اضافہ بھی کر دیا گیا ہے جن کی تعریف ھان اور وائی بادشاہوں کے مشاہیر اطبا نے کی - پیہ - لو لیانگ شہنشاہ وو تی کی خدمت میں پیش کش کی گئی تھی جس کا بعد حکومت ۵۰۲ سے شروع ہوکر ۵۴۹ پر ختم ہو جاتا ہے - تاؤ ھنگ - چنگ نے خواص الادویہ میں ایک اور رسالہ پین - تساؤ چنگ - چو (۲۱) ، بھی تصنیف کیا - علی ھذا طب کی بعض دوسری کتابیں - ۴۸۹ میں یا اس کے بعد تاؤ نے وہ کتاب ترتیب دی جس کا تعلق مذھب طاویت کے سب سے زیادہ متصوفانہ اور خیالی پہلوؤں سے ہے - یعنی نام نہاد اعلان جنات یا جین - کاؤ (۲۲) - آخرالامر یہ کہ وہ مشہور تلواروں کی صنعت میں ایک رسالے کا مصنف بھی ہے - ھمارا مطلب ہے تاؤ - چین - لو (۲۳) سے -

متن — پیہ - لو کے ایک باب کا ترجمہ فرانسیسی زبان میں ہو چکا ہے - ملاحظہ ہو Visdelou Du Halda ji Description de la China (د : ۳ - ۳۵۹ - ۳۵۳ - ۱۷۸۵)

تنقید — E. Bretschneider : Botanicon sinicum (حصہ اول 42-43, 1882 حصۂ سوم 1896 کہیں کہیں). A. Wylie : Chinese Literature (143, 219, 1902). H. A. Giles : Biographical Dictionary (718, 1898) L Wieger : Taoisme (t. 1, 1911 کہیں کہیں) ; La

---

۲۰ - Ming^{2}-i^{1}-pich^{2}-lu^{1} (7940, 5380, 9155, 73861) بہ معنی اطبائے مشاہیر کے مخصوص مآثر - اس عنوان کا بالعموم پیہ - لو بمعنی مخصوص مآثر کی شکل میں اختصار کر لیا جاتا ہے — مصنف

۲۱ - Pên^{3}-ts'ao^{2} ching^{1}-chu^{4} (8846, 11634, 2122, 2537) ممکن ہے یہ اول الذکر تصنیف ھی کا دوسرا عنوان ہو — مصنف

۲۲ - Declaration of the Genii, Chén^{1}-Kao^{4} (589, 5953)

۲۳ - Tao^{1}-chien^{4} lu^{4}* (10783, 1659, 7386)

China (402, 528. 1920) ; Histoire deccrooyauces (Lecon 61, 1922). F. Huebotter : Guide (25, Kumamato, 1924).

پیه - سو - هسیه کے رسالے عمل تغذیه کے لئے ملاحظه هو هارا شذرہ فصل دوازدهم میں -

۱۰ - باز نطینی ، لاطینی ، سریانی اور چینی تاریخ نگاری

هسائی کیوس ملے طوسی

هسائی کیوس ملے طوسی(۱) - دوسرا نام السٹرس (۲)- جسطنطین کے ماتحت فروغ پایا - بازنطینی مؤرخ اور لغت نگار - ایک تاریخ عالم کا مصنف چھ فصلوں میں (به عنوان تاریخ روما و ؟ (۳) بقول فوٹیوس اور سنینی تاریخ (۴) بقول سوئی ڈس) - اشوری پادشاه بیلوس (۵) سے لے کر ۵۱۸ تک - نیز ایک باز نطینی تاریخ کا جو ۵۱۸ سے شروع هو کر ق - ۵۳۰ پر منتہی هو جاتی تھی - هسائی کیوس نے یونانی زبان کی ایک لغت بھی تصنیف (۶) کی جس میں ممتاز ترین یونانی مصنفین کے سوانح حیات شامل تھے - ان سب کتابوں کے صرف اقتباسات هی محفوظ هیں) -

متن — Jo. Conr. Orelli مرتبه Opuscula duo quae supersunt (لائپ تسگ ۱۸۲۰)- اس سے بھی زیادہ بہتر نسخه C.Müller نے ترتیب دیا- Fragmenta historicorum graecorum (t. 4, 143—177).

Jo. Flach مرتبه Onematclcgi quae supersunt cum prodegomenis ۲۳۴ ص - لائپ تسگ ، ۱۸۸۲) -

تنقید — K. Krumbacher : Byzantinische Litteraturgeschichte (2, Aufl., 323—325. 1897).

کاسیوڈوروس کی خدمات تاریخ کے لئے ملاحظه هو هارا شذرہ فصل سوم میں -

---

۱ - Hesychios of Miletos
۲ - Illustris
۳ - هسٹوریا رومانیکی ٹے کائی پونٹوذاسی
۴ - کرونیکی هسٹوریا
۵ - Belos
۶ - هونوما ٹو لوگوس هی پیناس ٹون این پاڈئیا هوناما سٹون

سریانی تذکرے

سریانی ادب کو انتہائی عروج قرن ششم میں ھوا - قدیم ترین سریانی تذکرے جو دستیاب ھوتے ھیں ان کا عہد بھی اس صدی سے آگے نہیں بڑھتا - ۵۰۷ء میں کسی نامعلوم مصنف (غالباً ایک راسخ العقیدہ نصرانی) نے الرھا میں ایک تذکرہ تیار کیا، ۴۹۵م سے لے کر ۵۰۶ تک - یہ وھی تذکرہ ھے جسے کبھی یشوع راھب منارہ نشین (۷) سے منسوب کیا جاتا تھا اور جو عام طور پر اسی کے نام سے مشہور ھے - ھمیں یہ تذکرہ ڈیونے سیوس متوطن تل محرے (۸) - (ج - د قرن نہم کا نصف اول) کی وساطت سے ملا جس نے اسے اپنی تاریخ میں شامل کر لیا تھا - وہ ایرانی اور بازنطینی سلطنتوں کی اس جنگ کا بہترین مرقع ھے جو قباد اور اناس ٹاسیوس کے عہد حکومت (۵۰۶–۵۰۲) میں ھوئی -

متن — نسخہ اولی abbe Paulin Martin. Chronique de Josue le Stylite (Abhdl. fur die Kunde des Morgenlandes, t. 6, 1876). (سریانی اور فرانسیسی). Wm. Wright : The Chronical of Joshua the Stylite (186 p., Cambridge, 1822 (سریانی اور انگریزی).

تنقید — Abbe Nau : Analyse des parties inedites de la chronique attribuee a Denys de Telmahre (Suppt. de l'Orient chretien, 1897, Paris, 1898).

ایک دوسرے نا معلوم الاسم مصنف کے تذکرے میں الرھا کی تاریخ بیان کی گئی ھے ۱۳۲ ق - م سے ۵۴۰م تک جس کے ابتدائی حصے میں اگرچہ بڑے ایجاز و اختصار سے کام لیا گیا ھے لیکن قرن سوم سے آگے بڑھئے تو وہ مشرق قریبہ ھی نہیں بلکہ مغربی یورپ کے لئے بھی ایک بیش قیمت تاریخی دستاویز کی حیثیت اختیار کر لیتی ھے - مصنف کوئی راسخ العقیدہ عیسائی تھا اگرچہ نسطوریت کی طرف مائل -

---

۷ - Joshua the Stylite
۸ - Tell-Mehrè
۹ - Anastasios

متن — نسخہ اول از G. S Assemani مرتب مذکور کی Bibliotheca Orientalis میں (د : ۱ ؛ ۲۱۶—۳۸۸ - ۱۷۱۹) - Ludwiq Hauir کی Uutersuchunqen ühre die Edessenische Chromik mit dem srnischen Tex'e und emier Übersetzung (۱۲۶ ص - لائپ تسگ ، ۱۸۹۲) تازہ نسخہ Corpus serpitorum Christianorum orientalium از Ignazio Guidi معہ لاطینی ترجمہ میں (پیرس ۱۹۰۳)

تنقید — R. Duval : Litteratur syriaque (3 ed., 178--180 Paris, 1907)

شین - یو

شین - یو (۱۰) - لیانگ (۱۱) پادشاهت کے ماتحت فروغ پایا جو ۵۰۲ سے ۵۵۷ تک قائم رهی - چینی مؤرخ - پادشاهت لیو - سنگ (۱۲) کی (۴۲۰—۴۷۸) سرکاری تاریخ کا مصنف - یہ کتاب یعنی سنگ - شو (۱۳) چوبیس تواریخ میں تھی (ملاحظہ هو ص - ۴۱۳) -

متن — چینی نسخہ (نانکن ، ۱۸۷۴ - ۰) حوان ، ۱۶ جلدوں میں) -

تنقید — Wylie : Notes on Chinese Literature (18, 1902).

هسیاو تسو - هسین

هسیاو تسو - هسین (۱۴) - ۴۸۹ تا ۵۳۷ - لیانگ پادشاهت کے ماتحت فروغ پایا - چینی مؤرخ - جنوبی حی پادشاهت (۴۷۹—۵۰۱) (۱۵) کی سرکاری تاریخ کا مصنف -

یہ کتاب حو نان چی سو (۱۶) (تاریخ چی جنوبی) کے نام سے موسوم ہے اس کا عدد چوبیس تواریخ میں ساتواں ہے -

---

۱۰ - Shen - yo [1](984 , 13349)

۱۱ - Liang[2] (7021)

۱۲ - Liu[2] Sung[4] (7270, 10462 دارلسلطنت نان کن — مصنف

۱۳ - Sung[4] - Shu[1] (10432, 10024)

۱۴ - Hsiao[1] Tzu[3] - hsien[3] (4324, 2317, 4523)

۱۵ - دارلسلطنت نان کن — مصنف

۱۶ - Nan[2] Ch'i[2]. Shu[1] (8128, 1073, 10024)

متن — چینی نسخہ (نانکن ، ۱۸۷۳ - ۹۵ چیوان ، ۲ جلدوں میں) -

تنقید — Wylie : Chinese Literature (18, 1902). H. A. Giles : Biographical Dictionary (284, 1898)

۱۱ - رومی اور جاھلی قانون

رومی قانون میں جاھلی تصرفات

بعض غیر متمدن قبائل جو دولت روما کی تباھی کا باعث ھوئے یہ بھی چاھتے تھے کہ رومی تہذیب و تمدن کا اکتساب کریں ، بالخصوص یہ کہ رومی فقہ کو اپنی ضروریات کے مطابق اپنایئں - ان کے قانونی تصرفات میں تین مجموعے خاص طور سے اھم ھیں - تینوں کا زمانہ جسطنطین سے متقدم ہے -

فرمان تھیوڈورک (۱) — رومی قانون اور رومی قانون کے ماتحت قوطی قانون کا ایک مجموعہ جسے ۵۰۰ اور ۵۱۵ کے درمیان روما میں تھیوڈورک تاجدار قوط شرق از ۴۷۵ تا ۵۲۶ نے تالیف کیا - ۱۵۵ ابواب میں منقسم ہے -

متن — Fricdrich Bluhme نے ترتیب دیا Monumenta Germaniae hist. میں - (میگس ، ۲ : ۵—۱۴۵ وبعید)

الارک کا ملخص (۲) — یہ تالیف اول الذکر سے بھی زیادہ اھم ہے بلکہ رومی قانون کے ان تمام ضوابط میں اھم ترین جو کسی غیر متمدن تاجدار کے زیر فرمان مرتب کئے گئے - "ملخص" کا نفاذ

---

۱ - Edidtum Theoderici

۲ - Breviarium Alarici (Alaric's Breviary) یا Alaricianum دوسرا نام Lex Ramana Wisi gotharum - مغربی قوط اسے قانون رومہ Lex Romana یا قانون تھیوڈوسیئس Lex Theodosii سے موسوم کرتے تھے - Liber Aniani (یا Brevirium) کے عنوانات بھی عام میں کیونکہ اس ضابطے کی مصدقہ نقلوں پر آنیئن Anian الارک کے مشیر عدالت کے دستخط موجود ھیں - لفظ Breviarium (ملخص) کی ابتدا شاید قرن شانز دھم میں ھوئی — مصنف

۵۰۶ میں مغربی قوطیوں کے بادشاہ الارک دوم کے حکم سے آئر واقعہ گاس کنی (۳) میں ہوا - اس مجموعے میں ضوابطہ تھیوڈوسیئس کی ۱۶ فصلیں شامل ہیں نیز ۴۶۵ تک زمانہ مابعد کے متعدد نئے قوانین، کچھ حصے ادارات گائیس (۴) کے ۵۰ فصلیں جولئیس پولس (۵) کی تصنیف کے (۶)، بعض اجزا گریگوروی اور ہرموگےنوی (۷) ضوابط کے، علی ھذا پاپینین کی ''فتاوی'' (۸) کی فصل اول کے - ضابطہ تھیوڈوسئیس کی شروع کی پانچ اور پولس کی کتاب کی پانچ فصلوں کا علم ہمیں الارک کی ملخص ہی سے ہوا - پھر اگر اس بات کو فراموش نہ کیا جائے کہ قرن یازدھم سے قبل مغرب میں بہت کم لوگ ڈائیجسیٹ سے واقف تھے تو ملخص کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے - بات اصل میں یہ ہے کہ جب تک بولونیا (۹) کا مدرسۂ قانون (قرن‌دو ازدھم) قائم نہیں ہوا تھا مغربی یورپ میں یہی کتاب رومی قانون کا سب سے بڑا سرچشمہ تھی -

متن — Jsu Civile Ante-Justinianum میں مرتب ہوا (برلین، ۱۸۱۵)
Z. Hanel: Lex Romana Visigothorum (Berlin, 1847—1849), Max Conrat (Cohn): Breviarium Alaricianum; romisches Recht in frankischen Reich in Systematischer Darstellung (832 p., Leipzig, 1903).

رومی برگنڈوی قانون (۱۰) — رومی قانون کا وہ ضابطہ جو پادشاہ گنڈوباڈ (۱۱) (سال وفات ۵۱۶) کے حکم سے اس کی رومی رعایا کے لئے تیار کیا گیا - ضابطہ مذکور کی اشاعت ۵۱۷ میں شاہ زگس منڈ (۱۲) نے

۳ - Ayre, Gascony
۴ - Institutes of Gaius موخرالذکر کا واحد ماخذ - جب تک ۱۸۱۶ میں مخطوط ورونہ دستیاب نہیں ہوا (ملاحظہ ہو گائیس قرن دوم کا نصف دوم) — مصنف
۵ - Jubius Paulus
۶ - Sententiae Receptae
۷ - Gregorian اور Hermogenian
۸ Responsa
۹ - Bologna
۱۰ - Lex Romana Burgundionum
۱۱ - Gundabad
۱۲ - Sigismund

کی۔ برگنڈوی قانون کا ایک ضابطہ (قانون گن ڈوباڈ) (۱۳) اس سے پہلے بھی مرتب ہوچکا تھا۔

• متن — Bluhme نے Bluhme Mon. Ger. hist., Leges (د : ۳ - ۵۰۵ بعد) میں ترتیب دیا۔

جاہلی قانون

قانون برگنڈوی (۱۴) — وہ ضابطہ جو بادشاہ گن ڈوباڈ (۵۱۶—۴۷۵) کے حکم سے تیار ہوا۔ غالباً ۵۰۰ کے بعد اور جس کا اطلاق صرف ان خصومات پر ہوتا تھا جو برگنڈوی اور رومی رعایا کے درمیان پیدا ہوئے۔ (رومی قانون کا وہ مخصوص ضابطہ جو محض رومیوں کے لئے مخصوص تھا اس سے الگ ہے۔ ملاحظہ ہو رومی۔ برگنڈوی قانون) یہ ضابطہ قرن نہم تک جاری رہا۔

متن — Bluhme نے Mon. Germ. hist., Leges (د:۲ ۱) میں ترتیب دیا
J. E Valentin - Smith : La loi gombette. Reprodnction integrale de toas ies Mss. connus. Traduction de Gaupp et de Bluhme (2 ed., Lyon, 1889).

قانون زالی (۱۵) — یعنی زالی قبائل کے رسم و رواج کا ایک مختصر سا مجموعہ۔ زالی (۱۶) ان لوگوں کے سردار تھے جن کو مجموعی طور پر افریج سے موسوم کیا جاتا ہے۔ قانون مذکور کا اولین مجموعہ کلووس (۱۷) کے آخری زمانے کا ہے جس کا انتقال ۵۱۱ میں ہوا اور جس کی آخری تنقیح شارلمین کے حکم سے کی گئی۔ لیکن عجیب بات یہ ہے کہ زالی قانون کے قدیم ترین متن (۶۵ ابواب) سے مسیحی یا رومی اثرات کا قطعاً اظہار نہیں ہوتا۔ البتہ بعد کی نقلوں میں مسیحی الحاقات موجود ہیں۔ زالی قانون کی وحشت پسندی کا اندازہ اس امر سے کیجئے کہ اس

---

۱۳ - Lex Gundobada
۱۴ - Borgnudian Law (Lex Burgundionum) دوسرا نام Liber Constitutionum یا Lex Gundobada, Lex, Gombata, مصنف
۱۵ - Salic Law (Lex Salica)
۱۶ - Salians
۱۷ - Clovis

میں شہادت کا دار و مدار محض تعذیب بدنی اور حلف پر تھا ۔

متن ــ قانون مذکور کے متعدد نسخے ملینگے - J.M. Pardessus (۸۰۰ص - پیرس ، ۱۸۴۳) Joh. Merdel - (برلین ، ۱۸۰۰) J. F. - (برلین ، ۱۸۷۴) Alfred Holder - (لائپتسگ ، ۱۸۷۹) J. H. - (تلخیصی نسخہ - لندن، ۱۸۸۰) Heinriceh Geffcken (لائپتسگ، Hessels ۱۸۵۸) -

تنقید ــ Victor Gantier : Lo Langue, les noms, et le droit des anciens Germains (282 p., Prais, 1901).

جسطنطین

جسطنطین اول ، اعظم ۔ فلاونیس انی کئیس جس ٹی نیانس (۱۸) ۔ ٹورے سئیم واقعہ البیریا (۱۹) ۔ میں پیدا ہوا، ۴۸۳ میں ۔ سنہ انتقال ۵٦۵ ۔ مشرق رومی سلطنت کا شہنشاہ اعظم (۵۲۷ تا ۵٦۵) ۔ جسطنطین کا نام رومی قانون کے انضباط ، بلکہ یہ کہنا چاہئے تدوین و انضمام کے باعث جو اس کے زیر فرمان کی گئی ہمیشہ زندہ رہیگا ۔ مجموعہ ''قوانین'' (۲۰) جسے اس کے نام سے موسوم کیا گیا چار حصوں پر مشتمل ہے : ۱ ۔ ضابطۂ دستوری (۲۱) سال نفاذ ، ۵۲۹ (۵۳۴ میں نظر ثانی کی گئی نام ضابطۂ مکرر (۲۲) ترتیب اول ناپید ہے) یعنی ہیڈرین کے زمانے سے لیکر فرامین سلطانی کا مجموعہ ، ۲ ۔ خلاصۂ قوانین یا پان ڈکٹ (۲۳)، ۳۹ فقہا سے ۹,۱۲۳ اقتباسات کا مجموعہ جس کا نفاذ ۵۳۳ میں ہوا ۔ اس مجموعے کا

۱/۳ ۔ حصہ ال پئین (ج ۔ د قرن سوم کا نصف اول) سے ماخوذ ہے ، ۳ ۔ ایک ابتدائی دستور العمل یعنی ادارات (۲۴) جو ''خلاصۂ قوانین'' سے

---

۱۸ - Justinian (Flavius Anicius Justinianes)
۱۹ - Tauresium, Illyria
۲۰ - Corpns juris
۲۱ - Codex constitutionum
۲۲ - Codex repetitae praelectionis
۲۳ - Digesta یا Pandects
۲۴ - Institutes (Institutiones)

کسی قدر پہلے نافذ ہوا اور ۴۔ جدید قوانین بعد ضابطہ (۲۵) یا غیر مستند فرامین کا وہ مجموعہ جو تنقیح شدہ ضابطے کے بعد تالیف ہوا ۔ یہ چوتھا حصہ زیادہ تر یونانی زبان میں ہے ۔

۵۲۹ میں جسطنطین نے حکم دیا کہ اثینیہ کی درس گاہ اکادمی بند کر دی جائے ۔ ۵۳۴ میں صوفیۂ مقدسہ کی از سر نو تعمیر کی۔

اس نے کوشش کی کہ مشرق اقصیٰ سے تجارت ریشم کے راستے پھر سے کھل جائیں ،کیونکہ اب ان میں آل ساسان کی نئی ایرانی سلطنت حائل تھی ۔ وہ چاهتا تھا ابریشم سازی کی صعنت یونان میں رواج پائے ۔ ۴۱۹ میں ابریشم پروری؟ کی ابتدا ایک چینی شہزادی کی کوششوں سے ختن میں ہو چکی تھی ۔ ۵۵۲ میں ریشمی کیڑوں کے انڈے ختن سے قسطینطنیه لائے گئے اور ان کے لانے والے غالباً نسطوری راهب تھے ۔ کہا جاتا ہے یورپ میں ریشم کے اصلی کیڑوں کی نسل انہی انڈوں سے چلی ۔ (مزید معلومات کے لئے دیکھئے ہمارا شذرہ چینی صناعیات اور زمارکوس پر آئندہ باب میں) ۔

متن اور ترجمے — Corpus Juris Civilis. Editio stereotypa altera (3 vols., Berlin, 1877 sq., t. 1 . Institutiones, rec. Paul Krüger (1867) ; Digesta, rec. Theod. Mommsen (1870) ; t. 11 · Codex Justinianus, rec. Paul Krüger (1877) ; t. 111 : Novellae, rec. Rud. Schoell et Wilh. Kroll (یونانی اور لاطینی).

(۲ ج بی) Charles Henry Monro از انگریزی ترجمہ کا Digest کیمرج ۱۹۰۴—۱۹۰۹؛ Thomas Collett از انگریزی ترجمہ کا Instituftes (لندن ۱۸۵۳) J. T. Abdy از اور Bryan, Walker (کیمرج ۱۸۷۶) Sanders از J. B. Moyle (۲ ج یں ۔ آکسفرڈ ، ۱۸۸۳) ۔ یہ ترجمے کئی بار پھر سے طبع ہو چکے ہیں ۔ آخری دو ترجموں میں لاطینی متن بھی شامل ہے ۔ Digistorum codet Floren finus olim Pisanns phototypice Expressns (روما ، ۱۹۱۰—۱۹۰۲) ۔

تنقید — James Bryce : Article, Justinian (Smith and Wace's Dictionary of Christian Biography, Vol. 111, 538—559, 1882).

---

۲۵ - Novailae constitutiones post codicem

Charles Diehl ; Justinien et la civilisation byzantine au VI siécle (735 p , Paris, 1901). Will. Gordon Holmes : The Age of Justinian and Theodora (2 vols., 780 p., London, 1905—1907).

راقم الحروف نے Comptes rendus de l'Academie des Sciences (د : ۱۳۵ جس ۱۲۵۶ - پیرس ۱۹۰۷) میں پڑھا تھا کہ انعام بنو (Binoux) ڈاکٹر ایف برونٹ F. Burnet. : medicin deer classe de Mla arine کو ان Histoire des Acienees midicales a Byzance an temps de Justinien کی پر دیا گیا - لیکن ہمیں یہ کتاب کہیں نہیں ملی اور اس لئے گمان ہوتا ہے شاید اس کی اشاعت کا موقعہ ہی نہیں آیا -

ریشم کی تجارت کے لئے ملاحظہ ہو — C. R. Beazley : Dawn of Modern Geography vol. 1, 186-191, 1897). T. F. Carter : Invention of Printing in China (ch. 2, 1925 ; Isis, VIII, 268).

رومی قانون مشرق میں

" ادارات " کا ایک یونانی مفاد قسطنطینیہ میں جسطنطین کے عہد حکومت ہی میں تیار ہو گیا تھا اور بہت ممکن ہے تھیوفیلوس انٹے سسر (۲۶) کے ہاتھوں - فے رنی (۲۷) کے نزدیک یونانی زبان کا یہ ضابطہ سراسر گائیس پر مبنی تھا - بلکہ فی الحقیقت گا ئیس ہی کے متن کا ترجمہ جو بیروت میں ہوا اور آگے چل کر " ادارات " کے مطابق ڈھالا گیا - یونانی زبان میں رومی قانون کے دوسرے تراجم اور شرحیں بھی تقریباً اسی زمانے میں تیار ہوئیں -

متن — G. O. Reitz (۲ - ج - ہی ہاگ ، ۱۷۵۱) اور G. C. Ferrini (۲ - ج - ہی - برلین ، ۱۸۸۳—۱۸۹۷ معہ لاطینی ترجمہ) کے نسخے - فرانسیسی ترجمہ از J. C. Frégier (پیرس ، ۱۸۴۷) -

تنقید — C. Krumbacher ; Byzantinische Litteratur 605, 609, 1897).

---

۲۶ - Theophilos Antecessor

۲۷ - Ferrini

۱۲ - باز نطینی ، لاطینی اور چینی لسانیات و تعلیمات

پرس کئین

پرس کیانس (۱) - قصیاریہ واقعہ مراکش میں پیدا ہؤا - فروغ قسطنطنیہ میں پایا ، ۵۱۲ کے لگ بھگ - رومی لغت داں - پرس کیانس کی لاطینی قواعد ''شرح قواعد کتب ہشدہم (۲) ۱۸ فصلوں (۳) میں منقسم اور زیادہ تر اپولونیوس ڈیس کلوس (قرن دوم کا نصف اول) پر مبنی ، از منۂ متوسطہ کی مقبول ترین درسیات° میں سے ہے - لہذا پرسکیانس کو ویسی ہی شہرت حاصل ہوئی جیسی ڈناٹس کو - اس نے ایک رسالہ اعداد ، اوزان اور پیائشوں میں بھی تصنیف کیا - (یونانی ماخذ کو استعمال کرتے ہوئے) - علی ہذا ڈیونے سیوس کی ''سیاحت'' کا آزادانہ ترجمہ (ج - د قرن اول کا دوسرا نصف) -

متن — کل تصانیف (ونیس ، ۱۴۷۶ وغیرہ)- معمولی تصنیفات کا مجموعہ مرتبہ Friedrich Lindemann. لیڈن ، ۱۸۱۸) - مجموعہ تصانیف مرتبہ August Krehl (۲ ج یں- لائپتسگ ، ۱۸۱۹) - De lande imperatoris et de ponderibns et mensuris carmina مرتبہ S. L. Endlicher (ویانا ۱۸۲۸) - M. Hertz اور H. Keil ، ۱۸۵۵—۱۸۰۰ کے نسخے -

تنقید — Otto Wischnewski : De Prisciani institionum grammat - icarum compositione (Diss., 101 p., Konigsberg, 1909). Ernest Muller · De auctoritate et origine exemplorum orationis solutae Graecorum quae Priscianus contulit (Diss., 52 p., 1901, Konigsberg) Alfred Luscher : De Prisciani studiis graecis (Breslauer phil. Abhdl., 44, 1912). Sandys : History of Classical Scholarship (t. 1, 272-275, 1921),

اس عہد کے رہبانی مدارس کے لئے جو مغرب میں قائم ہوئے

---

۱ - Priscianus, Priscian

۲ - Commentariorum grammaticorum libri XVIII

۳ - فصول اول تا شانزدہم تصریف (گردان) کی بحث میں اور ۱۷، ۱۸ نحو میں - ۵۲۶—۵۲۷ میں پرس کئین شاگرد تھوڈورس Theodorus نے قسطنطنیہ میں اس کتاب کی ایک نقل تیار کی — مصنف

ملاحظہ ہوں ہمارے شذرات بےنےڈکٹ ولی پر فصل دوم اور بوئےتھیس اور کاسیوڈوروس پر فصل سوم میں -

نیز ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ ہسائی کیوس ملےطوسی پر فصل دھم میں

چو ہسنگ - سسو

چوہسنگ - سسو (۴) - کیوئی یانگ (۵) واقعہ ہونان میں فروغ پایا - بہ حیثیت نائب پری فیکٹ - متوفی ۵۲۱ - چینی معلم - "مقالہ ہزار الفاظ" یعنی چئین تسو - وین (۶) کا مصنف جو ایک ہزار مختلف الفاظ پر مشتمل ہے اور دوسری کتاب جس کی تحصیل ہر چینی طالب علم پر فرض ہے (۷) - الفاظ کی ترتیب اس طرح کی گئی ہے کہ ہر آٹھ لفظوں کے مجموعے سے ایک فقرہ بن جاتا ہے - یہ کتاب اہل جاپان کے استعمال میں بھی آتی ہے لیکن وہ عنوان کے تموں اجرا کا تلفظ سن جی مون (۸) کرتے ہیں - ایک اسی روایت کے مطابق جو آپ ہی اپنی تردید کر دیتی ہے سن جی مون کا داخلہ بھی جاپان میں اسی وقت ہوا جب کوریای عالم اجیکی (۹) (جس کے لئے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ کن فیوشس پر) رونگو (۱۰) یہاں لایا ہے یعنی ۲۸۳ میں !

Stanislas Julien . Le livre des mille mots. Texte — متن chinois avec double traduction (Paris, 1864).

---

۴ - Chuo[1] Hsing[1]-ssu[4] (2450, 4611, 10258)

۵ - Kuei[4] Yang[2] (6434, 12883)

۶ - Thousand Character Essay "Ch[1]ien tzu[4] Wên[2] (1725, 12324, 12633) دوسرا نام بائی شو ون بہ معنی White head essay (pai[2] shou[3] wên[2] (1356, 10014, 12633) اس لئے کہ یہ مضمون صرف ایک رات میں لکھا گیا اور اس کوشش میں مضمون نگار کے بال سفید ہو گئے - معلوم ہوتا ہے یہ کتاب بہت زیادہ بعد کے زمانے کی ہے — مصنف

۷ - پہلی کتاب کا نام ہے سان تسو چنگ San[1] tzu[4] ching[1] (9552, 12324, 2122) جس کے لئے ملاحظہ ہو وانگ ینگ لن Wang[2] Ying[4]-lin[2] (12493, 13294, 7186) (قرن سیزدھم کا نصف دوم) — مصنف

۸ - Senjimon

۹ - Ajiki

۱۰ - Rongo

تنقید — H. A. Giles : Biographical Dictionary (161, 1898)
Encyclopaedia sinica (544, 1917).

چیہ سسو ۔ ھسیہ

چیہ سسو ۔ ھسیہ (۱۱) ۔ شمالی وائی (۱۲) کی بادشاہت میں فروغ پایا ۔ ۵۰۴ کے لگ بھگ ۔ چینی معلم ۔ ق ۔ ۵۰۴ میں اس نے چی ۔ من یاؤ ۔ شو (۱۳) یعنی ایک رسالہ دیہی معاشیات اور عمل تغذیہ میں تصنیف کیا جو اس قسم کے پہلے اور بہترین رسائل میں سے ہے ۔ اس رسالے میں منجملہ اور باتوں کے روشنائی تیار کرنے کا ایک نسخہ بھی درج ہے ۔

G. Vacca : Una leggenda sul baco de seta (Note cinesi, 1) (Rivista degli studi orientali, t. 6, 131—133). L. Wieger : La Chine (163, 324, 537, 1920). Frank B. Wiborg : Printing Ink (16, New York, 1926 ; Isis, IX).

کو یہہ ۔ وانگ

کو یہہ ۔ وانگ (۱۴) ۔ کن ۔ شان (۱۵) واقعہ کیانگ سو کا باشندہ ۵۱۹ میں زندہ تھا ۔ انتقال ۵۸۱ میں ہؤا ۔ چینی لغت نگار ۔ ۵۴۳ میں اس نے یئو پئین (۱۶) کے نام سے ایک مصور قاموس تیار کی جو شو ۔ وین (۱۷) پر مبنی تھی، یعنی وہ قاموس جس میں فان چیہ اور سسو شینگ کا استعمال پہلے پہل باقاعدگی سے کیا گیا (۱۸) ۔ یئوپئین میں تمام الفاظ کی

۱۱ ۔ Chia³ Ssŭ¹-hsieh²* (1182, 10271, 4393)

۱۲ ۔ Pei³ Wei⁴ (8771,)12567)

۱۳ ۔ Ch'i² min²yao²-shu⁴* (1074, 7908, 12889, 10053)

۱۴ ۔ Ku⁴ Yeh³-wang² (6254, 12989, 12493)

۱۵ ۔ K'un¹-shan¹ (6537, 9663)

۱۶ ۔ Yü⁴* p'ien (13630, 9220)

۱۷ ۔ Shou wên جس کے لئے ملاحظہ ہو ھسیوشین (Hsü Shên) قرن دوم کا نصف اول ـــ مصنف

۱۸ ۔ ان دو عظیم اکتشافات کے لئے ملاحظہ ہو علی الترتیب سن ین Sun Yen (قرن سوم کا دوسرا نصف) اور شین یو Shên Yo (قرن پنجم کا دوسرا نصف) ـــ مصنف

ترتیب ۲۴۵ اساسی کلمات کے ماتحت ہوئی (۱۹) -

H. A Giles : Biographical Dictionary (381, 1898). Encyclopaedia sinica (299, 1917, P. Pelliot).

---

۱۹ - یشوبشین کا علم ہمیں صرف متاخر نسخوں سے ہوا گو اس کتاب کے جزوی تانگ T'ang مخطوطات بوی چند سال ہوئے دریافت ہو گئے تھے - یشوبشین کی نظر ثانی ۶۷۷ میں سن Sun[1] ch[1]iang[2] (10431, 1292) چیانگ اور ۱۰۱۳ میں چین پینگ - نین (ج - د - قرن دہم کا نصف اول) Ch'en P'êng-nien نے کی — مصنف

چوبیسواں باب

عصر اسکندر طرالسی

(قرن ششم کا دوسرا نصف)

۱ - علم و حکمت کی مختصر کیفیت قرن ششم کے دوسرے نصف میں ، ۲ - دینی پس منظر ، ۳ - ایرانی فلسفہ ، ۴ - بازنطینی اور چینی ریاضیات ، ۵ - چینی صناعیات اور اس کا نفوذ مشرق و مغرب میں ، ۶ - باز نطینی فلاحت ، ۷ - باز نطینی جغرافیہ ، ۸ - باز نطینی ، کوریائی اور جاپانی طب ، ۹ - باز نطینی ، لاطینی ، سریانی ، ایرانی اور چینی تاریخ نگاری ، ۱۰ - سنسکرت اور چینی لغت نگاری - چینی تعلیمات -

۱ - علم و حکمت کی مختصر کیفیت قرن ششم کے دوسرے نصف میں

جہاں تک مغرب کا تعلق ہے اس زمانے میں علم و حکمت کا قدم عارضی طرر پر پیچھے ہٹتا رہا - البتہ مشرق میں اس کا خوب خوب چرچا ہو رہا تھا - لہذا جو اہل علم یہ سمجھتے ہیں کہ مغربی تمدن کے علاوہ جہان انسانیت کا اور کوئی افق قابل توجہ نہیں انہیں لازماً اصرار ہوگا کہ یہ زمانہ سر تاسر جہالت اور تاریکی کا تھا لیکن یہ رائے غلط ہے اور ہمارے (یعنی مغرب کے) نقطۂ نظر سے بھی صحیح نہیں - اس لئے کہ اسکندر طرالسی ایک بہت بڑا طبیب تھا اور گریگوری کا شمار بھی عظیم ترین پاپاؤں میں ہوتا ہے - بایں ہمہ اگر یہ حضرات یہی چاہتے ہیں کہ اندھیرے میں کوڑے رہیں تو انہیں اس سے کون روک سکتا ہے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ دنیا میں جہاں کہیں بھی روشنی ہو اس سے انکار کر دیا جائے (۱)- بات یہ ہے کہ ان دونوں

---

۱ - ملاحظہ ہوں تصریحات — مترجم

جب یورپ جاڑے کی شدت سے ٹھٹھر رہا تھا خاک چین نور سحر سے منور ہو رہی تھی، گو آگے چل کر حالات پھر دگرگوں ہو جائیں گے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ ارتقائے انسانی کے مطالعے میں راقم الحروف کو باربار محسوس ہوا کہ نوع انسانی نے اس میں باری باری ہی سے حصہ لیا ہے۔ یا پھر دوسرے لفظوں میں بہ کہئے کہ اس بنیادی فریضے کی تکمیل اتنی مشکل اور محنت طلب ہے کہ اس کے ادوار تخلیق و ابداع کے ساتھ ساتھ ادوار تعطل اور استراح کا ظہور بھی ناگزیر ہے۔

۲ - دینی پس منظر — مغرب میں اس وقت گریگوری اعظم کی شخصیت بالخصوص توجہ طلب ہے جو گویا ازمنۂ متوسطہ کی پاپائیت کے بانی ہیں۔ ان کی انتظامی قابلیتں مسلم تھیں۔ مسیحی کلسیا کے نظم و نسق اور ان تعلیمی سرگرمیوں کو جن کی ابتدا بینےڈکٹ اور کاسیوڈورس نے نہایت خوبی سے کی تھی تکمیل تک پہنچایا تو گریگوری ہی نے۔

یہ قرن ششم کا تقریباً وسطی زمانہ تھا جب ہندو بدھ پرمارتھ چین پہنچا اور یہیں سنسکرت کتابوں (لیکن صرف بدھ مت سے متعلق) کے چینی ترجمے میں اپنی بقیہ عمر گذار دی۔ ۵٦۰ میں یعنی اس سے کچھ دنوں بعد ایک دوسرے ہندو بدھ جین گپت نے بھی اسی غرض سے چین کا رخ کیا اور ایک ترکی بادشاہ کے دربار میں دس برس تک ٹھیرا رہا۔ یوں اس نے ترکوں میں بدھ مت کی اشاعت کی۔ چیہ۔ ای ایک نئے بدھ مذہب کا بانی ہے یعنی مذہب تین۔ تائی کا جو بہ نسبت چان مذہب کے تصوف کی طرف بہت کم مائل ہے اور جس کی سب سے بڑی کتاب کا نام ہے کنول سوتر۔ چینی زبان میں بدھ تصنیفات کی ایک نئی فہرست فا۔چانگ نے تالیف کی جس میں کم سے کم ۲,۲۵۷ کتابوں کا حوالہ دیا گیا ہے۔

۵۵۲ میں بالآخر بدھ مت کا داخلہ کوریا کے راستے جاپان میں ہوا۔ یہ سنہ نہایت اہم ہے کیونکہ جاپانی تہذیب و تمدن کے آغاز کا پتہ چلتا ہے تو اسی زمانے سے جو گویا قدو تا آہستہ آہستہ اور بے خبری میں پرورش پا رہا تھا۔ ہمیں اس سلسلے میں بہت کم معلومات حاصل ہیں لیکن اس کی وقعت و اہمیت کا بہر حال اقرار کرنا پڑیگا، اپنی بے خبری اور قلت معلومات کے باوجود۔

۳ - ایرانی فلسفہ ــ اس زمانے کا صرف ایک فلسفی قابل ذکر ہے یعنی پولوس ایرانی جس نے نوشیران عادل کے ماتحت فروغ پایا۔ لیکن ہمارے لئے ایک دوسرے ایرانی عالم کی طرف بھی اشارہ کر دینا ضروری ہے۔ ہمارا مطلب ہے نوشیروان کے طبیب برزویہ سے جو ہندوستان گیا تو شطرنج اور پیل پائے کی کہانیاں ساتھ لے کر واپس آیا۔ برزویہ نے ان کہانیوں کا ترجمہ سنسکرت سے پہلوی میں کیا۔ یوں ہندو علم و حکمت کو موقعہ ملا کہ ایران پہنچے اور پھر آگے چل کر اسلام کے توسط سے ساری دنیا میں۔

۴ - بازنطینی اور چینی ریاضیات ــ ہمارا خیال ہے ورق اخمیم کو اس عہد کی پیدا وار ٹھہرایا جائے تو کچھ ایسا بے جا نہ ہوگا۔ بایں ہمہ اس کے زمانہ تصنیف پر زور دینا بے کار ہے کیونکہ ورق مذکور قرن ہا قرن پہلے بھی بجنسیہ قلمبند ہو سکتا تھا۔ وہ حساب شمار کا یونانی دستور العمل ہے جس میں بڑی حد تک مصر کے پرانے منہاجات سے کام کیا گیا ہے۔

ھسیہ۔ ھو یانگ نے ایک ابتدائی رسالہ حساب میں تصنیف کیا جس کی بنا زیادہ تر قدیم چینی تصانیف پر رکھی گئی۔ چین۔لون ان کتابوں کا شارح ہے جو ایام سلف میں ریاضی کے متعلق قلمبند ہوئیں، علی ہذا عالیات کے بعض ریاضیاتی نکات کا۔ چانگ چیو۔ چیئن نے کسور پر خصوصیت کے ساتھ زور دیتے ہوئے حساب کی ایک درسی کتاب تصنیف کی۔ معلوم ہوتا ہے اس اثنا میں اہل چین ہندو ریاضیات سے بخوبی واقف ہوچکے تھے کیونکہ بادشاہت سئی (۵۸۹ تا ۶۱۸) کی فہرست میں کئی ایک ایسی کتابوں کا ذکر بھی آیا ہے جن میں ہندو ریاضی اور ہئیت کی تشریح کی گئی ہے۔ در اصل یہ ایک طبعی امر تھا کیونکہ بدھ مت نے چین کا رخ کیا تو ہندو علم و فضل نے بھی اس کا ساتھ دیا۔

ممکن ہے اس صدی کے اختتام سے پہلے چینی (بلکہ ہندو) ریاضیات کی کچھ اقل قلیل مقدار جاپان میں بھی پہنچ گئی ہو، کوریا کے راستے۔

یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ ورق اخمیم کے علاوہ جس کا تذکرہ اتفاقاً یہاں آگیا ہے بازنطینی اور لاطینی ریاضیات (یا ہئیت) کے بارے میں

کوئی امر قابل ذکر نہیں ۔ گویا اب اس فصل میں جو نام بھی آئے گا چینی ہو گا ۔

۵ - چینی صناعیات اور اس کا نفوذ مشرق و مغرب میں ـــ یہ امر بعید از امکان نہیں کہ چوبی سانچوں کے ذریعے طباعت کا رواج بلاد چین میں اگر پہلے نہیں تو قرن ششم کے اختتام پر ہو گیا تھا ۔ گو زیادہ اغلب یہ ہے کہ اس ایجاد کی تکمیل قرن ہشتم کے وسط سے متقدم نہیں ۔

۵۵۲ میں ابریشم پروری کی ترویج ختن سے باز نطینی سلطنت میں ہوئی اور قیاس یہ ہے کہ نسطوری راہبوں کے ہاتوں جو دیکھتے ہی دیکھتے پہلو ہونےسنس میں پھیل گئی ۔ پھر یہی زمانہ ہے چینی تمدن کے آہستہ آہستہ جاپان میں سرایت کرنے کا ۔ کہا جاتا ہے یہ سوشن ۔ تینو (۵۸۸ یا ۵۹۲) کا عہد حکومت تھا جب یہاں ترازو یا کانٹے اور کھپرے لائے گئے ۔

۶ - باز نطینی فلاحت ـــ کاسیانوس یا سیوس نے جس کا زمانہ فروغ شاید قرن ششم ہے یونانی تحریروں کا ایک مجموعہ فلاحت میں تیار کیا اور جس نے قرن دھم کے اس شاہی نسخے کے لئے جسے آگے چل کر اسی فن میں ترتیب دیا گیا اساس کا کام دیا ۔

۷ - بازنطینی جغرافیہ ـــ اس ضمن میں ایک ہی واقعہ قابل ذکر ہے ، یعنی ۵۶۸ میں زمارکوس کا سفر قسطنطینیہ سے سمرقند تک ، کریمیا اور روس کے راستے اور جو ترکوں اور بازنطیتیوں کے درمیان ایک نئے رشتہ اتصال کا باعث ہوا ۔

۸ - بازنطینی ، کوریائی اور جاپانی طب ـــ بازنطینی طبیب اسکندر طرالسی کو جس نے آخر الامر روما کو اپنا مسکن بنایا محض ایک مؤلف قرار دینا غلط ہوگا ۔ اس کی تصانیف میں کئی ایک ذاتی مشاہدات بھی موجود ہیں (مثلاً طبی دیدانیات° کے موضوع پر)۔ اسکندر طرالسی نے اپنے زمانہ حیات ہی میں بہت کافی شہرت حاصل کر لی تھی ۔ یہی وجہ ہے کہ اس کی تصنیفات کے بعض حصوں کا ترجمہ کئی ایک مشرقی زبانوں میں کیا گیا ۔ گویا طبیب مذکور کی اہمیت کے دو پہلو ہیں ۔

داخلی یعنی اس قدر و قیمت کے اعتبار سے جو اس کی تحریروں کو حاصل ہے اور خارجی یا بالفاظ دیگر اسکندر کا ذاتی اثر و رسوخ ۔ لہذا ان سب باتوں کا لحاظ رکھ لیجئے تو وہ اس عہد کا سب سے بڑا سائنسدان ہے ۔

۵۵۴ میں چینی طب کا رواج کوریائی اطبا کے ذریعے جاپان میں ہوا ۔ کہا جاتا ہے ۵۶۲ میں چینی طب کی ۲۹ تصنیفات جاپان لائی گیئں ۔ ممکن ہے یہ واقعات بالکل درست نہ ہوں لیکن اتنا بہرکیف تسلیم کرنا پڑیگا کہ چینی طب کا تھوڑا بہت علم جاپانیوں کو ان ایام میں اہل کوریا کے توسط سے ہو گیا تھا ۔

۹ ۔ بازنطینی ، لاطینی ، سریانی ، ایرانی اور چینی تاریخ نگاری — پروکوپیوس نے جسطنطین کے زمانۂ حکومت کے تاریخی واقعات قلمبند کئے اور ملالاس نے ایک عالمگیر تذکرہ جس میں مرکزی حیثیت شہر انطاکیہ کو حاصل تھی ، ۵۷۳ سے ۵۶۳ تک ۔ یہ بازنطینیوں کا پہلا رہبانی تذکرہ ہے جس نے ازمنۂ متوسطہ کے اکثر وقائع کے لئے نمونے کا کام دیا ۔ ایوا گریوس کی تاریخ کلسیا جو ۵۹۳ پر ختم ہو جاتی ہے یوسے بیوس ہی کا اہم ترین مستزاد ہے ۔

لاطینی زبان میں تین نامور مؤرخوں نے قلم اٹھایا : زورڈانس نے بلقان ، انگریز مؤرخ گلڈس نے بریٹینی اور گریگوری نے تور میں ۔ گریگوری کی شخصیت ان سب میں کہیں زیادہ وقیع اور ممتاز ہے ۔

سریانی تاریخ نگاری کا اظہار ایک تو ف ۔ ۵۶۹ کے ایک نامعلوم الاسم مصنف کے تذکرے سے ہوتا ہے جس میں زکریا رھتور کے نایاب وقائع کا ترجمہ بھی سامل ہے ، ثانیا یحیی ایشیائی کی کاسیائی تاریخ سے ۔ یحیی مذکور اور نامعلوم الاسم مصنف دونوں مانوفزیٹ تھے ۔

کار نامک پہلا تذکرہ ہے جس میں ایران کی ملی داستان قلمبند ہوئی اور جو آخرالامر شاھنامہ فردوسی کے پیکر میں پھر سے پروان چڑھی ۔ یہ تذکرہ پہلوی زبان میں تھا اور اس کا زمانہ قرن ششم کا آخری حصہ ۔

وائی شو اس عہد کا واحد چینی مؤرخ ہے جس نے شمالی وائی کی بادساھت کے سرکاری وقائع تالیف کئے ۔

۱۰ - سنسکرت اور چینی لغت نگاری - چینی تعلیات — بد قسمتی سے اس امر کا ٹھیک پتہ نہیں چلتا کہ امر جس نے امر کوس کے نام سے سنسکرت مترادفات کی ایک لغت تصنیف کی کس زمانے میں گزرا ہے - لغت مذکور پر جس کثرت سے شرحیں لکھی گئیں ان کو دیکھتے ہوئے اس کی زبردست اہمیت اور غیر معمولی اثر کا خواہ مخواہ اقرار کرنا پڑتا ہے -

لو تے - منگ نے عالیات کی ایک فرہنگ تیار کی جس میں ہر لفظ کی تشریح اسی ترتیب سے کی گئی تھی جس میں وہ استعمال ہوا -

ین چیہ - توی نے جو رسالہ تعلیم عائلہ میں لکھا اس میں تربیت ذہنی پر بالخصوص زور دیا گیا ہے -

خاتمہ سخن — اس عہد کے عملی کارنامے کچھ ایسے وقیع نہیں لیکن تعلیم و تعلم کا کام باوجود سست رفتاری کے بتدریج آگے بڑھ رہا تھا ، مشرق میں شاید زیادہ سرگرمی سے اور سہایان بدھ مت کے زیر اثر- پھر کئی ایک نامور مورخ تھے جو اپنی اپنی قوم کی نیابت اور ان کے شعور ملی کی پرورش کرتے رہے - ساتھ ھی ساتھ اقوام وامم کا ربط و ضبط بڑھ رہا تھا اور وہ روز بروز ایک دوسرے سے روشناس اور باخبر ہو رہیں تھیں - لہذا ان میں باھم اخذ و بدل ، قرض اور مستعار گیری کا عمل بھی وسیع ھوتا چلا گیا - بایں ھمہ ان کے درمیان کئی ایک موانع حائل تھے اور آگے چل کر ہوتے جائیں گے جن کو دور کرنے کے لئے پھر صدیوں کی ضرورت ھوگی - مگر پھر اس مشکل کا کوئی علاج بھی نہیں بجز اس کے کہ تعلیم اپنا فریضہ ادا کرتی رہے اور انہیں اس سطح پر لے آئے جہاں وہ ایک دوسرے سے مفاھمت اور احسان و خیر خواھی سے کام لے سکیں - یہ ھوگا تو ان میں اپنے داخلی اتحاد اور اشتراک مقصد کا احساس بھی پیدا ھو جائے گا -

پھر یہی زمانہ ہے جب دنیانے انسانیت کے دو اور اقطاع میں علم و حکمت کا چرچا شروع ھوا - ترکوں میں جہاں تک بدھ مت نے ان ایام میں انہیں آگے بڑھایا اور جاپانیوں میں جو عنقریب دنیا کی عظیم ترین تہذیبوں میں سے ایک کی طرح ڈالینگے -

۲ - دینی پس منظر

گریگوری اعظم

گریگوری ولی ، گریگوری اول (۱) - ولادت روما میں ہوئی ۵۴۰ کے لگ بھگ - ۵۷۳ میں شہر روما کا پری فیکٹ جس نے ۵۷۴ کے قریب چھ دوائر کی بنا صقلیہ میں رکھی اور ایک (اینڈریو ولی) (۲) کی روما میں - آخرالذکر دیر میں خود بھی رہبانیت اختیار کر لی - ۵۷۸ تا ق - ۵۸۶ پاپا کا سفیر دربار قسطنطینیہ میں - ۵۸۶ میں رئیس دیر اینڈریو ولی اور پھر پوپ ۳ ستمبر سے لے کر ۱۲ مارچ ۶۰۴ یعنی اپنے زمانہ وفات تک - لاطینی کلسیا کا چوتھا (اور آخری) امام جس نے قدیم عیسائیت کو ازمنۂ وسطیٰ کی عیسائیت میں تبدیل ہوتے دیکھا - لہذا ہم کہہ سکتے ہیں وہ عہد متوسطہ کی پاپائیت کا بانی ہے - گریگوری ولی نے کئی ایک دینی کتابیں اور انجیل کی شرحیں تصنیف کیں (غالباً اس زمانے میں جب وہ رئیس دیر تھا) علی ھذا بے نے ڈکٹ ولی کی ایک سوانح عمری - وہ بڑا منتظم انسان تھا - رہبانیت ، تبلیغ و اشاعت (۴) ، عبادات° اور کلیسیائی موسیقی کی تکمیل گریگوری ولی ھی کی کوششوں سے ہوئی -

متن — Migne کی Latin Patrology (مجلد - ۷۷)- مکتوبات کا تنقیدی نسخہ P. Ewald اور L. M. Hartmanm نے مرتب کیا Monumenta Germaniae historica میں (برلین - ۱۸۹۹—۱۸۸۷) -

Henry Sweet : King Alfred's West Saxon version of Gregory's Pastcral Care, With an English Translation, the Latin Text, and Notes (550 p, Early English Text Society, London, 1871—72).

---

۱ - St. Grgory;

۲ - St. Andrew

۳ - پہلا راھب جو پوپ کے مرتبے پر فائز ھوا — مصنف

۴ - یہ آگس ٹاینٹن کا زمانہ اسقفیت تھا جب وہ برطانیہ گئے (۵۹۶) اور جب انہوں نے دوسرے ممالک میں بھی تبلیغ و اشاعت کا سلسلہ جاری رکھا — مصنف

تنقید، سوانح حیات اور عام باتیں — Vita beatissimi papae Gregorii Magni antiquissima سوانح عمری جسے دیر وٹبی (whitby) کے ایک راہب نے لکھا (غالباً ق - ۷۱۲ء میں) اور جس کو اب پہلی مرتبہ مخطوط گالن (Gallen) عدد ۵۶۷ سے ایف اے گاسکے (F. A. Gasquet) نے شائع کیا (۶۵ص - ویسٹ منسٹر، ۱۹۰۴)

Georg Johann Lau : Gregor 1 (558 p., Leipzig, 1845). Frderick Homes Dudden : Gregory the Great (2 Vols., London. 1905) Max Manitius : Lateinische Litteratur des Mittelalrers (t.1, 92—106, 1911) Walter Stublfath ; Gregor 1, sein Leben bis zu seiner Wahl zum Papste nebst einer Untersuchung der ältesten Viten (122 p., Heidelberg, 1913).

Wilhelm Brambach : Gregorianish. — گریگوروی موسیقی Bibliographiscne Lösung der Streitfrage über den Ursprung des gregorianischen Gesanges (32 p., Leipzig, 1895). E. G. P. Wyatt : St. Gregory and the Gregorian Music (40 p., Plainsong and Mediaeval Music Society, London, 1904). Amédé Gastoué : L'art grègorin (Les maitre de la musique) (Paris, 1911). Coeletin Vivell: Von Musik - Traktate Gregors des Grossen (161 p., Leipzig, 1911).

کیورا پاس ٹورالس (Cura pastoralis) کا انگریزی - سیکسن ترجمہ Theses by Gustav Wack (60 p., Greifswald, 1889) and Albert Dewitz (64 p., Breslau, 1889) J. H. Kern : Zur Cura pastoralis (Anglia. Vol. 33, 270—276, 1910). Karl Jost : Zu den Handshriften der Cura pustoralis (Anglia, Vol. 63—38, 1013).

پرمارتھ (۵)

اہل چین اس نام کو پو - لو - مو - تو (۶) لکھتے ہیں اور ان کے نزدیک اس کا ترجمہ ہے چین تی (۷) - لیکن ھسیو کؤ سینگ چوئن (۸)

۵ - Paramārtha

۶ - Po[1] - lo[2] mo[4] To[2] (9336, 7391, 7999, 11358)

۷ - Chên[1] Ti[4] (589, 10947)

۸ - Hsü kao sêng Ch'uan

کے مطابق جو تانگ فاضل تاؤ - ھسیون (۹) (ج - د قرن ھفتم کا دوسرا نصف) کی تصنیف ہے پرم آرتھ کا نام چیو - نا - لو - تو (۱۰) بھی لکھا گیا ہے ، چیون اول ، باب اول -

ھندو بدھ بھکشو جس کی ولادت ۴۹۹ اور وفات ۵۶۹ میں ھوئی - ۵۴۶ میں وہ مگدھ سے چین روانہ ھوا (یا ۵۳۹ میں ؟) اور یہیں اپنی عمر کا باقی حصہ سنسکرت کتابوں کا ترجمہ چینی زبان میں کرتے ھوئے گذار دی - ایشور کرشن اور وسو بند ھو کی تصنیفات کا ترجمہ ۵۷۷ سے مؤخر ہے - پرمارتھ نے وسوبند ھو کی ایک سوانح حیات بھی تصنیف کی -

ان ترجموں کے سنین اور پرم آرتھ کے سوانح حیات کے لئے ملاحظہ ھوں ھمارے شذرات ایشور کرشن اور وسوبندھو پر (قرن چہارم کا نصف اول) نیز ملاحظہ ھو M. Winterniz: Gescichte der indischen Litteratur (t. 2, 257—259, t. 3, 451—452, 1920—32).

جن گپت (۱۱)

ھمیں جین گپت کا علم اس کے سنسکرت نام (۱۲) کی چینی شکل یعنی شے - نا - چیوہ - تو (۱۳) سے ھوا - ھندو بدھ جو ۵۲۸ سے ۶۰۵ تک زندہ رھا - بدھ کتابوں کے بڑے بڑے چینی مترجمین میں سے ایک - جین گپت کے متعدد ترجموں میں سے ھم صرف بدھچرت اور سدھرم پنڈریک (۱۴) کا ذکر کریں گے - ۵۵۹—۶۰ میں جب وہ چین گیا ہے تو اس نے تقریباً وھی راستہ اختیار کیا جو ۵۱۸ میں سنگ یئون

۹ - Tao - hsüan

۱۰ - Chü[1] - na[2] - lo[2] T'o[2] (2948, 8090, 7391, 11358)

۱۱ - Jinagupta

۱۲ - بنیئو نان جیو (Bunyiu Nanjio) کے نزدیک اس کی صحیح شکل جنان گپت (Jñāngputa) ھو گی لیکن راقم الحروف نے شاوانے اور سلویئن لیوی (Sylvian Lévi) کا اتباع کیا ہے - ملاحظہ ھو ان کے دلائل تونگ پاؤ (ج ۶ ، ۳۳۲ - ۱۹۰۵) میں — مصنف

۱۳ - Shé[2] - na[2] - Chüeh[2] - to[1] (9783, 8390, 3230, 113B2)

۱۴ - Saddharmapundarika اور Buddhacarita

نے (ملاحظہ ہو باب ما سبق) سمت مخالفت سے کیا تھا - ۵۷۵ سے ۵۸۵ تک وہ ایک ترکی سردار تو - پو (۱۵) اور اس کے جانشین کے دربار میں ٹھہرا رہا - یہاں اس کی ملاقات کئی ایک چینی بھکشوؤں سے ہوئی جو هندوستان سے کتب مقدسہ کو ساتھ لئے واپس آرہے تھے - جب ان کی فہرست تیار کی گئی تو جین گپت نے بھی ان کا ھاتھ بٹایا - تہذیب و ثقافت کے نقطۂ نظر سے اس فاضل هندو کا ایک ترکی دربار میں دیر تک قیام بڑی اہم بات ہے کیونکہ اس طرح اندازہ ہو جاتا ہے کہ ترکوں کے اندر بدھ مذهب کی اشاعت کیونکر ہوئی - ۵۷۵ میں اسی ترکی سردار تو - پو کے لئے مہا پرنروان سوتر (۱۶) کا ترجمہ شہنشاہ چین کے حکم سے ترکی میں کیا گیا -

جین گپت کے ترجموں کی فہرست بن یئو نان جیو (Bunyın Narjıo) کی کتاب چینی ترپ ٹک کی فہرست کتب (Catalogue) میں ملے گی - عالم مذکور کی سوانح عمری تاؤ - هسیون (Tao - Hsüen) نے (ج - د قرن هفتم کا نصف دوم) اپنی کتاب هسیو کاؤ سینگ چیوان میں شامل کر دی ہے - اس کا فرانسیسی ترجمہ شاوانے نے کیا بکثرت حواشی کے ساتھ ملاحظہ ہو : Ed. Chavannes : T'oung Pao (مجلد ششم - ۳۵۶—۳۳۴ ، ۱۹۰۵) - اسی زمانے کے ان ترجموں کے متعلق مزید معلومات کے لئے جو چینی سے ترکی (اویغوری) زبان میں ہوئے ملاحظہ ہو شاوانے (حوالہ مذکور - مجلد دهم - ۱۰۰ - ۱۹۰۹) -

چیہ ای

چیہ ای (۱۷) - یہ اس کا مذهبی نام ہے - اصل نام چین تے - ان (۱۸) تھا - اسے چیہ کای (۱۹) بھی کہتے تھے - ولادت ۵۳۸ میں ہوئی ان هوئی کے شہر ینگ - حون (۲۰) - میں ۵۷۵ میں همیشہ کے لئے

---

۱۵ - T'o[1] - po[4] (11403,9386)

۱۶ - Mahāparınirvānasūtra

۱۷ - Chih[4] - ı[3] (1784, 5442)

۱۸ - Ch'ēn Tê[2] - an[1] 658, 10845, 44)

۱۹ - Chıh[4] K'ai[3] (1784,5472)

۲۰ - Ying[3] - Ch'uan[1] (13337, 2728)

، ـ تائی (۲۱) کے پہاڑوں میں اقامت پذیر ہوگیا جو شمال مشرق چہ کیانگ
۲) میں واقع ہیں ـ متوفی ۵۹۷ ـ بدھ مذھب کے تین ـ تائی مت کا
کچھ تو چان مت (۲۳) کے خلاف رد عمل اور کچھ بدھ اختلافات
، باھمی مفاھمت کے طور پر رونما ھوا ـ جیہ ای کا سب سے زیادہ
ندیدہ سوتر کنول ھے ، یعنی ''قانون حق کا کنول (۲۴)'' جس پر اس نے
شرحیں بھی لکھیں ـ اس کی اپنی تصنیفات میں مو ـ ھو چیہ ـ کئن (۲۵)
خصوص اھم ھے کیونکہ اس میں تن ـ تائی فلسفہ کی تشریح کی گئی ھے ـ

کنول سوتر کا متن ـــ یہ سوتر جیسے اکثر سوتر ارض پاک سے بھی
وم کیا جاتا ھے در اصل سدھرم پنڈریک کا ترجمہ ھے جس کا سنسکرت
ایچ ـ کیرن H. Kern اور نان جیو نے ترتیب دیا (سینٹ پیٹرزبرگ ،
۱۹۰۸ فرانسیسی ترجمہ از Eugéue Burnouf کے Sacred Books of
the E میں کیا (پیرس ، ۱۸۵۴) ـ انگریزی ترجمہ از ایچ ـ کیرن
د ۲۱ ـ آکس فرڈ ۱۸۸۴) ـ

کتاب مذکور کے سنسکرت زبان سے چینی میں کئی ایک ترجمے کئے
ـ قدیم ترین (ناپید ھے) ۲۰۰ میں ـ مقبول ترین ترجمہ کمارجیواج ـ د
پنجم کا نصف اول) کا تھا ـ اسکا چینی عنوان ھے ـ چینگ فا ـ ھوا ـ چنگ
Chéng¹ Fa² - hna² - ching¹ (687, 33 نیز میاؤ فالیئن ـ ھوا چنگ
5005, 2122) Miao⁴ Fa² Lien² - hua¹ Ching (7857, 3366, 7115, 50
- (2

تنقید — A. Wyhe : Chinese Lireratare (209, 1902) H. A. Giles
Biographical Dictionary (147, 1898). R. F, Johnston : Budd
China (London, 1113). L. Wieger : La Chine (181, 427, 5
etc., 1920).

تیئن تائی تسنگ کا داخلہ جاپان میں ـــ جاپان میں تیئن تائی مت کی
ع ۸۰۶ میں ھوئی دینگیو ـ دیشی Dengyo - daishi (ج ـ د قرن نہم

۲۱ - T'ien¹ - t' ai² (11208, 10583)

۲۲ - Chebkiang

۲۳ - مثلاً تین ـ تائی مذھب میں کتابوں کے استعمال کی اجازت
ـــ مصنف

۲۴ - Lotus of the True Law

۲۵ - Mo¹ -ho¹ - chih³ - kuan¹ (7969, 3940, 1837, 6363)

کا نصف اول) کے ہاتھوں اور جاپانیوں میں اسکا نام تندے شو Tendai Shu یا فقط تندے ہے ۔ وہ چیہ ۔ای کو اکثر شن تن نوشک Shintan no Shaka یعنی چینی بدھ کے نام سے موسوم کرتے ہیں اور کنول سوتر کو ھو کے ۔ کیو (Hokkè - Kyo) ہے ۔

فا ۔ چنگ

فا ۔ چنگ (۲۶) بادشاہت سُئی (۲۷) کے ماتحت فروغ پایا ۔ ۵۹۴ کے لگ بھگ ۔ چینی بدھ ۔ ۵۹۴ میں اس نے بدھ مت میں چینی تصانیف کی ایک فہرست تیار کی جن کی کل تعداد ۲,۲۵۷ تھی اور جن میں چار سو سے زائد پہلے ہی سے تلف ہو چکی تھیں ۔

L. Wieger : La Chine (182, 297, 521, 1920.)

بدھ مت کی ترویج جاپان میں

۵۵۲ میں جب کدارا (۲۸) کے بادشاہ سائی نائی (۲۹) نے کمّائی (۳۰) شہنشاہ جاپان (زمانہ حکومت ۵۴۰ تا ۵۷۱) کے نام ایک پیغام اور بدھ مت کی چند کتابیں روانہ کیں تو جاپان میں بدھ مذہب کی تبلیغ شروع ہو گئی ۔ ممکن ہے بعض کوریائی مبلغ اس سے پہلے بھی یہاں آئے ہوں (۳۱) لیکن یہ پہلی کوشش تھی جس کا حال قلمبند ہوا ۔ اس میں کچھ بہت زیادہ کامیابی نہیں ہوئی ۔

جاپان اور کوریا کے ذریعے چین سے اہل جاپان کے روابط جس طرح روز افزوں ترقی کر رہے تھے اس کے بعض اور شواھد بھی موجود

۲۶ ۔ Fa² - Ching¹ (3366, 2122)

۲۷ ۔ Sui² (10394)

۲۸ ۔ Kudana کدارا میں بدھ مت کی تبلیغ کے لئے ملاحظہ ہو اس سے پہلے ھارہ شذرہ (قرن چہارم کا نصف ثانی) ۔ مصنف

۲۹ ۔ Seimei

۳۰ ۔ Kimmei

۳۱ ۔ مثلاً سو ۔ ما تا Ssŭ¹ - ma³ ta² (10250, 7576, 10473) جو کہا جاتا ہے ۳۰ برس پہلے یہاں آیا ، گو کسی نے اس کا ذکر نہیں کیا ۔ مصنف

ھیں - مثلاً شہنشاہ کنائی ھی کے ماتحت پنتیس فضلا کی ایک جماعت کدارا سے بلوائی گئی جن کے لئے شہنشاہ نے متسورا - اومی (۳۲) کا اسم نسبی تجویز کیا - وہ یامتو اور اومی (۳۳) کے صوبوں میں آباد ہوئے اور چینی اور کوریائی زبانوں کے لئے اوسا (۳۴) یعنی ترجمانوں کا کام دیتے تھے -

۶۵۳ یا ۶۵۴ میں وانگ تاؤ - لیانگ (۳۵) ای (یعنی ای - چنگ ۲۱۲۲، ۵۴۹۷ کے عقیدہ تغیرات) کا ایک کوریائی فاضل اور وانگ پاؤ - سن (۳۶) کوریائی فاضل سنینیات کوریا سے جاپان آئے اور اھل جاپان کو چینی ریاضیات سے روشناس کیا - یہ واقعات جاپانی تہذیب و تمدن کا پیش خیمہ ھیں ، گو سادہ اور خالی از معلومات - قرن ھفتم سے قبل جاپانی تمدن کی تاریخ بالکل غیر یقینی ہے -

یہ جان لینا بھی خالی از فائدہ نہ ہو گا کہ اھل جاپان بدھ کو شاکا اور بدھ مت کو بکیو کہتے ھیں ، بت سودو یا بپو (۳۷) بھی - ھن یان کو شو - جو اور مہایان کو دائی - جو (۳۸) - بدھ مذھب کے مختلف فرقوں کے نام جیسے جیسے ان کا ذکر آتا جائیگا آگے چل کر بیان کردئے جائینگے -

مقاله E. Papinot : Historical Dictionary (Mononobe Okoshi
ص ۱۰۴ اور osa ص ۴۹۴ میں - ۱۹۰۹) Y. Mikami : Development of
Mathematics in China and Japan (p., 179, Leipzig, 1912
کوریائی فاضل وانگ لیانگ - ٹنگ Waug Liang - img کا ذکر کرتا
ہے جس کی شخصیت کا پتہ نہیں چل سکا - ممکن ہے اس کا اشاروانگ لیانگ
ھی کی طرف ھو جس کا نام ٹی - اینڈو T. Entö کی مرحلہ ذیل کتاب میں
موجود ہے (M. Anesaki : Buddeist Art ۱۹ بوسٹن ، ۱۹۱۵) کہتا ہے
(بدھ مت ۵۳۸ میں کدارا سے جاپان لایا گیا A. K. Reischaner Studies in

۳۲ - Metsura - Omi
۳۳ - Omi اور Yamto
۳۴ - Osa
۳۵ - Wang[2] Tao[4] - liang[2] (12493,1 0780, 7017)
۳۶ - Wang[2] Pao[3] - sun[1] (12493, 8711, 10431)
۳۷ - Shaka اور Bukkyö اور Bakkö, Butsudö اور Bupţö
۳۸ - Shö - jö اور Dai - jö

Japanese Buddhism (80, New York, 1917). T. Endo : History of Japanes Mathematice (جاپانی زبان میں p. 6, Tokyo, 1918; Isis, IV, 70).

۳ - ایرانی فلسفہ

پولوس ایرانی (۱)

مولد دیرشر (۲)؟ نو شیرواں تاجدار ایران از ۵۳۱ تا ۵۷۹ کے ماتحت فروغ پایا - سامی فلسفی (۳) - "ارسطو کی منطق پر ایک رسالہ جس میں کسری سے خطاب کیا گیا" (سریانی میں) کا مصنف - پولوس نے علم بذریعہ سائنس اور مذہب کے درمیان واضح طور پر تفریق کی - کہا جاتا ہے اس نے "پیری ارمے نائیاس" کی ایک شرح بھی لکھی (۴) -

متن — (معہ ترجمہ J. P. N. Land : Anecdota syriaca (t. 4, 1875 مقدمے کا نسخہ E. Renan : Journal asiatineq (t. 19, 312—319, 1152 اور ترجمہ).

تنقید — Wright : Syriac Literature (122, 1894). Jerôme : Labourt Le christianisme dans l'empire perse suos la dynastie Sassanide (2[2] ed., Pris, 1904). R. Duval : Littérature syriaque (250, 1907).

برزویہ (۵)

یا برزویہ (۶)- نوشیرواں کا طبیب جس کو اس نے ہندوستان روانہ

---

۱ - Paul the Persian

۲ - Dérshar

۳ - مسیحی یا زرتشتی ؟ — مصنف

۴ - جس کا ترجمہ سریانی زبان میں Severus Sébökht نے کیا (ح - د قرن ہفتم کا دوسرا نصف)- ملاحظہ ہو سیبوخت Journal asiatique (د : ۱۶ - ۴۳ - ۱۹۰۰ — مصنف)

۵ - Barzuya

کیا۔ برزویہ واپس آیا تو کتب طب، شطرنج اور پیل پائے (پابیدپا) (۷) یعنی کتب خمسہ (پنچ تنتر) (۸) کی کہانیاں اپنے ساتھ لایا۔ یہ وھی کہانیاں ھیں جن کے لئے عربی میں کلیلہ و دمنہ کا نام تجویز کیا گیا۔ (۹) برزویہ نے ان کا ترجمہ سنسکرت سے پہلوی میں کیا۔

Th. Nöldeke : Burzöes Einleitung zu dem Buche Kalila wa-Diman (Schriften d. wissensch. Gesell., 12 Heft, 27 p., Strassburg, 1912).

۴ - بازنطینی اور چینی ریاضیات

قرطاس اخمیم (۱)

یہ یونانی ورق دلچسپی کی نظر سے دیکھا جاتا ھے تو اس لئے کہ وہ آخری جھلک ھے مصری ریاضیات کی۔ پھر عجیب بات یہ ھے کہ یونان کے عملی حساب کی قدیم ترین دستاویز بھی یہی ورق ھے (بایں ھمہ ملاحظہ ھو ھمارہ شذرہ مشگن (۲) کے ورق ریاضیات شمارہ ۶۲۱ پر، قرن چہارم کا نصف اول)۔ مصنف کوئی عیسائی تھا اور جہاں تک زمانے کا تعلق ھے ورق اخمیم عربی حملے ۶۴۱–۶۳۱ سے پہلے تصنیف ھوا۔ چھٹی یا ساتویں صدی میں۔

ورق اخمیم کا متن جے۔ بائیئے نے شائع کیا J. Balliet : Le papyrus mathématique d'Akhmim (Mémoires publiés par les membres de la archéologique francais au Caire, t. 9, 91 p., 8 pl., Paris, 1892). ملاحظہ ھو Cantor : Ein historischer Papyrus in griechischer Sprache (Z. f.) Mathematik (Vol. 1. 3rd ed., p. 504, 1907 سنین کے بارے میں کانٹور نے بائیئے کو غلط سمجھا ھے)۔

---

۶ - Burzöe

۷ - Bidpia یا Pilpay

۸ - The Five Books (Pañcatantra)

۹ - اور جو صرف عربی میں محفوظ ھیں اور عربی کی بدولت دنیا کو ان کا پتہ چل سکا۔ ملاحظہ ھو ابن المقفع — مترجم

۱ - Akhmim Papyrus

۲ - Michigan

هسیه ۔ هو یانگ

هسیه هو یانگ (۳) ۔ زمانه فروغ غالباً قرن ششم کا وسط یا نصف دوم ۔ چینی ریاضی داں ۔ ''هسیه ۔ هو یانگ کی عالیه ریاضی'' یعنی هسیه ۔ هو یانگ سئن ۔ چنگ (۴) مبادیات حساب کی ایک درسی کتاب ہے جو کچھ تو نه فصول (ملاحظه هو چانگ تسانگ قرن دوم ق ۔ م کا نصف اول) اور کچھ سن ۔ تسو (ج ۔ د قرن سوم کا نصف اول) علی هذا وو ۔ تساؤ (۵) سئن ۔ چنگ غالباً هان پادشاهت کی ایک عالیهحساب پر مبنی ہے ۔

متن ــ کتاب مذکور کا متن ینگ ۔ لو (Yung - lo) میں موجود ہے لیکن متفرق حصوں میں منقسم ۔ آگے چل کر ان حصوں کو جمع کیا گیا اور ۱۷۷٦ میں تائی چین Tai' Chén' (10567. 642) نےپورا متن از سر نو مرتب کر لیا ۔ (M. Courant: Catalogue des livres chinois, No. 4844).

تنقید — Yoshio Mikami: Development of Mathematics in China and Japan (p. 39, Leipzig, 1912). D. E. Smith and Y. Mikami: History of Japanese Mathematics (p. 21, Chicago, 1914 (چھڑیوں کے استعمال کے متعلق). Louis van Hee: The Arithmatic Classic of Hsia - hou Yang (American Mathematical Monthly, vol. 31, 235—237, 1924; Isis, VII, 182 ۱۷۷٦ کے نسخه اول کے سرورق کی نقل کا الاصل آی سں ، ۷ میں ملے گی ۔ ۵ ۔ ص ۔ ۱۷۰ کے متصل) ۔

چین ۔ لوئن

چین ۔ لوئن (٦) پائی (شمالی) چو پادشاهت کے ماتحت فروغ پایا ق ٥٦٦ میں ۔ ریاضی داں ۔ ریاضی کے قدیم رسائل کا شارح جو یوں تلف هونے سے محفوظ رہے ۔ چین ۔ لوئن کی سب سے بڑی تصنیف وو ۔ چنگ سن ۔ شو (۷) ہے جس میں عالیات کے هر اس مسئلے سے جس کا

---

۳ ۔ Hsia[1] - hou[2] Yang[2] (4227, 4005, 12883)

۴ ۔ Hsia - hou Yang Suan[4] - Ching[1] (10378, 2122)

۵ ۔ Wu[3] - s[1] ao[2] (12698, 1136

٦ ۔ Chén[1] - luan[2] (618, 7457)

۷ ۔ Wu[5] - ching[1] suan[4] - shu[4] (12698, 2122, 10378, 10053)

تعلق ریاضی سے تھا بحث کی گئی ہے - وہ ۶٦٦ء کی تقویم کا مرتب بھی ہے -

متن — عالم مذکور کی تصنیفات تائی - چیاؤ سئن چنگ شیہ - شو ، Tai[4] - chiao[4] Suan[4] - Ching Shih[2] shu[1] (1059, 1302, 10378, 2122, 9959, 10024) میں جمع کر دی گئی ہیں ، ۱۷۷۳ -

تنقید — L. Wieger : La Chine (162, 422, 513. 425, 1920)

چانگ چیو - چیئن

چانگ چیو - چیئن (۸) - قرن ششم کے شاید آخری زمانے میں فروغ پایا - چینی ریاضی داں - ''چانگ چیو چیئن کی عالیہ (چانگ چیو - چیئن سئن چنگ) (۹) حساب کی ایک درسی کتاب ہے ھسیہ - ھو یانگ کی تصنیف سے بھی کہیں زیادہ اہم جبر میں کسروں پر بالخصوص توجہ کی گئی ہے - تقسیم بالکسر کسر معکوس سے ضرب کے برابر ہوگی (گو اس کا ذکر صراحت کے ساتھ نہیں کیا گیا) - فی صد حصہ بندی° کے مسائل ، بیشی اور کمی ، علی ھذا ھم زاد مساوات° - حسابی تسلسلوں کی میزان ایک مدور قطعے° کا رقبہ - مساوات غیر مقطع -

Yoshio Mikami : The Development of Mathematics in China and Japan (p. 39—43, Leipzig, 1912).

عالیہ مذکور ۱۰۸۳ کے ایک سنگ نسخے میں جزواً محفوظ ہے ، معہ شروح از لیو ھسیاؤ ، سن Lin[2] Hsiao-sun' (7270. 4334, 10431) اور لی شن - فینگ Li shun-feng (ج - د قرن ھفتم کا نصف دوم) -

ھندو ریاضی اور فلکیات کے متعلق چینی معلومات سئی پادشاھت کے زمانے میں (۵۸۹ تا ٦۱۸)

یہ امر یقینی ہے کہ قرن ششم کے اواخر یا کم از کم ٦۱۰ سے

۸ - Chang[1] Ch[1] iu[1] - chien[4] (416, 2313, 1532)

۹ - Chang Ch[1] iu - chien suan - ching

قبل اهل چین نے هندو علوم سے اچھی خاصی واقفیت پیدا کر لی هوگی ، کیونکه سُئی پادشاهت کی فہرست کتب میں بعض ایسی تصانیف کا ذکر بھی آیا ہے جن میں هندو ریاضی اور هیئت کی تشریح کی گئی ہے ۔ یه فہرست کتب ق ۔ ۶۱۰ میں مکمل هوئی اور وہ سُئی شو (۱۰) کے ابواب ۳۴ یا ۳۵ پر مشتمل ہے جس کے لئے ملاحظه هو همارا شذرہ وائی چینگ پر (قرن هفتم کا پہلا نصف) ۔ هاں فہرست کتب سے جس کی تکمیل ۶ ق ۔ م میں هوئی قطع نظر کر لی جائے تو یه قدیم ترین چینی فہرست ہے جو اب تک دستیاب هوئی ۔

برهمنی فلکیات پو ۔ لو ۔ مین ۔ تیئن ۔ وین ۔ چنگ P'o[2] - lo[2] mén[2] - tien[1] wen[2] - ching' (9412, 7291, 7751 ; 11208, 12633, 2122) از برهمن شے شے هسین ۔ جین ۔ Shé, Shé[3] hsien[1] - jén[2] (9790, 4449, 5624) ۲۱ فصلوں میں ۔

فلکیاتی مباحث از برهمن چیه ۔ چئه chieh - chiéh : پو ۔ لو ۔ مین (برهمنی) چیه ۔ چئه ch[1]ieh[2] Chieh[2] (1459, 1558) ۔ هسین ۔ جین (انسان غیر فانی) تئین ۔ وین ۔ شو t'ien[1] - wen[2] - shou[1] (11208, 12633 19164) فلکیاتی مباحث ۳۰ فصلوں میں ۔

برهمنی فلکیات ۔ پو۔لو۔ مین ۔ تیئن ۔ وین P'o - lo - mén t'ién - win[2] - ایک فصل میں ۔

حساب شماری کے برهمنی طریق ۔ پو۔لو ۔ مین ۔ سئن ۔ فا P'o - lo - mén - suan[1] - fa[2] - (10378, 3366) تین فصلوں میں ۔

وقت شماری کے برهمنی طریق ۔ پو ۔ لو ۔ مین ین یانگ سئن چنگ ، P'o - lo - mén yin[1] yang[2] suan[4] ching[1] (13224, 12883, 10371, 2122) ایک فصل میں ۔

رساله برهمنی ریاضیات میں ۔ پو ۔ لو ۔ مین سئن چنگ P'o - lo - mén suan ching تین فصلوں میں ۔

معلوم هوتا ہے یه سب کتابیں ضائع هو چکی هیں L. Wieger : La Chine (182, 1920).

چینی ریاضیات کی جاپان میں ترویج کے لئے ملاحظه هو همارا شذرہ جاپانی بدھ مت پر فصل دوم میں ۔

Sui shu - ۱۰

۵ - چینی صناعیات اور اس کا نفوذ مشرق و مغرب میں

سانچہ طباعت کی ایجاد

یہ بات اکثر سننے میں آتی ہے کہ چین میں سانچوں کے ذریعے طباعت کی ایجاد قرن ششم میں ہوئی - مزید یہ کہ اس سلسلے میں سب سے پہلا اور مستند بیان جس سے اس ایجاد کی تائید ہوتی ہے ۵۹۳ کا ہے جب سُئی شہنشاہ وین-تی نے ان سب مورتیوں کو جو گھس گئی تھیں از سر نو تراشنے اور عالیات کو پھر سے جمع کرنے کا حکم دیا - یہ عبارت لوشین کی کو چیہ چنگ یئن (۱) میں ملیگی- اور استانسی‌لاس یولیاں (۲) پہلا سخص ہے جس نے اپنی تصنیف (۳) میں اس پر توجہ کی - لیکن سوال یہ ہے اس عبارت کا اشارا کیا فی الواقع سانچہ طباعت° کی طرف ہے ؟ کیا یولیاں نے زبردستی اس کی یہ تعبیر نہیں کی یا پھر بات شاید یہ ہو کہ لوشین کے متن کا زمانہ اس ایجاد سے کم از کم نو صدیاں مؤخر ہے (۴) -

بایں همه یہ امر بعید از قیاس نہیں کہ چین میں سانچہ طباعت کا فن قرن ششم یا قرن هفتم هی سے جاری ہو - مہروں کا استعمال (چین میں) تو کم از کم قرن ق-م سوم سے ہو رہا تھا (ان کا اولیں تذکرہ ق-۲۵۵ ق-م میں ملتا ہے) (۵)- یورپ کی طرح هان پادشاهت میں بھی

---

۱ - Lu[4]Shèn[1]'s (7432, 9823) Ko[2] chih[4] ching[4] yüan[2] (6029, 1832, 2170, 13700)

۲ - Stanislas Julien

۳ - L'imprimerie en chine au VI[e] siécle

۴ - لوشین شنگھائی میں پیدا ہوا ، ۱۴۷۷ میں - م - ۱۵۴۴ (کائیلز کی قاموس سوانح ۱۸۹۸ - ۵۴۸) - کو چیہ چنگ یئون میں شطرنج کا ذکر بھی آیا ہے یعنی شطرنج کے اصل کھیل هسیانگ چی Hsiang[4]ch'i[2] (4287, 1031) کا - اگر کو چیہ کا زمانہ تصنیف فی‌الواقعہ اتنا ہی قدیم ہے جتنا ہم سمجھتے ہیں تو یہ پہلا موقعہ تھا جب چینی شطرنج کی طرف کوئی اشارہ کیا گیا - ملاحظہ ہو دائرۃالمعارف چین- ۹۴ ، ۶۳۱—۱۹۱۷— مصنف -

۵ - ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ مینگ تئین (Méng T'ien) پر (قرن سوم ق - م کا دوسرا نصف — مصنف

مہروں کا نقش کسی ملائم چیز پر لیا جاتا تھا (چین میں چکنی مٹی یورپ میں موم پر) ۔ پھر قرن پنجم یا ششم میں کسی وقت جب کاغذ کا رواج بڑھتا گیا (۶) تو چکنی مٹی پر مہر کرنے کی بجائے رفتہ رفتہ روشنائی سے مہریں ہونے لگیں ۔ گویا مہروں کے ان استعمال کی وہی صورت تھی جو آج کل ربڑ سے بنی ہوئی مہروں کی ہے ۔ اب روشنائی سے مہر کی جائے یا سانچوں سے چھپائی دونوں میں کوئی بہت زیادہ فرق نہیں ۔ سانچہ طباعت کی ابتدا در اصل مہروں ہی کی بدولت ہوئی اور یہ وہ بات ہے جس کی تائید اس امر سے بھی ہو جاتی ہے کہ یہ چھاپنے کا عمل ہو یا مہر کرنے کا دونوں کے لئے آج بھی ایک ہی لفظ استعمال ہوتا ہے' ین (۷)۔ معلوم ہوتا ہے مہر زنی کی بجائے سانچہ طباعت کا رواج اس لئے بھی شروع ہوا کہ یہ بدھ ہوں یا طاوی منتروں کی مانگ روز بروز بڑھ رہی تھی۔ یوں بھی مہروں کا استعمال اگرچہ صرف تصدیق و توثیق کے لئے ہوتا تھا لیکن یہ امر کہ وہ کس قدر سہولت کی چیز ہے ہر کیف ظاہر تھا۔ لہذا ادھر منتروں کی طلب بڑھی اور ادھر مہروں کے ذریعے ان کی طباری کا کام شروع ہو گیا ۔ پھر جب منتروں کی جسامت میں اضافہ ہونے لگا تو مہر کرنے کا طریق سانچہ طباعت کے طریق سے بدل گیا ۔ دوسری جانب کن ۔ فیو شسی عالیات چونکہ ۱۷۵ ع ہی میں پتھروں پر کندہ ہو چکی تھیں اور روشنائی کے ذریعے ان کا نقش اتارنے کا رواج عام ہو رہا تھا لہذا اس عمل سے بھی سانچہ طباعت کو تحریک ہوئی ۔ یہ دوسری بات ہے کہ اس صورت میں کتبات ہوں یا مورتیاں اول ان کو الٹا تراشنا پڑتا تھا ۔

اندریں صورت ممکن ہے چین میں سانچہ طباعت کا بھدا سا فن قرن ششم یا ہفتم ہی سے رائج ہو لیکن زیادہ اغلب یہ ہے کہ اس طریق طباعت کا انکشاف مکمل ہوا تو کچھ اور آگے چل کر ، یعنی قرن ہشتم کے نصف اول میں (۸) ۔ چنانچہ اس قسم کی سب سے پہلی مطبوعہ دستاویز ایک بدھ منتر ہے جو چین میں نہیں بلکہ جاپان میں طبع ہوا

---

۶ - کاغذ کی ایجاد کے لئے ق ۱۰۵ء ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ تسائی لیون Ts'ai Lun پر (قرن چہارم کا نصف اول)—مصنف

۷ - Yin^4 (13282)

۸ - ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ منگ ہوانگ Ming Huang پر (قرن ہشتم کا نصف اول) — مصنف

شنہشاہ ملکہ شوتوکو (ج-د) (۹) کے حکم سے ، ق - ۷۷۰ -
Arthur Waley : Note on the Invention of Wood-Cuts (New China Review, Vol. I, 412-415, 1919). T. F. Carter : Invention of Printing in China (نیو یارک ، ۱۹۲۵ اصل دستاویزوں کے مکمل قتباسات کے ساتھ ، آئی ، سس ۸ : ۳۶۵)

چینی صناعیات کا نفوذ مشرق و مغرب میں

یہ جسطنطین کا عہد حکومت تھا (ج-د باب ما سبق) جب پہلے پہل ریشم کے کپڑے چین سے مغرب میں آئے ، یعنی ق ۵۵۲ میں اور نسطوری راہبوں کے ذریعے - پھر اغلب یہ ہے کہ شہتوت کا درخت (۱۰) بھی شاید اسی زمانے میں وہاں پہنچا - چنانچہ پیلوپونے سس میں اریشم پروری کو اس تیزی سے فروغ ہوا اور وہاں شہتوت کے پیڑ اس کثرت سے لگائے گئے کہ اس خطہ ارض کا نام ہی موریا (۱۱) ہو گیا (۱۲) -

البتہ یہ خیال صحیح نہیں کہ قدیم کلا سیکی دنیا (۱۳) میں ریشم سازی کا کہیں وجود ہی نہیں تھا ، کیونکہ یہاں اس زمانے میں بھی جنگلی پیلوں کے کویوں سے جو شاہ بلوط ، دردار اور سرو کے پیڑوں میں اپنا گھر بناتے کچھ نہ کچھ ریشم ضرور طیار کر لیا جاتا تھا - چنانچہ تاریخ حیوانات (۱۴) میں ارسطو نے اس طرف اشارہ بھی کیا ہے - وہ کہتا ہے کوس کی ایک خاتون پلاٹیئس کی بیٹی پمفیلیا (۱۵) نے سب سے پہلے ریشم کاتا - بلاتنی میں (۱۶) البتہ اس کا مفصل ذکر موجود ہے - وہ کوسی ملبوسات (۱۷) یعنی کوس میں بنے ہوئے ہلکے

---

۹ - Shōtoku

۱۰ - Morus alba

۱۱ - موریا Morea چنانچہ اب قدیم پیلو پونے سس کی بجائے یہی نام مستعمل ہے — مترجم

۱۲ - Procopios : De bello gothico, 4, 17

۱۳ - یعنی یونان و روما — مترجم

۱۴ - Historia animalium (v, 19)

۱۵ - Pliny (XI, 22, 23)

۱۶ - Plateus اور Pamphilia

۱۷ - vestae Coae, bombycinae, sericae

شفاف کپڑوں کا حال بیان کرتا ہے ۔ لیکن یہ کپڑے کیا فی الوقعہ
کوس ہی میں بنتے تھے ؟ پھر کیف یورپ کو شہتوت کے اصلی ریشم
کپڑوں کا علم اس وقت ہوا جب ۵۵۲ میں انہیں ختن سے لایا
گیا ۔ یہ دوسری بات ہے کہ چینی ریشم (۱۸) کی روز افزوں مقدار اس
سے بھی پہلے قافلہ ہائے تجارت کے ذریعے دولت روما میں پہنچ
رہی تھی ۔ چین سے سب سے زیادہ درآمد ریشم ہی کی ہوتی تھی ۔

لیکن اس داستان کی تکمیل کے لئے یہ عرض کر دینا بھی ضروری ہے
کہ ریشم کی صنعت صدیوں تک یونان ہی میں محدود رہی ۔ البتہ صقلیہ کے
راجر دوم (۱۹) نے جب مینوئل کوم نینوس (۲۰) سے جنگ کی تو اس
کا رواج وہاں بھی ہو گیا (۱۱۴۷) ۔ بعد کی ترقیات کے لئے ملاحظہ ہو
ایف ۔ ایم فیلڈ ہاؤس کی کتاب بعنوان صنعت (۲۱)

یہاں تک تو مغرب کا ذکر تھا ۔ اب مشرق کو لیجئے ۔ تقریباً
یہی زمانہ تھا جب چینی تمدن بدھ مت کے ساتھ ساتھ جاپان میں
داخل ہوا ۔ کہا جاتا ہے سوشن تینو بتیسویں جاپانی شہنشاہ کے
عہد حکومت میں (۵۹۳ - ۵۸۸) چینی ترازو یا کانٹے جاپان لائے
گئے ۔ پھر یہ بھلا موقعہ تھا جب ایک چھت کہیروں سے پاٹی گئی
(ہوکو - جی (۲۲) کیوتو (۲۳) کے ایک مشہور مندر میں) (۲۴) ۔

۶ — باز نطینی فلاحت

کاسیانوس باسوس (۱)

جسے (سکولاس ٹیکوس) (۲) یعنی مشیر قانونی کا لقب دیا گیا اور جس

---

۱۸ - نیا سیریکو ، مٹاکسا

۱۹ - Manuel Comnenos اور Roger II

۲۰ - Feldhans : Die Technik (1016, 1914)

۲۱ - Sushan-tenno

۲۲ - Hōkō-ji

۲۳ - Kyoto

۲۴ - E. Papinot : Historical Dictionary (610, 1909)

۱ - Cassianos Bassos

۲ - Scholasticos

کا مطلب یہ ہے کہ اس نے قرن ششم یا ممکن ہے قرن ہفتم کے شروع میں فروغ پایا ۔ ان تحریروں کا باز نطینی مؤلف جو فلاحت (۳) میں لکھی گئیں ۔ کاسیانوس کی اپنی تالیف ونڈونیئس اناٹولئیس (۴) اور ڈیڈیموس (ج۔د قرن چہارم کا نصف ثانی) کی دو قدیم تالیفات پر مبنی تھی جو آگے چل کر اس مجموعے کی اساس ٹھہرائی گئی جسے ق ۔ ۹۵۰ میں شہنشاہ قسطنطین ہفتم (ج ۔ د) کے زیر فرمان طیار کیا گیا ۔

متن اور ترجمے — قدیم ترین نسخہ جس کا پتہ چل سکا ہے Constantini Caesaris selectarum praeceptionum, de agricultura libri viginti, Iano Cornario medico physico interprete recens in lucem emissi ہے (وینس ۱۵۳۸) ۔ پہلا مکمل نسخہ از Peter Needham (کیمبرج ، ۱۷۰۲) ۔ بہتر نسخہ چار جلدوں میں از Jo. N. Niclas (لائپ تسگ ۱۷۸۱) تنقیدی نسخہ Geoponica sive de ra rustica eclogae از H. Beckh (لائپ تسگ ، ۱۸۹۵) ۔

Geoponicon in sermonem Syriacum Versorum quae supersunt مرتبہ P. de Lagarde (۱۲٦ص — لائپ تسگ ، ۱۸٦۰) ۔ دوسرے ترجموں کے لئے (ارمن ، فرانسیسی اور جرمن) ملاحظہ ہو کرمباخر (Krumbacher) ۔

تنقید — E. H. F. Meyer: Geschichte der Botanik (t. 3, 344-349, 1856). K. Krumbacher: Geschichte der byzantischen Litteratur (2 Aufl., 261-263, München, 1897 مکمل کتابیات کے ساتھ). M. Wellmann, Pauly-Wissowa میں (vol. 6, 1667, 1899).

۷ — بازنطینی جغرافیہ

زمارکوس

زمارکوس سلیشوی (۱)۔ وسط ایشیا کا یونانی سیاح۔ اگست ۵۲۸ میں اسے جسطن ثانی (۲) (جانشین جسطنطین) نے دیزبل (۳) خان اتراک کے یہاں

---

۳ - Geoponica
۴ - Vindonius Anatolius, Didymos

۱ - Zemarchos the Cilician
۲ - Justin II
۳ - Dizabul

سفیر بنا کر روانہ کیا - زمار کومر قسطنطنیہ سے کرچ (۴) اور کرچ سے استرخان کے میدانوں کو طے کرتا ہوا سمرقند پہنچا - معلوم ہوتا ہے اس سفارت کا ایک مقصد یہ بھی تھا کہ خان اتراک سے رشتہ اتحاد قائم ہو اور دولت ایران کو اس امر پر مجبور کر دیا جائے کہ تجارت ریشم کا سلسلہ از سر نو کھول دے (ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ جسطنطین پر پچھلے باب میں) -

C. R. Beazley : Dawn of Modern Geography (t. 1, 186—188, 1897).

۸ - باز نطینی ' کوریائی اور جاپانی طب

اسکندر طرالسی (۱)

الیک سانڈروس - تاریخ ولادت ۵۳۵ کے لگ بھگ - اسکندر نے دور دور تک سیاحت کی اور آخرالامر روما کو اپنا مسکن بنایا - متوفی ۶۰۵ - باز نطینی طبیب اور جالینوس کے بعد پہلا جس کے خیالات سے فی القواعدہ اپج اور بداعت کا اظہار ہوتا ہے - انتھے میوس (ج - د پچھلا باب) کا سب سے چھوٹا بھائی - اس کی تصنیفات میں وہ رسالہ (۲) بالخصوص اہم ہے جس میں معالجات اور امراضیات سے ایک عام رنگ میں بحث کی گئی ہے ' ۱۱ فصلوں میں منقسم - اسکندر نے حمیات پر بھی قلم اٹھایا (۳) اس رسالے کو بعض دفعہ کتاب ما سبق کی ۱۳ ویں فصل ہی تصور کیا جاتا ہے) - نیز دیدان امعا (۴) اور امراض چشم پر (۵) - وہ ایک قابل قدر مصنف تھا صرف یونانی - خواں دنیا ہی کے لئے نہیں کیونکہ اسکی تصانیف کا ترجمہ تھوڑے ہی دنوں کے اندر سریانی ' عربی ' عبرانی

---

۴ - Kerch

۱ - طرالس Tralles لائیڈیا Lydia میں واقع ہے — مصنف
۲ - تھیراپیوٹیکا
۳ - پیری پیوریٹون میں -
۴ - پیری ہیلمنتھون
۵ - پیری ہوف تھالمون

اور لاطینی زبانوں میں ہوگیا۔ ریوند چینی کا استعمال (بطور دوا) اسکندر ھی نے شروع کیا۔

متن اور ترجمے۔ لاطینی نسخہ (لیون، ۱۵۰۴ کئی بار طبع ہوا)۔ پہلا یونانی نسخہ (پیرس، ۱۵۴۸)۔ یونانی اور لاطینی نسخہ) (بازیل، ۱۵۵۶)۔ فرانسیسی ترجمہ (پواتیے، ۱۵۵۶)۔ یونانی متن جیسے Theod-Puschman نے جرمن ترجمے اور مقدمے کے ساتھ ترتیب دیا (۲ ج یں۔ ویانا، ۱۸۷۸–۷۹)۔ اجزائے کھالی جو بغایت دلچسپ ھیں مرتب مذکور ھی نے شائع کئے اپنی کتاب Nachträge میں (حوالہ نیچے آیا ہے) وہ ان اجزا کو اسکندر ھی سے منسوب کرتا ہے۔ لیکن اغلب یہ ہے کہ ان کی تصنیف زمانہ مابعد میں ہوئی۔ Bernhard Nosske : Alexandri (Tralliani ?) liber de agnoscendis febribus ex pulsibus et urinis (Diss., 39 p., Borna-Leipzig, 1919 ; Isis, IV, 378).

تنقید — Edwrd Milward : Trallianus Reviscens, or an aceount of Alexander Trallian, one of the Greek writers that flourished after Galen ...... being a supplement to Dr. Freind's History of Physics (230 p., London, 1734). Theodor Puschmann : Nachträge zu Alexander Trallianus. Fragmente aus Philumenos und Philagrios nebst einer bischer noch ungedruckten Abhandlung über Augenkrankheiten (جرمن ترجمے کے ساتھ 189 p, Berliner Studien für classische Philologie, t. 5, Berlin, 1887). Max Wellmann, Pauly - Wissowa میں (t. 1, 1460, 1894) ; Eine neue Schrift des Alexander von Tralles Hermes, t. 42 533—541, 1907). Hans Pohl : Ein Pseudo - Galen Text aus den frühen Mittelalter betitelt "de pulsis et urinis omnium causarum" aus der Handschrift Nr. 44 der Stiftsbibliothek zu St. Gallen (Diss., 20 p, Leipzig, 1922. مقابلے کے لئے ملاحظہ ہو آی سس ۵ : ۴۹۳).

Maurice Villaret and Josepn Hariz : Contribution à l'ètude de la médicine avant l'Islam (Bull. soc. franc. hist med., t. 16, 223—229, 1922).

جاپانی طب پر کوریائی اثرات

۵۵۳ ، یعنی شہنشاہ کیائی (۵۴۰-۵۷۱) کے عہد حکومت میں آویو ۔ ریودو (۷) طبیب ھان ۔ ریوھو اور تائی ۔ یودا (۸) صیدلی کدارا سے جاپان آئے ۔ ان کے ساتھ مختلف کوریائی ادویات بھی تھیں ۔ اس واقعہ کے بعد سے جاپانی طب روزبروز کوریائی سانچے میں ڈھلتی گئی۔

۵۵۳ میں سارا جاپان وبا (خسرہ ؟) میں مبتلا رھا ۔

کہا جاتا ہے ۵۶۲ میں چین کی قدیم ترین طبی تصانیف جن کی تعداد ۱۶۴ تھی جاپان لائی گئیں۔

Y. Fujikawa : Geschichte der Medizin in Japan (5, 96, 1911).

۹ ۔ بازنطینی ، لاطینی ، سریانی ، ایرانی اور چینی تاریخ نگاری

پروکو پیوس

پروکو پیوس (۱) ۔ ولادت قیصاریۂ فلسطین میں ھوئی قرن پنجم کے اواخر میں۔قسطنطینیہ میں فروغ پایا سوائے ان ایام کے جب بیلی ساریوس (۲) کے ساتھ باھر نہ گیا ھو ۔ وفات ۵۶۲ سے مؤخر ہے ۔ بازنطینی مؤرخ ۔ جسطنطین کے سب بڑے سپہ سالار بیلی ساریوس کا دبیر اور مشیر قانونی ۔ پروکوپیوس کی سب سے پہلی اور اھم تصنیف (۵۵۰ تا ۵۵۳) ''تاریخ'' (۸ فصلیں ، ھسٹوری کون) میں ان جنگوں کا ذکر کیا گیا ہے جو اھل ایران (دو فصلیں) ، وندال قبائل (دو فصلیں) اور قوطیوں

۷ - Oyu - Ryöda

۸ - Han - Ryoho اور Tei - Yuda چینی میں ان کے نام ھونگے وانگ ۔ یولنگ ۔ تو (Wang[2] Yu[3] Ling[2] t'o[2] 12493, 13376, 7235 1158) فان لیانگ ۔ فینگ Fan Liang[2] - feiñg[1] (3388, 7015, 3578) اور تنگ یو ۔ تو Tfng[1] Yu[3] - t'o[2] (1253. 13376, 11358) — مصنف

۱ - Pnocopios

۲ - Belisarios

(تین فصلیں) سے پیش آئیں - (فصل ہشتم محض واقعات کا خلاصہ ہے ۵۴۴ تک) - گویا یہ کتاب حقیقتاً عہد جسطنطین کی تاریخ ہے - اس کی دوسری تصانیف میں سے ایک حکایات (۳) ہے ، (یا تاریخ ارکانا (۴) ۵۵۰) - دوسری جسطنطینی یادگاروں کا مطالعہ (عمارات میں (۵) ۵۵۸ سے مؤخر)

متن — مجموعہ تصنیفات مرتبہ G, Dındonf (۳ ج ہی Corpus seri- tonum pıstoriae byzatinae ، بان ۱۸۳۸—۱۸۳۳) ، از Jakob Hauy ۳ ج ہی - لائپ تسک ، ۱۹۱۳—۱۹۰۵) - یونانی متن معہ انگریزی ترجمہ از H. R. Dewing (۶ ج ہی - لائب لائبریری ، لندن ، ۱۹۱۴) -

جسطنطینی عمارت کے متعلق پروکوپیوس کی کتاب کا ترجمہ Aubery Stewart نے کیا (.Palestine Pılgrımeś Text Soc عدد ۳- لندن، ۱۸۸۶)-

تنقید — Krumbacher : Geschichte der Byzantascraen Lıtteh tur (2 Aufl , 230—237,1897). M. Croıset : Lıtterature grecque (t. 5, 1018—1020, 1899). H. Schröder : Das Klinische Bild der Pest bei Procopius (Wien. Klin. Wchschr., 521—582, 1911. ۵۴۲ کی طاعون قسطنطینیہ متعلق).

ملالاس

ملالاس (۶) - از انطاکیہ - شہنشاہ اناستاسیوس اول اور جسطن ثانی (۷) کے ماتحت یعنی کم از کم ۵۱۸ سے ۵۶۵ تک فروغ پایا - شامی - بازنطینی مؤرخ - وقائع عالم (۸) کا مصنف جس میں مرکزی

---

۳ - Anecdota

۴ - Hıstorıa arcana

۵ - de Aedıfciis پیری کٹسماٹون

۶ - John Malalas سریانی لفظ ملال کی یونانی شکل بمعنی خطیب یہی وجہ ہے یونانی املا علامت تاکید ، اضافے کی - ملالاس کو بعض دفعہ یحیٰی انطاکی (Joannes Antıochenus) بھی کہا جاتا ہے جو اگرچہ غلط نہیں لیکن گمراہ کن ضرور ہے لہذا اس سے احتراز کرنا چاہئے (ملاحظہ ہو قرون ہفتم کا نصف اول) -

۷ - Anastasios I اور Justınos II

۸ - کرونوگرافیہ

ھیلیت شہر انطاکیہ کو دی گئی اور جو مصر کے عہد اساطیر سے شروع ہو کر ۵۶۳ پر منتہی ھو جاتی ھے (۹) - کتاب مذکور بازنطینیوں کا سب سے پہلا رھبانی تذکرہ ھے اور صریحاً ایک عام فہم تصنیف - یہی وجہ ھے کہ ازمنۂ وسطی کے تذکرے (باز نطینی ، سریانی ، اثوبی ، گرجستانی ، سلاف ، لاطینی) اس سے خوب متاثر ھوئے -

متن — مرتبہ Edm. Chilmeadus آکس فرڈ ، ۱۶۹۱ - لاطینی ترجمے کے ساتھ - نیز وینس ، ۱۷۷۳ - L. Dindorf کی Corpus script. hist. byz., (۱۴ ۸۷۴ص - یونانی اور لاطینی - بان ، ۱۸۳۱) اور Minge کی Patrologia graeca (د : ۹۷ - ۹-۷۹۰) -

تنقید — Heinrich Gelzer : Sextus Junus Africanus (vol. 2, 129 — 138, 1885). K. Krumbacher : Byzantinische Litteratur (2 Aufl., 325—334, 1897).

ایواگریوس

ایواگویوس سکولاس ٹی کوس (۱۰) - ولادت ایپی فانیہ (۱۱) شام میں ھوئی ، ۵۳۶ کے لگ بھگ - فروغ انطاکیہ میں پایا - قرن ششم کے اختتام پر زندہ تھا - بازنطینی کلیسائی مؤرخ - یوسے بیوس کا سلسلہ تاریخ جن مؤرخین نے جاری رکھا ان میں سب سے زیادہ اھمیت ایواگریوس ھی کو حاصل ھے اور اس کی تاریخ کلسیا (جس کا زمانہ ۴۳۱ سے ۵۹۳ پر ممتد ھوتا ھے) قرن پنجم اور ششم کے مسیحی عقائد کا بہترین ماخذ - کتاب مذکور سے غیر مذھبی تاریخ کے متعلق بھی قابل قدر معلومات حاصل ھو جاتی ھیں -

متن — مرتبہ Henri de Valois Ecclesiasticae historiae libri VI معہ ترجمہ لاطینی زبان میں (تھیوڈورے ٹوس Theodoretos کی تاریخ Hist. eccles. کے ساتھ) ۱۶۷۹ اور پھر ۱۶۹۵ میں مرتب ھوئی Historia میں Script. graeci (۳ - ۳۶۳—۴۵۱) - انگریزی ترجمہ معہ تھیوڈورے ٹوس کے بان لائبریری Bohn's Library میں (لندن ، ۱۹۰۴) -

---

۹ - غالباً ۵۶۶ یا ممکن ھے ۵۷۰ پر لیکن اس کتاب کا آخری حصہ ناپید ھے — مصنف

۱۰ - Evagrios Scholasticos

۱۱ - Epiphania

Krumbacher : Byzantinische Litteraturgeschicte (2. — تنقید
auft ., 245—247, 1897).

ژورڈانس (۱۳)

مولد موئیسیا (۱۴) یعنی وہ خط جو ڈینیوب کے جنوب اور یونان سے شمالی سمت میں واقع ہے (۱۵) - یہیں قرن ششم کے تقریباً وسط میں فروغ پایا - مورخ قوط - ۵۵۱ میں اس نے دو کتابیں تصنیف کیں : (۱) تاریخ روما (۱۶) ابتدائے آفرینش سے ۵۵۰ تک (بے حقیقت سی کتاب ہے سوائے اس عہد کے جو ۴۵۰ سے شروع ہو کر ۵۵۰ پر ختم ہو جاتا ہے) اور (۲) تاریخ قوط (۱۷) یعنی حقیقتاً کا سیوڈورس کی اس تصنیف کا خلاصہ جسے ۵۲۶ تا ۵۳۳ میں قلمبند کیا گیا - اس کتاب مین قوطیوں کی ساری تاریخ قلمبند کر دی گئی ہے- شروع سے ۵۳۹ تک -

تنقید — Romana et Getica جسے Theod. Mommsen نے ترتیب دیا
(Monum: Germ. Hist. برلین ، ۱۸۸۲) -

The Origin and Deeds of the Goths انگریزی ترجمہ از Charles C. Mierow (۱۹۰۸ ، پرنس ٹن - مقالہ ۱۰۹ ص) جرمن ترجمہ Getica کا معہ اقتباسات جن کا ترجمہ Romana سے کیا گیا از Wilhelm Martens (لائپتسگ ، ۱۸۸۴) - دونوں کتابوں کا متن فرانسیسی ترجمے کے ساتھ از Auguste Savagner (مجموعہ پان کوک Pancocke پیرس ، ۱۸۴۲) -

تنقید — Johann Friedrich : Uber die Kontroversen Fragen im Leben Jordanes (Bayer. Ak. der wiss., Sitzungsber. phil. Cl., 379—442, 1907). Fritz Werner : Die Latinität der Getica (Diss.,

---

۱۳ - Jordanes نہ کہ Jornandes — مصنف

۱۴ - Moesea

۱۵ - ژورڈانس قوطی نہیں تھا - وہ آریوسی عقائد پر بھی قائم نہیں رہا - البتہ قوطیوں کا دوست تھا اور باز نطینوں کا بھی - اسے زیادہ تر دلچسپی ڈینیوب کے معاملات سے تھی - اس کی دنیا (بقول مامسن) سرمیم Sirmium. لاریسا اور قسطنطینیہ سے قائم شدہ مثلث تک محدود تھی — مصنف

۱۶ - Ramana. de summa temporum vel origine actibusque gentis Romanorum

۱۷ - Getica ; de rebus geticis; de origine actibus Getarum

163 p., 1908, Halle). Thomas Hodgkin اور Ernest Barker کا مقالہ (Encycl. Bri., 11th ed. 1911, 3 col.).

گل ڈس (۱۸)

ولادت ۵۱۶ کے لگ بھگ ہوئی ۔ انتقال ق - ۵۷۰ء میں - برطانوی مؤرخ جو معلوم ہوتا ہے ۵۵۰ کے قریب بڑیٹنی آیا اور جہاں اس نے ریوئی نزد وانے (۱۹) میں ایک دیر کی بنا رکھی اور پھر ق - ۵٦۰ میں ایک تاریخ (۲۰) بھی تصنیف کی جو محض اس لئے قابل قدر ہے کہ اس سے بہتر کوئی اور کتاب نہیں ملتی ۔

متن ــ نسخہ اولیٰ از Polydare Vergil بہ عنوان De calamitate, excidio et conquestu Britanniae, quam Angliam nunc vocant (۸۸ص) ۔ لندن ، ۱۵۲۵) ۔ جدید نسخہ از Joseph Stevenson (۱٦۳ص) English Historical Society لندن ، ۱۸۳۸) ۔ Monum. germ. hist میں ایک نسخہ De excidio Britanniae, de paenitentia et Lorica ۔(۱۸۳۸ اورپھر ۱۸۹۳) جسے Hugh Williams نے ترتیب دیا (Society of Cymmrodorion) ۲ حصص ۔ لندن ، ۱۹۰۱ــ۱۸۹۹)۔

پہلا انگریزی ترجمہ موسوم بہ The Epistle of Gildas از Thomas Habington (لندن ، ۱۸۳۸) ۔ ایک اور مجموعہ بان Bohn میں بہ عنوان Six old Englisls Chronicles مرتبہ J. A. Giles (ص-۳۸۰ــ۲۹۵ لندن، ۱۸۳۸)۔

تنقید ــ T. F. Tout کا مقالہ (Dictionary of National Biography, t. 21, 1890 یا t. 7, 1223—1225, 1908). Gunther Leonhardi : Die Lorica des Gildas (Diss , 49 p., Leipzig, 1905). Joseph Fonssagrive: St. Gildas de Ruis et la sociétée bretonne au VI[e] siècle (Paris, 1908). M. Manitius : Lateinische Literatur des Mittelalters (t. 1, 208—210, 1911 ; t. 2, 798).

Cearles Singer : The Lorica of Gildas the Briton (? 547). ایک سحری ۔ طبی متن (Proc. R. Soc. Med., Hist. Section, t. 12,)

---

۱۸ - Gildes

۱۹ - Ruys اور Vannes

۲۰ - liber querulus de excidio Britannae

تشریحی مجموعہ الفاظ کے ساتھ - یہ امر مشکوک ہے کہ 124—144, 1920. کل ڈس اور کل ڈس مؤرخ ایک ہی شخص ہیں).

گریگوری متوطن تور (۲۱)

کلرمون - فران (۲۲) میں ولادت پائی ، ۵۳۸ میں - اسقف تور ۵۷۳ سے - انتقال ۵۹۳ یا ۵۹۴ میں ہوا - مؤرخ افرنج - گریگوری کی تصنیف ''تاریخ افرنج (۲۳)'' بالخصوص اہم ہے ، ۱۰ فصلوں میں اور ۵۹۱ پر منتہی - فصل اول ایک تاریخی خلاصہ ہے ابتدائے آفرینش سے ۳۹۷ تک - فصول دوم تا چہارم میں زمانۂ ۳۹۷ تا ۵۷۵ سے بحث کی گئی ہے اور فصول پنجم تا دہم میں ۵۷۵ تا ۵۹۱ سے ، آخری پانچ فصلیں مصنف کے ذاتی افکار ہیں اور اسلئے نہایت بیش قیمت - تور چونکہ مارتان ولی کی درگاہ اور اس وقت مرجع خاص و عام تھا اس لئے حصول معلومات کا ایک نہایت اہم مرکز - ۵۷۵ اور ۵۸۲ کے درمیان گریگوری نے ایک اور کتاب (۲۴) لکھی جس سے ایک حد تک اندازہ ہو جاتا ہے کہ اس کی معلومات دوسرے علوم میں کس قدر محدود تھیں -

متن — مکمل تصنیفات مرتبہ Theod. Ruinart (۱ ج - فولیو - پیرس ، ۱۶۹۹) - جدید نسخہ از W. Arndt اور Br. Krusch (۹۷۲ص - ۲ ج یں - ہانوور ، ۱۸۸۵—۱۸۸۴) -

لاطینی اور فرانسیسی متن از Histoire ecclesiastique des Francs. f. Guadet اور N. R. Taranne, Soc. de l'histoire de France, 2 vols., Paris. 1839—1838). Historire des Francs. Grégoire de Tours et Frédégaire, traduction de Guizot (1823) rveue et augmentée de la géogrophie de Grégoire et Frèdégaire par A. Jacobs (2 vols., Paris, 1862). Reproduction reduite du Ms. de Beauvais en onciale,

---

۲۱ - Gregory of Tours - اصل نام گریگورئس فلورینٹینس Gregorius Florentinus آگے چل کر ''اقوام غیر متمدنہ کا ہرودوطوس'' اور ''ہمارا آدم تاریخ'' (کلود فوشے Claude Fauchet قرن سانزدہم) کے ناموں سے مشہور ہوا جن کا وہ فی الواقعہ مستحق تھا — مصنف

۲۲ - Clermont - Ferrand

۲۳ - Historia Francorum

۲۴ - De cursisbus ecclesiasticis

Bibliothéque nationale, Latin 17654 (Poris, Bibliothéque nationale 190?). Historire des Francs, texte des Mss. de Crodie et de Bruxelles publié par Henri Omont et Gaston Collon (531 p., Paris, 1913). History of the Fraks. Selections in English, with Notes by Ernest Brehaut (309 p., New Yourk, 1916).

لاطینی اور فرانسیسی Le livre des miraclc et autres opuscules.
متن از H. L. Bordier (۴ ج ہی - پیرس ، ۱۸۶۴—۱۸۵۷) -

تنقید — Johann Wilhelm Loebell : Grgor und seine Zeit (2 Aufl., 471 p., Leipzig, 1869). G. Monod : Etude critiques sur les sources de l'historire mèrovingienne (Paris, 1872). Max Bonnet : Le latin de Grègoire (781 p., Paris. 1890). Georg Osterhage : *Bemerkungen zu Gregors kleineren Schriften* (Progr., 28 p., Berlin, 1895). Charles Galey : La famille à l'époque mérovingienne (432 p., Poris, 1901). Godefroid Kurth: Etudes franques (2 vols., Paris, 1909). P. de Labriolle : Littératur latine chrètienne (678—684, 1922).

۵۶۹ کا سریانی تذکرہ

یہ تذکرہ جس کے مصنف کا اب تک پتہ نہیں چلا قرن پنجم اور ششم کے حالات پر مشتمل ہے اور اس کا زمانہ قرن ششم کا اختتام (۵۶۹ یا اس سے موخر) - اس تذکرے میں ذکر یا خطیب (۲۵) کی کلسیائی تاریخ (۲۶) کا ایک سریانی ترجمہ بھی شامل ہے (اصل یونانی متن جو قرن پنجم کے آخر یا ششم کے آغاز میں قلمبند ہوا ناپید ہے) - مصنف کا تعلق مانوفزیٹ فرقے سے تھا اور اس کی یہ تالیف کئی ایک سریانی اور یونانی تحریروں پر مبنی ہے - پورے تذکرے کی تقسیم ۱۲ فصلوں

---

۲۵ - Zaccharias the Rhetor جس کے متعلق ملاحظہ ہو کے - کرم باخر K. Krumbacher کی بازنطینی ادبیات Bysatinische Litteratur (۴۰۳ - ۱۸۹۷) آر - دیو وال R. Duval کے نزدیک زکریا خطیب (رٹور) اس زکریا اسکولاس ٹی کوس (مشیر قانونی) سے مختلف شخص ہے جو مٹے لین Mytileue کا اسقف تھا — مصنف

۲۶ - Ecclesiastical History

میں ہوئی اور اس کے سب سے زیادہ دلچسپ حصے وہ ہیں جن میں بتلایا گیا ہے کہ ۵۴۷ میں جب مشرق قوطیوں نے ٹٹیلا (۲۷) کے زیرسر کردگی روما کو فتح کیا (فصل دوم کا سولھواں باب) تو شہر اور اس کی عمارتوں کی کیفیت کیا تھی۔ علی هذا بطلیموس کی دنیا کا بیان (فصل دوازدھم کا دوسرا باب) جس سے پتہ چلتا ہے کہ بلاد مشرق میں عیسائیت کس طرح پھیلی اور وہ کیا طرز تحریر تھا جسے ھون قبائل نے اس وقت ابھی رائج ھی کیا تھا۔

متن — J. P. N. Land : Anecdota syriaca (t. 3, 1870). K. — Ahrens and G. Krueger : Die sogenannte Kirschengeschichte des Zacharias Rhetor (502 p., Leipzig, 1899 جرمن ترجمہ). F. J. Hamilton and E. W. Brooks : The Syriac Chronicle known as that of Zachariah of Mytilene (London, 1899 انگریزی ترجمہ).

تنقید — R. Duval : Litterature syriaque (184—187, 1907).

یحییٰ ایشیائی (۲۸)

یحییٰ متوطن افےسس کے نام سے بھی مشہور ہے۔ ولادت عمید (دیاربکر) لب دجلہ میں ہوئی، ۵۰۵ کے لگ بھگ۔ عمید اور قسطنطینیہ میں فروغ پایا۔ افےسس کا اسقف۔ انتقال ۵۸۵ میں یا اس کے فوراً بعد ہؤا۔ سریانی مانوفزیٹ وقائع نگار۔ ایک کلیسیائی تاریخ کا مصنف جو قرن ششم کے مانو فزیٹ کلیسیا کی تاریخ کے لئے بے حد اہم ہے۔ اس تاریخ کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا اور ہر حصہ ۶ فصلوں میں منقسم تھا۔ حصہ اول و دوم میں اس عہد کا ذکر ہے جو جولئیس سیزر سے شروع ہو کر ۵۷۲ پر ختم ہو جاتا ہے۔ حصہ سوم میں ۵۷۱ تا ۵۸۵ کا (۲۹) مصنف مذکور نے سوانح اولیائے شرق (یعنی مانو فزیٹ اولیا) (۳۰) کا ایک مجموعہ بھی تیار کیا (ق - ۵۶۶) -

---

۲۷ - Totila

۲۸ - John of Asia

۲۹ - حصہ اول ضائع ہوچکا ہے - حصہ دوم کے صرف چند اجزا باقی ھیں - حصہ سوم مکمل ہے — مصنف

۳۰ - Lives of the Eastern Saints

متن — Lives of Saints اورحصہ دوم کے اجزا جن کو J. P. N. Land, نے Anecdota syriaca (د : ۲) میں ترتیب دیا - Wm. Cureton : The Third Part of the Ecclesiastical Histors of John, Bishop of Ephesus (Oxford, 1853). Jessie Payne Margoliouth : Extracts from the Ecclesiastical History (116 p., سریانی میں معہ حواشی Leiden, 1909). Lives of the Saints مرتبہ و مترجمہ E. W. Brooks انگریزی میں (Paris, 1923).

انگریزی ترجمہ از Payne Smith (۱۸۶۰)- جرمن ترجمہ از Schoenf- elder - (۱۸۶۲) -

تنقید — R. Duval : Littérature syriaqne (150, 181—185. 1907). Jean Maspéro (1885—1915) · Histoire des patriarches d'Alexadrie depuis la mort de l'empereur Anastase jusqu'à la reconcilation des èglises Jacobites (۵۱۸ تا ۶۱۶). (446 p., Paris, 1923. جوان ایشیائی کی طرف متعدد اشارے موجود هیں) Edouard Jeanselme: Une obseervation d'ulcére phagédénique des organes génitaux (Bnll. soc franc. hist. méd., t. 18, 23—28, 1824: Isis VII, 182).

ایرانی تاریخ

کارنامک - ایران کی ملی داستان کا قدیم ترین تذکرہ ھے جس نے آخرالامر شاہ نامہ فردوسی (قرن یازدھم کا نصف اول) کی شکل اختیار کی - یہ صحیفہ پہلوی زبان میں لکھا گیا اور اس کا پورا عنوان تھا کارنامک ارتخشتر پاپکان (۳۱) - زمانہ تصنیف قرن ششم کا بالکل آخری حصہ - کارنامک کا مقابلہ شاھنامے کے مطابق اجزا سے کیجئے تو ثابت هو جاتا ھے کہ فردوسی نے اپنے مآخذ کی پیروی کس دیانت سے کی -

متن - پہلوی نسخہ از کیقباد آذرباد دستور نوشیروان (بمبئی ۱۸۹۶) جرمن ترجمہ جس کا مقدمہ اور حواشی اهم هیں از نوئیلڈکے (گوٹے ٹنگن ۱۸۷۸) -

تنقید — Theodor Nöldeke : Das Iranische Nationalepos (Strassburg, 1899 تازہ نسخہ 126 p, 1930). E. G. Browne : Literary

۳۱ - یا بابک کے بیٹے اردشیر کے کارنامے — مصنف

شاهنامہ سے بڑے دلچسپ انداز میں History of Persia (vol. 1, 1908.
موازنہ کیا گیا ہے) ۔

وائی شو

وائی شو (۳۲) ۔ وین چین (۳۳) ۔ کے نام سے زمرۂ اولیا میں شامل کیا گیا ۔ بادشاہت شمالی وائی کی سرکاری تاریخ کا مصنف (۳۸۶ سے ۵۵۶ تک) (۳۴) ۔ اس تاریخ کا شمارہ جو وائی شو (۳۵) کے نام سے مشہور ہوئی چوبیس تواریخ میں دسواں ہے ،

متن ــ چینی نسخہ ۔ نانکن ، ۱۸۷۲ (۱۱۲ چیوان ۔ ۲ جلدوں میں) ۔

تنقید ــ Wylie : Chinese Literature (19, 1902). Giles : Chinese Biographical Dictionary (867, 1898).

۱۰ ۔ سنسکرت اور چینی لغت نگاری ۔ چینی تعلیمات ۔

امر

یا امر سنہا (۱) ۔ زمانہ فروغ شاید قرن ششم کا تقریباً وسطی حصہ ۔ هندی بدہ ۔ سنسکرت لغت نگار ۔ امر سنہا کی قاموس امر کوش (۲)

---

۳۲ - Wei[4] shou[1] (12557, 10009)

۳۳ - Wen[1] chan[1] (12633, 607)

۳۴ - ایک تاتاری بادشاہت جس کا مرکز حکومت موجودہ شہر ٹا ۔ ٹنگ ، فو نہا (Ta[4]-t[1]ungj fu[3] (10470, 12269, 3652) شمالی شانسی میں ــ مصنف

۳۵ - Wei[4] shou[1] (12567, 10024)

۱ - Amarasimha یا Amara

۲ - یعنی امر کی قاموس ۔ اصل عنوان ناملنگا نشاسن Nāmalingā-nuśāsana یعنی رسالہ الفاظ اجناس ، ہر لفظ کی جنس کو ظاہر کرتے ہوئے ۔ قاموس مذکور ترکانڈا Trikānda اور ترکانڈی Trikāndi کے ناموں سے بھی مشہور ہوئی کیونکہ اس کی تقسیم تین حصوں میں کی گئی تھی ۔ البتہ یہ دعوی کہ ۵۰۰ کے قریب اس کا ترجمہ چینی زبان میں ہوا ابھی تک محتاج ثبوت ہے ــ مصنف

سے اس قسم کی تمام قوامیس کا رواج متروک ہو گیا ۔ لغت نگاری میں اس کتاب کا درجہ ایسا ہی بنیادی ہے جیسے قواعد میں پانِنی کی تصنیف کا ۔ وہ دراصل مترادفات کی ایک قاموس ہے ۔ الفاظ کی ترتیب نفس مضمون کے اعتبار سے کی گئی ہے اور کل ابیات ہیں ۱,۵۰۰ ۔

متن — پہلا اچھا نسخہ H. T. Colebrooke کا ہے (کلکتہ ، ۱۸۰۸ ۔ طبع مکرر ، ۱۸۴۵) ۔ زیادہ بہتر نسخہ از چنتامنی شاستری تھٹے اور ایف ۔ کیل ہارن F. Kielhorn معہ شرح از مہیشور (بمبئی ، ۱۸۷۷) ۔ اور بھی متعدد شرحیں ملتی ہیں ۔

تنقید — Theodor Zachariae: Die indischen Worterbücher (kośa). (Grundriss der indo-arischen Philologie, 1, 3 B., Strassbuurg, 1897, بالخصوص p. 18-20). M. Winternitz: Geschichte der indischen Litteratur (vol. 3, 411, 1922. اس امر پر خاص طور سے زور دیتے ہوئے کہ امر کا زمانہ غیر متحقق ہے ۔ معلوم ہوتا ہے اس نے قرن ششم اور ہشتم کے درمیان کسی وقت فروغ پایا یعنی وہ زمانہ جس میں ہندی بدھ مت کا خاتمہ ہو گیا تھا) ۔

لوتے ۔ منگ

لوتے ۔ منگ (۳) ۔ قرن ششم کے اختتام پر فروغ پایا ۔ ۵۸۳ کے قریب اس نے چینی عالیات کا ایک فرہنگ تالیف کیا چنگ تینن شیہ وین (۴) (عالیات کی تصریفی تشریح) جسے اس موضوع میں اور سب کتابوں کی نسبت زیادہ شہرت حاصل ہوئی ۔ فرہنگ مذکور کے الفاظ میں کوئی ترتیب نہیں ملتی ۔ ان کی تشریح ویسے ہی کر دی گئی جس طرح عالیات میں ان کا استعمال ہوا (۵) ۔

Encyclopaedia Sinica (301, 1917, P. Pelliot).

۳ ۔ Lu⁴* Te²* ming² (7432, 10845, 7246).

۴ ۔ Ching¹ tien³ shih⁴ wen⁴ (2192, 11177, 9983, 12633).

۵ ۔ اس فرہنگ کا اصل متن ضائع ہو چکا ہے البتہ تن ۔ ہوانگ Tun-huang میں اس کے بعض اجزا دریافت ہو گئے ہیں (Bibl. Nationale, Paris) ۔ ۹۷۲ میں اس پر نظر ثانی ہوئی اور ایک دفعہ پھر کچھ دنوں کے بعد گویا فرہنگ مذکور ہم تک پہنچا تو ان تصحیحات کے بعد — مصنف

ین چیه - توی

ین چیه - توی (۶) لن-ای(۷) واقعہ شان تنگ میں پیدا ہؤا ۵۳۱ میں۔ شمالی چی اورسُئی پادشاہتوں کے ماتحت فروغ پایا - سال وفات ۵۹۵ - چینی لسانیات داں اور ماہر تعلیات جس نے ایک رسالہ ین - شیہ چیہ - ھسیون (۸) اس بحث میں تصنیف کیا کہ گھر کے اندر تعلیم کی صورت کیا ہوئی چاہئے اور جس میں تربیت ذہنی پر بالخصوص زور دیا گیا تھا - یہ رسالہ زیادہ ترکن فیوششی ہے لیکن بعض مقامات سے بدھ نقطہ نظر کا اظہار بھی ہوتا ہے - پھر جب لوفا - ین (۹) (ج - د قرن ہفتم کا نصف اول) نے ایک سمعی قاموس تالیف کی تو عالم مذکور نے اس کا ہاتھ بٹایا -

A. Wylie : Chinese Literature (158, 1902) L. H. A. Giles : Biogaphical Dictionary (936, 1898). L. Wieger : La Chine (480, 541, 1920).

---

۶ - Yen[2] chih[1]-t[1] ui[1] (13110, 1787, 12185).

۷ - Lin[2]-i[2] (7165, 5438).

۸ - Yen[2]-shih[4] chia[1]-hsün[4] (13110, 9978, 1139, 4881).

۹ - Lu-Fa-yen

پچیسواں باب

عصر هسیون تسانگ

(قرن هفتم کا پہلا نصف)

۱ - علم و حکمت کی مختصر کیفیت قرن هفتم کے پہلے نصف میں ، ۲ - دینی پس منظر، ۳- فلسفی اور سریان علم و فضل، لاطینی اور بازنطینی دنیا علی هذا هندوستان، جاپان اور چین میں، ۴- چینی اور هندو ریاضیات، ۵ - بازنطینی ، اسلامی ، چینی اور جاپانی فلکیات ، ٦ - چینی جعرافیه ، ۷ - باز نطینی ، هندو ، چینی اور جاپانی طب ، ۸ - بازنطینی ، ایرانی ، چینی اور جاپانی تاریخ نگاری ، ۹ - جاهلی اور جاپانی قانون ، ۱۰ - عربی ، تبتی اور چینی لسانیات -

۱ - علم و حکمت کی مختصر کیفیت قرن پنجم کے پہلے نصف میں -

قرن هفتم کے متعلق کہا گیا ہے کہ یہ ذهن انسانی کا پست ترین عہد تھا (۱) - لیکن صفحات مابعد سے ظاهر هو جائیگا کہ یہ رائے بڑی یک طرفه هے - هم تسلیم کرتے هیں اس صدی کے دوسرے نصف میں جیسا کہ آگے چل کر بخوبی اندازه هو جائیگا ایک طرح کا وقتی اضملال اور تھکن رونما تھی - مگر هو سکتا هے یہ کسی حد تک نتیجه هو نصف اول کی غیر معمولی سرگرمیوں کا - قرن هفتم کا نصف اول بهر کیف ایک زریں عہد هے چار اقطاع عالم ، عرب تبت ، چین اور جاپان بالخصوص چین میں- یہاں تک کہ اگر هم ان ابواب کا تسمیه بڑے بڑے حکمرانوں سے کرتے تو اس باب کا عنوان بجا طور پر هوتا عصر تائی - تسنگ -

۲ - دینی پس منظر — اسلام کا ظهور اور غیر معمولی طور پر سریع

---

۱ - Henry Hallam

نشوونما اس عہد کا سب سے زیادہ حیرت انگیز واقعہ ہے (۲)۔ ھجرت جس سے باقاعدہ اسکا آغاز ھوتا ہے (۳) ۶۲۳ میں پیش آئی ۔ اس کے دس سال بعد پیغمبر اسلام نے رحلت فرمائی (۴) ۔ ۶۳۳ کے فوراً بعد زید ابن ثابت نے اول پہلی بار قرآن کو ترتیب دیا (۵) اور پھر ق ۔ ۶۵۰ میں دوسری بار (۶)۔ یہ دوسری ترتیب قطعی اور آخری تھی (۷)۔ اسی اثنا میں عربوں نے عرب اور شام ھی نہیں مصر اور ایران پر بھی اپنا تسلط جما لیا تھا اور یہ صرف دس برس کی قلیل مدت میں ۔ یوں دنیا کی دو نہایت ھی قدیم اور ترقی پذیر تہذیبوں کے مراکز دنیائے اسلام میں شامل ھوگئے اور آج تک ھیں ۔ اسلام سے پہلے بھی کئی ایک فاتحوں نے سر اٹھایا اور انہیں جو کامرانیاں حاصل ھوئیں ایسی ھی سریع اور دور دور تک پھیلی ھوئیں تھیں لیکن ادھر ان کی آنکھیں بند ھوئیں اور ادھر ان کی سلطنتوں کا خاتمہ ھو گیا ۔ برعکس اس کے اسلامی فتوحات کا نمایاں پہلو یہ ہے کہ وہ بظاھر دوامی اور مستقل نظر آتی ھیں ۔ یہ فی الحقیقت پہلا موقعہ تھا جب کسی — اور وہ بھی مقابلۃً برتر — مذھب نے ملک گیری کے لئے ایک قوت محرکہ کا کام دیا ۔ اس کے دنیوی حکمرانوں اور تاجداروں کا

---

۲ ۔ بلکہ تاریخ عالم کا جیسا کہ مورخین کو اتفاق ہے — مترجم

۳ ۔ بطور عالمگیر طاقت اور نظام حیات کے ورنہ اس کی ابتدا تیرہ برس پہلے مکۂ معظمہ میں ھو چکی تھی اور بالقوہ ظہور انسان کے ساتھ — مترجم

۴ ۔ انگریزی بلکہ مغربی زبانوں میں نبی اکرم صلعم کو 'النبی' The Prophet ھی لکھا جاتا ہے لیکن پرافٹ نبی کا صحیح ترجمہ نہیں ہے — مترجم

۵ ۔ یہ خیال صحیح نہیں ۔ قرآن مجید کی ترتیب توقیفی ہے یعنی اسے حسب منشائے الٰہیہ آنحضرت صلعم نے ترتیب دیا — مترجم

۶ ۔ خلافت عثمانی میں — مترجم

۷ ۔ پہلی روایت کی طرح یہ روایت بھی محل نظر ہے ، یا کم از کم اس کے وہ معنی نہیں ھیں جو عام طور پر سمجھے جاتے ھیں ۔ زیادہ سے زیادہ یہ کہا جائیگا کہ حضرت عثمان کا بحثیت سر ریاست فرض تھا کہ قرآن پاک کی اشاعت فرماتے — مترجم

سلسلہ بدلتا رہے گا لیکن مذہب کی ہستی میں کوئی فرق نہیں آئیگا (۸)

دوسری جانب بدھ مت کا سلسلہ تسخیر امن اور شانتی کے ساتھ وسیع ہو رہا تھا، وسطی اور مشرقی ایشیا میں (۹)۔ سومگ۔ تسین۔ گام۔ پو وہ عظیم حکمران ہے جس کے عہد میں بدھ مت اور بدھ تہذیب کا داخلہ تبت میں ہوا۔ شان۔ تاؤ نے مذہب ارض پاک کی تکمیل کی جس کا آغاز قرن چہارم کے نصف ثانی میں ہوچکا تھا۔ تاؤ۔ هسین نے بدھ مت کے ایک اور مذہب یعنی لیو۔ تسنگ کی بنا ڈالی۔ یہ گویا دوسرا رد عمل تھا انتہائی تصوف پسندی کے خلاف۔ هوریو۔ جی جاپان کا اولین معبد ہے جس کی بنا شہزادہ شو توکو نے نارا کے قریب ۶۰۷ میں رکھی۔ سانرون اور جوجتسو دو قدیم ترین جاپانی فرقے ہیں۔ دونوں کی ابتدا ۶۲۵ میں ہوئی ایکوان کے ہاتوں جو انہیں کوریا سے یہاں لایا۔ پھر یاد رکھنا چاهیئے کہ قرن هفتم کے وسط تک بدھ مت اهل جاپان کی زندگی کا جزو لانیفک بن چکا تھا۔

بدھ مت کی تمدن آخریں قوت کا اظہار ان یاتریوں سے بھی ہوتا ہے جو کئی ایک ملکوں سے متبرک مقامات کی زیارت کے لئے هندوستان آتے اور اس طرح هندو علم و فضل اور هندو رسم و رواج اپنے ساتھ لے جاتے۔ ان یاتریوں میں سے سب سے زیادہ مشہور هسیون تسانگ ہے، لیکن وہ اس میدان میں تنہا نہیں تھا۔ بعض یاتری کوریا ایسے دور دراز خطے سے بھی آئے۔

یہودی علم و فضل کے سب سے بڑے مرکز سورا اور پمب دیث کے ادارهائے علم ارض بابل میں قائم ہوئے۔ ان اداروں کے رؤسا یعنی گیونیم نے تالمود کی تعبیر و تفسیر کا سلسلہ جاری رکھا اور بتلایا کہ صحیح العقیدہ یہودیت کی تعریف کیا ہوگی۔

---

۸ - یہ ساری عبارت اسلام سے ناواقفیت پرمبنی ہے۔ملاحظہ ہوں تصریحات ابتدائے کتاب میں — مترجم

۹ - بزعم خود مصنف یہ سمجھتا ہے کہ بمقابلہ اسلام جس کی اشاعت گویا اس کے نزدیک فتوحات کی بدولت ہوئی بدھ مت کی تبلیغ صلح وامن سے ہوتی رہی۔ ان غلط اور ایک حد تک متعصبانہ خیالات کے لئے ملاحظہ ہوں تصریحات — مترجم

مسیحی الهیان میں صرف ماکسی موس کنفیسر قابل ذکر ہے۔ اگر ڈیونے سیوس آریو پاگی ٹے کے خیالات مشرق کلیسا میں داخل ہوئے تو اسی کی بدولت۔ یہ خیالات جہاں یونانی میسحیت کے مقو خانہ ارتقا پر اثر انداز ہوئے وہاں بالواسطہ اسرائیلی اور اسلامی تصوف پر بھی۔

۳۔ فلسفی اور مربیان علم و فضل لاطینی اور بازنطینی دنیا علیٰ ھذا ہندوستان، جاپان اور چین میں — ازیڈور ہسپانوی اس وقت مغرب میں تہذیب و ثقافت کا سب سے بڑا علمبردار تھا۔ اس کی تصنیفات کا علمی درجہ کچھ ایسا بلند نہیں لیکن یہ ایک طبعی امر تھا اس لئے کہ تخلیق و طباعی کا حقیقی ملکہ زائل ہو چکا تھا اور اصل (یونانی) ماخذ بھی لحظہ بلحظہ دور اور غیر واضح ہو رہے تھے۔

اسیٹفانوس اسکندری نے ارسطو اور غالباً جالینوس، علی ھذا بقراط کی شرح کی۔ اس سے کیمیا گری کی بعض تحریریں بھی منسوب کی جاتی ہیں۔

دھرم کرتی نے بدھ منطق کی تفصیل و توسیع کا سلسلہ جاری رکھا اور کوائی۔چی پہلا شخص ہے جس نے اس منطق سے اھل چین کو روشناس کیا۔

شہزادۂ شوتوکو (م - ۶۲۱) گویا جاپانی تمدن کا آدم ہے۔ اس نے علم و فضل کی سرپرستی جس روشن خیالی سے کی اس کے ماتحت بدھ مذہب اور بدھ فلسفہ کو خاصا فروغ ہوا۔ رفتہ رفتہ چینی افکار چینی، چینی رسوم و آداب اور دست کاریوں کا اکتساب بھی ہونے لگا۔

تائی تسنگ دوسرے تانگ شہنشاہ نے چین کے استحکام اور پھر سے نظم و نسق کے ساتھ ساتھ علوم و فنون کی سرپرستی کا سلسلہ بھی جاری رکھا۔ اس نے سی۔ان۔فو یعنی اپنے مرکز حکومت میں ایک عظیم الشان کتب خانہ قائم کیا اور اپنی دانائی اور رواداری کی اور بھی کئی مثالیں قائم کیں۔ چین کے عہد زریں کی ابتدا اسی کے زیر اثر ہوتی ہے۔

۴ - چینی اور ہندو ریاضیات ـ اہل چین کے یہاں مکعبی مساوات کی مثالوں کا علم ہمیں اول اول وانگ ہسیاؤ - تنگ کے رسالۂ حساب ہوا ـ

اس عہد کا سب سے بڑا ریاضی داں اور قرون وسطیٰ کے اکابر ریاضیئن میں سے ایک برہم گپت ہے جس نے دوسرے درجے کی مقطع اور غیر مقطع مساوات حل کیں۔ نیز تحلیل مجموعی° اور متوالی چہار اضلاع کا تفصیلی مطالعہ کیا ـ

۵ - بازنطینی ، اسلامی ، چینی اور جاپانی فلکیات ـ فلکیات میں اس عہد نے صرف ان عملی مسائل سے بحث کی جن کا تعلق تقویم سے ہے ـ اسٹیفانوس کا رسالہ اور فو جین - چیون کی تالیف البتہ اس سے مستثنیٰ ہے -

مسلمانوں کی قمری تقویم کے بڑے بڑے اصول قرآن میں مذکور ہیں (۱۰) - اسلامی سنہ کی ابتدا ۱۵ جنوری ، ۶۲۲ کو ہوئی ـ

تانگ بادشاہت کے مآثر میں ان فضلا کے نام مذکور ہیں جن کے ذمے یہ خدمت کی گئی تھی کہ چینی تقویم متعین کریں (مثلاً ۶۱۸ کی) پھر یہ امر کہ یہ سب نام ہندو ہیں بڑا معنی خیز ہے - ۶۲۶ میں چینی ہئیت داں فوجین - چیون نے وہ سب مشاہدات جمع کر دئے جو قد ما نے فلکیات میں کئے تھے -

۶۰۴ میں کوریائی بدھ بیسوا کوانروکو نے شہزادہ شوتوکو کے زیر سر پرستی چینی تقویم کو جاپان میں رواج دیا اور پھر ۶۴۵ میں یہاں ادوار فرمانروائی کے حوالے سے (ہر عہد کے لئے ایک یا ایک سے زیادہ دور) چینی طریق سال شماری کا استعمال شروع ہو گیا - تیکوا پہلا ''نینگو'' تھا جو ۶۴۵ سے ۶۵۰ تک جاری رہا -

۶ - چینی جغرافیہ ـ پائی - چیو نے علاقہ طارم کا ایک جغرافیہ لکھا - پھر ''بلاد مغرب کے مآثر'' سفارتی اور تجارتی روئیدادوں

---

۱۰ - قرآن مجید نے قمری تقویم کے اصول بیان نہیں کئے - عربوں میں یہ تقویم پہلے سے رائج تھی لہذا قرآن پاک میں اس کی طرف کچھ اشارات موجود ہیں اور وہ بھی زیادہ تر مدنی سورتوں میں ـ مترجم

پرمبنی اور نقشوں کے ساتھ ۔ شہزادہ لی ۔ تائی نے بھی ایک جغرافیے یعنی کئوا ۔ تی ۔ چیہ کی تالیف کا حکم دیا ۔

اس عہد کا سب سے بڑا واقعہ هسیون تسانگ کا سفر هندوستان ھے یہاں اس کا طویل قیام اور ۶۴۸ میں اپنی یاد داشتوں کی اشاعت ۔ جغرافی اعتبار سے بھی یہ یادداشتیں بغایت اھم ھیں اور اس زمانے کے هندو تمدن کا ایک شاندار مرقع ۔ اس نے اپنی باقی زندگی کتب مقدسہ کے ترجمے ھی میں گذار دی ۔سنسکرت سے چینی اور معلوم ھوتا ھے چینی سے سنسکرت میں بھی ۔

۷ ۔ بازنطینی ، هندو ، چینی اور جاپانی طب ـــ یہ زمانہ کئی ایک ممتاز اطبا کا ھے ۔ تھیوفیلوس پروٹوس یا تھاریوس نے متعدد رسائل تصنیف کئے جو زیادہ تر جالینوس سے ماخوذ ھیں ۔ ان میں اھم ترین ایک تو وہ ھے جس کا تعلق عضویات سے ھے ، دوسرا قارورے میں اور جس سے اس موضوع میں متاخر رسائل نے بہت کافی اثر قبول کیا۔ اسٹیفانوس اسکندری اور اسٹیفانوس اثینوی نے بقراط اور جالینوس کی شرحیں لکھیں اور هارون اسکندری نے ایک طبی جامع تیس فصلوں پر منقسم ۔ ایک میں چیچک کا بیان بھی آ گیا ھے۔ اس سے بھی اھم تر جامع پولوس ایگنٹھ کی ھے ۔ آخر میں ھمیں یعقوبی پادری یحییٰ نحوی کا ذکر کرنا ھے جس نے جالینوس کی ''شانزدہ فصول '' کا ایک ملخص تیار کیا ۔ موخر الذکر تینوں طبیب اسکندریہ ھی میں فروغ پارہے تھے اسلامی فتح مصر کے لگ بھگ اور ان کی تحریریں پہلی یونانی تحریریں ھیں جو طب میں مسلمان اطبا تک پہنچیں لہذا عربی ادب نے ان سے بڑا اثر قبول کیا ۔ وگ بھٹ اکبر هندو طبیب نے ایک عام رسالہ طب میں لکھا ۔

ق ۔ ۶۰۷ میں چاؤ یئوں ۔ فانگ نے ایک رسالہ تصنیف کیا جس میں ھر قسم کی متعدد بیماریوں کا حال مذکور ھے ۔

جاپان میں چینی طب کا رواج کوان روکو کوریانی کی کوششوں سے ھوا جس کا ذکر ھم تقویم کے سلسلے میں اس سے پہلے کر آئے ھیں۔ پھر تھوڑے ھی دنوں کے بعد (۶۰۸ میں) جاپانی طلبا چین بھیجے گئے تاکہ اور زیادہ طبی معلومات حاصل کر سکیں ۔

۸ - بازنطینی ، ایرانی ، چینی اور جاپانی تاریخ نگاری — ہرقل کے عہد (۶۱۰ تا ۶۴۵) میں کئی ایک تاریخیں قلمبند ہوئیں مثلاً سمو کاٹیس اور یحییٰ انطاکی کی تاریخیں ، علی ھذا ایک گمنام مصنف کا مشرق تذکرہ۔ رزمیہ ایران کا ایک اور نسخہ آخری ساسانی تاجدار کے عہد میں (۶۳۴ تا ۶۴۲) دانشور نے تیار کیا ۔

معلوم ہوتا ہے شہنشاہ تائی تسنگ کو اس ضرورت کا بالخصوص احساس تھا کہ ازمنۂ ماضیہ کے صحیح صحیح وقائع مرتب کئے جائیں۔ وہ تہیہ کر چکا تھا کہ جہاں تک ممکن ہو اس قابل قدر فریضے کی تکمیل میں حصہ لے ۔ چنانچہ کتنی بادشاہیں ہیں جن کی تاریخیں اس کے عہد حکومت میں تالیف ہوئیں : فانگ ھسیون ۔ لنگ نے پادشاھت چن (۲۶۵—۴۱۹) کی تاریخ قلمبند (یا مرتب) کی ، یاؤ چیئن نے لیانگ اور چن پادشاهوں (۵۰۲—۵۸۰) کی ۔ لی پو ۔ یاؤ نے شمالی چی ، لنگ ۔ ھوتے ۔ فین نے شمالی چاؤ (۵۵۷—۵۸۱) ، وانی جنگ نے سئی (۵۸۱-۶۱۸) اور لی ین ۔ شو نے دووسیع تر تالیفات جن کو علی الترتیب جنوبی اور شمالی وقائع سے موسوم کیا گیا ہے ۔ لیکن ابھی ہمیں ایک اور مورخ چنگ ہو کا ذکر کرنا ہے جس نے اس عظیم فرمانروا کی سوانح حیات لکھی اور جو اس کے گوناگوں مشاغل میں اس کا شریک بھی تھا ۔

۶۱۴ میں شوتوکو تیشی نے جاپانی شہنشاہوں کے سوانح حیات کا ایک مجموعہ تیار کیا (یا ترتیب دیا) اور ۶۲۰ میں جاپان کی اولیں تاریخ ۔ یہ دونوں کتابیں چینی زبان میں قلمبند ہوئیں ۔

۹ - جاہلی اور جاپانی قانون — بہ زمانہ متعدد جاہلی ضوابط کا ہے : قانون ریوآروی ، میثاق الہانوی اور فرمان لومبارڈووی کا ۔

۶۰۴ میں شوتوکو نے ''دستور ہفدہ دفعات'' ترتیب دی جسے بالعموم جاپان کا سب سے پہلا مکتوب قانون تصور کیا جاتا ہے ۔ لیکن اس ضابطے کی حیثیت قواعد اخلاق کے ایک مجموعے کی ہے جس میں گویا بدھ اور کن۔فیوشسی دانش و حکمت کی تلخیص کردی گئی ہے ۔ سنہ تیکوا (۶۴۵—۶۵۰) کی نام نہاد اصلاح بھی شہنشاہ شوتو کو ہی سے شروع ہوتی ہے جس سے مقصود یہ تھا کہ جاپانی حکومت کے نظم و نسق میں چینی طریقے اختیار کئے جائیں ۔

۱۰ - عربی ، تبتی اور چینی لسانیات ــ قرآن کی اشاعت سے دنیائے ادب میں ایک نئی زبان کا اضافہ ہوا اور جس نے پانچ سو برس تک علوم و فنون اور تہذیب و ثقافت کے ایک اہم ترین ذریعے کا کام دیا ۔ قرآن کے تقدس اور محکمیت نے عربی کو بھی ایک مستقل شکل دے دی ۔ ہم اس سے بہتر عربی نہیں لکھ سکتے ۔ وہ خدا کی زبان ہے لہذا از روئے تعریف اس کو کامل و مکمل ماننا لازم آتا ہے (۱۱) ۔ پھر چونکہ مذہباً قرآن کا ترجمہ ممنوع تھا اس لئے عربی کا استعمال عالمگیر ہو گیا ۔ چنانچہ اس کا شمار آج بھی دنیا کی بین الاقوامی زبانوں میں ہوتا ہے (۱۲) ۔

تبتی زبان نے بھی تقریباً اسی زمانے میں ادبی مرتبہ حاصل کیا جب عربی نے ۔ اہل تبت چونکہ ایک طرف ہندوؤں اور دوسری جانب چینیوں اور مغلوں کے درمیان واسطے کا کام دیتے تھے لہذا ان کی زبان بھی دنیا کی علمی زبانوں میں شامل ہو گئی ۔ پھر جہاں تک بدھ مت کے مطالعہ کا تعلق ہے اسے آج بھی اہم ترین زبانوں میں جگہ دینا پڑیگی ۔

چینی زبان کی سب سے پہلی سمعی قاموس ۶۰۱ میں تالیف ہوئی ، لو فا۔ ین کے ہاتھوں اس قاموس میں جملہ الفاظ کی ترتیب ۲۰۶ قوافی کے ماتحت کی گئی ہے ۔ ۶۴۹ میں ہسیون ینگ نے ایک بدھ فرہنگ تالیف کی جس میں سنسکرت کے ٹھیک ٹھیک تلفظ کی وضاحت بھی کر دی گئی تھی ۔ چینی سمعیات کے مطالعہ میں اس فرہنگ کا درجہ بڑا اہم ہے ۔

---

۱۱ - یہ خیالات مستشرقانہ ذہن کے ترجمان ہیں ۔ کہنا یہ چاہیئے تھا کہ قرآن پاک کی زبان اور اسلوب بیان کامل و مکمل اور اپنی جگہ پر ایک اعجاز ہے لہذا عربی زبان اور ادبی ادب کے لئے اس نے ایک اساس کا کام دیا ۔ قرآن چونکہ ایک زندہ کتاب ہے اس لئے عربی کو بھی قرآن کی بدولت ابدی زندگی حاصل ہو گئی ۔ لیکن مصنف نے اس سیدھی سادی بات کے لئے ایک عجیب پیرا یہ بیان اختیار کیا ۔ ملاحظہ ہوں تصریحات ــ مترجم

۱۲ - یہ امر کہ قرآن پاک کا ترجمہ نہ کیا جائے افراد کا اپنا ذاتی خیال تھا ــ مترجم

۱۱ - خاتمہ سخن - اس عہد کے حوادث میں سب سے زیادہ نمایاں اور سب سے زیادہ پر معنی دو نئے تمدنوں کا اظہور ہے ، اسلامی اور تبتی ، بلکہ ایک تیسرے یعنی جاپانی تمدن کا - اس لئے کہ جاپانی تاریخ کی تھوڑی بہت جھلک اگرچہ اس سے پہلے بھی نظر آجاتی ہے لیکن قرن ہفتم سے پہلے وہاں جو کچھ ہو رہا تھا اس کا تعلق علم کی بجائے قیاسات سے ہے - پھر ان میں سے بھی دو نے اگرچہ مدت ہوئی نوع انسان کی خدمت میں کوئی حصہ نہیں لیا مگر تیسرے کی بار آوری ابھی تک قائم ہے (۱۳) -

اس زمانے کا دوسرا واقعہ جس کی نمایاں حیثیت کا اقرار کرنا پڑیگا لاطینی تصنیفات کا فقدان ہے - خیال کہ دو ایک جاہلی ضوابط کے سوا اگر اس سلسلے میں کسی کتاب کا ذکر کیا جا سکتا ہے تو وہ ازیڈور کی اشتقاقات ہے اور یہ کچھ بھی نہیں -

برعکس اس کے مشرق کی طرف نظر دوڑائیے تو صورت حالات کس قدر مختلف نظر آئے گی !

اول بازنطینی دنیا ہے جہاں ماکسیموس کنفیسر ، اسٹیفانوس اسکندری ، اسٹےفانوس اثینوی ، تھیوفی لوس پروٹوس پا تھریوس هارون اسکندری ، پولوس ایگنٹہ ، یحییٰ انطاکی سر گرم کار ہیں - اسلام کی حیات ذهنی کا آغاز اگرچہ ابھی نہیں ہوا لیکن اس کا ظہور قریب ہے- اس اثنا میں پہلوی زبان کا آخری تذکرہ شائع ہو جاتا ہے - ہندوستان کا ذکر کرتے ہوئے ہم نے تین ہستیوں کا نام لیا تھا : دھرم کرتی ، برهم گپت ، واگ بھٹ - ان میں سے دو کا مرتبہ علم نہایت بلند ہے - تبت میں سونگ - تسین گام - پو ایسا عظیم فرمانروا ہے اور اس کا شریک کار سنھبوٹ لیکن چین میں تو مشاهیر کی ایک زبردست صف کھڑی ہے - شان تاؤ ، تاؤ ھسیون ، کوانی - جی ، تائی تسنگ ، وانگ ھسیاؤ تنگ ،

---

۱۳ - مصنف کا اشارا غالباً جاپان کی طرف ہے - اس سے اندازہ کیجئے کہ اسلام اور اسلامی تہذیب و تمدن کے بارے میں اہل مغرب کے خیالات کس قدر ناقص ، حقیقت سے دور اور بے خبری پر مبنی ہیں (ارادی یا غیر ارادی ؟ کچھ کہا نہیں جا سکتا) - ملاحظہ ہوں تصریحات - مترجم

جیوتن ، فوجین ـ چیون ، پائی ـ جیو ، لی ، تائی ، هسیون تسانگ ، چاؤ پیوان ـ نانگ ، فانگ هسیون ـ لنگ ، باؤ چیئن ، لی پو ـ پاؤ ، لنگ ـ ہوتے ـ تئین ، وائی چینگ ، لی ین ـ شو ، چنگ پو ، لوفا ـ ین اور ہسیون ینگ ـ کوریا میں ایکوان اور کوانروکو ـ جاپان میں شوتوکو اور مناہوچی شوان ـ

پھر اگر علم و حکمت کی الگ الگ شاخوں کو لیا جائے تو برھم گپت نے ریاضی ، ھسیون تسانگ نے جغرافیہ اور پولوس ائیگنٹھ علی ھذا واگ بھٹ نے طب میں بعض اھم اضافے کئے ـ ان ممتاز اسما میں صرف ایک یونانی ہے ، ایک چینی اور دو ھندو ـ لہذا ظاھر ہے تہذیب و ثقافت کا حقیقی ارتقا اب کہیں جاری تھا تو مشرق میں ـ

۲ ـ دینی پس منظر

ظہور اسلام

محمدیت یا زیادہ صحیح معنوں میں اسلام (۱) دین توحید کی تیسری اور آخری شاخ ہے جس کی ایک زندہ فرع کا ظہور اول اول قرن ہشتم ق ـ م میں ہوا (۲) ـ سب سے پہلے یہودیت پھر تقریباً آٹھ صدیوں کے

---

۱ ـ اسلام کے معنی ہیں (عربی میں) اطاعت و تسلیم (خدا کی) ــ مصنف
لیکن یہ اسلام کے ایک معنی ہیں اور مصنف کا خیال اگر یہ ہے کہ محض اس معنی کے حوالے سے اسلام کی حقیقت سمجھ میں آجائیگی تو یہ اس کی غلطی ہے ـ

غنیمت ہے مصنف نے اہل یورپ کی اس عام غلطی کو سمجھا کہ اسلام کے لئے محمدیت کی اصطلاح جو شاید عیسویت یا مسیحیت کے مقابلے میں وضع کی گئی تھی سرتاسر غلط اور گمراہ کن ہے ــ مترجم

۲ ـ ملاحظہ ہو ہمارہ شذرہ عموص پر (قرن ہشتم ق ـ م) ــ مصنف
اور ملاحظہ ہو مترجم کا حاشیہ اس ضمن میں علی ھذا مقدمہ کتاب ــ مترجم

بعد عیسائیت اور آخرالامر قرن ہفتم کے اول میں اسلام کا (۳) ۔ یہ تینوں شاخیں آج بھی فروغ پا رہی ہیں لیکن ان میں سے ہر ایک بالخصوص آخری دو سے کئی ایک شاخیں اور چھوٹی چھوٹی ڈالیاں اس کثرت سے پھوٹیں ہیں کہ اب اس شجر کے الجھاؤ اور پیچیدگی کو دیکھنے تو نظر حیران رہ جاتی ہے (۴) ۔

اسلام کی حیرت انگیز ابتدا ایک صاف اور سادہ سا مضمون ہے جو اس کی زبردست اہمیت کے باوجود (غور و فکر کی دنیا میں بھی) چند لفظوں میں بیان کیا جا سکتا ہے (۵) ۔ ابوالقاسم محمد (صلعم) ۵۷۰ کے قریب قبیلہ قریش میں پیدا ہوئے ۔ ۶۱۰ کے لگ بھگ، آپ نے نبوت کا دعویٰ کیا اور اس کے تین سال بعد تبلیغ و دعوت کا آغاز کر دیا (۶) ۔ ستمبر ۶۲۲ آپ کی زندگی کا نازک ترین زمانہ ہے (۷) جب آپ نے اپنے پیروؤں سمیت اپنے بے اعتنا وطن سے یثرب میں ہجرت کی (۸)۔ اس خطرناک زمانے کو ہجرت سے تعبیر کیا جاتا ہے جس کے معنی ہیں الگ ہو جانا (۹) اور جس کی فیصلہ کن اہمیت کا فوراً اندازہ کر لیا گیا تھا اس لئے

---

۳ - یہ پھر وہ عام خیال ہے جو اہل یورپ نے اپنے دینی معتقدات اور بالخصوص علمی نظریوں کی بنا پر دنیا میں پھیلایا۔ حالانکہ اس سے مغالطے کا احتمال ہے ۔ ملاحظہ ہوں تصریحات ــ مترجم

۴ - مصنف کا مافی الضمیر ٹھیک ٹھیک معلوم نہیں ہو سکا ۔ اشارا غالباً طرح طرح کے فرقوں ، عقلی اور مذہبی تحریکات کی طرف ہے ــ مترجم

۵ - محض چند واقعات کے سلسلہ وار بیان سے تو یہ بات سمجھ میں نہیں آ سکتی ، چنانچہ مصنف بھی اسے سمجھ نہیں سکا ــ مترجم

۶ - یعنی دعوت عام ــ مترجم

۷ - ان معنوں میں کہ قریش سمجھتے تھے اسلام کی دعوت ناکام رہی ــ مترجم

۸ - اور جس کا نام آگے چل کر مدینہ ہوا یعنی (نبی صلعم) کا شہر (مدینۃ النبی) ــ مصنف

۹ - انگریزی میں Hegira - عام ترجمہ Flight (فرار) گمراہ کن ہے - ہجر کے معنی ہیں قطع تعلق ، اپنے قبیلے کو چھوڑ دینا ، ترک وطن ــ مصنف

کہ ۶۳۲ میں جب پیغمبر اسلام صلعم نے رحلت فرمائی تو اس کے تھوڑے ھی دنوں بعد ھجرت کا یہ عظیم الشان واقعہ ایک نئے سنہ یعنی سنہ اسلامی کی اساس اقرار پایا (۱۰)۔ اس کی تاریخ غالباً خلیفہ عمر (رض) نے متعین کی (۱۱)۔

اسلام نے دیکھتے ھی دیکھتے جس تیزی سے فروغ حاصل کیا اور پھر جس کامیابی کے ساتھ اپنی جگہ پر متمکن ھوگیا اس کی بہترین شہادت سنہ ھجری سے ملتی ھے جو اس کی ابتدا سے صرف سترہ برس بعد رائج ھوگیا (۱۲)، بمقابلہ سنہ عیسوی کے جس کی ترویج کہیں پانچ سے دس صدیوں میں ھوئی (ملاحظہ ھو ھمارا سنذرہ ڈیوئے سیس اکسیگس پر قرن ششم کے نصف اول میں)۔ البتہ یاد رکھنا چاھیئے کہ سنہ اسلامی کا آغاز ھجرت کے دن (ق۔ ۲۰ ستمبر) سے نہیں ھوتا بلکہ اسی سال کے غرۂ محرم کی پہلی تاریخ (۱۵ جولائی ۶۲۲) سے ۔یہ اس لئے کہ اسلامی تقویم کی تشکیل سنہ ھجری کی تعیین سے بہت پہلے ھو چکی تھی (قرآن میں) (۱۳)۔

وہ سب تنزیلات اور ارشادات (۱۴) جو پیغمبر اسلام (صلعم) نے منجانب اللہ لوگوں تک پہنچانے قرآن (۱۵) میں جمع ھیں اور جس کی

۱۰ - زمانہ قبل ھجرت کو (صحیح معنوں میں کہنا چاھیئے تھا زمانہ قبل بعثت کو — مترجم) زمانہ جاھلیت یا زمانہ وثنیت قرار دیا گیا ھے — مصنف

۱۱ - غالباً کا کوئی سوال پیدا نہیں ھوتا — مترجم

۱۲ - کیا مسلمان سنہ ھجری کی اھمیت کو پھر سے سمجھینگے ؟

''جو اس کی ابتدا سے ....'' یہاں پھر وھی غلط خیال کام کر رھا ھے کہ اسلام کا باقاعدہ آغاز ھجرت سے ھوا — مترجم

۱۳ - ملاحظہ ھو حاشیہ ۱۰، فصل اول — مترجم

۱۴ - کہنا یہ چاھیے تھا جو تعلیات آپکو وحی ھوئیں — مترجم

۱۵ - القرآن - بمعنی پڑھنے کی چیز (ملاحظہ ھوں ھمارے الفاظ Scri-pture اور Bible مادہ ھے قرأ - پڑھنا — مصنف

اسکر پچر scriptra (scriptore) بمعنی تحریر اور بائیل بیلیون کا یونانی اسم تصغیر بمعنی رق، کاغذ، کتاب - لیکن ''پڑھنا'' قراء کا صرف ایک معنی ھے — مترجم

ترتیب آپ کی وفات کے فوراً بعد زید ابن ثابت (ج - د) نے کی (۱۶) - قرآن کے جملہ ابواب یا سورتوں کی تعداد ۱۱۴ ہے اور ضخامت عہد نامہ عتیق سے بھی کم -

قرآن اسلام کی مقدس کتاب ہے اور مسلمانوں کا سواد اعظم اسے خدا کا کلام تصور کرتا ہے (۱۷) - بایں ہمہ اس کی حجیت اور ناطقیت کے بارے میں طرح طرح کے نزاع پیدا ہوتے رہے، قطع نظران کے جو نسبتاً زیادہ بنیادی ہیں اور جن کو عقلیئن نے چھیڑا - مثلاً یہ کہ قرآن مخلوق ہے یا غیر مخلوق (۱۸) ؟ ان نزاعات سے بنی نوع انسان کا ایک بہت بڑا حصہ شدت سے متاثر ہوا جیسے اچھا ہو یا برا نوع انسانی کے دوسرے حصے یہودی اور مسیحی صحف کے متعلق اسی قسم کے سلسلۂ بحث وجدال سے (۱۹) -

Jean Gagnier : La vie de Mahomet (2 vols., Amsterdam, 1732 (صرف تاریخی لحاظ سے دلچسپ). Gustav Weil : Muhammed (Stuttgart, 1843. غیر جانب دار لیکن ایک حد تک غیر متروک Aloys Sprenger : Das Leben und die Lehre des Muhammads (3 vols., Berlin, 1861-1869) Sir William Muir . Life of Mahomet, (4 vols., London, 1858-1861 ; 2nd ed., 1876 : 3rd ed., 1894. T. H. Weir, Edinburgh, تصحیح شدہ نسخہ ایک جلد میں از 1912). Syed Ameer Ali : The Life and Teachings of Mohammad and the Spirit of Islam (693 p., London, 1891 (اعتذاری). E. Lamairesse et G. Dujarric : Vie de Mahomet (Paris 1897. D. S. Margoliouth : Muhammed (اسلامی نقطۂ نظر ملحوظ خاطر ہے) (508 p., New York, 1905 - نیز مصنف مذکور کا مقالہ دائرۃ المعارف بریطانیہ ۱۹۱۱-۱۰-۳۹۹ میں) Paul Casanova : Mohammed et la fin du monde (Paris, 1911 ; Isis, IV, 618). Tor Andræ :

۱۶ - یہ خیال صحیح نہیں - ملاحظہ ہو حاشیہ ۵، فصل اول — مترجم

۱۷ - سواد اعظم نہیں پوری امت — مترجم

۱۸ - معتزلہ کی طرف اشارا ہے — مترجم

۱۹ - دراصل یہ سارا بند (پیراگراف) غیر ضروری ہے اور گمراہ کن بھی - ملاحظہ ہوں تصریحات — مترجم

Die Person Muhammeds in Lehre und Glaube seiner Gemeinde (Archives d'études orientales, 16. 407 p., Stockholm, 1918. ملاحظه هو Der Islam, t. XI, 27-283 ; Thesis, Upsala, 1917). H. Lammens : La Mecque à la veille de l'Hégire (Mélanges de l'Université Saint Joseph, t. 9, fasc. 3, 340 p, Beyrouth, 1924. Journal des Savants, 23, 140-142. 1925).

پیغمبر اسلام کے سوانح حیات کے متعلق عربی مآخذ کے لئے ملاحظه هوں همارے شذرات ابن اسحاق اور الواقدی (قرن هشتم کا نصف دوم) نیز ابن هشام اور البخاری (قرن نهم کا نصف اول) پر ۔

زید ابن ثابت

ابوسعد زید ابن ثابت ابن الضحاک الانصاری (۲۰) ۔ قبیلهٔ خزرج میں سے تھے ۔ وطن مدینه ۔ یہیں ۳-۶۷۳-۶۷۴ میں وفات پائی ۔ کاتبان رسالت میں سے ایک اور آگے چل کر خلیفهٔ ابوبکر اور خلیفهٔ عمر کے کاتب ، نیز خلیفهٔ عثمان کے ماتحت محافظ بیت المال ۔ قرآن کو سب سے پہلے انہیں نے ترتیب دیا (۲۱) ۔ انہوں نے یه خدمت دوبار انجام دی ۔ اول ۶۳۳ کے بعد حضرت ابوبکر کی درخواست اور پھر ۶۵۰-۵۱ میں حضرت عثمان کے حکم سے ۔ قرآن کی دوسری ترتیب آخری اور قطعی تھی اور اس کا یہی نسخه اب تک معیاری تسلیم کیا جاتا ہے (۲۲) ۔

قرآن کا متن — ۱۳۸۵ اور ۱۳۹۹ کے درمیان االبساندرو دے پاگے نینی Alessandro de Paginini متوطن برسکیه Brescia نے وینس میں جس متن کی طباعت کی تھی وہ قرآن کا اولیں مطبوعه نسخه ہے جو

۲۰ ۔ بمعنی حلفائے رسول (صلعم) میں سے ایک — مصنف

مصنف کی نظریهاں پھر قبل اسلام پر ہے جب بوجوہ سیاست قبائل ایک دوسرے کے حلیف بنتے ۔ حالانکه انصاری سے همارا ذهن من انصاری الی الله کی طرف منتقل هو جانا چاهئے — مترجم

۲۱ ۔ مصنف نے اس غلطی کا پھر اعاده کیا ہے جس کی طرف حاشیه ۵ ، فصل اول میں اشارا کر دیا گیا ہے — مترجم

۲۲ ۔ اشارا ہے مصحف عثمانی کی طرف ۔ ملاحظه هو اس ضمن میں حیاشه ۷ ، فصل اول — مترجم

یورپ میں طبع ہؤا - قرآن کا ایک اور نسخہ ۱۵۱۸ء میں طب
اٹلی میں (ٹی - جے - ایف کارٹر : طباعت کی ایجاد tion of Printing)
۱۹۲۵-۲۳۳) - قرآن کا عربی متن Corani texius arabicus
گستاف فلیوگل Gustav Flügel (ترتیب سوم - لائپ تسک ،
انگریزی ترجمعہ از جی - سیل G. Sale (لندن ، ۱۷۳۴ - کئی
ہوچکا ہے) - نیز از ای - ایچ - پامر Palmer : Sacred Books
East (t, 6, 9, Oxford, 1880).

تنقید—Khailikan (De Slane) (t. 1 372, 1842). C.
Iman : Arabische Litteratur (t. 1, 35, 1898). Victor
n · Bibliographie des ovrages arabes (fasc. X, Le Coran
'radition, Liege, 1907). Theodor Noldeke : Geschichte
des Qorans (گوٹنگن ۱۸۶۰ — تازہ نسخہ از h Schwally
۳ ج یں - لائپ سگ ، ۱۹۳۶—۱۹۰۹ - نیز ملاحظہ ہو DLZ ۰ء
۱۹۲۱) - نیز مقالہ قرآن ان دونوں حضرات کے قلم سے دائرۃ
بریطانیہ میں (ج - ۱۵—۹۰۶—۸۹۸ - ۱۹۱۱) (۲۳) -

شروع شروع کی اسلامی فتوحات

یہ امر کہ اسلامی فتوحات کی حیرت انگیز داستان
تحریر میں لایا جائے اس کتاب کی ترتیب میں داخل
لہذا بہتر ہوگا قارئین اس سلسلے میں عام کتب توار
سرولیم میور کی خلافت (۲۴) سے رجوع کریں جو گویا اسلا
تاریخی وقائع کی بہترین موجز ہے - یہاں صرف ان
نظر رکھ لینا کافی ہوگا جن کا تعلق عہد زیر نظر سے
وہ بھی سنہ ہجری کے حوالے سے اس لئے کہ یونہی اس
اندازہ ہوسکتا ہے کہ واقعات کی رفتار کس قدر تیز تھی -

دمشق کا سقوط ۱۴ (مارچ ، ۶۳۵) ھ میں ہوا - اس

۲۳ - یہ ساری تصنیفات علمی نقطۂ نظر سے دور او
گمراہ کن ہیں — مترجم

۲۴ - مصنف نے سرولیم میور کی (ترتیب اول ، ۱۸۸۳ ، ؛
ترتیب سوم ، ۱۹۹۹ - نیا اور نظر ثانی شدہ نسخہ از ٹی - ایچ وا
ایڈنبرا ، ۱۹۱۵) کا حوالہ دیا ہے - لیکن یہ کتاب بغایت
ہے — مترجم

(نومبر ' ۶۳۵) قادسیه کی فتح نے ایرانی سلطنت کا خاتمہ کر ڈالا اور جس سے ایران کی ذھنی تاریخ میں بھی ایک نئے دور کی ابتدا ھوئی - ۱۵ میں قدس نے ھتھیار ڈال دئے (جنوری ، ۶۳۷) - ۱۶ میں اول ایران کے دارلسلطنت مدائن پر (بغداد کے قریب) قبضہ کیا گیا (مارچ ، ۶۳۷) ، پھر الجزیرہ مسخر ھؤا اور بصرہ اور کوفہ ایسے دو حریف شہروں کی بنا رکھی گئی (۶۳۸) - مصر کا سال تسخیر ۱۹-۲۰ ھے (۶۴۰-۶۴۱) - ایران کی فتح ۲۱-۲۲ میں مکمل ھوئی (۶۴۲-۶۴۳) اس لئے کہ نہاوند کا فیصلہ کن معرکہ (۲۵) ۲۱ (۶۴۲) میں پیش آیا -

ایران کی فتح پر زور دینا لاحاصل ھے - اس کا اندازہ صفحات مابعد سے بار بار ھوتا رھیگا - یہاں صرف یہ کہہ دینا کافی ھے کہ اسلامی تمدن کی بہتر سے بہتر پیداوار اس پیوند کا ایک ثمرہ ھے جو قدیم ایرانی شجر میں ایک نئی اور زور آور (عربی) شاخ سے لگا - یہ دوسری بات ھے کہ اس ایرانی شجر کی تقویت اور تغذیے کا سامان ارض یونان ھی سے بہم پہنچتا رھا (۲۶) -

مصر کی فتح بھی ایسی ھی اھم ھے - وہ بھی اس قدیم سرزمین کی حیات ذھنی کے لئے ایک نئے دور کا پیش خیمہ ثابت ھوئی (۲۷) - البتہ یہاں ھمیں اس فتح کے ایک افسانے یعنی اسکندریہ کے مشہور و معروف کتبخانے (ج - د قرن سوم ق-م کانصف اول) کی بربادی کی طرف اشارا کرنا ھے جس کا الزام مسلمانوں پر رکھا جاتا ھے - اس سلسلے میں پہلی بات تو یہ ھے کہ عربوں نے اسکندریہ کا محاصرہ دو بار کیا - اول ۲۰ میں جب اس شہر نے اطاعت قبول کرلی اور پھر ۲۵ (۶۴۶) میں جب قسطنطنیہ سے کمک پہنچنے پر یہاں بغاوت رونما تھی - اس دوسرے محاصرے میں جب ایک

---

۲۵ - فتح الفتوح — مترجم

۲۶ - یہ سارا بیان از حد غلط اور اسلام اور تاریخ اسلام دونوں سے نا واقفیت پر مبنی ھے - لیکن مستشرقین کا دعویٰ بہر حال یہی ھے - تفصیل کے لئے ملاحظہ ھوں تصریحات — مترجم

۲۷ - ملاحظہ ھو حاشیہ ۲۶ ، اوپر — مترجم

عام حملے کے بعد شہر فتح ہوگیا تو لوٹ مار بھی ہوئی (۲۸)۔
لہذا اگر کتب خانہ اسکندریہ فی الواقعہ برباد ہؤا تو اغلب یہ ہے کہ
اس دوسرے محاصرے میں۔ بایں ہمہ یہ سارا افسانہ محتاج
ثبوت ہے۔ سب سے پہلے عبداللطیف (ج۔د قرن سیزدھم کا نصف
اول) نے اس کا ذکر کیا، مصر کے حالات قلمبند کرتے ہوئے،
لیکن اس مزعومہ واقعہ کے ۶۰۰ سال بعد۔ پھر اگر اس مشہور
کتب خانے کو مسلمانوں ھی نے تباہ کیا تو یہ ثابت کرنا
لازم آئیگا کہ کتب خانہ مذکور اس زمانے میں فی الواقعہ موجود
تھا جو ایک مشکوک اور ظنی سی بات ہے اس لئے کہ اس کا زائد حصہ
تو شاید عیسائیوں ھی نے کئی صدیاں پہلے تلف کر دیا تھا۔
زیادہ سے زیادہ ھم اتنا کہہ سکتے ھیں کہ وثنی علم و حکمت
کے اس خزینے سے اس حد تک غفلت اور بے اعتنائی برتی جارھی
تھی کہ ساتویں صدی میں اس کا وجود برائے نام ھی باقی رہ
گیا تھا۔

L. Krehl: Uber die Sage von der Verbrennung der alexandrinischen Bibliothek durch die Araber (Acts of the Fourth International Congress of Orientalists, Florence, 1880). P. Casanova: L'incendie de la bibliothéque d'Alexandri (C. R. de l'Acad. des Inscritoptions, 163-171, 1923).

بدھ مت کا نشو نما

مہایان شریعت کی تکمیل دراصل قرن ھفتم میں ہوئی۔
قدیم ترین مہایان کتابوں کا زمانہ اشوگھوس (قرن دوم کا نصف
اول) تک پہنچتا ہے۔ آخری یعنی جو فی الحقیقت آخری ھیں
(مثلاً منتر سوتر) ساتویں صدی میں تصنیف ہوئیں۔ اس دقیق
بحث کا ایک عمدہ خلاصہ اے۔ کے رائی شاوئر کی کتاب میں

---

۲۸ - لیکن جس کا تاریخ سے کوئی ثبوت نہیں ملتا۔ عام طور پر
چونکہ جنگ اور غارت گری توام ھیں لہذا مستشرقین بلا تحقیق یہ رائے
قائم کرلیتے ھیں کہ جنگ ہوئی تو لوٹ مار بھی ہوئی ہوگی — مترجم

ملیکا بعنوان جاپانی بدھ مت کا مطالعہ (۳۰)۔

ذیل کے شذرات میں ہم صرف اس امر کی تصریح کر رہے ہیں کہ بدھ مت کی ترویج تبت میں کیونکر ہوئی ، علی ھذا چین اور جاپان میں اس کے مزید نشو نما کی لیکن اختصار کے ساتھ ۔

تبتی بدھ مت

تبت میں بدھ مت کا آغاز سونگ ۔ تسین گام ۔ پو (۳۱) پاد شاہ از ق ۔ ۶۲۳ تا وفات یعنی ق ۔ ۶۵۰ سے ہوتا ہے ۔ اس بادشادہ کی دو بیویاں تھیں ، ایک چینی ۔ دوسری نیپالی ۔ دونوں بدھ مت کی پیرو ۔ لہذا دونوں نے اس کو تبدیل مذھب پر آمادہ کیا ۔ گویا اسی حکایت کا مطلب یہ ھؤا کہ تبتی بدھ مت کی اصل دو گونہ ہے (چینی ۔ ہندو) ، لیکن معلوم ہوتا ہے شروع شروع میں زیادہ تر غلبہ ہندو اثرات کو رہا ۔ پھر سونگ تسین کے عساکر نے اگرچہ بالائے برما اور مغربی چین کے بعض حصوں کو بھی فتح کر لیا تھا مگر اس کی شہرت کا حقیقی سبب یہ ہے کہ اسے تبتی تمدن کا بانی تصور کیا جاتا ہے ۔ ۶۳۲ میں اس نے بدھ مت کی تحقیق اور کتب مقدسہ کی نقلوں ، علی ھذا اس غرض کے لئے کہ سنسکرت رسم الخط کیا تبتی زبان کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے تن ۔ می (۳۲) کو ہندوستان روانہ کیا ۔ یوں

---

۳۰ - A. K. Reischauer : Studies in Japanese Buddhism (158-182, 1917).

۳۱ - Song-tsen Gam-po اھل چین اسے چی تسنگ لنگ تسن $Ch^1\ i^4\ tsung^1\ lung^4\ tsan^4$ (1116, 11976, 7507, 11521) کہتے ہیں جسے لنگ تسن یا چی-سو - ننگ $Ch^1\ i^4\ su^1\ nung^2$ (111, 10320, 8408) کی شکل میں مخفف کر لیا جاسکتا ہے — مصنف

۳۲ - Tun-mi یعنی Lun^4-mi^3 (12221, 7802) یا تنگ می $T'ung^1 mi^4$ (12294, 7835) یہ اس کا چینی اسم ہے برادری کے لحاظ سے ۔ اصل نام سا - ھا - پا یا سن - پو - لا Sa^1 - ha^1 -pa^1 (9530, 3794, 85707) اور فی الحقیقت سنسکرت نام سمھروٹ San^3-p^1u^3-la^3 (9561, 9511, 6654) Sambhota کی چینی شکل — مصنف

تبت میں پہلی مرتبہ ایک رسم الخط کی ترویج ہوئی اور تبتی زبان لکھنے میں آئی - پھر تبتی رسم الخط چونکہ ہندی الاصل تھا - لہذا اس میں سنسکرت الفاظ کی تحریر آسان ہوگئی - یوں بھی تبتی ادب زیادہ تر سنسکرت تصنیفات کے ترجموں پر مشتمل تھا - کہا جاتا ہے اس بادشاہ نے چار برس تک خلوت گزینی اختیار کی تاکہ نوشت و خواند کی تحصیل کر سکے - اس نے قوانین نافذ کئے ، بدھ عبادات ، بدھ علم و فضل اور ان بدھ مبلغوں کی سرپرستی کی جو نیپال ، کشمیر اور مشرق سے اس کے دربار میں آئے - ہندوستان اور چین کی بعض صنعتوں علی ھذا رسوم و آداب کی ابتدا بھی اسی کے اشارے سے ہوئی (۳۳) - ۶۳۹ میں اس نے لاسہ کی بنا رکھی اور کوہ سرخ (۳۴) پر (شہر کے قریب) اپنے لئے ایک قصر تعمیر کیا (۳۵) -

تبتی تہذیب و تمدن میں زندگی کی حرکت پیدا ہوئی تو مقدماً ہندوستان اور پھر ضمناً چینی اثرات کی بدولت - مگر رفتہ رفتہ چینی اثرات زیادہ اہمیت اختیار کرتے گئے بالخصوص اس وقت جب بدھ مت کا خاتمہ اپنے وطن مالوف میں ہوگیا - اب تبتیوں ، چینیوں اور مغلوں کے خونی رشتوں نے سر اٹھایا اور ہندو قیادت پر غالب آ گئے - یوں بھی اول اول جب ہندو تعلیمات نے تبت کا رخ کیا تو نیپال کے ذریعے لیکن نیپال کی آبادی حقیقتاً مغولی الاصل ہے - لہذا یہ ہندو اثرات بھی خالصاً ہندو نہیں تھے ، بلکہ مغولی تصورات سے متاثر - ممکن ہے تبتی بدھ مت کے عجیب و غریب نشو نما کا تھوڑا بہت اندازہ اس امر سے بھی ہو سکے -

چائے کو سونگ۔نسین کے پوتے نے رواج دیا ، چین سے حاصل

---

۳۳ - انہوں نے چین سے مکھن ، پنیر ، جو کی شراب کوزہ گری اور پن چکیاں بنانے کا فن سیکھا ــ مصنف

۳۴ - Red Hill

۳۵ - اس قصر کا اب کہیں پتہ نہیں چلتا مگر دلائی لاما کا موجودہ محل جو پوٹالا (Potala) کے نام سے مشہور ہے اور جس کی تکمیل ۱۶۸۰ء کے قریب ہوئی اسی جگہ تعمیر ہؤا ــ مصنف

کرتے ہوئے۔

Alexander Csoma de Körös : Enumeration of historical and grammatical Works to be met in Tibet (J. As. Soc. of Bengal, vol. 7, part 2, 147 sq., 1838. طبع مکرر 7. and Proc. As. Soc. of Bengal میں vol. 7, extra No. (1911), p. 81-87, 1912).

پہلا تذکرہ (لو - گیوس lo-gyus) جس کا ذکر کسوما نے کیا ہے مانی - کابم Māni-Kābum ہے ، مصنفہ سونگ - تسین گام - پو اور اس کے قوانین پر مشتمل (۳۶) - کچھ اور آگے چل کر کسوما کہتا ہے "قواعد لغت کی قدیم ترین کتاب ، جو تبتی زبان کے متعلق دستیاب ہوئی وہ ہے جسے قرن هفتم میں "سمبوٹ Sambota" نے تصنیف کیا ۔ اس کا تبتی نام ہے "لنگ - دو - ستون - پا - سم - چو - پا Lung-du-ston-pa-sum-chu-pa" اور "ر ، تگس - کئی - پ ، جگ - پا r, tags-kyi-P, jug-pa" یا مقدمہ قواعد ۔ ۳ اشلوکوں میں خاص خاص حروف کے اضافہ کے ساتھ (اسموں کو مختلف حالتوں میں تبدیل کرنے کے لئے وغیرہ وغیرہ)

Berthold Laufer : Origin of Tibetan Writing (Journal Am. Or. Soc., vol. 38, 34-116, 1618 ; Isis, 111, 332). Sir Charles Bell : Tibet (Oxford, 1924).

کنجور اور تنجور (۳۷)

اهل تبت کی کتب مقدسہ — تری پٹک کے تبتی مرادف — کے متعلق چند ابتدائی اشارات شاید یہیں مناسب رهیں گے گو ایسا کرنے میں ان کے مزید نشو و نما کا ایک حد تک پیش از وقت تذکرہ لازم آئیگا ۔

کنجور (کنگ - گیور ، بکاہ هگیور (۳۸) بمعنی ترجمہ الفاظ) ۱۰۸ (یا ۱۰۰ اور ۱۰۵) مجلدات کا ایک مجموعہ ہے جس میں ۱,۰۸۳ الگ الگ تصنیفات شامل هیں اور جسے گویا تبتی بدھ شریعت سے تعبیر کرنا

۳۶ - اس کا ایک نہایت عمدہ نسخہ کتب خانہ نیوبری ، شکاگو (Newberry Library, Chicago) میں موجود ہے - شمارہ ۸۲۶ - سیاہ زمین پر نقرئی تحریر — مصنف

Tanjur and Kanjur - ۳۷

Kang - gyur; Bkah -hgyur - ۳۸

چاھیئے ۔ ان سب کتابوں کا ترجمہ سنسکرت سے کیاگیا ۔ ضمنا چینی اور اویغوری زبانوں سے بھی ، لیکن قرن ھفتم اور سبز دھم کے درمیان ۔ پھر سونگ ۔ تسین ۔ گام ۔ پو کے عہد حکومت کے ترجموں کی تعداد پورے مجموعے کی تعداد کے مقابلے میں شاید بہت کم ہے ۔ لیکن یہ امر یقینی ہے کہ کنجور کی ابتدا تاجدار مذکور کے زمانے ھی میں ھو گئی تھی ۔ لہذا مناسب ھوگا یہیں اس کا ذکر کر دیا جائے ۔ اس شریعت کے زائد حصے کا ترجمہ غالباً قرن نہم کے نصف دوم میں ھوا (ملاحظہ ھو ھمارا شذرہ رل ۔ با ۔ جن (۲۹) پر) ۔ یہ مجموعہ جیسا ضخیم ہے ویسے ھی اس کی قدر و قیمت بھی کچھ کم نہیں ۔ اس لئے کہ جن سنسکرت تصنیفات کا اس کے لئے ترجمہ کیا گیا ان کا زائد حصہ ناپید ہے ۔ لیکن ترجمہ اس حد تک لفظی کہ سنسکرت متن قریباً قریباً من و عن ترتیب دیا جا سکتا ہے ۔

کنجور کے کم سے کم دو جداگانہ نسخے ترتیب دئے گئے ۔ قدیم ترین نسخے کی طباعت نارتھنگ (۳۰) واقعہ مغربی تبت میں ھوئی ۔ (تقریباً ایک ھزار صفحات کی ایک سو مجلدات) ۔ دوسرا اور متاخر نسخہ مشرق تبت کے شہر دیر گے (۳۱) میں چھپا (۱۰۸ مجلدات) ۔ معلوم ھوتا ہے دونوں مجموعوں میں جو تحریریں شامل ھیں ان کی تعداد یکساں ہے ، فرق ہے تو ان کی تقسیم میں ۔ چنانچہ مشرقی نسخے کو ۱۰۰ کی بجائے ۱۰۸ میں ترتیب دیا گیا تو اس لئے کہ ۱۰۸ کا عدد بعض متصوفانہ خواص کا حامل ہے ۔ کنجور کے اور بھی متعدد نسخے ھیں جو بھوٹان ، منگولیا اور پیکن (مثلاً نسخہ سلطانی جو سرخ روشنائی میں طبع ھوا) میں چھپے اور چھپتے رہے ۔ اس مجموعے کا مغولی ترجمہ ۱۳۱۰ کے لگ بھگ مکمل ھوا (ملاحظہ ھو ھمارا شذرہ قرن چہار دھم کے نصف اول پر) ۔

کنجور دراصل چینی تری ٹک کا مرادف ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ اس کی تقسیم تین بڑے حصوں (ظروف یا خوانچوں) میں کی گئی : ۱ دلوا ۔ (سنسکرت ونیایا) یا انضباط (۳۲) ۔ ۲ ۔ دو (سنسکرت سوترا)

---

۲۹ - Ral - pa - chan

۳۰ - Narthang

۳۱ - Der - ge

۳۲ - Dulva اور Vinaya

(۴۳) یعنی بدھ کے مواعظ اور ۳ - چوس - نون - پا (سنسکرت ابھی دھرم) یا مابعد الطبعیات (۴۴) - تبتی کتب مقدسہ کے مغربی نسخوں میں تینوں حصص کی تکمیل علی الترتیب ۱۳ ، ٦٦ اور ۲۱ جلدوں میں ہوئی -

اس ضخیم شریعت میں تھوڑے ھی دنوں کے بعد ایک شرح کا اضافہ ہوا جس کا حجم اصل سے دو چند تھا۔ یعنی نام نہاد تنجور (تن گیور ، بستن ھگیور) (۴۵) کا جس میں عام طور پر ۲۲۵ مجلدات شامل کی جاتی ھیں - اس شرح کے بعض حصوں کا تعلق بھی اگرچہ قرن ھفتم کے نصف اول سے ھے لیکن اس کا زیادہ تر حصہ آگے چل کر مدون ھوا - تنجور کی تقسیم بھی دو بڑی بڑی صنفوں میں کی جاتی ھے ، رگیود اور مدو (دو) میں (۴٦) جو گویا سنسکرت تنترا (مناسک ، تقریبات) اور سوترا (ادب) کی مرادف ھیں - لیکن یہ آخری صنف ھمارے لئے بالخصوص دلچسپی کا باعث ھے اس لئے کہ اس کا تعلق بدھ مت تو کیا مذھب سے بھی نہیں - اس کی مثال وھی ھے جیسے مسیحی انجیل میں مذھبی صحائف کے علاوہ بعض ایسی تحریریں بھی شامل ھیں جن کا تعلق دینوی امور سے ھے - در اصل اقوام عالم کے قدیم ترین مذھبی نوشتوں کی حیثیت آج کل کی جامعات علم کی ھے تاکہ اس کے ھر پہلو کا احصا ھو سکے - چنانچہ تنجور میں تقریباً ۵ مجلدات طب کے لئے مخصوص ھیں ، بعض کا تعلق ھئیت یا نجوم سے ھے - ایک میں پورے مجموعے کا اشاریہ درج ھے اور ایک بدھ اصطلاحات کی تبتی - سنسکرت قاموس پر مشتمل -

کنجور اور تنجور کے مطالعے میں سب سے اول ھنگاروی فاضل اجل الیگزانڈر کسوما دے کوئے روئیس (۱۸۴۲—۱۷۸۴؟) نے قدم اٹھایا اور ان کے خلاصے اسیاٹک ریسرچ (Asiatic Research) میں شائع ھوئے (ج ۲۰ م مقالات - کل ۱۲۷۹ص - ایشیاٹک سوسائٹی آف بنگال - کلکتہ ، ۱۸۳٦)- پھر ان مقالات کا جو آیندہ کے لئے مطالعہ کی بنا ٹھہرے لیون فیر Le'on Feer

۴۳ - Dö

۴۴ - Abhidharma اور Ch'os - non - pa

۴۵ - Tan - gyur ; Bstoan - hgyur

۴٦ - Mdo (Dô) اور Rgynd

نے فرانسیسی میں ترجمہ کیا Annales du Musée Guimet میں (ج ۲ - ۱۸۸۴ - کنجور کے سنسکرت عنوانات کی ابجد وار جداول اور اسمائے معرفہ کے اشاریے کے ساتھ)۔ اس ہنگاروی بطل علم کی سوانح زندگی تھیوڈور ڈیوکا Theodore Duka نے ترتیب دی (لندن، ۱۸۸۵ فاضل مذکور کی شائع شدہ اور غیر شائع شدہ تصنیفات کے خلاصے کے ساتھ) ۔ نیز ملاحظہ ہو مجلد بیادا لیگزامڈر کسوما (Jonrnal and Proc. As. Soc. of Bengal مجلد ہفتم عدد ۱۹۱۱، - کلکتہ ۱۹۱۲ جس میں تبت کے متعلق کسوما کے ۱۳ مقالات از سر نو طبع کر دئے گئے ہیں) - کسوما سے بڑھ کر ابھی تک کسی نے اس موضوع پر قلم نہیں اٹھا گو اس کے متعلق کئی ایک مطبوعات شائع ہو چکی ہیں - ہم نے صرف اہم ترین کا حوالہ دیا ہے :

W. W. Rockhill : The Life of the Buddha, and the Early History of his Order. From Tibetan Works in the Bkah - hgyur and Bstan - hgyur. With notices on the early History of Tibet Khotan (284 p., London, 1884) ; The Land of the Lamas (400 p., London, 1891). L. Austine Waddell : The Buddhism of Tibet (معہ کتابیات لندن ۱۸۸۵ مصور ہے ۶۱۸ صفحات).

کنجور — بی لاؤفر B. Laufer کے نزدیک Descriptive account of) the Collection of (Oriental) Books in the Newberry Librery, (Chicago 1913 کنجور کا بہترین نسخہ وہ ہے جس کے سانچوں کی تکمیل ۱۷۳۲ میں ہوئی (۳۷) - Lalitavistara. Traduction par Philipe Edouard Foucaux (Paris, 1884). Leon Feer : Textes tirés du Kandjour et du Tripitaka (۱۱ حصے ایک جلد میں ۔ طباعت سنگ پیرس ۱۸۶۴—۱۸۷۱) ; Fragments extraits du Kandjour, traduction française (Annales du Musée Guimet, t. 5, 590 p., Paris, 1883). W. W. Rockhill : Udānavaraga (252 p., London, 1883). Berthold Laufer : Die Kanjur - Ausgabe des Kaisers K'ang - hsi (Bull. de l'Acad. de St. Pétersbourg, vol. 3, 567 --574, 1909).

تنجور — کسوما کی تبتی - سنسکرت قاموس کے لئے جو تنجور پر مبنی ہے ملاحظہ ہو اس کی سوانح حیات از ڈیوکا (ص ۲۱۷—۲۰۷)- تبتی اعداد اور تقویم کے لئے (کتاب مذکور، ۲۸۹—۲۸۶)-

---

۳۷ - تبتی کتابوں کے نسخے بعض دوائر میں ہر سال خاص خاص موقعوں پر جیسے ان کو ہدایت دی جائے طبع ہوتے رہتے ہیں — مصنف

F. A. Schiefner: Buddhistische Triglotte, d. h. Sanskrit - Tibetisch - Mongolisches Wörterverzeichniss (73 p., St. Ptersbourg, زیادہ تر اس بدھ قاموس پر مبنی جس کا ہم نے ابھی ذکر کیا تھا).
H. Laufer: Beiträge zur Kenntnis der tibetischen Medizin (۲ حصص اور کل ۹۰ صفحات - برلین اور لائپ تسگ، ۱۹۰۰ - برلن، ۱۹۰۰ - تبتی طب کے متعلق مزید معلومات کے لئے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ اس موضوع پر، قرن ششم کا نصف دوم) - Palmyr Cordier: Index du Bstan - hgyur. Catalogue du fonds tibétain de la Bibliothéque Nationale (Paris, 1909—1915. (غیر مکمل ہے - کوروئے کا انتقال ۱۹۱۳ میں ہوگیا).
Berthold Laufer: Das citralakshana, nach dem tibetischen Tanjur, hra. und übersetzt. Documente der indischen Kunst (203 p., (Leipzig, 1913. پی - کوروئے ایک مبسوط تبتی - فرانسیسی قاموس ترتیب دے رہا ہے شاید کسی وقت شائع ہو جائے۔

Ed. Chavannes: T'oung Pao (t, 85, 551—553, 1914).

اس امر کی شدید ضرورت ہے کہ چینی تری ٹپک اور کنجور کے دونوں نسخوں میں باہم ربط و توافق پیدا کیا جائے۔ معلوم ہوتا ہے چینی اور تبتی کتب مقدسہ کا یہ مجموعہ ایک دوسرے سے متاثر ہوا، جس طرح بعض تبتی تحریریں چینی سے ترجمہ ہوئیں بعینہ تری ٹپک کے کچھ حصے ایک حد تک تبتی الاصل نظر آتے ہیں - گویا اس سے پہلے کہ بدھ ادب کا ایک خلاصہ مرتب ہو سکے اور ہم اندازہ کریں کہ بدھ علم و فضل کے نشو و نما کی صورت کیا تھی ہمیں اپنے سلسلۂ تحقیق و تفتیش کو غیر معمولی وسعت دینا پڑیگی۔

چینی بدھ مت

شان تاؤ (۴۸) (جاپانی میں زین دو یا زین دو دیشی) (۴۹) جس نے قرن ہفتم کے نصف اول میں فروغ پایا چانگ - ان (۵۰) میں مذہب ارض پاک (ملاحظہ ہو ہوئی یثوئن قرن چہارم کا دوسرا نصف) کا معلم

۴۸ - Shan[4] Tao[3] (9710, 10781)
۴۹ - Zandō daishi یا Zandō
۵۰ - Ch' ang[2] - an[1] (450, 44)

اعظم ہے ۔ نسطوری عیسائیوں نے بھی اسی زمانے میں یہاں ایک تبلیغی مرکز قائم کیا ۔ لیکن یہ امر کہ آیا چنگ ۔ تو (۵۱) پر عیسائیت کا بھی کچھ اثر ہے ہمیشہ زیر بحث رہا اور رہے گا ۔

بدھ مت کے ایک دوسرے مذھب یعنی لیو تسنگ (۵۲) کی بنا تاؤ ھسیون (۵۳) (۵۹۵ـ۶۶۷) نے رکھی اور اخلاق و انضباط پر زور دیتے ہوئے متصوفانہ رحجانات کی بجائے قوائے عمل کو تحریک دی ۔ تاؤ ھسیون نے خود بھی بعض تاریخی تحقیقات کا سلسلہ جاری رکھا (ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ اگلے باب میں) (۵۴) ۔

جاپانی بدھ مت

قرن ھفتم کا وسطی زمانہ آیا تو بدھ مت نے جاپان میں بہت کافی ترقی کر لی تھی ۔ ۶۰۷ میں شہزادہ شوتوکو (ج ۔ د) نے نارا (۵۵) کے قریب ایک معبد اور دیر قائم کیا ، ھوریو ۔ جی (دوسرا نام اکاروگا ۔ دیرا (۵۶) ۔ حتی کہ سہنشاہ بیگم سیوکو (۵۷) کا عہد حکومت ختم ہوا تو یہاں ۴۶ مندر اور تعمیر ہو چکے تھے اور جن میں ۸۱۶ پروھتوں اور ۵۶۹ راھبات نے اپنی زندگیاں وقف کر رکھی تھیں ۔

جاپانی بدھ مت کے پہلے چار فرقوں کا آغاز بھی قرن ھفتم میں ہوا

---

۵۱ - Ching- t'u (7548, 11976) یعنی مذھب مذکور ـ ارض پاک مترجم

۵۲ - Lü'* tsung[1] - لیو کے معنی ہیں قانون مگر یہاں اس کا استعمال سنسکرت لفظ وینایا کے لئے ہوا جس کا اشارا ہے تری پٹک کے ایک حصے یعنی کتب انضباط کی طرف ۔ لیو تسنگ کا دوسرا نام ہے نان شان تسنگ (8128, 9n63, 1197(مذھب کوہ جنوبی) ـ مصنف

۵۳ - Tao' Hsüan[1] (10780, 4896)

۵۴ - موجودہ مرکز پاؤ ۔ ھوا شن Pao[3] - hua[2] Shan[1] (8720, (5005, 966 نزد نانکن ـ مصنف

۵۵ - Nara

۵۶ - Horyu - ji (Ikaruga - dera)

۵۷ - Suiko

ان میں بھی پہلے دو کا اس صدی کے نصف اول میں :

سنرون ۔ شیو (۵۸) (۶۲۵) — یہ اولین جاپانی فرقہ ہے جو ایکوان کے ساتھ ۶۲۵ء میں کوریا سے جاپان آیا ۔ ایکوان خود بھی هوریو ۔ جی میں قیام پذیر هو گیا تھا ۔ آج کل یہ فرقہ معدوم ہے ۔ سنرون کی حیثیت در اصل غایت درجہ مابعد الطبیعی تھی ۔ وہ عارضی مہایان (۵۹) کی ایک شاخ ہے جس کا نشو و نما ، ناگارجن (ج - د قرن سوم کا نصف اول) کے مذهب مادھیامک سے هوا ۔ ایکوان گویا چین کے مذهب سن ۔ لن تسنگ کا (۶۰) مرادف ہے ۔

جو جت سو ۔ شیو (۶۲۵) — یہ فرقہ بھی کوریائی بدھ پیشوا ایکوان کے ذریعے جاپان میں پہنچا اور اس کا زمانہ بھی وهی جو اول الذکر کا ۔ جوجتسو در اصل سنرون کا تابع اور هندو ستیاسدھی شاستر (۶۱) کے جس کا تعلق هنیان اور چینی مذهب چینگ شیہ تسنگ (۶۲) سے تھا مقابل میں آتا ہے ۔ یہ فرقہ ناپید ہے ۔

بدھ یاتری

ملاحظہ هو همارا شذرہ مشہور یاتری هسیون تسانگ بر فصل چہارم میں ۔ چینی بدھوں میں اگرچہ هسیون ۔ تسانگ واحد شخص نہیں جو هندوستان گیا لیکن اس کی حیثیت بدھ یا تریوں کی اچھی خاصی تعداد

---

۵۸ ۔ Sanron - shū شیو کے معنی هیں مذهب ، فرقہ ۔ چینی لفظ تسنگ مد نظر رہے ۔ باس همہ ضروری نہیں کہ لفظ شیو کا اضافہ کسی فرقے کے نام کے ساتھ کیا جائے ۔ سن رون فرقے کو سن رون اس لئے کہا جاتا ہے کہ یہ تین (سن) سوتروں پر مبنی ہے : چیو ۔ رون Chū ron هیاکو ۔ رون Hyaku - ron اور جیو ۔ نی ۔ مون ۔ رون jū - ni - mon - ron پر دوسرا نام اچی ۔ دائی ۔ کیو ۔ شو Ichi - dai - kyō - shū — مصنف

۵۹ ۔ Provisional Mahāyāna

۶۰ ۔ San[1] - Lan[4] tsung[1] (9552, 7475, 11976)

۶۱ ۔ Jōjitsu - shū

۶۲ ۔ Satyasiddhi - śāstra

میں سب سے بڑھ کر نمائندہ ہے - ۶۳۸ اور ۶۵۰ میں بعض یاتری کوریا سے بھی آئے - ان کی فہرست کے لئے دیکھئے فریڈرک اشٹار کی کوریائی بدھ مت (۶۳) نیز اے - کے - رائیشاوئر کی 'جاپانی بدھ مت کا مطالعہ' (۶۴) - یہ سیاحتیں تہذیب و تمدن کے شیوع اور فروغ کے لئے بڑی مفید ثابت ہوئیں - یہاں بدھ یاتریوں میں سے ہر ایک کا فرداً فرداً ذکر تو ہمیں اپنے موضوع سے بہت دور لے جائے گا جیسے ان مبشرین کا جنہوں نے یورپ کی جاہل قوموں کو عیسائیت کے ساتھ تہذیب و تمدن کا سبق دیا ہم نے کوئی اشارا نہیں کیا - اس لئے کہ ان مقدس ہستیوں کا ذکر جن کے بار احسان سے ہم کبھی سبکدوش نہیں ہو سکتے جب ہی مناسب تھا کہ انہوں نے کوئی قابل قدر تصنیف اپنی یادگار چھوڑی یا علم و حکمت کی ترقی میں کسی دوسرے پہلو سے حصہ لیا -

پھر نیف یہاں کہنے کی بات یہ ہے کہ مشرقی اور وسطی ایشیا میں بدھ مت کی اشاعت کو ایسی ہی زبردست وقعت حاصل ہے جیسے یورپ میں عیسائیت کو - دونوں صورتوں میں مذہب ایک بر تر تمدن کا ذریعہ ثابت ہوا - لہذا آگے چل کر یہ دونوں مذہب علوم و فنون کی ترقی میں جس طرح بھی مزاحم یا معاون بنے اس کے باوجود تسلیم کرنا پڑیگا کہ دنیا کے وسیع و عریض اقطاع میں علم و حکمت کا ظہور ممکن ہوا یا ان کوششوں کو تقویت پہنچی جو اول اول اس سلسلے میں کی گئیں تو انہیں کی بدولت - در اصل عیسائیت اور بدھ مت نے جب کبھی غیر مہذب علاقوں میں قدم رکھا تو علم اور روشن خیالی کو اپنے ساتھ لئے (۶۵) -

پھر ایک ہی وقت میں متعدد فرقوں کا ظہور اس امر کا ثبوت ہے کہ مذہب سے لوگوں کی دلچسپی برابر بڑھ رہی تھی - مزید یہ کہ ان کی دینی ضروریات بھی روز بروز پیچیدہ سے پیچیدہ شکل اختیار کر رہی تھیں -

---

۶۳ - Che[1] êng[2] Shih[2] tsung[1] (762, 9967, 11976)

۶۴ - Frederick Starr : Korean Buddhism (59—100, Boston, 1918) اور A. K. Reischauer: Studies in Japanese Buddhism (New York, 1917)

۶۵ - ملاحظہ ہوں تصریحات — مترجم

یہودیت کا نشو و نما

قرن پنجم کے نصف ثانی میں جب تالمود کی تکمیل ہو گئی تو ارض بابل کو صدیوں تک یہودی غور و فکر میں سب سے بڑے مرکز کا درجہ حاصل رہا ۔ چنانچہ بابل کے دونوں علمی اداروں (سورا اور پمب دیت) (۶۶) کے رئیس گاؤن (۶۷) کے اعزازی خطاب سے سرفراز کئے گئے ۔ اس خطاب کی ابتدا کب ہوئی اس کے متعلق کچھ ٹھیک ٹھیک کہنا ناممکن ہے ، الا یہ کہ سورا اور پمب دیت کے اولیں گیونیم نے اپنا عہدہ سنبھالا تو علی الترتیب ۶۰۹ اور ۵۸۹ میں (۶۸)۔ دونوں کے آخری گیونم کا سال وفات حسب ترتیب ۱۰۳۴ اور ۱۰۳۸ ہے ۔ اس لحاظ سے دیکھا جائے تو بابلی گاؤنیت کا کل زمانہ تقریباً چار صدیوں پر ممتدر رہا ۔ یہ گاؤنیت بڑی اہم تھی کیونکہ گیونیم یہودی مذہب کے مسلمہ امام تھے اور بالواسطہ اسلامی اور مسیحی افکار پر بھی اثر انداز ہوئے (۶۹) ۔ آیندہ صفحات میں ہمیں کئی انک گیونیم اور ان کے مخالفین یعنی قرئین (۷۰) کا ذکر کرنا پڑیگا ۔ ان کی رسمی زبان آرامی تھی اور وہ عبرانی کا استعال بھی کرتے لیکن رفتہ رفتہ عربی ہی یہود کی سب بڑی زبان قرار پائی ۔

ملاحظہ ہو مقالہ گاؤن Gaon (گیونم کی سنینی فہرست کے ساتھ) دائرۃ المعارف یہود میں (د : ۳ - ۱۹۰۳ - ۵۶۷—۵۷۲) از اے ۔ ایک شٹائین A. Eckstein اور ڈبلیو - باخر W. Bacher

۶۶ - Pumbedita

۶۷ - Gaon به معنی شرف و عظمت ــ مصنف

۶۸ - یعنی اگر شریرہ Sherira کا بیان (جیسا کہ دائرۃالمعارف یہود میں مندرج ہے د : ۵ ، ۵۸۱) صحیح ہے . بایں ہمہ یہ سنین غیر یقینی ہیں شریرہ پمب دیت کا آخری سے پہلا گاؤن ہے (ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ اس کے متعلق قرن دہم کے نصف ثانی میں) مصنف

۶۹ - یہ سب منصف کے خود قائم کردہ نتائج ہیں ۔ ملاحظہ ہوں تصریحات ــ مترجم

۷۰ - Qaraites تفصیل آگے آئیگی ــ مترجم

ماکوسی موس کن‌فیسر

ماکسیمو ھوموںلوگے ٹیس (۱ے) قسطنطنیہ میں پیدا ھوا ۔ ۵۸۰ کے لگ بھگ ۔ ۶۶۲ میں وفات پائی ۔ بحالت جلا وطنی لاذقیہ میں ۔ اپنے زمانے کا سب سے بڑ مسیحی عالم الٰہیات ۔ یہ ماکسی موس تھا جس نے ”ڈیونے سیوس آریوپاگی ٹے (قرن پنجم کا دوسرا نصف) کی تعلیمات مشرق کلیسا میں داخل کیں اور جو مسیحی، یہودی اور اسلامی تصوف پر اچھی خاصی حد تک اثر انداز ھوتا رھا ۔

ماکسی موس کی تصنیفات کے مختلف نسخوں اور اس کے متعلق عام معلومات کے لئے ملاحظہ ھو Karl Krumbacher کی Byzantinische Litteratur (61—69, 600, 1897).

۳ ۔ فلسفی اور مربیان علم و فضل بازنطینی اور لاطینی دنیا علی ھذا ھندوستان، جاپان اور چین میں

ازیڈور اشبیلی

ازی‌ڈورس ھسپالن سس ۔ ازیڈور ولی (۱) ۔ قرطاجنہ یا اشبیلیہ (۲) میں پیدا ھوا ۵۶۰ کے الگ بھگ ۔ اشبیلیہ میں وفات پائی ۶۳۶ میں ۔ جامعی اسقف اشبیلیہ از ق ۔ ۶۰۰ تا وفات ۔ ازی‌ڈور کی سب سے اہم تصنیف اشتقاقات (۳) جو غالباً ۶۲۲ اور ۶۳۳ کے درمیان قلمبند ھوئی در اصل ایک جامع ھے کلاسیکی مصنفین بالخصوص علمائے لغت اور ان سے بھی کہیں زیادہ آبائی ادب پرمبنی ۔ اس تصنیف نے بعد کی جامعات کے لئے نمونے کا کام دیا ۔ ازمنۂ متوسطہ کے افکار پر بھی اس کا اثر نہایت قوی ھے باایں ھمہ یہ ایک حقیر سی کتاب ھے گو اس میں الٰہیات سے الگ علم و حکمت کے لئے بھی سچے شغف کا اظہار ھوتا ھے ۔ ازی‌ڈور کی

۱ے - Maximos Confesser کن فیسر یعنی ”مقر“ — مترجم

۱ - St. Isidore, Isidorus Hispalensis

۲ - Cartagena, Seville

۳ - Etymologiarum sive Originum libri xx

متعدد تصانیف (زیادہ تر تاریخی ، لسانی اور دینی) میں سے اشیائے فطرت (۴) کا جسے سسے بٹ (۵) تاجدار قوطیان مغرب (۶۱۲ تا ۶۲۱) کی نذر کیا گیا ذکر کر دینا ضروری ہے یعنی بلاد نگاری ہئیت اور جویات کی ایک موجز کا -

متن — مکمل نسخوں میں سب سے بہتر وہ ہے جسے F. Arevalo نے مرتب کیا (۲ ج یں - روما ، ۱۸۰۳—۱۷۹۷) اور جو Migne کی Patrologia Latina مجلدات (۸۱ تا ۸۴) میں پھر سے طبع ہوا -

اشتقاقات کا قدیم ترین نسخہ جس کا ہمیں پتہ چل سکا ہے آوگس برگ میں شائع ہوا ، ۱۷۷۲ - ایک اور نسخہ ق ۱۴۷۳ میں اشٹراس برگ میں چھپا - تازہ ترین نسخے کی ترتیب Warllace Martin Lindsay نے کی (۲ ج یں - آکسفرڈ ، ۱۹۱۱) اشتقاقات کا ایک مخطوط بھی ہو بہو نقل میں شائع ہو چکا ہے : Etymologiae. Codex Toletanus (nunc Matritensis) 15, 8 phototypice editus. Praefatus est Rud. Beer (Leyden, 1909; Codices graeci et latini photographice depicti, t. 13).

De natura rerum liber rec. Gust. Becker (Berlin, 1857, یہ کتاب ازمنۂ وسطی میں بہت مقبول تھی - دوسرے نام de astris caeli, de astronomia seu natura rerum, liber astronomicus, rotarum liber).

Carlos Canal : San Isidore. Exposición de sus — عام تصنیفات obras é indicaciones acerca de la influencia que han ejereido en la civillización Española (179 p., Sevilla, 1897), Ernest Brehaut : An Encyclopedist of the Dark Ages. Isidore (Columbia Studies in History, vol. 48, 274 p., New York, زیادہ تر اشتقاقات کا تجزیہ اقتباسات کے ساتھ). Charles Henry Beeson : Isidor - Studien (Quellen und Untersuchungen zur lateinischen Philologi des Mittelaleters. t. 5, 174 p., München, 1913. اس کتاب کا ایک حصہ ڈاکٹر موصوف نے مقالہ علمی کے طور پر لکھا - زیادہ تر ان ازی ڈروی روایات کے متعلق جن کا تعلق اسپین سے باہر کی دنیا سے ہے قرن نہم کے وسط تک - A. Schmekel : Isidorus. Sein System und Seine Quellen (301 p, Berlin, 1914. (ایزی ڈور کی نظموں پر بھی نظر ڈالی گئی ہے ویل مان

---

۴ - De natura rerum

۵ - Sisebut

کے نزدیک لچرسی کتاب ہے)۔

P. Duhem : Système du Monde (t. 3, p. — خصوص تصنیفات 1—12, p., 14, 1915). de ordino creaturarum کے تصنیف (موضوع).

Antonio Blázquez : San Isidoro. Mapa - Mundi. Primera publicación en castellano de un libro de geografia del sabio arzobispo español (121 p., Madrid, 1908). Hans Phillip : Die historisch - geographischen Quellen in den Etymologiae des Isidorus (Diss, Teil 1, 1911 ; Teil 11. Berlin, 1913. Quellen und Forschungen zur alten Geographie, 25 und 26).

Karl Schmidt Quaestiones de musicis scriptoriaus romanis imprimis de Cassiodoro et Isidoro (Diss., Giessen, 62 d., Darmstadt. 1899).

Otto Probst : Isidors Schrift de medicina (Archiv für Gesch. 1. Med., t. 8, 22—38, 1914; Isis, 111, 321). Karl Sudhoff : Die Verse Isidors auf dem Schrank der medizinischen Werke seiner Biobliothek (Mit zur Gesch. d. Medizin, t. 15. 200—204, 1916). G. R. J. Fletcher : Isidore and his Book on Medicine (Proc. R. soc. of Med., Histor. Section. 1919). Gerhard Ritter : Zahnärztliches aur encyclopädischen Werken Isidors und Baotholomeus Anglicus (Diss , Sudhoffs Institut, 25 p., Leipzig, 1812).

Ludwig Traube : Die Geschichte der tironischen Noten bei Suetonius und Isidorus (20 p., Berlin, 1901). Auraicept na n-éces. مبادی فضلا مرتبہ George Calder دلحسپ ہے کیونکہ مشہور مصنف Cennfaeladh نے اسے ازیڈور کے زیر اثر تصنیف کیا ایڈ نبرا ، ۱۹۱۷) ۔

Arno Schenk : De Isidori de natura rerum libelli fontibus (Diss., 73 p.. Jena, 1909). E. H. F. Meyer : Geschichte der Botanik t. 2. 389—397, 1955 پودوں کی فہرست کے ساتھ).

اسٹیفانوس اسکندری

اسٹیفانوس (٦) ۔ شہنشاہ ہرقل از ۶۱۰ تا ۶۴۱ کے دربار قسطنطینیہ

Stefanos - ٦

میں فروغ پایا - فلسفی ، ریاضی داں ، فلکی ، طبیب ؟ کیمیا گر ؟ اسٹیفانوس نے ارسطو (علی ھذا جالینوس اور بقراط ؟) کی شرح کی اور ایک رسالہ ھئیت میں لکھا - کیمیا گری اور پیشگوئیوں کے متعلق بھی اس سے کچھ تصنیفات منسوب کی جاتی ھیں -

اسٹے فانوس اسکندری کو بعض دفعہ اسٹے فانوس اثینوی کا مرادف قرار دیا جاتا ھے - دونوں کا زمانہ فروغ ایک ھے اور غالباً مقام فروغ بھی ایک یعنی قسطنطینیہ - کہا جاتا ھے انہوں نے جالینوس اور بقراط کی شرحیں لکھیں - ممکن ھے دونوں ایک ھی شخص ھوں لیکن جب تک ان کی تصنیفات کا مطالعہ اور موازانہ بہ نظر غائر نہ ھو جائے اس دعوے کو خالی از ثبوت تصور کرنا چاھیئے -

متن — Librum Aristotelis de interpretatione comm. میں Mich. Hayduck نے ترتیب دیا (شرح Aristotlem graeca س - ۱۸ - ۳ برلین ۱۸۸۵) -

کتاب ھیئت ابھی تک شائع نہیں ھوئی -

موضوع تصنیفات — کیمیا گری کا رسالہ پیری کروسو پوئیاس جسے J. Lud. Ideler نے ترتیب دیا Physici et medici graeci minores ج ۲ ، ۲۵۳—۱۹۹ - ۱۸۴۲) میں جزواً Berthelot et Ruelle کی کتاب Colleetions des anciens alchimistes grecs میں طبع ھو چکا ھے (قسط سوم - ۲۸۹ ، پیرس - ۱۸۸۸ کیمیا گری پر ساتھ اسباق دئے گئے ھیں - زیادہ تر متصوفانہ ھے ، نہ کہ عملی) -

Opusculum apotelesmaticum ھوئے لساڈیکی پراں ماثاثیہ (غالباً ق - ۷۷۵ کی تصنیف - پغمبر اسلام اور اسلام کے مستقبل کے متعلق پیشگوئیوں پر مشتمل - مرتبہ ھرمان ازینر H. Usener - بان ، ۱۸۷۱) -

تنقید — L. Leclerc : Médicine arabe (t. 1, 64—69, 1876). Hermann Usener : De Stephano Alexandrino (58 p., Bonn, 1880). M. Berthelot : Introduction à l'étude de la chimie des anciens et du moyen age (287—301. Paris, 1889). K. Krumbacher : Byzantinische Litteratur 1897 - (اشاریے سے دیکھیئے). E. O. V. Lippmann : Entstehung und Ausbreitung der Alchemie (103—105, Berlin, 1919).

دھرم کیرتی

اچاریہ دھرم کیرتی (۷) یعنی صاحب فضلیت دھرم کیرتی - تبتی نام چوس گرگس (۸) ، چینی فا - شنگ یا فا - ینگ (۹) ترملیہ (۱۰) میں پیدا ہوا ایک برھمن خاندان کے ھاں - مگدہ پہنچ کر بدھ لباس اختیار کیا - کالنگا میں وفات پائی - پادشاہ سونگ - تسین گام - پو کا معاصر تھا - لہذا قیاس ہے کہ اس نے قرن ہفتم کے نصف اول کے آخر میں فروغ پایا - ھندو بدھ منطقی - کئی ایک رسائل کا مصنف جن سے مقصود یہ تھا کہ ڈگ ناگ کے کام کی تنقید و تکمیل کی جائے - یہ کتابیں تبتی تنجرر میں محفوظ ھیں اور ان میں سے ایک (نیای بندو) (۱۱) کا اصل سنسکرت متن بھی دریافت ھو چکا ہے - دھرم کیرتی کو جسے ڈگ ناگ سے الگ کرنا ناممکن ہے غیر معمولی اثر اور اقتدار حاصل ھوا -

وھی مآخذ جن کا حوالہ ڈگ ناگ (قرن چہارم کا دوسرا نصف) کے سلسلے میں دیا گیا تھا ، زیادہ تر : S. C. Vidyabhusana : Mediaeval School of Indian Logic (103—118, 1909). A. B. Keith : Buddhist Philosoply (308—313, Oxford, 1923).

کوائی - چی

کوآئی - چی (۱۲) - ھسیون تسانگ کا پیرو - زمانہ فروغ قرن ہفتم کا تقریبا وسطی حصہ - چینی بدھ جس نے صوری یعنی ڈگ ناگ منطق (ج - د قرن چہارم کا نصف دوم) کو سب سے بڑھ کر چین میں رواج دیا -

Sadajiro Sugiura : Hindu logic as preserved in China and Japan (38—41, Philadelphia, 1900. تاریخی حصہ نہایت غیر اطمنان بخش ہے). L. Wiger La Chine (329, 1920).

---

۷ - Acharya Dharmakirti

۸ - Chosgrags

۹ - Fa - yang[2] (12876) یا Fa[2] - shang[4] (3366, 9733)

۱۰ - Trimalaya

۱۱ - Nyayābindu

۱۲ - K'uei' - chi' (6493, 850)

شوتوکو تیشی (۱۳)

یا شہزادہ شوتوکو (تیشی کے معنی ہیں شہزادہ ، ولیعہد) خاندانی نام امیادو نیز یتسو۔ میمی ۔ نو ۔ اوجی (۱۴) (شہزادہ ہشت گوش) ۔ شہنشاہ یومائی (۱۵) کا خلف اکبر ۔ ولادت ، ۵۷۲ میں ہوئی ، متوفی ۶۲۱ ۔ شہنشاہ بیگم سیوکو (۵۹۳ تا ۶۲۸) کے ماتحت جاپان کا نائب سلطنت° جسے جاپانی تہذیب و تمدن کا آدم اور جاپانی بدھ مت کا قسطنطین ٹھرایا جاتا ہے ۔ در اصل بدھ مت کے ساتھ ساتھ چینی تمدن کا داخلہ جاپان میں ہوا تو زیادہ تر اسی کی کوششوں سے ۔ یوں بھی شوتوکو سے روایتاً کئی ایک جدتیں منسوب کی جاتی ہیں مثلاً : تقویم ۶۰۴ ۔ (ملاحظہ ہو آگے چل کر ہمارا شذرہ کوانروکو پر) ، گن تارا° اور حساب کی ترویج ۔ ۶۰۴ میں اس نے سیوکو کے وزیر اعظم سوگا نوامکو (۱۶) کی مدد سے بدھ اور کن ۔ فیوشسی اقوال حکمت کا ایک مجموعہ تیار کیا یعنی نام نہاد دستور ہفت دفعات (جیو شی چی کمپو) (۱۷) ۔ ۶۱۲ میں سوانح سلطانی کا ایک سلسلہ تے نو ۔ کی (۱۸) (ناپید ہے) اور ۶۴۰ میں جاپان کی اولین تاریخ ۔ یہ تاریخ جسے چینی زبان میں قلمبند کیا گیا آگے چل کر کو جی ہونگی یا کوجیکی (۱۹) کے نام سے موسوم ہوئی ۔ ممکن ہے اس کے بعض حصص کی جیکی (۲۰) (ج ۔ د قرن ہفتم کا نصف اول) میں بھی محفوظ ہوں ۔ ۶۰۷ میں شوتوکو ہی نے اول اول چین میں ایک سفیر بھیجا ۔

---

۱۳ - Shōtoko Taishi

۱۴ - Yatsu - mimi nō Oji اور Umayado

۱۵ - Yōmei

۱۶ - Soga no Umako

۱۷ - Jūshichi kempō

۱۸ - Tennō - ki

۱۹ - Kujiki یا Kujihongi

۲۰ - Kojiki

شوتوکو کی خدمات کی تفصیل نہایت خوبی سے علی ھذا دستور ھفدہ دفعات کا ترجمہ ایف - برنکلے F. Brink bey کی کتاب جاپانی قوم کی تاریخ History of the Japanese People میں درج ہے لندن ، ۱۹۱۵) -

Cl. E. Maitre: La littérature historique du Japon des origines aux Ashikaga (Bull. Ecol. franc. d'extréme orient t. 3, 554—596, 1903; t. 4, 580—616, 1904. کی جہکی کا تنقیدی مطالعہ مصنف کے نزدیک کی جہکی کے لئے ملاحظہ ہو د : - ۸۹—۵۵۶ ایک موضوع تصنیف ہے لیکن اس کے باوجود قرن ھفتم کے بعض اجزا پر مشتمل) -

تائی تسنگ

تائی تسنگ (۲۱) - یہ اس کا شاھی لقب ہے ، یعنی اسم سلطانی - ذاتی نام لی شہہ - من (۲۲) - سال وفات ۵۹۷ - ۶۱۸ میں اس نے اپنے باپ کو تانگ بادشاھت کے اولین شہنشاہ کی حیثیت سے تخت پر بٹھایا اور خود شاھزادہ چن (۲۳) کا لقب اختیار کیا - ۶۲۷ میں باپ کی جانشینی - ۶۴۹ میں وفات - دوسرا تانگ شہنشاہ اور تانگ پادشاھت کا موسس - تائی تسنگ نے اس نئی سلطنت کے اندرونی اور بیرونی دشمنوں کی بیخ کنی کی اور اسے مستحکم کیا - اس نے ملکی اور جنگی خدمات کی از سر نو تنظیم اور علوم و فنون کی پرورش کے علاوہ دارلسلطنت شاھی (سی - ان - فو) (۲۴) میں ایک کتب خانے کی بنا رکھی جس میں دو لاکھ مجلدات جمع کی گئی تھیں - اس نے مذھبی روا داری میں بھی ایک عمدہ مثال قائم کی - وہ خود طاوی (۲۵) تھا بایں ھمہ کن - فیوشسیت اور بدھ دھرم کی سرپرستی کرتا رہا - علی ھذا نسطوری مبلغین (۶۳۶) ؛ ایران کے معزول تاجدار اور اس کے مزدکی موبدوں کی - تائی تسنگ

۲۱ - T'ai[4] Tsung[1] (10573, 11975)

۲۲ - Li[3] Shih[4] - min[2] (9884, 9969, 7908)

۲۳ - Ch'in[2] (2093)

۲۴ - Si - an - fu

۲۵ - ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ ھسیون تسانگ پر آگے چلکر — مصنف

کے عہد حکومت کو چین کے اغسطسی دور کا (۲۶) نقطہ آغاز تصور کرنا چاهئیے جو ایک صدی سے زیادہ مدت تک قائم رها (۲۷) اور جس سے کم از کم اس وقت چین کو متمدن عالم میں سب سے اونچا درجه حاصل تها -

۳ - چینی اور هندو ریاضیات

وانگ هسیاؤ تنگ

وانگ هسیاؤ تنگ (۱) - زمانه فروغ ۶۲۵ کے لگ بهگ - تانگ ریاضی دان - چی - کو سن - چنگ (۲) کا مصنف یعنی چی - کو کی عالیه حساب اور بحالت موجوده (آخری حصه ضائع هو چکا هے) ۲۰ مسائل پر مشتمل جن میں سے بعض کا تعلق مکعبی مساوات سے تها - چینی ادبیات میں اس سے پہلے مکعبی مساوات کا کہیں ذکر نہیں آیا - ان کو حل کرنے کا طریق بهی قریباً قریباً وهی هے جو جذرالکعب کے حصول کا - باقی مسائل میں پیائش مجسمات کی بحث آئی هے -

متن — پورا متن تائی - چیاؤ سن - چنگ شیه - شو Tai[4] - Chiao[4] suan[4] - Ching[1] shih[2] - shu[1] (10569. 1302, 10378, 2122, 9959, 10024) میں ملیگا - زمانه حال کے چینی فضلا نے اس پر متعدد شرحیں لکھی هیں مثلاً ۱۸۰۱ میں چانگ - تن - جین Chagn' - tun[1] - jén[2] (416, 12203, 5627 ، ۱۸۲۰ میں ، لی هوانگ Li[3] huang[2] (6884, 5125) اور - ق ۱۸۴۳ میں چین - چیه Ch[1] én[2] - Chieh[2] (658, 1500) نے

تنقید — A. Wylie : Chinese Literature (115, (1865) 1902). Y. Mikami : Mathematics in China and Japan (53—56, Leipzig, 1912. بعض مسائل کا ذکر کر دیا گیا هے). L. Wieger : La Chine (457, 494, 536, 1920)

---

۲۶ - یعنی عصر زریں جیسے دولت روما میں قیصر اغسطس کا عہد — مترجم

۲۷ - ملاحظه هو همارا شذره منک هوانگ پر (قرن هشتم کا نصف اول) — مصنف

۱ - Wang[2] - Hsiao[4] - t'ung[1] (12993, 4334, 12294)

۲ - Ch'i[4] - ku[3] Suan[4] Ching[1] (1091, 6188, 10378, 2122)

برہم گپت

سال ولادت ۵۹۸ - اجین میں فروغ پایا - ہندو ریاضی داں - ہندو نسل کے اکابر ریاضیئن میں سے ایک اور اپنے زمانے میں ریاضی کا سب سے بڑا عالم - ۶۲۸ کے قریب برہم سپھٹ - سدھانت (۳) کی تصنیف یعنی برہم کا تنقیح شدہ نظام جو زیادہ تر سوریا سدھانت اور آریا بھٹ پر مبنی ہے لیکن اس کے باوجود بعض پہلوؤں سے بالکل اچھوتا - گیارھویں باب میں مصنفین ماسبق بالخصوص آریا بھٹ کی تنقید کی گئی ہے - ابواب ۱۲ اور ۱۸ ریاضی پر مشتمل ہیں - پہلے اور دوسرے درجے کی مقطع و غیر مقطع مساوات کا حل (ن لا^۲ + ۱ = ما^۲ نا مکمل طور پر ا لا^۲ + لا^۲ = ت) دوری چہار اضلاع کا اچھا خاصہ مکمل مطالعہ - ا، ب، ت، ج، لا اور ما کو اس قسم کی کسی ذوار بعۃ الاضلاع کے ارکان اور اوتار سے تعبیر کیا جائے ثہ کو اس کا نصف محیط یا اور س کو سطح تو

(۱) س = $\sqrt{}$ (ثہ - ا) (ثہ - ب) (ثہ - ت) (ثہ - ج)

(۲) لا^۲ = (اج + ب ت) (ات + ب ج) / (اب + ت ج)
ما^۲ = (اب + ت ج) (ات + ب ج) / (اج + ب ت)

اگر ا^۲ + ب^۲ = ت^۲ اور ا^۲ = بہ^۲ + جہ^۲ تو (۳) ذوار بعۃ الاضلاع (عہ جہ، ت بہ، بہ جہ، ت عہ) دوری ہے اور اس کے وتر عمود وار° - قضیہ (۲) کو بعض اوقات "برہم گپت کے دعوے" سے بھی موسوم کیا جاتا ہے اور (۳) کو برہم گپت کا منحرف° - π کی قیمت ہے $\sqrt{۱۰}$ - ایک مخروط کی شکل ناقص کی جسامت اضلاع ثہ ۱ ثہ ۲ کے مربع قاعدوں کے ساتھ $\frac{۱}{۳}$ ہ (ثہ$_۱^۲$ + ثہ$_۲^۲$ + ثہ$_۱$ ثہ$_۲$) کے برابر دی گئی ہے - ن اشیا کے استبدالات کو معلوم کرنے کا قاعدہ جن کو کسی ایک وقت ر فرض کر لیا گیا ہو بغیر ترجیح ہے -

متن اور ترجمہ — Algebra with arithmetis and mensuration from he Sanskrit of Brabmegupta end Bhascara. Translated by Henry Thomas Colebrooke (462 p., London, 1817).

تنقید — M. Simon : Zu Brahmaguptas diophantischen Gleic-

---

۳ - Brāhmasphuta - siddhānta

hungen zweiten Grades (Archiv d. Mathematik, vol. 20, 280—281, 1913). G. R. Kaye : Indian Mathematics (Calcutta, 1915 جا بجا Isis, 11, 326—356 نیز).

۵ - بازنطینی ، اسلامی ، چینی اور جاپانی فلکیات

بازنطینی فلکیات کے لئے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ اسٹیفانوس اسکندری پر فصل سوم میں -

اسلامی تقویم کے لئے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ ظہور اسلام پر فصل دوم میں - تقویم مذکور کے متعلق قرآنی اشارات سورۂ دوم ، آیت ۲۱۳ ، سورۂ نہم - آیت ۳۱، ۳۷ اور سورۂ دہم آیت ۵ میں ملینگے (۳) تفصیلی بحث کے لئے ملاحظہ ہو F. K Grinzel کی Handbuch der mathematischen Chronologie (مجلد اول . ۳۰۹—۲۳۸ - ۱۹۰۶ - عرب قبل اسلام کی تقویم کا ذکر بھی کیا گیا ہے)-

چیو - تن

چیو - تن (۱) - تانگ پادشاہت کے مآثر (تانگ شو) (۲) میں اس نام کے چار ہئیت دانوں کا ذکر آتا ہے - چاروں مجلس ہئیت میں شامل تھے اور چاروں ہندو جیسا کہ ان کے ناموں سے پتہ چلتا ہے (چیو - تن چینی زبان میں ترجمہ ہے گوتم کا) -

چیو - تن - چوئن (۳) - زمانہ فروغ ق - ۶۱۸

اولین تانگ شہنشاہ (۶۱۸ تا ۶۲۷) کے لئے ۶۱۸ میں کاؤ تسو (۴) ایک نظام تقویم کی تیاری -

---

۳ - یعنی سورۂ بقرہ ، توبہ اور یونس ملاحظہ ہو اس سلسلے میں ہمارا حاشیہ فصل اول میں — مترجم

۱ - Ch' ü[4] - t'an[2] (3081, 10700

۲ - T'ang shu

۳ - Chuan[4] (2717)

۴ - Kao Tsu

چیو - تن لو (۵) - صدر مجلس ھئیت اور اس تقویم کا مصنف جس کا نام ھے کوانگ - چائی (۶)

Y. Mikami: Development of Mathematics in China and Japan (p. 58—59, Leipzig, 1912).

فوجین - چیون

فوجین - چیون (۷) - تانگ کے ماتحت فروغ پایا ۶۲۶ کے لگ بھگ - چین کا طاوی المذھب ھئیت داں - ۶۲۶ میں اس نے قدما کے فلکی مشاھدات کا ایک مجموعہ تالیف کیا -

L. Wieger: La Chine (195, 301, 1920).

کوانرو کو (۸)

جسے سوزو (۹) بھی کہتے ھیں - سولد کدارا - زمانہ فروغ ق - ۶۰۲ - کوریائی بدھ پیشوا جو ۶۰۲ میں جاپان آیا اور جس نے اھل جاپان کو چینی اصولوں پر تقویم سازی کی تعلیم دی - اس نے یاکوشیسو تمافرو (۱۰) نام ایک جاپانی کی مدد سے جس قمری - شمسی تقویم (گنکا - رے کی) (۱۱) کا اجرا کیا تھا وہ ۶۰۴ سے ۶۸۰ تک نافذ رھی -

جاپان میں اس سے پہلے جو تقویم رائج تھی اس کا نام تھا ھی - او کی (۱۲) - معلوم ھوتا ھے یہ تقویم بے حد ناقص تھی کیونکہ اس کی بنا صرف چاند اور فصلوں پر رکھی گئی تھی - چینی تقویم کو رواج دینے

---

۵ - Lo[2] (2791)

۶ - Kuang' - Chai[2] (6389, 240,

۷ - Fu[4] Jên[2] - Chün[1] (3632, 5627, 3294)

۸ - Kwanroku

۹ - Sōzu

۱۰ - Yakoshiso Tamafuru

۱۱ - Genka-reki ریکی چینی لفظ (692+ یا 6923) li[4] کا مترداف ھے جس کے معنی ھیں تقویم - جاپانی اسے نیومی Koyomi بھی کہتے ھیں — مصنف

کی سب سے پہلی مگر ناکام کوشش بھی کدارا ہی میں کی گئی جب شاہ کدارا نے کچھ فلکی (ریکی - ھکا سے) (۱۳) جاپان روانہ کئے ۔

۶۸۰ یا ۶۹۰ میں گنگا - ریکی کی اصلاح کی گئی اور اس کے لئے گیہو - ریکی (۱۴) کا نام تجویز ہوا ۔ آگے چل کر جو تقویمیں نافذ ہوئیں کسی نہ کسی اصلاح یا ترمیم کے خیال سے ہوئیں ۔ان کی تفصیل یہ ہے : تائین - ریکی ۷۶۳ میں - گوکی - ریکی ۸۵۶ میں اور سانئی - ریکی ۸۶۱ میں (۱۵) - مؤخرالذکر کا استعمال ۸۲۳ برس جاری رہا یعنی ۱۶۸۴ تک جب تین کیو - ریکی (۱۶) کے نفاذ سے سابقہ نظام بالکل متروک ہو گیا ۔

اس امر کے لئے کہ چینی ادوار فرمانروای کا آغاز کیونکر ہوا اور جن کے لئے اہل جاپان نے نینگو (۱۷) کی اصلاح اختیار کی ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ جاپانی قانون پر فصل یاز دہم میں ۔

E. Papinot : Historical Dictionary (116, 157, 316, 1909. جاپانی تقویم کی مختصر تاریخ ۳۳۰ - ۸۳۰ - ۸۳۶ نیز جاپانی تقویم کی تشریح) -

۶ - چینی جغرافیہ

پائی - چیو

پائی چیو (۱) - دوسرا نام هنگ - تا (۲) - وین - هسی هسین (۳) واقعہ شانسی میں پیدا ہوا - پادشاہت سئی شمالی چی ، اور تانگ کے

۱۲ - Hi - oki
۱۳ - reki - bakase
۱۴ - Gihō - reki
۱۵ - Semmoei - reki اور Taien - reki, Goki - reki
۱۶ - Tenkyō - reki
۱۷ - nengō

۱ - P'ei[2] - Chü[3] (8831, 3009)
۲ - Hing[2] - ta[4] (5282,10420)
۳ - Wên[2] - hsi[3] hsien[4] (12651, 4073, 4545)

ماتحت فروغ حاصل کیا ۔ متوفی ق ۔ ۶۳۰ ۔ اسی سال کی عمر پائی ۔ ۶۰۶
کے قریب اس نے خطہ طارم کا ایک جغرافیہ تصنیف کیا ۔ پائی چیو کے
ذمے چونکہ شہنشاہ تائی تسنگ کے زیر فرمان یہ خدمت کی گئی تھی
کہ وسطی ایشیا کے روابط تجارت کا مطالعہ کرے لہذا ان روئیدادوں
کی بنا پر جو سفرا اور تجار سے موصول ہوئیں اس نے "بلاد مغرب کے
ماثر" یعنی کتاب ہسی یئو تو چی (۴) تالیف کی ، نقشوں کے ساتھ ۔

H. A. Giles: Biographical Dictionary (520, 1898). L. Wieger: La Chine (381, 1920). Fritz Jäger: Leben und Werk P'ei kü. Ein Kapital aus der chinesischen Kolonialgeschichte (Ostasiatische Z., vol 9, 11—115, 216—231, 1921—1922. پائی چیو کی تصنیف کے چند اجزا کے ساتھ جو ابھی تک محفوظ ھیں آئی سس ، ۴ - ۱۱۴) ۔

لی ۔ تائی

لی ۔ تائی (۵) تانگ پادشاہت کے خانوادۂ شاہنشہی کا شہزادہ ۔
متوفی ۶۵۲ ۔ چینی جغرافیہ داں ۔ ۶۳۶ کے بعد اس نے حکم دیا کہ
جغرافیہ کوا ۔ تی ۔ چیہ (۶) تالیف کیا جائے ۔

متن — متن کے صرف چند اجزا باقی ھیں ۔ جغرافیہ مذکور کو ۳۷۳
میں چانگ شو چیہ Chang^{1} Shou^{3} - Chieh^{2} (416, 10012, 1477) نے تلف
ہونے سے محفوظ کیا اور ۱۷۹۷ میں سن ہسنگ ین Sun^{1} Hsing^{1} - yen^{3}
(10431, 4004, 13113) نے از سر نو ترتیب دیا ۔

تنقید — L. Weiger: La Chine (345, 893, 403, 505, 1920).

ہسیون تسانگ

ہسیون تسانگ (۷) ۔ یہ اس کا مذہبی نام ہے ، اصل نام

۴ - Record of Western Countries, Hsi^{1} yü^{4} t'u^{2} chi^{4} (4031, 13662, 12128, 932)

۵ - Li^{3} - t'ai^{4} (6883, 10596)

۶ - Kua^{4} - ti^{4} - chih^{4} (6288, 10956, 1918)

۷ - Hsüan^{2} Tsang^{4} (4790, 2758) ۔ ۴۷۹۰ ایک ممنوع عدد ہے

(باقی صفحہ ۱۰۲۳ پر)

چین - ای (۸) - هونان میں پیدا ہوا ، ۶۰۲ میں - متوفی ۶۶۴ - چینی بدھ جس نے ۱۶ برس ہندوستان میں گذارے - ۶۴۰ میں وہ جب چین واپس آیا تو ۶۵۷ بدھ تصنیفات اور ۱۵۰ تبرکات اس کے ساتھ تھے - ہسیون تسانگ نے باقی عمر ان کتابوں کے ترجمے اور اپنی سیاحت کا حال یعنی ھسی- یئو چی (۹) یعنی بلاد مغرب کے مآثر کی تصنیف میں بسر کردی جس کی تکمیل ۶۴۸ میں ہوئی - یہ مشہور کتاب مکش دیو (۱۰) کے نام سے بھی موسوم ہے اور ہندو تمدن کا ایک عمدہ مرقع جسے تاریخی اعتبار سے بڑی قدر و قیمت دی جاتی ہے (۱۱) - ۶۴۷ میں شہنشاہ تائی تسنگ کے زیر فرمان ہسیون تسانگ نے پاد شاہ کمار (۱۲) کے لئے تاؤ تے چنگ (۱۳) کا ترجمہ (ناپید ہے) سنسکرت میں کیا (جس میں طاوی ائمہ بھی شریک تھے) - ہسیون تسانگ کے ترجمہ ہیرا سوتر (۱۴) کی ایک نقل چینی زبان کی اولیں کتاب ہے جو جاپان میں طبع ہوئی -

متن — چینی متن کی نقل کا الاصل کا ایک نسخہ Book Publishing Co. Tokyo کی طرف سے شائع ہوچکا ہے (توکیو ، ۱۹۱۱ء) -

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۰۲۲)

جسے جمع میں بھی ۹۱۷۴ یا ۹۲ ۵۹۴ (۹۰۷۴ کی تبدیل سادہ شکلیں) لکھتے ہیں - یا پھر yüan² (13744) اس کا قائم مقام ہے - ۲۷۵۸ کا عدد بھی ہم صوتی شکل میں اکثر ۱۱۵۸۳ لکھا جاتا ہے — مصنف

۸ - Ch'ên² I¹ (658 5542)

۹ - Record of the Western Corntnies Hsi¹ - yü⁴ Chi⁴ (4031, 13662, 923) اس امر کا خیال رہے کہ یہی عنوان چینی زبان کی دو اور مشہور کتابوں کا ہے ھسی - یو- چی Hsi¹ - yu² chi⁴ (4031, 13423, 923) ملاحظہ ہو Couling کی Encyclopaedia sinica (ص ۲۴۱—۱۹۱۷) — مصنف

۱۰ - Mokshadeva یا Deva of the Greater Development

۱۱ - سر اورل اشٹائین نے ہسیون تسانگ کے تخطیطی اشارات کی تصدیق کر دی ہے - ملاحظہ ہو مصنف مذکور کی کتاب Sand - Buried Ruins of Khotan (لندن ، ۱۹۰۳ - جا بجا) — مصنف

۱۲ - Kumāra

۱۳ - Tao té Ching

۱۴ - Diamond Sūtra

Mémoires sur les contrée occidentales traduits du sanscrit en chinois en l'an 648 par Hiouen - Thsang et du chinois en francais par Stanislas Julieu (2 vols, Paris, 1857. (مبسوط شرح کے ساتھ). Siyu - ki : Buddhist Records of the Western World, translated from the Chinese by Samuel Beal (2 vols., London, 1884). Thomas Watters : (1140—1901) : On Yuan Chwang's Travels in India (مرتبہ T. W. Rhys - Davids, W. Busell, 2 vols.. London, 1904 —1935 - بیل کی نسبت بہتر ترجمہ ہے).

Histoire de le vie de Hiouen - Thsang — ھسیون تسانگ کی زندگی et de ses voyages dans l'Inde par Hoei - Li et Yen - Thsong, traduite du chinois par Stanislas Julien (556 p., Paris, 1853) The Life of Hiuen - Tsiang by the Shamans Hwui Li and Yen - Tsung, with a preface containing an account of the work of I - Tsing, by Samuel Beal (255 p. London, 1888 تازہ نسخہ معہ دیباجہ از L. Cranmer - Byng, 265 p., 1911).

ھسیون تسانگ کی اس سوانح حیات کا مطالعہ جسے اس کے ایک پیرو نے ترتیب دیا ھے - یئو چی کے ساتھ کرنا چاھئے کیونکہ انگریزی اور فرانسیسی ترجموں میں اس سوانح کے اکثر بیانات میں ایجاز و اختصار سے کام لیا گیا ھے -

Max Müller : Buddhism and Buddhist Pilgrims A — تنقید review of Stanislas Julien's "Voyages...... (54 p., London, 1857. (ٹائمز مؤرخہ ۱۷ اور ۲۰ اپریل سے از سرنو طبع کی گئی). Alexander Cunningham : The Ancient Geography of India (1871) James Fergusson : On Hiouen - Thsang's journey from Patna to Ballabhi (Journal of the Royal Asiatic Society, Vol. 6, 213—274, 1873). H. A. Giles : Biographical Dictionary (p. 312, 1898). A. Foucher : Notes sur la géographie ancienne du Gandhāra Bull. de l'école francais d'Extréme Orient. 322sq., 1901). Paul Pelliot : Autour d'une traduction sancrite du Tao tö King (T'onug Pao, vol. 13, 351—439, 1920) ; Trois maunscrits de l'époque des T'ang réccmment publiés au Japon par Naitō Torajirō (T'oung Poa , vol. 13, 482—507, Leide, 1912. ھیں جس مخطوط سے بالخصوص دلچسپی ھے اس

کا عنوان ہے (ہم نے پیلیو کا ترجمہ اختیار کیا ہے) "Mémoriaux et rapp-orts du Maitro ce la Loi, Hiuan Tsang, (docteus) du Tripitak. sous les grand T'ang" اس میں نئی دستاویزات بھی شامل ہیں۔ پے لیو کہتا ہے ہسیون تسانگ کی کتاب کا ایک جدید نسخہ شائع ہونا چاہئے تاکہ اس کا مقابلہ یول Yule کے نسخہ مارکو پولو سے کیا جائے کیونکہ اس کے سب نسخے حتیٰ کہ واٹرز کا بھی زائدالمعیاد ہوچکا ہے)۔ Wlima Bo-ulting ; Four Pilgrims (p. 1—64, n. d., London, 1921? عام فہم کتاب ہے پہلو یا تری ہسیون تسانگ تھا)۔ Louis Finot : Hiuan-tasng and the Far East (Journal Roy. Hsiatic So c.. 447—452. 1920). Sir Aurel Stein : The Desert Crossing of Hsüan - tsang, 630 A. D. (Indian antiquary, vol. 50, 15—24, 1921). A. von Staël - Holstein : Hsüan - tsang and Modern Research (Journal Northern China Branch of R. A. S., vol 54, 16—24, 1923).

۷ - بازنطینی ، ہندو ، چینی اور جاپانی طب

تھیوفیلوس پروٹوس پاتھاریوس

تھیوفیلوس ، ہو پروٹوس پاتھاریوس (۱) یعنی تھیوفیلوس رئیس دستہ محافظ شاہی - قسطنطینیہ میں فروغ پایا ، ہرقل شہنشاہ از ۶۱۰ تا ۶۴۱ کے ماتحت - مختلف قسم کی طبی اور عضوی کتابوں کا مصنف (۲) - تھیوفی لوس کی وہ تصنیف جس کا موضوع ہے جسم انسانی کی ترکیب (۳) در اصل جالینوس ہی کا عضویات میں ایک رسالہ ہے الہیات کے امتزاج کے ساتھ - وہ کہتا ہے کھوپری اور ریڑہ کی شکلوں کا انحصار دماغ اور نخاع° کے نشو و نما پر ہے - اس نے دفع آلائش° ، نبض اور قارور° میں جو کتابیں لکھیں (۴) وہ بھی زیادہ تر جالینوس ہی سے ماخوذ ہیں - مؤخرالذکر موضوع میں اس کی تصنیف کو ازمنۂ متوسطہ میں

---

۱ - Theophilos Protospathrios

۲ - اسکی بعض تصانیف جن کا راقم الحروف نے ذکر کیا ہے غالباً موضوع ہیں — مصنف

۳ - پیری ٹائس ٹو انتھروپو کٹاس کیٹیس -

۴ - پیری ڈیاکسور ماٹون اور پیری یوروں -

سب سے زیادہ قدر و منزلت حاصل تھی (۵) -

متن اور ترجمے — پیری ٹائس ٹو انتھرو پو کٹاس کٹیس ترتیب اول ، پیرس ، ۱۵۴۰ - جدید نسخہ از Mustoxydes اور D. Schinas. (وینس ، ۱۸۱۶) . نسخہ معہ لاطینی ترجمہ اور حواشی Theophili de corporis humain fabrica libri V از William Alexander Greenhill ۳۴۴ص - آکسفرڈ ، ۱۸۴۲) -

پیری ڈیاکسور ماٹون از Mustoxydes اور Schinas (وینس ، ۱۸۱۶)- از Jul. Ludw. Ideler یعنی Physici et medici graeci minores (مجلد اول - ۲۰۸ - ۲۹۷ - برلین ، ۱۸۵۱) -

پیری یورون - یونانی متن معہ لاطینی ترجمہ از F. Morel (پیرس ، ۱۶۰۸) -

Ideler (op. cit., vol. 1, 261-283). Bussemaker, Revue de philologie (1845. لاطینی ترجمہ Articella یا Thesaurus operum medicorum antiquorum کے سب نسخوں میں ملیگا (وینس ۱۴۸۳ بیعد)

پیری سفوگمون- یونانی اورلاطینی متن Ermerins کی Anecdota medica graeca (۱-۷۷ ، لیڈن ، ۱۸۴۰) میں - لاطینی ترجمہ Articella میں -

Theophhli et Damascii commentarii in Hippoctatis aphorismos cum fragmentis et longioribus et brevioribus e Stephani, Atheniensis philosophi, sive Meletii, commentario in eundem librum. F.R. Dietz : Shcolia in Hippocratem et Galenum, t. 2, 1834, 236-544 (یونانی متن معہ حواشی).

تنقید— K. Krumbacher : Geschichte der byzantinischen Litterature (2 ed., 614, 616, 1897) ? Puschmann : Handbuch der Geschcicht der Medizin (vol. 1, 545-547, 1902. Iwan Bloch). Max Neuburger : Geschichte der Medizin (vol. 2, 120, 1911).

اسٹیفانوس اثینوی

اسٹیفانوس - تھیوفیلوس پروٹوس پاتھاریوس کا شاگرد -

۵ - مثال کے طور پر ملاحظہ ہو مورس Maurus (قرن دوازدہم کا نصف دوم) — مصنف

بازنطینی طبیب جس نے بقراط اور جالینوس کی شرحیں لکھیں نیز ایک رسالہ حمیات اور ایک قارورے میں۔

متن — (1) Scholia in Hippocratis Prognosticon ; comm. in priorem Galeni librum therapeuticum and Glauconem. Fr. Scholia in Hippocratem et Galenum کا یونانی متن Reinh. Dietz میں (د - : ۱ - ۳۶۱—۵۱ د ۲ - ۲۳۸ وبعد - کوئینگز برگ ، ۱۸۳۴) (۲) اسٹیفانو فلو سو فو (٦) ایکسی گیسس آئس ٹو پروگنوسٹیکون ٹو ھپو کراٹوس Spicilegium romanum (د : ۵ ، ۲ - ۱٦۰ - ۱ - ۱۸۳۱) میں مرتبہ A. Mai. (۳) Dem. Sicurus کی (Theophili Protospatharii et Stephani Atheniensis de febrium differentia (فلورینس ، ۱۸٦٦) - (۴) رسالہ قاروره مرتبہ Bussemaker (مجلہ لسانیات Revue de philologie, ج ۱ - ۲۳۸—۳۱۵ - ۵٦۰—۵۴۳ - ۱۸۴۵) -

تنقید — K. Krumbacher : Byzantinische Litteratur (615, 616, 1887). ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ اسٹیفانوس اسکندری پر فصل سوم میں

هارون اسکندری

عبرانی هارون (۷)۔ عربی هارون ۔ غالباً هرقل شہنشاہ از ٦۱۰ تا ٦۴۱ کے عہد حکومت میں فروغ پایا۔ یونانی زبان کی ایک طبی جامع (۸) کا جو ۳۰ حصوں میں منقسم تھی نامعلوم یہودی (؟) مصنف ۔ جامع مذکور میں چیچک کا بیان بھی آیا ہے ۔ اور اس کا ترجمہ سریانی اور عربی میں بھی ہوا (۹)

F. Wustenfeld : Arabische Aerzte (p. 7, 9, 1840). L. Leclerc : Medicine arabe (t. 1, 77-81, 1876. شامی اور عربی مترجمین کے اسا کی تحقیق و تفتیش ۔ عربی مترجم غالباً کوئی شخص تھا Masarjawai,

---

٦ ۔ لقب فلسفی مدنظر رہے جو بالعموم اسٹیفانوس اسکندری (ج-د) ہی کو دیا جاتا ہے — مصنف

۷ - Aharon

۸ - Pandectae medicinae

۹ ۔ اس تصنیف کا ایک عربی جزو ہی محفوظ ہے ۔ باقی ضائع ہوچکی ہے ۔ رازی نے اکثر اس کا حوالہ دیا ہے — مصنف

(مسر جوبه (؟) - ایوان کا مقاله Puschmann کی Geschichte der Medizin (د : ۱ - ۵۵۷ ، ۱۹۰۳) - میں

پولوس ایگنٹه

پولوس ایگنی ٹیس (۱۰) - مولد جزیرہ ایگینہ واقعہ خلیج سارون (۱۱) - اسکندریہ میں فروغ پایا - ۶۳۰ کے لگ بھگ - مسلمانوں کے زمانہ تفوق سے قبل یونانی طب کا آخری نمایندہ - عربوں کی فتح مصر (۶۳۰) پر بھی اسکندریہ ھی میں مقیم رھا - ایک طبی جامع کا مصنف سات فصلوں میں جالینوس اور اری باسیوس سے ماخوذ (۱۲) اسلامی روایات نے پولوس سے بعض ایسے رسائل بھی منسوب کئے ھیں جن میں نسوانیات اور سمیات سے بحث کی گئی تھی لیکن جو اب کہیں نہیں ملتے - اسلامی طب نے اس سے بہت گہرا اثر قبول کیا -

متن اور ترجمہ — نسخہ اول الدوسی (وینس ، ۱۵۲۸) . متاخر نسخہ (بالے ، ۱۵۳۸) -

اس طبی جامع کا ترجمہ تھوڑے ھی دنوں میں عربی میں ھوگیا (حنین ابن اسحاق یا Johannitius کے ھاتھوں ، قرن نہم کا دوسرا نصف) مگر لاطینی میں مقابلۃً دیر سے - فصل سوم (سر سے لے کر پاؤں تک عضوی شکایات سے متعلق) جس کا ترجمہ قرن نہم (یا ھشتم) ھی میں جنوبی ایطالیہ میں ھوگیا تھا البتہ اس سے مستثنیٰ ھے - جامع مذکور کا ایک نسخہ Jol. L. Heiberg مرتب کر چکا ھے بعنوان Pauli Aeginetae libri tertii interpretatio antiqua (۲۰۶ ص - لائپ تسگ ، ۱۹۱۲) - سب سے پہلے Joh. Guinterius کا لاطینی ترجمہ Opus de ra medica nunc primum latinitate donatum) شائع ھؤا (پیرس ، ۱۵۳۲) -

اس جامع کی سات فصلوں کا ایک انگریزی ترجمہ از Francis Adams معہ مقدمہ ، شرح و اشاریہ Sydenbam Society نے شائع کیا (۳ج بی - لندن ، ۱۸۴۴—۱۸۴۷) ایڈمز ۱۸۳۴ میں فصول ۱ تا ۳ کا ترجمہ شائع کر چکا تھا - یہ ترجمہ قدیم یونانی متن اور لاطینی ترجموں پر مبنی ھے

---

۱۰ - Paulos Aegineta

۱۱ - Aegina, Saronic Gulf

۱۲ - یا بقول سئیڈ س (Suidas) ایپیٹی موس ایاٹریکیس بیلیاھپٹہ

وص Cornarius کے ترجمے پر جسے Henry Estienne نے اپنی کتاب Medicae artis pri میں شائع کیا (پیرس ، ۱۵۶۷) - فصل ششم ۔ نیا یونانی متن (جس کا تعلق جراحیات سے ہے) René Briau نے ، دیا ہے فرانسیسی ترجمے اور مقدمے کے ساتھ La chirurgie de Paul d' (پیرس ، ۱۸۵۵) - جرمن ترجمہ J. Berendes نے مرتب Janus میں (مجلد سیزدھم ۱۹۰۸ تا مجلد هندهم ۱۹۱۲ - نیز شکل میں - لائیڈن ، ۱۹۱۴) -

نقیدی نسخہ از J. L. Heiberg جدید Corpus med, graec. Pars (فصول ۴-۱۰-۳۹۷ ص - لائپ تسگ ، ۱۹۲۱) میں - نیز Pars altera ، ۷-۵-۳۲۰ ص - ۱۹۲۴) -

نقید — E. H. F. Meyer : Geschichte der Botanik (vol. 2, 412-421, 1855). E. Gurlt : Geschcichte der Chirurgie (t. 1, 590, 1898). Iwan Bloch : Schiffsarzte in byzantinischer (Janus, t. 7, p. 15-26, 1902). A. P. Kouzis : L'oeuvre me de Paul de Nicee (Janus, vol. 16, 738-755, 1911. اب سراسر ، ایگنٹی سے ماخوذ ہے). J. L. Heiberg : De codicibus Pauli Aeginetae observationes (Revue des etudes grecques, t. 32, 277, 1919). Konrad Straubel : Zahn-und Mundleiden und Behandlung bei Paulos von Aigina (Diss., 24 p., Le 1922).

یحییٰ نحوی

یوحنا اسکندری۔ژوآنس اسکندری ، لغوی اور طبیب (۱۳) - یحییٰ ی - اسکندریہ میں فروغ پایا - ق ۶۲۷ - سے ۶۴۰ تک - یعقوبی جس نے رد تثلیث سے عربوں کے دل میں گھر کر لیا تھا (مثلاً بن عاص فاتح مصر کے) - یحییٰ نے بقراط اور جالینوس کی شرح ۱۴) - اس سے جالینوس کی ''شانزدہ فصول'' کا ایک ملخص بھی

۱۳ - John the Grammarian, John of Alexandria, Joannes Alexandrinus grammaticus s. medicus

۱۴ - یاد رہے جالینوس کے متعلق بعض شرحیں فلوپونوس سے بھی ب کیجاتی ھیں ، گو غلطی سے — مصنف

منسوب کیا جاتا ہے(۱۵) - ''شانزدہ فصول جالینوس(۱۶)'' سے مراد ہے جالینوسی تصنیفات کا ایک باز نطینی مجموعہ جو ۱۶ حصص میں منقسم تھا اور جس کی ترتیب قرن ہفتم کے تقریباً شروع میں ہوئی - اس مجموعے کو بشکل ذیل مرتب کیا گیا : (۱) ڈی سیکٹس (۲) فن طب (۳) نبض اور ٹیرونس (۴) گلوکونم اور منہاج طبی (۵) بقراط کا عنصرثانی (۶) امزجه ، (۷) قوائے طبیعی ، (۸) پنج فصول تشریح میں (۹) شش فصول اسباب و علامات امراض میں (۱۰) لوکس افکٹس (۱۱) چہار فصول نبض میں (۱۲) مختلف بخار (۱۳) بحران (۱۴) ڈیبس کرٹیکس (۱۵) منہاج طبی فصل چہار دهم ، (۱۶) حفظانیات - یاد رکھنا چاہئے بقراطی تصانیف کا ایک بازنطینی مجموعہ بھی طیار کر لیا گیا تھا ، ۱۲ حصوں میں - لہذا شامی - عربی طب کی بنا رکھی گئی تو انہیں بقراطی اور جالینوسی مجموعوں کے لب لباب پر - شانزدہ فصول جالینوس کے متعلق اسلامی روایت کے لئے ملاحظہ ہو لیک لیرک : طب عربی (۱۷) -

متن — بقراط کی De natura pueri کی شرح کا ایک جز Dietz کی Scholia in Hippocraten میں ملیگا - کوئے نگز برگ ، ۱۸۳۴ - وباؤں Epidemics کی فصل ششم پر جالینوس کی شرح کی شرح (قرن سیزدهم کا لاطینی ترجمہ) Articella میں -

تنقید — فہرست (بالخصوص ص ۳۰۲ وبعبد اور جا بجا) V. Rose: Ions Reisebilder und Joannes Alexandrinus der Arzt (Hermes, vol. 5, 205-215, 1871). L. Leclerc: Histoire de la medicine arabe ج ۱ - ۶۰-۵۶ - ۱۸۷۶ غلطی سے یحییٰ کو فلوپونوس کا ج.د - قرن ششم کا (نصف اول مرادف ٹھرایا ہے). Iwan Bloch کا مقالہ Puschmann: Geschichte der Medizin میں (vol. 1, 556, 1902). Edward G. Browne: Arabian Medicine (p. 17, 26, Cambridge, 1921).

---

۱۵ - عربی ترجمہ متحف بریطانیہ میں ، مخطوط ارنڈیل مشرقی Arundel Or. عدد ۱۷ — مصنف

۱۶ - Sixteen Books of Galen

۱۷ - Leclerc: Medicine arabe (vol. 1, 38-55, 18761)

واگ بھٹ (۱۸)

واگ بھٹ ، الاکبر ۔ مشاغل علم کا زمانہ غیر یقینی ہے لیکن کہا جا سکتا ہے امتحاناً قرن ہفتم یعنی ۶۲۵ کے لگ بھگ ۔ اس لئے کہ ای۔چنگ (ج ۔ د باب مابعد) نے شاید واگ بھٹ ہی کی کتاب سنگرہ کی طرف اشارا کیا ہے ۔ تین اکابر ہندو اطبا میں سے ایک (باق دو چرک اور سشرتا ہیں ج۔د) ۔ ایک طبی رسالے اشٹانگ سنگرہ (۱۹) کا مصنف جس کا ترجمہ ہوگا موجز ہشت حصص (طب) یا سم (۲۰) ۔

لیکن طب کی ایک دوسری کتاب یعنی اشٹانگڑدہ سمھتیا (۲۱) موجز (زبدہ ہشت حصص) صریحاً ایک متاخر تصنیف ہے اور اول الذکر سے ماخوذ ۔ یہ دوسری کتاب شروع سے لیکر آخر تک منظوم ہے ۔ اول الذکر کا کچھ حصہ نظم میں ہے ، کچھ نثر میں ۔ لہذا قیاس یہ ہے کہ موخرالذکر کا مصنف واگ بھٹ الاصغر ہوگا ۔ واگ بھٹ تو یقیناً بدھ تھا لیکن یہ دوسرا یعنی الاصغر شاید نہ ہو ۔ متاخر ہندو اطبا نے پہلی تصنیف کو وڑدھ ۔ واگ بھٹ (۲۲) سے موسوم کیا ہے اور دوسری کو محض واگ بھٹ سے ۔ آخر الذکر کتاب کا ترجمہ تبتی زبان میں بھی کیا گیا اور یہ امر دلچسپی سے خالی نہیں ۔

متن ــ اشٹانگ سنگرہ بمبئی سے شائع ہوئی ، ۱۸۸۸ میں ۔

اشٹانگڑدہ سمھتیا اے ۔ کے ۔ منک نے ترتیب دی معہ شرح از ارون دت Arundatta (بمبئی، ۱۸۸۰ مکرر ۱۸۹۱)

تنقید ــ Palmyr Cordier : Vāgbhata et l, Ashtāngahridaya — samhitā (Besancon, 1896). J. Jolly : Zur Quellenkunde der Indischen Medizin (1. Vagbhata) (Zeit. d. deut. morg. Ges. t. 54, 260-277, 1900). J. Jolly · Indische Medizin (Strasburg, 1901).

---

۱۸ - Vāgbhata

۱۹ - Ashtāngasahmgraha

۲۰ - Sum

۲۱ - Ashtangahriddyasamhitā

۲۲ - Vriddha-Vāgbhata

Iwan Bloch Indische Medizin, in Neuburger und Pagel (Handbuch der Geschichte Medizin, vol. 1, p. 119-52, 1902. معہ کتابیات). Max Neuburger : Geschichte der Medizin (vol. 1, p. 56-91, 1906). A. F. Rudolf Hoernle : Studies in the Medicine of Ancient India. Part 1. Osteology (Oxford, 1907 جابجا). M. Winternitz : Geschichte der indischen Litteratur (vol. 3, 542, 1922).

چاؤ یئون ۔ فانگ

چاؤ یئون ۔ فانگ (۲۳) ۔ زمانہ فروغ ق ۔ ۶۰۵ تا ۶۰۹ ۔ چینی طبیب ۔ طب نظری میں ایک رسالے پنگ ۔ یئون ۔ ہو ۔ لن (۲۴) کا مصنف جو ۶۰۵ تا ۶۰۹ کے درمیان ۵۰ حصوں میں تصنیف ہؤا ۔ اس رسالے میں تناسلی ۔ بولی ' عوارض کی سات قسموں کا حال بیان کیاگیا ہے ، علی ھذا اگزیما سیبڈلائیس (۲۵) اور خارش کا ۔ حصہ ۲۷میں امراض ہومعہ کا ذکر ہے ، ۲۸ میں امراض چشم کا ۔ حصہ ۳۱ میں دانتوں کے امراض بیان کئے گئے ہیں اورحصہ ۲۹ تا ۳۴ میں دندانی شکایات حصہ ۳۴ تا ۴۴ میں زچگی ، اور حصہ ۴۵ تا ۵۰ میں امراض اطفال کا ذکر ہے ۔ نبض کی طرف بہت کم اشارا کیا گیا ہے ۔

F. Huebotter : Guide (26-28, Kumamoto, 1924).

جاپانی طب

شہنشاہ بیکم سیوکو کے عہد حکومت (۵۹۳تا ۶۲۸) میں کوانروکو نام ایک بدھ طبیب (ملاحظہ ہو اوپر) کدارا سے جاپان آیا اور بعض جاپانی طلبا کو طب کی تعلیم دی ۔ اس سے کچھ دنوں بعد شہنشاہ بیکم نے متعدد جاپانی اطبا کو جو ابھی نوجوان تھے چین روانہ کیا ۔ گویا یہ زمانہ ہے جاپانی طب کے براہ راست چینی طب سے متاثر ہونے کا ۔

Y. Fujikawa : Gescichte der Medizin in Japan (6, 97, Tokyo, 1911).

---

۲۳ - ch[1]ao[2] Yüan[2]-fang[1] (520, 13744, 34351)

۲۴ - Ping[4]-Yüan[2]-hon[4]-luu[4] (9300, 13704, 4021, 74751)

۲۵ - اگزیما کیا چنبل ہے ؟ سینڈ لائیس (ریت جوں ؟) ــ مترجم

۸ - باز نطینی ، ایرانی ، چینی اور جاپانی تاریخ نگاری

سمو کاٹیس

تھیوفیلا کٹوس سموکایٹس ، یا سمو کاٹا (۱)۔ مولد مصر - ہرقل شہنشاہ از ۶۱۰ تا ۶۴۱ کے ماتحت قسطنطینیہ میں فروغ پایا - بازنطینی مورخ - دبیر سلطانی اور پری فیکٹ - نوادر قدرت اور عجائبات کے متعلق ایک کتاب (۲) کے علاوہ شہنشاہ موری کیوس (۳) (۵۸۲ تا ۶۰۲) کے عہد حکومت کی ایک تاریخ (۴) کا مصنف جو ۸ فصول میں منقسم تھی - اس کتاب میں چین (۵) کے جو حالات بیان کئے گئے ہیں عجیب و غریب ہیں -

متن ــ استفسارات طبیعی Physical questions مرتبہ B. Vulcanius (لیڈن ، ۱۵۹۶ یا ۱۵۹۷) ، از J. H. Boissonade (پیرس ، ۱۸۳۵ - یونانی اور لاطینی) - از J. Ideler یعنی Scriptrnes physici et medici (مجلد اول - ۱۸۳—۱۶۸ - ۱۸۴۱) -

فرانسیسی ترجمہ از J. Morel (پیرس ، ۱۶۰۳) -

تاریخ مرتبہ Jacob Pontanus (انگول شٹٹ ، ۱۶۰۴ لاطینی ترجمے کے ساتھ) - پہلا تنقیدی نسخہ از Carl de Boor لائپ‌تسگ ۱۸۸۷ - محض یونانی متن) -

تنقید ــ Karl Krumbacher : Byzantinische Litteratur (2 Ausg., — 247—251, 1897), H. Yule : Cathay (تازہ نسخہ - مجلد اول و چہارم ۱۹۱۶—۱۹۱۵).

یحیٰی انطاکی (۶)

غالباً ہرقل کے ماتحت فروغ پایا - بازنطینی مؤرخ - آدم سے لے

---

۱ - Theophylac.os Simocattes یا Simocatta
۲ - Quaestiones physicae,
۳ - Mauricios
۴ - ہسٹوریا
۵ - ثوگاس
۶ - John of Antioch

کر ۱۰۶ تک ایک تذکرۂ عالم کا مصنف (۷)

متن — اجزا G. Müller نے ترتیب دئے:

تنقید — Karl Krumbacher : Byzantiniscne Litteratur (2, Aufl., 334—337, 1897.

تذکرہ عیدالفصح

تذکرہ پاسکال، یا تذکرہ عیدالفصح (۸)۔ دوسرے نام تذکرہ اسکندری، تذکرۂ قسطنطینی، فاسٹی سکولی (۹)۔ یونانی عنوان بہت طویل ہے اور اس کی ابتدا ان الفاظ سے ہوتی ہے: ملخص تاریخ از آدم (۱۰)۔ یہ تذکرہ عالم جس کی ابتدا تخلیق آدم سے کی گئی ہے اور انتہا ۶۱۰ پر ق۔ ۶۲۹ تا ۶۳۱ میں تصنیف ہوا۔ وہ یوسے بیوس اور سن کاوس (۱۱) کی تصنیفات کے علاوہ یونانی اور مسیحی سنین نگاری کی اہم ترین یادگار ہے لیکن مذکورہ بالا مصنفین کی نسبت زیادہ عام فہم۔ اس تذکرے کا نام تذکرہ عیدالفصح اس لئے ہوا کہ اس کے مقدمے میں عیدالفصح کی تاریخوں کے حساب و شمار سے بحث کی گئی ہے۔

متن — نسخہ اولی Cnronicon Alexandrinum idemqne astronomi- cum et ecclesiasticum (vulgo Siculum seu Fasti Siculi) studio Rad- eri (سیونشن، ۱۶۱۵- لاطینی ترجمے کے ساتھ) - بہتر نسخہ از C. du Cange (یونانی اور لاطینی - ۶۶۶ص - پیرس، ۱۶۸۸) - نسخہ از L. Dindorf (۲ ج ین: Corpns Script. hist. byz. ۱۵—۱۶ - بان، ۱۸۳۲) - Minge کی Greek patrology میں مندرج ہے (مجلد، ۹۲—۱۱۵۸ - ۱)۔

تنقید — Heinrich Gelzer : Sextus Julius Africanus (vol 2,

---

۷ - ھسوڑیا کرونیکی یا ھیکنھسیس بیری کرونون کاٹی کٹی سیوس کوسمو۔

۸ - Chroricon Paschale, Easter Chronicle

۹ - Chronicon Alexandrinum, Chronicon Constantinopolitan- um, Fasti Siculi

۱۰ - اپی ٹیمو کرونون ٹون ھبو ھڈام (آدم)۔

۱۱ - Syncellos

138—176, 1885). Karl Krumbacher: Byzatiniscne Litteratur (2. Aufl., 338—339, 1897).

ایرانی تاریخ

خدائی نامک — یعنی کیومرث (زرتشتی آدم) سے لے کر خسرو پرویز (۶۲۷) تک ایران کی ملی داستان کا (۱۲) وہ نسخہ جسے دھقان دانشور نے آخری ساسانی تاجدار یزد گرد سوم کے عہد حکومت (۶۳۴ تا ۶۴۲) میں ترتیب دیا اور جس کا ابن المقفع نے (ج - د قرن هشتم کا دوسرا نصف) عربی میں ترجمہ کیا - مؤرخین اسلام اس ترجمے سے خوب خوب استفادہ کرتے رہے - بد قسمتی سے خدائی نامک کا پهلوی متن اور عربی ترجمہ دونوں ضائع ہو چکے ہیں -

E. G. Browne: Literary History of Persia (vol. 1, 122, 1908).

فانگ هسیون - لنگ

فانگ هسیون - لنگ (۱۳)- دوسرا نام فانگ چیاؤ (۱۴)- نواب کے اعزاز سے زمرۂ اشراف اور وین چاؤ (۱۵) کے نام سے اولیا میں شامل کیا گیا - لن تسو (۱۶) واقعہ شان ٹنگ میں پیدا ہوا - ۵۷۸ - ۶۴۸ میں وفات پائی ، تائی تسنگ کے قصر میں - ۶۳۰ میں اسے تانگ شہنشاہ تائی تسنگ نے اس خدمت پر مامور کیا کہ پادشاہت چن کی سرکاری تاریخ ترتیب دے (۱۷) - اس تاریخ یعنی چن شو (۱۸) میں ۲۶۵ تا ۴۱۹

۱۲ - ملاحظہ ہو ہمارا شذہ ایرانی تاریخ پر قرن ششم کے نصف میں — مصنف

۱۳ - Fang² Hsüan² ling² (3340, 4790, 7318)

۱۴ - Fang² Ch'iao² (3440, 1395)

۱۵ - Wên² Chao¹ (13633, 473)

۱۶ - Lin² - tzü¹ (7165, 12371)

۱۷ - بعض دفعہ یہ کتاب تائی تسنگ سے بھی منسوب کی جاتی ہے - چن بادشاهت کا دارالسلطنت ۳۱۷ تک لویانگ میں رہا - بعد میں نانکن — مصنف

۱۸ - Chin⁴ Shu¹ (2069, 10024)

کر ۱۰۶۱ تک ایک تذکرۂ عالم کا مصنف (۷)

متن — اجزا G. Müller نے ترتیب دئے:

تنقید — Karl Krumbacher : Byzantinische Litteratur (2, Aufl., 334—337, 1897.

تذکرہ عیدالفصح

تذکرہ پاسکال، یا تذکرہ عیدالفصح (۸)۔ دوسرے نام تذکرہ اسکندری، تذکرۂ قسطنطینی، فاسٹی سکولی (۹)۔ یونانی عنوان بہت طویل ہے اور اس کی ابتدا ان الفاظ سے ہوتی ہے: ماحض تاریخ از آدم (۱۰)۔ یہ تذکرہ عالم جس کی ابتدا تخلیق آدم سے کی گئی ہے اور انتہا ۶۱۰ پر ق - ۶۲۹ تا ۶۳۱ میں تصنیف ہوا۔ وہ یوسے بیوس اور سنکاوس (۱۱) کی تصنیفات کے علاوہ یونانی اور مسیحی سنین نگاری کی اہم ترین یادگار ہے لیکن مذکورہ بالا مصنفین کی نسبت زیادہ عام فہم۔ اس تذکرے کا نام تذکرہ عیدالفصح اس لئے ہوا کہ اس کے مقدمے میں عیدالفصح کی تاریخوں کے حساب و شمار سے بحث کی گئی ہے۔

متن — نسخہ اولیٰ - Chronicon Alexandrinum idemqne astronomicum et ecclesiasticum (vulgo Siculum seu Fasti Siculi) studio Raderi (میونشن، ۱۶۱۵- لاطینی ترجمے کے ساتھ) - بہتر نسخہ از C. du Cange (یونانی اور لاطینی - ۶۶۶ص - پیرس، ۱۶۸۸) - نسخہ از L. Dindorf (۲ ج بن : Corpus Script. hist. byz. ۱۶—۱۵ - بان، ۱۸۳۲) - Minge کی Greek patrology میں مندرج ہے (مجلد، ۹۲—۱۱۵۸ - ۱) -

تنقید — Heinrich Gelzer : Sextus Julius Africanus (vol 2,

---

۷ - ھسوڑیا کرونیکی یا ھیکنھسیس بیری کرونون کائی کٹی سیوس کوسمو -

۸ - Chroricon Paschale, Easter Chronicle

۹ - Chronicon Alexandrinum, Chronicon Constantinopolitanum, Fasti Siculi

۱۰ - اپی ٹیمو کرونون ٹون ھپو ھڈام (آدم)۔

۱۱ - Syncellos

138—176, 1885). Karl Krumbacher : Byzatinisce Litteratur (2. Aufl., 338—339, 1897).

ایرانی تاریخ

خدائی نامک ـــ یعنی کیومرث (زرتشتی آدم) سے لے کر خسرو پرویز (۶۲۷ء) تک ایران کی ملی داستان کا (۱۲) وہ نسخہ جسے دھقان دانشور نے آخری ساسانی تاجدار یزد گرد سوم کے عہد حکومت (۶۳۴ تا ۶۴۲) میں ترتیب دیا اور جس کا ابن المقفع نے (ج ۔ د قرن ہشتم کا دوسرا نصف) عربی میں ترجمہ کیا ۔ مؤرخین اسلام اس ترجمے سے خوب خوب استفادہ کرتے رہے ۔ بد قسمتی سے خدائی نامک کا پہلوی متن اور عربی ترجمہ دونوں ضائع ہو چکے ہیں ۔

E. G. Browne : Literary History of Persia (vol. 1, 122, 1908).

فانگ ہسیون ۔ لنگ

فانگ ہسیون ۔ لنگ (۱۳)- دوسرا نام فانگ چیاؤ (۱۴)- نواب کے اعزاز سے زمرۂ اشراف اور وین چاؤ (۱۵) کے نام سے اولیا میں شامل کیا گیا ۔ لن تسو (۱۶) واقعہ شان ٹنگ میں پیدا ہوا ۔ ۵۷۸ - ۶۴۸ میں وفات پائی ، تائی تسنگ کے قصر میں ۔ ۶۳۰ میں اسے تانگ شہنشاہ تائی تسنگ نے اس خدمت پر مامور کیا کہ پادشاہت چن کی سرکاری تاریخ ترتیب دے (۱۷) ۔ اس تاریخ یعنی چن شو (۱۸) میں ۲۶۵ تا ۴۱۹

---

۱۲ - ملاحظہ ہو ہمارا شذہ ایرانی تاریخ پر قرن ششم کے نصف میں ـــ مصنف

۱۳ - Fang² Hsüan² ling² (3340, 4790. 7318)

۱۴ - Fang² Ch'iao² (3440, 1395)

۱۵ - Wên² Chao¹ (13633, 473)

۱۶ - Lin² - tzŭ¹ (7165, 12371)

۱۷ - بعض دفعہ یہ کتاب تائی تسنگ سے بھی منسوب کی جاتی ہے ۔ چن بادشاہت کا دارالسلطنت ۳۱۷ء تک لویانگ میں رہا ۔ بعد میں نانکن ـــ مصنف

۱۸ - Chin⁴ Shu¹ (2069, 10024)

تک کے حوادث کا ذکر کیا گیا ہے اور اس کا شمارہ چوبیس تواریخ میں پانچواں ہے ۔ کتاب مذکور فانگ کے زیر ہدایت تالیف ہوئی پچھلے ۱۸ مورخین (۶۴۳ تا ۳۶۶) کی تحریروں سے ۔

متن ــ چینی نسخہ (۱۳۰ چیوئن ۲۰ ج وں میں ـ نان کن ، ۱۸۷۱).

تنقید ــ Wylie : Chinese Literature (18, 1902). Giles : Biographical Dictionary (221, 1898).

یاؤ چیئن

یاؤ چیئن یا یاؤ سسو ـ لیئن (۱۹)ـ کانگ (۲۰) کے نام سے ولی مانا گیا ـ وان ـ نیئن (۲۱) واقعہ شین سی میں پیدا ھوا ـ انتقال ۶۳۷ میں ـ ۶۲۹ میں اسے شہنشاہ تائی تسنگ نے حکم دیا کہ یادشاھت لیانگ ۵۰۲ تا ۵۵۷) ادر چیئن (۵۵۷ تا ۵۸۹) کی سرکاری تاریخوں کی تکمیل کرے جن کی ابتدا مؤرخ مذکور کے باپ یاؤ جا (۲۲) (۵۳۳ تا ۶۰۶) نے کی تھی ـ یہ تاریخیں جن کو علی الترتیب لیانگ شو اور چین شو (۲۳) سے موسوم کیا جاتا ہے ـ چوبیس تواریخ میں آٹھویں اور نویں ہیں ـ

متن ــ لیانگ شو کا چینی نسخہ (نانکن ۱۸۷۳ ـ ۳۶ چیوئن ۳ ج وں میں) ـ

تنقید ــ Wylie : Chinese Literature (18, 1802). Giles : Biographical Dictionary (921, 923, 1898)

---

۱۹ ـ Yao[2] Ssü[1] - lien[2] (12925, 10271, 7121) یا Yao[2] Chien[3] (12935 1604)

۲۰ ـ K'ang[1] (5908)

۲۱ ـ Wan[4] - nien[2] (12486, 8301).

۲۲ ـ Yao[2] Ch'a[2] (12935, 200)

۲۳ ـ Ch'ên[2] Shu[1] (658, 10024)

لی پو - یاؤ

لی پو - یاؤ (۲۴) - ولادت ۵۶۵ - وفات ۶۴۸ میں ہوئی - چینی مؤرخ
۶ میں (یعنی تانگ کے ماتحت) اس نے شمالی چی (۵۵۰ تا ۵۷۷) کی
شاہت کی سرکاری تاریخ مکمل کی جس کی ابتدا اس کے باپ (۱۲) لی تے - لن
۲) (۵۳۰ . ۵۹۰) نے کی تھی - اس کتاب کا نام پائی چی شو (۲۶) ہے
. چوبیس تواریخ میں اس کا عدد گیارھواں -

متن — چینی نسخہ (نانکن ۱۸۷۳-۱۵ چیئون ۴ ج ون میں) -

تنقید — Wylie : Chinese Literature (19, 1902). Giles : Biographical Dictionary (456, 466, 1898).

لنگ - ہو تے - فین

لنگ - ہو تے - فین (۲۷) - ہسین (۲۸) کے نام سے ولی مانا گیا -
'دت ۵۸۳ میں ہوئی ہئوا یئوئن (۲۹) واقعہ شینسی میں وفات پائی ۶۶۶ میں -
ی مؤرخ جسے تائی تسنگ کے دوران حکومت میں حکم دیا گیا کہ
شاہان سلف کے مآثر جمع کرے اور پادشاہت شمالی چو (۵۰۷ تا ۵۸۱)
ایک تاریخ ترتیب دے - نیز پادشاہت وائی کی تاریخ پر پھر سے
ر ڈالے (۳۰) - متاخر یا شمالی پادشاہت چو کی اس تاریخ یعنی
. چو شو (۳۱) کا عدد چوبیس تواریخ میں بارھواں ہے - اسلوب بیان

---

۲۴ - Li³ po⁴*-yuo⁴ (6884, 9340, 12958) حروف ۱۲۹۵۸/Yo (یو)
. Yüeh (یئو) بھی پڑھا جاتا ہے — مصنف

۲۵ - Li³ Tê² lin² (9884, 10845, 7157)

۲۶ - Pei³ Ch'i² Shu (8771, 1074, 10024)

۲۷ - Ling⁴-hu² Te²*-fên¹ (7199, 4956, 10845, 3529)

۲۸ - Hsien⁴ (4547)

۲۹ - Hua²-Yüan² (5005, 13700)

۳۰ - جس کے لئے ملاحظہ ہو وائی شو (قرن ششم کا دوسرا
ف) — مصنف

۳۱ - Hou⁴ Chou¹ Shu¹ (4025, 2450, 10024) - چوبیس تواریخ کے
وعے میں لنگ - ہو اور لی یو - یاؤ کی تاریخوں کے متن سب سے
ادہ مسخ شدہ حالت میں ہیں — مصنف

شوچنگ (ج-د ندرہ متعلق کن - فیوشس) سے مشابہ -

متن — چینی نسخہ (نانکن ، ۱۸۷۳ - ۵۰ چیئون ۴ ج وں میں) -

Wylie : Chinese Literature (20, 1902). Giles : Bo- — تنقید
graphical Dictionary)487, 1898).

وائی چینگ

وائی چینگ(۳۲) - وبن چین (۳۳) کے نام سے زمرہ اولیا میں داخل کیا گیا - ولایت چیو-چینگ(۳۴) واقعہ چہلی میں ہوئی ، ۵۸۱ میں - دربار تانگ میں فروغ پایا - متوفی ۶۴۳ - چینی مؤرخ جس نے تائی تسنگ کے زیر فرمان پادشاہت سئی (۵۸۱ تا ۶۱۸) (۳۵) کی سرکاری تاریخ قلمبند کی - یہ کتاب سئی-شو(۳۶) کے نام سے موسوم ہے اور چوبیس تواریخ میں اس کا عدد ہے ۱۳ واں - ابواب ۸۱ تا ۸۴ میں ہمسایہ اقوام بالخصوص اہل وسط ایشیا (طارم) کے متعلق بیش بہا معلومات ملینگی -

متن — چینی نسخہ (ہوائی - نن Huai-nan) ۱۸۷۱ ، ۸۵ چیؤن ۲۱ ج وں میں) -

Wylie : Chinese Literature (20, 1902). Giles : — تنقید
Biographical Dictionary (856, 1898).

لی ین - شو

لی ین-شو (۳۷) - مولد هسیانگ-چو (۳۸) واقعۂ ہونان - تائی تسنگ کے ساعت فروغ پایا - چینی مؤرخ اور دو زبردست تاریخی

---

۳۲ - Wei[4] Chêng[1] (12567, 720)

۳۳ - Wên[2] Chen[1] (12633, 607)

۳۴ - Ch'ü[3]-Cheng[2] (3026, 763)

۳۵ - پہلا مرکز حکومت چانگ - ان Ch'ang[2]-an[1] (450, 44) مگر ۶۰۵ کے بعد لو - یانگ Lo[4] -Yang[2] (7328, 12883) — مصنف

۳۶ - Sui[2] Shu[1] (10394,10024)

۳۷ - Li[3] Yen[2]-shou[4] (6884, 13080, 10019)

۳۸ - Hsiang[1]- chou[1] (4219, 2844)

مجموعوں کا مؤلف : ''جنوبی وقائع'' یا نان شیہ (۳۹) یعنی لیوسنگ ، جنوبی چی ، لیانگ اور چین پادشاہوں کے وقائع کا ایک خلاصہ اور ''شمالی وقائع'' یا پائی شیہ (۴۰) جس میں شمالی وائی ، شمالی چی ، چو اور سئی پادشاہوں کے وقائع کی تلخیص کی گئی ہے ۔ مصنف کا وطن چونکہ شمال تھا لہذا اس کی دوسری تالیف پہلی کی نسبتاً کہیں زیادہ بہتر ہے ۔ بایں ہمہ یہ دونوں مجموعے اپنی اپنی جگہ پر فائدے سے خالی نہیں، کیونکہ ان میں بعض معلومات ایسی بھی ہیں جن کا اصل وقائع میں کہیں پتہ نہیں چلتا ۔ دونوں مجموعوں کا شمارہ جوبیس تواریخ میں علی الترتیب چودھواں اور پندرھواں ہے ۔

متن ــ نان شیہ کا چینی نسخہ (نانکن ، ۱۸۷۳ - ۸۰ چیؤن ۱۲ ج ہی) پائی شیہ کا (نانکن ۱۸۷۳-۱۰۰ چیؤن ۲۰ ج ہی) ۔

تنقید ــ Wylie : Chinese Literature (21, 1902). Giles Biographical Dictionary (474, 1898).

چنگ پو

چنگ پو (۴۱) - ۶۲۷ میں فارغ التحصیل ہؤا ۔ تائی تسنگ کے کے دربار میں فروغ پایا ۔ متوفی ۶۳۹ - چینی مؤرخ بادشاہت چن کے وقائع کی تالیف میں شریک تھا (۴۲) ۔ اس نے ہسیو چنگ۔تسنگ (۴۳) کے ساتھ پادشاہت تانگ کے ساتھ عروج کی ایک تاریخ قلم بند کی ۔ نیز تائی تسنگ کی سوانح عمری ، علی ہذا ہسیون تسانگ کے مآثر (ج - د) کا ایک دیباچہ ۔

H. A. Giles : Biographical Dictionary (157, 1898).

---

۳۹ - Southern Annals, Nan[2] shih[3] (8128, 2893)

۴۰ - Northern Annals, Pei[3] shih[3] (8771, 9893)

۴۱ - Ching[4] Po[4] (2144, 9369)

۴۲ - جس کے لئے ملاحظہ ہو فانگ ہسیون ۔ لنگ ، اوپر ــ مصنف

۴۳ - Hsü[3] Ching[4] - tsung[1] (h761 2144, 11976) مولد ہانگ چو Hangchow - م - ۶۷۲ (گائیلز ، ص ۔ ۳۰۲) ــ مصنف

جاپانی تاریخ نگاری کی ابتدا کے لئے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ شوتوکو تیشی پر فصل سوم میں ۔

۹ ۔ جاہلی اور جاپانی قانون

نام نہاد رپوآروی قانون (۱) کی ترتیب غالباً ڈاگوبرٹ اول (۲) کے عہد میں ہوئی جس کا سال وفات ۶۳۸ ہے ۔ یہ رپوروی افرنجیوں کا قانون ہے جن کا علاقہ رائین سے میوز (۳) تک چلا گیا تھا اور مرکز کولون (۴) ۔

متن — R. Sohm نے ترتیب دیا Mon. Germ. hist (Leges, 1813)

الانوی قبائل (۵) کا قدیم تریں ضابط قانون یعنی میثاق الانوی (۶) کا تعلق بھی قریبا قریباً اسی زمانے سے ہے ۔

متن — Karl Lehman نے ترتیب دیا Mon. Germ. hist. میں

لومبارڈ قبائل کے اولیں ضابطے (۷) کا نفاذ بادشاہ روثار (۸) کے حکم سے پاویا (۹) میں ہوا ، ۶۴۳ میں ۔ اس ضابطے کی تدوین سے رومی اثرات نمایاں ہیں لیکن نفس مضمون میں ان کا کہیں پتہ نہیں چلتا ۔ کل ابواب ۳۸۸ جن میں وقتاً فوقتاً متعدد اضافے ہوتے رہے ۔ آخری نقلیں دسویں (۱۰) اور گیارھویں (ج - د) صدیوں میں تیار کی گئیں ۔

متن — Friedrich Bluhme نے Mon. Germ. Hist. میں ترتیب دیا
Edictus ceteraeque Langobardorum leges cum constitutionibus et

---

۱ - Ripuarian Law (Lex Ripuaria)
۲ - Dogobert
۳ - Rhine اور Meuse
۴ - Coloneg
۵ - Alamanni رائین اور لینس Lech کے درمیان آباد تھے ۔ مصنف
۶ - Pactus Alamannorum
۷ - Edictus Langobardorum
۸ - Rothar
۹ - Pavia
۱۰ - Capitulari Langobardorum

pactis principam Beneventanorum (Fontes juris germanici antiqui)
جدید نسخه مرتب مذکور کی طرف سے (هانوور ، ۱۸۶۹) -

جاپانی قانون

نام نہاد دستور هفده دفعات کے لئے جو در اصل احکام اخلاق کا ایک مجموعہ ہے ، نہ کہ ضابطہ قانون ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ شوتوکو تیشی پر فصل سوم میں -

لیکن چینیوں کے دیکھا دیکھی اهل جاپان کے اندر بھی رفتہ رفتہ یہ احساس پیدا ہوتا گیا کہ انتظام سلطنت کی اصلاح اور اس کا منضبط ہو جانا ضروری ہے - گویا چینی رسوم و آداب کا نفوذ گو آہستہ آہستہ ہو رہا تھا لیکن مسلسل طور پر جس کی تازہ ترین نظیر منابوچی شوان (۱۱) سے ملیگی - وہ ان آٹھ طلبا میں سے تھا جو ۶۰۸ میں سفیر سئی کی مراجعت وطن پر چین روانہ کئے گئے - شوان واپس آیا تو اس نے اهل جاپان کو کن - فیو شسیت اور چینی اوضاع و اطوار کی تعلیم دینا شروع کر دی - (۱۲) -

پھر کوتوکو - تینو (۱۳) چھتیسویں جاپانی شہنشاہ (۶۴۵ تا ۶۵۴) کے عہد حکومت میں نظم سلطنت کا جو نیا طریق اختیار کیا گیا بیشتر چینی مثالوں هی پرمبنی تھا - اس اصلاح کو تیکوا (یا دیکا) نوکیشن (۱۴) یعنی سنہ تیکوا کی اصلاح سے موسوم کیا جاتا ہے جو ضابطہ دیہو (۱۵) کے نفاذ (ج- د قرن هشتم کا نصف اول) یعنی ۷۰۱ تک مظبوطی سے قائم رہی -

اتفاقاً سنہ تیکوا (۶۴۵ تا ۶۵۰) هی جاپان کا اولین نین‌گو (۱۶) ہے - بالفاظ دیگر یہ پہلا موقعہ تھا جب چین کا منہاج سنین جس

۱۱ - Minabuchi Shōan

۱۲ - J. Brinkley : History of the Japanese People, (148, 1914)

۱۳ - Kōtoku - tennē

۱۴ - Taikwa (یا Daika) no kaishin

۱۵ - Daihō

۱۶ - nengō

میں حوادث کی تعیین نیئن ۔ ھاؤ (۱۷) یا عنوانات فرمانروائی کو مد نظر رکھنے ہوئے کی جاتی تھی استعمال میں آیا ۔ نیئن ۔ ھاؤ یا ، نینگو (۱۸) کا مطلب ھے کسی نئے شہنشاہ کی تخت نشینی یا اھم واقعے کی یاد دلانا ۔ چنانچہ ہر فرمانروائی کے لئے کم سے کم ایک نینگو ضرور ہوتا ، گو اس سے زیادہ کا امکان بھی تھا مثلاً ھان شہنشاہ وو۔تی علی ھذا چن شہنشاہ ہوئی تی کے ادوار حکومت کے لئے گیارہ اور تانگ شہنشاہ کاؤ تسنگ وغیرہ کے زمانہ فرمانروائی میں ۱۴ نینگو مانے گئے ھیں ۔ جاپان میں البتہ دو فرمانروائیوں کے اندر نینگوؤں کی تعداد ۸ تک پہنچ گئی تھی لیکن اس سے زیادہ نہیں ۔

نئین ھاؤ کے رواج سے پیشتر اھل جاپان کا دستور تھا کہ حوادث کی تعیین جاپانی تاریخ کے آغاز (۶۶۰ ق ۔ م) یا ھر پادشاہ کے زمانہ فرمانروائی کی ابتدا یا پھر ایک شصت گنہ دور کے حوالے سے کرتے ۔ چنانچہ نیکوا سے مانجی (۱۸۶۸) (۱۹) تک ۲۲۹ نین گو گذر چکے تھے جن کی تقسیم ۸۷ فرمانروائیوں میں کی گئی ، لیکن مانجی کی بحالی پر طے کر لیا گیا تھا کہ آیندہ ہر فرمانروائی کے لئے صرف ایک ھی نینگو تسلیم کیا جائیگا ۔

F. K. Ginzel : Handbuch der mathematischen Chronologie (Bd. 1, 480—483, 522—528, 1206). E. Papinot : Historical Dictionary (437, 8 823—824, Tokyo, 1900).

۱۰ ۔ عربی ، تبتی اور چینی لسانیات

بطور ایک ادبی زبان کے عربی کی حیثیت قرآن کی بدولت اسی حد تک مستحکم ہو گئی تھی جس حد تک کسی زبان کا استحکام ممکن ھے ۔ قرآن کی عبارت چونکہ بروئے تعریف کامل و مکمل ھے لہذا اس میں اور عہد نامہ عتیق میں ایک بنیادی فرق ملے گا ۔ عیسائیوں میں بہت کم لوگ ھیں جو عہد نامہ عتیق کا مطالعہ عبرانی زبان میں کرتے ھوں ۔ انہیں ترجموں پر قناعت

---

۱۷ - nien² - hao⁴ (8301, 3884)

۱۸ - نینگو جاپانی تلفظ ھے چینی لفظ نین ۔ ھاؤ کا — مصنف

۱۹ - Meiji

کرنا پڑتی ہے اور ترجموں کا اصل سے ایک حد تک مختلف ہونا ضروری ہے ۔ گویا اس صحیفے کا متن کیسا بھی بے عیب اور کامل و مکمل کیوں نہ ہو اس کے ترجموں کا انسانی خامیوں سے محفوظ رهنا ناممکن تھا (۱)۔ برعکس اس کے مسلمانوں نے اس صورت حالات کا انسداد یوں کیا کہ قرآن کے ترجمے کی اجازت ھی نہیں دی لہذا اس امتناع سے ایک نہایت ھی اهم نتیجه مترتب ھوا اور وہ یہ کہ امم اسلامیه کے درمیان، جو دنیا بھر میں بکھری ہوئی تھیں مذھبی رابطے کے ساتھ ساتھ ایک ویسا ھی متبرک اور مستحکم یعنی لسانی رشته بھی قائم ھو گیا (۲) ۔

یوں عربی نے ایک مقدس اور لابدی زبان کا درجه حاصل کر لیا ۔ ازمنه متوسطه میں اس کا شمار دنیا کی بڑی بڑی زبانوں میں ھوتا رھا اور پھر قرن ہشتم سے تا اختتام قرن یازدھم تو یہی ایک زبان تھی جو تہذیب و تمدن کا سب سے زیادہ اهم ذریعه ثابت ھوئی ۔

لیکن سطور بالا سے یه غلط فهمی نه هو که عربی ادب کا آغاز بھی ظہور اسلام سے ھوا ۔ عربی قبائل نے ایام جاهلیت میں بھی ایک اعلیٰ درجے کا ادب بالخصوص شاعری پیدا کر لی تھی ۔ البته عربی زبان کا ثبات و قیام اور بین الاقوامی حیثیت اسلام ھی کا مرھون منت ہے ۔ وہ اسلام کی ترجمانی کا ایک مقدس ذریعه نه بنتی تو اس کا درجه ایک قبائلی بولی سے آگے نه بڑھتا ۔ لیکن اسلام نے اسے دنیا کی معدودے چند عالمگیر زبانوں میں شامل کر دیا ۔ عربی ادب قبل اسلام کے لئے ملاحظه هو : عربی ادبیات کی تواریخ مثلاً سی ۔ بروکل مان کی تاریخ ادب عرب (۳) ۔

اس لحاظ سے دیکھا جائے تو رومی کاتھولیکی کلسیا کا طرز عمل لاطینی زبان کے لئے ایسا ھی مفید اور سود مند ثابت ھوا جیسے مسلمانوں کا عربی کے لئے ۔ رومی کلسیا نے کبھی اس بات کو پسند

---

۱ ۔ یه دبی زبان سے اقرار ہے عہد نامه عتیق (جدید) میں تحریف کا ۔ نیز ملاحظه هوں مترجم کی تصریحات عربی زبان کے متعلق ــ مترجم

۲ ۔ ملاحظه ھوں تصریحات ــ مترجم

۳ - Cr. Brnockelmann : Geschichte der arabischen Literatur (Vol. 1, 11—32, Weimar, 1898)

نہیں کیا کہ انجیل کا مطالعہ اپنے اپنے دیس کی زبانوں میں کیا جائے۔ مزید یہ کہ جیروم ولی (ج۔ د قرن چہارم کا دوسرا نصف) کے لاطینی ترجمے یعنی نام نہاد ول گیٹ کو ہر طرح سے سند تصدیق دی گئی حتیٰ کہ اس نے ایک شرعی درجہ حاصل کر لیا لہذا ارباب کلسیا مجبور ہو گئے اور عوام کو اجازت دی گئی کہ صرف اسی کا مطالعہ کریں۔ پھر لاطینی چونکہ شروع ہی سے کلیسائے مذکور کی رسمی اور عبادات کی زبان چلی آرہی ہے اس لئے اس میں جو قوت اور زندگی آج بھی پائی جاتی ہے وہ رومی کاتھولیکی کلسیا ہی کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔

تبتی زبان کی باقاعدہ تشکیل بھی تقریبا اسی زمانے میں ہوئی جب عربی کی۔ بدھ عقائد کے تحفظ اور ان کی نقل و تحویل میں اس زبان کا حصہ نہایت اہم ہے۔ ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ تبتی بدھ مت پر فصل دوم میں۔

لو فا۔ ین

لو فا۔ ین (۴) قرن ششم کے اختتام اور ہفتم کے آغاز میں فروغ پایا۔ اس نے ین۔ چیہ۔ تئی (۵) کی مدد سے (ج۔ د قرن ششم کا دوسرا نصف) چینی زبان کی قدیم ترین سمعی[2] قاموس جو ابتک دستیاب ہوسکی ہے تالیف کی۔ کتاب مذکور کی تکمیل جس کا عنوان ہے چیہ یئون (۶) ۶۶ میں ہوئی۔ الفاظ کی ترتیب ۲۰۴ قوانی کے ماتحت کی گئی ہے، اصوات کے پیش نظر (۷)۔

۶۶۷ میں چیہ یئون کی نظر ثانی چانگ۔ سن نو۔ ین (۸) اور ۷۵۱ سن میئن (۹) نے کی۔ اس کی تنقیح ثالث جس پر موجودہ زمانے کے جملہ

---

۴ - Lu[4] Fa[2] - yen[2] (7432, 3366, 13025)

۵ - Yen Chih - t'ui

۶ - Ch'ieh[4] yün[4] (1592, 13843)

۷ - yün کے معنی ہیں قافیہ۔ چیہ کے لئے فان چیہ سے رجوع کیجئے، سن ین کے ماتحت (قرن سوم کا دوسرا نصف) — مصنف

۸ - Ch'ang[2] - sun No[4] - yen[2] (450, 10431, 13025)

۹ - Sun[1] Mien[3] (10431, 7889)

نسخوں کی بنا ر کہی گئی ۱۰۱۱ میں ہوئی، چین پینگ۔ نین (۱۰) (ج - د قرن یازدہم کا نصف اول) کے ہاتھوں۔

H. A. Giles : Biographical Dictionary (543, 1898). Encyclopaedia sinica (300, 1917. P. Pelliot). Bernhard Karlgren : Etudes sur la phonologie chinoise (700 p., 1915) ; Analytic Dictionary of Chinese (Paris, 1923 ; Isis, VII, 567).

ہسیون ینگ

ہسیون ینگ (۱۱) - زمانہ فروغ ق - ۶۴۹ - چینی لغت نگار - ۶۴۹ کے لگ بھگ اس نے قدیم ترین بدھ فرہنگ مرتب کیا ای چیہ چنگ ین ای (۱۲) جس کا مطلب ہے ان اصطلاحات کے اصوات و معانی جو بدھ کتب مقدسہ میں استعمال ہوئیں۔ فرہنگ مذکور میں تشریح معانی کے ساتھ کئی ایک مصطلحات کا جو یا تو سنسکرت سے ترجمہ کی گیٔں یا چینی رسم الخط میں نقل ہوئیں صحیح تلفظ بھی ملیگا۔

A. Wylie : Chinese Literature (211, 1902). H. A. Giles : Catalogue of the Wade Collection in Cambridge (25, 1998) ; Biographical Dictionary (314, 1898).

---

۱۰ - Ch'èn P'éng - nien

۱۱ - Hsüan[2] ying[4] (4790, 13294)

۱۲ - I, Chieh[4] Ching[1] yin[1] i[4] (5342, 1552, 2122, 10209, 5454)

چھبیسواں باب

عصر ای - چنگ

(قرن ہفتم کا دوسرا نصف)

۱ - علم و حکمت کی مختصر کیفیت ہفتم کے دوسرے نصف میں ، ۲ - دینی پس منظر ، ۳ - لاطینی ، سریانی اور اسلامی فلسفہ ، ۴ - سریانی اور چینی ریاضیات و فلکیات ، ۵ - بازنطینی اور اسلامی کیمیا گری ، ۶ - بازنطینی ، لاطینی ، سریانی اور چینی جغرافیہ ، ۷ - بازنطینی ، لاطینی اور چینی طب ، ۸ - لاطینی اور سریانی تاریخ نگاری ، ۹ - جاہلی ، اسلامی اور جاپانی قانون ، ۱۰ - لاطینی ، سریانی اور جاپانی لسانیات -

۱ - علم و حکمت کی مختصر کیفیت قرن ششم کے دوسرے نصف میں

جیسا کہ ہم نے پچھلے باب کے شروع ہی میں عرض کر دیا تھا یہ زمانہ مقابلۃً رجعت اور تقہقر کا ہے - لہذا عہد ماسبق کی غیر معمولی جد و جہد کے مقابلے میں اب ہر طرف سکون اور آرام کا دور دورہ تھا ، بالخصوص چین میں - بایں ہمہ ہم اس عہد کو عصر ای - چنگ سے تعبیر کر رہے ہیں اس لئے کہ ان عنوانات کا حقیقی مقصد صرف حافظے کو تازہ رکھنا ہے اور ہسیون تسانگ اور ای - چنگ کے نام بآسانی یاد رہ سکتے ہیں - پھر ان دونوں عنوانات کے پہلو بہ پہلو استعمال سے ہمیں یہ بھی خیال رہے گا کہ قرن ہفتم دو بڑے یاتریوں کا زمانہ تھا جن کے درمیان اگرچہ تقریباً نصف صدی کی مدت حائل ہے لیکن دونوں

کے مشاغل اور اغراض و مقاصد ایک (۱) ۔

۲ ۔ دینی پس منظر ۔ بدھ مت کا قدم چین اور جاپان میں برابر آگے بڑھ رہا تھا ۔ حتیٰ کہ اسے تھوڑا بہت فروغ ہندوستان میں بھی ہوا جس کا اندازہ شانتی دیو ایسے بلند پایہ شاعر کے کلام سے ہو جاتا ہے ۔ بشرطیکہ ہم نے اس کے لئے جو سنین امتحاناً پیش کئے ہیں فی الواقعہ صحیح ہوں ۔ یہاں بتاسف کہنا پڑتا ہے کہ یہ آخری ثمرات تھے جو بدھ مت سے اس کے وطن مالوف میں مترتب ہوئے ۔

چینی بدھ مت کی قوت حیات کا اندزہ تاؤ ۔ ھسیون اور تاو ۔ شیہ کی علمی کاوشوں ، علی ھذا ای ۔ چنگ کی مشہور یاترا سے ہو جائیگا ۔

جاپان میں دو نئے فرقے قائم ہوئے ۔ ھسو ۔ شیو اور کشا ۔ شیو ، ۹۵۸ میں ۔ پھر تھوڑے ہی دنوں کے بعد جب کوریا سے کئی ایک پناہ گزیں جاپان آئے اس لئے کہ شراگی فتوحات نے انہیں کدارا اور کوما سے ترک وطن پر مجبور کر دیا تھا تو چینی تہذیب و ثقافت کو یہاں اور بھی تحریک ہوئی ۔

اسلام کا سب سے پہلا فرقہ جس سے اس کی قدیم سادگی کا آج بھی اظہار ہوتا ہے بصرہ میں قائم ہوا ۔ یہ فرقہ مذاہب حقہ میں داخل نہیں۔ اس کی بنیاد ابن اباض ۔ ۶۸۰ء کے لگ بھگ ڈالی (۲) ۔

۳ ۔ لاطینی ، سریانی اور اسلامی فلسفہ ۔ الڈلم ولی رئیس دیر مامس بیری کا شمار فلاسفہ میں کرنا اگرچہ ایک بڑی ہی بے جا بات ہے لیکن پھر

---

۱ ۔ یہ عہد آرام اور سکون کا نہیں ۔ لیکن اسے کیا کیا جائے کہ مصنف ان مظاہر سے بالکل بے خبر ہے جو تہذیب و تمدن اور علم و حکمت کی دنیا میں اسلام کی بدولت رونما ہوئے ۔ ملاحظہ ہوں تصریحات ــــ مترجم

۲ ۔ فرقہ اور مذہب حقہ (orthodox) اور قدیم سادگی اور ابن اباض کے ہاتھوں پہلے اسلامی فرقے کی بنا یہ سب باتیں بڑی غلط ہیں ۔ ملاحظہ ہوں تصریحات ــ مترجم

وھی ایک مفکر ہے جو اس زمانے میں لاطینی دنیا نے پیدا کیا (۳) ۔

اس عہد کے بہترین فلسفیانہ خیالات کا اظہار سریانی زبان میں ہوا۔ سیویرس سیبوخت ارسطاطالیسی فلسفہ ھی کا ایک ممتاز طالب علم نہیں تھا اسے جغرافیہ اور ھئیت میں بھی بڑی دستگاہ حاصل تھی ۔ اس کی قیادت میں دیر قن نشرے کا شمار یونانی علم و فضل کے بڑے بڑے مراکز میں ہونے لگا ۔ معلوم ہوتا ہے یونانی علوم و فنون کا غالب حصہ بلکہ شاید کچھ ھندو معارف بھی عربی داں اقوام میں منتقل ہوئے تو اسی کی کوششوں سے ۔ وہ جانتا تھا کہ علم و حکمت کی ترقی ایک بین الاقوامی عمل ہے ۔ پھر اس اثنا میں جب سیوخت کے درس و تدریس کا سلسلہ بالائے الجزیرہ میں جاری تھا ایک اور قابل ذکر انسان یعنی جارج اسقف عرب نے ارض بابل میں فروغ پایا ۔ اس نے ارسطو کی کتاب منطق کا ترجمہ سریانی زبان میں کیا اور اس پر ایک بیش بہا شرح بھی لکھی ۔

اموی شہزادہ خالد ابن یزید کو جس کا قیام مصر میں رھتا تھا یونانی علوم اور فلسفہ سے بڑا شغف تھا ۔ یونانی زبان سے عربی میں ترجموں کی ابتدا اول اول اسی کی کوششوں سے ہوئی ۔

۴ ۔ سریانی اور چینی ریاضیات و فلکیات ــ سیویرس سیبوخت کا ایک رسالہ اصطرلاب میں ہے ۔ اس نے بعض دوسرے فلکی مباحث پر بھی قلم اٹھایا ۔ وہ پہلا مصنف ہے جس نے ہندوستان سے باہر ارقام ھندی کا جن سے آگے چل کر مغربی اعداد کی تشکیل ہوئی ذکر کیا ہے ۔ جارج اسقف عرب کی ایک نظم تقویم میں ہے ۔

لی ۔ شن فینگ نے ریاضی کے قدیم رسالوں کی شرح کی اور ایک قاعدہ غیر مقطع مساوات کے حل کا بھی پیش کیا ۔ تانگ پادشاھت کے ظہور تک وہ چینی ھئیت کی ایک تاریخ کا مصنف بھی ہے ۔

۳ ۔ کیا ضرورت تھی ولی مذکور کا ذکر کیا جاتا ۔ اس طرح تو غیر مغربی دنیا کا بھی حق تھا کہ اس کی خاطر ہر عنوان کی خانہ پری ہوتی رہتی ۔ ملاحظہ ہوں اس سلسلے میں مترجم کی تصریحات ابتدائے کتاب میں ــ مترجم

۵ - بازنطینی اور اسلامی کیمیا گری ـــ کہا جاتا ہے نام نہاد آتشِ یونان میں عبارت کالنی کوس کی ایجاد ہے جس کا استعمال سب سے پہلے اس وقت ہوا جب ۶۷۳ میں مسلمانوں نے قسطنطنیہ کا محاصرہ کیا -

کیمیا گری کی متعدد تصنیفات خالد ابن یزید سے منسوب ہیں لیکن اس سلسلے میں ابھی تک کسی روایت کی تحقیق نہیں ہو سکی -

سیویرس سیبوخت کو بھی جغرافیے سے خاصا شغف تھا - لیکن اس سے کہیں بڑھ کر عالم مذکور کے شاگرد اور لغوی یعقوب الرھاوی کو - وہ ایک ھیکسائمرون کا مصنف بھی ہے جس کے تیسرے حصے میں زیادہ تر ذکر جغرافیے کا ہے -

چینی سیاست کار وانگ ھسیون تسے چار مرتبہ ھندوستان آیا - اس کے مآثر ناپید ھیں لیکن کچھ اجزا چین کی بعض دوسری مطبوعات میں محفوظ - پھر ای - چنگ بھکشو ہے جس نے فا - ھسین اور ھسیون تسانگ کی شاندار مثالوں کے زیر تقلید ھندوستان کی سیاحت کی - ۶۷۱ میں کین ٹن سے روانہ ھو کر اس نے براہ سمندر دھانہ ھگلی میں قدم رکھا اور پھر تقریباً چار سو بدھ تصنیفات اپنے ساتھ لئےلو - یانگ واپس آ گیا - ای - چنگ نے اپنی باقی ماندہ زندگی انہیں کتابوں کے ترجمے میں گذار دی -

۶ - بازنطینی ، لاطینی ، سریانی اور چینی جغرافیہ ـــ غالباً یہی زمانہ ہے دو عجیب و غریب جغرافی تصنیفات کا - ان میں ایک کا نام ہے ایتھی کس کی بلاد نگاری یعنی ایک یونانی متن جس کا پتہ چلا تو اس کے لاطینی ترجمے سے اور دوسری راوینہ کا نا معلوم الاسم جغرافیہ - مؤخر الذکر دستاویز بڑی اھم ہے بلکہ مغرب میں اس قسم کی سب سے زیادہ بیش قیمت دستاویز جو ازمنہ متوسطہ میں قلمبند ہوئی -

۷ - بازنطینی ، لاطینی اور چینی طب ـــ راھب ملےٹیوس نے ایک دینی رسالے میں جسم انسانی کی ترکیب سے بحث کی ہے -

بینیڈ کٹس کرسپس کی ایک طبی نظم میں ۲۶ بیماریوں کے علاج کا ذکر آیا ہے - از سر تاپا ترتیب کیساتھ -

چینی خواص الادویہ (پین تساؤ) کے دو اور تنقیح شدہ نسخے

تیسرے تانگ شہنشاہ کاؤ تسنگ کے عہد میں تیار ہوئے - پہلی تنقیح لی چی کے زیر ہدایت اور دوسری سو کنگ کی نگرانی میں کی گئی - طاوی طبیب من سسو - مو نے طبی نسخوں کا ایک ضخیم مجموعہ تالیف کیا ، ایک رسالہ امراض چشم میں -

۸ - لاطینی اور سریانی تاریخ نگاری — یہ امر بڑا معنی خیز ہے کہ اس زمانے میں کسی بازنطینی یا چینی تذکرے کا پتہ نہیں چلتا - دوسری جانب اس پوری صدی کے لاطینی وقائع میں ۵۸۴ سے ۶۴۲ (یا ۶۴۴) تک کے افرانجی حوادث کا وہ تذکرہ بالخصوص اہم ہے جسے برگنڈوی (؟) فریڈیگاریئس اسکولاسٹیکس نے تیار کیا -

سریانی تاریخ نگاری کے لئے ہمیں اس مختصر سے نسطوری تذکرے کا حوالہ دینا پڑیگا جس کا تعلق دولت ساسان کے آخری پچاس سالہ دور سے ہے - علی ھذا یوسیبیوسی تذکرے کی تنقیح و توسیع کا جس کی تکمیل یعقوب الرھاوی نے تقریباً ۶۰۲ میں کی -

۹ - جاھلی ، اسلامی اور جاپانی قانون — مغربی قوطیوں کے قدیم تریں ضابطے کا نفاذ قرن پنجم کے دوسرے نصف میں ہوا ، آخری ضابطے کا زمانہ قرن ھفتم کا نصف دوم ہے - لیکن مغربی قوطی قانون کا اثر بہت آگے چل کر محسوس کیا گیا - مثلاً اسپین ھی کو لیجئے - یہاں اس کی ابتدا قرن سیز دھم سے پہلے نہیں ھو سکی -

قدیم تریں اسلامی فرقے اباضیہ کی طرف ھم اس سے پہلے اشارہ کر آئے ھیں - وہ اسلامی قانون کا مذھب اولیں بھی ہے اس لئے کہ مسلمانوں کے یہاں بھی ناممکن ہے قانون کو الہیات سے الگ کیا جا سکے (۴) -

جاپان کے قدیم تریں ضابطۂ قانون اومی رتسو - ریو کی تکمیل ۶۶۷ کے لگ بھگ ھوئی - لیکن اس کی حیثیت شوتوکو کے اخلاقی ملخص سے بالکل مختلف ہے یہی زمانہ ہے جہاں مردم شماری کے آغاز کا -

---

۴ - یہ مذھب اور قانون کی علیحدگی اور یک جائی یہ بھی ایک مغربی تصور ہے اور اسلام یا مذھب کی صحیح حیثیت کو نہ سمجھنے کا نتیجہ - ملاحظہ ھوں تصریحات ابتدائے کتاب میں — مترجم

۱۰ - لاطینی ، سریانی ، عربی اور جاپانی لسانیات ــ الڈلم ولی نے ایک طویل مکالمہ لاطینی عروض میں لکھا ۔ معلوم ہوتا ہے یہ واحد تصنیف تھی اس زمانے میں مغربی لسانیات کی ۔

یعقوب الرھاوی پہلا شخص ہے جس نے سریانی زبان کی ایک منظوم قواعد تصنیف کی اور اعراب سبعہ ، ممیزات اور مؤکدات کو رواج دیا۔

اسلامی روایات نے عربی قواعد کی ایجاد ابوالاسود بصری سے منسوب کی ہے ۔ لیکن یاد رہے مذہب بصرہ یعنی عربی قواعد کے اس مذہب کا پورا پورا نشو و نما ایک صدی اور آگے چل کر ہوا ۔

۶۵۳ میں جب سکیبے اوازومی چین سے واپس آیا تو اس نے ایک ضخیم قاموس تالیف کی ۔ ان نئے نئے جاپانی الفاظ کے لئے جو چینی رسم الخط میں لکھے جاتے تھے ۔

۱۱ - خاتمہ سخن ــ اس عہد کی بہترین خدمات اہل شام نے سر انجام دیں : سیویرس سیبوخت ، عربوں کے جارج اور یعقوب الرھاوی نے ۔

چینی فضلا وانگ ھسیون ۔ تسے اور ای ۔ چنگ نے جغرافی معلومات میں بعض اہم اضافے کئے ۔ اہل چین میں ہمیں چار اور علما کی حیثیت بڑی ممتاز نظر آتی ہے : لی شن ۔ فینگ ریاضی داں ، سن سسو ۔ مو طبیب ، بدھ فاضل تاؤ ۔ ھسیون اور تاؤ ۔ شیہ کی ۔ ہندو فطانت اور طباعی کا اظہار بھی ایک دوسرے بدھ یعنی شانتی دیو کی حد درجہ محبوب شخصیت سے ہوا ۔ نو ظہور اسلامی تمدن کے ذہنی ثمرات بھی ایک حد تک نمایاں ہو چکے ہیں ۔ ان کی شہادت ابن اباض ، خالد بن یزید اور ابوالاسود کے مشاغل علم سے ملیگی (۵) ۔

لسانیات سے ہمیں براہ راست کوئی دلچسپی نہیں لیکن زبان کے متعلق قواعد کا شعور ایک بیش بہا مظہر ہے جس سے نئی نئی تہذیبوں کے نشو و نما کا پتہ چلتا ہے ، لہذا ہم اسے نظر انداز نہیں کر سکتے۔اس خاص پہلو سے دیکھا تو قرن ہفتم کا دوسرا نصف اور بھی زیادہ توجہ کا مستحق

۵ - ملاحظہ ہوں تصریحات ــ مترجم

ہے کیونکہ یہی عہد ہے سریانی قواعد کے آغاز، نیز عربی اور جاپانی لسانیات کے ازل اول ظہور کا۔

۲ - دینی پس منظر

شانتی دیو (۱)

سوراشٹر (موجودہ گجرات، لاھور سے ۱۷ میل آگے اس سڑک پر جو پشاور گئی ہے) ۔ خانوادۂ شاھی کا ایک فرد ۔ زمانہ فروغ غیر متحق ہے لیکن شاید قرن ھفتم کا تقریباً وسطی حصہ ۔ مہایان عقائد کے متاخر معلمین میں سب سے بڑا اور سنسکرت کے اکابر شعرا میں سے ایک ۔ شانتی دیو کی دو تصنیفات بالخصوص اھم ھیں ۔ شکشاسموچیہ (۲) (موجز عقائد) یا مہایان اخلاق کا ایک رسالہ جس میں کتب سلف کے جو بیشتر ضائع ھو چکی ھیں کئی ایک اقتباسات درج ھیں۔ مصنف نے بودھی چتم (۳) یعنی اس تفکر پر بالخصوص اصرار کیا ہے جس کا مقصد ہے معرفت کاملہ یا حکمت (بودھی) کا حصول ۔ بودھیچر یا وتار (۴) (حکیمانہ زندگی میں داخلہ ۔ مقدمۂ کمال) بھی اس موضوع میں ایک مشہور نظم ہے ۔

متن — شکشاسمو چیہ کا ترجمہ تبتی زبان میں ۸۱۶ اور ۸۳۸ کے درمیان کیا گیا ۔ سنسکرت متن Bibliotheca Indica میں (سینٹ پیٹرز برگ، ۱۸۹۷—۱۹۰۲) مرتبہ Cecil Bendall

انگریزی ترجمہ از Cecil Bendall اور W. H.D. Rouse (۳۳۰ص- لندن، ۱۹۲۲) -

بودھی چریاوتار — متن I. P. Minayeff نے مرتب کیا Zapiski (چہارم، ۱۸۸۹) میں اور بھر Journal of the Buddhist Text Soc (۱۸۹۴) میں ۔ تازہ نسخہ معہ شرح از پرجناکرمتی Parajnākaramati

۱ - Sāntideva

۲ - Sikshāsamuccaya (The Sum of Doctrine)

۳ - bodhicittam

۴ - Bodhicaryā vatāre (Entrance into the Life of Bodhi, Introduction to Perfection)

L. de la Vallée-Poussin (کلکتہ ، ۱۹۰۱ وغیرہ) میں Bibilotheca Indica نے مرتب دیا ۔

فرانسیسی ترجمہ از L. de la Vallée-Poussin کے قلم سے Revue d'histoire litterature religieuse (پیرس ۱۹۰۷—۱۹۰۵) میں - فرانسیسی ترجمہ Marche à la Lumière از Louis Finot (پیرس ، ۱۹۲۰ Isis VII, 189) -

جزوی انگریزی ترجمہ از L. D. Barnett یعنی The Path of Light (۱۰۷ص - Wisdom of the East لندن ۱۹۱۳؟ - آی سی ، ۱ - ۵۱۵) -

تنقید — M. Winternitz : Geschcichte der indischen Litteratur (Vol. 2, 259—266, 379, 1920).

تاؤ - ھسیون

تاؤ - ھسیون (۵) - سال ولادت ۵۹۵ - انتقال ۶۶۸ میں ہوا - مذہب لیوتسنگ (۶) کا بانی - ۶۶۷ میں اس نے ان مشہور بدھ بھکشوؤں کے سوانح حیات کا ایک مجموعہ ۳۰ فصلوں میں تالیف کیا جو ۵۱۹ اور ۶۶۵ کے درمیان گزرے ہیں اور جس کا نام تھا ھسیو کاؤسینگ چوئن (۷) - ۶۶۴ میں وہ ھنگ منگ چی کا (۸) کا ایک جدید نسخہ تیار کر چکا تھا

---

۵ - Tao[4] - hsüan[1] (10780, 4805)

۶ - Lü tsung جس کے لئے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ چینی بدھ مت پر قرن ھفتم کے نصف اول میں - ہم نے تاؤ - ھسیون کا ذکر یہاں اس لئے کیا کہ جہاں تک اس کی تصنیفات کے سنین سے اندازہ ہو سکتا تھا اس کے ادبی مشاغل کے متعلق بھی رائے قائم کرنا پڑی کہ ان کا تعلق اس کے آخر عمر سے ہے — مصنف

۷ - Hsü[4] kao[1] Sêng Ch'uan[2] (4773, 5937, 9617, 2740) یعنی کاؤ سینگ چیوئن کا سلسلہ مزید اور ۶۷ تا ۵۱۹ کے درمیانی زمانے کا ایک ایسا ہی مجموعہ جسے ہوی - چیاؤ Hui[4] - chiao[3] (5192, 1505) نے ۵۱۹ میں تالیف کیا - اس سلسلے کو تسان - ننگ Tsan - ning نے (ج.د قرن دہم کا دوسرا نصف) سنگ (Sung, 10262) کاؤ سینگ چوئن کے زیر عنوان ۹۸۸ تک اور وسعت دی — مصنف

۸ - Hung ming chi جس کے لئے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ سینگ - یو Sêng-yu پر قرن ششم کا نصف اول — مصنف

یعنی کوانگ ھنگ می چی ۳۰ فصلوں میں ۔

متن ۔ ھسیو کاؤ سینگ چوان چینی تریپٹک میں شامل ہے (نسخہ توکیو ، مجلد ۳۵) ۔

تنقید ۔ A. Wylie : Chinese Literature 238, (1867) 1902).

تاؤ ۔ شیہ

تاؤ ۔ شیہ (۹) ۔ چینی بدھ جس نے ق ۔ ۶۵۶ تا ۶۶۸ میں فروغ پایا اور ق ۔ ۶۵۶ تا ۶۶۰ میں بدھ اخلاقیات کا ایک عمدہ خلاصہ چو ۔ چنگ یاؤ ۔ چیہ (۱۰) کے زیر عنوان ۲۰ فصلوں میں تیار کیا ۔ علی ھذا ایک بدھ جامع فا ۔ یئون ۔ چو ۔ لیون (۱۱) جو ۶۶۸ میں قلمبند ھوئی اور جس کی تقسیم ۱۲۰ فصلوں میں کی گئی تھی ۔

A. Wylie : Chinese Literature (207, (1867) 1902). S. Levi نے Les Missions de Wang Hioon - ts'e dans l'Inde میں حوالہ دیا ہے (Journal asiatique, vol. 15, 297—341, 1900. اجزا کے ترجمے کے ساتھ).
Wieger : La Chine (402, 492, 530, 1920).

جاپانی بدھ مت

پچھلے باب میں ہم نے دو قدیم ترین فرقوں کا ذکر کیا تھا جن کی بنا ایکوان نے رکھی ۔ پھر قرن ھفتم کے اختتام سے پیشتر دو اور فرقوں کا ظہور ھوا : ھسو ۔ شیو کا ۶۵۴ اور کشا ۔ شیو کا ۶۵۸ میں (۱۲) ۔ ھسو ۔ شیو (۶۵۴) جس کا دوسرا نام یئی شکی (۱۳) ہے جاپانی بدھ پیشوا دوشو (۱۴) چین سے جاپان لایا ۔ اس دو شو متوفی ۷۰۰ کا شمار جاپانی تمدن کے بانیوں میں ھوتا ہے ۔ وہ صرف امورمذھبی سے سروکار نہیں رکھتا

۹ ۔ Tao[4] - Shih[4] (10780, 10007)
۱۰ ۔ Chu[1] - Ching[1] yao[4] - chi[2] (2571 2122, 12889, 906)
۱۱ ۔ Fa[2] - yuan[3] - chu[1] - lin[2] 3366, 13720, 2549,7167)
۱۲ ۔ Kusha - shū اور Hossō-shū
۱۳ ۔ Yuishiki
۱۴ ۔ Dōshō

تھا - کہا جاتا ہے اس نے دریاؤں پر پل باندھے اور ان کو جہاز رانی کے قابل بنایا ، وغیرہ وغیرہ - پھر یہ بھی خیال ہے کہ ۶۵۸ کے لگ بھگ جاپان میں ہندو منطق کو اسی نے رواج دیا (۱۵) - ھسو - شیو ھندو دھرم لکشن (یا وجنانوادہ) (۱۶) کا مرداف ہے اور وہ بجائے خود عارضی مہایان سے متعلق - جاپان میں یہ فرقہ اب بھی قائم ہے لیکن صرف ۱۴ مندروں تک محدود (ق - ۱۹۱۷)-

کشا - شیو کا داخلہ بھی چین سے ہوا - دو جاپانی بدھ پیشواؤں چت سیو اور چتت سو (۱۷) کے ھاتھوں - اس فرقے کو ھندی ابھی دھرم کوش اور چینی چیو شے تسنگ (۱۸) کا متطابق اور ھن یان بدھ دھرم کا بہترین نمائندہ تصور کیا جاتا ہے - لیکن اب یہ فرقہ معدوم ہوچکا ہے -

پھر یہ امر بھی خال از دلچسپی نہیں کہ جاپانی بدھ مت کے پہلے دو فرقوں کی ترویج کوریا سے ہوئی تھی لیکن جن فرقوں کا ہم نے اب ذکر کیا ہے براہ راست چین سے لائے گئے جس سے اگرچہ یہ نہیں سمجھنا چاھئیے کہ جاپان کا تعلق کوریا سے منقطع ہوگیا تھا لیکن جس کا یہ مطلب ضرور ہے کہ چین سے اب اس کے روابط براہ راست قائم ہو گئے تھے -

ان فرقوں کی ابتدا ہوئی تو تھوڑے ھی دنوں بعد جاپان میں چینی تمدن کا نفوذ اور بھی تیزی سے ہونے لگا - یہ اس لئے کہ کوریائی پاشاھتوں میں سے دو اب تیسری یعنی شراگی میں جذب ہو چکی تھیں - کدارا ۶۶۰ میں فتح ہوا اور کوما ۶۶۸ میں - ان علاقوں کے متعدد پناہ گزیں جاپان میں بس گئے تھے - چنانچہ ستسو (۱۹) کے صوبے میں تو کوریائی مہاجرین کے متعدد آثار بھی ملتے ھیں -

---

۱۵ - ملاحظہ ہو ھارا سندرہ ڈگ ناگ پر (قرن چہارم کا دوسرا نصف) - نیز کیوئی - چی Kuei - chi پر (قرن پنجم کا نصف اول) ــ مصنف

۱۶ - Dharmalakshana (Vijñānavāda)

۱۷ - Chitsū اور Chitatsu

۱۸ - Abhdharmakosa اور Chü[1] shé tsung[4] (3019, 9789, 11976)

۱۹ - Settsu

ابن اباض

عبداللہ ابن اباض ۔ بصرہ میں فروغ پایا ق ۔ ۶۸۰ میں ۔ مسلم الٰہیات داں ۔ خوارج کے زیادہ اعتدال پسند فرقے کا رہنما اور اباضیہ کا جس نے قانون ، سیاست اور الٰہیات میں اسلام کی ابتدائی سادگی آج بھی قائم رکھی ہے باقی ۔ اباضیوں کا ضابطۂ فقہ مذاہب اربعہ سے متقدم ہے اور قرآن و سنت اور اجماع (اباضی) پر مبنی (۲۰) ۔

D. B. Macdonald : Development of Muslim Theology (25, 26, 116, 1903).

۳ ۔ لاطینی ، سریانی اور اسلامی فلسفہ

الڈیلم ولی (۱)

ولادت ۔ ۶۴۰ کے لگ بھگ ۔ ماسں بیری (۲) میں فروغ پایا ۔ وفات ۷۰۹ میں ہوئی ویلز کے قریب ڈول ٹنگ (۳) میں ۔ ماسں بیری ھی میں مدفون ہے ۔ یونانی اور رومی ادبیات کا انگریز عالم (۴) ۔ یونانی اور شاید عبرانی سے بھی واقف تھا ۔ تعلیم ماسں بیری اور کینٹربری

۲۰ ۔ عمان (جنوب مشرق عرب) زنجبار اور مشرقی افریقہ کے سواحل میں بالعموم اباضیوں کا وجود اس وقت بھی دوسرے مسلمانوں کے علی الرغم (جو ان کو ملحد تصور کرتے ھیں) قائم ہے ۔ مگر ان کا حقیقی وطن ہے (Mzab) (جنوبی الجزائر) — مصنف

اباضیہ کے بارے میں ملاحظہ ھوں مترجم کی تصریحات ابتدائے کتاب میں — مترجم

۱ ۔ St. Aldhelm
۲ ۔ Malmesbury
۳ ۔ Wells Doulting
۴ ۔ پہلا انگریز جس نے کامیابی کے ساتھ کلاسیکی علم و فضل کی تحصیل کی اور جس کے ادبی ثمرات محفوظ ھیں (سٹبز (Stubbs) قاموس سوانح مسیحیین Dictionary of Christian Biography — مصنف

(۵)میں ہائی۔ ویٹس دیر مامس بیری (۶۷۵)۔ ۶۹۲ میں روما کی سیاحت کی اور ۷۰۵ سے تادم مرگ اسقف شربورن (۶) کے فرائض سرانجام دیتا رہا ۔ الڈیلم ولی نے ایک لاطینی عروض (۷) تصنیف کی منظوم معموں (۸) کے ساتھ جو اس لئے دلچسپ ہے کہ اس میں ضمناً اشیائے قدرتی کے متعلق بھی کچھ معلومات مل جاتی ہیں ۔

متن ــ مجموعہ تصنیفات Migne کی Patrologia (مجلد ۸۹) میں ، نیز Patres Ecclesiae Anglicanae میں مرتبہ J. A. Gibs (آکسفرڈ ، ۱۸۴۴) بعض ایسی تصنیفات بھی شامل ہیں جو اب تک شائع نہیں ہوئیں) ۔ تازہ نسخہ از Rud. Ehwald (برلین ، ۱۹۱۳—۱۹۱۴) Manumenta German- -iae historica.

تنقید ــ Rev. William Hunt کا مقالہ Dictionary of National Biography میں (vol. 1, 245—246, 1885). Leo Bönhoff: Aldhelm, ein Beitrag zur angelsachsischen Kirchengeschichte (Diss, Leipzig, 126 p. Dresden, 1894). G. F. Browne: St. Aldhelm, his Life and Times (366 g., London 1903). M. Manitius: Lateinische des Mittelalters (vol. I, 13—141, 1911; vol. 2. 797). J. E. Sandys History of Classical Scholarship (vol. 1, 465—467, 1921). Lynn Thorhdike: History of Magic vol. 1, 636, 1923).

سیویرس سیبوخت (۹)

مولد نصیبین ۔ قن نشرے (۱۰)میں فروغ پایا ، قرن ہفتم کے تقریباً وسطی زمانے میں ۔ فلسفی ، سائنسدان ۔ ارسطو پر دو شرحوں کا مصنف

---

۵ ۔ Canterbury ۔ تھیوڈور کے ماتحت جسے ۶۶۸ میں پوپ وٹالین Vitalian نے اسقف اعظم کی حیثیت سے روانہ کیا ، ہیڈرین ایک افریقی کے ماتحت جو کوہ کا سینو کے کسی ہمسایہ دیر سے آیا تھا ۔ یہ گویا انگریزی نشاۃ الثانیہ کا آغاز تھا جس میں الڈیلم سب سے پیش پیش تھا ــ مصنف

۶ ۔ Sherborne

۷ ۔ Liber de Septenario

۸ ۔ "aenigmata

۹ ۔ Severus Sêbtôkht یاد رہے یہ نام فارسی ہے ــ مصنف

۱۰ ۔ Qen - neshrē اور Kennesré

(۱۱) - دیر قن نشرے (یا کن نسرے بالائے فرات میں) کا اسقف جو اس کے زیر قیادت مغربی شام میں ان دنوں یونانی علم و فضل کا سب بڑا مرکز بن گیا - سیبوخت نے جغرافی اور فلکی مباحث پر قلم اٹھایا منطقة البروج - کسوف و خسوف) - مسطح اصطرلاب میں اس کا رسالہ (زمانہ قبل از ۶۶۰) شروع سے آخر تک یونانی مآخذ پر مبنی ہے - ایک دوسرے رسالے (۶۶۲) میں سیبوخت (ہندو) ارقام کی طرف اشارہ کرتا ہے - معلوم ہوتا ہے وہ ان کی قدر و قیمت خوب سمجھتا تھا - یہ پہلا موقعہ ہے جب ہندوستان سے باہر ان اعداد کا ذکر کیا گیا - ممکن ہے وہ بھی ایک وسیلہ ہو اصطرلاب کی یونانی اور اعداد کے بارے میں ہندومعلومات کو عربوں تک پہنچانے کا - اس کا قول تھا علم و حکمت کسی قوم کا اجارہ نہیں ، اس کی حیثیت بین الاقوامی ہے -

متن — Abbé F. Nau . Le traité de l'astrolabe plan de Sévére Sébokt, publié pour la premiére fois d'aprés un MS. de Berlin سریانی Journal asiatique, vol. 13, p. 56—101, 238—303, 1899). متن فرانسیسی ترجمے کیساتھ) - صور منطقه البروج کے متن کے لئے ملاحظه ہو Inedita Syriaca کی Ed. Sachau (۱۳۴—۱۲۷ - وین - ۱۸۷۰) -

تنقید — William Wright : Short History of Syriac Literature (p. 137—139, London, 1844). F. Nau : Nates d'astrpnomie Syrienne (Journal asiatique, vol. 16, 219—28, 1910. (II) Ataliá, ou le dragon céleste, cause des éclipse de lune d'aprēs Sévére Sébokt : (III) La plus ancienne mention oriental des chiffres indiens ; (IV) La date du traité de Sévère Sébokt sur l'astrolabe plan). Eugen Loeffler : Zur Geschcichte de indisheh Ziffern (Archiv der Mathematik und Physik, vol. 19, 174—178, 1912. ناؤ کی کتاب کا تبصرہ). Jekuthial Ginsburg : New Light on our Numerals (Bulletin American Mathematical Society, vol. 23, 369—369, New York, 1917.)

جارج اسقف عرب (۱۲)

۶۸۶ میں الجزائر کے مانوفزیٹ قبائل کا اسقف مقرر کیا گیا - مسکن

۱۱ - De Interpretatione اور Prior Analytics

۱۲ - George, Bishop of the Arabs

عقولہ (۱۳) - متوفی ۷۲۴ - سریانی فلسفی اور الہیات داں - جارج کی سب بڑی تصنیف ارسطو کی آرگینون کا ترجمہ ہے ، معہ شرح (۱۴) - اس نے ایک نظم تقویم میں لکھی ، نیز انجیل کی متعدد شرحیں اور یعقوب الرھاوی کی ہیک سائی مرون کی تکمیل -

متن — V. Ryssel : George des Araberbischofs Gedichte und Briefe (لائپت سگ ، ۱۸۹۱) - Organon کے اقتباسات J.Georg E. Hoffmann : De hermeneuticis apud Syros aristothleis میں ملیں گے (لائپت سگ ۱۸۶۹)-

Dom R. H. Connolly and H. W. Codringtion : Two Commentaries on the Jacobite liturgy by George, bishop of the Arab tribes, and Moses bar Kepha, together with the Syriac Anaphora of St. James and the Book of Life (267 p,, London, 1913. سریانی اور انگریزی).

تنقید — E. Renan : De philosophia peripatietca apud Syros (Paris, 1852), Wm. Wright: Syriac Literature (156—159, 1894). R. Dual : Littérature syriaque (253, 377, 1907).

اسلامی فلسفہ کے لئے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ ابن اباض پر فصل دوم اور خالد بن یزید پر فصل سوم میں -

۴ - سریانی اور چینی ریاضیات و فلکیات

سریانی ریاضیات کے لئے ملاحظہ ہوں ہمارے شذرات سیبوخت اور جارج اسقف عرب پر فصل سوم میں -

---

۱۳ - Aqōlā 'یعنی الکوفہ' عراق میں - بغداد سے جنوب اور فرات سے کس قدر مغرب میں واقع ہے - مصنف

مصنف کا مطلب شاید یہ ہے کہ جہاں کوفہ تعمیر ہؤا خلافت فاروق میں — مترجم

۱۴ - ریناں Renan کے نزدیک اہم ترین سریانی شرح - صرف ذیل کے حصص دستیاب ہوتے ہیں ; De Interpretatione, اور Analytics کی فصل اول — مصنف

لی شن ۔ فینگ

لی شن ۔ فینگ (۱) تانگ ریاضی داں اور فلکی جس نے اس صدی کے تقریباً وسط میں فروغ پایا ۔ تقویم لن ۔ تے (۲) کا مصنف جو ۶۶۴ میں مکمل ہوئی ۔ دو فرق° منہاج یعنی پنگ اور تنگ (۳) ا اور ب کو ۱لا + بلا۲ = ت سے متمیز کرنے کے لئے اس نے پائی (π) کے لئے ۲۲/۷ یا با الفاظ دیگر تسو چنگ ۔ چیہ (ج ۔ د قرن پنجم کا دوسرا نصف) کی ''غیر صحیح'' قیمت استعمال کی اور چوپی سئن چنگ (۴) کی جس کا شمار ریاضی کے قدیم ترین چینی رسائل میں ہوتا ہے (۵) ایک شرح لکھی ، علی ھذاحساب نہ فصول ، حساب جزیرہ سمندر (۶) اور آخرالامر ایک اور رسالے پر جس کا زمانہ غیر متعین ہے اور جسے چانگ چیو ۔ چن ، چانگ حیو ۔ چیئن سئن چنگ (۷) کی عالیہ حساب سے موسوم کیا جاتا ہے ۔ وہ سئی شو (۸) کی چیہ

---

۱ ۔ Li³ Shun² - Fêng¹ (6814. 10139, 3555)

۲ ۔ Lin² - té² (7116, 10845)

۳ ۔ p'ing² اور ting⁴ (9318, 11248)

۴ ۔ Chou¹ pi³ suan⁴ ching¹ (2552, 8989, 10375, 2122)

۵ ۔ یہ رسالہ پادشاہت چو (۱۱۲۲ تا ۲۴۹ ق ۔ م سے منسوب ہے اور اس کا متن تائی ۔ چیاؤ سئن ۔ چنگ سیہ ۔ شو ۔ Tai⁴ - Chiao⁴ suan⁴ - Ching¹ Shih² - Shu¹ (10569, 1302, 10378, 2122, 9959, 10024) میں شامل یعنی ریاضی کے اس قدیم ترین رسائل کا مجموعے میں جسے تائی ۔ چین Tai⁴ - Chên⁴ (10569, 642) نے ۱۷۷۳ میں مرتب کیا ــ مصنف

۶ ۔ ان دونوں عالیات کے لئے ملاحظہ ہوں ہمارے شذرات چانگ تسانگ پر (قرن دوم ق۔ م کا نصف اول) اور لیو ہوئی پر قرن سوم کا دوسرا نصف ــ مصنف

۷ ۔ Chang Ch'iu Chien, Chang¹ Ch'iu¹ - chien⁴ - Suan - ching (416, 2313, 1592, 10378, 2122)

۸ ۔ Sui shu چوبیس تواریخ دوم میں ۱۳ ویں (ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ وائی چینگ پر قرن ہفتم کے نصف اول میں ۔ Chih⁴ (1918) یا مآثر سے مطلب ہے ان تواریخ کا وہ حصہ جن میں زیادہ اصطلاحی مباحث مثلاً

(باقی صفحہ ۱۰۶۱ پر)

۹) کے مصنفین میں سے ہے جن میں تانگ پادشاهت کے آغاز تک چینی
کیات کی ایک تاریخ بھی شامل ہے - لی شن کو معلوم تھا کہ اجرام
اوی کی حرکات ایک دوسرے سے آزاد نہیں -

متن — چانگ تسانگ اور لیوسئی کے رسائل ریاضی کی شرحیں
زواً جزواً ینگ - لو تا - تئین Yung- lo Ta - tien (ج - دقرن یازدهم کا
ہف اول) سے ماخوذ هیں -

چانگ چیو - چتئن سئن - چنگ کا متن همیں براہ راست ایک سنگ Sung
سخے سے دستیاب ہو چکا ہے -

تنقید — — A. Wylie : Chinese Literature 20, 106; 107, 113 — 115, (1867), 1902). Yoshio Mikami : Development of Mathemat cs in China and Japan (Lipezig, 1912).

۵ - بازنطینی اور اسلامی کیمیا گری

کالنی کوس

کالنی کوس (۱) - وطن هیلیوپولس (۲) ، شام - زمانه فروغ ق -
۶۷۲ - میر عمارت جس کے متعلق بازنطینی وقائع نگاروں کا دعویٰ ہے
که نام نہاد ''آتش یونان'' (۳) اسی نے ایجاد کی - کہا جاتا ہے اس

(بقیه حاشیه صفحه ۱۰۶۰)
ئیت ، جعرافیه ، سنینیات ، فقه وغیره پر نظر ڈالی گئی ہے - سئی شو کی
کتاب چیه میں بادشاهت سئی هی سے (۵۸۹ تا ۶۲۰) بحث نہیں کی گئی
س میں تانگ سے پہلی چھ پادشاهتوں کا ذکر بھی آیا ہے — مصنف
۹ - Chih

۱ - Callinicos
۲ - Heliopolis (مدینة الشمس) یعنی بعلبک — مترجم
۳ - (feu grégeois پیورهوگرون) "Greek Fire" بازنطینی مورخین
نے اسے پیورتھلاسیون ، سکیسٹون ، مڈیکون ، انرگون ملتھکون بھی
کہتے هیں - هم نے وہ نام اختیار کیا جو سب سے زیادہ مشہور
ہے — مصنف
همارے یہاں بالعموم اسے روغن اسکندری کہا گیا ہے — مترجم

آگ کا استعمال پہلے پہل اس وقت ہوا جب ۶۷۳ میں عربوں نے قسطنطنیہ کا محاصرہ کیا اور اس سے عربی بیڑے پر آتشباری کی گئی - وہ شاید چونے، نفت، رال، اور گندھک کا آمیزہ تھا اور پانی کے اندر بھی آگ پھیلا سکتا تھا - لیکن یہ امر کہ اس میں شورہ بھی شامل تھا یا نہیں متنازعہ فیہ ہے -

Ludovic Lalanne : Recherches sur le feu grégeois et sur l'introduction de la poudre à canon en Europe (2 de édition, 96 p., Paris, 1845). E. M.Quatremère : Observations sur le feu grégeois (Journal Asiatique, 62 p., 1150). M. Berthelot : Fu grègeois, Grande Encyclpédie (3 col., c. 1893). F. M. Feldhaus : Die Technik (302, Leipzig, 1913).

نیز ملاحظہ ہوں وہ مطبوعات جن میں بارود کی ایجاد کا ذکر آیا ہے (قرن سیز دھم) -

خالد بن یزید

خالد بن یزید ابن معاویہ - معروف بہ حکیم — فلسفی - یکے از بنو مروان (۴)- مصر میں فروغ پایا - وفات ۷۰۴ یا ۷۰۸ میں ہوئی - اموی شہزادی جس کے متعلق خیال ہے (اسلامی روایات کے مطابق) اس نے فلاسفہ مصر کو اس بات پر آمادہ کیا کہ یونانی زبان کی علمی تصنیفات کا ترجمہ عربی میں کریں : ''اولیں تراجم جو اسلام میں ایک زبان سے دوسری میں کئے گئے'' (فہرست)- اسے خود بھی طب، نجوم اور کیمیا گری سے نہایت گہرا شغف تھا -

کہا جاتا ہے خالد نے کیمیا گری کی تحصیل ایک اسکندری فاضل ماریانوس (موریئنس رومانس، موریئینیس وغیرہ) (۵) سے کی - لیکن یہ روایت محض افسانہ ہے - ''کتاب موریئے نس'' (۶) کیمیا گری کا ایک متاخر رسالہ ہے جس کا علم رابرٹ چسٹر (۷) (ملاحظہ ہو

۴ - یہ غلط ہے - بنوامیہ کہنا چاہیئے — مترجم
۵ - Marianos (Marienus Romanus, Morienes
۶ - Book of Morienus
۷ - Robert Chester

ھارا شذرہ رابرٹ چسٹر ہر قرن دوازدھم کا نصف اول) کے لاطینی متن سے ھوا ۔ رسکہ (۸) ثابت کر چکا ھے (۱۹۲۴) کہ خالد ابن یزید کے مشاغل علم کے متعلق کوئی قطعی معلومات نہیں ملتیں ۔ پھر جیسا کہ عام دستور ھے جوں جوں زمانہ گذرتا گیا خالد کی معلومات کیمیا گری کی داستان زیادہ قطعی شکل اختیار کرتی گئی یہاں تک کہ حاجی خلیفہ کی معلومات اس کے بارے میں مسعودی اور ابن النديم سے بھی بڑھ گئی ھیں ۔

کیمیا گری کی متعدد تحریریں خالد سے منسوب ھیں لیکن ھارے پاس اس انتساب کی تصدیق کا کوئی ذریعہ نہیں حتیٰ کہ Book of Crates کے متعلق بھی جس کا زمانہ بظاھر وھی ھے جو خالد کا یہ کہنا ممکن نہیں کہ اسی کی تصنیف ھے ۔ در اصل وہ کسیی یونانی کتاب کا عربی تصرف ھے اور آگے چل کر نہیں تو قرن ھشتم کے اواخر میں مرتب ھوا (۹)

Fibrist (جا بجا بالخصوص ص - ۳۵۴). al - Masudi. Prairie d'Or (vol. 3. 176, اور بحوالہ اشاریہ). C. Brockelmann : Arabische Lirteratur (Vol. 1, 67, 1898). John Ferguson : Bibliotheca chemica (vol. l, p. 449, Glasgoq 1906. پوری کتابیات ھے ساتھ kalid hen Jazichi زیر عنوان Kalid bn Jesid نیز ملاحظہ ھو اس سے قبل). Lippmann : Entstehung und Ausbreitung der Alchemie (357—359,Berlin, 1919). Ed. G. Browne : Arabian Medicine (P. 15, 19, Cambridge, 1921). Richard Retzenstein : Alchemistiche Lehrschrfiten und Märchen den Arabern (Religions - geschichtliche Versuche und Vorarbeiten, Bd. 19, H. 61—86, Giessen, 1923). Julius Ruska : Arabische Alchemisten. I, Chālid ibn Jazid (56 p., Heidelberg, 1924. ماخذ کا مطالعہ پہلی مرتبہ علمی نظر سے ۔ بہت اھم ھے ۔ آئی سس ۷-۱۳۸) E. O. von Lippmahn : Ruska's neue Untersuchungen übcr die Anfänge

---

۸ - Ruska

۹ ۔ لیکن ان روایات کا آغاز کیسے ھوا ۔ مانا کہ خالد ابن یزید کے مشاغل علم کے بارے میں یہ روایات محتاج ثبوت ھیں لیکن یہ امر پھر بھی تحقیق طلب رھا کہ خالد کے کوئی مشاغل علم تھے بھی یا نہیں ۔ مترجم

der Arabischen Alchemie (Chemiker, Z. Nr. 1 u. 7, 1925
طبع مکرر ے ص -

۹ - بازنطینی ، لاطینی ، سریانی اور چینی جغرافیہ

ایتھی کس کی عالم نگاری

ایتھی کس کی عالم نگاری (۱) عجائبات کا ایک مجموعہ ہے جو کسی یونانی یا ''سیتھی'' ایتھی کس اسٹر ، یا اس ٹریا کس (۲) سے جس کے متعلق خیال ہے دور دور تک سفر کر چکا تھا منسوب ہے(۳) - یونانی متن ناپید ہے لہذا ہمیں اس کا علم ہوا تو پریس بیٹر هیرونائمس (۴) نامی ایک شخص کے مختصر لاطینی ترجمے سے جو غالباً قرن ہفتم میں گذرا ہے (۵) - لاطینی متن میں ازیڈور اشبیلی کا ذکر بھی آیا ہے (۶) - یہ مجموعہ ایک عمدہ نمونہ ہے اس زمانے کی لچر پوچ جغرافی معلومات کا -

متن — Armand d'Avezac : Ethicus et les ouvrages casmographiques intitule de ce nom (Memoires, Academie des inscriptions vol. 2, 2£0—552, Paris, 1852). Heinrich Wuttke : Cosmographia Aethici Istriaci ab Hieronymo ex Graeco in latinum breviarium redacta (Leipzig 1853).

تنقید — K. A. F. Pertz : De Cosmographia Ethici (Berlin, 1853). Berger, Pauly - Wissowa میں (vol. 1, 697—699, 1894). M. Manitius : Lateinische Literatur des Mittelaalters (vol. 1, 229—234, 1911). Lynn Thorndike : History of Magic (Vol. 1, 600—604, 1923).

---

۱ - Cosmography of Eethicus

۲ - Aethicus Ister, Istriacus

۳ - یا اتھیکس Ethicus بمعنی فلسفی — مصنف

۴ - Presbyter Hieronymus

۵ - کسی زمانے میں خیال تھا وہ اور جیروم ولی ایک ھی شخص ھیں — مصنف

۶ - اس متن کو اس دوسرے متن سے غلط ملط نہ کیا جائے جس کا

(باقی صفحہ ۱۰۶۵ پر)

راوینہ(۷) کا نامعلوم الاسم جغرافی

قرن ہفتم کے وسطی حصے کے قریب کسی نامعلوم الاسم پادری نے ایک کتاب احوال عالم (کاسمو گرافیہ (۸)) میں لکھی جو پانچ فصلوں پر مشتمل ہے اور انجیل ، بطلیموس ، جدول پوئے ٹنگر یانہ (؟) اروسیئس ، ژورڈانس ، ازی ڈور وغیرہ پر مبنی ۔ بعض پہلوں سے دیکھا جائے تو یہ اس قسم کی مبسوط ترین کتاب ہے جو ازمنۂ متوسطہ کے شروع شروع میں قلمبند ہوئی ۔ ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ گیوڈو پر (قرن دوازدہم کا نصف اول) ۔

متن — M. Pindar and G. Parthey : Ravennatis anonymi Cosmographia et Guidonis Geographica (p. 1—445, Berlin, 1870).

تنقید — J. K. Wright : Geographical Lore (۹۴ اور بحوالہ اشاریہ - ۱۹۲۵) ۔

سریانی زبان کی جغرافی تحریروں کے لئے ملاحظہ ہوں ہمارے شذرات سیبوخت پر فصل سوم اور یعقوب الرہاوی پر فصل دہم میں ۔

وانگ ہسیون ۔ تسے

وانگ ہسیون - تسے (۹) ۔ زمانہ فروغ ق - ۶۴۳ تا ۶۴۴ - چینی سیاست کار° اور سیاح جس نے چار مرتبہ ہندوستان (مگدہ) کا سفر کیا ۔ اول ۶۴۳ تا ۶۴۶ میں نیپال سے ہوتے ہوۓ ، دوسری بار ۶۴۶ تا ۶۴۸ میں

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۰۶۴)

عنوان بھی یہی ہے اور جسے Alex. Riese نے اپنی کتاب Geographi lat. mni. (۱۰۳—۱۷) ہائیل برون (Heilbronn) سے ۱۸۷۸) میں شائع کیا اب یہ ثابت ہوچکا ہے کہ ریزے کا متن جولیس ہنوریئس (خطیب) Julius Honorius اور اروسئیس (Orosius) (قرن اول کا نصف اول) ہی کی تحریروں کی نقل ہے — مصنف

۷ - Ravenna

۸ - Cosmographia

۹ - Wang² Hsüan² - ts'ê⁴ (12494, 4790, 4624, 623)

جب وہ تخت مگدھ کے غاصب کو قیدی کی حیثیت سے چین لایا ، تیسری بار ۶۵۷ تا ۶۶۱ اور چوتھی بار ۶۴ — ۶۶۳ میں - ۶۶۶ سے قبل - اس نے ایک کتاب لکھی ، چنگ تیئن - چو - کیو ہسنگ چی ، یا وسطی ہندوستان کی سیاحت کا بیان (۱۰) ۱۰ ابواب میں جو اگرچہ ضائع ہو چکی ہے لیکن جس کے بعض اجزا تاؤ - شیہ کی بدھ جامع (۶۶۸) میں محفوظ ہیں - مغربی (یعنی ہندوستانی) مملکتوں کے متعلق ایک سرکاری تالیف ، ہسی یو چی (۱۱) جسے ۶۶۶ میں قلمبند کیا گیا ہسیون تسانگ ہی کے بیانات پر مبنی تھی -

H. A. Giles : Chineses Biographical Dictionary (824, 1898). Sylvain Lévi : Les missions de Wang Hiuen - ts'e dans l'Inde (Journal asiatique, vol. 15, 297—341, 401—468, 1900. وانگ ہسیون تسے کے متعلق اجزا کے ترجموں کے ساتھ - مؤخر الذکر کے کتاب کا (ترجمہ از شاوا نے بھی شامل ہے). L. A. Woddell : Tibetam Invasion of Mid India (Imperial Asiatic Quarterly, 37—65, 1617). S. Lévi : Wang Hiuan ts'ō Kaniska (T'oung Pao, vol. I3, 306—309). Paul Pelliot : Autour une traduction soanscrite du Tao Tö King (حوالہ مذکور 351—430).

ای چنگ

ای چنگ (۱۲) - یہ اس کا مذہبی نام ہے اور زیادہ مشہور - ذاتی نام چانگ وین - منگ (۱۳) - ولادت فان یانگ (۱۴) چہلی میں ہوئی ، ۶۳۴ میں - متوفی ۷۱۳ - ہندوستان کا بدھ یاتری - ۶۷۱ میں وہ ایک ایرانی جہاز میں سوار ہو کر کین ٹن (۱۵) سے پالم بانگ واقعہ ساطرا (۱۶)

---

۱۰ - Relation of Travels in C-India. Chung[1] - t'ien' - Chu[2] - Kuo[2] Hsitng[2] Chi[4] (2875, I1208, 2574 6609, 4624, 9231).

۱۱ - Hsi[1] Kuo[2] ہسی کیو چی یا Hsi[1] yu[2] chi[4] (4031, 13423, 923) (6809) chi[4] کل ابواب ۱۰۰ ہیں (۶۰ متن اور ۴۰ نقشوں اور خاکوں کے لئے) مصنف

۱۲ - I[4] Ching[4] (5954,2177)

۱۳ - Chang[1] Wên[2] -ming[2] (416, 12644, 7946)

۱۴ - Fan[4] - yang[2] (3426, 12883)

۱۵ - Canton

۱۶ - Palembang

آیا اور پھر کچھ دنوں بعد تمرلپٹی ، دهانه هگلی (۱۷) میں - ای چنگ نےدس سال نالنده (۱۸) میں گذارے (اس زمانے میں علم و فضل کا سب سے بڑا مرکز) - ٦۹۵ میں لو - یانگ واپس پہنچا تقریباً ۴۰۰ بده تصانیف کے ساتھ جن کا اس نے ترجمه بھی کیا ، علی هذا ۳۰۰ تبرکات کے - ای چنگ نے اپنے حالات سفر بھی لکھے هیں یعنی تا - تانگ هسی - یئو چیو - فا - کاؤ - سینگ - چوئن (۱۹) لیکن اس کتاب کی جغرافی قدرو قیمت وہ نہیں جو هسیون تسانگ کے سفر نامے کی هے اس لئے که ای چنگ کو مقامات سے اتنی دلچسپی نہیں تھی جتنی زائرین سے وہ ان ساتھ بده یاتریوں کا ذکر بھی کرتا هے جو اس زمانے میں هندوستان گئے- ای -چنگ کی کتاب چینی تری پٹک میں شامل هے (شماره ۱۳۹۱ - بن یئو نان جیو کی فهرست) -

متن — Edouard Chavannes : Mémorire composè ā l'époque de la grande dynastie T'ang sur les Relıgieux Emınents qui allérent chercher la Loi dans les pays d'occident par I-Tsing, traduit en francais (240 p., Paris, 1894. مقد مقدمه و تفصیلی شرح). I-Tsing : A Record of the Buddhist Religion as Practiced in India and the Malay Archipeligo (671 to 695), translated by J. Takakusu (Oxford, 1896).

تنقید — ملاحظه هو هسیون تسانگ. Jyun Takakusu : An Introduction to I-tsing's Record of the Buddnist Relıgion as Practiced in India and the Malay Archipeligo (671 to 695) (Diss., Leıpzig, 64 p., Oxford, 1896). H. A. Gtles : Bıographıcal Dıctionary (348, 1898). Liétard : Le pélerin buddhıste chinoıs I-tsıng et la médecine de l' Inde au VII° siécle (Bulletın de la soc. d'hıst. de la médecine, vol. 1, 472—484, 1902). Julius Jolly : I-tsıng and Vāgbhata (Journal R. Asiatıc Society, 1907, 172—175).

---

۱۷ - Tamralipti

۱۸ - Nalānda

۱۹ - Ta[4] · t'ang[2] hsi[1] - yü[4] ch'iu[2] fa[2] kao[1] sêng[1] · ch'uan[2]
(10470. 10767, 4031, 13662, 2315, 3366, 5927, 9617, 2740)

۷ - بازنطینی، لاطینی اور چینی طب

ملے ٹیوس

ملے ٹیوس (۱) راهب - قرن هفتم یا هشتم میں فروغ پایا - جسم انسانی کی ترکیب میں ایک رسالے (۲) کا مصنف جس کا نقطه نظر زیاده تردینی ھے، نہ کہ علمی -

متن — یونانی متن Anecdota graeca (مجلد سوم - ص ۱۵ــ۱ - آکسفرڈ ۱۸۳٦) میں مرتبه J. A. Cramer - اسی متن کا جزوی نسخه از Fr. Ri-tschel - (۳۲ ص - برسلاؤ، ۱۸۳۷ - ایک کراکوی مخطوط سے) لاطینی ترجمه از N. D. Corcyraeus به عنوان Meletii de natura structuraque hominis لائپ‌تسگ، ۱۵۵۲)

تنقید — Neuburger und Pagle : Handbuch ber Geshichte der Medizin (vol. 1, p. 558—559, 1902). G. Helmreich : Handschriftliche Studien zu Meletius (Abhdl. d. Preuss. Ak. d. Wiss., philos. hist. KI., 62 p., Berlin, 1918; Isis, IV, 134).

کرس پس

بینے ڈکٹس کرس‌پس ولی - بینے ڈٹو کرسپو (۳) - وطن امی‌ٹرمم (اکوائیلا یا ساں وٹورینو) (۴) میلانو (۵) کا اسقف ۶۸۱ سے - سال وفات ۷۲۵ یا ۷۳۵ - کرس‌پس نے ایک طبی نظم (۲۰۱ شش رکن ابیات) شرح طب (٦) کے عنوان سے لکھی جس کا مقدمه نثر میں تھا - یه نظم ۲٦ امراض کی از سرتاپا ترتیب کے ساتھ علاج بالعقاقیر پر مشتمل ھے -

متن — پہلا نسخه از Angelo Mai (روما، ۱۸۲۸) - متاخر نسخه از Joannes Val. Ullrich کٹ تسن گائے Kitzingae ۱۸۳۵)

---

۱ - Meletios the Monk
۲ - پیری ٹائس ٹو انتھراپو کٹا سکیوس
۳ - St. Benedictus Crispus, Benedetto Crespo
۴ - Amitermum
۵ - Milano
٦ - Commentarium medicinale

ز Migne کی Latin Patrolory میں (مجلد ۸۹—۳۷۶—۳۶۱ - ۱۸۴۴)۔

تنقید — E. H. F. Meyer : Geschichte der Botanik (vol. 2, 421—423, 1855). Puschmann : Handbuch (vol. 1. 629, 1902) Max Neuburger : Geschichte der Medizin (vol. 2, 253, 1911).

G. Carbonelli : Fargmento medico del Secolo VII (God. Va (Urb. Lat., 293, 20 p., fol., Roma, 192 نقل کا الاصل جس میں ارڈینل مائی کے نسخہ ما سبق کی تصحیح کی گئی ہے ۔ یہ ان طبی اقتباسات ا ایک جز ہے جو اٹلی کے کسی دیر میں تیار ہوا اور جس میں امراض ر کا ذکر کیاگیا ہے ۔

J. L. Heiberg : Glossae medicinales (Det Kgl. Danske Vide nskabernes Selskab, hist. Medd., IX, 1, 96 p., Copenhagen, 1924) قتباسات ایک جامع Liber glossarun سے لے گئے ہیں جو ۷۰۰ کے قریب سپین میں تالیف ہوئی بلکہ شاید جنوبی گال میں (W. M. Lindsay اس کا یک نسخہ تیار کر رہا ہے)۔

چینی خواص الادویہ

۶۵۰ میں تانگ شہنشاہ کاؤ تسنگ نے اپنی تخت نشینی کے فوراً بعد حکم دیا کہ پین تساؤ (۷) یعنی کتاب خواص الادویہ کی جس کا ایک نسخہ تاؤ ہنگ چنگ (ج ـ د) قرن ششم کے آغاز میں قدیم تصنیفات کی بنا پر تیار کر چکا تھا اور جس کا استعمال اس وقت عام تھا نظر ثانی اور تکمیل کی جائے ۔ یہ خدمت ایک اعلیٰ عہدایدار لی - چی (۸) کے جسے ینگ کنگ (۹) بھی لکھا جاتا ہے زیر ہدایت سرانجام دی گئی ۔ یہ صورت تھی ینگ کنگ کی کتاب تانگ پین تساؤ کے متشکل ہونے کی ۔ اس سے چند سال آگے چل کر ایک اور اعلیٰ عہدیدار

---

۷ - Pén[3] ts'ao[2] (8846, 829) بعض دفعہ کتاب العقاقیر کے نام سے غلط ترجمہ کیا جاتا ہے حالانکہ چینی اصطلاح پین‌تساؤ کا استعمال زیادہ بہتر ہے ۔ یہ اصطلاح زیادہ جامع ہے — مصنف

۸ - Li[3] chi[1] (6184, 829)

۹ - Ying[1] Kung[1] (13308, 6568)

سو کنگ (۱۰) نے اس کی پھر سے تصحیح کی لہذا اسے تانگ کی جدید پین تساؤ یعنی تانگ پین تساؤ (۱۱) سے موسوم کیا گیا ۔

اس پین تساؤ کے مضامین کی ترتیب عنوانات ذیل کے ماتحت ہوئی : معدنیات ، انسان ، چوپایے ، پرندے ، کیڑے ، مچھلیاں ، غلے ، سبزیاں ، پھل ، درخت ، عقاقیر اور قدرتی اشیا جن کا استعمال طب میں نہیں ہوتا ۔ کل فصلیں ۲۰ ہیں ایک اشاریے اور ۲۵ فصول تصاویر کے ساتھ ۔ نیز سات اور فصلیں تصاویر کی تشریح کے لئے ۔

E. Bertschneider : Botanicon sinicum (۴۴—۴۰ ، حصہ اول ، شنگائی ، ۱۸۸۱)

سن سسو ۔ مو

سن سسو ۔ مو (۱۲) ۔ مولد ہوا ۔ یئن (۱۳) واقعہ شین سی ۔ نہایت طویل عمر میں وفات پائی ، ۶۸۲ میں ۔ طب کی متعدد طاوی تصانیف کا مصنف جن میں سن ۔ چین ۔ جین چیئن ۔ چن ۔ فانگ (۱۴) یعنی نسخوں کا ایک ضخیم مجموعہ علی ھذا ین ۔ ھائی چنگ ۔ وائی (۱۵)

---

۱۰ - Su[1] Kung[1] (10320, 6574) قدیم تانگ ، جدید تانگ اور سنگ و قائع کی سوانح یا سرکاری فہرست کتب میں اس سو کنگ کا کہیں ذکر نہیں ملتا ۔ البتہ سو چنگ Su-Chung نامی (ج - د ہمارا شذرہ واکے ہرویو (Wake Hiroyo) پر قرن ہشتم کے نصف ثانی میں) ایک تانگ عہدیدار ضرور تھا جس کے متعلق وقائع میں لکھا ہے کہ اس نے پین تساؤ کے دو نسخے مرتب کئے ۔ آخری نسخے کو اکثر تانگ پین ۔ تساؤ سے موسوم کیا جاتا ہے ۔ اس لئے ہمارا قیاس ہے کہ سو کنگ سو چنگ ہی کا دوسرا نام تھا (Su[1] - Ching[4], 10320, 2144) کیونکہ یہ دونوں الفاظ یعنی کنگ اور چنگ باہم متراوف ہیں — مصنف

۱۱ - New pén ts'ao of the T'aug, T'ang hsin[1] (+57+) pén ts'ao

۱۲ - Sun[1] Ssü[1] - mo[4] (10431, 10271, 7998)

۱۳ - Hua[2] - yüan[2] (5005, 13700)

۱۴ - Sun[1] - chèn[1] jéu[2] ch'ien[1] - chin-fang[1] (10431, 589, 5624, 1725, 2032, 3435)

۱۵ - Yin[2] - hai[3] Ching[1] - Wei[1] 13253, 5767, 2138, 12586)

غالباً سب سے زیادہ اہم ہیں ۔ موخر الذکر رسالہ امراض چشم میں ہے (اور شاید زمانہ مابعد کی پیدا وار ؟) ۔

چیئن چن ۔ فانگ کی تقسیم بشکل ذیل کی گئی (۴-۱) امراض نسواں (۵) امراض اطفال ، (۲۱-۶ مخصوص امراضیات اور معالجات ، (۲۳-۲۲) اورام ، قرحے° اور بواسیر° وغیرہ ، (۲۴) فاد زہر (۲۵) ناگہانی واقعات (۲۸-۲۶) غذائیات ، (۲۸) نبض (۳۰-۲۹) بزل اور ماکسی بسشن° (۱۶) ۔ سن سسو ۔ مو نے قرحہ رقابت (ناسور سادہ ؟) کا ذکر بھی کیا ہے ۔

متن — سن سسو ۔ مو کی ایک طبی کتاب ۱۳۰۰ کے لگ بھگ طبع کی گئی تھی مغول پادشاہت کے ماتحت ۔ اس قدیم نسخے کی ایک نقل P. K. Kozlov کو قارا ۔ ختو Kara - Khoho میں دستیاب ہوئی ۔

تنقید — H. A. Giles: Biographical Dictionary (695, 18 1898). L. Wieger: Taoisme (vol. 1, 1911 بذریعہ اشاریہ). La Chine (393, 521, 542, 1920). F Huebotter: Guide (28—30 Kumamoto 1924).

۸ ۔ لاطینی اور سریانی تاریخ نگاری

فرے ڈیگاریئس

فریڈیگاریئس سکولاسٹیکس (۱) ۔ ق ۶۶۳ تا ۶۲۶ میں فروغ پایا غالباً سال مارکل (۲) ازد شالون ، برگنڈی (۳) میں ۔ ایک تالیف کا مولف جس میں پچھلی تصنیفات کے علاوہ ۵۸۴ تا ۶۴۲ کے افرنجی حوادث کا (سنہ ۶۶۴-۶۵۲ کی طرف بعض اشارات کے ساتھ) ایک نیا تذکرہ

---

۱۶ . یہ شاید کسی بوٹی کے لیپ سے بعض امراض کودور کرنے کا عمل ہے ؟ — مصنف

۱ - Fredegarius Scholasticus
۲ - St. Marcel
۳ - Chalon, Burgundy

بھی شامل ہے (۴) - قرن ہفتم کی (مغربی) کتب تواریخ میں یہی تذکرہ کس قدر ضخیم ہے - فریڈیگاریئس کو زیادہ تر دلچسپی برگنڈی اور آسٹراسیا (۵) سے تھی - وہ نسطوریوں کا ذکر بھی کرتا ہے لیکن ہمیشہ مخالفت کے ساتھ -

متن — قدیم ترین نسخہ از Flacius Illyricus جو اس کے نسخہ Gregory of Tours والے، ۱۸۸۶ میں ضمیمۂ شامل ہے، تاریخی مستزاد کے ایک حصے کے ساتھ - Gabriel Monod کا نسخہ اس کی Etudes Critiques میں (مجلد دوم ، ۱۸۸۵) -

Bruno Krusch : Chronicarum quæ dicuntur Fredegarii Scholasticilibri IV cum continuationibus (Monum. Germ. hist., 193 p., 1888).

فرانسیسی ترجمہ Claude Bonnet اور Guizot کے قلم سے ۱۶۱۰ میں Collection de memoires مجلد دوم ۱۵۳ - ۲۶۰ ۱۸۲۳) - جرمن ترجمہ از Otto Abel بعنی Geschichtschreiber der deutschen Vorzeit (۳ - برلین ۱۸۴۹) -

تنقید — G. Monod, Grande Encyclopédie میں (c. 1892). Oskar Haag : Die Latiniat Fredegars (Diss., Freiburg i. B, 1898). Gustav Schnürer : Die Verfasser de sogenannten Fredegar-Chronik (266 p., Freiburg, 1900); M. Manitius : Lateinische Literatur des Mittelalters (vol. 1, 223-227, 1911 . vol. 1, 799). Ferdinand Lot : Encore la chronique du Pseudo-Fredegaire (Revue hisrorique. vol. 115, 305-337, Paris, 1914).

اس اہم تذکرے کے مصنف یا مصنفین کی صحیح شخصیت کے متعلق بہت کافی بحث ہوچکی ہے - خلاصے کے لئے ملاحظہ ہو مانیٹیس بلکہ پاٹ ہاسٹ Potthast (مجلد ول - ۴۶۹ - ۴۸۸) -

سریانی تذکرہ

اس سلسلے میں ایک مختصر سا نسطوری تذکرہ جس کی تکمیل

۴ - اس تذکرے کو تین اور اشخاص نے ۷۶۸ تک وسعت دی — مصنف

۵ - Austrasia

ق ۔ ۶۷۰ تا ۶۸۰ میں ہوئی بالخصوص اہم ہے ۔ عراق اور خوزستان میں ساسانی حکومت کے آخری ایام پر مشتمل (ہرمز چہارم کی وفات ، ۵۸۹ سے لے کر واقعہ نہاوند ، ۶۴۱ تک) ۔

متن — Ignazio Guidi : Un nuovo testo siriaco degli ultimi Sassanidi لیڈن ، ۱۸۹۱ - نیز Actes du 8 Congres des orientalistes میں ۔ مجلد دوم ۔ ۳۶ ۔ ۱) جدید نسخہ از Guidi لاطینی ترجمے کے ساتھ Corpus Scriptorum Christianorum Orientalium (پیرس ، ۱۹۰۳) میں ۔ جرمن ترجمہ معہ شرح ازتھ ۔ نوئیلڈیکے Th. Noeldeke روئیداد ویانا اکاڈیمی (۱۸۹۳) میں ۔

تنقید — R. Duval : Litterature syriaque (193, 1907).

ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ یعقوب الرہاوی پر فصل دہم میں ۔

۹ ۔ جاہلی ، اسلامی اور جاپانی قانون

قوطیان غرب کے آخری ضوابطہ کا زمانہ قرن ہفتم کا نصف ثانی ہے (قدیم تریں کا قرن پنجم کا نصف ثانی) ۔ ''کتاب قانون'' یا ''فورم قانون''(۱) کا اطلاق جسے ریسس ونتھ(۲) (۶۴۹—۶۷۲) کے حکم سے جاری کیا گیا قوطیوں اور رومیوں دونوں پر ہوتا تھا ۔ مطلب یہ ہے کہ وہ کسی قوم سے مختص نہیں تھا ، بلکہ اس کی حیثیت جغرافی تھی ۔ اس ضابطے کی تصحیح ۶۸۱ میں بادشاہ ایروگ(۳) نے کی اور اب اس کا نام ''قانون جدید قوطیان مغرب(۴)'' قرار پایا ۔ کتاب کا ایک زیادہ متاخر نسخہ بھی دستیاب ہوتا ہے جو قرن ہفتم میں طیار ہوا ۔ ۱۲۳۶ میں جب فرڈی نینڈ سوم تاجدار قسطیلیہ اور لیون(۵) نے قرطبہ فتح کیا(۶) تو اس نے حکم

---

۱ - Forum judicum یا Liber judiciorum
۲ - Recceswinth
۳ - Erwig
۴ - Lex Wisigothorum renovata
۵ - Ferdinand III, King of Castile and Leon
۶ - مسلمانوں سے — مترجم

دیا کہ اس کا ترجمہ قسطیلوی (۷) میں کیا جائے۔

متن — Karl Zeumer نے ترتیب دیا Leges, 1) Monum. Germ. hist. ۶۰۶ ص - هانوور، ۱۹۱۲ - ملاحظه هو قرن پنجم کا دوسرا نصف) میں S. P. Scott : The Visigothic code (Forum judicum) ۴۹۳ ص بوسٹن، ۱۹۱۰ - انگریزی ترجمه معه اشاریه - بقول سکاٹ "قانون سازی کی سب سے زیادہ قابل ذکر یادگار جو اب تک کسی نیم - متمدن قوم نے قائم کی اور قوطیوں کی عظمت یا فضیلت علم کا ایک هی معقول نقش جو انہوں نے اسلاف کے لئے چھوڑا") -

شروع شروع کے اسلامی قانون کے لئے ملاحظه هو همارا شذره ابن اباض پر فصل دوم میں -

جاپانی قانون

شوتوکو (۸) کی جیوشیچی کمپو (۹) جس کی تکمیل ۶۰۴ میں هوئی قانون کی بجائے ایک اخلاقی ضابطه هے - جاپانی قانون کا حقیقی ضابطه اومی (اومی رت سو - ریو) (۱۰) کا ضابطه اور قانون تعزیرات هے جو اس نام سے اس لئے مشهور هؤا که اس وقت صوبه اومی کا شهر شیگا (۱۱) جسے جهیل بیوا (۱۲) کے کنارے آباد کیا گیا دربار سلطانی کا مرکز تھا - یه ضابطه شهنشاه بیگم سیمائی (۱۳) (۶۵۵ تا ۶۶۱) یا شهنشاه تینچی (۱۴) (۶۶۲ تا ۶۷۱)

۷ - Castilian

۸ - Shotoku' Jōschichi kempū

۹ - جس کے لئے ملاحظه هو همارا شذره شوتوکو تیشی پر پچھلے باب میں — مصنف

۱۰ - Omi (Omi ritsu-riyo) رت سو کے معنی هیں قانون تعزیز اور ریو کے ضابطه - چینی ان دونوں لفظوں کو علی الترتیب لیو (7548)[4] اور لنگ Lü[4] (7199) Ling[4] کہتے هیں مگر لیو اور لنگ کا باهمی فرق ایسا واضح نہیں جیسا رت سو اور ریو کا — مصنف

۱۱ - Shiga

۱۲ - Biwa

۱۳ - Saimei

۱۴ - Tenchi

کے عہد حکومت کی تالیف ہے۔ لیکن گمتری(۱۵) نے اس کا سنہ ٦٦٧ بتلایا ہے۔ اتنا بہر حال طے ہے کہ دفتر مردم شماری کا رواج تینجی کے زمانہ فرمانروائی میں ہؤا۔ معلوم ہوتا ہے کمتری (٦١٣ تا ٦٦٩) (١٦) نے اوسی ریو کی تالیف میں نمایاں حصہ لیا۔ یہ قدیم ضابطہ اب کہیں دستیاب نہیں ہوتا۔ البتہ ٦٨١ میں اس کی ایک تنقیح شروع کی گئی تھی جس کا اجرا ٦٩٣ میں ہؤا جب شہنشاہ بیگم جیتو (١٧) سریر آرائے سلطنت تھی۔ لیکن یہ تنقیح شدہ ضابطہ بھی ناپیدہ ہے۔

Brinkley : History of Japan (1915). E. Papitnot : Historical Dictionary (88. 314, 437, 616, 1909).

١٠ - لاطینی ، سریانی ، عربی اور جاپانی لسانیات

لاطینی لسانیات کے لئے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ الڈیلم ولی پر فصل سوم میں۔

یعقوب الرھاوی (١)

ولادت ٦٣٣ کے لگ بھگ۔ مولد عین دیبھا انطاکیہ کے صوبے میں۔ الرھا کا اسقف غالباً ٦٨٤ سے ٦٨٨ تک۔ انتقال ٧٠٨ میں ہؤا ، دیر تل عدا میں۔ سریانی مانوفزیٹ (یعقوبی) قواعد دان ، مورخ ، فلسفی ، عالم الٰہیات اور شارح انجیل۔ یعقوب نے قن نشرے کے مشہور دیر میں تعلیم پائی سبیوخت کی نگرانی میں۔ وہ سریانی قواعد میں سب سے

---

١٥ - Kamatari

١٦ - اصل نام نکاتومی نو کاماکو Nakatomi no Kamako آگے چل کر اس نے اپنا اسم خاندانی (اوجی uji) نکاتومی کی بجائے فوجیوارا Fujiwara سے بدل لیا۔ وہ جاپان کے اس مشہور ترین خاندان کا بانی ہے۔ یہ امر خالی از دلچسپی نہ ہوگا کہ جاپانی قانون پر جب کبھی نظر ثانی ہوئی کسی نہ کسی فوجیوارا کے زیرصدارت ہوئی — مصنف

١٧ - Jitō

١ - Jacob of Edessa

پہلے باقاعدہ رسالے کا مصنف ہے جس کا مقصد زیادہ تر یہ تھا کہ اصوات اعراب جن کی تعداد سات ہے ، ممیزات° اور موکدات (تعداد میں ۳۶ !) کو رواج دیا جائے۔ یعقوب کی اس تصنیف سے پتہ چلتا ہے کہ اھل شام کو اس وقت یونانی قواعد کے مدارج عالیہ سے عربوں کی نسبت کہیں زیادہ واقفیت تھی (ملاحظہ ہو شذرہ مابعد) ۔ اس نے یوسے بیوس کے تذکرے پر نظرثانی کی (قرن چہارم کا نصف اول) اور اس کا سلسلہ ۶۹۲ تک بڑھادیا (۲) ۔ علی‌ٰ ھذا عہد عتیق کے پشطہ (۳) کی تنقیح اور ایک ہیک‌سائی مرون کی تصنیف (۴) سات حصوں میں جس کا تیسرا حصہ جغرافیے کے لئے مخصوص تھا ۔

متن — S. Schuler : Die Ubersetzung der Kategorian des Aristotles von Jacob von Edessa nach einer Hdsch. d. Bibliothéque Nationale zur Paris und einer der K. Bibliothek zu Berlin (Diss., Erlangen ; Berlin, 1897). Wm. Wright : Fragments of the Syriac Grammer of Jacob of Edessa (London, 1871). Arthur Hjelt : Etude sur l'Hexaméron de Jacques d'Edesse, notamment sur les notions géopraphique contenues dans le 3² traité (Texte syriaque publié et traduit, Helsingfors, 1892).

تنقید — Isidoro Carini. Miscellanie paleograficbe ed archeolagiche (Siena, 1889. Un carme di Giacomo Edessano). Adelbert Merx : Historia artis grammaticæ apud Syros (Leipzig. 1889). Arthur Hjelt : Pflanznemmen aus dem Hexaëmeron Jacobs von Edessa (Orientalische Studien Th. Noldeke gewidmet. Giessen, 571-579, 1906). William Wright : Syriac Literature (بالخصوص ص ۱۵۴-۱۴۱ London, 1894). R. Duval : Littérature syriaque (3ᵉ ed., 1907). Hans von Mzik : Afrika nach der arabischen Bearbeitung der

۲ - ارسطو کی Categories اور De Interpretatione کے سریانی ترجمے کو اگرچہ اسی سے منسوب کیا جاتا ہے مگر یہ صحیح نہیں - مقولات کا ترجمہ سرجیئس متوطن رسائنہ (ج۔د قرن ششم کا نصف اول) نے کیا - مصنف

۳ - یعنی ''سادہ'' یا ''ھموار'' ترجمہ - سریانی ول‌گیٹ غالباً الرھا میں مرتب ہوئی (ملاحظہ ہو ھمارا شذرہ قرن دوم کا نصف دوم) — مصنف

۴ - جس کی تکمیل اس کے دوست جارج اسقف عرب نے کی — مصنف

des Ptolemæus von al-Khwārizmi (Ak. der Wiss. in Wien, phil. Kl., Denkschriften, vol. 59, 1916 ; Isis, V, 208). A. Baumstark : Geschichte der syrischen Literatur (248-256, 1922).

ابوالاسود

ابوالاسود الدئلی (یعنی قبیله دئل سے) - بصرہ میں فروغ پایا جہاں غالباً ۶۸۸ میں اس کا انتقال ہو گیا - عمر ۸۵ برس بحساب تقویم اسلامی - عربی قواعد کا اکتشاف راویتاً ابوالاسود ہی سے منسوب ہے جس کا اشارا اسے صہر رسول (صلم) اور چوتھے اور آخری خلیفہ برحق علی ابن ابی طالب (۶۵۶—۶۶۱) سے ملا - ابن خلکان لکھتا ہے (مجلد اول- ص ۶۶۳) ''حضرت علی نے ابو الاسود کو یہ اصولی بات سمجھائی کہ اجزائے کلمہ تین ہیں : اسم ، فعل اور حرف° اور فرمایا کہ اس پر ایک بہمہ وجوہ مکمل رسالہ تصنیف کرے''- اس جملے سے ہمارا ذہن خواہ مخواہ ارسطاطالیسی قواعد کی جانب منتقل ہوجاتا ہے کیونکہ ارسطو نے بھی صرف تین اجزائے کلمہ تسلیم کئے ہیں(۵) - پھر یہ امر یقینی ہے کہ عرب یونانی منطق سے بےخبر نہیں تھے اور ان کے مشاغل قواعد اس سے متاثر بھی ہوئے (۶) - گو اس بات میں شبہ ہے کہ انہیں اصل یونانی قواعد سے واقفیت تھی یا نہیں (۸)- بہرحال انہوں نے اس سے کوئی مدد نہیں لی خواہ وہ اس واقف ہوں ، یا ناواقف ، بعینہ جس طرح لاطینی علمائے لغت نے یونانی قواعد سے کوئی فائدہ نہیں اٹھایا کیونکہ ان کی زبان کا مزاج یونانی سے بالکل مختلف تھا (۹)-

---

۵ - ھنوما ، ریما ، سنڈیسموس

۶ - یہاں مقصود دراصل یونان کی تجلیل ہے ، لہذا یہ مفروضات- ملاحظہ ہوں تصریحات — مترجم

۷ - جس کے لئے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ ڈیو نےسیوس تھراکس پر (قرن دوم ق-م کا دوسرا نصف) — مصنف

۸ - بالفاظ دیگر عربی قواعد کی ترکیب اساساً یونانی قواعد سے مختلف ہے - عربوں کی وجہ سے نہیں بلکہ عربی زبان کے مزاج خاص

(باقی صفحہ ۱۰۷۸ پر)

اس امر کی تصریح خالی از دلچسپی نہ ہوگی کہ عربی قواعد کے اولین مذاہب کا آغاز عرب کی بجائے عراق میں ہؤا - یعنی کوفہ و بصرہ کے حریف شہروں میں جیسا کہ ہر شخص کو توقع ہوگی بعینہ جس طرح یونانی قواعد کی بنا اثینیہ کی بجائے اسکندریہ میں پڑی اس لئے کہ اس شہر کی مخلوط آبادی کو عملاً قواعد کی ضرورت محسوس ہورہی تھی - یہی کیفیت عربی قواعد کی ہے - بدوی قبائل کو تو اس کی کوئی ضرورت نہیں تھی لیکن اہل عراق جو فارسی اور سریانی بھی ویسے ہی بولتے تھے جیسے عربی فی‌الواقعہ اس کے محتاج تھے - عربی قواعد کے مذاہب اولین کا ظہور بصرہ میں ہؤا اور وہ ابو الاسود سے منسوب ہے لیکن اس نے پورا پورا نشوونما حاصل کیا تو ایک صدی اور آگے چل کر - مذہب کوفہ کی ابتدا قرن ہشتم کے تقریباً خاتمے پر ہوئی -

Ibn Khallikan (De Slane) (vol. 1, 662-667, 1842). G. Flugel : Die grammatischen Schulen der Araber (Abhdl. fur die Kunde des Morgenlandes. 11, 4, Leipzig, 1898). C. Brockelmann : Arabische Literatur (vol. 1, 42, 96-98). R. A. Nicholson : Literary History of the Arabs (342-343, 1907). J. E. Sandys : History of Classical Scholarship (vol. 1, 97, 1921).

سکیبے اوازومی (۹)

زمانہ فروغ ۶۵۳ تا ۶۸۳ - جاپانی لغت نگار - ۶۵۳ میں وہ چین گیا اور مراجعت وطن پر اس نے ۴۴ جلدوں میں ایک مجموعہ ان نئے الفاظ کا شائع کیا (۶۸۳) جن کو چینی رسم الخط میں لکھا جاتا تھا - یہ مجموعہ ناپید ہے -

E. Papinot : Historical Dictionary (532, 2909).

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۰۷۷)

کی بدولت ، نہ کہ اس لئے کہ وہ یونانی علمائے قواعد کی تصنیفات سے ناشنا تھے - بات یہ ہے کہ قواعد کا وجود اہل قواعد سے متقدم ہوتا ہے - وہ اس کی اختراع نہیں کرتے - اس کا اکتشاف کرتے ہیں - یہ صحیح ہے کہ آگے چل کر انہیں بہت سی خود ساختہ تفصیلات وضع کرنا پڑتی ہیں - لیکن جہاں تک قواعد کی روح کا تعلق ہے وہ ایک طبعی اور ابدائی عمل ہے - مصنف

Sakaibe Iwazumi - ۹

ستائیسواں باب

عصر بیڈ

(قرن ہشتم کا پہلا نصف)

۱ - علم و حکمت کی کیفیت قرن ہشتم کے پہلے نصف میں ، ۲ - دینی پس منظر ، ۳ - فلسفیانہ پس منظر اور عام ارتقائے تمدن ۴ - لاطینی اور چینی ریاضیات و فلکیات ، ۵ - بازنطینی اور اسلامی کیمیا گری ، جاپانی صناعیات ، ۶ - جاپانی ، چینی اور لاطینی جغرافیہ ۷ - جاپانی اور لاطینی تاریخ نگاری ، ۸ - جاہلی ، بازنطینی ، اسلامی ، چینی اور جاپانی قانون ، ۹ - عربی اور جاپانی لسانیات -

۱ - علم و حکمت کی مختصر کیفیت قرن ہشتم کے پہلے نصف میں

ہم نے اس کے عہد کے لئے عصر بیڈ کا عنوان اختیار کیا جو یقیناً ایک حد تک غلط فہمی کا باعث ہوگا - بیڈ کی عظمت مسلم ہے اور وہ ہر طرح سے ہماری تعظیم و تکریم اور محبت کا مستحق لیکن وہ اپنی ذات میں تنہا تھا اور مسیحی یورپ کے صرف رہبانی علم و فضل کا حامل - اس سے کسی اچھوتی اور ترقی پسند تحریک کا اظہار نہیں ہوتا - بایں ہمہ راقم الحروف نے بیڈ ہی کو اس عہد کا علم بردار ٹھہرایا اس لئے کہ یہ آخری موقعہ تھا اس مجلد کے کسی باب کا ایک عیسائی عالم سے انتساب کا - بیڈ کا عہد ذہنی جمود اور انحطاط کا عہد ہے - یوں بھی قرن ہفتم کے نصف ثانی پر کسل اور سستی کی جو کیفیت طاری تھی قرن ہشتم کے تقریباً وسط تک قائم رہی - لاطینی علوم انتہا نے زوال کو پہنچ چکے تھے اور اسلامی معارف کا ابھی آغاز نہیں ہوا تھا - قرن ہشتم کے وسط سے قرن دو از دہم کے اختتام تک البتہ لاطینی تہذیب و ثقافت کی حیثیت اسلامی تہذیب و ثقافت کے سامنے

حقیر نظر آئیگی (۱) ۔

۲ ۔ دینی پس منظر ۔ مغرب میں اس وقت ولیبرورڈ اور بیڈ عیسائیت کے بہترین نمائندہ ھیں ، مشرق ادنی میں یحیی دمشقی ۔ ولیبرورڈ کی کوششوں سے عیسائیت کا داخلہ ڈنمارک میں ھوا ، نیز اس علاقے میں جو رائین زیریں کے شمال میں واقع ھے ۔ یحیی دمشقی نے چشمہ معرفت کے علاوہ متعدد کتابیں الہیات میں تصنیف کیں جن سے کلیسائے یونان ، بلکہ اسلامی اور یہودی الہیات نے بھی تھوڑا بہت اثر قبول کیا (۲) ۔

اسلامی قانون کے مذاھب حقه میں سب سے پہلے یعنی مذھب حنفی کی بنا امام ابو حنیفه نے رکھی (۳) غالباً قرن ھشتم کے ربع دوم میں ۔ اس فصل میں قانون کا ذکر کچھ عجیب سا معلوم ھوتا ھے لیکن اسلامی قانون مذھب ھی کا ایک حصه ھے اور اس کی حیثیت قانون کی بجائے جیسا کہ آج کل ھم اس کی تعریف کرتے ھیں الہیات کی ھے (۴) ۔ پھر اسلامی قانون اگرچه رومی قانون سے ماخوذ ھے لیکن دین کے لگ میں رنگا ھوا لہذا اس کی ماهیت ھی کچھ اور ھو گئی (۵)

---

۱ ۔ یه نہایت ھی غلط تصور ھے متمدن دنیا ، علی ھذا علم و حکمت کے نشو نما کا ۔ ملاحظه ھوں تصریحات ۔ مترجم

۲ ۔ مصنف کی یه رائے بھی بعض غلط مقدمات پر مبنی ھے ۔ ملاحظه ھوں تصریحات ۔ مترجم

۳ ۔ مذاھب اسلامی کے بارے میں یه عبارت حد درجه غلط ھے اور نا فہمی پر مبنی ۔ ملاحظه ھوں تصریحات ۔ مترجم

۴ ۔ مصنف کا یه خیال بھی سر ناسر غلط ھے ۔ ملاحظه ھوں تصریحات ۔ مترجم

۵ ۔ اسلامی قانون کے بارے میں یه رائے که اس کا سر چشمه رومی قانون ھے مستشرقین کو بڑا محبوب تھا لیکن اب تو یه حضرات خود بھی اس کے قائل نہیں رھے ۔ اسلامی قانون کا نشو و نما خارجی اثرات سے آزاد اور مسلمانوں کے اپنے دل و دماغ کا نتیجه ھے ۔ اس سلسلے میں ملاحظه ھوں تصریحات ، نیز محمصانی کی کتاب فلسفة التشریع الاسلامی (اردو ترجمه : مجلس ترقی ادب ، لاھور) ۔ مترجم

پھر اب جب کہ ہم اسلام کی حدود میں داخل ہو گئے ہیں ان ابواب میں مذہبی مقدمات کا اضافہ پہلے سے بھی زیادہ ناگزیر ہو گیا ہے۔ اس لئے کہ مسلمانوں کی زندگی پر مذہب کا جو غلبہ رہا ہے تاریخ عالم میں اس کی نظیر کہیں نہیں ملیگی۔ مسلمانوں سے بڑھ کر دنیا کی کسی قوم نے مذہب کے لئے خلوص و صداقت کا اظہار نہیں کیا اور یہ سب سے بڑا سرچشمہ تھا ان کے اتحاد و ارتباط، علی ھذا دشمنوں کے خلاف طاقت اور قوت کا جو باھد گر بٹے ہوئے تھے اور جن کا اپنا ایمان کمزور اور حرارت سے خالی تھا (٦)۔ لیکن اس سے یہ غلط فہمی نہ ہو کہ جتنے بھی مسلمان تھے سب کے سب آپس میں متحد تھے۔ موجودہ زمانے کی طرح ان کے اندر اس زمانے میں بھی کئی ایک تفرقے رونما تھے (٧)۔ مثلاً امام جعفر الصادق ھی کو لیجئے جن کی طرف سحر اور کیمیا گری کی متعدد تصنیفات منسوب کی جاتی ھیں۔ وہ مذھب کی کسی اور ھی شکل کے پابند تھے (٨)۔

۱۲ء کا آغاز ھوا تو بدھ مت نے چین میں اس حد تک فروغ حاصل کر لیا تھا کہ اسے لوگوں نے ایک آفت تصور کرنا شروع کر دیا۔

---

٦ - یہ مسلمانوں کا مذھب سے خلوص و صداقت کا اظہار محض ''مذھب'' کے لئے نہیں تھا، بلکہ ایک مخصوص نظام حیات کے لئے اور یہ دوسروں کی ایمانی کمزوری یہ بھی محض مذھبی معاملہ نہیں تھا بلکہ بحیثیت ایک قوم زندگی، اتحاد اور جمعیت کا معاملہ۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہوں تصریحات ــ مترجم

٧ - کہنا یہ چاھیئے تھا کہ طرح طرح کے عقلی، مذھبی، اخلاق اور تمدنی مسائل کا آغاز ھو رھا تھا اس لئے کہ اسلامی فتوحات جس تیزی سے پھیلیں اس سے دنیائے تہذیب و تمدن میں ایک زبردست خلفشار پیدا ھوگیا تھا۔ لیکن اس سے یہ نہیں سمجھنا چاھیئے کہ اسلام یا اسلامی تعلیمات کے بارے میں مسلمانوں کا ذھن صاف نہیں تھا جیسا کہ مصنف کا شاید خیال ہے۔ ملاحظہ ہوں متن میں سطور مابعد، علی ھذا حاشیہ مابعد ــ مترجم

٨ - مصنف کی یہ تصریح سر تا سر بے بنیاد ہے۔ ملاحظہ ہوں مترجم کی تصریحات ابتدائے کتاب میں ــ مترجم

لہذا بدھ راہبوں اور راہبات کے خلاف وقتاً فوقتاً تشدد کا اظہار ہونے لگا اور ان کی تعداد بھی جبراً کم کر دی گئی (۹) ۔ چینی بدھ مت کا آخری مذہب کلمہ حق (باتعلیم خفی) جو ہو کنگ کے ذریعے سیلون سے آیا سحر اور تنتریت پر مرکوز تھا (۱۰) ۔ چین اور سیلون کا یہ براہ راست تعلق اگرچہ دلچسپی سے خالی نہیں لیکن افسوس ہے وہ اس کے حق میں ایک فال بد ثابت ہوا اس لئے کہ ہو کنگ کی تعلیمات نے اہل چین کی توہم پسندی میں اور بھی اضافہ کر دیا جس سے ان کے ملکات علم میں روز افزوں انحطاط پیدا ہوتا گیا ۔ ۷۳۰ء میں چیہ شینگ نے بدھ تصنیفات کی ایک فہرست تیار کی مصنفین کے سوانح زندگی کی طرف اشارات کے ساتھ ۔

پھر یہی عہد ہے جس میں جاپان کے ایک عصر زریں یعنی عصر نارا (۷۱۰ء تا ۷۹۴ء) کی ابتدا ہوئی ۔ اس کا فروغ بھی زیادہ تر کوریائی پیشوا گیوگی ہی کی کوششوں کا نتیجہ ہے ۔ وہ پہلا شخص ہے جس نے یہ سوچا کہ بدھ مت کا امتزاج جاپان کے ملکی عقیدے شنتو سے کر دینا چاہیئے ۔ یوں بدھ دھرم کا پیوند جاپان کے شجر سے لگا اور اس کی ہستی ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو گئی (۱۱) ۔ ۷۳۶ء اور ۷۵۴ء میں دو اور فرقوں کا ظہور ہوا : کنگ ۔ شیو کا دوسن کے ہاتھوں جو مہایان کی ایک فرع ہے اور رتسو ۔ شیو کا کنشین کے ۔ یہ ہن یان عقیدے کا فرقہ ہے ۔

۳ ۔ فلسفیانہ پس منظر اور عام ارتقائے تمدن ــ بہتر ہوگا بیڈ کا ذکر فصل ما سبق کی بجائے اسی فصل میں کر دیا جائے (۱۲) اس لئے

---

۹ ۔ اس لئے کہ ان کا وجود قومی زندگی کے لئے ضعف اور انتشار کا باعث ہو رہا تھا ــ مترجم

۱۰ ۔ لہذا اس کا تعلق کسی علمی نشو و نما سے نہیں ــ مترجم

۱۱ ۔ یعنی اس کی ہستی ختم ہو گئی ــ مترجم

۱۲ ۔ یہ ایک معمولی شخصیت کو محض یورپ اور ایشیا کے علمی ارتقا میں مشاکلت قائم رکھنے کے لئے غیر معمولی اہمیت دی جا رہی ہے ، حالانکہ مسئلہ علم و حکمت کے نشو و نما کا ہے ، یورپ اور ایشیا سے قطع نظر ۔ ملاحظہ ہوں تصریحات ــ مترجم

که بیڈ کے معاصرین یا آئندہ نسلوں کے بعض افراد نے اس سے جو اثر قبول کیا اس کی مذہبی حیثیت کو بجائے اس کی غیر مذہبی معلومات کی بدولت جن کے حصول واکتساب کے ساتھ ساتھ وہ ان کی اشاعت کا اہتمام بھی کرتا رہا ۔ بیڈ کی طبیعت اس زمانے میں دوسروں کی نسبت کہیں زیادہ ترکیب وائتلاف پر مائل تھی ۔ پھر اس نے پلائنی کا بھی مطالعہ کیا تھا ۔ لہذا وہ ازیڈور اشبیلی سے بھی سبقت لے گیا ۔ یحیول دمشقی کی کتاب چشمہ معرفت کا آغاز جس فلسفیانہ مقدمے سے ہوتا ہے اس کے مطالب بالواسطہ یا بلا واسطہ ارسطو ہی سے ماخوذ ہیں ۔

کماول نے جسے دکن یعنی جنوبی ہندوستان میں فروغ ہوا ایک معرکہ آرا رسالہ میانسا فلسفہ میں تصنیف کیا جس میں بدھ مت کی مخالفت بڑے شد و مد سے کی گئی تھی ۔ علم و حکمت کے مورخ کو اگرچہ اس میں کچھ بھی معلومات نہیں ملیں گی پھر بھی ضروری تھا کماول کی سرگرمیوں کا ذکر کر دیا جائے ۔

منگ ہوانگ چھٹے تانگ شہنشاہ کے عہد میں چین کا اغسطسی دور معراج کمال کو پہنچ گیا ۔ اس نے ادارۂ سلطانی (ان ۔ لن ۔ یئون) قائم کیا جس نے صدیوں تک تاریخی تحقیقات اور ادب کا معیار برقرار رکھا ۔ معلوم ہوتا ہے سانچوں کے ذریعے طباعت کی تکمیل قریباً قریباً اسی کے عہد میں ہوئی ۔

پس اس امر کی تائید بھی متعدد حقائق سے ہو جاتی ہے کہ عہد زیر نظر میں چینی تہذیب و ثقافت کا نفوذ جاپان میں بڑی تیزی سے ہو رہا تھا ۔

۴ ۔ لاطینی اور چینی ریاضیات و فلکیات ــ اس عہد کی نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ بیڈ کے علاوہ ریاضی اور ہیئت کی وہی خدمات قابل ذکر ہیں جو اہل چین نے سر انجام دیں (۱۳) ۔

---

۱۳ ۔ ادوار مابعد میں ریاضی اور ہئیت کی جو بھی خدمات ہیں مسلمانوں نے سر انجام دیں ــ مصنف

اول بیڈ کو لیجئے وہ حساب اور سنینیات میں متعدد رسائل کا مصنف ہے - اس نے انگشت شماری یا اشاریت کی ایک عجیب و غریب روایت کا ذکر بھی کیا ہے -

چیو - تن ھسی - تا اور ای - ھسنگ کے چینی رسائل بالخصوص قابل قدر ھیں اور اس امر کا ثبوت کہ ھندو ریاضیات کا نفوذ چین میں برابر ھو رھا تھا - ممکن ہے اس اثنا میں یہاں رقوم ھندی کا رواج بھی ھو گیا ھو ، لیکن ھمیں اس کی کوئی قطعی شہادت نہیں ملتی - ای - ھسنگ نے تحلیل غیر مقطع کے مسائل حل کئے - وہ اور چیو - تن دونوں تنتری مسلک تھے -

کواکب کی ایک چینی فہرست یعنی ھسنگ - چنگ جسے ھان سلطنت کے ابتدائی عہد سے منسوب کیا جاتا ہے ایک ایسی شکل میں دستیاب ھوتی ہے جس میں کسی تانگ مصنف کا ھاتھ کام کر رھا ہے -

۵ - بازنطینی اور اسلامی کیمیا گری - جاپانی صناعیات — ھیلیوڈوروس کیمیا گر نے جسے تھیوڈوسئیس سوم کے عہد حکومت میں فروغ ھوا کئی ایک نظمیں کیمیا گری میں لکھیں جو غیر واضح بھی ھیں اور مغلق بھی - امام جعفرالصادق سے کیمیا گری کی جو تصنیفات منسوب میں ان کی طرف ھم اس سے پہلے اشارا کر آئے ھیں - ان انتسابات کی صحت کا ابھی تک کوئی ثبوت نہیں ملا -

جاپان میں بدھ اور چینی محرکات کے ذریعے بیداری کی جو لہر پیدا ھوئی مذھب یا سیاست تک ھی محدود نہیں تھی - اس نے زندگی کے ھر پہلو کو چھیڑا اور بدل ڈالا - یہاں نارا عہد کی فنی شان و شوکت کا تذکرہ جس کا شمار دنیا کی بہترین فنی سرگرمیوں میں ھوتا رہے گا بیسود ہے - اس کی مدت تھوڑی سہی لیکن بہت کم قومیں ھیں جو حسن و جمال کے اس مرتبے کو پہنچ سکیں - اس سے کم تر امور میں بھی اھل جاپان کی خدمات کچھ کم تعجب خیز نہیں - انہوں نے سڑکیں تعمیر کیں ، پل باندھے اور کوزہ گری کا ذوق پیدا کیا - تقدس مآب گیوگی نے عملی باتوں میں بھی اپنے آپ کو بہت اچھا رہنما

ثابت کیا ۔ ۷۵۰ء میں بدھ کا ایک عظیم ہیکل مجسمہ نارا میں تیار کیا گیا ۔ صنعتی اعتبار سے بھی یہ ایک عجیب و غریب کارنامہ تھا ۔

۶ ۔ جاپانی ، چینی اور لاطینی جغرافیہ ـــ فورو یعنی جغرافیے میں اہل جاپان کی اولین یادگاریں ۷۱۳ء میں تالیف ہوئیں ، شہنشاہ بیگم گائی کے حکم سے ۔ ان تالیفات کی حیثیت جغرافی قاموسوں کی ہے جن میں ہر صوبے کے طبیعی حالات اور روایات کے ساتھ ساتھ قابل ذکر اشیا اور واقعات و حوادث کا اندراج بھی ہوتا رہا ۔ لیکن ان تالیفات میں صرف چار ہی دستیاب ہوتی ہیں ۔

۷۴۷ء میں ایک چینی لشکر نے در کوٹ کے یخ بستہ درے سے (۱۵,۳۰۰ قدم) گذرتے ہوئے پامیر اور ہندوکش عبور کیا ۔

یہاں بیڈ کا نظریہ مد و جزر بالخصوص قابل ذکر ہے ۔ یہ پہلا موقعہ تھا جب اس امر کی طرف اشارا کیا گیا کہ بندر گاہ کی تعمیر کیسے کی جائے ۔ پھر فیرگل ہے زالتس برگ کا اسقف ۔ اسے تحت الارض کی موجودگی کا پورا پورا یقین تھا ۔

۶ ۔ مکرراً ۔ طب ـــ یہ امر بڑا معنی خیز ہے کہ اس باب میں طب کا کہیں ذکر نہیں آیا ۔ گویا یہ پہلا موقعہ ہے کہ ہم نے اس موضوع کے لئے کوئی فصل قائم نہیں کی طبی سرگرمیوں کا سلسلہ بیشک کبھی منقطع نہیں ہوتا لیکن ہمیں چاہیئے طبی مشاغل اور طبی تحقیقات میں فرق کریں ۔ لہذا اس عہد کے ذہنی جمود کی اس سے بڑی شہادت اور کیا ہوسکتی ہے کہ اس میں طب کا سلسلہ تحقیق و تفتیش بظاہر بلکل رک گیا تھا ۔

البتہ بعض ایسی معلومات جو طبی اعتبار سے بھی دلچسپ ہیں جاپان کے اولیں ضابطہ قانون دیہو ۔ ریو میں ملیں گی (ملاحظہ ہو فصل ہشتم) ۔

یہاں یہ عرض کر دینا ضروری ہے کہ مادھوکر کے مشاغل علم کا تعلق بھی جس کا ذکر اگلے باب آئے گا شاید میں اسی زمانے سے ہو ۔

ے - جاپانی اور لاطینی تاریخ نگاری — کوجیکی جاپان کا اولیں
کرہ ہے جسے ۷۱۱-۷۱۲ء میں اونویسومارو نے ترتیب دیا - دوسرا
ی نہونگی ۷۱۴ء میں مکمل ہوا اور اس کی تالیف میں متعدد فضلا
حصہ لیا - ۷۲۰ء میں اونو مذکور اور شہزادہ تونیری موخر الذکر
اور ایک نسخہ تیار کیا بعنوان شوکی - لیکن یہ دونو تذکرے
ساً مختلف ھیں - اول الذکر کا انداز خالصاً جاپانی ہے - موخر الذکر
ی کتب تواریخ کی نقل -

۷۳۰ء میں بیڈ نے انگلستان کی ایک کلیسیائی تاریخ مکمل کی - وہ
منہ متوسطہ کے بہترین مورخوں میں سے ہے -

۸ - جاہلی ، بازنطینی ، اسلامی ، چینی اور جاپانی قانون —
زمانہ دو جاہلی ضوابط کا ہے - ضابطہ الالانوی اور ضابطہ بویری کا -

لیون اسوروی شہنشاہ مشرق از ۷۱۷ء تا ۷۴۱ء کے زیر فرمان
طنطینی فقہ کے متعدد خلاصے تیار کئے گئے - علی ھذا متعدد اور
ابط جن کا تعلق بالخصوص زراعت ، جہاز رانی اور امور حرب
تھا -

اسلامی قانون سے ہم فصل دوم میں بحث کر آئے ھیں اور آئندہ
، التزاماً ایسا ھی کریں گے - اسلامی قانون زیادہ تر مذھب اور الہیات
وابستہ ہے ، نہ کہ فقہ یعنی علم قانون سے جیسا کہ آج کل ھمارے
یک اس کا مفہوم ہے - (۱۴)

ووچنگ نے ایک رسالہ اصول حکومت میں لکھا -

جاپانی قانون کے قدیم ترین ضابطے دیھو - ریو رتسو کی تکمیل
ء میں ھوئی - پھر جب ۷۱۸ء میں اس کی نظر ثانی کی گئی تو اس
یورو - ریو رتسو قرار پایا - ضابطہ مذکور کے پہلے دو ، علی ھذا
کے نسخوں سے ان مراحل کا بخوبی پتہ چل جاتا ہے جن میں چینی
ن جاپانی احوال و ظروف اور روایات میں ڈھلتا چلا گیا -

---

۱۴ - آج کل کے مفہوم سے قطع نظر کرتے ہوئے بھی اسلامی
ن کی حیثیت فی الواقعہ قانون کی ہے — مترجم

۹ ۔ عربی اور جاپانی لسانیات ۔ مذہب بصرہ کا نشو ونما حجاج ایسے سفاک انسان کی سر پرستی میں جاری رہا ۔ کہا جاتا ہے وہ اعراب اور نقطوں کا موجد ہے ۔ لیکن اغلب یہ ہے کہ اس نے یہ علامات ایجاد نہیں کیں بلکہ اس سریانی اختراع کو عربی زبان کی ضرورت کے مطابق استعمال کیا ۔

کہا جاتا ہے کاتا کانا یعنی وہ تہجی نامہ° جس کی بنا چینی زبان کے معدودے چند تصوری حروف° پر رکھی گئی تاکہ جاپانی زبان کے ہر رکن تہجی کی آواز پورے طور پر ادا ہو سکے کیبی مکیبی کی ایجاد ہے ۔ اس کا شمار ان لوگوں میں ہوتا ہے جنہوں نے سب سے بڑھ کر چینی ثقافت کی ترویج جاپان میں کی ۔ پھر اس روایت کی صحت بھی اگرچہ محتاج ثبوت ہے لیکن ہمیں جس امر کا لحاظ رکھنا ہے وہ یہ کہ اہل جاپان کا لسانی شعور اب اس حد تک بڑھ گیا تھا کہ انہیں ایک جدید طرز تحریر کی ضرورت محسوس ہوئی ۔

۱۰ ۔ خاتمہ سخن ۔ اس زمانے کا شمار چین اور چین سے کہیں بڑھ کر جاپان کے ایک عصر زریں میں کیا جائے گا ۔ لیکن چینیوں کو استعجاب علم سے کوئی بہرہ نہیں ملا تھا اور جاپانی اس حد تک خام اور ناقص کہ انہیں علم و حکمت سے کوئی حقیقی لگاؤ پیدا نہ ہو سکا ۔ بایں ہمہ اس زمانے کی جاپانی سرگرمیوں کو دیکھ کر تعجب ہوتا ہے ۔ ان سے پہلے کسی قوم نے ایک غیر ملکی تہذیب و ثقافت کے اکتساب میں اتنی زیادہ نت اور عزم کا اظہار نہیں کیا تھا ۔ پھر جب اپنے وطن مالوف میں بدھ مت کا خاتمہ ہو رہا تھا اس کی ایک لہر تنتریت کی شکل میں ہندوستان سے چین پہنچی ۔ یہ واقعہ بڑا افسوس ناک ہے اس لئے کہ تنتری سحر اور طاوی طلسمات نے چینی دل و دماغ کو اس حد تک ماؤف کر رکھا تھا کہ وہ کسی برتر علمی جد و جہد کے قابل نہیں رہا ۔ البتہ یہ ممکن ہے کہ ارقام ہندی شاید تنتریت ہی کے ساتھ چین پہنچے اور پھر سانچہ طباعت کی ایجاد بھی اسی زمانے میں مکمل ہوئی ۔ بات یہ ہے کہ طاوی اور بدھ طلسمات کی مانگ عام لوگوں میں اس تیزی سے بڑھ رہی تھی کہ یہی امر اس ایجاد کا باعث ہوا ۔

مسلمانوں میں ہنوز یہ صلاحیت پیدا نہیں ہوئی تھی کہ بنی نوع انسان کے ذہنی ارتقا میں اپنا جائز حصہ لیں ۔ لیکن ان کی خدمات کا زمانہ قریب آرہا تھا (۱۵) ۔

یورپ میں ان دنوں کچھ بھی نہیں ہوا ۔ ہم اس سلسلے میں صرف تین نام لے سکے ہیں : بیڈ ، ولی برورڈ اور یحییٰ دمشقی (۱۶) یہ اسما اپنی جگہ پر بہت ممتاز ہیں لیکن ان میں آخری دو کی اہمیت دینی ہے ، نہ کہ علمی ۔ بیڈ کا معاملہ البتہ ان سے مختلف ہے ۔ وہ بڑا فاضل انسان تھا اور اس کی خوبیوں اور اثر و اقتدار کا بھی بڑی حد تک اقرار کرنا پڑتا ہے ۔ لیکن اس کی مثال ویسی ہے جیسے ایک تیرہ و تاریک رات میں کوئی تنہا ستارہ (۱۷) ۔

۲ - دینی پس منظر

ولی برورڈ

ولی برورڈ ولی ، یا ول برورڈ (۱) ۔ نارتھمبریا (۲) میں پیدا ہوا ، ۶۵۷ کے لگ بھگ ۔ تعلیم آئرستان میں پائی ۶۷۹ تا ۶۹۰ ۔متوفی ۶ نومبر

---

۱۵ - حالانکہ ان خدمات کی ابتدا کب سے ہو چکی تھی ۔ ملاحظہ ہوں تصریحات ــ مترجم

۱۶ - ان تینوں اسما سے محض یورپ کا پاس خاطر مطلوب ہے ، یا عیسائی دنیا کا اس لئے کہ یحییٰ دمشقی مشرق کا انسان تھا ، مغرب کا نہیں تھا ــ مترجم

۱۷ - علم و حکمت کے لئے تو یہ زمانہ روز روشن کا ہے ۔ تیرہ و تاریک رات کا نہیں ۔ چنانچہ آسمان علم و حکمت پر اس وقت بیڈ سے بھی کہیں بڑھ کر کئی درخشندہ ستارے موجود تھے ۔ لیکن مصنف کا نقطہ نظر چونکہ بڑا محدود ہے ، لہذا اس کا یہ خیال ۔ ملاحظہ ہوں تصریحات ابتدائے کتاب میں ــ مترجم

۱ - St. Willibrord یا Wilbrord
۲ - Northumbria

۷۳۹ء - مدفن اشٹرناخ ، نزد تریو (۳) - بینیڈکٹی سلسلے کا انگریز راهب - حواری فریزیاں (۴) - ق - ۶۹۰ میں اس نے بلاد فریزیاں کا (رایئن زیریں کے شمال میں) رخ کیا اور اٹریشٹ (۵) کو مستقر اختیار کرتے ہوئے اپنی عمر کا زیادہ حصہ اسی خطے میں گذار دیا - اس نے عیسائیت کی تھوڑی بہت تبلیغ ڈنمارک (۶) میں بھی کی -

متن ــ ولی برورڈ ولی کی تقویم پیرس کے لاطینی مخطوط شمارہ ۱۰۸۳۷ سے - نقل کا لاصل معه مقدمه و حواشی مرتبه H. A. Wilson (هنری براڈشا Henry Bradshaw سوسائٹی ، مجلد ۵۵ - لندن ، ۱۹۱۸)

تنقید ــ ولی برورڈ ولی کے سوانح حیات کا سب سے بڑا ماخذ Alcuin کی Willibrordi Vita اور Bede کی Historia eeclesiastica ھیں - Alexander Grieve : Willibrord, Missionary in the Netherlands Alcuin's Vit), کے ترجمے کے ساتھ (۱۳۹ ص - لندن ، ۱۹۱۳) -

یحییٰ دمشقی

یوحنا دمشقی ژورآنس ، ڈماس کینس (۷) - دمشق میں پیدا ہوا قرن هفتم کے اواخر میں - ۷۳۶ء سے قبل دیر سباس ولی (۸) میں خلوت نشینی - وفات ۷۵۴ء سے متقدم ہے غالباً اسی دیر میں - شامی الهیات داں اور کلیسائے یونان کا سب سے بڑا الہی - الهیات کلیسا اور پھر بالواسطه اس نے الهیات اسلامیه کو اچھا خاصا متاثر کیا (۹) اس کی سب سے بڑی تصنیف سر چشمه معرفت (۱۰) تین حصوں میں منقسم ہے

۳ - Treves نزد Echternach

۴ - Apostle of the Frisians

۵ - Utrecht

۶ - Demnark

۷ - John of Damascus, Joannes Damascenus جسے یانس ڈماس کینس Janus Damascenus سراپیرن اکبر Serapion the Elder سے (قرن دوسرا نہم کا نصف) مخلوط نہ کیا جائے ــ مصنف

۸ - St. Sabbas

۹ - ملاحظه هوں تصریحات ــ مترجم

۱۰ - Fountain of knowledge (Fons Scientiae) پیگی گنوسیوس -

۱ - فلسفیانہ مقدمہ ، بالواسطہ ارسطو پر مبنی (۱۱) ، ۲ - تقریباً ایک سو الحادات کا مطالعہ جن میں اسلام بھی شامل ہے (۱۲) اور ۳ - اعتقادی° الٰہیات (۱۳) - یہی حصہ دوسرے حصص کی نسبت زیادہ طویل ہے - یونانی ازمنہ متوسطہ میں چشمہ معرفت نے درس و تدریس کی ایک بنیادی تصنیف کا کام دیا - مغربی کلام (بالخصوص پیٹرس لومبارڈس اور اکوائنس) (۱۴) پر بھی برگنڈیو ڈا پیسا (۱۵) کے لاطینی ترجمے کی وساطت سے اس کا تھوڑا بہت اثر موجود ہے -

متن — مکمل نسخہ از Michel Lequien (یونانی اور لاطینی ، ۲ ج یں پیرس ، ۱۷۱۲ - Migne کی Greek Patrology میں شامل ہے - مجلدات ۹۴—۹۶) -

برگنڈیو کا لاطینی ترجمہ ابھی تک شائع نہیں ہوا -

تنقید — K. Krumbacher: Byzantinische Litteratur 2 Aufl., 68—71, 674—977, 679, etc., 1879). P. Duhem: Systeme du monde (vol. 3, 35—37, 1915).

بارلام اور یوزآسف (۱۶) — ازمنہ متوسطہ کی مشہور ترین رومان شاید بارلام راھب اور ہندو شہزادہ یوزآسف کا قصہ ہے جسے روایتاً اب تک یحیول دمشقی سے منسوب کیا جاتا ہے - یہ قصہ اس لحاظ سے خاصا دلچسپ ہے کہ اس کے بدھ عناصر کو جو کسی مانوی ذریعے کی بدولت مغرب میں پہنچے عیسائیت سے تطبیق دی گئی - اس قصے کا یونانی متن اور معلوم ہوتا ہے اس کی اصل زبان بھی یونانی ہی تھی - قرن ہفتم کے نصف

---

۱۱ - کفالیہ فلاسوفیکا

۱۲ - عہد جدید تک پھر کسی عیسائی نے اسلام کی تردید اس غیر جانب داری سے نہیں کی - بد قسمتی سے یحیول کی کتاب سے مغرب نے اتنا بھی اثر قبول نہیں کیا کہ اسلام کے متعلق اس کی عام رائے میں کوئی تبدیلی پیدا ہوتی - یہ رائے (ازمنہ متوسطہ کی مغربی) زیادہ تر لچرپوچ افسانوں پر مبنی تھی — مصنف

۱۳ - کفالیہ ڈوگ ماٹیکا ، یا ھکڈوسس ھکری بیس ثایش ھورتھوڈو کسون پیسٹیوس -

۱۴ - Petrus Lombardus اور Aquinas

۱۵ - Burgundio da Pisa

اول کا ہے (بعض اجزا اس سے بھی متنقدم ھیں ، مثلاً ارسٹیڈیس کے اعتذار (۱۷) کا ایک طویل ٹکڑا ، قرن دوم کا نصف دوم) اور مصنف غالباً یحیول دیر سباس ولی کا کوئی راھب ۔ قرن یازدھم میں اس قصے کی اشاعت بالخصوص تیزی سے ھوئی ۔ مشرق اور مغربی زبانوں میں اس کے متعدد ترجمے موجود ھیں ۔ یوز آسف در اصل بدھ کا مسیحی اوتار ہے ، لاطینی اور یونانی کلسیا دونوں نے اس کو اولیا مین شامل کیا ہے ۔ یوں بدھ نے گویا دو مرتبہ ایک عیسائی ولی کی حیثیت اختیار کی (۱۸) ۔

(الف) متن — یونانی متن کا نسخہ اول از Fr. Boissonade Anecdota graeca) میں ۱۸۳۲-۳۰ ، طبع مکرر Migne کی Greek Patrology میں مجلد ۹۶ - ۱۲۵۰-۸۵۷) - K. S. Macdonald کا نسخہ معہ حواشی از John Morrison (کلکتہ ، ۱۸۹۰) - یونانی اور انگریزی متن از G. R. Woodward اور H. Mattingly (لوئب لائبریری لندن ، ۱۹۱۴) -

(ب) تنقید — E. Kuhn : Barlaam (Adhdl. bayer. Ak., vol. 20, 88 p., 1894. (جملہ مترجمین کے سوانح پر نظر ڈالتے ھوئے). Karl Krumbacher : Byzantinische Litteratur (2 Aufl., 886—891, 1897). Paul Peeters : S. Barlaam du Mont Casius (Melanges de l'Universite St. Joseph, vol. 3, 805—815, 1909).

ابو حنیفہ

ابو حنیفہ ، النعمان ابن ثابت ۔ کوفہ میں ولادت پائی ۷۰۰—۶۹۹ یا ۸۱—۶۸ میں ۔ ایک ایرانی غلام (۱۹) کے ہوتے ۔ ۷۶۸ کے قریب مدینہ میں وفات پائی ۔ مسلم فقیہ ۔ اسلامی قانون کے مذاھب اربعہ حقہ میں سے ایک یعنی مذھب حنفی کے بانی (۲۰) ۔ پہلا مذھب جس نے باقاعدہ

۱۶ - Berlaam اور loasaph (Josaphat)

۱۷ - Aristides's Apology

۱۸ - غالباً وھی یوز آسف جس کا مد فن کشمیر میں ہے ، سری نگر محلہ خان یار میں ۔ لیکن ھوسکتا ہے یہ سارا افسانہ ھی موضوع ھو— مترجم

۱۹ - مولی کہنا زیادہ بہتر ھوتا — مترجم

۲۰ - ترکوں ، وسطی ایشیا اور شمالی ھند میں ابھی تک فقہ حنفی ھی پر عمل ھوتا ہے — مصنف

شکل اختیار کی (۲۱) اور جس کا خاص پہلو ہے قیاس کے ذریعے فقہ کو استخراجاً وسعت دینا (۲۲) - امام موصوف نے استحسان پر زور دیا یعنی کسی ایسے فیصلے کو مرجع سمجھنے کا حق جو مقامی ضروریات کے مطابق ہو - ان کی کوششوں سے اسلامی قانون میں انسانیت کی روح پیدا ہوئی (۲۳)- یاد رکھنا چاهیئے اسلامی قانون میں بعض روایات رومی قانون کی بھی شامل تھیں خاص خاص ضابطوں ھی میں نہیں بلکہ اصولی اعتبار یعنی منہاجات کی بحث میں بھی (۲۴) اور یہ بات اول الذکر سے بھی اہم ہے -

متن — امام صاحب کی کوئی تجویز قانون میں دستیاب نہیں ہوتی سوائے کتاب الخراج کے جوان کے شاگرد ابو یوسف یعقوب کی تصنیف ہے (ج - د قرن ہشتم کا نصف دوم) -

تنقید — C. Brockelmann : Arabische Litteratur vol. 1, 169—171 1898). D. B Macdonald : Development of Muslim Theology (1903).

جعفر الصادق

ابو عبداللہ ، جعفر الصادق ، ابن محمد الباقر ، ابن علی زین العابدین ، ابن الحسین ، ابن علی ، ابن ابی طالب - سال ولادت ۷۰۰-۶۹۹ - وفات ۷۶۵ میں ہوئی - مدینہ میں مدفون ہیں - فرقہ امامیہ کے ائمہ اثنا عشریہ میں سے ایک (یعنی امام سادس) - فہرست میں لکھا ہے کہ شیعوں کے نزدیک جابرابن حیان کو امام موصوف ھی سے تلمذ رہا - نجوم ، کیمیا گری اور سحر کی متعدد تصانیف روایتاً ان سے منسوب

۲۱ - بشرطیکہ اباضیہ کو اس سے مستثنیٰ قرار دیا جائے — مصنف

۲۲ - یعنی قانونی مفروضات (Legal Fictian) کی حد تک — مصنف

۲۳ - Ignaz Goldziher : Progress of Islamic Science (St. Louis Conrgress of 1604, vol. 2, 505, 1906]
در اصل اسلام کے بارے میں مصنف کی ساری معلومات مستشرقین سے ماخوذ ہیں لہذا اس کی یہ تصریح - ملاحظہ ہوں مترجم کی تصریحات ابتدائے کتاب میں — مترجم

۲۴ - یہ تصریح بھی اسلامی قانون سے ناواقفیت پر مبنی ہے ، ملاحظہ ہوں تصریحات — مترجم

ھیں لیکن ان انتسابات ، علی ھذا جابر کی شاگردی کا کوئی ثبوت نہیں ملتا -

متن ــ ایک متن کا جو امام موصوف سے منسوب ھے رسکہ Rnska نے جرمن ترجمے کے ساتھ شائع کیا یعنی کتاب رسالہ جعفر الصادق فی علم الصنعہ و الحجر المکرم (ھائیڈ لبرگ ، ۱۹۲۳ آئی سس ، ۷ ۔ ۱۲۱ ــ ۱۱۹) - یہ متن بہت زیادہ قدیم بھی ھے تو قرن سیزدھم کا- نیز ملاحظہ ھو۔ H. E. Stapleton and R. F. Azo: An Alchemical Compiltation of the Thirteenth Century (Memoires of the Asiatic Society Bengal, vol. 3, 57—94, Calcutta, 1910).

تنقید ــ ملاحظہ ھو Ruska کا مقدمہ اور C. Brockelmann: Arabische Litteratur (vol. 1, 220. 1898). E. O. Von Lippmann: Ruska's neue Untersuchungen über die Anfänge der arabischen Alchemie (Chemiker Z., 1925 - طبع مکرر 7 p.).

چینی بدھ مت

چین میں بدھ مت کو جس تیزی سے فروغ ھو رھا تھا اس کے خلاف بالاخر ایک رد عمل رونما ھوا - چنانچہ ۱۳۷ میں ھسیون تسنگ (شہنشاہ از ۷۱۳ تا ۷۵۶) کے زیر فرمان بارہ ھزار بھکشوؤں کو جبراً رھبانیت کی بجائے دینوی زندگی اختیار کرنا پڑی - بایں ھمہ اسی شہنشاہ نے کتب مقدسہ (تری پٹک) کے ایک نسخے کی اشاعت کا حکم بھی دیا -

چینی بدھ مت کا آخری مذھب جس کا زمانہ قرن ھشتم کا نصف اول ھے ہو کنگ (ج - د آگے چل کر) کے ذریعے سیلون سے چین پہنچا - اس کا مقدس ترین صحیفہ ھے سورج بدھ کا سوتر ، یعنی ویروکن ــ تا - جیہ چنگ (۲۵) بمعنی تعلیم خفی یا چین ین تسنگ (۲۶) بمعنی کلمہ حق (۲۷)

---

۲۵ - Sun Bnddha, Vairocana - Ta[4] jih[4] ching[1] (10470, 5642, 2122)

۲۶ - Sceret Teaching, Mi[4*] tsung[1] (7935, 11976)

۲۷ - True Word School, Chén[1] yen[2] tsung[1] (589, 13025. 11976)

اور اس کی تعلیم صریحاً تنتری ہے ، بالفاظ دیگر وحدۃ الوجود کے اس عقیدے کی جس پر سحر و طلسمات کا غلبہ تھا اور جس کے اعلیٰ تصورات اہل چین کی سمجھ میں کبھی نہیں آئے ۔ الا یہ کہ ان کی اسرار پسند طبیعت کے لئے اس کے ادنی پہلوؤں میں بڑی کشش تھی - ۸۰۶ میں اس فرقے نے جاپان کا رخ کیا شنگون (۲۸) کے نام سے جہاں اسے بے حد فروغ ہوا ۔ چین میں یہ فرقہ بہت دنوں سے معدوم ہو چکا ہے - تنتریت کے بچے کھچے توہات طاوی واہموں سے مل کر چینی غور و فکر کا جزو لاینفک بن چکے ہیں -

پھر تنتری ظن و قیاس نے چونکہ بآسانی نجوم کی شکل اختیار کر لی ، لہذا یہ کوئی عجیب بات نہیں کہ بعض تانتری عالم منجم بھی تھے اور ریاضی داں بھی - ہم ان میں سے صرف دو کا ذکر کرینگے چیو - تن ھسی - تا اور ای ۔ ھسنگ کا ، فصل چہارم میں آگے چل کر -

پو کنگ

پو کنگ (۲۹) ۔ ہندو نام اموگھوجر ، یا اموگھ (۳۰) ۔ ایک برھمن خاندان کا سنگالی بدھ جو ۷۳۳ میں یا اس سے پہلے سیلون سے چین آیا اور جس نے تین تانگ شہنشاھوں کے دربار چانگ۔ ان (۳۱) میں فروغ پایا - متوفی ۷۷۴ ۔ پوکنگ نے کئی ایک تنتری رسائل تصنیف کئے اور اس کا اثر بھی بڑا قوی ثابت ھوا لیکن بحیثیت مجموعی نقصان دہ اس لئے کہ تنتریت یا ۔ پی ۔ می ۔ چیاؤ (۳۲) کو قبول عام حاصل ھوا تو اسی کی بدولت اس نے سحر و ساحری کے کئی ایک قواعد بھی بتائے۔

H. A. Giles : Biographical Dictionary (634, 1898), L. Wieger : Histoire des croyances on Chine (335—339, 1922).

---

۲۸ - Shingon

۲۹ - Pu[1] K'ung[1] (9446, 6595)

۳۰ - Amōgha یا Amōghavajra

۳۱ - Ch'ang[2] - an[1] (450, 44)

۳۲ - Tantrism, Pi[4] -mi[4] -Chiao[4] (8932, 7835, 1352)

چیہ شینگ

چیہ شینگ (۳۳) ۔ زمانہ فروغ ق ۔ ۷۳۰ ۔ چینی بدھ ۔ ۱۰۱۳۲ بدھ تصانیفات (۳۴) کی جو ۶۷ اور ۷۳۰ کے درمیان چینی زبان میں شائع ہوئیں ایک کتابی فہرست یعنی کائی یئؤن ۔ شیہ چیاؤ لو (۳۵) کا مصنف ، ۲۰ فصلوں میں ۔ یہ کتاب نہایت جامع ہے اور اس میں ہر مصنف (یعنی مترجم) کے حالات زندگی پر مختصر اشاروں کے علاوہ ان ۴۱ بدھ فہارست کتب کا ذکر بھی موجود ہے جن کی اشاعت اس سے پہلے ہوچکی تھی ۔ ان میں سے دو کا حوالہ ان شذرات میں آچکا ہے یعنی سینگ یو (قرن ششم کا نصف اول) اور تاؤ ۔ ھسیون (قرن ھفتم کا دوسرا نصف) کا ۔

A. Wylie : Chinese Literature (207, (1867) 1902). H. A. Giles : Cotalogue of Wade Collection (A, 413—415, Cambridge, 1898). L. Wieger : La Chine (427, 499, 1920).

جاپانی بدھ مت

نارا عہد (۷۱۰ تا ۷۸۴) (۳۶) کو دیکھیئے تو اسے بوجوہ جاپان کے عصر زریں سے تعبیر کیا جاتا ہے ۔ یہ خوش بختی زیادہ تر نتیجہ تھی چینی تہذیب و ثقافت کے زیادہ گہرے اکتساب اور بدھ مت کے فروغ کی جس سے ہر طرف ترقی کا دور دورہ شروع ہو گیا ۔ ۷۳۵

---

۳۳ - Chih[4] Shêng[1] (1784, 9980)

۳۴ - وائیلی کے نزدیک ۲،۲۷۸ بقول گائیلز ۱۰۱۳۲ — مصنف

۳۵ - K'ai[1] yüan[2] chih[4] shiao lu[4] (5794, 13744, 9883, 1352, 7386) اکثر کائی یئؤن ۔ لو K'ai - yüan - lu کے نام سے موسوم کی جاتی ہے — مصنف

۳۶ - نارا عہد اس لئے کہ اس زمانے میں نارا مرکز حکومت تھا یعنی حقیقی معنوں میں جاپان کا اولین شہر ۔ ۷۸۴ میں شہنشاہ کوامو نے ایک نیا دارلسلطنت یاما شیرو Yamashiro میں تعمیر کیا اور اس کا نام ھایئن ۔ کیو Heian - kyö رکھا (اس کا دارلسلطنت) ۔ ۱۸۶۸ تک یہی شہر ملک کا دارالسلطنت (کیوتو Kyoto) رہا — مصنف

میں جب چیچک کی وبا (مگاسا) (۳۷) کوریا سے کیو شیو (۳۸) پہلچی حتّٰی کہ دوسرے جزائر میں بھی پھیل گئی تو اس طرح جو گھبراہٹ اور سراسیگی پیدا ہوئی اس سے مذہب کے لئے پھر جوش و سرگرمی کا اظہار ہونے لگا۔ نارا کا عظیم الہیکل دائے بتسو (۳۹) ۷۴۹ء میں ڈھالا گیا اور یہی زمانہ ہے ایک بہت بڑے ناقوس کا۔ نارا کے معبد تو۔دے۔جی (۴۰) میں یہ دونوں یادگاریں اب بھی موجود ہیں۔ ملاحظہ ہو ذیل میں ہمارا شذرہ جاپانی صناعیات پر۔

گیوگی (۴۱)

جسے اکثر گیوگی۔ بستسو (۴۲) بھی کہا جاتا ہے۔ کوریا میں ولادت پائی، ۶۷۰ء میں۔ انتقال ۷۴۹ء میں ہوا۔ ھسو۔شیو کا بدھ پیشوا۔ جاپانی تمدن کے موسسین میں سے ایک۔ اس نے بدھ مت کی تبلیغ ھی نہیں کی، بلکہ پل باندھے اور پشتے اور سڑکیں بھی تعمیر کیں۔ چاک کی ایجاد بھی روایتاً اسی سے منسوب کی جاتی ہے (۴۳)۔ پہلا شخص جس نے کوشش کی کہ بدھ مت اور جاپان کے ملکی عقیدے شنتو میں مفاہمت پیدا کرے (۴۴)۔ گیوگی نے جو قدم اٹھایا بڑا نتیجہ

---

۳۷ - Mogasa

۳۸ - Kyūshū

۳۹ - Nara Daibutso

۴۰ - Tō-dai-ji

۴۱ - Gyōgi

۴۲ - Bosatsu - شہنشاہ شومو Shōmu (۷۴۹-۷۰۸ء) نے اسے دے۔سوجو Dai - sōjō (پیشوائے اعظم) اور دے بستسو Dai - Bosatsu بودھی ستو اعظم) کے اعزازی خطبات سے سرفراز کیا ـــ مصنف

۴۳ - ایک بے چمک، خاکستری رنگ چینی مٹی کی تیاری کے لئے جو گیوگی۔ یکی gyōgi yaki کے نام سے مشہور ہوئی۔ البتہ چاک کی اختراع مصر قبل تاریخ میں قرن ھا قرن پہلے ہو چکی تھی۔ ادب میں اس کا اول اول ذکر ہومر (ج۔د) میں آیا ہے ـــ مصنف

۴۴ - Shintō - گیوگی کے زیر اثر شہنشاہ نے خواب دیکھا کہ ایسے (Ise) کی سورج دیوی اور بروشن Birushana (یعنی ھندو ویروکان Vairocana یا دےیخی (آفتاب اعظم) - نیورائے (ویروکان تتھاگت Vairocana Tathāgate کے لئے دوسرا جاپانی نام) در اصل ایک ہیں ـــ مصنف

خیز تھا لیکن اسے پوری پوری کامیابی آئندہ صدی میں ہوئی (۴۵) ۔

E. Papinot : Dictionary of Japan (134, 1909). F. Brinkely : tory of the Japanese People (194, 228, 1915).

کیگون اور رتسو

۷۳۶ اور ۷۵۴ میں دو اور بدھ فرقوں کا ظہور ہوا اور ان پہلے چار فرقوں کے ساتھ شمار کرتے ہوئے جن کی ابتدا قرن ما میں ہوئی شش فرقہ ہائے نارا سے موسوم کیا جاتا ہے ۔ یہ نئے فرقے تھے کیگون اور رتسو (۴۶) ۔

کیگون ۔ شیو کی بنا ۷۳۶ میں ایک چینی بدھ پیشوا دوسن (. نے رکھی ۔ اوتمسک سوتر (کیگون کیو) (۴۸) جس کا شمار بڑی ! مہایان تصنیفات میں ہوتا ہے اس کا مقبول ترین صحیفہ ہے ۔ ۔ مہایان مذہب کی نمائندگی بھی اول اول کیگون فرقے ہی کی ، یعنی بدھ مت کی جس شکل نے آخر آخر جاپان میں غلبہ حاصل اس کی ترجمانی سب سے پہلے اسی فرقے کی بدولت ہوئی ۔ اس فرقے نمائندگی اب ۳۲ مندروں سے ہوتی ہے (ق ۔ ۱۹۱۷) جن میں سب اورپہلا تو ۔ رے ۔ جی (۴۹) ہے ، نارا میں ۔

رتسو ۔ شیو (۵۰) کی اشاعت ۷۵۴ میں چینی بدھ پیشوا کن :

۴۵ ۔ یعنی ریوبو ۔ شنتو Ryōbu Shinto جس کے لئے ملاحظہ ہمارے شذرات دین گیو Dengyō اور کوبو دیشی Kobo daishi (قرن کا نصف اول) پر ــ مصنف

۴۵ ۔ Kegon اور Ritsu

۴۶ ۔ Dōsen

۴۸ ۔ Avetamsakasūtra (Kegonkyō)

۴۹ ۔ Tō - Dai - ji

۵۰ ۔ Ritsu - Shū یا رشیو اور کیرتسو (Risshū, Kairitus) مذکور کی ابتدا ۷۵۴ میں ہوئی لہذا اس کا تعلق فی الحقیقت عہد ما سے ہے ۔ اس کا ذکر یہاں اس لئے کیا گیا کہ تسلسل بیان میں بار فرق نہ آئے ــ مصنف

(۵۱) نے کی (اس سے پہلے اس قسم کی تین کوششیں ناکام رہ چکیں تھیں) - هن یان ونیایا اس کی کتب مقدسہ ہیں - دوسرے هن یان فرقوں کی طرح اب یہ فرقہ بھی معدوم ہو چکا ہے (۵۲) - تو شو - دیجی (یماتو) (۵۳) کبھی اس کا مرکز تھا -

۳ - فلسفیانہ پس منظر اور تہذیب و تمدن کا عام ارتقا

بیڈ

بائیڈا وینرے رابلس (۱) بیڈ واجب الاحترام - پیدائش ۶۷۳ء کے لگ بھگ جیرو میں ہوئی ، نزد ڈرھم (۲) - عمر کا زائد حصہ جیرو میں بسر کیا اور یہیں ۲۶ مئی ۷۳۵ء کو انتقال پایا - بینے ڈکٹی انگریز مورخ سائنسدان اور الہی - انگریزی تاریخ کا آدم اور ازمنہ متوسطہ کے اکابر مورخین میں سے ایک ، قرون وسطی میں سنینیات کا ماہر اعظم (۳) - وہ یونانی سے واقف تھا اور عبرانی سے بھی بے خبر نہیں تھا (۳) - تاریخ کلیسائے انگلستان (۴) (تکمیل ۷۳۱ء میں) اس کی سب سے اہم تصنیف ہے - دوسری کتاب ہے اشیائے فطرت (۵) جس کی بنا زیادہ تر پلائنی اور ازیڈور اشبیلی پر رکھی گئی (مختلف مظاہر کی بحث میں اور ان کی توجیہ اسباب طبیعی کی مدد سے - زمین کرہ ہے اور ایک آبی فلک سے محدود) - بیڈ ھی کی ایک کتاب بعنوان ' اعداد ' (۶) از منہ وسطیٰ کی انگشت شماری° یا اشاریت° کے لئے ہمارا سب سے بڑا (بلکہ واحد) ماخذ ہے - اس نے

---

۵۱ - Kanshin یا گن جین Ganjin (۶۸۷ تا ۷۶۳ء) - ۷۸۵ء میں اسے تیشن اوشو (Taishin - oshō) کا نام دیا گیا — مصنف

۵۲ - قرن سیز دھم سے — مصنف

۵۳ - Tōshō - daiji (Yamato)

۱ - Bede. Baeda Venerabilis

۲ - Jarrow, Durham

۳ - R. L. Poole

۴ - Historiae ecelesiasticae gentis Anglorum libri quinque

۵ - De natura rerum

۶ - De loquela per gestum digitorum (de indigitatione)

ریاضی اور سنینیات میں بھی کئی ایک کتابیں تصنیف کیں جن میں
کتاب زمان (۷) بالخصوص اہم ہے ایک تو مدو جزر کے اس نظریے
کے لئے جو پلائنی کے علاوہ مصنف کے ذاتی مشاہدات پر مبنی تھا
اور دوسرے اس بنا پر کہ یہ پہلا موقعہ تھا جب ایک بندر گاہ قائم
کرنے کا ذکر کیا گیا ہے (یعنی نصف النہار پر چاند کے مرور سے فوراً
بعد مد° کے اوسط وقفے کا ۔ یہ وقفہ مختلف بندرگاہوں میں مختلف ہو گا) ۔
بیڈ کی علمی معلومات ازی‌ڈور سے فائق ہیں اور اس کا سبب زیادہ تر
یہ کہ وہ پلائنی کا مطالعہ کر چکا تھا ۔

متن اور ترجمے — مجموعہ تصنیفات (٦ ج وں میں ۔ بڑی تقطیع ۔
F. Hervagius از ۱۵۴۵—۱۵۴۴ پیرس ، مکرراً ۱۵۵۴ ۔ ۸ ج یں ۔ فولیو
بازیل ۔ ۱۵٦۳) ۔ نسخہ بازیل جو کولون میں ۱٦۱۲ اور ۱٦۸۸ میں
پھر سے طبع ہوا ۔ مجموعہ تصنیفات کا بہترین نسخہ John Allen نے شائع
کیا (۱۲ ج یں ۔ لندن ۔ ۱۸۴۴—۱۸۴۳ جس میں بیڈ کی کتاب تاریخ کا
انگریزی ترجمہ اور مصنف کی ایک سوانح عمری بھی شامل ہے ۔ علمی
نبذات مجلد ششم میں ملینگیے ، ۱۸۴۳) ۔ بیڈ کا جو نسخہ Migne کی
Patrologia میں (۱۸۴۴) شامل ہے ۔ اس میں متعدد تصنیفات جعلی ہے ۔

تاریخ کلیسیا (Historia ecclesiastica) : قرن نہم کے ایک مخلوط کی
(Codex Bernensis 363) کی نقل طبق الاصل بعض دوسری تحریریں کے
ساتھ Herm. Hagen نے تیار کی بہ عنوان Codicis graeci et latini photo-
grafhice depicti, II (لائیڈن ، ۱۸۹۷) ۔ نسخہ اول (اشٹراس برگ ، ق ۔
۱۴۷۳) ۔ قرن پانزدہم و شانزدہم کے متعدد نسخے ۔ لاطینی متن کا اولین
نسخہ انگلیسی، سیکیسن ترجمے کے ساتھ از پادشاہ الفریڈ Abraham Wheel-
ock نے شائع کیا (کیمبرج ۱٦۴۴—۱٦۴۳) ۔ John Smith کا یادگاری نسخہ
(کیمبرج ، ۱۷۲۲) ۔ تازہ ترین نسخہ (اسمتھ کے نسخے کی تنقیح از Charles
Plummer (۲ ج یں ۔ آکس فرڈ ، ۱۸۹٦ ۔ بیڈ کی تاریخی تحریروں
کے ساتھ) ۔

قدیم انگریزی ترجمے کے موجودہ نسخے Thomas Miler نے شائع
کئے ، ارلی انگلش ٹیکسٹ سوسائٹی (۲ ج یں لندن ۱۸۹۸—۱۸۹۰) نیز J. Sch-
ipper نے (۷۹۱ ص ۔ لائپ‌تسک ، ۱۸۹۹—۱۸۹۷) ۔ ترجمہ جدید انگریزی
میں از L. Gidley (۱۸۷۰) ۔ بان لائبریری اور ایوریمین لائبریری

---

۷ ۔ De temporum ratione

Everyman's Library نے بھی متعدد انگریزی ترجمے شائع کئے ہیں) ۔

(De natuarerum) سنینیات پر تحریروں کے ساتھ (بازیل ، ۱۵۲۹) ۔

Hendrik Gehle : De Bedae vita et Scriptis Leiden, — عام تنقید 1838). Karl Werner : Beda der Ehrwürdige nnd seine Zeit (Wien, 1575,2d ed. 1881. اہم ہے). William Hunt, Dictionary of National Biography میں (vol. 4, 98—105, 1885). Charles Plummer کے نسخے میں Historia ecclesiastica کا مقدمہ اسکی (Oxford, 1896). William Bright : Chapters of Early English Church History (3d ed., Oxford, 1897). Sir Henry H. Howorth : The Golden Deys of Early English Church. From the Arrival of Theodor (669) to the Death of Bede (3 vols, London, 1917). Bishop George Forrest Browne : The Venerable Bede. His Life and Writing (340 p., London, 1919, Ist ed., 1879),

Georg Wetzel : Die Chronicen des Beada — مخصوص تنقید (Diss., 62 p., Halle, 1878). Karl Welzhofer : Beda's Citate aus der naturalis historia des Plinius (Abhdl. Wilhelm von Christ dargebracht 25—41, Munchen, 1821). Thomas Miller : Place Names in the English Bede and the Localization of the Manuscripts (Quellen und Forschungen zur Sprach - und Culturgeschichte der germanischen Völker, 78, 82 p., Strassburg, 1196). P. Duhem : Systême du Monde (vol. 1. 16—20 1915). Paul Lehmann : Wert und Echtheit einer Beda abgesprochenen Schrift (Sitzungsber. der Bayer. Ak. der Wiss. philos. Kl., 21 p., 1919. Liber quaestionum جزواً معتبر ہے Isis, VII, 184).

Friedrich Albrecht Reum : De temporibus, ein — موضوعات echtes Werk des Abtes Aelfric (Diss., Leipzig, 48 p., Halle a. S., Thomes Wright یہ بیڈ کی De natura rerum کا ملخص ہے - ٹامس رائٹ نے اسے Popular Treatisse on Science مطبوعہ ۱۸۴۱ میں شامل کیا اور ائیلفرک نے غالباً ۹۹۱ میں تصنیف کی) - موضوع - بیڈ کے لئے جو De mundi caelestis terrestrisqne constitntione liber کا مصنف ہے ملاحظہ ہو قرن نہم کا نصف اول ۔

بازنطینی فلسفہ کے لئے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ یحییٰ دمشقی پر فصل دوم میں۔

کمارل

نیز کمارل سوامی، کمارل بھٹ، ٹوٹاٹ (۸) جنوبی ہندوستان میں فروغ پایا (۹) قرن ہفتم کے اواخر کے لگ بھگ اور قرن نہم کے نصف اول میں۔ میانسی فلسفی۔ کمارل کی شرح بھاشیا (۱۰) ایک زبردست تصنیف ہے، تین حصوں میں (شلوک وارتک، تنتراوارتک اور ٹپٹیکا) (۱۱) اس شرح سے غیر معمولی علم و فضل اور فہم و فراست کا اظہار ہوتا ہے لیکن اس کا زائد حصہ لفظی موشگافیوں اور لایعنی دلائل سے پر ہے۔ بدھ مت کی مخالفت سختی سے کی گئی ہے جو ایک قدرتی امر تھا کیونکہ بدھ ویدوں کی حرمت اور عیب و خطا سے بریت ان دونوں عقائد کے منکر تھے۔

میمانسا فلسفہ کی بنا جےمنی (۱۲) نے رکھی لیکن ہمیں اس کے متعلق کوئی معلومات حاصل نہیں۔ اس فلسفہ کی نظر میں وید غیر مخلوق اور ابدی ہیں اور وہ بجائے خود ایک مجموعہ ہے ان قواعد کی تعبیر کا جو ویدوں میں بیان ہوئے، علی هذا ادائے مراسم کے لئے۔ میمانسا فلسفہ کی لفظ پرستی نے لسانی تحقیقات کو خاص طور سے فروغ دیا۔ پروامیمانسا سوتر (۱۳) جسے کہا جاتا ہے جےمنی نے تصنیف کیا یقیناً سنہ عیسوی سے متقدم ہے۔ اس کی قدیم ترین شرح جو اب تک دستیاب ہوئی یعنی بھاشیا از شبر سوامی (۱۴) غالباً قرن پنجم میں (۱۵)۔ سبر سوامی

---

۸ - Kumārilasvāmin, Kumārılbhatta, Tutāta

۹ - اسے کچھ واقفیت درا ویدی زبانوں سے بھی تھی۔ مصنف

۱۰ - Bhāshya

۱۱ - Slokavārttika, Tantravārttika اور Tuptikā

۱۲ - Jaimini

۱۳ - Purvamimāmsāsutra

۱۴ - Sabarasvāmin

۱۵ - انگریزی ترجمہ از جی - جھا، اندین تھاٹ Indian Thought میں مجلد ۲ - (۱۹۱) ـــ مصنف

کی اس شرح میں آگے چل کر دو اور شرحوں کا اضافہ ہوا جس سے میمانسا فلسفہ دو شاخوں میں منقسم ہو گیا - ان شرحوں میں سے ایک (بہ ترتیب زمانی) بڑھی ٹی (۱٦) (شرح اعظم) ہے از پربھاکر (۱۷) اور دوسری کمارل کی شرح

متن — شلوکوارتک کی ترتیب سلسلہ کتب سنسکرت بنارس (Benares Snskrit Series (۱۸۹۸—۹۹) میں ہوئی - انگریزی ترجمہ از گنگاناتھ جھا دوسری شرحوں سے اقتباسات کے ساتھ (Bibliotheca Indica کلکتہ ۱۹۰۷ ، ۱۹۰۸—۱۹۰۰) ۔

تنتراوارتک جیسے سلسلہ کتب سنسکرت ، بنارس میں گنگادھر شاستری نے متعدد حصوں میں ترتیب دیا (۱۸۳ ،ص - ۱۹۰۳) - انگریزی ترجمہ از گنگاناتھ جھا (بب لیوتھیکا انڈیکا ، کئی حصے ، کلکتہ ، ۱۹۲۴— ۱۹۰۳) -

ٹپ ٹیکا ترتیب از گنگا دھر شاستری ، سلسلہ کتب سنسکرت بنارس میں (بنارس ، ۱۹۰۴) -

تنقید — M. Winternitz : Geschichte der indischen Litte-catur (Bd. 3, Leipzig, 1922. زیادہ تر صفحات ۳۲۸—۳۲۵).

منگ ہوانگ

منگ ہوانگ (۱۸) - ذاتی نام لی لنگ - چی (۱۹) - سال ولادت ٦٨۵ء- شہنشاہ از ۷۱۲ تا ۷۵٦ء- انتقال ۷٦۲ میں ہوا - تانگ خاندان کا چھٹا شہنشاہ جس کے عہد میں چین کا اغسطسی دور اپنی انتہا کو پہنچا اور ختم بھی ہو گیا - وہ ادب کا مربی اور ادارۂ سلطانی ھان - لن یؤئن (۲۰) کا بانی ہے جس کے ذمے یہ خدمت کی گئی تھی کہ

---

۱٦ - Brihati

۱۷ - Prabhākara انگریزی ترجمہ از جی - جھا انڈین تھاٹ میں مجلدات دوم و سوم (۱۹۱) — مصنف

۱۸ - Ming[2] Huang[4] (7936, 5106

۱۹ - Li[3] Lung[2] - chi[1] (6884, 7504, 850)

۲۰ - Han[4]-lin[2] Yüan (3828, 7157) کے معنی ھیں پنسلوں کا جنگل اور (13752) yüan[4] کے مدرسہ یا ادارہ ، اکادمی — مصنف

تاریخ اور علم و حکمت کے جو کام سلطنت نے اپنے ہاتھ میں لے رکھے ہیں ان کی تکمیل کرے ۔ ممکن ہے سانچوں کے ذریعے طباعت کی ایجاد اسی کے عہد میں مکمل ہوئی (۲۱) اس لئے کہ اس طرز طباعت کی قدیم ترین دستاویزیں یعنی وہ طلسمات جو شہنشاہ بیگم شوتوکو کے (ج - د باب مابعد) زیر فرمان طبع ہوئے ان کا زمانہ ہے ق - ۷۷۰ - پھر تھوڑے ہی دنوں میں یہ فن جاپان میں بھی رائج ہو گیا - چین کی قدیم ترین مطبوعہ دستاویزیں تلف ہو چکی ہیں ان انقلابات اور سلسلہ جور و تشدد کے باعث (۲۲) جس کا آغاز منگ ہوانگ کے عہد حکومت کے بعد ہوا ۔

چینی تہذیب و ثقافت کی مزید وسعت جاپان میں

قرن ہشتم اور نہم میں اہل جاپان نے اس امر کی سر توڑ کوششیں کیں کہ جہاں تک ہو سکے چینی تہذیب و ثقافت کا اکتساب کریں ۔ عہد نارا (۷۱۰ تا ۷۸۴) میں تو بالخصوص کوشش کی جاتی تھی کہ چینی دارالسلطنت سی-ان-فو ہی کی تقلید کی جائے چینی افکار اور چینی آداب و رسوم کا نفوذ جس طرح ہو رہا تھا اس کا اندازہ ذیل کی مثالوں سے کیجئے ۔

۷۰۱ میں ایک سالانہ جشن کی ابتدا کی گئی کنفیوشس کے اعزاز میں ۔

۷۰۸ میں سب سے پہلی ٹکسال قائم ہوئی ۔

---

۲۱ - جس کے لئے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ چینی صناعیات پر قرن ششم کے دوسرے نصف میں - یہ ایجاد چربوں سے چھپے ہوئے ریشم ، نقش ساز تختوں ، مہروں اور ٹھپوں سے بہ تدریج وجود میں آئی - ان تمام مراحل کی اثری شہادتیں تن - ہوانگ Tun - huang نیز طوفان میں بہ کثرت ملی ہیں ــ مصنف

۲۲ - پیروان بدھ کے خلاف - غالباً قدیم ترین مطبوعہ دستاویزیں بھی بدھ صحائف پر مشتمل تھیں - قدیم ترین مطبوعہ کتاب ہیرا سوتر Diamond sūtra کا نسخہ ہے جو ۸٦۸ میں چینی زبان میں چھپا (ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ صناعیات پر قرن نہم کے دوسرے نصف میں) ــ مصنف

یہ امر کہ جامعہ نارا (دیگاکو یا دیگاکو - ریو (۲۳) کی بنا کب رکھی گئی ٹھیک معلوم نہیں ہو سکا - لیکن اس کا سلسلہ درس و تدریس ۳۳ے میں بھی جاری تھا (۲۴) - شروع شروع میں اس جامع کے لئے دھان کے کھیت وقف کئے گئے تاکہ اس طرح جو آمدنی ہو اس سے طلبا کے مصارف پورے کئے جائیں - ان کھیتوں کو کوانگ کو - دین (۲۵) سے موسوم کیا جاتا تھا - پنتالیسویں شہنشاہ شومو - تینو (۲۶) (۲۴ے تا ۴۸ے) پہلا شخص ہے جس نے ۳۳ے میں جامعہ مذکور کے لئے یہ امداد جاری کی (۲۷) - اس قسم کی دوسری امدادوں کی منظوری کوامو - تہنو (۲۸) (۸۲ے تا ۸۰۵) پچاسویں شہنشاہ کے حکم سے ۸۵ے میں ہوئی - جامعہ نارا کی تعلیم ان دنوں زیادہ تر میو ھودو (یامیو ھو)(۲۹) یعنی چینی قانون کی تحصیل تک محدود تھی -

۳۵ے میں ایک چینی فاضل اس جامعہ کا رئیس مقرر ہوا -
پھر اسی سال کیبی مکیبی نے (ج -د فصل نہم) چین سے واپس آیا بڑے علم و فضل اور عز و شرف کے ساتھ - بدھ پیشوا گیمبو (۳۰) نے بھی ۳۵ے تا ۳۶ے ہی میں مراجعت کی اور ....۵ بدھ تصنیفات اپنے ساتھ لایا - اس کا انتقال ۴۶ے میں ہوا -

E. Papinot: Historical Dictionary (63, 338, 588, 1909). F. Brinkley: History of the Japanese People (1914). T. F. Carter: Invention of Printing in China (33, 1925).

---

۲۳ - Daigaku, Daigaku - ryō
۲۴ - غالباً اس کا زمانہ ہے قرن ہشتم کا آغاز — مصنف
۲۵ - Kwangaku - den
۲۶ - Shōmu - tennō
۲۷ - اس شہنشاہ کے زمانے میں ایک عام ذخیرہ ادویات (شیاکو - ان (Shiyaku - in) بھی قائم کیا گیا — مصنف
۲۸ - Kwammu - tennō
۲۹ - Myōhōdō, (myōhō)
۳۰ - Gembō

چینی اثرات کی کئی ایک اور مثالیں آئندہ فصلوں میں ملیگی۔ حقیقت میں اہل جاپان کی ہر نئی بات کسی نہ کسی چینی محرک کا نتیجہ تھی گو اس کے مزید نشو و نما نے بہت جلد جاپانی رنگ اختیار کر لیا۔

۴ - لاطینی اور چینی ریاضیات و فلکیات

لاطینی ریاضیات ــ بلکہ ہمیں کہنا چاہیئے لاطینی علم و فضل ــ کی نیابت صرف انگریز عالم بیڈ نے کی جس کا ذکر فصل ماسبق میں آچکا ہے۔

ہندو ریاضی کی نقل و تحویل تنتریت کے زیر سایہ مشرق میں

چیو - تن ہسی - تا

چیو - تن - ہسی - تا (۱) - یہ سنسکرت نام گوتم سدھ (گوتم سدھرت) (۲) کی چینی شکل ہے - ہندو - چینی منجم جس نے قرن ہشتم کے ربع اول میں تانگ دربار میں فروغ پایا - تنتری کہانت اور نجوم میں ایک ضخیم رسالے تا تانگ کائی یئون چن چنگ (۳) کا مصنف ۱۱۰ فصلوں میں، یعنی وہ رسالہ نجوم جو سنہ کائی یئوئن (۴) ۷۱۳–۷۴۲ سے متعلق ہے اور اس لئے اہم کہ اس میں (فصول - ۱۰۳ تا ۱۰۵) زمانہ قدیم کے متعدد سنینی نظامات کا تفصیلی بیان ملیگا بالخصوص ہندو نظام چہو - چیہ ، لی (۵) کا جیسا کہ مصنف نے سنسکرت سے اس کا ترجمہ کیا اور جسے بڑی اہمیت حاصل ہے کیونکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اب ہندوؤں کی اعشاروی علامات

---

۱ - Ch'ü[2] - t'an[2] Hsi[2] - ta[2] (3081, 10700, 4138, 10473)

۲ - Gotama Sidiha (Gautama Siddharta) اس نام کے دوسرے ہئیت دانوں کے لئے ملاحظہ ہو قرن ہفتم کا نصف اول ــ مصنف

۳ - Ta[4] T'ang[2] K'ai[1] - yüan[2] chan[1] ching[1] (10470, 10767, 5744, 3744, 267, 2122)

۴ - K'ai - yüan

۵ - Chiu[3] - chih[2] - li[4] (2263, 1795, 6924)

اور قواعد کا رواج — بھرے — چین میں ہو رہا تھا (۶) — دائرے کی تقسیم ۳۶۰ درجوں میں کی گئی ہے اور ہر درجے کی ۶۰ دقیقوں میں ۔ حسابی تخمینے تحریری شکل میں ۔

متن — چیو - چیہ - لی ۱۶۱۷ میں چانگ ای - ھسی - Chang[1] hsi[1] (416 5342, 115) نے پھر سے مرتب کی اور وہ کئی مرتبہ چھپ چکی ہے ۔

تنقید — A. Wyile: Chinese Litearatur (131, (1867) 1902). Y. Mikami: Development of Mathematics in China and Japan (58—63, Leipzig, 1912). L. Wieger: La Chine (502, 524, 1920).

ای ۔ ھسنگ

ای ۔ ھسنگ (۷) یعنی چانگ سُئی (۸) کا اسم مذہبی ۔ ۶۸۳ میں پیدا ہوا ۔ انتقال ۷۲۷ میں ۔ بدھ (تنتری) پیشوا ۔ فلکی اور ساحر ۔ ای ۔ ھسنگ کی تا ۔ ین لی (۹) یعنی وہ تقویم جس کی ابتدا ۷۲۱ اور تکمیل ۷۲۷ میں ہوئی پچھلی سب تقویموں سے جن میں چیو ۔ چیہ بھی شامل ہے کہیں زیادہ بہتر تھی ۔ تقویم مذکور میں تحلیل غیر مقطع° کے مسائل بھی ملینگے جن کو مصنف نے اس منہاج کے ذریعے حل کیا جسے تا ۔ ین شیو (۱۰) سے موسوم کیا جاتا ۔ ای ۔ ھسنگ نے جو فلک منظر° تیار کیا اس میں اجرام سماوی کی حرکات خط استوا کی بجائے طریق الشمس کے حوالے سے ظاہر کی گئی تھیں ۔ یہ پانی کے زور سے حرکت کرتا تھا(؟) ۔ شہنشاہ وقت کے حکم سے اس نے ان سنینی اور حسابی تصورات کی تحقیق کی جو چیو ۔ تن ھسی ۔ تا کے ذریعے

۶ - ممکن ہے اس کی ترویج اس سے پہلے ہو چکی ہو ۔ ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ چینی ریاضیات پر قرن ششم کے دوسرے نصف میں ۔ دوسری جانب چین میں صفر کے استعمال کا اولین سراغ قرن سیزدھم کے وسطی حصے سے ملتا ہے — مصنف

۷ - I[1] - Hsing[2] (5342, 4624)

۸ - Chang[1] Sui[4] (426, 10402)

۹ - Ta[4] - yen[3] li[4] (10470, 13113, 6924)

۱۰ - ta[4] - yen[3] shu[4] (10470, 13113, 10053)

هندوستان سے چین ـ آئے لیکن اس کام کی تکمیل نہیں ہوئی تھی کہ ای ـ ہسنگ کا انتقال ہو گیا -

H. A. Giles: Chinese Biographical Dictionary (p. 339, Y. (گائیلز کے نزدیک سنہ ولادت ۶۷۲ اور سنہ وفات ۷۱۷ - 1898.
Mikami: Develpoment of Mathematics in China and Japan (p. 60, 61, 63, 65, 1912).

بقول اے - وائیلی (Chinese Researches, حصہ سوم ۱۰۰ - شنگھائی ۱۸۹۷ ای ہسنگ نے ایک مشرقی مقناطیسی انحراف° کا مشاہدہ کیا ہو گا ؟)

چین کی قدیم ترین فہرست کواکب یعنی ہسنگ چنگ (۱۱) کے متعلق خیال ہے کہ اس تالیف ابتدائی ہان بلکہ شاید اس زمانے سے بھی متقدم ہے - لیکن اس کا رائج الوقت متن تانگ کے اضافہ و تفصیل کا نتیجہ ہے بغیر کسی تاریخ کے -

L. Wieger: La Chine (195, 519, 1920)'

۵ - بازنطینی اور اسلامی کیمیا گری - جاپانی صناعیات

ہیلیوڈوروس کیمیا گر

ہیلیوڈورورس (۱) - زمانہ فروغ شہنشاہ تھیوڈوسیوس سوم کا عہد جس نے ۷۱۶-۷۱۷ تک حکومت کی (۲) - مسیحی کیمیا گر - ہیلیوڈوروس نے فلاسفہ کے فن باطنی کو اپنا موضوع قرار دیتے ہوئے یک نہایت ہی مغلق نظم کیمیا گری میں لکھی (۲۶۸ ابیات) (۳)

---

۱۱ - Hsing[1] Ching[1] (4602, 2122)

۱ - Heliodoros

۲ - ای - او-فان لپ مان (Alchemie, 95, 1919) کہتا ہے تھیوڈوسیوس یل جس نے ۳۷۹ سے ۳۹۵ تک حکومت کی - بول (پاؤلی - ویسوا - مجلد جم ص ۱۹ - ۱۹۱۲) کے نزدیک تھیوڈوسیوس دوم ، زمانہ حکومت ۴۰۸ تا ۴۵۰ - راقم الحروف نے اس متن کے آخری مرتب گیونتھر گولڈ شمٹ ا اتباع کیا ہے جس کی رائے مصنف کے اسلوب بیان پر مبنی ہے — مصنف

۳ - پیری ثائیش ڈون فلو-وفون مستیکیس ٹیکنیس

اور اسے تھیوڈوسیوس کی نذر تھا ۔ وہ شاید تین اور نظموں کا مصنف بھی ہے جو باعتبار مضمون و اسلوب کیمیا گری ہی سے متعلق ہیں اور طوالت میں بھی قریباً قریباً اول الذکر کے برابر ۔

متن — Günther Goldschmidt ; Heliodori carmina quattuor an fidem codicis Casselani. Religionsgeschichtliche Versuche Vorarbeiten, Bd 19, H. 2, 60 p, Giessen, 1923. (چار یونانی نظموں کا متن لاطینی زبان میں ایک مقدمے کے ساتھ - چاروں نظمیں ہےلیوڈوروس تھیوفراس ٹوس ، ایرو تھیئس Ierotheus اور آرکے لاؤس سے منسوب ہیں مگر گولڈ شمٹ کے نزدیک ان سب کی تصنیف آٹھویں صدی کے ایک ہی مصنف ہے لیوڈوروس کے قلم سے ہوئی) ۔

تنقد — E. O. Von Lippmann : Alchemie (95, 1919).

اسلامی کیمیا گری کے لئے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ امام جعفر الصادق پر فصل دوم میں ۔

جاپانی صناعیات

فصل دوم کے اس شذرے میں جس کا تعلق گیوگی سے ہے ہم نے اس امر کی صراحت کر دی تھی کہ جاپان میں فن کوزہ گری کی ابتدا اور پلوں اور سڑکوں کی تعمیر گیوگی ہی کے زیر اثر ہوئی ۔ جاپان کی ان سڑکوں میں سب سے زیادہ مشہور نکا ۔ سیندو (دوسرا نام ہے کیسو ۔ کیدو اس لئے کہ وہ دور تک (دریائے) کیسو ۔ گاوا کے ساتھ ساتھ چلی گئی ہے) (۴) ۔ یہ سڑک ۷۰۲ء میں تعمیر ہوئی ۔ کیوتو اور ایدو (۵) کو باہم ملانے کے لئے اور اس کا طول تھا ۶۹ بدل چوکیاں° (۶) ۔

نارا عہد کے نصف اول میں بدھ مت کی توسیع کا ذکر کرتے ہوئے ہم نے بدھ کے اس عظیم الہیکل مجسمے کا حوالہ دیا تھا جو نارا میں کیگون ۔ شیو فرقے کے ایک معبد تو ۔ دے ۔ جی کے حدود

---

۴ - Naka - Sencō, Kiso - Kaidō, Kiso - gawa
۵ - Edo
۶ - Eki

میں تعمیر ہوا ۔ اس تو ۔ دئے ۔ جی دائے بت سو کی تیاری ایک عظیم واقعہ ہے دینی اور فنی اعتباری ہی سے نہیں ، اس کے صنعتی پہلوؤں میں سے بعض کا ذکر بھی خصوصیت کے ساتھ دلچسپی کا باعث ہوگا۔

یہ دائے بتسو شہنشاہ شومو کے زیر فرمان ۷۴۳ میں تعمیر ہوا ۔ اس کی مورتی کانسی کی چادروں سے تیار کی گئی جن کو ٹانکا لگاکر جوڑ دیاگیا تھا ۔ بدھ کو بیٹھا ہوا دکھایا گیا ہے اور اس انداز میں اس کا ارتفاع ۱۶ میٹر سے کچھ اوپر ہوگا ۔ صرف چہرے ہی کو لیجئے تو اس کا طول ۵ میٹر کے قریب ہو جاتا ہے ۔ پھر جو بستسو دونوں طرف اس کی حضوری میں کھڑے ہیں ان کا ارتفاع بھی ۹ میٹر سے زیادہ ہے ۔ اس مجسمے کو کوریا کے ایک صناع نے ڈھالا جو نیناکو (۷) (یماتو) میں سکونت پذیر ہو گیا تھا اور جس کا نام تھا کونیناکا کیمی مارو (۸) ۔ ڈھلائی کا کام ۷۴۷ میں شروع ہوا اور سات دفعہ ناکام رہنے کے بعد تین برس میں تکمیل کو پہنچا ۔ پورے مجسمے کے لئے ۹۸۶,۰۳۰,۰۰۰ پونڈ تانبے کی ضرورت تھی مزید برآں ۸۷۰ پونڈ زر خالص کی ، بیرونی سطح کو ملمع کرنے کے لئے ۔ سونے کی اتنی بڑی مقدار چین سے تو مہیا ہو نہیں سکتی تھی لیکن خوش قسمتی سے ۷۴۹ میں کچھ سونا متسو (۹) میں دریافت ہو گیا تھا ۔ اس کی رسم نقاب کشائی (''چشم کشائی'' کائے گن) (۱۰) ۷۵۲ میں ادا کی گئی ۔

E. Papinot : Historical Dictionary (318, 325, 449, 1919).
F. Brinkley : History of the Japanese People (123, 1915).

۶ ۔ جاپانی ، چینی اورلاطینی جغرافیہ

فیودوکی (۱)

۷۱۳ میں شہنشاہ بیگم گیمانی (۲) (۷۰۸ تا ۷۱۰) نے حکم دیا

---

۷ ۔ Kuninaka (Yamato)
۸ ۔ Kuninaka Kirmimaro
۹ ۔ Mutsu
۱۰ ۔ Kaigen
۱ ۔ Fudoki
۲ ۔ Gemmei

کہ جاپان کے ہر صوبے کا ایک ایک فیودوکی (حالات طبیعی کا بیان) پیش کیا جائے۔ فیودوکی گویا آجکل کے جرائد° ہیں جن میں شہروں ، گاؤں ، دریاؤں ، پہاڑوں ، مصنوعات اور روایات کے علاوہ ہر طرح کے قابل ذکر واقعات درج کر دئے جاتے تھے۔ صرف چار فیودوکی محفوظ ہیں یعنی وہ جن کا تعلق ہتاچی ، ہریمہ ، ازومو اور بنگو (۳) سے ہے۔ لیکن مکمل فیودوکی صرف ازومو ہی کا ہے۔

Papinot's Dictionary (85, 19109). Brinkely : History of Japan (3, 1915).

۷۴۷ کی چینی مہم

۷۴۷ میں ایک چینی لشکر نے ہندو کش عبور کیا اور درکوٹ (۴) (۱۵,۴۰۰ قدم) کے یخ بستہ درے سے گذرتے ہوئے ان وادیوں میں قدم رکھا جو کشمیر سے جا ملی ہیں۔ چینی واقائع کی یہ عبارت جس میں اس مہم کا ذکر آیا ہے ایدوآرد شاوانے نے شائع کی ، اپنی کتاب "مغربی تو۔کیوئی (ترکوں) کے متعلق دستاویزیں" (۵) میں۔

Sir Aurel Stein; A Chinese Expedition across the Pamirs and Hindu Kush (Indian Antiquary, voi. 52, 1923. Isis, VII, 184).

بیڈ کے نظریہ مد و جزر کے لئے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ عالم مذکور پر فصل سوم میں۔

فرگل

ورگیلیئس متوطن زالتسبرگ ، فرگل ولی (۶)۔ ولادت آئرستان میں ہوئی ، ۷۰۰ کے لگ بھگ۔ انتقال زالتسبرگ میں ، ۷۸۴۔

---

۳ - Bungo اور Hitachi, Harima, Izumu

۴ - Darkot

۵ - Edouard Chavannes : Documents sur les Tou-kiue (Tures) occidentaux (St. Petersbourg, 1903)

۶ - St. Fergil, Virgilius of Salzburg

آلرستانی راهب - اسقف زالتس برگ ، حواری کارن تهیا (۷) - ۱۲۳۳ میں ولی تسلیم کیا گیا - ۷۴۸ کے قریب اس پر رومی کلیسائے کا عتاب نازل ہوا محض اس لئے کہ وہ تحت الارض میں آبادی کا قائل تھا (۸) -

ورگیلیئس Vergilius پہلا نام ہے جس کا حوالہ Grustav Hellmann کی جویات الہانوی میں ملیگا اور اس کی وجہ ہے ورگی لیئس کی "Decalogium de metheorologicis impressionibus" (Re pertorium der deutschen Meteorologie ص ۹۶۰ - لائپتسگ ، ۱۸۸۳) -

Hermann vander Linden Virgile de Salzbourg et les theories cosmographiques au VIII siecle (Buil. de l'Acad. royale de Belgique (Letters), 163—187, 1914; Isis, 11, 437).

۷ - جاپانی اور لاطینی تاریخ نگاری

جاپانی تاریخ نگاری

کو جیکی (۱) ایک موضوع تصنیف ہے اور روایتاً شہزادہ شوتوکو (ج-د قرن هفتم کا نصف اول) سے منسوب جس سے اگر قطع نظر کر لی جائے تو یہ ماننا لازم آئے آئیگا کہ جاپان کی سب سے پہلی تاریخ کوجیکی ہے یا فورو - کوتو - بومی (اشیائے قدیمہ کے نوشتے) (۲) جسے اونو - یاسومارو (۳) نے (م - ۷۲۳) ۷۱۲—۷۱۱ میں ترتیب دیا - کتاب مذکور میں ابتدائے آفرینش سے لے کر شہنشاہ بیکم سیوکو کے سال وفات یعنی ۶۲۸ تک جاپانی تاریخ کا حال بیان کیا گیا ہے - (۳ ج یں) -

---

۷ - Carınthia

۸ - Quod alius mundus et alii homınes sab terra seu sen sol et luna Monumenta (Germaniae historica) (کہتا ہے تحت الارض میں انسان بھی ہیں اور چاند سورج بھی) مکتوب ۳ - ۳۶۰ شمارہ ۸۰ پوپ ذکاری Zachary کا خط بونیفاس ولی St. Boniface کے نام ۷۴۸ میں) آخری چار لفظ سورج اور چاند بہت ممکن ہے بعدکا اضافہ ہوں — مصنف

۱ - Kujıki

۲ - Furu - koto - bumi (Records of Ancient things)

۳ - Ono - yasomaro

باعتبار زمانہ جاپان کی دوسری تاریخ ہے نہونگی یا یاماتو — بومی ، نہونکی (تذکرہ جاپان) (۴) جسے مختلف فضلا نے ۷۲۰ء میں تالیف کیا اور جس کی بنا ان معلومات پر رکھی گئی جو بعض دوسرے فضلا نے قرن ہفتم کے نصف دوم میں فراہم کی تھیں ۔ یہ کتاب زیادہ تر مان یو تہجی نامے (۵) میں قلمبند ہوئی ۔ یہی وجہ ہے کہ کبھی کبھی اسے کانا نہونگی (تہجی تذکرہ) (۶) کے نام سے بھی موسوم کیا جاتا ہے ۔ ۷۲۰ء میں اونو — یاسو مارو نامی ایک شخص اور شہزادہ تونیری (۷) نے اس پر نظر ثانی کی اور اس طرح جو نسخہ تیار ہوا اس کے لئے نہون شوکی (جاپان کا مکتوب تذکرہ) (۸) کا عنوان تجویز کیا گیا ۔ نہون شوکی میں اس عہد کا ذکر آیا ہے جو آفرینش عالم سے شروع ہو کر شہنشاہ بیگم جیتوکو دست برداری یعنی ۶۹۶ پر ختم ہو جاتا ہے (۳۱ ج یں ۔ ایک ناپید ہے) ۔

یہ دونوں تصنیفات اگرچہ کچھ بہت زیادہ تنقیدی نہیں لیکن اس لحاظ سے بے حد اہم کہ جاپان کے قدیم حالات میں ان کے علاوہ اور کوئی تاریخ دستیاب نہیں ہوتی ۔ پھر ان میں شنتو اساطیر بھی سب کے سب موجود ہیں ۔ بایں ہمہ دونوں کا انداز الگ الگ ہے ۔ کو جیکی کی بنا ان ملکی روایات پر رکھی گئی جو ہیڈا نو۔ آرے (۹) نامی ایک شخص نے بیان کیں ۔ لہذا اس کی حیثیت خالصاً جاپانی ہے ۔ لیکن نہون شوکی نتیجہ ہے اس طویل ادبی کاوش کا جسے فی الحقیقت چین کی تاریخی عالیات سے تحریک ہوئی ، گویا یہ تاریخ اصلاً چینی ہے ۔

نہون شوکی شش تواریخ ملیہ (ریکو۔ کوکوشی) (۱۰) میں سب سے

۴ - Nihongi, Yamato - bumi, Nihonki (Chronicle of Japan)

۵ - Manyō Syllabary جس کے لئے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ کیبی مکیبی پر فصل دہم میں — مصنف

۶ - Ono yasomaro اور Kana Nihongi (Syllabic Chronicle)

۷ - Toneri یعنی تونیری - شنو Toneri - shinnō (۶۷۶—۷۳۵) شہنشاہ تے مو Temmu کا بیٹا — مصنف

۸ - Nihon shoki (Written Chronicle of Japan).

۹ - Hieda no Are

۱۰ - Six National Histories (Riku - kokushi)

پہلا ہے باقی پانچ کی ترتیب میں بھی اسی کو پیش نظر رکھا گیا ۔ ان کی تفصیل یہ ہے :

"زوکو نھونگی" یا "شوکو ۔ نھون ۔ کی" (جاپان کے ضمنی تذکرے) از (۱۱) ۶۹۷ء تا ۷۹۱ء ، ۴۰ جلددوں میں جس کی تکمیل فوجی وارا ۔ تسو گناوا (۱۲) (۷۹۶ء—۷۲۷ء) اور دوسرے علما نے ۷۹۸ء میں کی ۔

"نھون کوکی" (جاپان کے متاخر تذکرے) (۱۳) از ۷۹۲ء تا ۸۳۳ ، ۴۰ جلدوں میں (صرف ۱۰ محفوظ ھیں) جس کی تکمیل فوجی وارا ۔ اتسوگو (۱۴) (۹۴۳—۷۷۳ء) نے ۸۴۰ میں کی ۔

"زوکو (یا شوکو) نھون کوکی" (ضمنی متاخر تذکرے) (۱۵) از ۸۳۴ تا ۸۵۰ ، ۲۰ جلدوں میں جس کی تکمیل ۸۶۹ میں فیوجی وارا ۔ یوشی فوسا (۱۶) (۸۷۲—۸۰۴) نے کی ۔

"مون توکو جت سو ۔ روکو" (مونتوکے کے سچے وقائع) (۱۷) از ۸۵۱ تا ۸۵۸ ، ۱۰ جلدوں میں جس کی تکمیل ۸۷۹ میں فیو جی وارا ۔ مو تتسونے (۸۹۱—۸۳۸) (۱۸) نے کی ۔

"سندے جت سو ۔ روکو" (تین فرمانروائیوں کے سچے وقائع) (۱۹) از ۸۰۹ تا ۸۸۷ ، ۵۰ جلدوں میں جس کی تکمیل ۹۰۱ میں

۱۱ - Zoku Nihongi, Shoku-Nihon - kl (Supplementary Chronicies of Japan)

۱۲ - Fujiwara Tsuginawa

۱۳ - Nihon kōki (Later Chronicles of Japan

۱۴ - Fujuwara Otsugu

۱۵ - Zoku (Shoku) Nihon kōki (Supplementary Later Chronicles)

۱۶ - Fujiwara Yoshifusa

۱۷ - Montoku jitsu - roku (True Annals of Montoku)

۱۸ - Fujiwara Mototsune

۱۹ - Sandai jitsu - roku (True annals of three Reigns)

فوجی وارا - توکی هیرا (۲۰) (۹۰۹—۸۷۱) نے کی -

متن — کو جیکی (Kojiki) کا انگریزی ترجمہ از Basil Hall Chamberlain (ٹرانس ایشیاٹک سوسائٹی جاپان، ضمیمہ مجلد ۱۰ - ۰۹مہص یوکوھاما، ۱۸۸۲، ۱۸۸۳) -

جاپانی تاریخ میں سب سے پہلے اشاعت نھونگی Nihongi کی ھوئی (۱۶۱۰—۱۵۸۹) - اس سے قبل جاپان میں محض سوتر اور چینی عالیات ھی طبع کی جاتی تھیں - اس بنیادی متن کے متعدد نسخے ملینگے - جاپانی متن معہ فرانسیسی ترجمہ از Léon de Rosny (مجلد اول - پیرس، ۱۸۸۷) جرمن ترجمہ از فصول ۲۲ تا ۳۰ Karl Florenz کے قلم سے (Mitt. Deuts Ges. Supp.) پانچ حصوں میں - توکیو، ۱۸۹۷—۱۸۹۲) نیز فصل اول و دوم کا مترجم مذکور کے قلم سے (حوالہ مذکورۃ الصدر ۳۰۰ ص، توکیو، ۱۹۰۱) - انگریزی ترجمہ W. G. Aston کے قلم سے (مجلس جاپان کے ترجمے اور روئیدادیں - ۲ ج یں، ۱۸۹۶) -

تنقید — Cl. E. Maistre: La litterature historique du Japan des origines aux Ashikaga (Bull. de l'ecole francaise d'Extreme orient, vol. 3, 564—596, 1903; vol, 4, 580— 616,1904. (بڑی فاضلانہ تصنیف ہے). E. Papinot: Historical Dictionary of Japan (Tokyo, 1909). F. Brinkley: Histoay of the Japanese People (London, 1915).

اس زمانے کی لاطینی تاریخ نگاری کے لئے ملاحظہ ھو ھمارا شذرہ بیڈ پر فصل سوم میں -

۸ - جاھلی، بازنطینی، اسلامی، چینی اور جاپانی قانون

جاھلی قانون

متاخر الہانی ضابطہ یعنی "قانون الہانی (۱)" کا تعلق اس عہد سے ہے جو ۷۰۹ سے شروع ھو کر ۷۳۰ پر منتہی ھو جاتا ہے -

---

۲۰ - Fujiwara Tokihira

۱ - Lex Alamannorum اس سے پہلے کے ضوابط کے لئے ملاحظہ ھو قرن ھفتم کا نصف اول — مصنف

متن — K. Lehmam نے ترتیب دیا (Mon Germ, hist., Leges) میں ۔

بویری قانون (قانون بویر یا) (۲) ایک حد تک الہانی قانون پر مبنی ہے اور اس کا زمانہ ہے ۷۴۳ تا ۷۴۹ ۔

متن — Joh. Merkel نے ترتیب دیا (حوالہ مذکورۃ الصدر) ۔

دونوں ضوابط کی کتابیات August Potthast میں ملینگی (Bibli-otheca, 723, 724, 1896) ۔

بازنطینی قانون

۷۴۰ میں جسطنطینی قانون کا ایک تنقیح شدہ ملخص لیون اسوردی (۳) (شہنشاہ مشرق از ۷۱۷ تا ۷۴۱) کے حکم سے تیار کیا گیا بعنوان ذیل (۴)۔

لیون کے زیر ہدایت بعض ایسے ضوابط بھی تالیف کئے گئے جو خاص خاص امور کے لئے مختص تھے مثلاً : قانون زراعت ، روڈیسی قانون (۵) ، جہاز رانی (۶) اور قانون حرب (۷) ۔

متن — Collectio librorum نے K. E. Zachariae von Lingenthal iuris Graeco - Romani ineditorum میں ترتیب دیا (مجلد اول ، ۵۲—۱ لائپ‌تسگ ، ۱۸۵۲) - جدید نسخہ از Ant. G. Monferratus (اثینیہ ، ۱۸۸۹) ۔

تنقید — Krumbacher : Byzantinische Litterature (605, 9, 1897).

اسلامی قانون کے لئے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ امام ابو حنیفہ پر فصل دوم میں ۔

---

۲ - Lex Baiuwariorum

۳ - Leon the Isaurian

۴ - یونانی عنوان نہایت طویل ہے ۔ مطلب ہے جسطینطینی قوانین اور ادارات کا مجموعہ — مترجم

۵ - نوموس گیو رگیکوس

۶ - نوموس هروڈ یون ناٹی کوس

۷ - نوموس سڑا ٹیوٹی کوس

وو چنگ

وو چنگ (۸) - مولد پیئن - چو (۹) ، ھونان - متوفی ۲۳ء - فن حکومت کا چینی طالب علم جس نے ایک رسالہ اصول حکومت° میں لکھا ، دس فصلوں اور چالیس ابواب میں منقسم اور جس کا عنوان ھے چین - کوئن چینگ - یاؤ - اس رسالے کا طرز مکالمے کا ھے شہنشاہ تائی تسنگ (ج - د باب ما سبق) اور اس کے وزرا کے درمیان -

A. Wylie : Chinese Literature (32, (1867) 1902). H. A. Giles : Biographical Dictionary, 1898, 881.

جاپانی قانون

اومی ریو (ج - د قرن ھفتم کا دوسرا نصف) ضائع ھو چکی ھے - جاپان کا اولیں ضابطۂ قانون وہ ھے جسے دیھو (۱۰) - ریورتسو (۱۱) سے موسوم کیا گیا (۱۱ جلدوں میں) یعنی اول الذکر کی تنقیح اور ان اصلاحات کا مستزاد جن کی ابتدا سنہ تیکوا میں ھوئی اور جسے شہنشاہ مومو (۱۲) نے ۱۰۷ء میں فوجی‌وارا فوھٹو (۷۲۰ء-۶۵۹) (۱۳) کے زیر ھدایت نافذ کیا - یہاں یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ ضابطۂ مذکور بڑی حد تک چینی قانون پر مبنی تھا -

۷۱۸ء میں دیھو قوانین کی نظر ثانی کی گئی ، شہنشاہ بیگم گین شو (۱۴) کے زیر فرمان اور اس مرتبہ پھر فوھٹو ھی کے زیر نگرانی - اب

---

۸ - Wu[2] - Ching[1] (12784, 2173)

۹ - Pien[4] Chiou[1] (9206, 2444)

۱۰ - Chén[1] - kuan[1] Chéng[4] - yao[4] (607, 6363, 692, 12899)

۱۱ - Taihō یا Daihō - ryōritsu (تیہو) یعنی خزینہ عظمیہ نین‌گو بمطابق عہد از ۷۰۱ء تا ۷۰۴ء — مصنف

۱۲ - Mommu یا Mommu - tennō بیالیسواں شہنشاہ ، ۶۹۷ء تا ۷۰۷ء — مصنف

۱۳ - Fujuwara Fubito

۱۴ - Genshō

ان کا نام قوانین یورُو (۱۵) قرار پایا - ان قوانین کے ساتھ سرکاری قوانین (کیا کو) (۱٦) کا اضافہ بھی کر دیا گیا تھا ، علی ھذا مناسک مذھبی اور رسوم و آداب (شی کی) (۱۷) کا -

قرن نہم اور قرن دھم میں ان قوانین اور مراسم کا ایک نیا مسودہ تیار ہوا اور ہر مرتبہ کسی نہ کسی فوجی‌وارا کے ماتحت - آگے چل کر ان تینوں تنقیحات کے لئے تین پشتوں کے قواعد و ضوابط (سن - دے - کیاکو - شی کی) (۱۸) کا نام تجویز کیا گیا - یاد رکھنا چاھیئے دیہو قوانین کی یہ ترتیبات وہ تدریجی مراحل ھیں جن کے ذریعے چینی روایات رفتہ رفتہ جاپانی روایت میں جذب ہوتی گیئں -

قوانین مذکور کا مختصر سا تجزیہ برنکلے : جاپانی قوم کی تاریخ (۱۸۳—۱۷٦ ، ۱۹۱۵) میں ملیگا - نیز ملاحظہ ہو ای - پاپی نوٹ کی قاموس (۱۹۰۹) میں مقالات (رتسو سو - ریو - کیاکو - شی کی ، دیہو ریورتسو اور شموت سو کے نو کو مارو -

دیہو - ریو سے تعلیم اور طب کے متعلق بھی بڑی قابل قدر معلومات حاصل ہوجاتی ھیں- ملاحظہ ہو Fujikawa کی Geschichte der Medizin in Japan (۹—۷ - توکیو ، ۱۹۱۱ - چین کی ان طبی تصانیف کی ایک فہرست کے ساتھ جو اس وقت جاپان میں رائج تھیں) -

۹ - عربی اور جاپانی لسانیات

حجاج ابن یوسف

ابو محمد الحجاج ابن یوسف - واسط (۱) میں وفات پائی ، ۷۱۳ میں -

---

۱۵ - Yorō Laws - یورو وہ نین‌گو ھے جسے ۷۱۷ کا مطابق تصور کیا جاتا ھے — مصنف

۱٦ - Kyaku

۱۷ - Shiki

۱۸ - Rules and Regulations of the Three Generations (San - dai - kyaku - shiki)

۱ - واسط کو خود حجاج ھی نے ۷۰۳ میں آباد کیا تھا اور اس کا یہ نام اس لئے ہوا کہ وہ بصرہ اور بغداد ایسے دو مراکز حکومت کے کے بیچ (وسط میں) واقع تھا — مصنف

عمر ۵۳ سال بحساب تقویم عرب - سپاھی (۲) اور قواعد داں - عبدالملک کے ماتحت عراق کا عامل - حجاج کا ذکر یہاں اس لئے مناسب تھا کہ مذھب بصرہ کا ظہور زیادہ تر اسی کے اثر اور شغف علم سے ھوا (۳) - مزید یہ کہ ایک نہایت ھی اھم ایجاد یعنی حرکات اور نقطوں کا استعمال جو ایک ھی شکل کے حروف صحیح کے اوپر یا نیچے لگائے جاتے ھیں ، اسی سے منسوب کی جاتی ھے (۴) -

Ibn Khallikān : De Slane (vol. 1, 356—365, 1842). Jean Pèrier : Vie d'al-Hadjdjādj ibn Yousof d'après les sources arabs (Bibl. de l'ècole des hautes études, 385 p., Paris 1904). E. G. Browne : Literary History of Persia (vol. I, 230, 1908).

۱۰ - کیبی مکیبی (۱)

نیز صرف مکیبی ، یا کیبی نومابی (۲) - کیبی جاپان کا وہ خطہ ھے جہاں اس کا قیام رھتا تھا - اصل نام شموتسومیچی اسومی (۳) - سال ولادت ۶۹۳ - ۷۱۶ء میں چین روانہ ھوا اور ۷۳۵ء میں واپس

۲ - جس کی سفا کی افسوس ھے ضرب المثل تھی — مصنف

۳ - قرن ھشتم میں عربی قواعد اور علوم قدیمہ کے مطالعہ کے لئے دو اور مذاھب کو نشو و نما ھوا - ایک کا تعلق بصرہ اور دوسرے کا کوفہ سے تھا - ان میں اولیت مذھب بصرہ ھی کو حاصل ھے اور سب سے زیادہ شہرت بھی اسی کو ھوئی - جب تک بغداد کی بنا نہیں رکھی گئی تھی بصرہ اور کوفہ ھی عرب سے باھر عربی تہذیب و ثقافت کے بڑے بڑے مراکز تھے - ملاحظہ ھو ھمارا شذرہ ابوالاسود پر (قرن ھفتم کا دوسرا نصف — مصنف

۴ - غالباً یہ ایجاد (اس وقت کے) نئے سریانی طرز تحریر سے مستعار لی گئی - تھی سریانی طرز تحریر یونانی رواج سے متاثر ھوا - ملاحظہ ھو ھمارا شذرہ یعقوب الرھاوی پر (قرن ھفتم کا دوسرا نصف) — مصنف

۱ - Kibi Makibi
۲ - Kibi no Mabi
۳ - Shimotsumichi Asomi

آگیا - ۷۵۲ء میں بحیثیت سفیر چین کا دوبارہ سفر - متوفی ۷۷۵ء - جاپانی مدبر اور کن - فیوشسی - چینی طرز پر جاپان کے ملکی نظم و نسق کے بڑے بڑے موسسین میں سے ایک - قیام چین میں اس نے ''تاریخ، عالیات خمسہ، فقہ، ریاضی، فلسفہ، تقویم سازی اور دوسرے علوم میں'' نہایت گہری نظر پیدا کر لی تھی - لہذا ۷۳۵ء میں مراجعت وطن پر اس کے اثر و اقتدار اور عزت میں اور بھی اضافہ ہوگیا - کہا جاتا ہے گو (۴) کا کھیل، علی ھذا بیوا (۵) چہار تار بربط) اور زردوزی کا رواج اسی کی بدولت پھیلا - وہ شہنشاہ بیگم شوتوکو (ج - د باب ما بعد) کا اتالیق بھی تھا -

ٹھونگی کا ذکر کرتے ہوئے (فصل ھفتم میں) ہم نے لکھا تھا کہ ان وقائع کا زائد حصہ منیو - گانا (یا مان یو تہجی نامے) (۶) میں قلمبند ھوا - یعنی ان کی زبان جاپانی تھی، گو سمعی اعتبار سے رسم الخط چینی رھا - لیکن چینی حروف پورے پورے لکھے جاتے تھے - لہذا ایک ذھین انسان کے لئے یہ سمجھنا کیا مشکل تھا کہ ایک ھی قسم کے حروف کو چونکہ بار بار دھرانا پڑتا ہے اس لئے کیوں نہ ان کو مخفف کر لیا جائے - ان کو ایک معیار پر لانے کا خیال بعد میں پیدا ھوا - قدیم ترین جاپانی تہجی نالے (کانا) یعنی کاتا - کانا (۷) کی ایجاد روایتاً مکیبی ھی سے منسوب ہے - یہ کانا ۴۷ علامات کی ایک جدول پر مشتمل تھا اور مخفف شدہ چینی اشکال حروف° سے ماخوذ - یوں ایک ایک رکن تہجی کو لیتے ہوئے جاپانی زبان کو تیزی سے سمعی شکل میں لکھنا آسان ہو گیا - دوسرا تہجی نامہ ھیرا گانا (۸) کہا جاتا ہے کوبو دیشی نے ایجاد کیا (ج - د قرن نہم کا نصف اول) - یہ امر یقینی ہے کہ قرن نہم کے اختتام سے پہلے ان دونوں 'کانوں' کا لوگوں کا علم تھا اور وہ استعمال بھی ہوتے تھے - البتہ یہ ممکن نہیں کہ مکیبی اور کوبو سے ہم ان کے انتساب کی تحقیق بھی کر سکیں - یہ ارکان تہجی (یا ان کے

---

۴ - Go

۵ - Biwa

۶ - Manyō - gana (Manyō Syllabary)

۷ - Kata - Kana

۸ - Hiragana

مختلفات[5]) جاپانی زبان کی تحریر کے لئے چینی حروف کے ساتھ آج بھی استعمال ہوتے ہیں۔

E. Papınot: Histarical Dicttonary (274, 19J9). F. Bri-kley: History of the Japauese People.

کانا کے متعلق معلومات کے لئے ملاحظہ ہو ایف۔ برنکلے کی مختصر ملخص جاپانی۔ انگریزی قاموس (توکیو، ۱۸۹۶) یا جاپانی قواعد کی کتابیں۔